

انشہ میں فنا و اس قدر ہو کہ دانت لگانے  
 کی ضرورت پڑے تو زنبور سے جو ہر ایک دانت  
 کے قلع کے لئے علیحدہ علیحدہ بنے ہوئے  
 ہیں نکال دیں۔ دوا کے ساتھ ہرگز قلع و دندان  
 نگرین کہ اس سے غشاشی بلغمیہ دہن کو آدیت  
 بہت بخشتی ہے

## ذہاب ماء الاسنان

یہ مرض سخت اشیاء کے کھانے سے پیدا ہوتا  
 ہے کسی سخت چیز کے دانتوں کے ساتھ ٹکراتا  
 ہو جاتا ہے اور زیادہ تر دندان باغی کی آبداری  
 زایل ہوتی ہے اور بان کے ساتھ چونکا کمال

ہو جاتا ہے کیونکہ یہ جسم زجاج  
 کے اوپر ہے زایل کر دیتا ہے اور  
 اور رفتہ رفتہ ہر ایک شخص کے دانتوں  
 اکٹم ہو جاتی ہے۔  
 بیج دشوار ہے مگر ترک نشیبت و شہی

## سلمان لعاب زو مان

اطفال کو برو دندان کے شروع میں  
 ہوتا ہے یہاں کھانے سے ہی

ہو جاتا ہے اور جب گلے میں سوزش  
 و ورم ہوتا ہے اور اس کے سبب ازبیا  
 رطوبات مان بند ہو جاتا ہے تو ہی  
 مرض لاحق ہو جاتا ہے بہت گہری  
 نیند میں ہی ہو جاتا ہے کیونکہ اس حالت  
 میں ہی ازبیا راد موقوف ہو جاتا ہے  
 سرام لقوہ وغیرہ امراض دماغیہ میں جب  
 بیہوشی لاحق ہوتی ہے تو یہی سیلان  
 ہے اور بڑھاپے میں ہی یہ حالت عارض  
 ہو جاتی ہے کرم شکم ہی اسکا سبب ہے  
 لیکن اس میں سیلان اکثر اترات کو سونگے  
 وقت ہوتا ہے۔



ہونے سے لاحق ہو جاتا ہے  
 سبب سے ہونٹ پر چوٹا سا دانہ  
 پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ زکام میں ناک  
 اور ناک کے تھن پر پیدا ہو جاتا ہے  
 کہی اسکا سبب قنک ہوتا ہے

علاج الریه و اسرد اسکا سبب  
 ہو تو کا فوراً یرسم کا فوراً دین یا گلیسرین  
 کی مالش کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو کا  
 نقرہ بطور سلوشن پانی میں حل کر کے لگاؤ  
 کبھی سرطنت سفلی اور کبھی شنتا شفتین  
 پر یہ شنگا فکلی ظاہر ہوتی ہے (منتہا خفقتین  
 کی شنگا فکلی گوہندی میں باجبین ہیٹ جانا  
 کہتے ہیں) اسکا علاج یہ ہے کہ رات کو سونے  
 کے وقت نہایت باریک اور ملائم کپڑے  
 کے ریشے نکال کر زخم میں بہر دین اور سٹوئیز  
 صبح خود بخود آرام ہو جائیگا۔

## ورم لشفہ

کبھی شفہ سفلی میں ورم ہو جاتا ہے اسکا  
 سبب یہ ہے کہ ریشہ سفید میں جو ورتلب  
 میں ہے ورم ہو جاتا ہے جس سے لب میں  
 فساد پیدا ہو جاتا ہے اور وتر کے بعض اجزا  
 مردار ہو جاتے ہیں اس جسم فاسد مردار  
 کے انجیج کے واسطے طبیعت ورم پیدا کرتی ہو  
 اور خون زیادہ جمع ہو جاتا ہے اور لب  
 میں تین جارجہ شنگا ف پیدا ہو کر سبب

ہوتی ہے جیسا کہ سرطان میں مقار  
 سے زیم خارج ہوا کرتی ہے۔ جب تک  
 رفع نہیں ہوتا صحت حاصل نہیں  
 کبھی اسکا سبب مضمی معدہ و ترشی  
 ہوتا ہے لیکن اسوقت مرض خفیف  
 کبھی اتوں کے نیچے ناگہان ہونٹ آ جا  
 اور چوٹ لگنے سے متورم ہو جاتا ہے  
 لب میں سرطان ہو جانے سے ورم پ  
 ہو جاتا ہے

علاج جو سبب ہو اس کے دور کرنے میں  
 کوشش کریں۔

## پارو سیٹس

یہ غدہ مولد رضایہ ہر  
 گلائڈ کا ورم حار ہے۔ اور  
 آب دہن پیدا کرتے ہیں بعد  
 اور انہیں سے ہر ایک بہت  
 غدوں سے مرکب ہے۔ پہلے غد  
 پر اوٹید گلائڈ ہے اور یہ  
 قریب گوش کے ہے اسیدوٹر  
 موسوم ہوا کیونکہ اڈرٹس معنہ



اور پارا بمعنی قریب ہے اس سے مراد یہ ہے  
 کہ وہ غدہ جو گوش کے قریب ہے۔ دوسرا غدہ  
 موسوم بہ سبب انگل ارجی ہے سبب  
 بمعنی نیرین اور انگل بمعنی فاک ہے یعنی  
 وہ غدہ جو فاک اسفل کے نیچے پایا جاتا ہے  
 یہ دوہین یعنی استخوان فاک اسفل کے  
 ہر ایک کنارے کے نیچے سمیٹا و شمالاً ایک  
 ایک غدہ ہے۔ قیر کے کانام سبب لنگوا  
 ہے۔ سبب بمعنی سخت و لنگوا بمعنی زبان ہے  
 اور یہ غدے بھی دوہین جو زبان کے  
 نیچے ترخ کے اندر اوس جگہ پائے جاتے ہیں  
 جہاں استخوان فاک اسفل میں مفصل کی  
 صورت پائی جاتی ہے اور یہ سب غدے  
 اس ترتیب سے دہن میں پائی ہو چکے ہیں  
 کہ غدہ جو قریب گوش کے ہے ضرر اول کے قریب  
 جو نواجہ کے ساتھ متصل ہے اپنی رطوبت  
 پہونچاتا ہے اور اسکے پہونچانے کا ذریعہ مجری  
 کبیر ہے جو غدہ مذکور کے مجاری کبیر سے پیدا  
 ہوتا ہے اور غدہ جو استخوان فاک اسفل  
 کے سرے کے قریب سچر کی طرف پایا جاتا ہے  
 زبان کے نیچہ اوس کے دولون پہلو و زمین

ایک ہی مجری سے اپنی رطوبت پہونچاتا  
 ہے۔ اور غدہ جو ترخ میں استخوان فاک اسفل  
 کے سچے زبان کے نیچے واقع ہے اپنی رطوبت  
 اوس جگہ پہونچاتا ہے۔ جہاں زبان کا سر  
 لٹو و نڈلان بنیرین سے متصل ہوتا ہے  
 مجاری صغار زیادہ ہین جو شمار میں آتے  
 سے پس تک ہین۔ پہلے اور دوسرے  
 غدہ میں ایک ایک مجری ہوئی ہوگی و جب یہ  
 کہ یہ دولون اپنی اپنی رطوبت پہونچانے محل  
 سے دور فاصلہ پر پہونچاتے ہین اسلئے  
 ضرورت پیش آئی کہ انکے مجاری صغیر  
 ایک مجری طویل بن جائیں تاکہ انہیں پانی  
 جاری ہو کر دور فاصلہ پر پہونچ سکے اور چونکہ  
 یہ تیسرا غدہ جہاں ہر دوہین اپنی رطوبت  
 گرا دیتا ہے اسلئے اسکے مجاری صغیر اس  
 فعل کے پورا کرنے کے لئے کافی ہین اور  
 مجری کبیر پیدا کرنے کی ضرورت نہیں رہتی  
 ان تینوں غدد میں کے مجموعہ کا نام کبیر  
 ہین سالی و رمی گلاڈ ہے کیونکہ  
 سالا و رمی الاطینی زبان میں بمعنی آب  
 رضائے ہین ہے جو کہ یہ غدہ مولد آب ہے

ہین اس کے اسمی نام سے موسوم کئے گئے۔  
 جب غده اول ہین جو قریب گوت سے دم  
 پیدا ہوتا ہے نوا و سکولاطینی زبان میں  
 پارٹیشس کہتے ہین اور انگریزی میں ٹیمپس  
 دفعیم اول سکون سیم ثانی و باسی فارسی  
 سین محلہ ہر دو موقوف کہتے ہین اسکے معنی  
 ہی دم غده ملے مولد آب ہین ہے مگر عام  
 غده ملے مولد آب ہین کی دم بلکہ خاص اس  
 غده کے دم کا نام ہے جو قریب گوش واقع  
 ہے اور یہ مرض ہی متعدی ہے اور اکثر  
 ایک سے دوسرے کو ہو جاتا ہے اور یہی اسکے  
 عام ہو جانے کی وجہ ہے خصوصاً بچوں میں  
 زیادہ تر عام ہو جاتا ہے جیسا کہ سکول کے لڑکوں  
 میں دیکھا جاتا ہے کہ جب ایک ایمن مبتلا  
 ہوتا ہے تو رفتہ رفتہ بہت سے لڑکوں میں پھیل جاتا  
 ہے۔

اسباب اس کا سبب ایک خاص نہیں ہے  
 مگر معلوم نہیں ہوا کہ یہ زہر بنائی ہے یا حیوانی  
 مگر حدی حصہ وغیرہ کی طرح متعدی و عام  
 ہو جاتا ہے۔ یہی یاد رکھنا چاہئے کہ ہر  
 کتبہ قاری کا نام نہیں ہے بلکہ ہر

کہتے ہین بلکہ تاخرین حکماء سے انگلستان کی  
 اصطلاح میں نہ اس شے کو کہتے ہین جو  
 اس سال یا حیوان کے بدن میں مرض نقصان  
 پیدا کرے۔

علامات۔ پہلے یہ دم محل غده ملے کو  
 میں پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایک جانب پر  
 کبھی دونوں جانب ہوتا ہے مگر ہمیشہ کی صورت  
 میں اکثر دونوں جانب ہوتا ہے اس دم کے  
 ساتھ تب ہی اکثر بانی جاتی ہے اور حرکت  
 فکیر اور حرکت مفصل فک علی سے جو قریب  
 گوش ہے ازبنت زیادہ ہوتی ہے خصوصاً  
 کھانا کھانے اور پانی پینے کی حالت میں۔  
 اس دم کے بروز سے چوتھے دن کے بعد  
 مرض میں اضطراب شروع ہوتا ہے۔ انجام  
 اس مرض کا اکثر نیک ہوتا ہے خوف ہلاکت  
 نہیں ہوتا اور اس دم میں ہمیشہ کثیر پیدا ہوتا  
 ہے مگر اس دم کا خاصہ یہ ہے کہ ہمیشہ انقطاع  
 کے وقت انتقال پیدا ہوتا ہے۔ یعنی جہان پہلے  
 پیدا ہوتا ہے فک کمر ہو کر بدن میں پھیلتی  
 جاتی ہے۔

یہ بھی تھوڑے عرصہ کے بعد مایل ہو جاتا ہے اور کبھی ابتدائیں ہی خصیہ یا تال میں مودار ہو جاتا ہے اور ہر متصاعد و منتقل ہو کر غدہ مولد آب ہن میں جلا جاتا ہے علاج اگر قلیل ہو تو لیپ عیرہ کے لگانے سے مثبہ حاتمہ ہے اگر زیادہ ہو تو ادویہ سہلہ جونک اور کمار کے قسم سے ہن جیسے کر سگیشیا سلفاس یا سلفیٹ آف سوڈا یا پائیٹک سلائن یا سڈ لیٹریوڈر وغیرہ ہن سہلہ دین اگر سہلہ دوا کے ساتھ کوئی معرق دوا ہی شامل کر لیں تو جائز ہے مگر چونکہ دوا معرق کا فعل سہلہ کے ساتھ ضعیف ہو جاتا ہے اسلئے بہرہ یہ ہے کہ معرق دوا سہلہ کے بعد دین۔ اسوقت ہتر تدریر یہ ہے کہ لایک ایمرینا ایسٹیس کر سیکر دو تین ڈرام ایک ایک یا دو دو یا تین تین گھنٹہ کے بعد پلا دین تاکہ کھل کر پسینا آجائے اور تب ٹوٹ جائے سہلہ کے بعد ادویات محکمہ کا ہتھال کرین سے بہتر تو عجب اللہ غلبہ ہے اسکے تے خوب مار کر پیکر مٹی تہ کر کے پر جاوے ہن محلہ دم اگر کھنکھانی سے ہن اگر غلبہ

سبز موجود نہ ہو تو بلا دونا سادہ بانی میں حل کر کے مقام دم پر پٹلا کرین اگر یہ بھی ہو تو قلیل کا ٹکڑا گرم بانی میں ہنگو کر جوڑ لیں اور اگر گرم محلہ دم پر ہنگو کر ٹی سے باندھ دین یا خشک فلافل کے ٹکڑے کو آگ سے سینا کر باندھ دیں اگر دم دور ہو جانے کے بعد محلہ دم پر صلابت بانی ہے تو اسکے ازار کے واسطے ایمریا میڈیاس یا کالیشیم پیوریا ہو بلا دین۔

12/1/1951

## امراض لسان

تشريح اللسان لسان و حلق زبان اغشیہ دھم و دھرائیں داورہ ۱۰ صاب کر کے سکے اور ستاں بمعیت اور غلک اور بیوٹے حیوٹے دسے ہن چھل اولن عصا آجکے ریسے ہن ہر مروج حاس آتے ہن اور یہ عارے ابتدائے زبان و غلہ ہوتے ہن اور آخر زبان کبیر نوک زبان پر احسن زیادہ ہوتی ہے اور نوک ہی پر خار ہار اور خیرین و امض کا احساس ہوتا ہے اگر دوا تلخ لیان کرک نہیں ہو گا کہ غلہ غلہ

تلخ کا ادراک کرتا ہے وہ زنج ہشتم سے آتا ہے اور آخر زبان پر مغز و شہ ہے اس وجہ سے ذائقہ تلخ کا ادراک آخر زبان پر ہوتا ہے۔ غٹا بلغمیہ کے سچ غٹا سے ناز دار ہے اور اسکے پیچ عضلہ ہے حکا گوشت نرم اور ملائم ہے اسمیں اعصاب زنج نہم و زنج خامس زنج ہشتم کے ریشے تھے ہیں اور حصا زنج نہم کے ریشے اس عضلہ میں ہیں یہاں دو لون جانب سے نکلتے ہیں انہی کی وجہ سے زبان کی تمام حرکتیں پیدا ہوتی ہیں اور یہی شے قوت حرکت نامہیں لاتے ہیں اور حصا زنج خامس زنج ہشتم سے زبان میں قوت حس دماغ سے آتی ہے لیکن اعصاب زنج پنجم حار بار و اصل بلین اور ذائقہ ترش و شیرین کا احساس و ادراک کرتے ہیں اور عصب زنج ہشتم ذائقہ تلخ کا ادراک کرتا ہے اور دو شریان عظیم دل سے خون لیکر حلق کے دونوں جانب میں دیا ہے اور کوسر کی طرف جاتی ہیں ان دونوں میں سے ایک ناک شاخ نکلتا ہے ایک خمار میں آتی ہے شریان علیہ کی ان شاخوں سے جو

میں دیا سے زبان میں آتی ہے اور انی دونوں شریانوں سے زبان میں دو ویدین دریاہر نکلتا ہے وید کیر کے ساتھ جو دماغ کے نکل کر دل کی طرف جاتی تھے ہر کر دل میں پہنچ جاتی ہے اور زبان استخوان زنج کے ساتھ عضلہ کے ذریعے سے مضبوط و مربوط ہے۔ اور لھات غٹا سے بلغمیہ اور بعض ریشے نا عضلہ سے مرکب ہے اور حلق کے غٹا سے بلغمیہ متعلق ہے۔ اور حلق و اس فضا سے مراد ہے جہیں قصبہ ریہ و مری معدہ ملتے جاتے ہیں اور یہ لھات سے شروع ہو کر استہامی تر قوہ تک جاتا ہے۔

## شقوق اللسان

یعنی زبان کا پیٹ جانا اور ان شقوق کو اگر تیزی میں اٹھاتے ہیں اور السردہ زخمی جس سے ریم یا آب جابری ہے اور اسکے کئی سبب ہیں اول آتشک جس سے فساد خون کے سبب زبان خشک و تیز ہوتی ہے اور دوسرے سبب ہیں کہ بعض اوقات زبان کے ریشے

اور دو شریان عظیم دل سے خون لیکر حلق کے دونوں جانب میں دیا ہے اور کوسر کی طرف جاتی ہیں ان دونوں میں سے ایک ناک شاخ نکلتا ہے ایک خمار میں آتی ہے شریان علیہ کی ان شاخوں سے جو

باقی رہ جاتا ہے کہ جب زبان دس سے چوبیس جاتی ہے تو زخمی ہو جاتی ہے اور کثر یہ لبت دندان طواحن پر جو زیادہ عریض ہوتے ہیں عارض ہوتی ہے کہ ان کے ٹوٹ جانے کے بعد بھی ان کا کس قدر حصہ باقی رہ جاتا ہے جس سے زبان کے کنارے بہت جلتے ہیں اور اس قسم کے ٹوٹے ہوئے حصہ پر زخم خواہ خواہ پڑتی ہے۔ ہر چند انسان اس فعل کے روکنے کی کوشش کرتا ہے مگر بے اختیاری کی وجہ سے روکنے پر قادر نہیں ہو سکتا۔

تسوم ترستی سے جو مصدر میں پیدا ہوتی ہے زبان بہت جاتی ہے لیکن اس کا بھی زیادہ تر اثر زبان کے کناروں پر ہوا کرتا ہے چنانچہ سر آئی اینرز کے سبب سے زبان بہت جاتی ہے اور سر آئی اینرز ایک مرض ہے جو بلند بدن پر ظاہر ہوتا ہے اس میں پہلے بھی نمودار ہوتی ہے پھر اد پلس (جھلکے) پیدا ہو جاتے ہیں جب یہ مرض زبان پر عارض ہوتا ہے تو زبان بہت جاتی ہے۔

علامات جو آتش کے سبب سے اوپر مقدمہ میں آتش کے لالت کرتا ہے اور جو

دانتوں کے سبب سے ہوا دسپس بعض اجزاء دندان کا ٹوٹ جانا اور بعض کا بحالت کچی و تیزی باقی رہ جانا شہادت دیتا ہے اور جو ترشی سے ہوا دسپس ترستی معدہ و خرابی ہضم و آروغ ترش و عدم موجودگی دیگر اسباب ضرر گواہی دیتے ہیں اور سر آئی اینرز میں زبان سخت اور قاصر ہو جاتی ہے اور مقام ماؤف سفید ہو جاتا ہے اور اس سفیدی کے کنارے دندانہ دار ہوتے ہیں اور جب سفیدی دور کر دیں تو اس کے نیچے سے خطوط سرخ نمودار ہوتے ہیں۔

علاج۔ اس کا عام علاج یہ ہے کہ شکر کا شکر حبیب دس گرین کا شکر اصل اور ایک ادنس آب قطر ہوشگافون پر لگا وین اگر شکر گاف گہرے ہوں تو خاص کا شکر نفقہ لگا وین اور ناچو مر کی ایک حصہ میں جل کر کے مضفہ کریں۔ اسکے بعد اگر آتشک اس کا سبب ہو تو آؤڈائیڈ ٹیپا سے اگر گرین تک پہلے سار سا پریلا یا نقوع انتہہ جاریا کونٹہ کے بعد پلاوین اور جو دانت کے سبب سے ہوا دسپس میں نمودار ہو

نکال دین یا او کے تیز خرا کو جو زبان کو  
اوست دین باریکے ہی سے صاف کر دے  
ترشی معدہ کی حالت میں پیاس کا رنباس  
اسے ۵ اگرین تک پانی میں حل کر کے  
غذا کھانے سے ایک دو گھنٹہ کے بعد  
یکبارگی کھلا دین۔ اگر غذا دو دفعہ کھانے  
کی عادت ہو تو اسی وزن بمقدار میں  
رات دن میں دو دفعہ کھلائیں۔ یا رو رب  
۵ اگرین اور سوڈا کا رنباس اگرین یا  
میگنیشیا کا رنباس اور رو رب باہم ملا کر  
غذا سے دو گھنٹہ کے بعد کھلا دین۔ اگر  
قبض شکم ہو تو پل پانی کپونڈ ۵ اگرین  
چار چار گھنٹہ کے بعد دین تاکہ اجابت لیت  
ہو۔ یا سفوف حلیب کپونڈ ۳۰ سے ۴۰  
اگرین تک چار چار گھنٹہ کے بعد دین تاکہ  
اجابت ہو جائے۔ اور سرئی ایز زمین  
اس کے بغیر صاف اگرین کا میوان حصہ  
تھیں فصل کے گودے یا ملائی میں گولی  
یا گولیاں لٹ گولی چار چار گھنٹہ کے بعد  
دین یا سرئی سم لٹا دو تین قطرہ آسٹ  
یا گولیاں چار چار گھنٹہ کے بعد دین۔

اسکا استعمال ہی غذا کے اسی ہی لہر چاہیے  
اگر سم الفار کے ضرر کے آثار نمایان ہوں تو  
حتک ہیہ آثار رفع ہو جائیں یا رو رب استعمال  
نکریں اور ضرر کے آثار یہ ہیں کہ آگہ زبان  
سرخی ظاہر ہوتی ہے در سترہ یہ ہے یہ  
نکام میں ہوتا ہے اول میں ہی سرخی ظاہر  
ہوتی ہے گردہ او مثلاً بن سوزش پانی پانی  
چونکہ اس مرض کے اکثر آشک ہو ا کرتی ہو سکتا  
اگر آشک کا شبہ ہو تو ترک استعمال سم لٹا  
تک آئیو ڈائیڈ پیاس ہا سار بریل یا انتھو  
مریض کو پلاست ہیں در آثار ضرر سم الفار  
کے زایل ہو جائے گی ای بیستو عرق سم الفار  
کا استعمال اختیار کریں۔

## جفاف اللسان

یہ حالت ہے حقیقتہ کوئی مرض نہیں بلکہ علامت  
ہے اسکا ملو اکثر حیات میں سبب جوش خون  
کے ہوتا ہے کیونکہ اس وقت غشامی یعنی  
رطوبت نہیں پیدا کرتا کیونکہ خون سبب گرمی  
کے عروق میں جلد جلد در در کرتا ہے قرار پزیر  
نہیں ہوتا جس سے رطوبت نہیں ہے حد

ہو سکے اور حسبِ حوال کی رفتار عروقِ مزہ  
آہستہ آہستہ اذہن میں پوش ہو تو عشاہی بلغمیہ  
رطوبت پیدا کرتی ہے۔ ہر قسم کے آہستہ  
سے ہی بائیں خنکی آجاتی ہے شراب کے  
زہ میں خصوصاً امار کے وقت زیادہ ہوتی  
ہے اسکی وجہ یہی چیزیں خون ہی ہے کہی بنا  
بڑھ کر مونہ سے باہر نکل آتی ہے اور خارجی ہوا  
لگنے سے خشک ہو جاتی ہے۔ ہوا گرم و  
خشک لگتی اور عروق اور ریشہ زیادہ لگنے  
اور گرمی شکم و اسہال سے ہی (خواہ یہ اسہال  
بدریعہٴ عمل ہوں یا بطریقِ مرض جیسا کہ  
ہیضہ میں پائے جاتے ہیں) زبان خشک  
ہو جاتی ہے کہ نوک ان صورتوں میں خون سچ  
یابی الگ ہو جاتا ہے اکثر عورتیں اس ترکتہ  
میں زیادہ مبتلا پائی جاتی ہیں  
علاج۔ خواہ کوئی سبب ہو اسکے ارادین  
کو شش کریں عام علاج ایہ ہے کہ جس طرح  
ممکن ہو زبان کو تیر کر مین آہستہ تر مندی  
ہو آلو سے بخار اچلاو مین آہستہ پانی سے بار بار  
مضمضہ کریں  
استعمالِ الحسان

ہیہ کہی خلقی ہوتا ہے اور اسکا سبب  
دماغ میں ہوتا ہے اور یہ لاعلاج ہے  
اور کہی عام فالج اور کہی خاص فالج اسکا سبب  
ہوتا ہے اور اسکی صورت یہ ہے کہ عصب  
جو دماغ سے زبان کی حرکت و لفظ دینے  
کے لئے نکلتا ہے اور اسکا سبب فاسد و ملام  
ہو جاتا ہے جس سے یہ عصب ضعیف برکا  
ہو جاتا ہے اور اپنا کام پورا نہیں کر سکتا  
کہی غشامی بلغمیہ جو زبان کے سچے سچ  
زبان کے قریب مجتمع رہتا ہے اور جب کو  
لگام زبان کہتے ہیں اپنی جگہ سے سبقت  
کر کے زبان کی نوک کے نیچے تک آجاتا ہے  
یہ حالت اطفال نو مولود میں مشاہدہ کی  
جاتی ہے اس حالت میں کچھ پتہ ان موٹہ  
میں لیکر درودہ نہیں پی سکتا اس سے معلوم  
ہو سکتا ہے کہ بچہ تو تلام ہو گا۔ اور اس لگام  
زبان کا بڑا و کہی اس قدر زیادہ ہوتا ہے  
کہ کچھ پتہ ان کے دلنے اور درودہ پینے سے  
عاجز ہو جاتا ہے اور کہی اسکا کم ہونا ہے  
کہ جب تک کچھ بڑا نہ ہو اور نہ کٹاے  
اور روئے کے پتہ زبان نہ کٹاے معلوم



ہی نہیں ہو سکتا

علامات عام فاج کی حالت میں  
فاج اسبب لالت کرتا ہے اور جو سرد اعصاب  
خاص کے ملائم ہونے سے ہوا وہمیں عقل  
و حواس سالم ہوتے ہیں اور زبان ہی قوی  
ہوتی ہے لیکن نظم بخوبی نہیں ہو سکتا  
بخلاف فاج عام کہ اس میں زبان میں قوت  
نہیں ہوتی۔ اور جو غشا سے بلغمیہ کی  
زیادتی سے ہوا وہمیں خود اسکی زیادتی  
شہادت دیتی ہے۔ اس زیادتی کو ہمدی میں

علاج فاج عام میں اسکا علاج کریں  
فاج خاص میں تندستی کا علاج کریں  
یعنی اچھی غذا دیں اور کھنک کے ساتھ  
آب آہن دین اور کھلی اور صاف ہوا  
میں کہیں۔ اور جو غشا سے بلغمیہ کے ٹرہ  
جائے سے ہوا وہمیں غشا مذکور کو کاٹ  
دیں لیکن اسکے کاٹنے میں بڑھی احتیاط  
ورکار ہے کیونکہ جو شریان زبان میں آتی  
ہے وہ اسی کی جڑ میں ہے اس کے کاٹ جانے  
سے ہلاکت کا اندیشہ ہے۔ قطع کرنے کی قوت  
میں زیادتی کہ اس کو اور زیادہ

بیکہیں کہ شریان کہاں ہے غشائی بلغمیہ  
کا جو حصہ شریان سے خالی ہوا وہ سکوت قرار  
سے کاٹیں اور بحفاظت کہیں کہ مرقاض کا سرا  
زبان کے نیچے کی طرف یا بل ہے زبان کی طرف  
اور کو سنجائے تاکہ شریان محفوظ رہے۔

دلیسی جراحون کا تو ہم ذکر نہیں کرتے کہ وہ  
تیندوا کاٹنے میں کس اوزار سے کام لیتے  
ہیں البتہ یہ کہہ سکتے ہیں کہ ڈاکٹروں کے  
پاس اس کام کے لئے ایک خاص مقررہ  
جک دونوں سروں پر ایک مدور زائدہ شل  
وال بخود کی ہوتا ہے۔

## بطور الکلام

کوئی سچے جلد بولنے لگ جاتا ہے کوئی دیر  
میں بیان تک کہ کئی کئی سال تک بات  
بات نہیں کر سکتا اگر سرعت یا بطور کلام  
کا اصل سبب زبان میں نہ ہو تو جان لینا چاہیے  
کہ قوت یا ضعف دماغ ہے۔ ضعف کی حالت  
علاج تندستی کافی ہے۔

## ثقل اللسان

ہیں اور جو کوتاہی غشائی بلغمیہ سے ہو اور زب  
زبان کو جاک اور کوتاہ ہوتی ہے اور زبان  
کی نوک اپنے نیچے گوشت کو ساتھ جو فک  
اصل میں سہجیان ہوتی ہر اور فک اعلیٰ  
کی طرف بلند نہیں ہوتی۔

علاج۔ فاج سام میں فاج کا علاج کریں  
اور تشنج میں تشنج کا۔ مگر تشنج میں ادویات  
کے ساتھ علاج کرنے سے فائدہ نہیں ہوتا  
بلکہ عصب رک لسان کے قطع کرنے  
سے یہ تشنج دفع ہوتا ہے کونکہ یہاں  
عصب کا مرض ہے جو نخاع سے پیدا ہوا  
دماغ میں گیا ہے اور دماغ سے اوتر کر  
پہر زبان میں آیا ہے۔ اس عصب کو فک  
ہنفل کے ہر دو زایدہ کے نیچے جو گلے کے اوپر  
مرمر گوش کے قریب ہیں کا رد قطع  
کردین۔ اور جو نقل دماغ کے ملائم ہو جائے  
سے ہو وہ علاج ہے اس میں فقط تندرستی اور  
کی تدبیر اور تقویت بدن کریں جو غشائی  
بلغمیہ کے سبب ہو اور اس میں بھی قطع کرنا  
مفید ہے اور قطع کا طریقہ استرخانیہ  
بیان میں دیا گیا ہے۔

اس مرض کا سبب کبھی عام بدن کا فاج  
ہونا ہے جس کے ساتھ نصف زبان بھی منفلوج  
ہو جاتا ہے کبھی تشنج عضلہ محرک لسان ہوتا  
ہے۔ کبھی نقل سر سام کے بعد ہوتا ہے جبکہ  
دماغ نرم ہو جاتا ہے اور اس سے عصب  
محرک ناقص ہو جاتا ہے۔ کبھی غشائی بلغمیہ  
ہوتا ہے جبکہ یہ نوک زبان تک اگر اپنی  
کوتاہی کے سبب رہتا ہے۔

علامات۔ اگر فاج کے سبب ہو فاج  
اور سپر دالت کرتا ہے اگر تشنج سے ہو تو زب  
دلب و رخسار تشنج رہتے ہیں اور ہر سے  
کے عضلات میں بار بار حرکت ہوتی ہے  
جیسے کہ حنطاج میں جس کے ساتھ تشنج شامل  
ہو ہو اگر تپ ہے اور جو سر سام میں دماغ  
کے ملائم ہو جانے سے ہوتا ہے اور اس میں نقل  
سر سام و نقل لسان کے علاوہ عقل بھی لم  
نہیں رہتی بلکہ حیوان کی کیفیت ظاہر ہوتی  
ہے اور مریض اپنے تئیں بادشاہ یا صاحب  
اقدار و دولت خیال کرتا ہے اور اس کے  
بدن میں کمزوری کے آثار نمایان ہوتے  
ہیں اور چہرہ کے عضلات ضعیف ہوتے

## عظم لسان

اسکو لاطینی زبان میں گلاسٹن یعنی  
 دوسری زبان کہتے ہیں کیونکہ گلاسٹن بہت سی  
 زبان ہے اور اسکی تین حصہ تین ہیں  
 ایک یہ کہ زبان کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے  
 اور یہ مثل دوسرے حصے کے ہوتی ہے جو کف  
 زیادہ پہنچنے سے اسکا گوشت بڑھ جاتا ہے  
 اسوقت اسکو یونانی زبان میں ہائی پر  
 ٹروٹی آف ٹنگ کہتے ہیں یعنی زیادتی  
 مقدار زبان کیونکہ ہائی پر کے معنی زیادتی  
 ہے اور ٹروٹی یعنی مقدار اور ٹنگ بمعنی زبان  
 ہے۔ دوسرا درم کے سبب زبان میں بڑھ جاتا  
 ہے اور اسکے ساتھ جمی جی ہوتا ہے  
 تیسرے خراج اور دل کی صورت میں ہوتا  
 ہے۔ اور یہ جیسا دوسرے اعضا میں بدن  
 میں ہوتا ہے ویسا ہی زبان میں بھی  
 نہ ہوتا ہے اور اس میں یہ پیدا ہو جاتی ہے  
 اسکو اسپیس آف ٹنگ یعنی دل زبان  
 کہتے ہیں۔

علامہ ابن سینا

کے ہوتا ہے وہ بھی اسقدر زیادہ ہو جاتا ہے  
 کہ زبان ہاتھ سے اٹھائی جاتی ہے اور اس  
 عظمیٰ اور ہاتھ سے جوڑ دیا جاتا ہے بلکہ  
 کیا کہے ساتھ قیام کرنا ایسا ہے کہ کہہ ہو کہ  
 زبان اندر پہلی باؤ سے اس طرح کبیرا  
 کہ ایک کئی جگہ رولی ہے زیادہ یا کم  
 پڑتا ہے والی جگہ چھوڑا ایک سے دوسرے  
 گوشت کا ہن اوپر سے کے بعد ان  
 تانگے کو ہلاتے رہیں تاکہ اسے دھرم خلد  
 اچھا ہو جائے۔ عظم زبان جو جمی کے ساتھ  
 ہوتا ہے وہ اکثر مہلک کھانے سے ہوتا  
 ہے اور اس میں لعاب ہرگز ازہ پیدا ہوتا ہے  
 اس میں بات کرنا اور کھانا پینا دشوار ہوتا ہے  
 بلکہ سانس بھی مشکل سے لیا جاتا ہے جو کبیر  
 پر دباؤ ڈالنے کے مریض دم اندر کو اس میں  
 کہیں سکتا۔ اسکا علاج یہ ہے کہ حوا مستقیم  
 جو زبان کے وسط میں ہے اسکو چھو کر رستہ  
 سے باریک تنگ دین جو طول میں خط  
 مستقیم کے برابر ہوں لیکن غصہ میں کہیں  
 زیادہ ہوں تاکہ اس کے منہ کی تر تک  
 نہ پہنچے۔

ہو جائے۔ وہ تین دن میں زبان صبح  
اوجھائیگی۔ اور جو خراج یا دمل کے سستے  
ہو اور وہ تین دن تک لگا کر سب لگا دین تاکہ  
پسینہ خارج ہو کر دم دفع ہو جائے

### شفیہ اللسان

اسکو لاطینی زبان میں *ان ٹیولا کتے بلز*  
اور اسکے معنی ہیں چوٹا مینڈک کیونکہ  
ان کے معنی ہیں مینڈک اور یو لاکے معنی  
ہیں چوٹا اور یہ ایک صلابت راہی  
ہے جو زبان کے نیچے ظاہر ہوتی ہے اور یہ  
کبھی دونوں طرف ہوتی ہے اور کبھی ایک  
طرف نے بان کے نیچے۔ اور ایسا معلوم ہوتا  
ہے کہ عتاسے بلیغیہ میں آب سلیط ہوا  
ہو ہے اور یہ بانی بہت غلیظ اور لزج  
ہوتا ہے اور اسکا سبب یہ ہے کہ دودغہ زیر زبان  
جو زخمدان کے اندر مولد ضابطے میں ہیں  
اور جنکی اشیر مرض پارٹٹیس میں نذیل  
امراض دمان گر مکی ہے اور جسے پانی  
دمان کہتے اندر ہو چکا ہے، عجیب انکے  
مخارجی نہ ہو جاتے ہیں تو بانی جو مان

سے موندے میں آتا ہوتا ایسے محاری ہی میں  
جمع رہتا ہے اور وہ محاری سبع و عظیم  
ہو جاتے ہیں۔

علاج۔ کارد کے ساتھ شکاف بکرا آب  
غلیظ نضال دین۔ پھر زخم پر کاشک نقشہ  
لگا دین تاکہ رحم کے دونوں کنارے متروک  
ہو کر باہم ملجا دین اور سبب طوبت لرحبہ  
کے خواہش ہیں ہے باہم جپان ہو کر منڈل  
ہو جائیں اگر کاشک لگا دین اور یہ زخم  
نیدانو تو چونکہ دہن زخم وسیع ہوگا تو نندون  
کا پانی اسی سستے سے جاری ہیکا اور لیسہ صلی  
دمان سے جاری ہوگا اور جب یہی مقدار  
ہو جائے گی تو بعد صحت کے مرض بہر عود  
کر گیا اور جیک شکاف زخم منڈل ہو جائے  
تو عود نہ کرے گا۔

### داغ سیاہ

اسکو ہندی میں لسن کہتے ہیں اور لاطینی  
زبان میں نیوس۔ اکثر یہ داغ مان سے  
اولاد میں آتے ہیں اور عموماً کسی عضوی کی  
جلد پر ظاہر ہوتے ہیں جب ہیز زبان کی

انٹنولیا وین اگر اس سے فائدہ نہ تو یہ  
دین لیکن مریات سیاب میں سے اس مرض  
کے لئے رسیور رہتے ہیں۔ ہاگ گریں کا ہونا  
حصہ ہر آوڈاڈیٹاس جہاں گریں سے  
گریں تک۔ ہر کھلاہین۔

## بواسیر اللسان

بواسیر ایک ہرستہ جو کبھی نوک زبان پر اور کبھی  
اٹرافے بان پر اور کبھی اوسکے وسط پر  
ظاہر ہوتا ہے اور اس کا رنگ تانبے کی طرح  
ہوتا ہے اس کو لاطینی زبان میں گٹا کتو  
ہیں۔ اس سے ہر خطوط ہوتے ہیں جن سے  
اسکی شکاف کی ظاہر ہوتی ہے اور یہ سہ  
دیا ہی ہوتا ہے جیسے عام بدن پر ہوا  
کرتے ہیں۔ اس کا سبب بھی آشک اور جراثیم  
خون ہے جو آشک سے ہوتی ہے۔

علاج۔ سیاچے ساتھ تصفیہ خون کرنا  
چلہنے کا شک لگانے سے ہی یہ  
بہتر ہوتا ہے مگر ہر عود کرتا ہے۔

## سرطان اللسان

اس کو انگریزی میں کینسر کہتے ہیں۔

ظاہر ہونے میں اور عظیم و غلیظ ہونے  
میں اور انسان جانتا ہے کہ میری زبان  
میں مرض ہے لہذا سنازی ہوتا ہے  
اس کا سبب یہ ہے کہ عروق جلد زیادہ وسیع  
ہو کر اپنا رنگ جلد کے نیچے سے ظاہر کر لی ہیں  
علاج۔ چند اطراف سے بذریعہ سوزن کا  
ڈاکٹر اوسکی جڑ کو نکال کر دین تاکہ اوکو نہ  
ملتی موقوف ہو جائے اس تدبیر سے  
داع خود بخود ساقط ہو جائیگی۔

## مشابہ بواسیر اللسان

یہ ایک قسم کے اوہار مشابہ ہرستہ ہیں  
جو زبان کے متفرق و متعدد مقامات پر ہر  
ہوتے ہیں اور انکی صورت مدور و مثلث  
وغیرہ مختلف شکل کی ہوتی ہے اور سبب  
اس کا آشک ہے۔ اس ادہار و مین جو  
غشاء بلفیہ پر ہوتے ہیں چوڑے چھوٹے  
سفید دلتے ہرنگ سا گودانہ پختہ و کمانی  
دیتے ہیں اس سے بیمار کو لذت ہوتی ہے  
علاج تصفیہ خون کی تدبیر کریں مثلاً  
آوڈاڈیٹاسیم ہر سار سا پر لیا یا تقیہ

اور یہ دو قسم ہے ایک یہ کہ زبان کی  
تک یا اس کے کنارہ پر غشائی بلیغہ پڑے ہو  
ہو اور اس کو اپنی سیلی اوڑھتے ہیں یعنی  
رسولی جو جلد کے بالائی طبقہ پر پیدا ہو  
اس قسم کی رسولی زبان میں زیادہ دیکھی  
جاتی ہے بخلاف دوسری قسم کے جس کا  
بیان آگے آویگا۔ یہ (پہلی قسم) ایک  
سختی ہے جو زبان میں ظاہر ہوتی ہے اور  
رفتہ رفتہ بڑھ جاتی ہے پھر اس کے اندر  
غشائے بلیغہ کے پٹ جانے کے سبب  
زخم پڑ جاتا ہے جو صورت میں زخم تشنگ  
کے ہر شکل ہوتا ہے مگر علاج کرنے سے دونوں  
میں فرق معلوم ہو جاتا ہے اس لئے کہ اگر  
آتش کے سبب خیم ہوگا وہ علاج تشنگ سے  
اچھا ہو جائیگا اور مرض سرطان بغیر لوہا  
جاننے کے دفع نہیں ہوگا اس بیان سے  
معلوم ہو گیا کہ اسکا علاج قطع کر دینا ہی ہے  
وہ سہری قسم وہ ہر جو زبان کے گوشت کے  
اندر ہوتی ہے اور یہ اصل سرطان ہے  
جس کو ہندی میں کنکر پیل کہتے ہیں اس میں  
اچھا نہیں گوشت کے اندر سختی پیدا ہوتی ہے

اور بہت جلد بڑھ کر پیل جاتی اور اوپر  
آتی ہے آخر اوس میں زخم ہو جاتا ہے  
بہت بدبو ہوتی ہے اس وجہ سے اس کا  
بخار میں سے یہ ہی ایک سبب ہے اس  
رسولی کی وجہ سے غزوہ دین بونفاک  
میں بہن متورم ہو جاتی ہیں اوکھا ہوا  
دشوار ہو جاتا ہے اسکا علاج ہی قطع  
ہے مگر لازم ہے کہ غزوہ دفاک فصل کے موسم  
ہونے سے پہلے قطع کی جائے ورنہ  
وہ کم کی تو بیٹا یا لگی تو قابل علاج رہے  
اور قطع کرنا ہی مفید ہوگا۔

## امراض حلق

## خناق

عربی میں خناق کے لغوی معنی ہیں گلا  
کھونٹا یا ٹٹنا۔ اور اصطلاح اطباء میں ابتناع  
تنفس و ازوراد ہے یا انکا تقسیر اسکا  
اصل سبب دم اعضائے حلق ہے اور  
اس دم کے کئی اسباب ہیں اول  
ہوا سے سرور لگنے یا اس طبع سے

لو زمین متورم ہو جائے یہ ہیں لاطینی  
 بات میں اس دم کو انسل انٹیں کہتے  
 ہیں۔ اور یہ دم اسفیر رُہم یا سہ ہے کہ  
 در لوات تین باہم منعم و ملاقی ہو جا  
 ہیں تہی و ہستہ والی آمد و رفت اور  
 تنفس و ازد و منافع یا مستسر ہو جاتا ہے  
 دوم مرہلہ دہیہ کے فساد خون کے  
 سبب خلوت کے تمام زوائی یعنی لہات  
 فلسفہ و لوفین برابرہ تورم ہو جاتے  
 ہیں اور کسی کو دو حصے پر سبقت نہیں  
 ہستی اور اس دم کو نایج انٹیں کہتے ہیں  
 سوم تہ سرنہ یعنی اسکا لیٹنا کی وجہ  
 سے ان اعضا میں دم ہو جاتا ہے۔  
 چھارم ڈب ڈبیر یا کی وجہ سے ہوتا  
 اور ڈبیر یا انگریزی میں اوس دم  
 خلق کو کہتے ہیں جس میں غشاء بلعین  
 پر جو متورم ہے غشاء جدید سفید رنگ  
 پیدا ہو کر مجرے قذا کی طرف جو مری ہے  
 اور مجرے تنفس کی طرف جو صخرہ او  
 قضیہ یہ ہے اور اوس مجری کی طرف جو  
 دہن سے گوش میں گیا ہے ملامت ہے

اور یہ جدید غشا ان سبب مجاری کہ  
 کرتی ہے۔  
 پنجم غشاء جو ففان منق و ظہر کے نیچے ہے  
 اوس کے اندرونی برت میں دم ہو جاتا ہے  
 اور دسہین ریمید ہو جاتی ہے اور تہ  
 اپنی جگہ سے اوڑھ لہات کے پیچھے جمع  
 ہو جاتی ہے جس سے پیار با خیال کرتا  
 ہے کہ گوا فقرات منق میں سے کوئی  
 فقرہ اپنی جگہ سے ٹل گیا ہے اور نہ بلان  
 آنکر ٹھیر گیا ہے اور اسید و جد سے ارد و  
 تنفس میں دشواری ہے۔ اسکو انگریزی  
 میں فارنجیل اسپر یعنی دل مری کہتے ہیں  
 کتب طبیہ بید کا بیان ہے کہ ہستہ  
 خناق کی اور سوقت ظاہر ہوتی ہے جبکہ  
 فقرات منق میں سے کوئی فقرہ اوڑھ کر  
 فی الواقع لہات کے نیچے آلیا ہے مگر یہ  
 تشخیص کی غلطی ہے ورنہ ممکن نہیں کہ  
 فقرہ اوڑھ کر منتقل کر کے اپنے سائے آجائے  
 اور حیات باقی ہے کیونکہ ظاہر ہے کہ فقرہ کا  
 عنق و ظہر میں سے ہر ایک فقرہ کا اندرونی  
 تنوع سے ہے اور بغیر تنوع کے ٹوٹنے کے



تو ہی ہلاک ہو کیونکہ اس صورت میں  
شخاع پر پڑا ہوا رہی دباؤ ہو چکا ہے گو  
پورا پورا انخلاء نہ ہو۔ اگر عرق کا پہلا فقرہ  
اور اس کے ساتھ والا اتر جاتے تو  
اوسی وقت موت وقوع میں آتی ہے  
کیونکہ عصب تنفس دباؤ ہو جانے کے سبب  
اینا فضل پورا نہیں کر سکتا۔

اس بیان سے صاف ظاہر ہے کہ فضل  
سم قندی وغیرہ کو سخت غلطی پیش آئی  
ہے کہ وہ وال فقرہ اوپر کو سبب خفاق  
قرار دیتے ہیں۔ صحیح یہ ہے جو ہم نے بیان  
کیا۔ اس قسم کے خفاق کا سبب دل  
مری کی ریم ہے جو لمبات کے نیچے  
جمع ہو جاتی ہے۔

کبھی درم رخسار و گرد گوش سے جھک رہی  
میں گرل اور انگریزی میں مپس اور  
کرکے بانیں بارونیٹس کہتے ہیں  
خفاق ہو جاتا ہے اور یہ اکثر اطفال  
کو عارض ہوتا ہے جب یہ درم بہت  
زیادہ ہو جاتا ہے تو زرد اور شوار ہو جاتا  
ہے۔ بعض اعضاء مری کے درم کے لئے جو

فقرہ اولی کا تکرار ممکن نہیں اور شخاع کو  
مستطیع ہو جانے پر زندگی محال ہے۔ اور  
یہ غلطی فقہاء میں متاخرین دونوں کو پیش  
آئی ہے۔ چنانچہ فاضل سم قندی نے زول  
فقرہ اولی کو خفاق کلی کا سبب قرار دیا ہے  
اور اسی سبب کے علامات و معالجات  
بیان کئے ہیں۔ حالانکہ شیخ قانون  
میں انخلاء فقرات کے بیان کی ذیل  
میں صاف لکھتے ہیں کہ الفقار اذا  
انخلع التام قتل لا محالة والعیر  
التام ایضاً اذا رال زوالاً کثیراً و  
ان کان دون التام فهو مصلک  
لانہ لا محالة یضبط الحجاج ضعفا  
فویا ان سابع ولم یثبت فان نشأ  
الفقرۃ الاولی من العنق وما یلیها  
عدم الحیوان النفس ومات فی الحال  
لان عصب النفس ینضبط فلا یفعل  
فعلاً اسکا مطلب یہ ہے کہ جب کی ٹنڈ  
پورا نہ ہو چکی ہو اور کثیر جاتا ہے تو لا محالہ  
ہلاک وقوع میں آتا ہے اور جب تھوڑا سا  
بل جاتا ہے اور زوال نام کی حد کو نہ ہو تو

خناق بین زیادتی و کمی کے لحاظ سے کئی درجے ہیں۔ جب تک کہ بت زیادتی ہو تو تنفس میں تسر و امتناع نہیں ہوتا لیکن توڑے سے دم میں ہی ازوراء میں دشواری ہو جاتی ہے کیونکہ سب اعضا ازوراء غذا میں معین و شریک ہوتے ہیں اور تنفس میں انکی اعانت کی حاجت نہیں بڑھتی۔ دوسرے یہ کہ جو غذا کھائی جاتی ہے اوسکی کلی وجہ سے اعضا سے منورہ میں قدر خراش و انغماز ہوتا ہے جس سے یہ اعضا ستا ذی ہو جاتے ہیں بخلاف ہوا کے کسب و ات تنفس اوسکی کشید میں خراش پیدا نہیں ہوتا۔ کسی بار درہنفل سے کھانے اور نگلنے میں ہی اذیت ہوتی ہے کیونکہ بار دشتے کھانے کو ان اعضا میں اجتماع و انقباض ہو جاتا ہے۔ برخلاف مار کے کہ اوسکے استعمال سے استرخا پیدا ہوتا ہے۔ مگر جب کہ تنفس دشوار ہو کر باہر مل جاتے ہیں اور آدشت استرخا رہتے ہیں۔

بھی دشواری آجاتی ہے علامات۔ جب یہ دم زیادہ ہو جاتا ہے اور جی بھی عارض ہو جاتا ہے تو درہنفل رہتا ہے مگر ازوراء کے وقت در زیادہ ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی سوئی چھو جاتا ہے اور زیادتی دم کے وقت نکلے کے اندر اور باہر ہی در و محسوس ہوتا ہے اگر دم زیادہ ہو تو فقط اندر و بی حلق میں در و محسوس ہوتا ہے اور جب یہ دم بہت ہی بڑھ جاتا ہے تو زبان منہ سے باہر نکل آتی ہے اور مرض دلاغ لسان عارض ہو جاتا ہے اور منہ سے پانی خارج ہوتا اور جاری رہتا ہے اور بیمار ہو اگو اندر کہنچنے کی غرض سے منہ کھلا رکھتا ہے اس حالت کا نام خناق کلجی ہے اور یہ مہلک ہے۔

علاج عام یہ ہے کہ اس مرض میں ہرگز ہرگز فصد نہ لین کہ اس سے خون کثرت ہو کر موجب زیادتی دم ہوگا صرف صمد ہی خون خارج کرتے کے واسطے

گرم پانی کی بنائپ ہو چائین اور مریض کو  
بہت کریں کہ وہ بنائپ کو اندر کی طرف  
کھینچے اس سے بہت فائدہ حاصل ہوگا  
اور ایک ششہ برائی کو بیس سے پانی میں  
جوش دیکر خوب لایین اور صاف کر کے اس  
پانی کو کسی بڑے برتن میں ڈالکر مریض کے  
پانوں انوتک اوسمیں کہیں اور خوب  
مالش کریں یہاں تک کہ اس مقام کانگ  
سرخ ہو جاوے اور خون اس طرف زیادہ  
رجوع کرے اس پانی کی حرارت اوس قدر  
ہونی چاہئے کہ مریض اوسکی بردشت کر سکے  
اس مرض کے ابتدائین ۲۰ گرین اپکا کوانا  
یگر گرم پانی پین حل کر کے بلانا اور پنے لانا  
مفید ہے کیونکہ قے سے قلب ضعیف ہو جاتا  
ہے اور دوران خون بہت ہو جاتا ہے اور  
نے کرنے سے بھی ہی دفع ہو جاتا ہے اور جوڑ  
خون کم ہو جاتا ہے دونوں صورتوں میں  
خون حلن کی طرف کھتر جاتا ہے اور ماری  
زایل ہو جاتی ہے۔ اگر ان تدابیر سے ازا  
مرض نہ تو سیکنیشیا سلفاس ایک ڈرام  
سے لطف اونس تک مرہلہ کین ۲۰ گرین

سے۔ اگر برتن تک چار چار گھنٹہ کے بعد پین  
تاکہ اسہال ہو جائین اور یہ اس حالت میں  
بہترین مسہلات ہر۔ اگر بعد سہل کے خوا  
وہ اسی دواسے دیا گیا ہو یا کسی دوسری  
دواسے سیکنیشیا سلفاس ایک ڈرام  
ایک دو گرین ملا کر دین تو بہت مفید ہے  
اس سے جوش خون رفع ہو جائیگا۔ اگر  
اس تدبیر سے ہی درم رفع نہ ہو تو غشائی  
لوزتین کو نشتر سے شکاف دیگر قدرے  
خون نکال دین اور آب گرم سے عرغہ  
کرائین۔ اسکے بعد ۲۰ گرین اصل شکاف  
نقرہ ایک اونس آب مقطر میں حل کر کر  
سویین قلم سے زخم پر لگائین۔ ہر صفا  
سہاگہ ایک ڈرام غسل صنفے میں حل کر کے  
چٹائین۔ آشیو پلائین یا شیرگ دیا شیربہ  
دو حصہ ایک حصہ آب شہرین ملا کر پلائین  
اگر کسی صورت کے غذا حلق سے اوتر نہ سکے  
تو اراروٹ شوربا سے لحم میں حل کر کے  
بذریعہ اتقان شکم میں ہو چائین۔  
اگر معلوم ہو جائے کہ ریم پیدا ہو گئی ہے  
تو اس حالت میں اگر خود بخود ہٹ جائے

تو تہتر و نہشت سے شکاف دیکر ریم خارج کر دین اسکے بعد زخم کا علاج کریں۔ اگر سبب خناق ڈپ سیر یا ہوا اور غشی سفید ظاہر ہو جائے تو آب آہن گلے کے اندر طلا کریں اور کینین آب آہن میں حل کر کے کھلائیں۔

بہ واضح ہو کہ کبھی لوزین بغیر درم کے بڑھ جاتے ہیں اگر ہیڈز یا دلی اس مرتبہ کو پہنچ جائے کہ دونوں باہم لمبائیں یا ملنے کے قریب ہو جائیں تو از دراد غذا و تنفس میں دشواری آجاتی ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ اسپین درد بخار نہیں ہوتا لیکن آواز بیماری ہو جاتی ہے اور جب دلی اور ہی برٹھ جاتی ہے تو مانع از دراد و تنفس ہوتی ہے اور جب ٹنڈہ کو لکڑی کو دیکھیز تو معلوم ہوتا ہے کہ لوزین بڑھ کر وسط حلق میں آگئے ہیں اس حالت میں اگر درم حلق کا خقیف سبب ہی ہو مہلک ٹیڑھی سی ہوا ہی لگ جائے تو عضلے حلق خصوصاً لوزین میں درم پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ آواز لوزین میں پہلے ہی سے مادہ کشیدہ ہوتا ہے

اور وہ خود ہی خفیف ہوتے ہیں۔ نیز یہ مرض اکثر سن طفولیت میں عارض ہوتا ہے اور بعد بلوغ کے خود بخود زایل ہو جاتا ہے اور اکثر وہ لوگ ہی اس مرض میں مبتلا ہوتے ہیں جو مرض خنازیر میں مبتلا ہوں یا آٹو مذریعہ نسل وراثت اس مرض خفیشکی استعداد ہو۔

اسکا علاج خاص یہ ہے کہ اصل شکاف نفقہ ۲۰ گرین آب مقطر میں حل کر کے مین قلم سے لوزین پر طلا کریں۔ شب یا نانی پانی میں حل کر کے یا آب آہن طلا کرنا بھی مفید ہے۔ روغن جگر یا ہی۔ یا کینین آب آہن پلانا بہت نافع ہے اگر اس تدبیر سے مرض دفع نہ ہو تو آلہ ناسل کلونٹین سے لوزین کو قطع کر دے اور ناسل کلونٹین ایک الگ ہے جو خاص لوزین کے قطع کرنے میں استعمال کیا جاتا ہے۔

پہلے ہی واضح رہے کہ درم عضلے حلق کبھی تشک سے ہی ہو جاتا ہے۔ اسکی تفصیل یہ ہے کہ تشک و قسم کی ہے ایک ہے حسین پہلے زخم ذکر یا فرج ہے

پڑ لے ہر اور اس سے غدہ جو اریہ میں ہے  
ستورم ہو جاتا ہے اور اس سے خراج پیدا  
ہوتا ہے اور یم پیدا ہو کر سفح ہو جاتا ہے  
اس انفجار کے ذریعہ سے فساد آتشک رفع  
ہو جاتا ہے۔ دوسری قسم یہ ہے کہ ذکر پر  
زخم پڑتا ہے اور اس سے خون بدن میں  
فساد پیدا ہو جاتا ہے اور زخم رفتہ اعضا  
حلق میں دم حادث ہو جاتا ہے اور یہ  
عموم فساد خون کے چھ ہفتہ بعد عارض  
ہوتی ہے اس حالت میں نو تین لمبات  
غصہ اور غشاے بطنیہ میں جکے سب  
ستورم اور زخمی ہو جاتے ہیں جب دم  
زیادہ ہو جاتا ہے تو از در او دشوار ہوتا  
ہے اور جب دم چھوڑ دقتیہ تک پہنچ  
جاتا ہے تو تنفس ہی دشوار ہو جاتا ہے

### علامات

علامات آتشک خود اس کے  
وجود پر دلالت کرتی ہیں اور دریافت  
کرنے سے ہی معلوم ہو جاتا ہے کہ آتشک  
سرخوردہ یا ہو چکی ہے۔  
علاج۔ اسکا علاج آتشک کا علاج ہے

اگر دم دشوار گے میں موجود ہوں تو  
اصل کا شک فقرہ ۲۰ گرین آب مقطرین  
حل کر کے سوین فلم سے گلے اور حلق میں  
بخورد و دم پر طلا کرین اگر زخم خفیف ہو تو  
او سہر ہی ہی طلا کافی ہے۔ اگر زخم عمیق  
ہو تو اصل کا شک فقرہ کا قلم چاکبستی  
سے لگا کر صلا دین۔ بہتر یہ ہے کہ باوجود  
طلا سے کا شک محلول آب پر سیکنٹ  
پٹاس ہارین سے۔ اگرین تک ایک  
اونس آب سادہ میں حل کر کے مکرر غرغہ  
کرائیں۔

### تدبیر سہولت لانے دراج

چونکہ اس مرض میں خواب سے بیدار ہونے  
کے بعد از درامین سخت تکلیف ہوتی ہے  
اسلئے لازم ہے کہ خواب سے پہلے ایک چٹا  
چھوڑوغن شیرین کا خواہ روغن کینجہ ہو یا  
روغن بادام وغیرہ سوین میں ڈالکر ادھر ادھر  
بہرین تاکہ رطوبات دہن او سین بلجائیں  
اور تمام شروع جرج پر پہنچ جائے۔ ہر  
آہستہ آہستہ نکل لین اور سو جائیں اس  
بہ فائدہ ہوگا کہ سونے کے وقت اندر

دیرونی ہوا سے زخم خشک نہیں ہونے پاتے بلکہ نرم اور نرم رہتے ہیں اور زردی میں دشواری نہیں ہوتی۔ یہ خیال کہیں کہ اگر اس عمل میں دغنی تلخ سرسوں وغیرہ کا استعمال کیا جائیگا تو اس سے خراش پیدا ہوگا۔

## استرخامی لہات

لہات ایک ہر لحمی ہے اور اعلا حنجرہ کے ساتھ ملحق ہے۔ اسکا اصل فائدہ یہ ہے کہ ارداد کے وقت غذا کو ناک کی طرف نہیں جانے دیتا جیسا کہ غلصہ کا فائدہ یہ ہے کہ وہ غذا کو از دراد کے وقت مقبہ کی جانب نہیں جانے دیتا۔ غرض غذا کے واسطے دہن میں تین مخرج ہیں ایک ناک کی طرف۔ دوسرا مقبہ کی جانب۔ تیسرا معدہ کی طرف۔ جب انہیں سے دیولون بند ہو گئے تو لامحالہ غذا کی طرف جو تیسرا مخرج ہے جاوے گی۔ کتب طبیبہ عربیہ میں جو لکھا ہے کہ لہات اس لئے ہے کہ اس کے ذریعہ سے

ہوا بتدریج رہ میں بہوئے یکبارگی پہنچ جاوے بالکل غلط ہے کیونکہ اصل فعل تنفس ناک سے صادر ہوتا ہے جیسا کہ کہات کا فعل سوز سے ہوتا ہے اور لہات کو بینی کے فعل میں کچھ دخل ہی نہیں۔ اگر لہات اس کام کے لئے ہوتا تو لازم تھا کہ وہ بالآخر بینی ہوتا یا ایک بینی میں ہوتا اور دوسرا بالآخر خشک و بھجہ۔

بالجملہ استرخامی لہات کو تین سبب ہیں اول ورم حلق کی صحت کو بعد ہوتا ہے کیونکہ اس وقت غشا سے بلغمیہ و دیگر اعضا حلق ضعیف ہو جاتے ہیں۔ دوم بعد زوال زکام و نزله حادث ہونا ہے اسکا سبب بھی وہی ہے جو پہلی قسم میں بیان ہوا یعنی ضعف اعضا سے حلق کیونکہ زکام و نزله میں ہی غشای بلغمیہ کا خفیف ورم ہوا کرتا ہے سوم عام کمزوری بدن سے ہو جاتا ہے

## علاج

عام علاج یہ ہے کہ ایسی چیزیں استعمال میں لائیوں جن سے لہات تنگ و مضیق ہو جائے مثلاً آب آمین یا شرب میانی محلول آب

نکاحات محلول آب آمین سے جو نزول و زکامات بہتر لگاتر ہیں۔



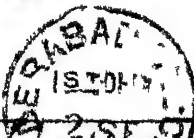


ایکے نزدیک ہی قابل سیدہ الیق داد پھر ہر ماہ میں اللہ آنا تو ہم ہی کہہ سکتے ہیں کہ کتر ہی  
 اہل الراس اسکی قدرانی دیدیدگی میں طالعان عدالتان میں گوڑٹ بھی اسکی بستیار ہو  
 کے محاط سے اسکی سرپرستی اسکی اتاعت میں محاط خواہ انداد وستی ہے ہر مال میں اپنے محاط  
 والا نکلیں کا شکرہ اور اگر نادجات سے ہے حصہ تھا اول تریاں ستر ہی خصال کا خواہ ادا کا بنا۔  
 کی وجہ سے اسکی قیمت بیگی اور فرما کر ممتوں مستندوں کے ہیں وہ صحابہ ہی حاصل کر کے سستی میں  
 حوض معاملی سے زرجم لانا کے عطا کرے میں تقاضے کے سطر میں ہے۔ ہم لوہ میں بنا بیٹے کا اولن صی  
 کا شکوہ بان ہر لاس جو اد قیمت اسی میں تامل کرتے ہیں اور باد و ستوا تر تقاضاؤں کے خطوط کا  
 جواب کے ہی وادار نہیں ہوتے مگر اوس میں جو دور و رانا جانیے کہ ایک نے ان حساب کی بیست ہے چاہ  
 کوڑی کوڑی کا مطالعہ ہوگا وہاں کیا جواب دیگے۔ وہ لوگ بڑے ہی سعادت مند اور خوش نصیب ہیں جو  
 حقوق اللہ حقوق العباد کی پاسداری کو عمدہ نتیجہ حاصل کرتے ہیں اس موقع پر میں ایک مثال یاد آتی ہو  
 سعاد کے غور کے لئے پیش کی جاتی ہے **بابو چندو رام** صاحب اسٹنٹ سرجن ٹیڈا اعلیٰ فیروز پور  
 اسٹا سے درج طرح خبرداران ساتھ تکمیل الحکمہ ہوا اور عہدہ کل ان کے مام سالہ جاری ہا اس عہدہ میں تقاضا  
 قیمت بستیار خطوط کی ہندو تین نامہ کو گئے اور سستی و بجا جت سے ہی کام لیا گیا مگر وہاں کچھ ترنوا ایک کا ہی جواب  
 نہ ملانا چاہا اوس ہر سالہ بند کرنا پڑا اور حلال کر لیا گیا کہ ہر قسم کی شہ کما تہ میں گئی چندو رام کے ہر  
 جناب مع سب میں تریٹ لائے اور نہایت معذرت کے ساتھ رقم مذکور پیش کی اور کئی شبی کے وسط میں  
 کی التجا کی نیاز مند کو نہایت حیرت انگیز ہوئی کہ یہ کیا معاملہ ہے آخر روایت کیا کہ وہ کیا حالت تو  
 اور یہ کیا صورت ہو جواب دیا کہ شغال دنیوی نے ایسا شہ کے کہا تھا کہ سیاہی اور فسادت لیر چا گئی تھی الحمد  
 کہ اس بلا سے نجات ملی اسے فکرمین ہوں کہ حقوق العباد جو میرے ذمہ ہیں اور ان میں نیارو چند انجام کا  
 یا خداوند نے فرمایا کہ تاجی با و آتا ہوا اگر کے معافی کا خود تیار ہوتا ہوں بیٹا اور ہوں اس  
 الفاظ میں بیان کیا جو در دل سے میرے ہوئے تھے نیاز مند نے دریافت کیا کہ اس عہدہ کی طرف تقاضا  
 طبیعت کے ذمہ دہا فرمایا یہ جناب لگی ہو تری صا کی صحت کیا خاصیت کا میں ہے ناظرین کو شاید معلوم ہو  
 کہ **پریم باوی** نہایت قیمتنا لگتی ہو تری بڑے پاکمال شخص میں بہت مدت تک سکری نقض  
 میں مشغول رہا ہے۔ آخر دنیوی ولستہ لالت لاری اور تعلقات جو رکھ رہے ہیں

یہ سب باتیں سن کر میں نے بہت غور کیا اور اس میں بہت فائدہ حاصل ہوا۔ میں نے اس شخص کی تعریف کی ہے۔

# مکتبہ الحکمت

## لاہور



جلد ۱۷ نمبر ۱۷ ستمبر ۱۸۹۶ء  
 Volume 17 August 1896. No 8

مکتبہ الحکمت لاہور میں  
 یہ رسالہ ہمارے مکتبہ میں  
 پہلے پہل (۱) خط و کتابت میں  
 فعال الاعصاب (۲) و غیرہ  
 عوام الناس کو صحت کی تہذیب  
 کرنا صحت میں خلل ہمارے  
 دفعہ (۳) مکتبہ حفظ صحت  
 تحقیقات دربار حفظ صحت  
 دفعہ (۴) دسی و انگریزی  
 (۵) مکتبہ میں ہر روز کے  
 مکتبہ الحکمت لاہور میں  
 برآمد ہوتی ہے

This paper is offered as a means of spreading  
 far and wide (1) The principles of the Science of  
 Hygiene (2) Such measures as are best cal-  
 culated to preserve health and guard against  
 the conditions which lower the standard of Public  
 health (3) The results of researches of the Sanj of  
 Punjab in respect to the Sanitary Condition of  
 Province (4) The English & Hindu mode of the  
 treatment of disease & the maintenance of health.  
 (5) Translation from the best English Secu-  
 rity magazines of the new discoveries made in the field  
 of medical science (6) Discussion on the State  
 of medicine held out by the ancient or that fo-  
 rwarded by the modern Physicians

مکتبہ الحکمت لاہور  
 لاہور میں ہر روز کے  
 مکتبہ الحکمت لاہور میں  
 مکتبہ الحکمت لاہور میں  
 مکتبہ الحکمت لاہور میں

Subscription rates

4-13-	4-8-	0-4-6-
3-0-	4-8-	0-6-6-
4-14-	7-5-	0-6-6-



## علامات

درم نمرین معدہ میں جو علامات لگی گویا  
 پین دہ نریبان موجود ہوتی ہیں  
 ایک علامہ اس مرض میں معدہ کی کسی  
 توڑی سی جگہ میں دبانے سے درد ہوتا  
 ہوتا ہے جس سے اندازہ کیا جاسکتا کہ  
 کہ زخم چوٹ ہے یا بڑا اور تیز فضا نظر  
 کے ایک پہلو میں درد محسوس ہوتا ہے  
 اور زخم معدہ کی صورت میں کھانا کھا  
 کے بعد تیز زیادہ آتی ہے خصلت  
 جبکہ کوئی حادثہ حریفہ نہیں ہوتا  
 اور سرخ یا سیاہ مچ زیادہ ہو کھائی جا کر  
 اور کچھ مچے میں خارج ہوتا ہے جسم سیاہ  
 اسے ساتھ مختلط ہوتا ہے اور کھانا خارج  
 ہو جانے کے بعد فقط جسم سیاہ خارج  
 ہوتا ہے جو کافی کے پچھلے کے نشانیہ  
 ہوتا ہے۔ اور یہ جسم سیاہ فی الحقیقت  
 خون ہوتا ہے جو معدہ میں زخم ہوتا  
 ہے اور معدہ کی ترشی و گدگد کے ساتھ  
 نکل کر سیاہ ہو جاتا ہے۔ تاہم پین یونانی  
 کو اسکو سودا قرار دیتے ہیں مگر اولیٰ یہ  
 قرار دو غلط ہے کیونکہ گیمیائی عمل سے  
 ثابت ہو چکا ہے کہ یہ خون ہے۔ اور

جب زخم عمیق ہو کر دبا یا شریان کٹ کر  
 بہنے لگتا ہے اور اس سے رگ نفاذ  
 ہو جاتی ہے تو اسوقت خون زیادہ آتا ہے  
 اور اس میں سیاہی کم ہوتی ہے اسکا سبب  
 یہ ہے کہ زیادہ خون کی وجہ سے ماضیہ  
 فعل ایسی ہو جاتی ہے کہ اسکا تیز بہر عمل  
 نہیں کر سکتا۔ کبھی پھر زخم با عمیق ہوتا ہے  
 کہ معدہ ہٹ جاتا ہے اور اس سے غذا  
 نکل کر شکم میں چلی جاتی ہے اس حالت میں بیمار  
 کو فوراً نشی آجاتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے  
 کہ کسی نے اسکو تختہ چوٹ لگائی ہے اور  
 بیمار نہایت ضعیف ہو جاتا ہے اور اس کے  
 اندام بر جاتا اور لرزہ غالب آجاتا ہے اور  
 شکم میں درد عظیم پیدا ہوتا ہے کیونکہ غشاء  
 ابداء جو تمام شکم اور جمیع اعضا و بطن مثلاً  
 معدہ۔ جگر و اسعا و گردہ پر محیط ہے متورم  
 ہو جاتا ہے اسکو لائن میں پرانی ٹن اٹیس  
 کہتے ہیں اور شکم زیادہ منتفخ ہو جاتا ہے اور  
 بخار شدید عارض ہوتا ہے اور تحلیل عمل و  
 ہڈیاں و بیہوشی عارض ہو جاتی ہے اسکے بعد  
 مریض مر جاتا ہے۔ معدہ کے ہٹ جانے کی  
 صورت میں مریض کی انتہائی مدت حیات  
 لمحہ لمحہ کم ہوتی رہتی ہے۔

## علاج

علاج تو وہی ہے جو درم فرس من معالین  
لکھا گیا ہے لیکن چونکہ بیان خاص معدہ  
بین خیم ہے اور غذا جب وقت معدہ میں وارد  
ہوتی ہے اور اس کے گزرنے اور مضام ہو  
کے وقت زخم پر خراش و اذیت ہوتی ہے  
اور واکا اثر نہیں ہوتا لہذا لازم ہے کہ آٹھ  
روز تک سہ کے رستے کھانا پینا ترک کر دے

اور حقاناً ازراہ معافہ اپو بخا میں واجب  
شریان یا درید کھل جائے اور اس سے پی کے  
ساتھ خون کثیر آوے تو اس کے بند کرنے  
کی تدبیر عمل میں لاوین اور یہ ہے کہ گلیسر  
آہن ۵ سے ۲۰ قطرہ تک یا آب آہن ۲ سے

۵ قطرہ تک یا لاکٹیسڈ یا ٹانک پسٹ  
۵ سے اگرین تک پلاوین اگر اگر گڑے درین  
کھلاوین تاکہ درید و شریان میں تشنج پیدا کرے  
نہ راجون بند کر دے اور اگر گڑے استعمال

۳۰۰ خون کے واسطے عیدہ علاج ہے اسکو  
شریب عمل میں لانا چاہیے کہ یہ بہت مفید  
اور حبيب سمان تک نوبت پہنچ جائے کہ  
معدہ بہت گرم و شگم میں جلا جائے تو  
بہر علاج تریز نہیں کیونکہ نہ معدہ کسی طرح سے  
تسکین ہو سکتا ہے اور نہ طعام جو شکم میں

جلا جاتا ہے خارج ہو سکتا ہے البتہ اذیت  
کم کرنے کے لئے کلویل اور فیون کھلا سکتے  
ہیں کیونکہ کلویل سے درم کم ہوتا ہے اور کمی درم  
سے درد میں تخفیف ہوتی ہے اور فیون  
مخدر اور ساکن دمع ہے اور نیز اس حالت میں  
مارفیا یا فیون بائی میں حل کر کے پندرہ بر  
گرین کلورل ہائیڈریٹ کے ہمراہ تھوڑا سا ٹیٹو  
پلاوین

## طمان معدی

اسکو کینسر گارٹک کہنے میں معدہ میں  
کبھی سرطان سخت اور کبھی سرطان نرم اور کبھی  
سرطان سپاٹیفیون فیم کے پیدا ہونے میں کبھی  
بہر درم سرطان قریب نسیم معدہ ہوتا ہے  
جہاں کہ معدہ مری کے ساتھ متصل ہوتا ہے  
اور کبھی معدہ کے آخری دہان کے قریب جو معالین

کے ساتھ متصل ہے حادث ہوتا ہے پہلی  
صورت میں معدہ کا سنیہ اتنا تنگ ہو جاتا  
ہے کہ مری سے بہا نہیں کھانا نہیں جاسکتا  
اور دوسری صورت میں معدہ کا سنیہ اتنا  
تنگ ہو جاتا ہے کہ فضول غذائیں معدہ سے  
اساتین نہیں جاسکتے کبھی تمام معدہ  
عام ہو جاتا ہے اسوقت نہ مری سے معدہ

میں اور نہ معدے سے معاشی صغیر میں طعام  
کا نفوذ ممکن ہوتا ہے۔ اس مرض میں کبھی  
معدہ کی مقدار صغیر ہو جاتی ہے اور کبھی  
عظیم ہو جاتی ہے

## اسباب

اسکا سبب بخوبی تحقیق نہیں لیکن غلبہ  
پہلے ہے کہ شاید غذائی فساد و خون کا اثر  
اس مرض کا سبب ہو جیسا کہ مرض سلی  
ہوا کرتا ہے پس اس خون فاسد سے پہلے  
سرطانی ورم پیدا ہو جاتا ہے۔

## علامات

یہ علامات جو دم مزمن میں معدہ میں لگی گویا  
ہیں تب بیان موجود ہوتی ہیں۔ انکے  
علامہ اس خاص مرض میں چکر سرطان  
معدہ کے اعلیٰ دہن میں ہو جو مری کے سفلی  
ہے یہ ہے کہ جو کچھ کھایا جاتا ہے پہلے دہن  
میں داخل ہوتا ہے لیکن خیم معدہ تک  
ہو نہ چکا واپس آ جاتا ہے اور کچھ نہیں خارج  
ہو جاتا ہے اور معدہ میں سرگز دل نہیں  
ہوتا ہے اسوجہ سے معدہ کی مقدار کم  
ہو جاتی ہے اور بزرگ خوف تنگ ہو جاتا  
ہے جیسا سرطان صغیر سے معدہ میں  
ہوتا ہے تو اسکا خوف اور آوازی و سخت

کم ہو جاتی ہے لیکن اسکی مقدار بڑھ جاتی ہے  
اور دم کے سبب سے معدہ زیادہ محسوس ہوتا  
اور جب کبھی طاق معدہ کے دہن میں ہو جاتا  
کے ساتھ متصل ہے ہوتا ہے تو اسکا عرض  
طویل زیادہ ہو جاتا ہے اور کھانا کھانے سے  
دونین گندہ کے بعد ہوتا ہے ہو جاتی ہے اور نیم خیم  
طعام خارج ہو جاتا ہے لیکن طعام کے ساتھ  
کھانے یادہ ہوتی ہے اور اسکی جو خیم ترش کی  
ہوتی ہے اور ظاہر معدہ پر صلابت برآوردگی  
محسوس ہوتی ہے اور یہ صلابت برآوردگی  
بروز بڑھتی جاتی ہے اور بیمار زیادہ ضعیف کمزور  
ہوتا جاتا ہے کبھی کبھی بخار ہی ہو جاتا ہے۔ اور  
جب دم اعلیٰ معدہ پر سرطان ہو تو اشتہار طعام  
سے ہوا ایسا ساذی ہوتا ہے کہ اوپر صغیر  
کر سکتا کہ چونکہ طعام معدہ میں جاتا نہیں اور نہ  
کے واسطے عضلے بدن کا تقاضا پدستور  
پانی رہتا ہے اور بیمار روز بروز لاغر و ضعیف  
ہوتا جاتا ہے اور آخر کار مر جاتا ہے

## علاج

اسکا علاج دشوار ہے مگر خدیک ممکن ہو دم  
مزمن سے یہ علاج کرنا ہے۔ اسکا کوئی خاص  
علاج نہیں ہے نہ خیم معدہ میں طعام نہ  
ہو نہ کچھ کے واسطے صغیر داخل کر کے بدیمہ

رراقہ سعدہ میں سدا بہو پچائین اور جیبیل  
سی سعدہ میں نہ جاسکے تو امعلیٰ راہ سے لپکا  
میں غذا بہو پچائین۔

## گاسٹرو انٹسٹینل

ہیہ غشاء سے بلغمیہ معادہ کا درم ہے جو غشاء  
بلغمیہ معانک پہنچ چکتا ہے۔ ہیہ مرض کبھی  
نسایت ہی اعلیٰ درجہ کا حادثہ ہوتا ہے جسکے  
اعراض سخت اور قوی ہوتے ہیں کبھی حاد  
تو ہوتا ہے مائتہ اعلیٰ درجہ کا اور اسکے  
اعراض بہت سخت اور قوی نہیں ہوتے  
کبھی مزمن ہوتا ہے اور اسکے اعراض  
ساکن اور بادی اور ضعیف ہونے ہیں  
تقریب بعد مرگ ہے جو حال مشاہدہ میں  
آتا ہے ہیہ ہے کہ اس مرض میں معده اور اس  
مردوں کے غشاء سے بلغمیہ برائیر متورم ہوتی  
ہیں اور جیبیل غرض مزمن ہوتا ہے تو امعلیٰ  
کو جاکے عذو نہیں ختم ہو جاتا ہے اور کبھی صفا  
کیر مزمن ہے تو لوگوں کے تھن ختم پایا جاتا ہے۔

## اسباب

اس مرض کے سبب سے علل آتا ہے حاد و مزمن  
ہو سکتی ہے اور اس میں کبھی مزمن ہو جاتا ہے  
اور اس میں معده میں پانی کی کمی ہوتی ہے

جیب بہ مرض حاد ہوتا ہے تو اس میں سہال  
زیادہ کئے ہیں اور انکے ساتھ آنوں اور جیب  
اور خون اور خطرہ معادہ زیادہ آتا ہے اور اسکا  
علاج دہی ہے جو درم حاد میں کیا جاتا ہے  
مگر فرق یہ ہے کہ درم سعدہ میں امعلیٰ کو  
فضول پرانیہ سے صاف کرنے کے بعد  
بیسٹیل ٹیٹھن ایلون محلول باب مطبوخ برنج  
پیر بعد رراقہ بہو پچائے ہیں اور اس مرض میں  
جو کثا سہال خود موجود ہوتے ہیں اور اذو  
سہال کے ساتھ ٹیٹھن کے صفا کرنے  
کی ضرورت نہیں ہوا کرتی صرف فیدون  
محلول باب برنج کا زراقہ دیا کرتے ہیں  
جیب بہ مرض مزمن ہوتا ہے تو کبھی سہال  
اور کبھی فیدون شکر ہوا کرتی ہے لیکن اکثر  
یہ ہے کہ سہال لوگوں اور جیب کے ساتھ  
آتے ہیں اور خون اور خطرہ معادہ بھی اسکے  
ساتھ خارج ہوتا ہے۔ کبھی اشتہا سے طعام  
کم ہوتی ہے کبھی کبھی ہوتی ہے ہنرین جابل  
مزمن کبھی کبھی فیدون شکر ہوتا ہے کہا جاتا ہے  
آتا ہے تو اس سے تندرست کرنا ہے اور  
کہا کہ مزمن اور زرد زردین لاعز ہوتا جاتا  
ہے اور شام کے وقت مرض سہل کی طرح  
مجھے نہیں لاتی ہو جاتا ہے اور اس میں



اور کبھی کناہ بلے زبان اور لب پر شور  
بیدار ہو جائے تین اور یہ کبھی سرخ ہونے لپز  
اور کبھی سفید اور نصف کمزوری روز بروز  
زیادہ ہو جاتی ہے اگر علاج نہ کیا جائے  
تو بیمار مر جاتا ہے اور زبان کا رنگ سرخ اور  
آئینہ کی طرح چمکدار ہوتا ہے

### علاج

اس کا علاج دہی ہے جو درم میں معدہ میں  
لکھا گیا ہے اسکے علاوہ جو اس مرض کا  
مخصوص علاج ہے یہ ہے کہ اردخم کتان  
نو توبہ لیکر گرم پانی میں گوند میں اور غصص  
کچلے پر چھبکا کر معیہ اور معا پر چسپان  
کرین اس لپ کی تھوٹی تھوٹی چاکر  
تاکہ جلدی خشک نہ ہو جائے اگر ایک لہ  
خردل سحوق ہی اس میں شامل کر لیں  
تو بہتر ہے اس کے محل صنادیر یک بقدر کر  
بیدار ہو جائیگی اور جس شکم کو آرام پہنچانی ہو  
واسطے انہوں ایک کرین یا دو برس پود  
ہے اگر تین تک اور ٹانک الیڈ یا  
لیکٹ الیڈ ہونے اگر تین تک انجب  
کو کچی کر کے آب سادہ کے پہلوئے پھین  
درم معیہ ملاوین لیکر کر انہوں میں تو  
درم پس پود درم دین کو یکہ اس میں انبو

موجود ہوتی ہے ایضاً شکر کینو کریم  
ٹنگر کٹاک یو (کتھ سفید) ایک ڈرام  
ٹنگر انیون ۵ قطرہ نصف ایک اونس  
کٹریٹھی کے پانی میں حل کر کے بلاوین  
اور یہ معادہ تین تین مرتبہ دین تاکہ  
معدہ کو آرام ہو جائے اور دست بند نہ  
اور معدہ کی صلاح کے واسطے بہتہ اور  
اصل کا شک فقرہ کو صمغ عربی میں خوب  
بنا کر کھلائیں اور شور و زخم جو زبان پر  
ہوں ان کے واسطے کا شک فقرہ پانی  
میں حل کر کے لگائیں یا اصل کا شک  
چاکر سستی کے ساتھ اونپر ایک فقہ پھین  
اور تمام زخم اعلیٰ صغیر موجود ہونے سے  
معلوم ہو سکتا ہے تاکہ انگیر بلا پستر لگائیں  
اس سے درد کو بہت فائدہ ہوگا مریض  
کو دہی غذا دین جو درم معدہ میں  
لکھی گئی گئی ہے

### بہضمی و فساد طعام

ابو لاثن میں دس تپ کیا کہتے ہیں  
تشریح بعد مرگ سے ثابت ہوتا ہے  
کہ اس مرض میں مقدار و رضع مضاف  
میں کوئی فتور معلوم نہیں ہوتا البتہ

معدہ کے فعل میں جو ہضم غذا ہے فتور واقع ہو جاتا ہے اور یہ فعل ناقص یا ماضی ہو جاتا ہے۔ یہ مرض کہی حادثہ اور کبھی مزمن و قلیل ہوتا ہے

### اسباب

اسکا سبب کبھی غذائی طرف منسوب ہوتا ہے مثلاً کھانا زیادہ کھایا جاتا ہے یا قیام یا ردی الجوبہر ہوتا ہے یا حاصل کھانے و پانے کے مزاج کے ناموافق ہوتا ہے گو دوسرے کے موافق ہو اور ناموافق مزاج کو سبب مضر ہو جاتا ہے اور ہضم نہیں ہوتا یا اسکا سبب بن کی طرف منسوب ہوتا ہے کہ کھانے والا بہت کثیر اور زید اور عضلات کے ضعیف ہو جانے کے بعد کھاتا ہے یا جو کثیر و طویل کے بعد زیادہ کھایا جاتا ہے اور ضعیف بدین اور ضعیف اعضا کے سبب ہضم نہیں ہوتا۔ اسی طرح کھانا کھانے کے زیادہ مشقت اور جامع کرنا بھی ہضم پیدا کرنا ہے اور کبھی اسور نقالی اسکا سبب ہوتا ہے مثلاً جو ہضم کے وقت کھانا کھاتے ہیں وہ کھانا کھاتے ہیں

قریب اور معدہ کے مقابل ثقل و ہتلا زیادہ محسوس ہوتا ہے ڈکار میں کبھی ترشی کبھی تلخی معلوم ہوتی ہے من بعد ہوج وغثیان عارض ہوتا ہے اور اس اور بدن میں جابجا قدرے درد محسوس ہوتا ہے اور زبان پر سفیدی اور کدورت ظاہر ہوتی ہے اسکے بعد قی آتی ہے اور اس میں ہلکا کھانا ترشی و تلخی کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور جب طعام غیر ہضم سبک سبک کھانا ہے تو طبیعت تند تر ہو جاتی ہے البتہ کچھ عرصہ تک معدہ میں ہضم کے آثار باقی رہتے ہیں مثلاً اشتہا و طعام کم ہو جاتی ہے اور غذا اور سقر کھانی نہیں جانی جتنی کہ حالت صحت میں کھانی جاتی ہے

### علاج

اگر حقہ خود بخود نہ آئے تو حالت کربن مثلاً ایک کوانا دھسے اگر کربن کرب پانی کے ساتھ ملا کر منے کر آمین خب آمعدہ صاف ہو جائے تو تیزان کدہ تک کثیرہ لے ۲۰ قطرہ تک دے اور کربن سادہ ملا کر لایہو درشتا کے وقت طعام سبک مثلاً شوربا وغیرہ

علاج ماضیہ  
علاج ناقصہ

اور جو بد ہضمی زیادہ مشقت کرنے کو سبب  
ہو اور سہیں بیدار کھانا کھانے سے بیشتر  
نصف گھنٹہ آرام کرنے دین اگر نیند آجائے  
تو بہت ہی بہتر ہے اسکے بعد غذا کھانے  
کو دین اور جو بد ہضمی کثرت مشقت اور  
جلاخ کرنے سے ہو اور سینہ میں کھانے  
کے بعد گھنٹہ کے بعد دو گھنٹہ  
آرام کرے پھر کام میں لگے۔ بد ہضمی کی  
ایک خاص قسم ہی ہے جس میں فے و  
اسہال زیادہ آتے ہیں اس کا سبب  
کی طرف منسوب نہیں بلکہ اس کا سبب  
بدنی ہوتا ہے مثلاً تغیر فصول کے وقت  
جبکہ گرمی سردی اوقات مختلفہ میں  
ہو اسکے اندر پانی جاتی ہے اور اس کا سبب  
سے جگر میں خون کثیر محبت ہو جاتا ہے  
اور شیرائین کے ذریعہ سے جو جگر سے  
میں آتی ہیں معدہ میں ہی خون زیادہ  
جاتا ہے اور غشاء مبلغمیہ معدہ میں خون  
کا اجتماع زیادہ ہوتا ہے اس زیادتی کی  
وجہ سے معدہ کا فعل یعنی ہضم طعام  
ضعیف ہو جاتا ہے اور یہ مرض پیدا  
ہوتا ہے۔ تخمہ اسی مرض کا نام ہے۔

**علامات**

اسکی علامات وہی ہیں جو صدر میں کھانے  
ہو چکی ہیں یا دقتی صرف بھی ہے کہ اس میں  
اسہال شامل ہوتے ہیں اور اسکے سبب  
تشنگی پیدا ہوتی ہے

### علاج

جب معدہ سے طعام خارج ہو جائے  
کے بعد ہی تہی کی شدت ہے تو رانی  
کا پلاسٹر بنا کر معدہ پر لگا دین تاکہ خون  
جو معدہ میں زیادہ آگیا ہے جلد کی جانب  
جذب ہو جائے اس سے تہی بھی رک جائیگی  
اسکے بعد تیزاب گندہ ک آب میزبانہ  
میں حل کر کے پلاٹین اور حالت غلبہ  
تشنگی میں ہی دین اور اگر دین ناگہانی  
رک جائے اور معدہ کو تقویت ہو اس  
تیزاب سے معدہ میں جو صفت کم پیدا  
ہوتی ہے اور جمع و قبض غشاء مبلغمیہ کے  
ذریعہ سے خون کو معدہ سے دفع کرتی  
ہے اگر تیزاب کو کے ساتھ ایک کریں  
افیون سادہ پانی میں حل کر کے دین تو کھانے  
اسہال کے واسطے نہایت مفید ہے  
جب اسہال شدید ہو جائے تو جگر کی جانب  
توجہ کریں کہ کھانے میں خون زیادہ

معدہ کے سبب سے ضعیف ہوں۔

### اسباب ششم

اسکے اسباب بہت ہیں لیکن جو اکثر اور خاص ہیں یہ ہیں۔ طعام کا زیادہ کھانا۔ اس سے ہضمی پیدا ہونے کی وجہ سے کہ جب طعام کھایا جاتا ہے اور اس ممتلی ہو جاتا ہے تو رطوبتیں جو ہضم طعام کے واسطے معدہ میں پیدا ہوتی ہیں مشکل اس طعام میں مخلوط ہو سکتی ہیں کیونکہ کثرت بقدر اسکے سبب طعام معدہ میں اولیٰ ثلث نہیں سکتا اس سے ہوا زیادہ پیدا ہوتی ہے اور معدہ منتفخ ہو کر متاثر ہوتا ہے پس آروغ ترش یا محترق آتے ہیں من بعد معدہ اپنی اذیت سے قلع کر کے لئے طعام کو بذریعہ قے خارج کر دیتا ہے یا اس من سے اس حالت میں

یہی شہضم یا خیر شہضم غذا سوال کے ذریعہ خارج ہوتی ہے جیسا کہ ہضمی حادث ہوا کرتا ہے لیکن اس میں خاد کی طرح قوت کثرت ہوتی ہوتی۔ غذا سے ناموافق و ردی انجو نہ کھانا ہی اسکا خاص سبب ہے مثلاً کوئی روغن یا چیزی مقدار سے زیادہ کھائے۔ یا اس وقت غذا اور ردی

جمع ہو جاتا ہے تو وہ اپنے کام سے جو صفر پیدا کر کے خون کو صاف کرنا چاہتا ہے باز رہتا ہے اس سبب سے مگر میں خون مجتمع رہتا ہے پس اس مطلب کے لئے کہ کب صفر پیدا کر کے خون کو صاف اور جاری کرے ہ گرین بل ہائیڈراج یعنی بلو بل گرین کثرت کسی کم کے سپرہ لما کرد گویا ان میں اور رات کو کھلا تین اسکے استعمال سے کب صفر کو خون سے جدا کر کے امعا میں پہنچا دے گا۔ اور چونکہ اسکے استعمال کے بعد صفر امعا سے اثنا عشری میں جمع ہو جاتا ہے لہذا اسکے اخراج کے واسطے صبح کو قوت گرین بل بلو بل گرین دو گویا ان بنا کہ کھلا کر یا سٹڈ لئیر لوڈر یا ایفر دینگے رشت کھلا میں جو کچھ معدہ و امعا میں جمع ہوا ہوگا وہ اس سے دفع ہو جائیگا۔ اس ہضمی اور ختمہ میں جب تک فریض صبح و قوی نہ ہو جائے غذا بہن کھلا ہوگی رہتی جائے۔

بہت خفہ خفہ من خفیف الاعراض ہو او میں غاص من معدہ ضعیف ہوتا ہے خواہ دوسرے وقت میں بھی ہوں یا

کہا کہ چونکہ روعن معدہ میں ہضم نہیں ہوتا اور حقد زیادہ کہا یا جائے اور قیہ معدہ میں زیادہ ٹھہرتا ہے پس زیادہ دیر ٹھہرنے کے سبب معدہ میں متعفن ہو جاتا ہے اور اس سے کبریتی بدبودار ہوا پیدا ہوتی ہے جس سے آروغ ایسے بدبودار آتے ہیں جیسے سرے ہوئے گوشت کی شہیرا کبھی یہ روعن متعفن امعا میں ہو چکر اسمال پیدا کرتا ہے کیونکہ امعا اس سے متضرر و متاثری ہو کر اوسکو دفع کرتے ہیں جلد جلد کھانا اناجی ایک خاص سبب سے اس سے منہ کے اندر غذا پر مضغ و ہضم کا اثر بخوبی نہیں پڑتا غذا دقیق دیا ریکٹیز ہوئی اور لعاب ہن کے ساتھ بخوبی آمیز ہن ہوتی۔ اس سے دو نقصان پیدا ہوتے ہیں اول یہ کہ غذا کے ذہ اور موٹا ہونے کے سبب طویات معدہ اجزائے غذا کے اطراف میں لگ جاتی ہیں اوسکے اندر اثر نہیں کرتیں جس سے مدت و راز تک غذا متحدہ اندر پڑی رہتی ہے اور ہضم نہیں ہوتی دوسرے شتہ میں اچھی طرح چبانے سے غذا میں شکر پیدا ہوتی ہے اس طرح سے کہ حکیم

علی الاطلاق نے لعاب ہن میں ایک قوت رکھی ہے کہ حریہ اسنہ میں پہلے سے بارک ہو کر طغیہ بن جاتی ہے تو اوسکے اجزائے نشا سحیہ رطوبات دہن میں لگ کر کے ساتھ سرجل ہو جاتے ہیں جسکی خون کو زیادہ ضرورت ہے جب یہ غذا حسین شکر مخلوط ہوتی ہے معدہ میں بناتی ہے نواد مسکا صفا حصہ معدہ اور معدہ کے عروق صغار میں داخل ہو کر خون میں چلا جاتا ہے اگر اخر احوی نشا سحیہ غذا اسنہ میں سرجیل شکر ہون تو دوسری کوئی جگہ نہیں جہاں یہ احتمالہ وقوع میں اور طویات معدہ کا کام شکر پیدا کرنا نہیں اور جب شکر پیدا ہوگی تو غذا معدہ میں زیادہ دیر نہیں اور ترش ہو جائیگی اور اس سے آروغ ترش آوینگے۔ زیادہ دیر شہیرا کام کرنا بھی اسکا خاص سبب ہے جیسا کہ محرار کاتب کیا کرتے ہیں زیادہ مشقت جسمانی و نفسانی ہی اسکا خاص سبب ہے مثلاً کوئی شخص زیادہ عمالی کرے یا کسی امر میں زیادہ فکر کرے یا زیادہ غم و غصہ کرے۔ وقت طعام کا تغیر و تبدل ہی اسکا خاص سبب ہے جیسا کہ ایام صیام میں ہوا کرتا ہے یا کوئی کھانے کا وقت معین نہ کرے یا بار بار کھائے یا ہنڈا پانی زیادہ

جیسے معدہ سرد ہو جائے اور اوسکی حرارت کم ہو جائے کبھی مطبخ خالص یا تبا کو زیادہ مینے سے یہ بیماری لاحق ہو جاتی ہے کیونکہ اس سے دماغ کا جسم اسودا و عصب ساذج ضعیف ہو جاتا ہے اور اس سے معدہ کو ضعف پہنچتا ہے۔ سچون کو بھی ہر روز دندان کے وقت یہ مضمی طعام عارض ہوتی ہے جبکہ شیرادر نہ لے اور شیر نہ لے انا تیا شیر دی پیوین اماصل قلبہ اماصل باجی مضمی ہوجیبہ میں کبھی خود معدہ ہی کی حرکت ضعیف ہو جاتی ہے اور اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ اور اسکا عضلہ محکم ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور چونکہ مضمی میں ضروری امر یہ ہے کہ درود غذا کے بعد معدہ غذا کی تحریکے تعقیب یعنی اس کے اولٹ پلٹ کر میں مستعمل ہے تاکہ مضمی و طبخ کا اثر غذا کے تمام اجزاء پر برابر ہو سچو جیسا کہ طبخ طعام کو پاتیلہ میں بار بار اس غرض سے حرکت دیتا اور اولٹا پلٹتا ہے کہ پاتیلہ کی سطح سے طعام کے تمام اجزاء ہوتے رہیں اور کوئی دانہ کچا نہ رہے۔ لیکن یہ ضعیف معدہ انہی لوگوں کو عارض ہوتا ہے جو بیشک کام کرتے ہیں کبھی معدہ میں تریش کم پیدا ہوتی ہے اور

طعام بہت بڑی ذیر کے بعد کھانا مضمی ہوتا ہے اور یہ حالت ان لوگوں کو عارض ہوتی ہے جو روزانہ کھانے پر تہین یا بکے یا کافی یا پیتے ہیں جس سے عصب متضرر ہو کر ضعیف ہو جاتا ہے اور اس سے خاص معدہ میں ضعف پیدا ہوتا ہے۔ کبھی خون کی کمزوری سے مضمی پیدا ہوتی ہے۔

### علامات

عموماً اسکی علامات یہ ہیں کہ کبھی سہمیش میں اشتہار زیادہ ہوتی ہے اس حالت میں اسکا نام بولہوس ہوتا ہے۔ اس وقت طعام کی خواہش زیادہ ہوتی ہے اور مریض کھانے کی خواہش زیادہ لیتا ہے مگر سچو مضمی نہیں ہوتا۔ کبھی اشتہا قلیل ہوتی ہے اور کبھی اکل قسط ہو جاتی ہے لیکن ان دونوں صورتوں میں اشتہا کے عوض معدہ میں ایک کیفیت عارض ہوتی ہے جو معدہ کے مشابہ ہوتی ہے مثلاً اذیت دہندہ محسوس ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کو یا معدہ دوبا جا رہا ہے اگر اس وقت کھانا کھاتا ہے تو معدہ میں اذیت محسوس ہوتی ہے اور نفخ ہو جاتا ہے اور یہ اذیت آخر میں اس قدر بڑھ جاتی ہے کہ دمج البطن کی حد کو پہنچ

جانی ہے اور یہ درد اکال اور لاف، بہ تاہر  
 کہی بہ درد بطور غصہ و درجہ ہو گیا ہے  
 اور چشم کے ساتھ ہوتا ہے اور اس درد  
 بہ اہ سوزش بطور خصوصاً استخوان ضلع  
 کے سر سے قریب زیادہ محسوس ہوتا ہے  
 اور اس درد کو اکثر وجع الفواد کہتے ہیں اس  
 کہ ہر سعدہ چونکہ یہ قلب سے اسوجہ  
 مدین شل کرتا ہے کہ دل میں درد ہے مگر  
 فی الحقیقت یہ درد غم سعدہ ہوتا ہے اور  
 یہ سوزش کہی مری میں آتی ہے اس کے بعد  
 رتہ سے لعاب لثیر جاری ہوتا ہے اور یہ  
 درد جب وجع الفواد کہتے ہیں کہی وقت  
 عارض ہوتا ہے جبکہ سعدہ میں کما نا موخ  
 ہوتا ہے کہی غلے سعدہ میں ہی ہوتا  
 کرتا ہے اور آروغ میں ہوا زیادہ خارج  
 ہوتی ہے اور آروغ نہی محرق ہوتا ہے اور  
 اس سے ساتھ بلبل ہی ہوتی ہے کہی  
 آروغ ترش ہوتا ہے اور تنوع و عقیان  
 ہی ہوتا ہے بالآخر آجاتی ہے کہی  
 ہچی لگ جاتی ہے کہی اس سعدہ  
 میں دوسرے اعضا میں ہی فساد پیدا  
 ہو جاتا ہے مثلاً درد سردوران ہوتا ہے  
 اور کانوں میں گونا گون آواز میں سمع

ہوتی ہیں اور الکھول کے سامنے بھر کہی غیر  
 خیالی صورتیں ہوتی ہیں۔ الضجارج  
 تنگی زیادہ ہوتی ہے اسوجہ سے ذرا درمی  
 مات پر خفا ہو جاتا ہے اور مریض بار بار اسی  
 حالت پر غور کرتا ہے اور خیال کرتا ہے کہ وہ  
 امراض دماغ و صدر و ایہ کہی پیاریوں میں مبتلا  
 ہے اور اپنے حال کے اظہار میں اس قدر سادہ  
 کرتا ہے کہ اسکی شکائیں جتنی ہی ہوتی ہیں  
 زمین آئین تیند میں ہی فوراً آ جاتا ہے مثلاً  
 کہی نیند کم آتی ہے اور کہی آتی ہی نہیں اور  
 آتی ہے تو خواہ بے پریشان و متوحش رہے  
 ہیں اور کابوس میں مبتلا ہو کر جاگ اٹھتا ہے  
 کہی اس حالت میں خفقان و طبیعت قلب میں مبتلا  
 ہے حالت غلے کی حرکت سریع و قوی ہوتی  
 ہے جبوقت خفقان کے آثار ظاہر ہوں جب کہ  
 قیاس الصوت سے قلب کی حرکت کا استبان  
 کرنا چاہئے۔ اگر حرکت انقباضی و انبساطی دونوں  
 کی آوا صیح ہو تو جان لینا چاہئے کہ خفقان  
 مشارکت سعدہ کو سبب ہے اگر دونوں واز  
 میں کبھی تفاوت ہو تو جان لینا چاہئے کہ  
 خفقان کا سبب دل میں ہے اور خفقان اصلی  
 ہے نہ شرکی تشخیص میں اس قدر متہم و مبالغہ  
 کی ضرورت سلسلے پیش آتی ہے کہ اکثر امراض



معدیہ قلبیہ امراض کے تابع ہوتے ہیں  
اس مرض کا فساد اکثر یہ مین ہی جا ہو چکا  
ہے اور صدر و ریه مین نقل محسوس ہوتا ہے  
اور کبھی کبھی آواز عظیم کے ساتھ کہانی ہو  
آتی ہے اور کبھی جگر مین ہی فساد پیدا ہو یا  
ہے اور او س مین نقل محسوس ہوتا ہے اور  
کم بار بار یہ پیدا ہوتا ہے اور طبع کبھی خالص  
کبھی لٹین ہوتی ہے کیونکہ یہ وقت صفر اجد و  
اسما مین زیادہ گرتا ہے تو طبع مین لذت  
آجاتی ہے اگر کم گرتے تو قبض ہو جاتی ہے  
اس مرض مین کبھی زبان بر سفیدی اور اکثر  
اور جگرک جمع ہو جاتی ہے اور کبھی زبان سرخ اور  
چمکیلی ہوتی ہے۔

**علاج**  
اول سبب کا تفحص کریں اور اس کے زایل کرنے  
کی کوشش کریں اس کے بعد علامات اعراض  
کی اصلاح کی تدبیر کریں۔ چونکہ اس مرض مین  
کبھی غشائے بلغمیہ کی حس زیادہ ہو جاتی ہے  
اور اس وجہ سے بیمار زیادہ تکلیف اٹھاتا  
ہے اس لئے سب سے پہلے اس کی حس کم کرنے  
کی کوشش کرنی چاہئے اور معدہ کو تقویت  
دینی چاہئے۔ اس مطلب کے واسطے بہتر یہ  
کہ الیڈ میڈر و سیاہکٹ الیوٹ تین سے پانچ

فطرہ تک ہمراہ ۵ سے ۱۰ گرین تک ایوینس  
کاربناس یا ٹیٹاس کاربناس یا سٹیک پرا فیل  
۵ سے ۱۰ فطرہ تک یا چارم سے ۱۰ گرین افیون  
خالص ٹیڑھ اوٹس آب سادہ مین حل کر کے  
دو مین مین بارخلا۔ سے معدہ مین ہلاکت یہ  
تین نسخے مین اور باعتبار ثبات یا فیل و ان افیل  
محول یا آب سپہ مین الضا ہتہ اگر کس  
افیون خالص نصف سے ایک گرین تک  
شب اگر یا پانی مین گولکریلا مین الضا  
اصل کا شک لقرہ پارم حصہ گرین ہر ہر  
کرین افیون خالص ڈبل روٹی کے گودے یا  
صنعتی مین گولیاں ان ہا کر خالی معدہ مین  
جہ چہ گنڈہ کے بعد دین اور اسکے استعمال  
کے زمانہ مین ہر سے بر نہ کریں اور بدوا  
تین چار روز سے زیادہ نہ کھلائیں ورنہ بدن  
کارک سیاہ کر دیگی ایضا اگر کٹ کیسر  
انڈ کا نیم گرین سے ایک گرین تک تنہا  
یا کا شک لقرہ مین ملا کر پلائیں۔ اگر ان ہا  
سے درد معدہ خیل نہ تو دوسری ادویہ جو  
علاج اور ام معدہ مین لگی گئی ہیں کھلائیں  
اگر غذا کھانے سے تین چار گنڈہ کے بعد  
معدہ مین درد و سوزش محسوس ہو تو بہتر  
لینا چاہئے کہ اسکا سبب جو ضرت ہو

اس حالت میں درج ہوتا ہے اگر تین تک  
ہمراہ سوڈا احوال و درجہ کی ہوتی ہے کہ اگر  
اس سے بہت شکرایت مع ہو جائیگی ایضاً  
کاربوئیٹ لیتھاس گرین ایک دو اونس  
سوڈا وائٹ مین ملا کر غذا سے ایک گھنٹہ  
کے بعد دینا سفید ہے۔ واضح ہو کہ یہ وہ  
ادس درجہ معدہ کے واسطے بھی مفید ہے  
جو مع اہماصل کے سبب سے ہو۔ جیتھنجی  
کا سبب قلت حرکت معدہ ہوا اور یہ اس طرح  
پہچانا جاتا ہے کہ طعام دیر تک معدہ میں  
غیر منہضم ہوا رہتا ہے اور اشیاء کم ہوتی  
ہے اور بدنظمی کے اسباب میں سے حویان  
کے گئے ہیں کوئی دوسرا سبب موجود نہ ہو  
مریض کو اکثر بنہیکر کام کرنا پڑتا ہو تو  
اسوقت اسٹرنکٹا گرین کا چوبیسواں حصہ  
ہمراہ تیراب گندک سادہ پانی میں حل  
کر کے دینا تین تین یا دو دین اگر اسکے عوض  
سفوف اذرا فی ایک سے دو گریز تک  
دین تو وہ بھی کافی ہوگا۔ اگر غذا کھانے  
سے سات آٹھ گھنٹہ کے بعد تک معدہ میں  
ریش و اذیت باقی رہے اور معلوم ہو کہ غذا  
سجھنی ہضم نہیں ہوئی اور قدرتی لطافت  
ملاخول سے طعام غیر منہضم باقی رہے تو

اسوقت مکنیتیا سلفاس یا سڈ لیتھو پورائی  
کے ساتھ دین اس سے جو کچھ معدہ میں ہے  
اس میں جا کر اسہال کے۔ مائند غارج ہر جا کر  
اگر معدہ میں سہتہ صورت پیدا ہو کر ہے  
(جو مکی ملاست یہ ہے کہ شروع وقتی میں شکر  
تو نہیں ہوتی لیکن طعام بڑی مدت کے بعد  
ہضم ہوتا ہے) تو معدہ میں ترشی پیدا  
کرنے کے واسطے خللے معدہ میں سوڈا کار  
بناس یا پٹاس کار بناس پانی میں حل کر کے  
دین اس سے صورت پیدا ہو جائیگی۔ اور جب  
معدہ میں مباح زیادہ پیدا ہوں تو تیراب گندک  
اسٹرنکٹا سے ۵ قطرہ تک سادہ پانی ملا کر  
دین۔ اور جب معدہ اور سوزش شکم کے تھ  
مٹنے سے لعاب کثیر دفع ہو تو سہنہ ۵ اے  
۲۰ گرین تک صمغ عربی محلول اس کے ہمراہ پانی  
ایضاً کینو پورڈ کینو ٹمڈ سے ۲۰ گرین تک  
صمغ عربی میں ملا کر روزانہ ۳ بار دینا۔  
صفت سفوف کینو (کرس)  
کینو ساڑھے تین ٹرام دار چینی ایک ٹرام  
انیون خالص ۵ گرین سب کو جدا جدا  
بیکریکچا کر کے سفوف بجا دین اور صمغ  
عربی محلول آب میں حل کر کے پانی میں  
اور بہ سفوف جبرل مہال و جبرل کے پانی

تو ترشی پیدا ہو کر اس وقت کرس پیدا ہوگی۔ اگر سوزش و تھ میں صمغ عربی کرس پیدا ہو

ہمایت مفید ہے غشامی بلغمیہ کو قوت  
دیتا ہے جس کے سبب سے معدہ کمتر متاثر  
ہوتا ہے اور جب تک زیادہ آگے تو رانی کا  
بلا شہر مقام معدہ بر لگائیں اور ہڈی رو  
سیانک ڈالوٹ ۳ قطرہ۔ سوڈا سٹ کریں  
افیون نصف گرین بانی میں حل کر کے دین  
اگر اس سے بھی نہ کرے تو کر یا زوت جو قطرہ  
کی قسم سے ایک دفع ہے ایک سے ۳ قطرہ  
روٹی کے گودہ میں گولی بنا کر خالی معدہ میں  
دین۔ اور جب خللے معدہ کی حالت میں  
معدہ میں درد ہو تو قدر لاکر امونیا قوی  
۳ سے ۵ قطرہ تک بانی میں حل کر کے یا  
ہسٹ امونیا ۲ سے ۳ قطرہ تک پانی میں  
حل کر کے بلا تین جو شخص شراب سے مجتنب  
اور سکوا امونیا کاریناس ۵ گرین بانی میں حل  
کر کے بلا تین اس نمبر سے فوراً یہ درد  
ساکن ہو جاتا ہے۔ اور جب یہ ہضمی طعام  
سے جگر میں فساد پیدا ہو تو بل بانیٹراج  
یا بوڈو فلن کھلائیں تو عدلی کو بل بانیٹراج  
دو گرین بوڈو فلن گرین کا آٹھواں حصہ  
بل بانی کپوٹڈ گرین۔ اکسر الٹ کسی کم  
بقدر ضرورت ملا کر دو گویاں بنا تین  
اور رات کو کھلائیں اور صبح کو سیلینر ٹوڈ

بلا گمشیا کاریناس نصف ٹرام۔ ۲ سے ۴ ڈرام  
تک گمشیا سلعاس کے ہمراہ دو اونس بانی  
میں حل کر کے بلا تین اس سے جو کچھ بہت  
کو دیکھانے کے سبب سے معدہ وہا میں مین  
ہو گیا ہے صبح کی دو کے سبب حل ہو جائے  
اور جب قبض شکم محسوس ہو تو بل بانی کپوٹڈ  
اگرین کھلائیں یا بل کالو سنٹ کپوٹڈ رب  
شحم حظل ۵ سے ۸ گرین تک کھلائیں۔ اور  
جب اس مرض میں اعراض قوی باقی ہوں اور  
سوزش معدہ درد قائم ہے تو سوکے شیراز  
اور آب الہ کے اور کچھ ندین اور جب معدہ  
کافا درفع ہو جاوے تو بندرچ غذا  
بڑھا کر مقدار کے مقدار تک پہنچائیں مگر  
استعمال غذا میں ہر شرطیں ضرور ملحوظ رہیں  
اول یہ کہ ایسی غذا کھلائیں جو مقدار میں  
کم اور تغذیہ میں زیادہ ہو مثلاً زردہ مضمین  
دوسرے یہ کہ وقت کھانے کا مقرر کر کے  
اوسکی پابندی کریں اور صاف ہوائیں  
بہار کو ٹھلا تین اور کوئی درخت کا پھل  
اگر گزرد ہو تو فستق یا در دروی ہو تو سب  
برسوار چھو کر چھوڑی کر کے یا سیا جھلکا  
کر کے ہر دفع کے واسطے تفریح طبع کے  
بجائے کریں اور غم و فکر وغیرہ غصہ

و در کہین در نہ علاج سے کچھ نفع نہیں ہوگا اور برص کے اکثر عل کے دین اگر جیہ آب سرد غسل کرنا تو ہی بدن و معدہ ہے لیکن جو ٹیٹ سے پانی کی برداشت نہ کر سکے اور اس کے آرام اور ہونٹوں پر بردت کا اثر ظاہر شدہ عارضے سے انعام پر لرزہ پڑ جائے اور ہونٹ نیلے ہو جائیں، اسکو میلم بانی سے غسل کرانا چاہیے۔ اگر کفالت کو بروز دندان کے وقت بدھیمی عارض ہو تو کثرت کو نشتر سے جو خاص اسی کام کے لئے موصوع ہے چھڑ دین۔ اگر حیوانات کا دودھ پیتا ہو تو آب آہک ملا کر دین

ایضاً میڈیلاج مکمرٹیا نصف سے دو گریں تک اور اسکا ہمون سوڈا کارناس ملا کر پانی میں حل کر کے۔ یا دو سے سوخ پلاوین آؤ بچہ کی جس جگہ اصل سیدھے عصب ہے کم کرنے کے واسطے کاؤل بائیڈرٹ ایک سے ۳ گریں تک بچہ کی عمر کے موافق پانی میں حل کر کے پلائین۔ اگر لائیٹ باؤ ہو تو کم سن بچہ کو بھی تین گریں تک ٹائیڈرٹ کھورل دیدینا جائز ہے۔ اور جب بچہ کو حیوانات کے دودھ سے بدھیمی ہو تو درآ مفر کرین تاکہ انسان کا دودھ سیکر صحت

پائے۔ امراض سخت کو بعد ہی کہتے بدھیمی و حمی عارض ہوتا ہے اور سونٹ ہیدرواہت مفید ہے۔ بارک۔ اگرین زور ہل گرین۔ سوڈا کارناس ۳۰ گریں تک ایروٹیک یوڈر ایک سے ۲ گریں تک رسکی کی اگر کے سادہ پانی کے ساتھ دین ۳ دفعہ پلائین۔ اگر بیمار بچہ ہو تو ان کا وزن نصف یا چوتھسا سد کر کے پلائین۔ اگر اسکے ساتھ سہل بھی ہوں تو ویرس کی مقدار بہت کم ہے نصف یا ربع گریں کر دین کہ یہ سین فیض ہے۔

### وجع معدہ

اسکو انگریز میں گاسٹرل جیا کہتے ہیں گاسٹرک کے معنی معدہ اور الجیلکے معنی درو ہے۔ فے الواقع یہ کوئی بذات خود مرض نہیں بلکہ اعراض و علامات کی جنس سے ہے جو اکثر امراض معدیہ میں پایا جاتا ہے جیسا کہ اور ام معدیہ میں سرطانی معدی و بدھیمی طعام میں لکھا جا چکا ہے۔ علاج بھی نہیں بتایا گیا ہے۔

## نقصانِ شہوتِ طبع

اسکو اگر نریسی میں آؤ گسیا بغی قلت  
یا نقصان آتا ہے کہ ہن بہ ہن ہی نکلت  
ہے جو اکثر ہضمی طبع میں پانی بانی ہر  
اور کہیں زیادتی حرارت و درودت اور  
تیر لہوری خون اور ضعف بدن ہی کا  
سبب ہوتا ہے جیسا کہ نا قمعین و مہوین  
میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔

## علاج

علاج بڑھتی میں لکھا گیا ہے بل میں  
لا دین اور جو حرارت و درودت کو سبب  
ہو اور علاج با صند کرین اور جو اس کیلئے  
ضعف سبب ہے ہو اور میں تیر تقویت  
بان و تولید جیل صالح عمل میں لائیں  
جنا پنہ شیر کمری دفعہ لکھا جا چکا ہے۔  
اور غذا سہج کھلا دین مثلاً پیلے لطیف  
و قلیل دین میں بعد غلیظ و کثیف غذا  
نک کھلا دین۔

## فسادِ شہوتِ طبع

اور وہ یہ ہے کہ طبیعت ایسی خیر و برک  
کہانے کی طرف مائل ہوتی ہے جسکے

کہانے کی عادت نہ مشائشی ہو کہ لکھا  
ہو گیا یعنی عجز و اہم یہ مرض جالون کو مرد  
یاعوت اور نیر سحران کو عارض ہوتا ہے  
اسکا اکثر یہ سبب ہواؤں اور چوچان میں قتل  
کرم تکم ہوتا ہے اور یہی جوان اپنی عادت  
کے سبب سے ہی کہانے میں جبکہ او کو کس  
میں اس عادت کے وقت ہواوت عورتوں  
کی طبیعت حمل کی حالت میں اکثر تیا دردی  
کے کہانے کی طرف مائل ہوتی ہے کہ لکھا  
دیکھ لی با کم عقلی کے سبب یہ سبب  
ہو جاتا ہے اور غلبہ یہ ہے کہ کمزوری  
خون اذیت اعصاب سے اور نہ دماغ و نخاع  
کے متنازع ہو جانے کا سبب یہ ہے طبیعت  
اشتہا پیدا ہونی ہے یعنی اعام کی خواہش  
کا ظہور سبب ہوتا ہے جیسا کہ بانی کی  
خواہش سے ظاہر ہوتی ہے لہذا  
اس اذیت کا اثر عقل سے منہیہ یہ ہے کہ  
یہ نہ چاہے تو یہ غشا اپنی اذیت دفع کرنے  
کے واسطے ایسی چیز کا کھانا پسند کرتا جو

## علاج

جو لوگ اپنی عادت کو سبب کے کہانے میں  
لکھے سانسے چنے ہوئے چنے یا گھونک  
دیا کرین تاکہ او کا کٹھنہ چلتا ہے ورنہ وہ

ایسی عادت سے باز نہ رہیں گے اور  
دوغن بکرا ہی و آب آسن کنیں بلانین  
اور سہل سبک معنی شکلاں ریا کی کپڑ  
اگرین کلائیں اور تیراب گندہاں بلانین  
سادہ پانی کے ہمراہ بلانین۔ حاملہ عورتوں  
کی عادت وضع حمل کے بعد خود بخود  
زائل ہو جاتی ہے لیکن سٹی کھانے کو  
بعضاں سے بچانے کے لئے طہاشر  
کھانے کو دیا کریں تو بہتر ہے۔ اور جو بچہ  
کو کوکیم شکم پیدا ہو جانے کے سبب غرض  
اسکا علاج امراض اسعائین لکھا جاؤ

## شہوت کلبیہ

میں الواقع کتا انگریزی میں لولیس  
یہ ہے چنانچہ زبان لائن میں بولیس  
اور زبان انگریز میں کانیں ایٹھیٹ  
کہتے ہیں جنہیں ہتھکے طعام سگ۔  
کانین مننی سگ اور ایٹھیٹ بمعنی شہوت  
ہے۔ اس مرض میں بیمار کو کھانسی کو آہ  
زبردہ ہوتی ہے اور بار بار کھانا مانگتا ہے  
اور زیادہ کھاتا ہے اگر طعام نہ پاوے تو  
لکھیفٹ ہوتا ہے اور اسکو غشی عاظر  
ہو جاتی ہے جب تھیرج بدست کے

دیکھا جاتا ہے تو سوکے اسکے کہ خوف معدہ  
وسیع ہو جاتا ہے اور معدہ وسع  
حواس کے ساتھ متصل ہے دراز و کبیر  
ہو جاتا ہے اور دونوں اپنی جگہ سے ہجر  
آجائے ہیں اور کوئی اثر درم و رحم در حلقہ  
کی قسم سے پایا نہیں جاتا۔ اسکا اصل سبب  
قریبی مہنوزنا معلوم ہے لیکن اسے  
بعیدہ میں سے حال کیا ہے کہ اکثر حشوت  
خیر طبیعی کی زایدتی ہوگی یا کھانا جلد ہضم  
کھانے اور کم چپائے کی عادت ہوگی  
کبھی عورتوں میں حکمہ وہ حاملہ ہوتی ہیں  
ہیہ حالت پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی حال  
ین حکمہ غدود جو غشا سے آبدار ہو جاتا ہے  
اسکا محافظہ اور سکوانگریزی میں  
سنٹری کہتے ہیں تو مہنوزنا ہو جاتی ہیں  
نہیہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ اور ایسا ہی  
معلوم ہوتا ہے کہ جب غشا یا غشیہ معدہ  
کی حس اور معدہ کی حرکت مقدار غشیہ  
سے بڑھ جاتی ہے تو ہیہ حالت عاظر  
ہو جاتی ہے۔ کبھی فساد شکل معدہ  
اور کبھی مرض صرع دم عقلی و دیوانگی  
سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

## علامات

۱۔ صبح میں کھانا  
۲۔ صبح میں کھانا  
۳۔ صبح میں کھانا  
۴۔ صبح میں کھانا  
۵۔ صبح میں کھانا  
۶۔ صبح میں کھانا  
۷۔ صبح میں کھانا  
۸۔ صبح میں کھانا  
۹۔ صبح میں کھانا  
۱۰۔ صبح میں کھانا

سب سے پہلے علامت یادہ کما نام ہے  
جو عادت طبعی سے ٹرک ہو دوم مقدار  
معدہ و شکم وسیع و کسیر محسوس ہوتی ہے  
سوم اس مریض کو اکثر خرابی وقت  
سینا زیادہ اور بدبودار آتا ہے۔

علاج  
سبب کو خواہ کوئی ہو رفع کرین شک اگر زیادتی  
حموضت سبب ہو تو سوڈا کاربنا س یا  
ٹپاس کاربنا س پلاوین تاکہ حموضت موجود  
کو رفع کرے۔ اس غرض سے کہ آئندہ  
حموضت پیدا نہ ہو خالی معدہ میں تیزاب  
گندہک پانی ملا کر دین یہی تولد حموضت  
معدہ کو روکتا ہے اور معدہ کو تقویت  
دیتا ہے۔ اور جب جلد جلد غذا کمانا اور  
زچانا اسکا سبب ہو تو مریض کو ہر وقت  
کمرین کہ اس عادت کو ترک کرے اور کمانا  
آہستہ آہستہ اور چاکر کما یا کرے اور کمانا  
کمانے کے بعد دنیا کو زیادہ کما یا کرے  
اور اسکا دہان زیادہ بپا کرے کہ یہ  
دونوں اشتہائے طعام کو کم کرتے ہیں  
اور جب خلل حرکت معدہ کے بڑھ جانے  
سے یہ حالت لاحق ہو تو دینی غذا کمانا تین  
جو معدہ میں زیادہ دیر تک نہ ٹھہرے

غذا سے کثیر الدہن دلزج۔ اور قد سے فیون  
کمانا تین تاکہ جس عسل بلغمیہ حرکت معدہ  
کو کم کرے اور بیکٹریا کینسیس انڈکاس  
مرض میں خلا سے معدہ کے وقت درنا  
بہت مفید ہے۔ اس مرض میں مہل چنا  
سو دمنہ میں درہ حرکت معدہ زیادہ  
ہو مایگی اور معدہ حالی ہونے کے سبب  
طعام زیادہ طلب کرے گا۔ اس مرض میں  
ای دوائیں مینی چاہئیں جو قابض  
ہوں اور زیادہ دیر تک طعام کو معدہ  
میں رکھیں۔

## جوع البقی

یہ بھی انورکسیا (انقصان قوت طعام)  
کی ایک قسم ہے اور یہ ہے کہ اعضا غذا  
کے محتاج نہیں ہوں اور معدہ یہ غذا  
متغیر نہیں ہے اور یہ حالت اعراض خلا تہ  
میں سے ہے جو دوسرے امراض میں  
پائی جاتی ہے خود کوئی مرض نہیں ہے اور  
اکثر آخری لیمبوس میں اور نیز نظم معدہ  
اسٹامین پائی جاتی ہے اور کبھی جبکہ  
قد سے صغیر معدہ میں مجتمع ہو تا ہے  
باوجود اشتہائے غذا کے غذا نہ ٹھہرے



ہو جاتا ہے۔

## علاج

جوع النقی جو بلیموس (شہوت کلیہ) و زخم معدہ کی وجہ سے ہو اور اسکا علاج مذکور ہو چکا ہے اور جو احتیاج صفر کے سبب سے ہو اور ہمیں مسلسل صفر دین اس کے بعد معدہ کی تقویت کے واسطے تیزاب گندک آب تیز سادہ پانی ملا کر دین اور غذا پہلے ملائم اور کم کھانا تین پر تندرست بڑھائیں۔

## عطش

انگریز میں اسکو ترسٹ کہتے ہیں اس سے مراد یہ ہے کہ خون و اعضا بدن پانی کو طلب کرتے ہیں اور اس ذیت و اشتہا کا ظہور عصاب کے ذریعہ سے دہن و خلق میں ہوتا ہے جیسے کہ اشتہا سے طعام معدہ میں ظاہر ہوتی ہے اور یہ امر کہ اشتہا دہن و خلق میں اس طرح جانا ہوتا ہے کہ پیاسا جو وقت پانی کا غورہ کرتا ہے تو اس کے خلق و دہن میں اکثر یقینی طور پر تری ظاہر ہوتی ہے لیکن پیاس رفع نہیں ہوتی اسی طرح مریض بھید پانی زیادہ پیتا ہے اور پانی جمع ہو جاتا ہے اور قے کرتا ہے

خارج ہو جاتا ہے لیکن چونکہ شج عروق و عصاب کے سبب خون و اعضا میں نہیں جاتا اسلئے عطش ساکن نہیں ہوتی اس واضح ہو گیا کہ خون و اعضا بدن جو پانی طلب کرتے ہیں اسی کا نام عطش ہے اور عطش صحت و مرض دونوں حالتوں میں پیدا ہوتی ہے۔

## اسباب

اسکا سبب کسی خون سے چنانچہ صحت بدن سے خون کثیر خارج ہوتا ہو خواہ یہ اخراج زخم لگنے سے ہو یا ولادت کی وجہ سے یا قی یا اسہال دموی کے ساتھ یا خون سے آب کثیر خارج ہو جیسا کہ اسہال صناعی یا مرضی میں ہوا کرتا ہو اور اس کے سبب سے خونین سے مائیت کثیر جدا ہو جاتی ہے پس اس وقت خون اعضا سے بطوریت کو جذب کرنا ہے اور اعضا خالی ہو جاتے ہیں اور پانی طلب کرتے ہیں اس حالت کا نام عطش ہے اور اس کے سببے نشانی غالب ہو جاتی ہے۔  
ایضا مرض یا بطن میں گرہوں سے آب کثیر خارج ہوتا ہے اسلئے اس میں زیادہ لگتی ہے نیز جب بترق و دابت

تھلا ٹیاس بائی ٹیٹراس با تشری زنی  
بیا آوے بجا ریا آب لمبو کو حد  
سینہ وا قویا اور خونوں کے واسطے  
اگر استعمال وای معزی کثرت رشت  
یا زیادہ نمک کھانا با افتدیه معطشہ استعمال  
تشنگی کا سبب تو ان صورتوں میں فقط  
سرد پانی پلانا کافی ہے۔ ذیابیطس  
خون تشنگی پیدا ہوتی ہے اور سکی تفریط  
کے علاج میں آوے گی غسل کرنا اور پانی  
سے اندر دیر تک ہنسا ہی تشنگی کو فرو کرنا  
ہے۔ پانی میں کپڑا بھگو کر بدن پر کرنا۔  
بارد رطب مکان اور بارد رطبت زمین  
رہنا ہی مسکن عطش ہے

## فواق

فواق کو ہندی میں بھکی اور انگریز  
بک کف یا بک کپ کہتے ہیں اسلئے  
کہ اس حالت میں انہی دونوں لفظوں  
کی صوت پیدا ہوتی ہے۔ یہ حالت  
تشنج معدہ و پردہ شکم سے عارض ہوتی  
ہے مگر زیادہ تر سبب تشنج پردہ شکم ہے  
یہ تشنجی حرکت بے اختیار ہوتی ہے  
اس بیان سے معلوم ہو گیا ہے کہ

سے آب دبینا) مکنت خارج ہونا ہے  
بیاس زیادہ لگتی ہے۔ نیز حوصہ خوں  
جیسا کہ نپشدید و ارام حارہ میں ہو کر  
ہے بیاس زیادہ لگتی ہے حالت صحت  
میں جب محنت و مشقت زیادہ کھاتی ہے  
اور سینا کثرت آتا ہے تو بیاس زیادہ  
لگتی ہے۔ نیز حالت صحت میں فصل گرم  
بیاس زیادہ لگتی ہے اسلئے کہ ہوا حار  
یا پس طوبات بدن کو جذب کر لیتی ہے  
اگر طعام میں نمک زیادہ کھایا جائے اور  
اوس سے خون میں جوش گرمی پیدا ہو  
تو بھی تشنگی زیادہ ہوتی ہے اسلئے کہ طبیعت  
اور سکول و عرفین خارج کرنے کے  
واسلئے پانی زیادہ طلب کرتی ہے۔

## علاج

اصل علاج یہ ہے کہ خونی اعضا میں پانی  
پہنچائیں۔ اگر تشنگی حالت مرض میں پہنچے  
تھلا اسہال کثیر اوین یا خون زیادہ خارج  
ہو تو اس وقت غذا کثیر الرطوبت جیسا کہ  
سودیلے کھم و شیر و شبنم ہے بار بار پلائیں  
اور بجائے پانی کے یہی دین اگر عیادت  
اور ارام حارہ میں غلبہ تشنگی ہو تو پانی میں کڑی  
سائیدہ لینی پیرین دین جو سردی پیدا کرے

کوئی نذات خود بیماری نہیں بلکہ اعراض و علامات میں سے ہے کیونکہ اصل میں مرض تشنج ہے۔ لیکن چونکہ کتب طبیہ عربیہ میں اسکو امراض معدہ کی ذیل میں جگہ دی گئی ہے اسلئے ہم بھی مناسبت قائم رکھنے کو لئے امراض معدہ میں لکھتے ہیں۔

### اسباب

کبھی معدہ کا متافزی ہونا اسکا سبب بنے ناچر یا مہچہ زیادہ طعام کھانا یا ناموافق غذا کھانا یا کوئی حاد و حریف بنے کھانا مثلاً سرکہ تند یا مہچ یا تنباکو۔ یا معدہ میں جموضت پیدا ہونا۔ کبھی مشارکت امراض حمیہ خصوصاً اغتقاق الرحم سے یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی امراض قویہ کے آخر میں قرب موت کے قریب پیدا ہوتی ہے لیکن اسوقت اسکا سبب دماغی ہوتا ہے اور اسلئے کہ گرد و رسی و صیف دماغ ہو۔ کبھی دم کبداور کبھی درم معدہ سے پیدا ہوتی ہے۔ ان دونوں سببوں میں دم بردہ شکم متادی ہو جاتا ہے اور کبھی درم ماریطون سے بطور نفی لکڑس کے یہ حالت پیدا ہوتی ہے۔ ریف لکس سے یہ مراد کہ جب کوئی مرض کسی عضو میں پیدا ہوتا ہے اور اساعصاب کے ذریعہ اسکی ماذیت دماغ

میں ہو سکتی ہے اور دماغ سے یہ لکڑس اعصاب کے ذریعہ کسی اور عضو میں جا کر درد مرض پیدا کرتی ہے۔ مثلاً حسب باریطون میں درم پیدا ہو سکے تو اسکی ماذیت پہلے دماغ میں جاتی ہے سن بعد و آنگ بردہ شکم و معدہ میں نازل ہو کر تشنج پیدا کرتی ہے اور اس سے فواق حادث ہوتی ہیں اسی کا ماہر ریف لکس ہے۔

### علاج

پہلے سببے یافت کر کے اسکے رفع کرنی کی کوشش کریں۔ اگر زیادتی آہٹلاشی شکم ہو تو نفی کر لیں۔ اگر جموضت معدہ کی نذر ہو تو آب آہٹ مایوڈا یا بناس کلر جاس پانی میں حل کر کے پلائیں اس سے جموضت رفع ہو جائیگی۔ یہ مرض اگر خفیف ہو تو صرف سرد پانی سے رفع ہو جاتا ہے اگر مریض کے دل میں خوف یا دہم و فکر یا دین تو یہی رفع ہو جاتا ہے۔ لہیو کا غذا کے رس یا سرکہ کا ایک چوٹا مہچہ یا بودہ سبز کا پانی تیزاب کندہک آئینہ حید قطر ملا کر ایک چوٹا مہچہ ملا دینا سچا کو رفع کرنے میں مجرب ہے اور سکا در تیزاب وافیون فراڈا یا مجموعاً قدرے قدرے

دیتا ہی دفع فواق ہے کیونکہ یہ اودیات  
دفع تشنج ہے ایضاً خردل ایکٹے رام  
باریک پیکر جابر اونس سادہ پانی میں جو  
جوش دیکر خوب گرم کیا گیا ہو ۴۰ سنت تک  
خوب کھل کرین ہر صافی میں چبان کر  
تمام دوا کیا رگی بلا دین یہ اپنی جدت  
غشائے بلفیہ معدہ کو حوں جذب کرنے  
میں مدد دے گی اور فواق کو خوشخ ہے  
رفع کر دے گی۔ ایضاً نافع عجب  
پیر سنٹ ایک دو قطرہ تھوڑا سادہ پانی ملا کر  
بطور ہضم خاص ملا دین یا نبات سفید پر  
ڈال کر جاپے نکل لیں ایضاً شکوہ کھمیر  
سادہ نصف رام سے ایکٹے رام کا یا  
کافور سادہ تین چار گرین سادہ پانی ملا کر  
دین ایضاً کلورافارم چند قطرہ دوان  
ڈال کر سو نگھا دین یا اسکے تین چار قطرہ  
تبات سفید پر چمک کر یا سادہ پانی میں حل  
کر کے بلا دین اگر بیمار تیرا پیسے پر سیر کرتا  
ہو تو اس پر کلورافارم نیم ڈرام سے ایک  
ڈرام تک سادہ پانی ملا کر بلا دین ایضاً  
مارفیا پانی میں حل کر کے بڑا قہ سوزنی  
کچھ ذریعہ زیر زبانی دین یا عجب  
بہن کھنڈا رض ہو تو اگر زیادہ دوڑ

بنا اسکا سبب ہو تو تھے کر این اس طرح  
کہ انوکھی سنہ میں جالکمر مقام لمات بر  
گد گد سی کرین تے آٹا گی۔ اگر جھوٹ  
کی سیدائش سے ہو تو کڑا میٹھی محلول آب  
یا آب الک یا سوڈا یا پٹاس کا رباس  
بلا دین یہ تدریسین او سوقت کرنی  
جاہتین جبکہ سچی شدت کے ساتھ ہو ورنہ  
خود دفع ہو جائیگی اور فواق اور اخر امراض  
عادہ میں لاحق ہوتی ہے اگر بہ لعل لاج  
لیکن بیماریاں توت کم کرنے کے واسطے  
رائی کا پلاسٹر مقام معدہ پر لگا دین  
اگر بھلی کا سبب فواقی رحم ہو تو اس پر  
تدریس عمل میں لائیں جو امراض اس میں  
تشنج کی بحث کی ذیل میں لکھی گئی ہیں  
فواق کے رفع کرنے میں ایک لطیف  
تدریس یہ ہے کہ بیمار کو سیدھا کٹر کر کے گلار  
جسم میں نصف سے زیادہ سادہ پانی ہو  
یعنی قدرے خالی ہو اور سکے داہن  
ہاتھ میں دین اور بائیں کر کے کشن  
تک تہمتہ تہمتہ جیسے کہ کشن  
تک پہنچ جائے تو بڑا ت کرین کہ گلا  
کے اوپر گٹارہ کی طرف سے پانی پوے  
جو گشت سپا کے متصل ہے اس طرح

سے دو سیکنڈ میں جھکی مبد ہو جاگی۔

قے

اسکو انگریزی میں قے رٹینگ یعنی قے کرنا کہتے ہیں یہی عادات و اعراض ہیں ہے جو اکثر امراض میں پائی جاتی ہیں خیال ہے اور ام معدیہ و زخم عشا سے بلغمیہ معدیہ بد ہضمی طعام میں لکھا گیا ہے۔ قے اس وقت عارض ہوتی ہے جبکہ حرکت معدیہ منقلب غیر طبعی ہو یعنی میں کے یسار کی جانب حرکت کرے اسوجہ سے دہن جو متصل مری ہے کشادہ ہو جاتا ہے اور اسکا منہ جو معا کے متصل ہے بند ہو جاتا ہے اور غذا اوپر کی طرف صعود کرتی ہے اور منہ کے رستے باہر نکل جاتی ہے حرکت طبعی اسکے برخلاف ہے جو جانب یسار سے جانب مکین کو ہے جسکے سبب سے اسکا ہر مری کے متصل ہے بند ہو جاتا ہے اور دہن جو متصل یا معا ہے کشادہ ہو جاتا ہے جسکے سبب سے غذا اسفل میں اور معا کی طرف چلی جاتی ہے اور اس حرکت منقلب پر پرد شکم دہر و عضلہ جو طول میں طامی معدیہ ہیں مدد معین ہوتے ہیں اور معدیہ

غیر کرنے ہیں۔ چونکہ یہ حرکت غیر طبعی ہے لہذا اس میں شواہری زیادہ ہوتی ہے۔ قے کی کو دشواری سے اور کی کو سہولت آتی ہے لیکن عادت ہو جانے کو سبب قے سہل ہو جاتی ہے۔

اسباب

اسکا سبب کبھی معدیہ میں ہوتا ہے اور کبھی دوسرے اعضا میں۔ اکثر اسباب معدیہ بد ہضمی و دیگر امراض معدیہ میں مذکور ہو چکے ہیں۔ دوسرے اسباب یہ ہیں کہ کبھی قے قلت خون سے آتی ہے خواہ قلت خون بدن سے خون زیادہ خارج ہو جانے کے سبب ہو جسبب کہ زخم کٹا یا ولادت یا بواسیر خونی یا اسہال خلز وغیرہ۔ یا قلت خون کا سبب ہمال کے ذریعے بدن سے بانی کا زیادہ خارج ہوا ہو کہ چونکہ اس صورت میں بانی کے ساتھ خون ہی کم ہو جاتا ہے ایسی قے ہضمیہ کی حالت میں عارض ہوتی ہے۔ کبھی دماغ خون سے زیادہ متلی ہو جاتا ہے چنانچہ دماغ غشا سے دماغ میں جکڑ دماغ پر دباؤ ہو پڑتا ہے تو قے آتی ہے کبھی بہت اسے دماغ میں یا جھکے غریبی و عصبین

حسن خون سے قے ہوتی ہے۔ نیز درم جلر  
من خون کے سبب اور درم جلر کی  
دھرتے سعدہ من خون یا درم محتسب ہوتا  
سے قے آتی ہے کیونکہ حب جلر میں درم  
ہوتا ہے اور اس میں خون بخونی عارضی  
نہیں ہوتا تو سعدہ میں خون زیادہ جمع ہو  
ہے اور سعدہ متاخری ہو جاتا ہے اور  
انی ہے جیسا کہ پہلی ہی لکھائی ہے  
کبھی حقہ پینے اور تنباکو کھانے سے کبھی  
درؤ شدید سے جوبلن کے کسی عضو میں ہو  
اور یہ عصب کے سبب قے حادث ہوتی ہے  
کبھی تو تلخ میں ہی قے عارض ہوتی ہے  
جیکہ اس کا رستہ بند ہو جاوے کبھی جبا  
میدہ ہوا ہونے سے اور کبھی ہڈیوں اور  
جھوٹا ہونے سے اور کبھی پیر یوسونگھنے سے  
جیسا کہ بڑے بڑے گوشت کی ہڈی سے  
کبھی خون پیر یوسونگھل جانے سے کبھی بکڑے  
اشیا جیسے کہ کھانے میں کبھی وغیرہ ہونے  
دیکھنے اور خیال کرنے سے ہی قے ہو جاتی ہے  
اکثر ترک صاف کا فصد لینے کے بعد ہی قے  
آ جاتی ہے۔

علاج

پہلے سبب دریافت کر کے اس کو دور کریں

اگر کوئی سفیدی شے سعدہ میں ہے تو اس کے  
رفع کرنے کے واسطے چلے۔ اسے اگر بن  
ایک کوانا نیگمر پانی میں حل کر کے پی کر لے  
اگر اس کے بعد قے نہ ہو تو ایڈ۔ اس کا  
ایڈ ڈا میونٹ سوڈا کا۔ اس ڈا میونٹ  
یا افیون مخلول آب بلامین یا نالینڈ  
پانی میں حل کر کے دین یا تیراب لندہ  
اب مینہ اسے ۲۰ قطرہ کھانی میں حل کر کے  
بلاتین اور کلارک یا تر صفیہ رام دو الونڈ  
پانی میں حل کر کے بلانڈے نہ کر کے کڑا  
محرریم اور افراطی کے وقت پانی کا بلاتیر  
سعدہ پر لگانا سہایت مفید ہے۔ اگر آب  
کثیر یا خون کثیر بدن سے خارج ہونے کے  
سبب قے عارض ہو تو شکیر افیون یا افیون  
مخلول آب ہونا یا کارباس آب پونڈ  
سنبھلا دیں جو یا زہر اسے محتسب ہو آؤ  
شراب براندی یا پانی ملا کر دین اگر تو لیج  
استاد اس کا سبب ہو تو قدرے فیون  
دما رفا دین اور توڑا سا کلوروفارم گھسیون  
اور تیراب گندہک آب تیر سادہ ٹنڈا پانی  
ملا کر بلانا جملہ اقسام قے کے رفع کرنے کے  
دلیل مفید ہے۔

## محکمۃ طمان صحت پنجاب

### ہونی سیل فضائی پیدائشی و موات

۶۔ گمبھ ۱۸۹۶ء۔ ۵۵ برس سے زیادہ سیل فضات میں ۱۱۲۸ ایس۔ ۵۵ کے ۵۴۵ سالہ لڑکیاں (مرد و عورت) ہوئیں مکی اور حجاز کے راجہ آبادی ۲۶ ہے۔ ۷۵۔ ۱۰۷۔ ۱۰۷۔ ۲۹۹ مرد و ۲۹۹ عورتیں ۲۰۰۰ (۲۰۰۰ مرد و عورت) مکی اور حجاز کے راجہ آبادی ۲۶ ہے۔

۱۱۔ اگست ۱۸۹۶ء۔ ۲۵ برس سے زیادہ سیل فضات میں ۱۱۵۹ پیدائش (۵۹۸ لڑکیاں) (مرد و عورت) ہوئیں مکی اور حجاز کے راجہ آبادی ۲۶ ہے۔ ۷۵۔ ۱۰۷۔ ۱۰۷۔ ۲۹۹ مرد و ۲۹۹ عورتیں ۲۰۰۰ (۲۰۰۰ مرد و عورت) مکی اور حجاز کے راجہ آبادی ۲۶ ہے۔

## تفسیر سنائی

اسلام اور اہل اسلام کی ترقی کا اصلی مدار اسلام کی پاک کتاب قرآن کریم کے منشا میں غالیہ سے لگا ہوا ہے۔ جس قسم کی سات ہندہ کتاب بوسے طور پر مرد و عورت قوم میں پھیل گیا وہ ہے کہ ہر جانب سے ہی صدا پڑھتے ہیں کہ اہل اسلام جو باغ و نعمت قرآن سے رہے، ان کے مطالعے کے بہرہ ناکر اسکی وجہ سے کہ قرآن حریف علی رہا بہت سے ہندی لوگ خود خود نہیں سمجھتے تو ہم آگے کو ان کے بشارت سے ہیں کہ مسلمانوں کی یہ تکلیف ہی بھلا رفع ہو گئی کیونکہ ہمارے حکرم جناب مولوی سناؤ والد صاحب مدرسہ اہل سنت و اہل اسلام امرتسرہ کے پڑھنے والے ایک تفسیر سبیل دروین لکھتے قوم کہ شکوہ فرمایا ہے کہ اس سے پہلے ہی علماء کرام شکر اللہ سمیعہ قرآن کے ہمایوں کر رہنے کی طرف کو تشبہ بدل کی دیگر یہ تفسیر واقعی ہے کہ علاوہ پیچھے تفسیر کے زمانہ کی ضرورت کو پورا کر رہا ہے جسکا مختصر نوٹ (نقشہ) حسب ذیل ہے۔

۱۔ اس تفسیر کے دو کالم ہیں ایک کالم میں الفاظ قرآنی سے اصلی ترجمہ نامیادہ لکھو گئے ہیں۔ دوسرے کالم میں الفاظ قرآنی کو آسانی سے بتا سکتا ہے۔ ۲۔ دوسرے کالم اول کالم کے ترجمہ کے الفاظ تفسیر میں لکھے گئے ہیں مگر ایسے طریق سے کہ کہیں بھی بات کی علیحدگی معلوم نہیں ہوتی بلکہ سارے مضمون متسلل معلوم ہو رہا ہے۔ ۳۔ تفسیر میں لکھی باتیں نہیں جیسے اردو خوان نہ سمجھ سکیں۔ ترکیب نحوی اور اختلاف قرأت بھی عبور ہو گیا ہے۔ ۴۔ اسکے نیچے شان نزول لکھا گیا ہے وہ بھی اسے مختصر طریق سے کہ اس سے بہتر شاہی ہو گیا ہے۔ ۵۔ ہر ایک باب کو مناسب حال حواشی لکھے گئے ہیں جنہیں محقق مخالفین اسلام کے سوال





# مکتبہ الحکمت لاہور

بابت ماہ ستمبر ۱۸۹۶ء  
نمبر ۹ جلد ۱

Vol 9 Lahore Sept-1896 No 17

بیمار الحکمت کے غرض

یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے جس کے ہر شمارے میں (۱) طبیات کی کیا  
اعمال اور تشیخ و معیر کے مسائل کی  
اشاعت (۲) علوم الاسرار کی معیت کی  
تذکیر سے خواہ کرنا معیت میں نقل و ہر ہر  
کار و معیت (۳) حکیمہ صحت و بیماری  
تحقیقات و بار و خط و صحت و معیت  
(۴) طبی و لکڑی طریق علاج (۵)  
مکی و گیز و نیل کے تجربے سے حکمت کے  
تجاربہ (۶) قدیم و جدید طب و معیت  
شرح قیمت رسالہ ہذا  
عامہ ہزار تاہم ہر شمارے سال  
بلا معیت ہر شمارے  
معیت ہر شمارے  
روداد و سب کا جسے  
سیدہ شریفہ و ماہ کے بعد و ہر ہر

This paper is offered as a means of  
spreading far & wide, (1) the principles of  
the Science of Hygiene, (2) Such measures  
as are the best calculated to preserve health  
against the spread of disease, (3) The  
standards of Public Health, (4) The  
principles of the Science of Sanitary Reform,  
and (5) the English and native mode of the  
treatment of diseases & the restoration of  
health. (6) Translation from our first occasion  
may be of some assistance in the field of  
medical science. (7) Discussion of the  
systems of medicine held out by the ancient  
& that followed by the modern physicians.  
Subscription Rates  
For 12 months 2/13/6  
For 6 months 1/5/6  
For 3 months 7/5/-  
For 1 month 1/6/6  
Agents in  
Lahore  
Messrs. J. & S. Messrs. J. & S.  
Messrs. J. & S. Messrs. J. & S.  
Messrs. J. & S. Messrs. J. & S.

مکتبہ الحکمت لاہور





# عجیب و غریب پانچ کتابیں

جو حکمت میں انہی آئیں ہن محض ان الا دیات نام دیات کے نام فارسی الیگری سسکتہ  
 نہ رود سن جو اس سستہ سبانی اعضا درک و ریشہ کے حالات مع تصاویر و نام حار یا لو نہیں تشخیص نام یا یوں  
 فی شانت در ادیکہ نام جازا نو نہیں قرا یا دین ہندوستانی مرکان دیات کا حال اور دید کے جھکے اور حکمی کتنے وغیرہ  
 نوالی ادویات مشہورہ انگریزی ادویات مردہ کا منسل بیان بہ ہون کہ شتمل عدول کا بیان علاج الامراض مزین  
 سے علامات مہاب شہام۔ ریشہ علاج بطریق الگرمی۔ یونانی۔ ویدک۔ بعضی بیفید و مصرا دیات کہ نام حفظ صحیف  
 نہ دینی کے اصول حاکم یا س موسم وغیرہ کی سست ہدایات نوال حکما و سلف صہ مطلاحات علم طب کی تمام مطلاحات  
 الفاظ ہم مدنی ہا پر انوینق یہا سے وادرن اور علاج کرنے کے مختلف طریقہ طب کی ایجاد کی توجی اور صد ہا قیمتی باتیں  
 رک یا س کو خریدنی یا ہنے۔۔۔ صفحہ قیمت تین روپیہ۔

جو ہر غریب اسبانتہ مضامین کا بیان ہے قیامہ۔ سادک۔ علم کا سر۔ سو سی پیشین گوئی۔ رنگون۔ تعمیر خواب۔  
 سودا۔ ہر رم و دوسرے کے اصول و فوائد فصل نقشہ دیکر سہجائے ہن در سائنس کے موافق مدلائل ثابت کی ہیں۔  
 شعبہ بازی نہیں علی اصول میں جن کو انگریز ہی مان گئے الکل سچے جنکو دیکر شخص فرافیک جان تا کہنے شو صفر پر ایک پو  
 جو ہر شاپیر اسبانتہ ہر سستہ آواز کی سواج عمران کچا جی کی ہن ہر قوم کو ہر بار شاہ و سیر سراج یونانی فلاسفہ کی ہر  
 نامی عورت و قیامہ عالم تہران انگریز آرتھ کے لوگ جبکہ حالات سو کا سٹ شوق جو فلا تودہ عیسیٰ محمد زرتشت ناک سکد ہر  
 بتدی تو فعل ہنیا کر مہوج تکرار سطر کو لیسر ہر جان یا بار سونی مہیم لو کی تکرار ہن غیو ایک بیسی سی سوان عمری ہی نہیں

جو ہر باغبانی ہن یہ مخفی باتیں لکھی ہیں جنکو مالی لوگ ہرگز نہیں تلبہ لے راز کی باتیں جسکی تلاش ہے درختوں کی ہا  
 علاج پہلے یا ہر موسم پیدا کرنا پہلے ہول کرنا لائقہ خوشبو تبدیل کرنا ہر وقت کر سنبھے خاص مصالحہ وغیرہ مثلاً آم میں  
 کیڑے کی خوشبو پیدا کرنا آم بارہ ماہی بھلانا آم کی ہل ہلانا وغیرہ ہر صفحہ قیمت دروپیہ

والا لیل اس سطر اس کتاب میں حکیم اسطر کی محبت تمام قدرتی اصول پر مشلا عورت کی ڈاڑھی کیوں نہیں ہوتی مرد جس  
 سے کیوں نہیں ہوتا وغیرہ سال کی کمال نکال ہے۔ عقلمند بننا ہو تو اسکو ضرور دیکھیے۔ صد ہا نادریا میں۔ و قیق مولات  
 کے معقول جواب جنکو ہر عالم لوگ دنگے ہچانے ہیں۔۔۔ صفحہ قیمت ہر سبتک میں مع تصویر ہیں  
 کتابوں کے ملنے کا پتہ یہ ہے۔ ابو بیار حلال میندار بر وٹھا ڈاکخانہ برودا گچ ضلع علی گڑھ

عالم راز کی ہر قوم کے  
 کا پتی قوت ہر قوم کا  
 دریافت کرنا ہر قوم کا  
 عالم راز کی ہر قوم کے  
 کا پتی قوت ہر قوم کا  
 دریافت کرنا ہر قوم کا  
 عالم راز کی ہر قوم کے  
 کا پتی قوت ہر قوم کا  
 دریافت کرنا ہر قوم کا

## فے الدم

اسکو یونانی زبان میں گریک ہیماٹیم کہتے ہیں یہی اصل تھی کی طرح عوارض علامت میں سے ہے بذات خود کوئی بیماری نہیں اور کسی بیماری میں بطور علامت کربائی جاتی ہے مسئلہ کبھی امراض معدہ میں پائی جاتی ہے جیسے کہ معدہ ورم حار میں یا غشائے ملینہ معدہ زخم میں یا سرطان معدہ میں عارض ہوتی ہے۔ کبھی دم جگر میں یہ علامت پائی جاتی ہے کبھی اور سوخت نمایان ہوتی ہے جبکہ حار صغیر ہو جاتا ہے اور اس کے ذریعہ سے خون دل میں کمتر یا بدشوائی حالت ہے جیسا کہ مرض سرور یعنی صفیر جگر میں اکثر وقوع میں آتا ہے اسکا بیان امراض جگر میں کیا جاوے گا کبھی کمزوری خون و فساد خون ہی اسکا سبب بنتا ہے کبھی احتباس حوض ہے اور کبھی ایوزیم سے جو تریان کا ایک حصہ ہے ہو جاتا ہے کبھی تضاد عروق معدہ سے بھی ہوتا ہے خواہ یہ تضاد ضربہ کے سبب ہو یا بادی و جوش خون سے۔

## علامات

پیلے غشایان ہوتے ہیں اور معدہ میں مسئلہ

نقل یا ایجاتا ہے اس حالت میں ضعف و کمزوری واقع ہوتی ہے سر حار یا کچھ انگھون سے سامنے تاریکی جیا جاتی ہے جیسا کہ حدوث غشی سے ہتیز ہی لگتا پیش آنی ہے اسوقت بیمار کو دکھائی کہ نہ دیتا ہے اس حالت کو بعد فی دہرہ آتی ہے اور جو خون اس فتنے میں آتا ہے کبھی شریانی خون کی طرح بہت سرخ ہوتا ہے اور کبھی دریدی خون کی ہند سیاہ و غلیظ ہوتا ہے کبھی کافی تھکوت کی طرح بہت سیاہ ہوتا ہے جبکہ عام لوگ خول نہیں کہتے۔ اس حالت میں جو کچھ پانچا زکے رت آتا ہے وہ بھی سیاہ ہی ہوتا ہے کیونکہ جو خون معدہ میں ہضم اور سیاہ ہو کر اسعائین جاتا ہے وہ براز کو بھی سیاہ کر دیتا ہے لیکن خون نے کرساٹھ معدہ آتا ہے آویز سرخ یا امراض صدر کی کوئی شکایت نہیں پائی جاتی اور جو خون ریتے آتا ہے اس میں امراض سیر کی شکایت موجود ہوتی ہے۔ تیر جو خون ریتے آتا ہے اس میں سرفہ بھی شامل ہوتا ہے اور خون ہی گفت گیر ہوتا ہے اور انی

ملکات کے ساتھ فی الدم معدی اور اگر  
سے الدم میں امتیاز کی جاتی ہے جو معدی  
عروہ کے سہیت آتی ہے لیکن جب خون  
یہ سے اس طرح خارج ہوتا ہے کہ قدرے  
مور سے خارج ہو اور قدرے معدہ میں گرے  
اور جو معدہ میں گریں ہے وہ معدہ میں ہضم  
ہو کر بطور خارج ہونے کے خارج ہو کر البتہ  
اس وقت دونوں میں تفرقہ دراز متوار ہو  
ہے مگر اس وقت بھی خوب غور کر کے دیکھیں  
اگر یہ معدہ میں آفت بانی جاوے اور نہ  
دکھ کے ماتہ خون خارج ہو تو جان دنیا  
جاتے کہ نئے الدم ہی خون یہ ہی سے پیدا  
ہوئی ہے

### علاج

یہ سب دریافت کریں اور اس کے دفع  
کرے کی تدبیر عمل میں لاویں اگر اسباب  
معدیہ میں سے کوئی سبب ہو تو اس کا علاج  
علاج کریں جو امراض معدیہ میں بتایا  
گیا ہے اگر فساد و شراکت مکر کے سبب  
ہو تو وہ تدبیر عمل میں لاویں جو فقرہ  
امراض جگر میں بیان کی جائیگی اگر کثرت  
و فساد خون اس کا سبب ہو تو تو تازہ اور  
جید غذا کھلائیں اور آب میں فکین سے

خون کو توتیت دین سے الدم کا عام  
علاج جو جملہ اقسام کے لئے یکساں مفید  
ہے یہ ہے کہ آنے کے وقت قدرے  
آب سرد پلائیں یا برف کا ٹکڑا سمایر کے  
منہ میں رکھیں اور اس کو جو سننے کی ہمت  
کریں اگر خون زیادہ آتا ہو تو تیار کر کے  
معدہ پر برف کا ٹکڑا رکھ کر ٹی باندھ دین  
تاکہ اس کا اثر باطن معدہ میں پہنچے اور  
ایسی دوائیں کھلائیں جو فساد سے بلغمیہ معدہ  
میں جمع ہونے والی مہلکین مثلاً یلسبانی  
ایسیاس یا گیلک ایکس و سلفورک  
ایڈوائسٹ بانی میں حل کر کے بنا بہت  
مفید ہے اگر معدہ میں نرم صار ہو تو  
جو کچھ بھی لگائیں

### نفخ شکم

اس کو انگریزی میں ڈیسمپانڈیکٹس  
کہتے ہیں اس کے معنی میں بھول کی آواز  
جو ماتہ سے بھرنے کے وقت نکلتی ہے  
چونکہ یہ آواز اس وقت نکلتی ہے جبکہ معدہ  
اور معائن ہو اور تازہ ہو جاتی ہے اور اس  
شکم کی دیوار وسیع و کثیر ہو جاتی ہے  
اور عشا بہ شکم کے اوپر سے رقیق ہو جاتا ہے



ہے اس لئے اسکا ہی نام رکھا گیا اور نفخہ شکم دو قسم ہے ایک حقیقی اور دوسرا غیر حقیقی حقیقی وہ ہے جو اجتماع و زیادتی ہو اسے معدہ و معامین پیدا ہو اور غیر حقیقی وہ ہے کہ غشائے آبدار شکم کے خراطین میں اجتماع و زیادتی ہو اسے نفخہ اور یہ نفخہ غیر حقیقی بعض امراض میں حادث ہوتا ہے اور اسکا بیان اسی مرض کے اسباب میں کیا جاوے گا

### اسباب

نفخہ حقیقی کا سبب اکثر بضمی طعام ہوتا ہے خواہ قساوجہ طعام میں ہو یا مقدار میں زیادہ کھایا جائے یا غذا اقل ہو مثلاً غذا اکثر الدہن یعنی زیادہ چکنی ہو اور معدہ میں دیر تک غیر منہضم رہ کر متعفن ہو جائے۔ بروہت معدہ ہی ختم کا سبب ہے کیونکہ جب تک معدہ میں حرارت مقدار ہو کہ اس میں آگ سقیاس احرارت کہنے سے پارہ ۹۵ درجہ تک پارہ پہنچ جائے معدہ طعام کو ہضم کر لیتا ہے (حرارت کے درجہ کا امتحان حیوان کے معدہ کے اندر آگ سقیاس احرارت کے داخل کرنے سے ہو سکتا ہے)

اگر حرارت میں درجہ سے کم ہو جیسا کہ وہ پارہ ۳ بارہ سردیابی پینے سے ہو جائے کرتا ہے تو کھانا منہضم نہیں ہو سکتا اور اس سے راجح پیدا ہوتے ہیں میٹھی شرب پینے اور اعذہ شیرین کھانے سے ہی یہ حالت پیدا ہو جاتی ہے۔ کثرت شرب کے بعد خوب پیٹ بہر کر کھانا یا دیر تک شکم خالی رہ کر شکم سرکھانا کھانا یا دیر تک پیدا کرتا ہے۔ ضعف عصب۔ کھانا کھانے کے بعد کسیدہ سے غیظ و غضب میں آنا۔ خلو معدہ میں زیادہ تیز تبا کو کھانا یا حقہ کے ذریعہ بنایا ہی اسکا سبب ہے اس لئے کہ تبا کو سے غشائے ہضمیہ معدہ کو اڑت ہوئی ہے۔ شکم میں خاچی سردی لگا خصوصاً افذیہ غلیظہ کے کھانے کے بعد سردی لگنا فہض شکم و قولون کسی محال اپنے جوف میں داخل ہونا ضعف اعصاب شریکہ (جیسا کہ مرض ہسٹیریا یعنی اختناق الرحم میں مشاہدہ کیا جاتا ہے) یہ سب نفخہ حقیقی کے اسباب ہیں۔

نفخہ غیر حقیقی کے اسباب بہت ہیں مثلاً غشائے آبدار شکم میں ہوا کا داخل ہونا

اور دخول ہوا کہ سب کبھی بیدار ہوتا کہ جو مواد اس غشکے ورم سے پیدار ہوا  
فیورین اس کے خراطیہ میں گرتا ہے، ریم  
خاتا ہے اور اس سے ریاچ پیدا ہوتے  
ہیں کبھی انیا ایما میں ہی یہ حالت  
دیکھی جاتی ہے تیرہ سہ سہ و ہمار  
ورم ہو جاتا ہے اور ورم کے سبب ورمین  
سورخ پیدا ہو جاتے ہیں دن سورخوں  
میں سے غشکے پیدار ہوا گرتا کہ  
اور اس مواد سے ہوا زیادہ پیدا ہوتی کہ  
تیرج ہو ان اعضا سے ثقب پیدا ہو جاتا  
کے سبب اس غشامین ہو بخوبی ہے تو اس  
ہی میں خراطیہ غشائی میں ریاچ مجتمع و پیدا  
ہو جاتے ہیں کبھی ریاچ الرحم سے ہی  
غیر حقیقی نفوذ شکم پیدا ہو جاتا ہے۔

### علامات

قسم اول کی عمدہ علامت زیادتی شکم و نفخ  
شکم ہے جس کے سبب مریض کو ایذا ہوتی  
ہے اور تنفس میں ہی سیقت و اذیت ہوتی  
ہے اور جب اوپر کی سے ٹوکا جاتا ہے تو شکم  
سے دھول کی سی آواز آتی ہے اور جب  
ہوا کے شکم کو ماتہ سے دبا ہوتے ہیں تو  
صلابت محسوس ہوتی ہے بلکہ شہ لٹن

پیدا ہوتا ہے اور کبھی بائیں سے حرکت یا  
کی ظاہر و مسوع ہوتی ہے اور جب ہوا معدہ  
یا معا میں زیادہ جمع ہو جاتی ہے تو ایک  
خاص مقام پر مثلاً محل معہ یا قولون پر  
ا. ہمار نظر آتا ہے جس سے قولون کی خصلت  
ہوتی ہے اور جب زیادہ آتا ہے تو زیادتی  
واذیت شکم میں کیقدر تنقیف پیدا ہوتی ہے  
اس مرض میں کبھی بول مطلقاً محتسب ہو جاتا  
ہے اور گردہ سے مثانہ میں آتا ہی نہیں یا  
پیدا ہی نہیں ہوتا یہاں تک کہ قاتا طہر کے  
دخل کر سکتے ہی خارج نہیں ہوتا۔

قسم غیر حقیقی میں ورم غشکے آبہ ارکی علامت  
ظاہر ہوتی ہیں مثلاً در و می ہو جاتا ہے  
اور غشکے مذکور کے خراطیہ میں بندرانی  
ورم سے پیدا ہو کر مجتمع رہتا ہے اور اس کو  
پیدا ہوتی ہے اور نیز اس پانی کے اوپر سکا  
قولون پانی جاتی ہے انہی دونوں جو  
سے نفخ شکم پیدا ہو جاتا ہے اگر نفخ کا سبب  
ریاچ الرحم ہو تو اس کی علامات موجود  
ہوتی ہیں۔

### علاج

پہلے سبب دریافت کر کے اس کے رفع کرنے  
کی کوشش کریں مثلاً اگر غذا سے روزی

یا ثقیل یا زیادہ کھانے سے ہو تو قی کرانے  
 سے فائدہ ہو جاتا ہے اسی طرح ہر ایک  
 سبب کو دریافت کر کے اس کو رفع کرنے  
 کی کوشش کریں عام علاج یہ ہے  
 کہ قسم حقیقی میں تیراب گندہک سادہ  
 یا بنی یا عرق بادبان یا عرق انیسون  
 یا عطر انیسون ملا کر دینے سے فائدہ نا  
 ظاہر ہوتا ہے کبھی غذا کھانے سے  
 گندہک کے بعد نفخ شکم پیدا ہو جاتا ہے  
 اور اس کا سبب زیادتی ترشی ہوتا ہے  
 کیونکہ ترشی سے معدہ متا دی ہو کر  
 تشنج ہو جاتا ہے اور تشنج کی وجہ سے  
 ریاخ خارج نہیں ہو سکتا اس وجہ سے  
 نفخ پیدا ہو جاتا ہے اس حالت میں بناس  
 بانی کاربناس کے پلانے سے فائدہ ہو  
 ہے اس لئے کہ یہ درد ترشی کو دفع کرتی  
 ہے اور اس سے معدہ کو آرام پہونچتا ہے  
 اور اس کا تشنج رفع ہو جاتا ہے اور ریاخ  
 بخوبی خارج ہوتی ہیں اور نفخ شکم دور  
 ہو جاتا ہے ترشی کی حالت میں اگر گریز  
 بو درد دنیا ہی سفید ہے یہ مقوی معدہ  
 قاطع جو صحت اور محلل ریاخ ہے اگر  
 کمزوری عصب کا سبب ہو تو ایٹ

ایونیا ایروٹیک یا ایونیا کاربناس آپ  
 پودینہ کے ہمراہ پلانا سفید ہے اگر شکم  
 اعصاب شکر کی اس کا سبب ہو تو ملا دینا  
 اور اصل کا شک فقرہ کھانا فائدہ مند  
 اگر خارجی سرخی اس کا سبب ہے تو معدہ پر  
 افلافل کا کپڑا باندھنا اور شکم پر دونا  
 لٹانا فائدہ بخش ہے اس تدبیر سے ریاخ  
 معدہ سے خارج ہو جاتی ہیں یا غشاع  
 بلغمیہ معدہ میں سنجید ہو کر سخیل ہوتا  
 شکر فانی ہو جاتی ہیں شکم پر جانی کین  
 دیا رقولون کے اوپر بالش کرنے سے  
 یہی فائدہ حاصل ہوتا ہے ایضا افلافل کو  
 گرم بانی میں تر کر کے بخور لیں اور دوسرے  
 روغن تارپین چمک کر شکم پر باندھیں اس  
 سے بھی فائدہ ہوتا ہے کبھی ان تدبیروں  
 میں سے کسی سے بھی فائدہ نہیں آتا ہے  
 اس وقت مجری جرمی باریک معدہ کے رستے  
 اسما میں داخل کر کے قولون تک پہونچاتے  
 ہیں اس سے ہرے کثیر خارج ہو کر نفخ  
 برطرف ہو جاتا ہے کبھی اس تدبیر سے  
 ہی کام نہیں نکلتا اس وقت ناچار ہو کر  
 اس مقام پر باریک سلائی داخل کر کے  
 اخراج ریاخ کرتے ہیں جہاں شکم میں

جلر کی جانب پرین کا ایک کنارہ گردہ تک  
ہو بچا ہوا ہے یہی وجہ ہے کہ کبھی دگر  
در گردہ کے ساتھ اور در گردہ در گردہ  
کے ساتھ مشتبہ ہو جاتا ہے اور اسی  
اتصال کی وجہ سے درم جگر کا مادہ لوں  
کے رستہ خارج ہوتا ہے۔ اور جگر اپنی جگہ  
پر اور پر کی طرف سے پردہ شکم کے بند ہونے  
کے ذریعہ بند ہوا ہے تاکہ بوجہ کے سبب  
اپنی جگہ سے نیچے نہ گر پڑے کیونکہ ہم ہمیشہ  
پردہ شکم کے ہمارے نفس کے وقت اور نیچے  
جاتا رہتا ہے اگر ادھر کی طرف سے جگر  
ہوا ہوتا تو نیچے گر پڑتا۔ جگر کے اوپر دو  
محیط ہیں۔ ایک غشاء اور جو سب  
اس سے ایسی معدہ و اس کا پر منبسط ہے اس پر  
یہی منبسط ہے۔ دوسرا غشاء ریشہ دار  
اور یہ کبد کے اندر ہی چلا گیا ہے۔ اگر  
اسکی حالت صحت میں تشریح کر کے دیکھا  
جائے تو اپنی رقت کو سبب بدشواری  
دیکھا جاسکتا ہے مگر مرض دورم کی حالت  
میں یہ غشاء زیادہ غلیظ ہو جاتا ہے اور  
بآسانی نظر آ جاتا ہے۔ اور جب جگر کو جاب  
مقرر سے جو اسکی داخلی جانب سے تشریح  
کر کے دیکھا جائے تو کبد پانچ حصہ ہے

منقسم یا پایا جاتا ہے دو حصے جانب  
میں یا بار یا۔ ۱۔ مین حصے کہ  
جانب مقرر سے نیچے ملتے ہیں۔ ان  
دو لوں میں وینیں ایک عظیم ہے اور  
دوسرا صغیر تین حصے ان دونوں کے  
وسط میں ہیں جو بہت ہی صغیر ہیں  
لیکن ان کے واقعے ہی تینوں حصے میں جو  
اور وہ وینیں دماری آب آئندہ کو  
دخول کے دروازے ہیں حقیقی دو  
حصے وہی ہیں کہ جو جانب مقرر سے  
بھی محسوس ہوتے ہیں۔ اور نیز جانب  
۲۔ مین حصہ اسے خورد کے قریب  
ایک خریطہ پایا جاتا ہے جس میں صفرا  
جمع رہتا ہے۔ اس خریطہ کا نام  
مین مرارہ اور انگریزی مین گولڈ  
بلاڈر یعنی خریطہ صفرا کہتے ہیں۔  
جب جانب مقرر کی تشریح دیکھیں  
تو معلوم ہوتا ہے کہ جگر کے کبھی  
صغیر دونوں کے درمیان ایک شریک  
عظیم ہے ترائین جگر مین سے اور  
ایسے ہی ایک وید بزرگ جو اوپر اور  
وچال واسعا سے مرکب ہے جو مقرر  
داخل ہوتی ہے۔ اور اسی جگہ سے جگر

جو صفرا کو معاینہ لاتا ہے مگر سے کٹنا اور  
 اور اسی جگہ محسوس ہوتا ہے کہ مرارہ اس محل  
 کے ساتھ جو صفرا کو معاینہ ہو جاتا ہے  
 متصل ہے پس جب تک کہ ہضم غذا کے واسطے  
 صفرا کی ضرورت پیش نہیں آتی صفرا جگر  
 سے اگر مرارہ میں جمع رہتا ہے اور جب ہضم  
 غذا کے واسطے صفرا کی ضرورت داعی ہوتی  
 ہے تو صفرا کبد سے اس کی طرف جاتا ہے  
 اگر اس سے بھی زیادہ ضرورت پیش آتی ہے  
 تو صفرا مرارہ سے بھی اسی مجھے کے توسط سے  
 معاینہ آتا ہے اور اور درہ و شریان کے  
 ہمراہ مجاری آب زندہ و ریشہ ہلے اعضاء  
 یکجا ہو کر بصورت بیخ درخت جگر میں جاتے  
 ہیں اور ان کے اوپر غشا و ریشہ دار لپٹا  
 ہوا ہوتا ہے جیسا کہ بیخ درخت کے لپٹوں  
 پر غشا ہوتا ہے جو سب لپٹوں کو ڈھانکے  
 رہتا ہے۔ اس نہایت کما ہتہ ہر سب  
 اعضاء جگر میں داخل ہوتے ہیں۔ جگر اور  
 دوسرے اعضا میں فرق یہ ہے کہ جگر کے ہوا  
 جگہ اعضا بدن میں ہیں اور نہیں شریان  
 خون لاتی ہیں اور ویدین اور کما خون  
 نکال لیتی ہیں اگر کبد میں تمام شریانیں  
 اور صفرا خون کو لاتی ہیں کیونکہ جگر میں

دوران خون کا اتمام و طرح پر ہوتا ہے  
 سسٹمک سرکولیشن جی۔ جی۔ خون سے  
 مدد سے لپٹوں کی پریش کے واسطے  
 بذریعہ شریان جگر میں آتا ہے دوم  
 خون سیاہ اپنے تئیں ہدف کرنے کے  
 لئے اور یہ صفرا پیدا کر کے واسطے  
 بدن سے جگر میں آتا ہے اس انتظام کا  
 نام پورٹل سرکولیشن ہے۔ بالکل جب  
 یہ اور درہ و شریان مجاری آب زندہ  
 و ریشہ ہلے اعضاء کے مجموعہ سے  
 غشا و ریشہ دار جگر میں داخل ہوتے  
 ہیں تو او میں داخل ہونے کے بعد  
 منتشر ہو جاتے ہیں اور غشا و ریشہ دار  
 پھیل کے جال کی طرح او میں منبسط و  
 منتشر ہوتا ہے اور اس غشا کے انتہا  
 سے جگر میں بہت سے چھوٹے چھوٹے  
 کمپون کے چھنے کی طرح پیدا ہو جاتے  
 ہیں اور ہر ایک خانہ میں چھوٹے چھوٹے  
 خلیے ہوتے ہیں اور ہر خلیہ میں شریان  
 اور ویدین اور شروع مجھے سے صفرا ہوتا  
 اور یہ ایسے چھوٹے ہوتے ہیں کہ خرد  
 کے ذریعہ ہی بڑی و شریان سے مجھے  
 ہو سکتے اور نے الحقیقت جگر ہی قدر

ہیں اسلئے کہ خون انہی غدوں میں نچتہ ہوتا ہے اور انہی میں خون صفر اسے جدا ہوتا ہے لیکن باوجود اسکے کہ صفر انہی سے پیدا ہوتا ہے مگر خون صفر کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور یہ صفر اگر میں خون کے ساتھ نہیں ہوتا ہے اسلئے کہ وہ غدد اور وہ دشتہ میں سے مائیکرو، اکو، جذب کرتا ہے اور یہ مائیکرو خون شریانیں و سرورق سے غشاء مجریہ صفر میں جذب ہو کر آتا ہے صفر اسے بجاتا ہے پس ہمیشہ خون صفر کے درمیان ایک غشاء قائل رہتا ہے اور یہ وہ غشاء ہے جس سے غدد و شریان مجریہ صفر پیدا ہوتا ہے اور یہ غشاء شلے ریشہ دار اور درید اور شریان سے مرکب ہے اور جگر کا خاص فعل یہ ہے کہ صفر پیدا کرتا ہے اور نیز صفوہ کیاوسی جو اس میں بعد سے نہ پیدہ اوراد صفر ہو چکا ہے یہاں قدرے طبع و مضامین ہے جبکہ سبب سے صفوہ کیاوسی خون بننے کا مستعد ہوتا ہے اور اسی طبع کی حالت میں صفر پیدا ہو کر خون سے جدا ہو جاتا ہے اور اسی نوع میں نبات و شجر ہی جگر میں پیدا ہو جاتی ہے اور بیدایش شکر کا ثبوت یہ ہے کہ جو خون اون و رید و زمین ہوتا ہے جو سودہ اور جگر کے اس میں واقع ہیں نبات خالی ہوتا ہے اور جو خون جگر سے زمین جاتا ہے اس میں نبات ہوتی ہے۔ اگر صاف ظاہر ہے کہ نبات ہی جگر میں پیدا ہوتی ہے اور یہ بات حسب ریب میں جاتی ہے اس میں سے کچھ مستحیل بہ خصوصت ہو جاتی ہے اور کچھ بحال غدد باقی رہتی ہے اور سرخ رنگ خون کے ساتھ ملکر جمیع اعضا میں پہنچتی ہے اس سے اعضا میں چرہ پیدا ہوتی ہے پس اس سے ظاہر ہو گیا کہ جگر دو کام کرتا ہے ایک طبع و مضامین جو خون میں کرتا ہے دوسرا صفر پیدا کرتا ہے اور خون سے صفر کو خارج کرتا ہے پس جگر صبح و مصفی خون ہے

تشریح مرارہ یہ تین غشا سے مرکب ایک غشا سے خارجی جو آبدار ہے اور یہ اسی غشا سے آبدار کی مانند ہے توکل احتساب پہلایا ہوا ہے ۱۰ دوسرا غشا ریشہ دار جس میں عضلات کے ریشہ دار و طول و دونوں میں آئے ہیں جس سے

اسعائین ہی اسی نہج پر آئے ہو جن  
بیتس اغشائے داخلی جو بلیغی یا لعا دار  
غشائے یہ ہی غشائے منعمیۃ اعلیٰ  
طرح ہے یہ بھی قدرے طوبت پیدا  
کرتا ہے جو صفرا میں آمیز ہو جاتی ہے  
مرارہ کا خاص فعل یہ ہے کہ  
صفرا کے مخروں کو جب تک کہ اوسکی  
دوسری جگہ ضرورت نہ ہو محفوظ رکھتا کہ  
اوجیب غذا اسعائیں عشری ہیں جو  
کے ساتھ متصل ہے ہو سختی ہے اور  
اوسکے ہضم کر کے واسطے صفرا کی  
ضرورت بڑی ہے اوسوقت یہ صفرا  
بھی جو مرارہ میں مخروں ہے محرک  
آرندہ کے ذریعہ سے کبد سے اسعائین  
آ جاتا ہے۔ اور اس حالت میں مرارہ ہی  
اپنی ذالی حرکت سے اور نیز عضلات  
کی اعانت سے جو مرارہ کے اندر طول  
عرض میں دافع ہیں صفرا کو اپنے وجود  
سے اسعائیں طرف دفع کرتا ہے۔ مگر  
مرارہ جو اس محرک کے ساتھ اسعائین  
متصل ہے جو جگہ سے صفرا کو لاتا ہے  
یہ دونوں ہی میں غشائے مرکب ہیں  
جس سے کہ خود مرارہ میں غشائے مرکب

لیکن ان دونوں محرکوں میں کوئی تضاد  
ریشہ نہیں ہے۔

## ورم جگر

یہ جگر کا ورم حادث ہے جسکو لائن میں  
سپاٹ انڈس کہتے ہیں اسکے معنی یہ  
ورم حادث قوی۔ یہ ورم اکثر تمام جگر میں  
نہیں ہوا اگر تا بلکہ اوسکے بعض ایزائین  
حادث ہوا کرتا ہے کبھی جانبیں میں کے  
اور کبھی جانبیہ کے حصہ میں ہوتا کہ  
اور کبھی اوسکی بائیں جانب میں اوسکے  
غشائے ریشہ دار کے اندر اور کبھی خود جگر  
کبد میں ہو جاتا ہے۔

## اسباب

کبھی سردی لگنے سے پیدا ہو جاتا ہے مثلاً  
سخت سرد ہو لگنے سے یا دیر تک ہیگنا  
لباس پہنے رہنے سے۔ لہی اسکے عکس  
یعنی سخت گرم ہوا لگنے سے یا دیر تک  
میں دیر تک چلنے پہننے سے حادث  
ہوتا ہے۔ ان دونوں قسموں میں  
مرضی سبب جگر میں یا دلی خون ہوتا کہ  
پہلی صورت میں خاجی سوزی کے سبب  
جگر میں خون زیادہ مجتمع ہو جاتا ہے اور

دوسری صفہ ریشہ میں چین میں جو سن  
سید اہو جاتا ہے جس سے جگر میں خون  
زیادہ جمع ہوا کہ یہ پیدا کرتا ہے۔  
کبھی کبھی اس کے مرطوب سے جو مورث تیرے اندر  
دورم طحال ہوتا ہے یہ ہر دم حادث  
ہوتا ہے کبھی مرارہ میں کنگہ پیدا ہوتا  
ہے جس سے جگر میں دم حادث ہو جاتا  
ہے کیونکہ سنگ راہ کی حالت میں پہلے  
مرارہ متورم ہوتا ہے پھر اس کے دورم  
جگر متورم ہو جاتا ہے۔ کبھی زحیرہ پیش  
دورم جا رہا ہے کبھی حادث ہے  
زیادہ نہ اس پانی لانا جگر کو متورم کر دیتا

ہے۔ کبھی اس کا سبب یہ بھی ہوتا ہے کہ  
پسلی پر چوٹ لگ جائے اور اس کا  
صدمہ جگر پہ پڑتا ہے یا چوٹ سے  
پسلی کی ہڈی ٹوٹ جاتی ہے اور اس کا  
کوئی رینہ جگر میں رہ جاتا ہے یا جگر  
میں کسی تیز آلہ حربیہ سے زخم آجاتا ہو  
علامات

دورم جگر کی علامات فاصہ میں سے پہلی تھیں  
کہ بخار عارض ہوتا ہے اور جگر کے مقام پر  
درد محسوس ہوتا ہے اور یہ درد مخصوص  
اور سوختہ زیادہ ہوتا ہے جبکہ مقام مذکور

کو دبا دین یا زور سے لمبا سانس لین  
تشنجیتہ اس موقع پر یہ بات یاد رکھنے کے  
قابل ہے کہ فتنے الواقع جگر میں مثل گرہ در  
شش وغیرہ کی دو عدد میں شکوک ال اضا  
کے سبب ایک ہی کہا جاتا ہے اور اس کے  
دو حصے قرار دئے جلتے ہیں (جدا کیا جا  
ہم تشریح کی ذیل میں بیان کر چکے ہیں)  
ایک داہنا اور ایک بائیں جگر کا جو  
حصہ ہے اس کے روابط (بندہ میں) بدن  
کے داہنی جانب ہوتے ہیں اور جو بائیں  
حصہ ہے اس کے روابط بدن کی بائیں  
طرف ہوتے ہیں لہذا جب جگر کا کوئی  
حصہ متورم ہوتا ہے تو اس کا درد بدن  
کے اسی جانب محسوس ہوتا ہے جس پر  
اس کے روابط ہوتے ہیں۔

اگر دورم جگر کے حصہ میں ہین ہوگا تو درد  
شانہ رست میں ہوگا اور اگر درد حصہ  
میں ہوگا تو درد شانہ چپ میں ہوگا۔

جب یہ دورم جگر کی محدب جانب ہوگا  
اور پردہ شکم کی مزاحمت کرے گا تو تنفس میں  
دشواری ہوگی اور تنفس سریع و ضعیف ہوگا  
ہوگا اور عضلات بطن خصوصاً عضلہ طویل  
جانب ہت شکم صلب سخت ہو جائے گا



کبھی درم جگر کی حالت میں یرقان ہی ہو جاتا ہے اور کھانسی ہی آتی ہے۔ اور جب دم جگر کی مقعر جانب ہوتا ہے اور معدہ اور اسما سے افشای عسری ہو داتا ہے تو اس حالت میں تنوع اور تھ اور فواق عارض ہوتا ہے اور جب اس درم کی حالت میں سیاہ جانب بخار و غیر تندر کروٹ کی جانب لیٹنا چاہتا ہے تو تکلیف ہوتی ہے ناچار چت ہو کر لیٹتا ہے یا سورہ کے بل جھک کر آرا پاتا ہے کیونکہ ہلو سے چپ ہر لیٹنے سے جگر کے روابط متورم جگر کے کوچہ سے سبب زیادہ کھینچ جاتے ہیں اور اس سے درد زیادہ ہوتا ہے اور یہ درد ناخوش ہوتا ہے یعنی دسین اور بار سونیاں چھبڑ کا سا کٹکا ہوتا ہے اور جب یہ علالتا مجتمع ہو جاتی ہیں یعنی سورہ تنفس و سرور و درد ناخوش کجا ہو جاتے ہیں تو یہ مرض ذات الجنب کے ساتھ ملتیس ہو جاتا ہے کیونکہ یہی ذات الجنب کی علامات خاصہ ہیں پس اس حالت میں دونوں میں اس طرح تیسر کی جاتی ہے کہ ابعد ذات الجنب چن جیت کہ آب کثیر فنا

ہیلو میں جمع نہیں ہوتا یا تندرست کروٹ بر لیٹ سکتا ہے مگر درم جگر استدا ہی سے ہلو سے چپ پر لیٹنا ممکن نہیں ہونا اور بیمار کو اس طرف لیٹنے سخت تکلیف ہوتی ہے کیونکہ درم جگر کے سبب غشا سے کد زیادہ متاثر ہو جاتا ہے۔ اور اس مرض کا انجام یہ ہوتا ہے کہ یا تو علاج سے صحت ہو جاتی ہے یا بختم ہو کر دبیلہ بن جاتا ہے یا درم حاد صورت سے درم مزمن کی جانب منتقل ہو جاتا ہے جسکو درم نام کہتے ہیں یا جگر عظیم یا صغیر ہو جاتا ہے

### علاج

اگر مرض قوی ہو تو پہلے فصد لین بہ کلون اگرین و اسکا کو انا دو گرین اور افیون خالص ایک گرین باہم ملا کر کھلا دیں۔ اس مرکب کے لینے کا قایدہ یہ ہے کہ کلون صفر از زیادہ پیدا کرنا ہو اور جب قدر صفر از زیادہ پیدا ہو کر خون سے جدا ہو گا اس وقت قدر خون کم ہو گا اور کمی توان سے درم کم ہو گا۔ دوسرے فائدہ یہ ہے کہ جو ہوا در طبقات اس درم اکب سے معدہ پر گرتے ہیں ان کو دفع

رہ جائے تو صاف کر کے بقدر حاجت

بلائیں۔

اگر تار نارامیڈیک ہی گرین کا آٹھواں حصہ  
اسمین شامل کر لیں تو بہتر ہے۔ اس سہل  
کے پلانے کے بعد بطور مدد کے آب سادہ  
بلائیں اس سے اسہال بفرغت ہائیں  
اگر سہل کے بعد بھی دبائے سے درد محسوس  
ہو تو محل درتھو ماسے۔ تاکہ جو تکین لگا  
اگر بیوج وغنیاں ہو تو تار نارامیڈیک گرین  
کا آٹھواں حصہ اور ٹیاس نائٹراس سے  
۸ گرین تک دونوں کو پانی میں حل کر کے  
ایک ایک گھنٹہ کے بعد بلاوین تاکہ بیوج  
وغنیاں پیدا ہو جائے لیکن خیال رکھیں  
کہ نئی حد تک بیوج جلے اور جب بیوج  
پیدا ہو جائے تو یہ درد و اسوقوف کر دین  
تاکہ بیوج ساکن ہو جائے اور جب بیوج  
ساکن ہو جائے تو پھر ہی دوا بلائیں تاکہ  
بار دیگر بیوج پیدا ہو جائے کیونکہ اس  
علاج سے حرکت قلب بطبی ہو جاتی ہے  
اور خون جگر میں جو محل درد ہے کتر جاتا  
ہے اور یہ علاج اسوقت تک جاری  
رکھیں کہ جگر کی اوجیت موقوف ہو جائے  
اس دوا کو کتائف سچر کہتے ہیں اور

دفع کرتا ہے اور عین عین میں ہیج

زیادہ سے زیادہ فائدہ یہ ہے کہ کلون

نور سے اور ایک لوانا بھی صفرا

ریا رہ پیدا کرتا ہے۔ اور امیون اسکو

شراب کی جاتی ہے کہ چونکہ کلون سہل

ہے جب مقدار کثیر میں استعمال کیا جائیگا

تو بہت جلد اپنا عمل کر کے خود بھی اسہال

کے ساتھ خارج ہو جائیگا اور جو فائدہ

اس سے مقصود ہے مفقود ہو جائیگا

اور جب فیون کے ہمراہ دیا جائیگا تو

دیر تک معده میں رہ کر اپنا اثر بخوبی

مترتب کریگا اور فیون کا یہ بھی فائدہ

ہے کہ اس سے درد کی اذیت کم محسوس

ہوتی ہے۔ بالکلہ جو وقت اس مرکب کو

کھلائے ہوئے تین چار گھنٹے گزر جائیں

تو سہل قوی کھلائیں جو شکم سے پانی

کو خارج کر دے اور بہترین سہل اسوقت

مکشیاسلفاس ہے جو چہ ڈرام سو ایک

اونس باکٹ ۳ اونس مطبوخ سا کر ساتھ

دیا جاتا ہے۔

ترکیب مطبوخ سٹا برگ سٹاموکی

ڈیرہ ڈرام۔ چھ اونس پانی میں ہلکے کر

جوش دین جب تین اونس پانی باقی

ہیڈ اکثر کثیف کو نام سے مشہور ہے جو اس مرکب کے مجوز ہیں۔ اور جب تک کہ خون سے خن آتا بند ہو جاوے تو اسی کا پولش بنا کر ایک بڑے کپڑے پر چھاکر اس طرح لگا دیں کہ طول میں ایک سہرا تہی میں تک اور دو سہرا خاصہ تک پہنچ جائے اور عرض میں یہ کپڑا ضلع امین کو چھپائے۔ یا لکڑی کے عوض اس قدر طول عرض میں باجہ فلائل درہن نہ کر کے کہولتے ہوئے بالی میں ہلکے کر سوجھڑ لیں اور جانب رست شکم پر گرم رکھ کر بڑی بازو دین کہ جلد کے ساتھ چپان ہے اور اوکی حرارت اندرون محل درم تک پہنچے اور در دو درم میں خفت ظاہر ہو اور جب در بر طرف ہو جاوے اور محل جگر میں نقل باقی ہے یا قدرے درد ہی باقی ہو جس ثابت ہو کہ درم فرس و ضعیف و بارد ہو گیا ہے تو اس وقت ایونیا میور اس سے ۵ اگر بن تک نہ آج سادہ میں حل کر کے یا اس میں اسیدنا ٹیمروریک ڈائلوٹ ۵ اسے ۲ قطرہ تک ملا کر باقی میں حل کر کے پانچا گنٹھ کے بعد پلائیں

اور ممکن ہے کہ اس تدریس سے ہی فائدہ ہو جائے یعنی اسیدنا ٹیمروریک غاص دو ڈرام دو سیرانی میں حل کر کے باجہ فلائل اس باقی میں تکرار کے محل جگر پر رکھیں اور ما قہامدہ پانی سے یا زرد دھوئیں اسمر ص میں غذا کم دین کیونکہ مرض حادث ہے اور مریض قوی مریض قوی کا علاج تقویت کا محتاج نہیں پس جب قدر غذا زیادہ دیا جائیگا مرض کو قوت حاصل ہوگی۔ اگر غذا دینے کی حاجت ہو تو تیرگا و آب الہک ملا کر یا شورما سے رفیق لحم یا آب مطبوع برنج یا ارادٹ پانی میں پکا کر کھلائیں۔ اگر مریض ضعیف کم طاقت ہو تو اس وقت فصیدہ گزنہ لین در نہ ضعیف زیادہ ہو جائیگا۔ کلویل بھی نہ کھلائیں جیسا کہ مریض قوی کو کھلانے کی ہر ہتھل گئی ہے کیونکہ کلویل سے ضعیف بیمار کی رطوبت مادہ درم مستحیل ہو رہیم ہو جائے بلکہ اس سے سبب سے فصد کے شدت درد کی حالت میں بقدر قوت جو نکلیں لگائیں

۱۔ پانی میں حل کر کے بارہ فلانل اس میں  
 ۲۔ ترک کر کے حکم پر کہیں اور اسی پانی کے  
 ۳۔ ساتھ مریض کا پاستویہ کریں اگر کہیں  
 ۴۔ ٹھیک کسی کم اگرین کی دو گولیاں بنا کر  
 ۵۔ جا رہا کہنڈ کے بعد کہلاوین اور  
 ۶۔ اسکے اوپر اسڈناٹیسر سیورٹیکٹ الیوٹ  
 ۷۔ دس پندرہ قطرہ اور ایونیا میو اس  
 ۸۔ ہ گرین پانی میں حل کر کے پلاوین  
 ۹۔ تو بہتر ہے۔ اس بیمار کے واسطے غذا  
 ۱۰۔ مقوی اختیار کریں لیکن چاہئے کہ سہل  
 ۱۱۔ الانضمام کثیر غذا۔ قلیل المقدار ہو  
 ۱۲۔ مثلاً گاڑا شوربا سے لحم یا نان جانی  
 ۱۳۔ سہرا شوربا سے قلیہ یا تیر گاؤ مین  
 ۱۴۔ ہلکو کہلا مین۔ اور جب اس مرض میں  
 ۱۵۔ تے عارض ہو اور اس سے بیمار کو  
 ۱۶۔ تکلیف ہو تو سد لینر لوڈر پانی میں حل  
 ۱۷۔ کر کے پلا مین اس سے جو ہو اسید  
 ۱۸۔ ہوگی اور اس سے معدہ کو قوت اور غذائی  
 ۱۹۔ یعنیہ کو آرام ہو پھر پچھا۔ تیر یہ دوا سہل  
 ۲۰۔ دافع جوش خون اور مسکن عظم ہے  
 ۲۱۔ اگر اس سے فی پند ہو تو اسڈناٹیسر  
 ۲۲۔ سبائیکٹ الیوٹ اس سے ہ قطرہ تک پانی  
 ۲۳۔ مین حل کر کے دین اس سے بھی بہتر  
 ۲۴۔ پانی میں حل کر کے بارہ فلانل اس میں  
 ۲۵۔ ترک کر کے حکم پر کہیں اور اسی پانی کے  
 ۲۶۔ ساتھ مریض کا پاستویہ کریں اگر کہیں  
 ۲۷۔ ٹھیک کسی کم اگرین کی دو گولیاں بنا کر  
 ۲۸۔ جا رہا کہنڈ کے بعد کہلاوین اور  
 ۲۹۔ اسکے اوپر اسڈناٹیسر سیورٹیکٹ الیوٹ  
 ۳۰۔ دس پندرہ قطرہ اور ایونیا میو اس  
 ۳۱۔ ہ گرین پانی میں حل کر کے پلاوین  
 ۳۲۔ تو بہتر ہے۔ اس بیمار کے واسطے غذا  
 ۳۳۔ مقوی اختیار کریں لیکن چاہئے کہ سہل  
 ۳۴۔ الانضمام کثیر غذا۔ قلیل المقدار ہو  
 ۳۵۔ مثلاً گاڑا شوربا سے لحم یا نان جانی  
 ۳۶۔ سہرا شوربا سے قلیہ یا تیر گاؤ مین  
 ۳۷۔ ہلکو کہلا مین۔ اور جب اس مرض میں  
 ۳۸۔ تے عارض ہو اور اس سے بیمار کو  
 ۳۹۔ تکلیف ہو تو سد لینر لوڈر پانی میں حل  
 ۴۰۔ کر کے پلا مین اس سے جو ہو اسید  
 ۴۱۔ ہوگی اور اس سے معدہ کو قوت اور غذائی  
 ۴۲۔ یعنیہ کو آرام ہو پھر پچھا۔ تیر یہ دوا سہل  
 ۴۳۔ دافع جوش خون اور مسکن عظم ہے  
 ۴۴۔ اگر اس سے فی پند ہو تو اسڈناٹیسر  
 ۴۵۔ سبائیکٹ الیوٹ اس سے ہ قطرہ تک پانی  
 ۴۶۔ مین حل کر کے دین اس سے بھی بہتر

۱۔ پانی میں حل کر کے بارہ فلانل اس میں  
 ۲۔ ترک کر کے حکم پر کہیں اور اسی پانی کے  
 ۳۔ ساتھ مریض کا پاستویہ کریں اگر کہیں  
 ۴۔ ٹھیک کسی کم اگرین کی دو گولیاں بنا کر  
 ۵۔ جا رہا کہنڈ کے بعد کہلاوین اور  
 ۶۔ اسکے اوپر اسڈناٹیسر سیورٹیکٹ الیوٹ  
 ۷۔ دس پندرہ قطرہ اور ایونیا میو اس  
 ۸۔ ہ گرین پانی میں حل کر کے پلاوین  
 ۹۔ تو بہتر ہے۔ اس بیمار کے واسطے غذا  
 ۱۰۔ مقوی اختیار کریں لیکن چاہئے کہ سہل  
 ۱۱۔ الانضمام کثیر غذا۔ قلیل المقدار ہو  
 ۱۲۔ مثلاً گاڑا شوربا سے لحم یا نان جانی  
 ۱۳۔ سہرا شوربا سے قلیہ یا تیر گاؤ مین  
 ۱۴۔ ہلکو کہلا مین۔ اور جب اس مرض میں  
 ۱۵۔ تے عارض ہو اور اس سے بیمار کو  
 ۱۶۔ تکلیف ہو تو سد لینر لوڈر پانی میں حل  
 ۱۷۔ کر کے پلا مین اس سے جو ہو اسید  
 ۱۸۔ ہوگی اور اس سے معدہ کو قوت اور غذائی  
 ۱۹۔ یعنیہ کو آرام ہو پھر پچھا۔ تیر یہ دوا سہل  
 ۲۰۔ دافع جوش خون اور مسکن عظم ہے  
 ۲۱۔ اگر اس سے فی پند ہو تو اسڈناٹیسر  
 ۲۲۔ سبائیکٹ الیوٹ اس سے ہ قطرہ تک پانی  
 ۲۳۔ مین حل کر کے دین اس سے بھی بہتر  
 ۲۴۔ پانی میں حل کر کے بارہ فلانل اس میں  
 ۲۵۔ ترک کر کے حکم پر کہیں اور اسی پانی کے  
 ۲۶۔ ساتھ مریض کا پاستویہ کریں اگر کہیں  
 ۲۷۔ ٹھیک کسی کم اگرین کی دو گولیاں بنا کر  
 ۲۸۔ جا رہا کہنڈ کے بعد کہلاوین اور  
 ۲۹۔ اسکے اوپر اسڈناٹیسر سیورٹیکٹ الیوٹ  
 ۳۰۔ دس پندرہ قطرہ اور ایونیا میو اس  
 ۳۱۔ ہ گرین پانی میں حل کر کے پلاوین  
 ۳۲۔ تو بہتر ہے۔ اس بیمار کے واسطے غذا  
 ۳۳۔ مقوی اختیار کریں لیکن چاہئے کہ سہل  
 ۳۴۔ الانضمام کثیر غذا۔ قلیل المقدار ہو  
 ۳۵۔ مثلاً گاڑا شوربا سے لحم یا نان جانی  
 ۳۶۔ سہرا شوربا سے قلیہ یا تیر گاؤ مین  
 ۳۷۔ ہلکو کہلا مین۔ اور جب اس مرض میں  
 ۳۸۔ تے عارض ہو اور اس سے بیمار کو  
 ۳۹۔ تکلیف ہو تو سد لینر لوڈر پانی میں حل  
 ۴۰۔ کر کے پلا مین اس سے جو ہو اسید  
 ۴۱۔ ہوگی اور اس سے معدہ کو قوت اور غذائی  
 ۴۲۔ یعنیہ کو آرام ہو پھر پچھا۔ تیر یہ دوا سہل  
 ۴۳۔ دافع جوش خون اور مسکن عظم ہے  
 ۴۴۔ اگر اس سے فی پند ہو تو اسڈناٹیسر  
 ۴۵۔ سبائیکٹ الیوٹ اس سے ہ قطرہ تک پانی  
 ۴۶۔ مین حل کر کے دین اس سے بھی بہتر

## دبیلہ کبد

اسکو انگریزی میں ہپاٹک ایس کتے  
ہیں اور ہیریم داردبیلہ کہی جگر کی محذ  
جانب میں ہوتا ہے اور کہی جانب مقعر  
میں اور کہی اسکے جرم داخلی میں جو  
اندرون جگر ہے اور کہی جانب مین  
کے کسی حصہ میں اور کہی جانب سیا  
کے کسی حصہ میں۔

## اسباب

اسکا سبب درم حادثہ کبد ہوتا ہے اور کہی  
نزیر و حیش کہی قولون کے اس مقام  
پر درم ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے جو  
معاے کو چاک کے ساتھ متصل ہے  
اور جبکہ گریک زبان میں پرمی ٹفت  
لائی انشس کہتے ہیں اسکے معنی ہیں  
درم گرد قولون نزیر قولون کی وجہ  
اسکے پیدا ہونے کا سبب یہ ہے کہ  
ان دونوں پیار یونین اسکا کے غشا  
ملغیہ کے اندر غم ہو جاتا ہے اور اس غم  
کے گرد درم پڑ جاتا ہے کہی ایہ درم  
بہد یومہ وید کبد میں ہو چکا اور مین درم  
پیدا کر دیتا ہے کہی زخم مذکور کی زخم

نذر یحہ اور اد کبد ہپا پونختا ہے اس  
دولون سدبون سے جگر مین درم پیدا ہو  
دبیلہ بنجاتا ہے کہی کرم کو چک جبکہ  
لاطینی زبان میں ہڈاٹک کہتے ہیں جگر  
کے اندر اور نیز اسکے اوپر پیدا ہو جاتا ہے  
پس کہی محض ان کرموں کے پیدا ہونے  
سے جبکہ بہت زیادہ ہو جاوین جگر متغیر ہو  
ہے کہی ہیریم ہیٹ جاتے ہیں اور  
انکے ہر کا اثر کرم کبد میں پھیل کر دبیلہ  
پیدا کر دیتا ہے اور دبیلہ مین بیپ پڑ جاتی  
ہے کہی ہپاٹک مین سے دبیلہ کا  
سبب بخوبی معلوم نہیں ہو سکتا صرف  
علامات موجودہ سے بہتہ ثابت ہوتا  
ہے کہ جگر مین درم ہے اور درم مین درم  
کہی ہوتے کے بعد تشریح کرنے سے جگر مین  
درم پائی جاتی ہے اور زندگی کی حالت  
ہپاٹک الہیارت سے درم جگر کی کوئی بگاڑ  
معلوم نہیں ہوتی اور نہ کوئی علامت  
درم کی محسوس ہوتی ہے۔

## علامات

جو علامتیں درم پیدا ہونے کو وقت  
پائی جاتی ہیں یہ مین کہ دفعۃً لڑ خیر  
جانتا ہے اسکے بعد بخار ظاہر ہوتا ہے

بہا تا ہے اور پسنے کے بعد بخار  
 درم ہوتا ہے جیسا کہ مرض سہل میں  
 ہوا کرتا ہے اور جب کبہ کے درم حاد کے  
 بعد دل پیا ہوتا ہے تو اس بخار کے آنے  
 کے بعد علامات سابقہ جو درم حاد کبہ کے  
 ساتھ موجود تھیں مثلاً حُمی لازمہ در در  
 سبب ایل ہو جاتی ہیں کیونکہ بخار ریم پیدا  
 ہونے سے مارض ہوتا ہے اور جب ریم  
 پیدا ہو جاتی ہے تو درد کبہ ساکن ہو جاتا  
 ہے اور حُمی جو درد درم کبہ کی تہیت میں  
 ہمیشہ رہتا تھا زایل ہو جاتا ہے یا قدرے  
 باقی رہتا ہے اور بار دیگر شام کے وقت  
 مع لرزہ کے اشتداد پیدا کرتا ہے اور صبح  
 کے وقت بیمار صحیح و ندرست ہو جاتا کہ  
 لیکن اگر ریم زیادہ پیدا ہو تو یہ تپ مع لرزہ  
 تا نصف روزانہ دو تین بار آتا ہے یہ  
 جو درم حاد کبہ کی حالت میں آیا کرتا  
 زیادتی ریم کی حالت میں بہت زیادہ  
 آتا ہے کیونکہ ہر وقت زیادتی درم کی سبب  
 بردہ شکم منفر ہو کر یہ شکم ہاتھ مڑا  
 کرتا ہے یہ بھی درم کی زیادتی شکم کے چاہ  
 زحمت میں لگھون سے دکھائی دیتی ہے  
 جیسے اوٹھکی کے ساتھ ہونے سے محل

درم سے جسم صحت کی آواز آتی ہے۔  
 اس حالت کا بعد اسہال جاری ہو جاتا  
 ہیں اور اسہال میں جو کچھ خارج ہوتا ہے  
 نہایت با بودار ہوتا ہے۔ اور مریض  
 روز بہ روز ضعیف کمزور ہوتا جاتا ہے۔  
 یہ علامات اس ذہلیہ کبہ کی ہیں جو حاد  
 و قوی ہو لیکن جب ذہلیہ ضعیف و  
 نرمن ہوتا ہے تو یہ علامات ہوتی ہیں  
 کہ لرزہ نہیں آتا اور تپ ہی قلیل ہوتی ہے  
 اور درم ہی کم ہوتا ہے لیکن قدرے کم  
 آتی ہے اور مریض لاغر ہو جاتا ہے اور  
 جگر پر درم نمایاں ہوتا ہے اور قبض و  
 شکم میں اختلاف ہوتا ہے مثلاً  
 ایک روز قبض ہوتی ہے تو دوسرے روز  
 اسہال جاری ہو جاتا ہے اسے اور شام کو  
 کبہ قدرے سردی کے بعد بخار ہو جاتا ہے  
 مگر بخار نرم ہوتا ہے اس سے ظاہر ہوتا کہ  
 کہ جگر میں ریم پر گئی ہے اور یہ ذہلیہ  
 کبہ ہیٹ جاتا ہے اور اس کی ریم شکم  
 کے اندر غشا ہے آہل پر گرتی ہے جس سے  
 غشا سے مذکور متورم ہو جاتا ہے اس  
 حالت کو گریک زبان میں پریٹوٹا  
 انٹرس بمعنی درم غشا کے آہل پر گرتی

کہتے ہیں۔ اس حالت میں بخ نذکی کی امید  
منقطع ہو جاتی ہے۔ کبھی یہ دبیلا بڑا  
شکم کے ساتھ متصل دیکھتا ہو جاتا ہے  
اور خجہ ہو کر ہٹ جاتا ہے اور دوسرے  
ریم یہ میں گر کر سعال میں غلج ہوتی  
ہے اس وقت علامات ذات الجنب و  
ذات الریہ پیدا ہوتی ہیں اور ریم تھکا  
دشوار ہی کے ساتھ سر فیہ میں غلج  
ہو جاتی ہے۔ اس حالت میں کبھی میض  
صحت پا جاتا ہے لیکن اکثر ہلکا ہو جا  
ہے۔ کبھی نہیں بل کبد سعدہ و معاے  
آنا عشری و قولون کے ساتھ اون  
سقامات پر جو اس کے متصل ہیں ایک  
ذات ہو کر تمام دبیلہ بن جاتا ہے اور پہلے  
کبد سفیر ہو جاتا ہے پھر معدہ یا اس  
شگافہ ہوتے ہیں اور ریم ہٹے یا اسہال  
کے سببے خارج ہوتی ہے اور یہ مضمہ ہلی  
و دونوں قسموں کی نسبت سیال ہے۔  
کبھی یہ دبیلہ جگر کے بجانب ایسا میں ہوتا  
ہے اور ہلکا شکم کے ساتھ متصل دیکھتا  
ہو کر جلد دبیلہ بن جاتا ہے اور باہر کی طرف  
بہتتا ہے اور ریم غلج ہر دین کی طرف  
غلج ہوتی ہے اور یہ سبب قسموں میں سے

اسلم ہے۔ کبھی دبیلہ کبد کا ریم مجسہ  
صفا آزند کے دستہ سے اسہال کی طرف  
خارج ہوتا ہے کبھی دبیلہ کبد سفیر میں  
ہوتا لیکن خود بخود ریم پیدا ہو جاتا ہے  
ابدرائیل و متصل ہو جاتا ہے اور یہ  
صورت اس وقت وقوع میں آتی ہے  
جبکہ اس کی ریم بانی کی طرح لطیفہ کے قریب  
ہو جاتی ہے پھر یہ ریم قریق اونچی عروق  
میں واپس علی جاتی ہے جن میں سے  
مادہ ریم کا اگر حجم کبد میں جمع ہو اٹھا  
اور واپس جا کر خون میں محتاط ہو کر  
بول یا براز یا عرق میں خارج ہو جاتا ہے  
ہے اور دبیلہ زایل ہو جاتا ہے اور ریم  
صحت پا جاتا ہے۔ کبھی اس دبیلہ کا  
نشان جیسا کہ ظاہر جلد پر ہوتا ہے تیرج  
کے وقت جگر کے اندر ہی پایا جاتا ہے  
اور اس دبیلہ میں جو خود بخود زایل ہوتا  
ہے اور اس دبیلہ میں جبکہ مادہ سہرہ یا  
فے یا اسہال میں خارج ہو فرق یہ ہے  
کہ پہلا آہستہ آہستہ کم ہو کر زایل ہوتا  
ہے اور دوسرا فوراً ریم کے خارج ہوتے ہی  
ورم و اذیت مرض میں خفیف ظاہر  
کرتا ہے اور مرض دفعہ تدریجاً صحت



ہو جاتا ہے۔

### علاج

اسب علامات و اعراض موجودہ تدارک کرین مثلاً اگر حمی، لرزہ و ناض ہو تو کمین دین تاکہ نوبت قلیل و خفیف ہو اور حوش خون کم ہو جائے اور جب ثابت ہو کہ دبیلہ موبہ رہے اور اس میں ریم بگئی ہے تو سوتل تعلیل و رم کی تدریس سفید ہوگی مگر جب یقین ہو جاوے کہ بعض اعراض سے ہلاکت مریض کا خوف ہے مثلاً مادہ دریلہ ریم کی چٹا جاتا ہے اور تنفس ہرج شوری ہے تو جگر پر آبلہ انگیزہ پلا سٹر لگائیں لیکن کلومل کہلا نا جائز نہ ہوگا کیونکہ اسکے کہلا سے جب مادہ ورم کم ہو جائیگا تو کبد سحدہ یا امعا و دیگر اعضا کے ساتھ جپان ہوگا اور اسکا چپان ہونا ہی دبیلہ کا علاج ہے اسکی یہ وجہ ہے کہ جسوقت کبد میں دبید پیدا ہو جاتا ہے جس سے جگر میں دم حادث ہو جاتا ہے تو اس سے فائبرین گرتا ہے اور جب فائبرین سطح خارجی کپ پر گرتا ہے تو کبد دوسرے اعضا مثلاً معدہ و ہضم کے ساتھ

ایسا بیان ہو جاتا ہے کہ یہ سب اعضا کذات ہو جاتے ہیں اسوجہ سے وسیلہ بریم اس میں تمام معاین آجائے اور وہاں سے خواہے معاین کر کر حاج ہو جائے اس پر اگر حالت میں کمیل بلایا جائے نہ نہ نیرن جذب ہو جائیگا اور القضاں جپیدگی فکر امعا کے ساتھ سو قوف ہو جائیگا اور عدم القضاں سے سبب دمل جو کبد سے خارج ہوگا اسکی ریم پردہ صفقاں پر کر کر موجب ہلاکت ہوگی نہ باعث صحت۔

کہا نسی ذاتیت یہ کم کرنے کے لئے فیون خالص یا مارفیاتہ یا ہمزہ سلفیورک ایتر یا ہمزہ اسیرٹ نائٹرک ایتر یا وین یا او جب یم ریم میں داخل ہو جاوے تو اسوقت مسہلات نفث و سرفہ مثلاً ایونیا کا بنا کہلا وین کہ یہ تقویت کی وجہ سے کہنا تو کے سہولت کے ساتھ آئے ہیں اعانت کرتا ہے یا اسٹیم سلی وین جو ذریعہ تقطیع خروج نفث میں سہولت دیتا ہے اور جب دبیلہ خارج ہونے کی جانب میل کرے اور سٹیم علی الخ کی ضرورت نہیں صرف ہی علاج کافی ہے کہ



درم زیادہ ہو جائے تو السی کا پولس لگائیں تاکہ ملائم ہو کر جلد سی ہیٹ جاوے۔ اگر ڈھبٹ جاوے تو بہتر ہے۔ اگر دبیلا خارج کی طرف رجوع کر کے رک گیا ہے اور حرارت ٹھہر گئی ہے اور سہال عارض ہو گئی ہیں اور معلوم ہو کہ خود بخود نہ بہنے کا تو اس وقت انگلی سے دبا کر دیکھیں اگر ریم جلد کے قریب ہو تو نشتر کا کریم نکال دیں اور جبے مل جگر کے جانب مقعر میں ہو اور معدہ دوا کے ساتھ متصل ہو تو علاج کی حاجت نہیں خود ہی منقرض ہو جائیگا۔ لیکن بیمار کو بستر پر سید لیٹے رہے چاہئے اور حرکت نہ کرنی چاہئے تاکہ معدہ دوا میں ریم بہت گریسے اس وقت مسلسل ہرگز ندین کیونکہ مسہل کی حالت میں اسے اشتیج ہو جائیگا اور کبد کا اتصال امعاء کے ساتھ باقی رہے گا اور کبد امعاء سے جدا رہے گا اور دبیلا منقرض ہو جائیگا تو ریم بہت آبدار ہو کر کہ موجب ہلاکت ہوگی۔

بعض اطباء کہتے ہیں کہ جب ثابیت ہو جائے کہ دبیلا کید شروع ہو گیا ہے تو اس وقت منہ پر تھوڑا سا روغن لگاتے ہیں تاکہ اس سے ہٹا کر تریک چھان لیا جاسکے اور اس کے ساتھ دبیلا منقرض ہو جائے

کریم جو اس مرض کے مناسب ہے اور کھانا ترک نہ کریں ذرا تین دن تک تاکہ مادہ دبیلا منقرض ہو جاوے۔ بیمار بے زحمت صحیح ہو جاوے۔ اسی طرح ایسڈائٹرمیوریک اور اس کا کھانا بھی ترک نہ کریں کہ یہ دوا ال دوائیں ہی اس مرض میں مفید ہیں اور غذائے بہک جب غذا کثرت سے مثلاً شیر گاؤ یا نان چائیاں یا شوربا یا مگر غذا مقدار میں بہت کم دیں۔ اگر تب ہی ساتھ ہو تو جب تک تب میں خفت ہو غذا نہ دیں۔

### درم فرس کبد

اسکو انفلاشن کراسیک اور ہیپاٹائٹس کرائیک بھی کہتے ہیں۔ اور یہ درم اکثر درم حاد جبکہ بعد ہو کر مزمن اور تیز سہرا یا بعد زحیرہ جیش مزمن کے پیدا ہوتا ہے۔ جو لوگ ہر سال تب لڑہ میں مبتلا ہونے کے عادی ہوتے ہیں وہ بھی اس مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں اور زیادہ شراب پینے سے یا گرمی کے سبب خواہ یہ گرمی موسم

کے سبب سے ہوا یہ آب آتش کی وجہ سے  
مہر اور مورث چوڑن خون ہو۔

### علامات

جو علامات درم حاد کبد میں لکھی گئی ہیں  
سب موجود ہوتی ہیں لیکن قوی نہیں  
ہوتیں بلکہ حقیف ہوتی ہیں مثلاً قدر  
تبہ درد محل جگر اور بے مضہی طعام موجود  
ہوتی ہیں اور سفر اکم پیدا ہوتا ہے  
اسوجے قبض شکم اکثر رہتی ہے اور  
جو کچھ اسہال میں خارج ہوتا ہے خستہ  
رنگ کا ہوتا ہے کبھی پیٹ بڑھتا ہے  
اور شکم میں پانی پیدا ہوجاتا ہے

### علاج

سبب ص دریافت کر کے اسکو رفع کرنا  
اگر زیر بحث کے سبب سے ہوا تو اسکا علاج  
کرنا اگر بے وارزہ سبب ہو تو اسکا علاج  
کرنا اسکے علاج میں تبدیل مقام سکونت  
وہو ضروری ہے کیونکہ یہ تپ اشہر  
خرابی ہوئے سے پیدا ہوتی ہے اور التی ہیر  
کرنا کہ صفر پیدا ہوا اور قبض شکم رفع ہو  
اس مطلب کے لئے بہتر تدبیر یہ ہے کہ  
یو روغن سے گرین کے چوتھے حصہ تک  
اور پل یا ٹیڈ راج دو گرین اور ٹراکسی کم

دو تین گرین اور پل یا ٹیڈ راج سے گرین سب کو  
ملا کر دو گولیاں بنائیں اور رات کو کھلائیں  
اور صبح کو سیڈ لینر پوٹا یا گنیشیا سلفاس  
سہراؤب پلاوین اور حباس دو اسے  
اجابت یا فرحت ہو جاوے تو ایڈ  
ناسیڈ و سیورائک ڈیلوٹ پانی میں حل کر کے  
پلاوین اور جگر پر ہی لگائیں جیسا کہ دبیہ میں  
بیان کیا گیا ہے۔

مقدار درم جگر کے کم کرنے کے واسطہ دو  
دو اہیان نہایت مفید ہیں اول یوڈا پیٹھ  
ٹپاس اسے ۵ گرین تک پانی میں حل  
کر کے پلاوین دوم ایونیا سیورائس تھایا  
سہراؤب سیورٹیک ڈیلوٹ ڈاکٹر کٹ

ٹراکسی کم یا لاکٹر کسی کم کھلائیں۔ اور کبھی  
کبھی آبل انگیز پاشٹری مقام جگر پر لگا دیا کرے  
شکر آلوڈین یا مہم آلوڈین ہی محل جگر پر لگانا  
مفید ہے اور جب شکم میں پانی مجتمع ہو جائے  
اور شاید اسیر مذکورہ بالاسے کم ہوسکے تو  
ادویہ مدرہ مثل ٹپاس کارہناس و ٹپاس  
یا ٹپاس و ٹپاس ایسیٹاس پلاوین  
یا گرائس سے ہی فائدہ نامہ حاصل ہواور  
انہی سے مستور پانی سے بھی ہوتنفسیں موجود  
تو نشتر تبو یہ متقی سے شکم کا پانی نکالیں

اس مرض میں غذا سہل الانضمام جید  
مقدوسی بدن قلیل المقدار دین تاکہ بخوبی  
ہضم ہو جاوے۔

### عظم کبد

یعنی جگر کا مقدار میں بڑھ جانا۔ اسکو انگریزی  
کائی بڑ ٹرنی آف لیور کہتے ہیں۔  
اور یہ کبھی اپنے طول میں اور کبھی طرف  
جو صدر درورہ کی جانب ہے بڑھ جاتا ہے  
اور کبھی نیچے کی طرف جو جانب معا کر  
بڑھ کر دراز ہو جاتا ہے اور کبھی طول و عرض  
دونوں میں بڑھ جاتا ہے حتیٰ کہ نصف  
شکم پر جانب راست میں پھیل جاتا ہے  
جیسے کہ طحال بڑھ کر نصف شکم پر جانتا ہے  
میں پھیل جاتی ہے اور جب جگر مقدار  
میں بڑھ جاتا ہے اور انگلی سے ہونک کر  
آواز صمد و شکم دریافت کی جاتی ہے تو  
اوس مقام پر چلان جگر بڑھ کر پھیل گیا ہوتا  
ہے جسم صحت کی آواز مسوع ہوتی ہے  
اس مرض میں جسے درد لازم نہیں ہوا کرتا  
کیونکہ ہجان درم و دریم موجود نہیں ہوتی۔

### اسطحاب

یہ حالت کبھی جگر کے درم جاری و منقطع بعد

پیدا ہوتی ہے اور اکثر ان میں بہ قلب  
میں کبد کی مقدار بڑھ جاتی ہے کیونکہ  
اس وقت ان اعصاب میں خون بخوبی  
نہیں جاتا۔ زیادہ شراب پیتے اور  
زیادتی حرارت مزاج سے ہی خواہ یہ  
زیادتی حرارت گرمی فصل کے سبب  
ہو یا آگ کے نزدیک کام کرنے کی وجہ  
سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اور ہوا  
خراب ہی جگہ پر رہتے ہیں عظم کبد  
کا سبب ہے کیونکہ لہرہ و نافض کی  
حالت میں خون ظاہر بدن سے بدن  
کی طرف دوڑ کر حکمران زیادہ ہو جاتا ہے  
اور اس سے جگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے  
نیز کمزوری خون ہی جس سے عورتوں  
کو خون حیض سفید آتا ہے مقدار جگر  
کی زیادہ ہو جاتی ہے۔ نیز جب گرم  
موسوم بہ ہڈاٹھ جگر میں زیادہ متولد  
ہوتے ہیں یا جب خریطہ بر آب  
کبد میں پیدا ہو جاتا ہے جسکو انگریزی  
میں سہٹل سنٹ یعنی خالص  
خریطہ بر آب کہتے ہیں اور یہ خریطہ  
جیسا کہ دوسرے محوم و اعضا میں پیدا  
ہوتا ہے جگر میں بھی ہو جاتا ہے اور

پیدا ہو جاتا ہے جس کی ہر خواہ حصہ  
 جانب میں مین خواہ حصہ جانب کیا  
 مین اور ان دونوں حصوں میں ہی  
 خواہ جانب محدود مین ہو یا جانب  
 مقعر مین لیکن جو حصہ یا مین ہوتا  
 ہے اسلم ہے غرض یہ خرطہ بقدر  
 بڑھتا ہے اوسقدر کہ یہ بھی بڑھتا جا  
 ہے اور یہ خرطہ روز بروز مثل دبیہ  
 کی بڑھتا اور اوہ تار اور بلند ہوتا ہے  
 بیان تک کہ ہیٹ جاتا ہے اور رسم  
 دبیہ کی طرح اور کا پانی معلومہ تھا  
 مین گرنا اور خارج ہوتا ہے اور پانی  
 کرنے کے بعد یقین ہو جاتا ہے کہ خرطہ  
 پر آب تھا یا دبیہ دوسری علامتوں  
 ہے ہی دونوں کے درمیان تفرقہ  
 ہو سکتا ہے مثلاً خرطہ مین درو پ  
 نہیں ہوتا اگر ہوتا ہے تو خفیف اور  
 اس مرض مین پتہ لگتی نہیں ہوتا اور  
 مین رسم پیدا ہو جانے کے وقت پتہ  
 لگتی ہوتا ہے

### علامات

شکر کے نہایت رست نقل ہوتا ہے اور  
 اس کی بجائے محسوس ہوتا ہے جو در

مرتبہ کے قریب ہوتا ہے اور یہ ازبت  
 محل گیر سے شانہ دست رست تک  
 پہنچتی ہے اور اکثر یہ بعضی طعام ہوتی  
 ہے اور شہما طعام سا قطہ ہو جاتی ہے  
 اور بیمار کے جگر کا رنگ زردی مائل ہوتا ہے  
 کیونکہ خون خراب ہو جاتا ہے اور جگر خون  
 سے صفر کم پیدا کرتا ہے اور اخراج ہی کم  
 ہی کرتا ہے اور صفر کی آمیزش اور اس کی  
 خون مین باقی رہنے کے سبب خون خراب  
 ہو جاتا ہے اور انگوٹوں کا رنگ بھی زردی  
 مائل ہوتا ہے کہی اس مرض مین یہ کان بھی  
 ہو جاتا ہے اور بیمار صغیف کمزور ہو جاتا ہے  
 اور ہمیشہ دل تنگ تریش ہوا اور بیہوش  
 مین مبتلا رہتا ہے جیسا کہ بالخیولیا کا بیان  
 ابتدا میں ہوا کرتا ہے انضمام اس مرض کا  
 یہ ہے کہ سپاٹ ایش یعنی دم کہ پیدا  
 ہو جاتا ہے خواہ حاد ہو یا مزمن یا ہی  
 حالت مین مبتلا رہتا ہے یا صحت پا  
 جاتا ہے

### علاج

ادل سیدے یافت کر کے اوسکو فرغ کرنے  
 عام علاج ہے کہ اس کی دواؤں سے سہل  
 جگہ اثر خاص جگر پر ہوا کرتا ہے

# پاکستان الحکومت لاہور

بابت ماہ اکتوبر ۱۸۹۶ء  
مجلد ۱۷

Volume 17 Oct 1896 No 10

تکمیل الحکومت کے عشرین  
یا ۱۰ سالہ کیلئے اسکے اہم ترین  
(۱) حفظ اہم کم کم بحال الماعصا طہ  
شیر و غیرہ کے برکت کی شہادت (۲)  
عمر و سال کی صورت کی تدریس سے  
کہ اس وقت میں ملاحظہ اور اس کے  
(۳) عکس و سیمین کی تحقیقات  
درمیان و صحت و مفاد و غیرہ (۴)  
نہی و اہم کی طرف سے (۵) مکی  
میں شہر کے تحریک سے  
خاص (۱) قدم و جدید طبع پر ملک

This paper is offered as a means of  
spreading far and wide (1) The principal  
of the science of Hygiene as such measures  
as are the best calculated to preserve health  
and guard against the contagion which  
endanger the standard of public health (2) The  
result of researches of the Sanitary Department  
in respect to the sanitary condition of pro-  
prietors of the English & native mode of the treatment  
of disease & the restoration of health.  
(3) Translations from the best English & other  
languages of the most approved articles  
(4) The various are the most approved  
by the

تقریرات سالانہ سال الحکومت  
عام خزانہ ماہوار ششماہی سالانہ  
ملاحظہ و تفسیر  
ملاحظہ و تفسیر  
ملاحظہ و تفسیر

ملاحظہ و تفسیر  
ملاحظہ و تفسیر  
ملاحظہ و تفسیر

ملاحظہ و تفسیر  
ملاحظہ و تفسیر  
ملاحظہ و تفسیر

ہر سال بعض اصحاب کی خدمت میں مادرِ حیات ہی بھیجا جاتا ہے حکومتِ مسطورہ ہونہ کے ارطال حرامین  
دریدار تصور ہو۔ جو اصحاب اپنے نام کا رسالہ مذاکرات چاہیں اس کے ساتھ رقم دی سیدیں  
نام خط و کتابت کے در حکم احمل علیہاں ایڈیٹر و پریس برار کے نام لاہور سے قتل کو الیہ تیرانی  
جاستہ دریدہ بریعی منی آرڈر بھیجیں درصوت کٹ آد آنہ فی دریدہ زیارہ اراکال کریں حریت مصابین  
افنی سطورہ فی صفر سے زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

مقبول احمدیہ

سہ ایک طبی کتاب بن جراحی کے متعلق تین حصوں میں تقسیم ہے یہ مقدمہ یونان کے لئو ایک مستقل درسی کتاب  
 سہما اور مریضوں کے لئے عمدہ دستور العمل و اکثر سی یونانی دونوں طریقوں سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو کی شیریں  
 فعال اعضا بیان کئے گئے ہیں مرض کی رُئی آسان اور عام فہم علامتیں بیان لی گئی ہیں کہ ایب کم علم آدمی بھی  
 پاسبانی تمام تشخیص کر سکتا ہو نیز تیاج بھی ہر ایک مرض کے واضح لکھے ہیں ہر ایک مرض میں ہیبتہ تعدد وانگریزی  
 سہل الوصول نسخے دیئے ہیں اور بہر یونانی اور دید کے نسخے جو کوئی سال سے تحریر میں آچکے ہیں بہتر دانکہ ان کا  
 کے لئے دوسری ہی صید ہو چکی ہو یونانیوں اور دیگروں کے لئے ہر ایک عمل کے موقع پر تصویریں دی گئی ہیں تاکہ  
 المقدور انگریزی الفاظ سے اجتناب کیا گیا ہے سلیس اردو میں اس کے ساتھ ہیبتہ تعدد کی کوئی انگلیز نسخہ نہیں  
 تصدیق کی ہے جو اسکے اخیر میں درج قیمت حاصل دل نما حد دوم نما حد اول نما حد ثانی نما حد ثالث نما حد رابع

نسخہ مسهل کلونل دو گرین بل ٹیڈر  
دو گرین - بوڈو فلن چارم حصہ گرین -  
بل یا لی کمیونٹی کے ساتھ حواسے اگر  
تک ہو ملا کر گولیاں بنا کر کھلائیں۔

نوع دیگر کلونل دو گرین سفوف  
حلیک کمپونڈ ۲۰ گرین دو وزن کو ملا کر  
کھلائیں۔ یہ قوی مریض کا علاج ہے  
لیکن اگر بیمار ضعیف ہو تو اسے کلونل  
بل ٹیڈر راج ہرگز نہ کھلائیں اور اسکے عوض  
بوڈو فلن بل یا لی کمپونڈ ڈر کسی کم  
بام ملا کر حب بنا کر کھلائیں۔ مسهل کے  
بعد مقدار کت کم کرنے کے لئے آیوڈائیڈ  
بٹاس کھلائیں اور ایمونیا سیٹس تنہا  
یا ایڈمیورانکے ایلوٹ کے ہمراہ پلائیں  
اور نائٹروسیورانک ایڈبلا نا اور نیو  
اسفنج یا پارچہ کرپس جگر پر لگانا مفید ہے  
اور غذا شیر و شوربے سے بچ کر غیر قلیل  
المقدار و سہل الانضمام کھلائیں

### صغیر لکھ

یعنی جگر کا کو جب اور چوٹا ہونا اسکو بر  
گرینین ہر روز دے سکتے ہیں۔ یہ مرض  
اکثر اسوقت پیدا ہوتا ہے جبکہ شکم

آب کثر مجتمع ہو جاتا ہے اور اسکی ٹیڈ  
بر بچا ہوتا ہے۔ اسکا سبب یہ ہے کہ عتار  
ریشہ دار جو خراج کبد سے جگر کے اندر گیا ہو  
ستورم ہو جاتا ہے اور یہ غشا ورم کے  
سبب حقد رنگ ہونا جاتا ہے اور سفید  
جگر چھوٹا ہوتا جاتا ہے اور بعد نشیج کے  
ثابت ہوتا ہے کہ جگر صغیر ہو گیا ہے اور  
جگر کے اوپر جا بجا بقدر قلوں یا اس سے  
چوٹے اور بجا ظاہر ہوتے ہیں کیونکہ غشا و  
نرگور کے اجزا ستورم ہو کر جگر کے اندر سے  
خراج جگر کی طرف برز کر رہتے ہیں اور اس سے  
جگر میں یہاں وہاں محسوس ہوتے ہیں

### اسباب

اکثر سبب ورم کبد حاد یا مزمن صغیر پیدا ہوتا  
ہے خواہ یہ ورم سردست موجود ہو یا صغیر  
پیدا ہونے سے پیشتر جگر صحیح ہو گیا ہو نیز  
شراب مثلاً برانڈی یا جن (ایک قسم کی انگریزی  
شراب) جو نہایت تیز ہوتی ہے) کے پینے  
سے ہی پیدا ہوتا ہے خصوصاً جبکہ پانی ملا کر  
استعمال نہ کی جائے اسکو طحلا گھٹا نیون  
اس مرض کا نام جن ڈنک کر سن لیور کہا جاتا  
ہے جسکا ترجمہ یہ ہے کہ "بیمین شراب پینے والے  
کا مرض" مگر یہ لازمی نہیں کہ شراب پیو والا

ہی اس مرض میں مبتلا ہو کیونکہ بچوں کو بھی  
یہ مرض ہو جاتا ہے

### علامات

جیسا محل جگر پر لگی ہے ٹونگیں تو صفا  
کی آواز ہنسنے کی جقدر کہ صحت  
کی حالت میں آیا کرتی تھی بلکہ اس سے کم  
محسوس ہوتی ہے اور اشتہا کم ہو جاتی ہے  
اور نندہ بھونی ہضم نہیں ہوتی اور پیاس  
زیادہ لگتی ہے اس لئے کہ اس مرض میں بانی  
خون میں کمتر جاتا ہے کیونکہ دم کے  
سبب رید کا رستہ تنگ ہو جاتا ہے اور  
بانی جو اس درید میں خون کے ساتھ ملکر  
دل میں جایا کرتا تھا کمتر ہو جاتا ہے اور کبد  
کے پیچھے خرطیہ غشا سے آبدار میں جو معادہ  
اس کے اوپر ہے اور خوب کوبہ صفات  
(پر ہی ٹونسم) کہتے ہیں بانی مجتمع ہو جاتا ہے  
اور اس سے مرض اسٹیس یعنی اجتماع آب  
در شکم حادث ہو جاتا ہے اور آخر مرض میں  
مریض کے بالوں پر دم ہو جاتا ہے اور کثر  
پر خیم ہی ہے کیونکہ جگر سے دل میں خون  
نہیں جاتا پس معده ہی متلی ہوتا ہے اور  
طعام کم ہضم کرتا ہے بیمار کا رنگ نہ دہی لکڑ  
ہوتا ہے اور پران ہی عارض ہو جاتا ہے

قے اور مہال کے ساتھ خون خارج ہوتا ہے  
کیونکہ صغیر کبد کی وجہ سے معده میں خون  
زیادہ مجتمع رہتا ہے اور وہی خون تپتہ مہال  
میں خارج ہوتا ہے اور شکم میں پانی نہ  
مجتمع ہو جاتا ہے اور اس کے اجتماع  
سے اذیت و کلفت زیادہ ہوتی ہے  
کیونکہ شکم کے تمام عصا اس سے منفرد ہوتا  
ہیں خصوصاً انما زبردہ شکم سے شوگر  
عارض ہو جاتا ہے اور بدن لماغر ہوتا  
ہے۔

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ بیمار یا تو غشی  
کی حالت میں جھٹ پٹ مر جاتا ہے یا  
آہستہ آہستہ کراہ کراہ کر۔

### علاج

اس مرض کا علاج دشوار ہے لیکن جیسک  
میں آب کثیر مجتمع ہو اور استعمال مرآت  
سے فائدہ ظاہر نہ ہو تو منقب انبوی  
داخل کر کے پانی نکال دیں اور یہ عمل  
کر رہے کہ یعنی جبوقت شکم میں آب  
کثیر مجتمع ہو جاوے اور وقت کر  
کرین اس سے مریض کی اذیت و  
تکلیف کم ہو جاتی ہے۔



صرف تشریح کے وقت انکا وجود پایا جاتا ہے  
اور معلوم ہوتا ہے کہ امراض مخدومہ کے موثر  
ہی ہیں۔

### علامات

حنکے میں مخریطہ زیادہ نہیں ہوجاتے  
کوئی علامت علوم نہیں ہوتی مگر جب زیادہ  
ہو جاتے ہیں تو مقام جگر بڑھ کر ظاہر ہوتا  
ہے اور جب جگر درازی میں بہ کی طرف ہوتا  
ہے تو سرفہ و عسر نفس لاحق ہوتا ہے اور  
علامات ذات الریہ وذات الحجب نمایان  
ہوتی ہیں۔ اور جب اضل کی طرف جو  
جانب معال ہے مگر عظیم ہو کر شق ہوتا ہے  
اور پانی یا گرم جو کچھ جگر میں ہوتا ہے اس  
خارج ہو کر شکم میں گرتا ہے تو اس کے سبب  
عشا یا آبدار بطن میں درم ظاہر ہوتا ہے۔  
اور کبھی یہ سواد معدہ میں اور کبھی قولون میں  
گرتا ہے۔ سواد جگر کا قولون میں گرتا مسلم  
ہے مگر مسلم یہ ہے کہ یہ وسیلہ کی طرح بہ کرے  
یا پانی ہی جلد کے رستے خارج بدن کی طرف  
دفع ہو جاوے۔

### علاج

یہ مرض اصل علاج کے لائق نہیں ہے  
کہ یہ دونوں مرض غشائیں پہنچنے پر

تولد دیدان مخریطہ پر آب کبد  
واضح ہو کہ کبھی جگر میں ہی دیدان پیدا ہوتا  
ہے اور اکثر اٹھ قسم کے ہوتے ہیں جن کی  
حقیقت عظم کبد میں بیان ہو چکی ہے۔  
اور کبھی گرم طویل اور یا ایک تلم رشتہ مفید  
ہوتے ہیں جنکو کت عریہ میں عرق مدنی  
کے نام سے موسوم کیا گیا ہے اور ہندی میں  
نارو کہتے ہیں اور لائن میں ڈراکنگٹون  
یا فائیر یا ڈرن یا نر کہتے ہیں۔ اور یہ گرم  
جس طرح دوسرے اعضا میں پیدا ہوتا  
ہے جگر میں ہی ہو جاتے ہیں کبھی بدن  
کبار جنکو عربی میں حیات کہتے ہیں اور معا  
وسعدہ میں پیدا ہوتے ہیں جرم کبد کے  
اند تشریح کے وقت پائے جاتے ہیں۔  
اسکا سبب یہ ہے کہ یہ گرم محل سے بخارج  
صفر آئندہ کی وساطت سے جو معالین صفر  
کو لائے کبد میں چلے جاتے ہیں۔  
اسی طرح خریطہ پر آب ہی جنکو سمیل  
یعنی خالص خریطہ پر آب کہتے ہیں جگر میں  
پیدا ہو جاتا ہے۔

### اسباب

دونوں کی پیدائش کا سبب ہنوز نامعلوم

انہیں نہ وا کے ہو بخیر کا رستہ مسدود ہے  
لیکن یہ پانی کبھی خود ہی خشک ہو جاتا ہے  
اور پھر اندر خود ہی مردہ اور خشک ہو کر رہتا ہے  
یہ جانتے ہیں اور مر رہیں تندرست ہو جاتا  
ہے اور جب مدت دراز یا یوں کہو کہ مہینے کو  
بعد شرح کی جاتی ہے تو یہ کرم خشک  
پائے جاتے ہیں بالآخر کی صورت میں  
محسوس ہوتے ہیں۔

## سرطان کبد

جس کو انگریزی میں کیٹنسر آف لیور کہتے ہیں  
کبھی سرطان جگر میں ہی ہوتا ہے جیسا کہ  
دوسرے اعضا میں بھی پایا جاتا ہے۔

## اسباب

اس کا سبب اکثر موروثی اور خاندانی ہوا  
کرتا ہے۔

## علامات

حرارت حقیقتہً درجہ بدرجہ بڑھتی اور پکا  
بوغیرہ علامات جو دم فرس کبد میں لکھی  
گئی ہیں اس میں ہی موجود ہوتی ہیں لیکن  
جیسے دم زیادہ ہو جاتا ہے تو بعد محسوس ہونے  
کے سختی و صلابت میں جب موضع ورم  
اختلاف پایا جاتا ہے مثلاً بعض مواضع

علامت مرقع ہوتی ہے اور کسی حصہ میں  
منخفض جیسا کہ کنڈیل میں غدد و ریزہ  
نوع تلفہ کل مختلف مقدار میں ہوتی  
ہیں جب یہ علامات پانی حادین تو  
یقین کر لینا چاہئے کہ مرض سرطان پیدا  
ہو گیا ہے۔

## علاج

یہ مرض ہی لا علاج ہے لیکن مریض کی  
رحمت سانی کے واسطے جہاں تک ممکن ہو  
عوارض کے کم کرنے کی کوشش کریں مثلاً  
اگر قبض ہو تو مسهل دین اگر درد زیادہ  
ہو تو انیسون یا مارفیا کملائیں اور رات کو  
نید آنے کے واسطے کلورل ہائیڈریٹ کملائیں  
اور غذا قلیل المقدار شیر الغذا دین اگر شکم میں  
آب کثیر مجتمع ہو تو اس کو منقبض ہونے کے  
ساتھ نکال دین

## ضعف کبد

ضعف جگر سے یہ مراد ہے کہ جگر اپنے  
فعل خاص سے جو تولید و صفایہ سے قاصر  
ہو جاتا ہے اور ضعف کم پیدا کرتا ہے۔

## اسباب

اس کا سبب خن کی کمزوری ہے جس کے

مرض سل آتشک میں یا بروز دندان  
طفال کے وقت ہوا کرتی ہے کیونکہ بڑے  
دندان کے وقت بچہ زیادہ ضعیف ہو جاتا  
ہے اور اس کا خون کمزور ہو جاتا ہے۔

کبھی اس کا سبب یہ ہوتا ہے کہ رغن  
و تری کے زیادہ کھانے سے جگر میں  
دسمت ہو جاتی ہے اور کبھی جگر کبد  
موسم کی طرح ملایم ہو جاتا ہے جسے کلب  
سے وہ اپنے خاص فعل سے قاصر رہتا ہے  
اور یہ حالت اکثر مرض آتشک میں ہوا  
کرتی ہے اور تشریح بعد مرگ سے ثابت  
ہوئی ہے کہ جگر ملایم ہو گیا ہوتا

### علامات

کبھی اس سال اور کبھی فیض شکم رہتی ہے اور جو  
سودا اس سال میں خراج ہو تو ہے خاکستری  
یا کسی در رنگ کا ہو تو ہے لیکن اس میں  
بر روی ہنہیں ہوا کرتی اور بد ہضمی طعام کی  
علامتیں موجود ہوتی ہیں اور بدن میں  
سستی غالب ہوتی ہے اور چہرہ کارنگائی  
مائل ہو تو ہے جس کا نتیجہ خونی خون ہوتا ہے  
اور خون صفرا کے پید ہونے یا کم پیدا  
ہونے سے صاف نہیں ہو سکتا یا وہ  
نہیں کھانے میں اور بر وقت لاغر ہوتا ہے

### علاج

ادویہ مقویہ فعل کدو صفرا زیادہ پیدا کرنے  
جیسے کہ بوز و ملین بل ربائی کمینڈر اور  
ٹر اگی کم اور ناسیر میوڑا تک لیسڈ ڈاٹوٹ  
میں کھلاوین تاکہ صفرا زیادہ پیدا ہو اور  
ضعف کبد موقوف ہو جاوے اور  
جب ثابت ہو جائے کہ آتشک سے صفت  
پیدا ہوا ہے تو آٹو ڈاٹوٹ یا اس کھلاوین  
اور جگر پرٹنگاچر آٹوٹین کی مالش کریں  
اور غذا سہل المانصام دین مثلاً  
شوربے قلیہ اور نان چپاتی۔ بدن کو  
ہمیشہ گرم رکھیں سردی نہ لگنے دیں اور  
بدنی ریاضت و مشقت زیادہ کرائیں اور  
صاف ہوا میں ٹھلا لیں

### قوت کبد زیادہ ہو جانا

اس مرض میں جگر اپنے فعل میں جو کدو  
ہے زیادہ قوی ہو جاتا ہے

### اسباب

اس کا سبب یا دتی حرارت ہو اور کھانا زیادہ  
خصوصاً زیادہ لذیذ اور چاقو خصوصاً زیادہ  
گوشت ساغ اور چربی اور گنی زیادہ  
کھانا اشیاء ناموں ان میں سے کھانے سے

بھی صفرا زیادہ پیدا ہوتا ہے۔

### علامات

بدن میں صفرا کی زیادتی ہے اور اسہال  
زرد رنگ کے ایسے جلن کے ساتھ آتے ہیں  
کہ ان کی حرارت سے سفید جلنے لگتی ہے۔  
کبھی اسہال کے بدلے یا پیچھے آتی ہے  
اور اس میں صفرا خارج ہوتا ہے اور یہ  
دو اسہال اس کثرت سے آتے ہیں کہ ہضم  
کا گمان ہو جاتا ہے مگر ہضم میں اور اس میں  
اس طرح تفرقہ کیا جاتا ہے کہ ہضم میں  
جتنا اس بول ہوتا ہے اور اس میں بول  
آتا ہے۔

### علاج

پہلے سبب دریافت کر کے اوسکے رفع کرتے  
میں کوشش کریں مگر بعد ایک ہلکا سا  
مسہل روغن پیدا بخیر یا سڈ لینر لوڈ کر  
دیں تاکہ سجدہ و ہما صفرا سے پاک ہو جائے  
اور جب اسہال سے فراغت ہو جاوے  
تو افیون کھلائیں تاکہ صفرا جگر میں ہی کم  
پیدا ہو اور حرارت اس کا بھی برطرف ہو جاوے  
مگر کتبہ مولف کتب طبیہ عربیہ میں بعض  
حالات امراض جدا گانہ کے طور پر لکھو چکا  
ہیں چنانچہ سد و کبد کتب عربیہ میں مذکور

ہیں حالانکہ وہ درم کبد و صفرا کبد میں ہوا  
کرتے ہیں کیونکہ درم و صفرا مقدار جگر کے  
سبب دق مضبوط ہو جاتی ہیں جسکے سبب  
سے کیلوس بخوبی ہنیں جاتا اسکا علاج  
امراض درم کبد و صفرا کبد میں دیکھ کر کریں  
وجع الکبد بھی کتب عربیہ میں علیحدہ لکھا  
جاتا ہے حالانکہ یہ علامت ہو چو جگر کے درم  
اور سرطان اور زخم میں پائی جاتی ہے اسکا  
علاج بھی صدر میں بیان ہو چکا ہے۔

سور القنیہ ضعف کبد سے پیدا ہوتا ہے  
اسی طرح استسقا کو امراض کبد میں کہتے  
ہیں جیسا کہ ہم صفرا کبد میں لکھ چکے ہیں  
کہ اس میں بھی آب کثیر شکم میں مجتمع ہو جاتا  
ہے اور اس مرض کے اخیر میں پالون پر  
درم ہو جاتا ہے اس مرض کا ایک سبب جگر  
میں ہی ہوتا ہے لیکن چونکہ اجتماع آب  
خریطہ ہما میں ہوا کرتا ہے لہذا بہتری  
ہے کہ اسکو امراض امعا میں لکھا جاوے

### یروتان

اسکو انگریزی میں جان ڈس کہتے ہیں  
جسکے معنی ہیں رنگ بدن کی زردی  
اس سے مراد یہ ہے کہ صفرا خون کو

انہیں ہرگز ظاہر بدن کو زرد کر دیتا ہے۔ اس  
مرض کے پیدا ہونے کے سبب بعد میں  
اطما کا اختلاف ہے چنانچہ ایک فرقہ کی  
رے یہ ہے کہ جگر ضعیف ہو کر صفرا کم  
پیدا کرتا ہے جس کے سبب سے خون میں صفرا  
زیادہ شامل ہوتا ہے اور اعضا میں منتشر  
ہو جاتا ہے جو کہ جلد رقیق ہے اور ظاہر بھی  
اس لئے صفرا کا رنگ اس میں نمایاں ہوتا ہے  
ایک دوسرا فرقہ یہ کہتا ہے کہ صفرا پخت  
کے موافق پیدا ہوتا ہے لیکن یہ صفرا جو جگر  
میں پیدا ہوتا ہے اس کے جاری اور خارج ہونے  
کا راستہ یعنی وہ مجرے جو جگر سے امعاء و  
ان کی جانب صفرا لاتا ہے بند ہو جاتا ہے اور اس  
بند ہونے کے سبب مختلف مین مثلاً اور دم کبد  
یا خون جو عروق میں ہے جو ش میں آجاتا  
جس سے عروق ممتلی و عظیم ہو کر مجرے مذکور  
پر دباؤ ڈال کر اس کو بند کر دیتی ہیں اور چونکہ  
صفرا جگر سے خارج نہیں ہوتا اور جگر ہی میں  
رہتا ہے اس لئے پھر عروق میں جذب ہو جاتا  
ہے اور خون کے ساتھ مخلوط ہو کر اعضا میں  
پہنچتا ہے اور ظاہر جلد کو رنگین کر دیتا ہے  
اصل بات یہ ہے کہ دونوں فرقوں نے جو  
دو سبب وارد کئے ہیں یرقان میں دونوں

موجود ہوتے ہیں کس طرح ہے تو صرف یہی کہ  
بیان میں ذرا وضاحت کر دیجئے اور وہ یہ ہے  
کہ قلت تولید صفرا و سو وقت حادث ہونی ہو  
کہ جگر میں کسی سبب سے دم پیدا ہو جائے اور  
اس کے سبب سے مجرے صفرا کو لاتا ہے منقطع  
ہو کر بند ہو جاتا ہے۔ اور جگر سے صفرا کا عدم  
خروج و جریان و سو وقت پیدا ہوتا ہے کہ جب  
مجرے سے جو امعاء و مرارہ میں صفرا لاتا ہے کسی  
سبب سے بند ہو جائے مثلاً اس مجرے میں حجر  
یا سنگریزہ پیدا ہو جائے۔

### اسباب

کبھی دم سے اور کبھی زیادہ مٹے کرنے سے یہ  
مرض پیدا ہوتا ہے کیونکہ مٹے میں ہی جگر متضرر  
ہو جاتا ہے حرارت مزاج کی زیادتی سے بھی  
یرقان ہو جاتا ہے خواہ یہ حرارت موسمی  
حرارت کی زیادتی سے حاصل ہوئی ہے خواہ  
کسی اور اسباب سے قبض شکم ہی یرقان کا  
سبب ہے مثلاً قولون میں سہ عظیم و سخت  
پیدا ہو اور وہ مجرے صفرا آئندہ کو منقطع کرے  
ورم امعاء اثنا عشری سے بھی اور دم  
لبلیہ سے ہی پیدا ہوتا ہے۔ عورتوں کو  
اکثر حاملہ ہونے کے وقت یرقان ہو جاتا  
ہے کیونکہ اس وقت امعاء و پر کو جلی جاتی ہیں

او کبد کو مضطرب کر دیتی ہیں بہتر حالت حل  
میں قبض زیادہ ہوتی ہے جو یرقان کا  
ایک سبب ہے۔ کبھی خود صفرا کی رملویت لم  
ہو جاتی ہے اور وہ علیلہ و لزج ہو جاتا  
ہے اور شاید یہ حالت ابتدائے تکٹون  
حجر میں ہوتی ہے اور اس کے غلط و لزج  
کے سبب خروج صفرا کا رستہ بند ہو جاتا  
ہے اور اس سے یرقان حادث ہوتا ہے  
کبھی ریگ کے پیدا ہونے سے اور کبھی  
مرارہ میں سنگریزہ پیدا ہونے سے حادث  
ہوتا ہے اور اس سنگریزہ کی دو صورتیں  
ہیں۔ ۱۔ تو یہ کبد سے مرارہ میں صفرا کو  
دخول کو روکتا ہے اور مرارہ سے اعضاء  
کی طرف صفرا کو جانے نہیں دیتا  
یا یہ سنگریزہ مرارہ سے نکل کر اس مجری  
میں جا پڑتا ہے جو اعضاء کی طرف صفرا کو  
لاتا ہے اور اس مجرے کو بند کر دیتا ہے  
۔۔۔ اس حالت میں صفرا نہ کبد سے  
مجرے میں جاتا ہے اور نہ مرارہ میں  
بلکہ کبھی ہی میں بلکہ محدث یرقان ہو  
جاتا ہے کبھی حرکات نفسانیہ مثلاً  
غیظ و غضب ذریعہ یرقان کا سبب بنتی  
ہوتی ہیں۔ کبھی بعض اعضاء

کا کانٹا یرقان کا سبب ہوتا ہے مثلاً  
عقرب جزائرہ جو حملے میں اپنی دم زیت سے  
لگا کر حملتا ہے کانٹا کھائے بعض اعضاء کے  
سائپا اور بھڑ بھی ایسے ہی ہیں جن کے کانڈ  
سے یرقان ہو جاتا ہے۔ کبھی اطحال اور کدو  
میں ایام ولادت سے دس روز کے اندر  
یرقان ہو جاتا ہے اور خود بخود ذرا ریل  
ہو جاتا ہے

### علامات

کبھی یرقان کا ایک ہی عارضہ ہو جاتا  
ہے اور اس سے پہلے کوئی شکایت نہیں  
پائی جاتی۔ اور کبھی تدریج عارض ہوتا ہے  
مثلاً اسکے ظہور سے پہلے اعضاء میں سستی  
اور قلب میں اضطراب و غم ہو جاتا ہے اور  
سے۔ بہن بعد یا عین چشم پر زردی پیدا  
ہو جاتی ہے پھر خسار و لون پر صفت چھا  
جاتی ہے اسکے بعد تمام بدن کا رنگ  
زرد ہو جاتا ہے اور زردی کسی کم اور  
کبھی زیادہ ہوتی ہے اکثر غشیان رہتا ہے  
کبھی بے نبی آتی ہے اور جو موادتی میں  
خارج ہوتا ہے نہایت ترش ہوتا ہے اور  
میشاپ زرد رنگ کا آتا ہے اور لون کی  
رنگت و سوختہ لگتی ہے جو متکبر کو

لیکن جب صفرا حل میں زیادہ شامل ہو جاتا ہے تو سیاہ رنگ کا پتہ پایا جاتا ہے اگر اس سیاہ رنگ کے بول میں کچھ بگاڑ یا جالے تو کچھ زرد رنگ ہو جاتا ہے اگر اس سیاہ رنگ کے بول میں نیلی ملا جالے تو پانی ہی زرد ہو جاتا ہے اگر سیاہ تباہ واقع ہو کہ بول کی سیاہی خون کے سبب ہے یا صفرا کی آمیزش سے تو اس میں تیز ہو سکتی ہے کہ اس بول میں سے تھوڑا سا لیا اور تیز تکفیر کر کے اس کے چند قطرے ڈالیں اگر سیاہی صفرا کی ہوگی تو بول کا رنگ پہلے سبز ہو جائیگا پھر یاد بخانی بن جائیگا۔ اکثر قبض شکم دہشتی ہے اور جو برا زائما ہے سفید یا خاکستری رنگ کا ہوتا ہے یہ حالت اسوقت ہوتی ہے جبکہ صفرا اعلیٰ طرف مطلق نہ جاوے۔ کہی برا اپنے طبیعتی رنگ پر ہوتا ہے اور یہ حالت اسوقت ہوتی ہے جبکہ صفرا قدرے اعلیٰ طرف ہی جاتا ہے کہی اس مرض میں اسہال ہی ہوتا ہے اور یہ حالت اسوقت ہوتی ہے جبکہ غشاء کے بلغمیہ اعضاء میں کوئی مرض ہو۔ پس یہ جو امراض میں آتا ہے وہ بھی

رنگ کا ہوتا ہے اور زائما میں ہوتا ہے عارض ہوتی ہے بعد میں اس میں ہونے میں جنکو سبز چھوڑ کر زرد رنگ نظر آتی ہیں اسکا سبب یہ ہے کہ بول کی بعض رنگینہ اسی خون جمنی ہو کر بول جاتی ہیں اور سبب یہ ہوتی ہوئی رنگین خریطہ معینہ درجہ پیکر قریب آتی ہیں اور ان رنگوں سے یہ رطوبتیں پانی جذب کرتی ہیں تو چونکہ یہ پانی زرد رنگ ہوتا ہے اسلئے یہ دونوں رطوبتیں ہی زرد رنگ ہو جاتی ہیں اور جو کچھ دیکھتی ہیں زرد رنگ نظر آتا ہے جیسا کہ زرد رنگ کی صفرا لگانے سے سب چیزیں زرد نظر آتی ہیں لیکن زبان اور لب اس مرض میں اس وقت اصلی رنگ پر رہتے ہیں اس میں زردی نہیں آتی البتہ تا لو بہت زرد ہوتا ہے چنانچہ اگر انکھوں کے برشاہدہ فیصلہ ہو سکے کہ یرقان ہے یا نہیں تو زبان کے متعلقہ حصے نوک اقلیل پر غائب ہونے کی نشانیات یرقان الوجود سے کسی مریض پر اس مرض میں بھی مانی غالب ہو جاتی ہے اور کبھی برخواستہ کا علیہ



طاری ہو جاتا ہے لیکن یہ قسم دردی ہے  
اس مرض میں جہاں سر رہتا ہے اور  
مریض مشقت ریاضت پر قادر نہیں ہوتا  
اور بدن بہت لاغر و ضعیف ہو جاتا ہے  
جب تک صفرا اپنے اصلی رنگ پر رہتا ہے  
بیمار کا رنگ زردی نہ رہتا ہے اور بدن  
کے اصلی رنگ کے موافق زردی میں خٹکنا  
ہوتا ہے مثلاً جبکہ بدن کا اصلی رنگ  
سفید ہوگا اور کسی زردی کا غرضی لمبو کے  
جھلکے کی طرح ہوگی جبکہ رنگ سرخ و سفید  
ہوگا اور کسی زردی نارنگی کی زردی کی  
مانند ہوگی اور جبکہ رنگ سیاہ ہوگا آؤیز  
زردی سیاہی کے ساتھ مختلط ہوگی  
مگر جب صفرا کا رنگ بنسہ ہو جائیگا جیسا کہ  
مراہ کے اندر بنسہ ہوا کرتا ہے تو مریض کا  
رنگ بنسہ یا بنسہ یا بنسہ یا بنسہ یا بنسہ  
الوان اصلی ہوگا اس حالت کا نام  
عربی زبان میں یرقان اسود ہے  
اور انگریزی میں بلکٹ جانتا ہے  
یعنی یرقان سیاہ اور یہ قسم دردی ہے  
اور یرقان میں درد جگر لازم نہیں لیکن  
جب اس سبب سے درد ہو یا جب جگر  
سبب سے درد ہو یا جب جگر

انعام شری بن داؤنکا درد زیادہ ہوگا  
اور یہ درد جو سنگ بنی خارج ہوتے یا کرتے  
کرنے کی تابع ہے تمامیت شری ہو کر آتا  
ہے اور تب لرزہ کی طرح سے نوبی ہوتا  
ہے تب لرزہ کے ساتھ تشہیر بخیر ہے  
ہماری یہ غرض نہیں کہ درد میں کیا  
روز کا وقفہ ہو جاتا ہے بلکہ یہ مطلب  
ہے کہ نوبت تب کی طرح شروع ہوتا اور  
شدت کرتا ہے اور پھر ساکن ہو جاتا  
ہے اور شروع ہوتا ہے اور اس میں شدت  
و خفت ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اس درد  
کے حدوث کا سبب تشہیر ہوتا ہے۔  
جب یہ درد شروع ہوتا ہے تو قے  
و غشیان پیدا ہوتا ہے اور شدت  
اذیت سے بیمار کے بدن میں پسینہ  
آ جاتا ہے اور جب سنگریزہ مجر سے مذکور  
سے حرکت کر کے امعاء اثنا عشری  
میں جا پڑتا ہے تو اذیت و کلفت فوراً  
برطرف ہو جاتی ہے۔ اور اس درد میں  
اور اس درد میں جو درم کبد کا سبب  
پیدا ہوتا ہے فرق یہ ہے کہ اس درد  
کے ہمراہ تب نہیں ہوتی جیسے کہ دم  
ہا دکھ میں ہوا کرتی ہے نیز یہ درد

ہاتھ کے ساتھ دبانے سے کم ہو جاتا ہے اور دبانے سے مریض کو راحت حاصل ہوتی ہے برخلاف درد تابع ورم کے کہ اوسمین دبانے سے اذیت زیادہ ہوتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ ورم زچوش خون کا درد نہیں بلکہ خروج و حرکت سنگریزہ کا ہے لیکن کبھی اس سنگریزہ کے درد و اذیت سے سنگریزہ کے ارد گرد ورم پیدا ہو جاتا ہے اسوقت جمی ہی عارض ہو جاتا ہے اور یہ ورم کبد تک پہنچ جاتا ہے اور اس سے کبد میں ورم جاری و بیلہ پیدا ہو جاتا ہے۔

### علاج

جب محل کبد پر ہاتھ کے ساتھ دبانے سے زیادہ ہو تو اسوقت مقدار ورم کے موافق چونکین لگانا ضروری ہے اگر سے اسکا پانی رقیق آویں تاکہ اذیت زیادہ خارج ہو مکنیشیا سلفاس کا مسهل اسوقت بہتر ہے اگر اسپر ہی دردی باقی ہے تو آبلہ انگیزہ پلاسٹر لگائیں جبکہ ورم مزمن کبد میں لکھا گیا ہے اگر درد کا سبب مجرے صفرا آئندہ یا مزارہ میں سنگریزہ کی حرکت ہو اور وہی علامات

خاصہ حرکت سنگریزہ جو بیشتر کبھی کبھی ہیں موجود ہوں تو اسوقت تشکیب کی تدبیر عمل میں لاوین مثلاً افسین کھلائیں اور اسکے کھلانے کی ترکیب یہ ہے کہ اگر درد کے ساتھ تھو تو پانی میں گول کے دین اگر تھو تو گولی بنا کر دین تاکہ تھو کے ساتھ کل نہ جاوے اگر درد کی شدت زیادہ ہو تو کلورافارم سنگھا دین لیکن اگر مریض ضعیف ہو تو کلورافارم سنگھا دین کہ یہ قلب اور بھی ضعیف کر دیکھا بلکہ بجائے اسکے روق نیز آب گندہ ک سنگھائیں کہ اس سے تحذیر و تقویت قوت و تون فائیدہ حاصل ہے

پانی اگر گول ہائیڈریٹ پانی میں حل کر کے بطور احتقان شکم میں پہنچائیں تو بہتر ہے لیکن اسکا پلاننا مناسب نہیں کیونکہ اسکے پینے سے کبھی کبھی تھو ہو جایا کرتی ہے۔ ایضاً صابون ہندی دواؤں پانی میں حل کر کے احتقان کریں۔ یہ سنگریزہ کے پھسلانے میں اعانت کرے گا اگر اس خفیہ سے کی قدر فائدہ ہو تو

تدبیر کے عین میں ایامین اور ممالون  
 ولایتی جواریات میں مستعمل ہوتا ہے  
 اور جبکہ ان میں سے بہت سی دیوڑیں اور  
 انگریز زبان میں کاسٹیل سوپ لیتے ہیں  
 پچاس چوبیس ہزار گریں مائین  
 اور چار چوبیس ہزار گریں مائین  
 پلوٹو فلن جہاں مائین۔ اگر ٹکٹ  
 ہائی سائیس ایک گریں۔ یہ  
 ہائیڈروکسائیڈ گریں۔ یہ  
 جب بنائیں اور رات کو لگا لیں اور  
 اس سے ملکی بیج کو مٹی میں ڈالیں  
 اولیٰ ایامین میں بعد میں دو مرتبہ  
 پھر دو صفحہ غائبہ فلین مائین

تدبیر فلن مائین  
 اور وہ یہ ہے کہ اگر وہ تیار ہیں  
 ولایتی دو صفحہ روح نیر آب گندہ  
 مین حصہ دونوں کو باہم ملا کر  
 اسکے ۲۰ قطرے سے پھر رام صنف علی سو  
 جو ایک اولیٰ پانی مین حل کیا کہ بہت  
 ملائین کہونکہ یہ دونوں دو ایامین پانی  
 مین حل مین ہوتین اور صنف عربی کی  
 پھر دو صفحہ پانی مین پھر اس کا  
 پھر دو صفحہ عربی ایک دفعہ ہمارے

مکملین اور پانچ چھ مرتبہ کے بعد  
 انشوی حقیق یا آب طیفون تخم لکڑی  
 سیر شکم مائین اس یا نہ کے پانی  
 چار گندہ سے بعد جب ہشتاد صدق  
 ہم تو قد الکملات ح۔ سائیس  
 دولک اتھال شد کردہ مین کوئی ضرر  
 ظاہر ہو رہا ہے سچ کو ملا کر کرنا کہ  
 درود و قورہ بہر پاسبانہ  
 روغن تار پین خون کو گردون کی طرف  
 لائے۔ یہ سب کے سب بدل لیں اور  
 ہر دو۔ سیر اگر یہ شہادت ہو جائے  
 تو یہ زیادہ نہ لگائے۔ انما سو فود کے  
 ہر دو۔ اس اور سارین یا مائین  
 اسکے پندرہ روز ہشتاد سے حصہ  
 حقیقہ۔ تار پین یا سیر مائین  
 ہر دو۔ اس اور سارین یا مائین  
 اگر شرف در سے نیر نہ لگے تو ہر  
 جہاں حصہ گریں کلوریل ہائیڈریٹ  
 ۲۰ گریں ہمارے پانی ملا کر رات کو ملائین  
 اگر اسکے استعمال کے آدھے تو  
 کلوریل ہائیڈریٹ کی بجائے شہجہ  
 ہائی سائیس ۲ قطرہ یا اکسٹرکٹ  
 ہائی سائیس ایک دو گریں مائین

دین اطمینان کا لین پور کا نول  
 امارت اور کلوسل یا ڈیٹ سے بہتر  
 کوئی دوا اس مرض کے ازالہ کے واسطے  
 نہیں کیونکہ اس سے درہی کم محسوس  
 ہوتا ہے اور اس سے اشتہابی سترخی  
 ہو جاتی ہے جس سے سنگریہ بہت  
 تمام اپنی جگہ سے حرکت کرتے ہوا  
 میں جلا جاتا ہے۔

اور جب ثابت ہو جاوے کہ بڑا  
 کاسٹرم، تہ لہجہ درل ہوا ہے  
 (اور یہ سب سے بڑے انہ سے پہچان

جاتے ہیں) تو سہل حقیقت میں  
 صفتہ کلوسل ۲ اگرین - سفوف پانی  
 ۲۰ اگرین اکثرکٹ، ٹراکسی کم سائیر  
 شہ بہ قدر ضرورت سب کو کجا کر کے  
 ۲۲ حب بنارین اور دین حبوب  
 ہر شب خواب کے وقت کھلائیں۔ اگر  
 ان حبوب کے کھانے کے بعد چوتش

دہن کے آثار نمایاں ہوں تو انکا استعمال  
 موقوف کر دین اور بجائے اسکے یہ  
 دوا کھلائیں - سفوف پانی ۲۰  
 اگرین تک - پٹاس بائی ٹاٹراس و  
 سفوف زنجبیل ہر ایک ۲ اگرین تینوں

کو یا ہر ماہ آرت سادہ کے ساتھ ملائیں  
 یا سب سے ۳۰ میں کو لیان باندھ کر  
 دین بوع دیگر سہل حقیقت  
 مہنتہ سفوف حبیب غردہ ۲۰ اگرین  
 کلوسل ۲ اگرین حاصل شدہ میں ملا کر  
 رات کو کھلائیں - ہر شب یا دوسری  
 شب اعداد اسہال کے مطابق وقفہ  
 دیکر کھلائیں مثلاً اگر اس مقدار سے  
 ایک دفعہ اجابت ہو تو ہر شب متواتر  
 کھلائیں اگر اجابت دو یا تین بار ہو  
 تو دو یا تین شب وقفہ دیکر کھلائیں  
 اور وقت کے استعمال سے یرقان ایل  
 ہو، وقت بخیر یک زنجیر بنی ہے  
 دو تین روزہ تک روزانہ دو تین ماہ  
 کو وقفہ دیتے ہیں اس تدریج سے فرا  
 اس کا خطرہ خارج ہو جائیگا۔ جب  
 سہل کھائے استعمال کے ایام میں وقفہ  
 کے دنوں میں یا سڈنیٹور میوٹامک  
 ڈاکلوٹ ۱ قطرہ سادہ پانی میں  
 حل کر کے روزانہ تین بار ملائیں اور  
 جگر پر بھی طلا کرین۔ اگر اسکے استعمال  
 سے بھی یرقان کی شکایت باقی رہے  
 تو اس کے عوض رات کو حبوب سہل

مصلوبین اور رات کو رات کو ایٹھا  
 یٹھا کا ریتاس ڈاسر مانی ہمارے ہیں  
 وینا اسپیشیٹاس مہرباب دہ کرین  
 پانی میں ہر کے ہر درتین دین چارپا  
 گمشدہ کے بعد پلاوین۔ اس صفت  
 ظاہر بدل سرد دین ہوتا بلکہ قدر سے  
 گرم رہتا ہے تاکہ بعد پہنچے کام سے  
 جو تفسیف خون بڑی عداوت مرقی ہر  
 حاضر ہے اور اپنے کام میں لگی رہے  
 ایسے بار کو ہوا خوری کے واسطی بھی  
 کاڑی کی سواری بہتر ہے۔ اگر شکریہ  
 ہو تو گھوڑے کی سواری اور کتے  
 ایسی سیار کی غذا گوشت کا تیل لاٹو با  
 اور نان چپاتی یا مونگ کی بڑیوں کا  
 شوربا اور نان چپاتی ہونی چاہئے یا  
 پانی ملا کر دودھ دینا چاہئے۔ اگر نان  
 یا جاول سرد ساگون کے ساتھ جیسے  
 کہ کدو سے دراز دھیا رہتا اور بالک ہے  
 کہلائیں۔ اگر گرم ہو تو دال مونگ پشتر  
 کی کچری دینے کا بھی کچھ مضایقہ نہیں  
 لیکن گوشت کی بوٹی اور انڈا دنیا کا  
 بہترین دواؤں سے صفر زیادہ سہیا  
 ہوتا ہے اگر غسل کی ضرورت ہو تو۔

گرم پانی سے کرہین  
 واضح ہے ہوس کہ جب یرقان ہر مزہ ہو  
 اور دھیں صدیف ہو اور ضعف کے سبب  
 کیلومل یا حلیب کمپونڈ لوہہ وغیرہ دوتے  
 قویہ اور کتنا سبب حال ہونے تو  
 ا وقت بہتر یہ ہے کہ ادویہ خفیفہ کے  
 ساتھ علاج کرین اور وہ یہ ہے کہ  
 گنڈیشا سلاکس ہم ڈرام۔ سوڈا سلفاس  
 دو ڈرام مانیسیا کا ریتاس ایک ڈرام  
 پٹاس اسپیشیٹاس ڈشکچہ کا شیک نیم  
 نیم ڈرام۔ شکچہ لائٹیک ڈرام سولہ انش  
 پانی میں حل کر کے ہر روز دو دو انش  
 تین تین گمشدہ کے بعد دین۔ اگر سہال  
 زیادہ آوین تو مقدار خوراک ایک انش  
 کر دین اگر اس سے بھی سہال زیادہ  
 آوین تو ایک ایک یا دو دو روز کے  
 بعد دین تاکہ یرقان دفع ہو اگر تنہا  
 اس تدریس سے دفع ہو تو اس کے  
 پلاسٹک کے بعد چند روز تک میونس  
 میونس دے۔ اگر تین تک روزانہ  
 تین بار تنہا یا پانی ملا کر یا سوئی اور دوا  
 جو مناسب ہے حال کر کے دین۔ اگر  
 اسکے استعمال کے بعد سہال کی ضرورت

! یعنی ہوتا ہے کہ اس کا پتہ نہ ہو اور  
کے بعد سب سے اہمیت پانچویں اگر اسے کچھ  
جی رہے تو ان باتوں کو یاد رکھنا چاہیے  
سہ سہ روزانہ ایک روزانہ سمراہ اور یہ  
نسبہ یا نہا آب سادہ کے ساتھ ملا کر

## امراض طحال

### تشريح طحال

طحال اپنی شکل میں نصف دانہ باقلا کی  
مثلی ہے اور مکعب ہے غائب سے آبر کے  
جو اس کے اوپر ہے اور اس کے نیچے غائب  
ریشہ دار ہے جو لہن الجھیر ہے اور مثلی  
جلد صمغی (ریس) کبیر و صغیر ہوتا ہے  
اور یہ عتاجرم طحال میں منتشر ہے  
اور اسی کے انتشار کے سبب سے طحال میں  
کمپیون کے چھتے کی طرح ہت سے  
خانے پائے جاتے ہیں اور شریان عظیم  
سے جو خون کو دل سے لیکر بدن کی طرف  
جاتی ہے ایک شاخ پیدا ہو کر طحال میں  
آتی ہے اور یہاں انکراؤں کی کئی شاخیں  
جدا جدا ہو کر جرم طحال میں منتشر ہو کر  
میں اور غشیہ مذکورہ کے باہر اور غشیہ

زیر پر ہوا ہے کہ وہ یہاں کا کوئی خاص فعل  
نہایت ہمدرد ہوا نہایت کہ طبع نرم میں  
قدرت و خیر ہر اور ایک دور یہ ہے جو  
اجتماع اور ادھار سے جو سبب مارتا  
ناخما سے شریان حاصل ہوتی تان  
پیدا ہوتی ہے اور طحال سے ملکر دوسری  
اور اس کے پھراہ جو سببہ دماغ سے نکلتی  
ہیں یا مریں جاتی ہے۔ طحال کی مقدار  
لم و دسٹیں ہوتی رہتی ہے جس سے  
طعم سے خالی ہوتا ہے اور طحال  
چوٹی ہو جاتی ہے اور جب مریں ہوتا  
ہے تو بڑی ہو جاتی ہے کہا جاتا ہے  
کے ایک دو گنٹہ بعد طحال کی مقدار  
زیادہ ہو جاتی ہے اور جب طالع بد  
پر سردی غالب ہوتی ہے اور خون  
داخل بدن کی جاس میل کرتا ہے تو  
طحال کی مقدار بڑھ جاتی ہے یہی سبب  
ہے کہ تپ لرزہ میں جبکہ خارجی سردی  
قوی ہوتی ہے تو دوزم طحال عارض  
ہوتا ہے کیونکہ اس وقت خارجی سردی  
کے سبب خون طحال میں زیادہ جاتا ہے  
فے الحقیقت طحلا بہرہ اگر غریب

## ملکات

ہے۔ اور یہی کہی شدید تلبہ اور  
بہارِ جلد ۱ کہی در ایسی ہوتا ہے اور حال  
طال پر در ہوتا ہے اور دبانے سے  
زیادہ ہوتا ہے اور جانبِ طحال بہت ثقل  
رہتا ہے اور طبعِ قرض رہتی ہے اور  
اشتہاء سے طعام ساقط یا قلیل ہوتی ہے  
اور پیاسہ زیادہ لگتی ہے اور جب بک  
زیرین چشم کو لبت کر دیکھا جائے تو  
غٹا سے بھینٹہ شہکار نک سفید نظر آتا  
ہے اور جب محلِ طحال پر ہاتھ رکھ کر  
اوپر اٹھکیوں سے نہیف ضرب لگائیں  
تو بہیم صحت کی دوا ہو جاتی ہے  
الغرض حیووتِ ثقل و صلابت اور درد  
مقامِ طحال پر محسوس ہوا درخوار ہی  
لازمی ہو تو جان لینا چاہئے کہ درم  
طحال حاد ہے۔

## علاج

پہلے محلِ طحال پر دس بارہ جو تکین  
لگائیں مگر سوئے محلِ درم کے کسی نہ  
۹۸ جگہ سے خون نہ نکالیں جیسا کہ کتب  
طبیہ عربیہ میں امر کیا گیا ہے کہ فضیلت  
۹۹ کیونکہ اس سے خونین کمزوری زیادہ ہو جاتی

تکین اس سے کوئی مجر سے خارج نہیں  
ہوتا جیسا کہ کبیر گردہ ولبا ہے خارج  
ہوتا ہے اور یہ غده ولبا ہی ہے جو  
گلے کے غده ہوتے ہیں اور ٹھینکے  
کی بیماری میں قورمہ جاتے ہیں  
پس یہ جو کتبِ طبیہ عربیہ میں لکھا ہے  
کہ کبیر سے ایک مجر سے طحال میں اتنا مجر  
جستے سودا کبیر سے طحال میں ہوتا  
ہے۔ اور ایک مجر سے طحال سے معدہ  
میں اتنا ہے جو خلا سے معدہ کو وقت  
سودا معدہ میں گراتا ہے پیرایہ صحت  
سے بالکل غاری ہے۔

## ورمِ طحال

یہ ورم کہی حاد ہوتا ہے اور کبھی مزمن  
پہلے ورم حاد کا حال لکھا جاتا ہے۔  
واضح ہو کہ کہی طحال میں ورم حاد  
عارض ہوتا ہے۔

## اسباب

کہی تب لرزہ کہی سفیدی و کمزوری  
اور کہی صدمہ ضرب اسکے اسباب  
ہو جاتا ہے۔

من بغیر سہل قوی بن تہا کمینشیا سلفا  
۳۰ یا ہڈام پانی کے ہمراہ کملائین یا کھول  
سفوف جلیپ کمپونڈ کے ہمراہ دین  
یہ سہل کر دین یعنی ایک روز میں کسی  
دفعہ دین اور کسی دن دینے نہیں تاکہ  
اس حال قیق ہو جائیں اور ہمیشہ تلمین  
طبع کا لحاظ رکھیں یعنی کوئی ایسی تلمین  
دوا ہر روز کملا یا کرین جس سے روزانہ آجیا  
لینت کے ساتھ ہوا کرے اور قبض شکم  
نہ رہے اور تخم کتان پیکر گرم پانی میں  
گوند کھر یا رچہ برچھا کر تمام شکم پر چپان  
کر دین اور محل طحال پر خصوصاً زیادہ  
گاڑا لپکے میں اگر اس ضمار کے استعمال کے  
بعد بھی درد باقی رہے تو ایک انگیر بلا ٹسر لگا دین  
تاکہ آئیلہ پیدا ہو جاوے اور جلد سہل  
دین اوسے روز حیووت دوا مسہل کا  
اشرد دیر ہو جاوے کتین بمقدار کثیر مثلاً  
۱۰ سے ۲۰ کرین تاکہ کملاوین اس سے  
جوش خون اور سبب کے دونوں برطرف  
ہو جاوین اور چونکہ معدہ اس مرض میں  
ضعیف ہو جاتا ہے اسلئے وہ اگر اپنے  
ضعف کی وجہ سے کتین کو قبول کرے  
اور فتنے کے ساتھ دفع کرے تو قدرے

تیزاب گندہک یا سودا کارنا - کثیر  
کے ہمراہ دین تاکہ معدہ میں قوی رہے

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ علین ہے  
صحت ہو جاتی ہے یا دم فرسائی میں  
نقل ہو جاتی ہے یا آب کثیر شکم میں  
پیدا ہو جاتا ہے جس سے استفادہ آتا  
نمایاں ہوتے ہیں مگر یہ حال اس وقت  
ہوتی ہے جبکہ دم طحال غشائی آید  
تک پہنچ جاتا ہے اس وقت رو شکم  
زیادہ ہوتا ہے اسکا میان امراض  
میں آویگا اگر دم فرسائی کی طرف  
نقل ہو جاوے تو جو علامات دم  
حاد میں لکھی گئی ہیں سب موجود  
ہوتی ہیں لیکن خفیف اور در دیا کم  
ہوتا ہے کہ بیمار اوسکی کوئی شکایت  
بیان نہیں کرتا البتہ مقدار طحال  
بہت بڑھ جاتی اور صلب ہو جاتی ہے  
اس حالت میں سفیدی خون پر غما  
ہو جاتی ہے اور خول ضعیف ہو جا  
ہے اور آنکھوں اور ہونٹوں پر سفید  
غالب ہو جاتی ہے کیونکہ اس حالت  
میں خون کے سفید دلنے (ہوٹا)



اگر سبکل (زیادہ ہو جاتے ہیں اور نہ کچھ  
سرخ دلنے یا کرا سکل) کم ہو جاتے  
ہیں اور مریض کے بہرے شکم اور بالوں  
پر دم اور تہیج ظاہر ہو جاتا ہے اور ان  
سب علاماتوں کا سبب وقت و کمزوری ہے

### علاج

حقیق سہل دین اور ادویہ مقویہ خون  
مثلاً آب آہن دکنین دسیرا سیس سیلفٹ  
آف آئرن کلمائین لسنیجے جس سے سہل  
و تقویت خون و دونوں فایده حاصل  
ہوتے ہیں۔ سفوف یا نی ہ گرین  
سفوف کنین سلفاس گرین فیری سلفاس  
ایک گرین سفوف کلمبا گرین سفوف  
رغبیل ایک گرین سب کو ملا کر اسی قدر  
چار چار گنت کے بعد پانی کے ہمراہ دین۔  
اس سے ایک و اجابتین ہو جائیں گی۔ اگر  
اس حال زیادہ آئین تو روبرب کی مقدار کم کر کے  
ایک دو گرین دین اس مرض میں پانی اس دو پر  
اعتماد قوی ہے اور اس مرض میں بالائیکہ نسخہ  
سے ہی فایده ہوتا ہے لیکن مرہم بنائیڈائیڈ  
کی مالش سے زیادہ تر فایده ہوتا ہے اس کے  
استعمال کا طریقہ یہ ہے کہ مرہم بنائیڈائیڈ  
سہل دین یا نی ہ گرین کے مریض کے دھوپ میں

مثلاً دین اگر موسم گرم ہو تو کسی تھوکے یا  
روان کے مقابل ہما میں تھان سے محل  
طحال پر دھوپ اور آفتاب کی شعاع پر  
اس سے آئین پیدا ہو جائیگا اور فایده کلی حاصل  
ہوگا ایضاً نہ موسم۔ سبلیں ذرا پس  
صنعتاً سکیج آلو دین ہڈرام ٹنگر فیاری  
ہڈرام آب سادہ ایک ڈرام سب کو ملا کر  
پانچ یا سجد یا دس دس قطرے روزانہ تین یا  
ہر غذا کے بعد پانی ملا کر بلایا میں اور جب  
مریض کے شکم میں پانی مجتمع ہو جاوے  
اور درد نہ ہو فقط تنفس میں دشواری ہو تو  
پہلے مدرات مثلاً ٹپاس سیٹاس دس پاس  
مانی ٹاٹراس پلاوین اور ار کے واسطے  
بہتے ہوئے کدو کا پانی پلانا زیادہ مفید ہے  
اگر اس سے کار بر آری ہو تو آلہ منقب انوبلی  
(ٹروکار) لگا کر شکم سے پانی نکال دین  
تاکہ مریض کی اذیت کم ہو جائے اور مریض  
کو غذا ایسی دین جو جید اور سہل الا ہضم  
ہو مثلاً آب گوشت و شیر مادہ کا و بلایا میں  
خواہ نان چپانی کے ساتھ یا چاول کے  
ساتھ اور نرم ساک مہیا کہ کدوی دراز پوٹ  
و خیار سبز اور تولی جو خوب گلے ہوئے  
ہوں ان کا کھلانا بہتر ہے اس مرض میں

الشرک مٹ سکے ہی پیدا ہو جایا کرتے ہیں اگر  
ہینہ کالے جانے تو اور یہ طحالیہ علیہ او  
زیادہ فائدہ کرتی ہیں اگر شکم میں کیر  
کا وجود مستحق ہو جائے تو اور یہ بخیر حق  
کرم شلگا سانٹوئیں دیکھ دین۔ سانٹوئیں  
سے افضل ہے۔

## امراض امعا

### تشريح امعا

امعا سے صغارا اپنے طول میں قریب  
بیس فیٹ کے ہیں اور معای کبیر یعنی لون  
۵ فیٹ ہے یہ سب بلکہ ۲۵ فیٹ طویل  
ہوئیں لیکن جتنے لون کے طویل عضلے  
کاٹے میں لاندہ او سکھو کھینچ کر بیا لیش کر رہے  
ساٹ نکل جانے کے سبب او سکا طویل  
زیادہ ہو جاتا ہے اور معای اثناعشری جو  
متصل معدہ سے طویل میں بارہ گز سے ہے  
انٹسٹ سے مراد عام گشت نہیں بلکہ اسی  
شخص کی انکلی مطلب ہے جس کے پیٹ میں  
یہ معا ہو۔ جس جگہ اسکا دہانہ معدہ کے  
ساتھ متصل ہوتا ہے او سکھو بٹا کرتے  
ہیں نے الواقع یہ معا افضل وقع معدہ

کی جانب سے مری کے مقابل ہے  
او سکا فعل اعد  
یعنی خلق کجیا نیے سے معدہ کی طرف غذا  
کا کھینچنا یا معدہ میں غذا کو دیکھیل دینا  
گویا یہ معدہ میں غذا پہونچنے کا واسطہ ہے  
اور معای اثناعشری کا دہانہ معدہ سے افضل  
کی طرف غذا کو کھینچ لیتا ہے۔ اس کے بعد  
ایک اور معای صغیر ہے جسکو عربی میں صمیم  
اور ذرہ دار کہتے ہیں یہ نام اسکا اسلئے  
تجویز کیا گیا ہے کہ یہ تشریح کے وقت  
ہمیشہ خالی پائی جاتی ہے اسبوجہ سے اسکو  
لاس میں بھی ججو غم یعنی ذرہ دار و خالی  
کہتے ہیں اسکی مقدار طول میں ساٹھ  
فیٹ ہے اس کے بعد معای اثناعشری سے  
نسلے یعنی ہین بربتج اور یہ ساٹھ  
فیٹ لمبی ہے اسکو معای دقاق کہتے ہیں  
یہ سب بلکہ دس گز سے زیادہ طویل ہیں کہ تشریح  
میں انکی جوالی ثابت نہیں ہوتی قرآن  
انکا حجاب نام شاید اسکو تجویز کیا ہے کہ  
اتنا عشری عرض و وسیع ہے اور صمیم  
تسبیہ الی عمر کی زیادہ وسیع ہے یہ  
تینوں امعائے کفار چار چیزوں سے  
ہیں۔ پہلے داخلی جانب میں غصہ

ایک کے اوپر عتاسے ریشہ دار ہے اور عتاسے  
 ریشہ دار کے ان ریشہ میں عروق صغارا اور  
 سمادی ہیں جو درید کبیر میں کیلوس ہو چکے  
 ہیں اور یہ درید کبیر تر قوہ کے نیچے اوس جگہ  
 واقع ہے جہاں درید نازل از اس دروید  
 براہ راست متصل ہوتی ہیں عتاسے  
 ریشہ دار کے اوپر عضلات ہیں اور یہ عضلات  
 دھڑک کے ہیں ایک وہ جو جانب عرض میں  
 ملتا ہے اور واقع ہیں اور یہ بہت بڑے  
 ہیں یہ عضلے ہیں جو اس طرح مجتمع ہوئے  
 ہیں کہ ایک کے تمام ہونے پر دوسرا شروع  
 ہو جاتا ہے اور رادی الفظ میں ایسا معلوم  
 ہوتا ہے کہ ایک ہی عضلہ ہے اس کے اوقات  
 بہت سے ہیں یہ عضلات کی یہ تسم جو جاتا  
 ہے کہ یہ تسم تسمانی کے نیچے ہوتی ہے  
 عضلات کی تسم تسمانی عضلات تسم اول  
 کے اوپر طول معاین واقع ہوتی ہے ان  
 عضلات کے اوپر عتاسے آبر ہے۔  
 جس جگہ معالے اثنا عشری سے جو کہ ساتھ  
 متصل ہوتی ہے اوس کے محل اتصال کے گرد  
 جو عضلہ آتا ہے وہ بہت ضخیم و غلیظ ہے  
 اس کے غلط کی وجہ سے یہ منقذ اور قوت  
 تمام ہوتا ہے جبکہ غذا معدہ کے اندر مضمر

ہوتی ہے اسی طرح اوس مقام پر جہاں  
 معالی صغیر قولون کے ساتھ جو معالی  
 کبیر سے متصل ہوتی ہے ان کے محل اتصال  
 پر بھی ایک غلیظ عضلہ ہے جو معالی  
 قوہ پر عرض میں واقع ہے اس کے غلط  
 کی وجہ سے یہاں منقذ تک ہو جاتا ہے  
 اس کے غتاسے بلغمیہ میں جانب عرض  
 میں بہت سی ٹیٹن ہیں جو غتاسے بلغمیہ  
 معدہ کی جڈ ان کے ریشہ فاس ہیں کیونکہ  
 وہ جانب طول میں ہیں اور یہ عرض میں  
 اور یہ چٹین جو عرض میں ہیں انکا فائدہ  
 یہ ہے کہ ان کے سب سے طعام معالین زیادہ  
 دیر ٹھہرتا ہے اور یہ ٹیٹن قولون کے عتاسے  
 بلغمیہ میں اوس مقام پر بہت زیادہ ہیں جہاں  
 قولون معالی صغیر سے متصل ہوتی ہے  
 اور دوسری جگہ قولون کی نسبت مرتفع ہے  
 زیادہ ہیں ان کے ارتعاش کے سبب اس ہند پر  
 ایک دروازہ کی صورت پیدا ہو گئی ہے۔  
 اس دروازہ کا فائدہ یہ ہے کہ معالی صغیر  
 جو کچھ براز و فضول کی تسم سے قولون میں  
 ملتا ہے یہاں سے اس کو روکتا ہیں کیونکہ  
 کی قوت دفعہ اعلیٰ سے اس کی طرف دفع  
 کرتی ہے پس اس کی قوت سے یہ براز

فصول اس دروازہ کو کھول کر قولون کے اندر جلا جاتا ہے لیکن جو کچھ قولون کے اندر ہے وہ اس دروازہ کی ٹرکا دھکی سبب سے کو معای صغیر کی جانب نہیں جاتا کیونکہ اس طرف سے قوت دافعہ اسفل سے اعلیٰ کی جانب نے دفع نہیں کرتی یہی وجہ ہے کہ براز جو جسم ثقیل ہے اعلیٰ جانب میں حرکت قسمی نہیں کر سکتا اور صاعد نہیں ہو سکتا لہذا حالت صحت میں معای صغیر سے کوئی خمیر قولون میں نہیں جاتی اگر جاتی تو براز کی بوجہ ہستہ سے آیا کرتی اور یہ ایک شخص کی طبعیت کو اوپر کراہت آتی اور کوئی ایک دوسرے کے پاس بیٹھنے کا روادار نہ ہوتا اور تدرین میں دشواری و فساد پیدا ہو جاتا لہذا حکیم علیم نے بہر قیاحت پند افزامیٰ لیکن بیماری کی حالت میں جبکہ معای صغیر زیادہ منتفخ ہو جاتا ہے تو یہ سفذ اتصال کشادہ ہو جاتا ہے اور جو کچھ قولون کے اندر ہوتا ہے معای صفا میں جلا جاتا ہے جیسا کہ قولنج شدیدیز ہو اگر تارے۔

غشائے بلغمیہ کی جھٹ کے اوپر بہت سے  
چھوٹے چھوٹے مڈے ہیں جو کسی جگہ تنہا

اکیلے اکیلے ہوتے ہیں اور کسی جگہ تاروں کی طرح مجتمع پائے جاتے ہیں اور ان چھوٹے چھوٹے غدوان میں حرق و شرایین اور مجاری کیلوں میں ان غدوان کے توسط سے کیا و س اپنے مجاری میں چلا جاتا ہے کیونکہ یہ غدو اسفنج کی طرح کیلوں کو کھینچتے ہیں۔ اسماعے صفار کے غشائے نامیہ اور بہت سے جسام صغیر گہا لسن ہوں کی طرح اوگے ہوئے ہیں اور جس طرح نباتات ہوا سے حرکت کرتے ہیں یہ جسام صغیر ہی متحرک ہوتے ہیں لیکن انکی حرکت طول اسماء میں اعلیٰ۔ افضل کی طرف ہوتی ہے اور اس درجہ تا فائدہ یہ ہے کہ جو رطوبتیں ہمہ جہی میں پیدا ہوتی ہیں اونکو اگے کی طرف دکیل دیتی ہیں اور ایک جگہ یہ نئے ہنبر دستین تاکہ اگلے غد سے اونکو کھینچ لیں اور اونکے ذریعہ سے کیلوں اپنے مجاری میں چلا جاوے اور ہما خالی ہو جائے تاکہ دوسری غذا آکر ہضم ہو۔

معاہدے کبیر یعنی قولوں استخوان و رک کے مقابلہ۔ جانب یمن میں شروع ہو

اور گو عالی ہے اور جگہ تک پہنچتی ہے  
 اور وہاں سے لوٹ کر معدہ کے پیچھے سے  
 طحال تک پہنچتی ہے اور وہاں سے اتر کر  
 مثانہ کے پیچھے آتی ہے اور یہاں سے  
 سیدھی اور مستقیم ہو کر سقعد تک پہنچتی ہے  
 اور شریان عظیم میں سے دو شریان جو  
 دل سے خوں لیکر بدن میں پہنچاتی ہیں  
 پیدا ہو کر معالے صفار و قولون میں  
 آتی ہیں لیکن ان دونوں شریانوں  
 میں سے جو شریان شریان عظیم کی جانب  
 اعلیٰ میں سے نکلتی ہے وہ حصہ صاعد  
 قولون (اسٹندنگ) اور حصہ راسٹ  
 قولون میں جانب عرض (ٹرانسورس)  
 میں اور حصہ اعلیٰ معالیٰ میں پہنچتی  
 ہے۔ اور جو شریان شریان عظیم کی جانب  
 اسفل سے نکل کر اسی میں آتی ہے وہ  
 حصہ نازل قولون (ڈسٹنڈنگ)  
 میں اور رقاق (ایلی ایم) میں بھی  
 پہنچتی ہے۔ اور جو ورید میں الزمہ خارج  
 ہوتی ہیں وہ اس سید کے ساتھ جو  
 طحال و معدہ سے نکلتی ہے شامل ہو کر  
 سب ایک ورید کبیرہ تلخ درخت کی  
 بنکر جگر میں جاتی ہیں مگر باعتبار صفا

اور اسکے نام لاس میں مختلف نام ہیں چنانچہ  
 جس جگہ معالیٰ صغیر کے ساتھ متصل  
 ہوتی ہے اور انصاع غسلہ سے بعد  
 قولون کے صغیر و کبیر کے مابین روازہ  
 یہاں سے جگر دروازہ کیسی ہے  
 اعلیٰ میں ہے اور سکولاسٹ زمان میں  
 رسیگم (معالیٰ عبور) یعنی ناپیدا دمی  
 کہتے ہیں۔ اور اسی جگہ قولون سے کیا  
 معالے صغیر پیدا ہوتی ہے جو طول  
 میں تین چار سچ ہے اور بقدر قلم کن ہے  
 ضخیم ہے اور اسکا منفرد ہی مثل منفرد  
 کلک کے ہوتا ہے اور اسکا اخیر مضموم  
 و مسدود ہوتا ہے اسکا فعل ہنوز ثابت نہیں  
 شاید وہ سا۔ رکوت طہیہ عربیہ میں عوا  
 لکہ ہے یہی ہو حکماء سے متاخرین کا  
 انگلستان اسکو قولون کی قوم قرار دیتے  
 ہیں اور کہتے ہیں کہ دوستہ حیوانات  
 میں جو اپنے بچوں کو دودھ پلاتے ہیں  
 یہ معالیٰ کبیر ہوتی ہے نہ تحقیقت  
 یہ سیکم ہے جو غیر انسان حیوانات میں  
 کبیر ہوتی ہے اور انسان میں اس کے نشا  
 کے طور پر صغیر پائی جاتی ہے۔  
 اور جیسے یہاں سے بلند ہو کر جگہ تک

سعدہ کے برابر پہنچتی ہے تو اسڈنٹ کو  
یعنی حصہ صاعہ قوان اسکا نام سوتا  
اور جب معدہ کے بعد پھر خض ہو کر طحال تک  
جاتی ہے تو اسکو ڈرائس فرس قولون  
یعنی عرض میں حصہ است قولون کہتے ہیں  
اور جب یہاں سے سچے کی جانب بیل ہوتا  
ہے تو ڈی اسڈنٹ قولون یعنی حصہ نل  
قولون کہتے ہیں اور جب یہ مشانہ کر خلف  
میں ہو کر وسط شکم میں جاتی ہے تو اسکو  
اسکا نام رکٹم ہوتا ہے جبکہ معنی میں  
مستقیم اور اسکا مستقیم نام رکنا حقیقی  
سعدوں کے لحاظ سے نہیں بلکہ ضانی  
ہے یعنی اپنے دوسرے حصوں کی نسبت مستقیم  
ہے۔ جو چیزیں امعاء صغار میں بائی جاتی  
ہیں وہی قولون میں ہی موجود ہیں یعنی  
قولون ہی غشاے بلفیہ غشاے ریشہ آ  
عضلات اور غشاے آبدار چاروں سے  
مکب ہے لیکن اس معاین عضلات طویلہ  
خلیطہ ہیں اور جب طوی میں اگر اسکی صیز  
یا چٹ کو جو حیت عرض میں واقع ہے  
محفوظ و مضبوط کہتے ہیں اور جب اسکو  
طولی عضلے قطع کر دے جائیں تو قولون  
کا طول چٹ کھل جانے کے سبب زیادہ

ہو جاتا ہے۔ لیکن معای کیر و صتر میں  
ہی فرق ہے کہ عد سے جو قولون کے غشا  
بلفیہ کے پرہین منفرق ہوتے ہیں کسی  
جگہ مجتمع نہیں ہوتے اور نہ جسم صغیر  
جو مثل گہاسس پیوس کی امعاء و غشا  
کے غشا بلفیہ پر ہوتا ہے قولون میں  
نہیں ہوتا۔ اسسبب استا بر غشا آبدار  
محیط ہے اور اسکی صورت یہ ہے کہ  
رکب اور فراخ میں ہی منبسط ہے اور  
شکم کے اندر داخل ہو کر ہر ایک صوبہ  
جدا جدا ہی محیط ہے اور باوجود اس کے  
کہ معدہ معایرا حاطہ کر چکا ہے اور ہر ایک  
اوسکے سمٹ لینے والے خریطہ کے  
اندر آگیا ہے پر ہی اوسکے کنارے عضو  
کی دونوں طرف سے باہم جبکہ نقار  
کے ساتھ جاملے ہیں اور انکے ساتھ  
مشدد و مرتبط ہو گئے ہیں اور اس کے  
نقار طہر کے ساتھ مرتبط و مستحکم ہوئے  
کے سبب معدہ و معا غشاے مذکور کے  
لقاذہ کے اندر چلے خود رہتے ہیں اور  
پس و پیش نہیں ہو سکتے۔ اس غشا کا  
جس قدر جرم مجددہ و معا کو نقار طہر کے  
ساتھ بانڈ ہے اور مضبوط کرنے میں

کام آتا ہے اور معدہ و معالکے احاطہ سے  
 زائد ہے اور سکوزبان گریک میں سنسٹری  
 کہتے ہیں یعنی وہ غشا حسیں معاہول  
 لیکن مبدہ مولف کے نزدیک سنسٹری  
 کا یہ ترجمہ اسکے حقیقی معنوں پر جاوے  
 نہیں ہو سکتا بہتر لوں ہے کہ اسکا  
 ترجمہ بندہ میں کیا جاوے۔ مثلاً این جو  
 امعاین آتی ہیں پہلے اسی بندہ میں  
 (سنسٹری) میں داخل ہوتی ہیں  
 کیونکہ یہ معالکافہ ہے پس اس میں  
 داخل و نازل ہو کر ہر امعاین داخل  
 ہو کر منتشر ہوتی ہیں اس حصہ میں  
 ہی قدرے چربی اور غدود پانی جاتی  
 ہیں اور اس غدود میں بھی کیلوس  
 مجاری سے داخل ہوتا ہے اور ایک  
 دور سے میں پہنچتا ہے بیان تک  
 کہ اپنے مجرے کبیر میں جو تر قوہ کے قریب  
 سے داخل ہو جاتا ہے اور ان غدود  
 میں ہی کیلوس قدرے بختہ ہوتا ہے  
 اور حالت مرض مثلاً گسل میں جو قرضہ  
 رہتا ہے اور مرض اطفال میں جبکہ انکا  
 شکم پروردندان کے وقت یا او سکر  
 بہت سخت و عظیم ہو جاتا ہے یہ غدود

سخت اور متورم ہو جاتے ہیں اور یہ  
 عشا ریرو بالاسے معدہ سے دونوں طرف  
 سے عشا سے آدا ر معدہ سے اور اسی طرح  
 ریرو بالاسے معالے اونکے غشا و آدا  
 سے جو ان اعصاب کے حیرم میں داخل ہے  
 ٹھکر چار ٹوڈہ (ہو کر اور معالکے مقابل  
 پہنچ کر اور حجاب چار سلیم ہو کر اسکا پوزیر  
 ہے اس حجاب میں چربی بہت ہوتی  
 ہے لہذا اسکو زبان لائن میں امنتھ  
 معنی حجاب مشابہ لشیع عنکبوت سر ہکا  
 صغار کہتے ہیں کیونکہ چربی اس حجاب  
 میں کیساں میں ہوتی بلکہ کہیں زیادہ  
 اور کہیں کم ہوتی ہے جیسے کہ مکڑی  
 جالے میں کہیں غلط زیادہ ہوتا ہے  
 کہیں کم۔ اس حجاب میں چربی پیدا  
 ہونے کا مادہ یہ ہے کہ اسکے سبب سے  
 اسکا گرم رہیں اور اپنی حرکت کو وقت  
 جسم لین و سم کے ساتھ رگڑ کھانے سے  
 رحمت پائین اور ایذا نہ اٹھائیں اور نیز  
 اسکے سبب سے اسکا کو چوٹ نہ لگے اور  
 جو لگے تو کم۔  
 لبلبہ بھی حشا میں داخل ہے اسکی نفع  
 تشریح یہ ہے۔

# سرسشتہ ڈاکٹری

## اشہارات

۶۔ اکتوبر ۱۹۷۶ء عیسوی

ممبر ۲۰۲۔ اشہار زرننگہ داس ممبر ۲۶۵۔ ہسپتال سسٹنٹ جماعت دوم نے آپ رعایتی حصت سے واپس آکر جو اسے گورنمنٹ گزٹ کے پنجاب کے اشہار سرسشتہ ڈاکٹری نمبری ۱۹۸۳ سورخہ حوالائی نقشہ میں عطا ہوئی تھی شفا خانہ سناوان ضلع مظفر گڑھ کا انتظام گلاب راکھ ممبر ۲۵۵ ہسپتال سسٹنٹ جماعت دوم سے ۲۱ ستمبر ۱۹۷۶ء کو دوپہر کے بعد لیا۔

ممبر ۲۰۲۔ اشہار سسٹنٹ سربن فیروز دین صاحب مہروف کو قلات میں اپنے کام سے سبکدوش ہونے پر تین ماہ کی رعایتی حصت ۸ ستمبر ۱۹۷۶ء کو دوپہر سے عطا ہوئی۔

ممبر ۲۰۲۔ اشہار سندرجہ ذیل تبادلہ سسٹنٹ ان کا ضلع گجرات میں بھرتہ کار سے کام میں آیا۔

لال چند ممبر ۳۹۹ ہسپتال سسٹنٹ جماعت سوم شفا خانہ کوہ پور شفا خانہ گریبانوالہ کوہ پور  
۱۱ ستمبر کو بعد دوپہر کے حاضر ہوا

حسن علی ممبر ۲۵۹ ہسپتال سسٹنٹ جماعت سوم شفا خانہ گریبانوالہ شفا خانہ کوہ پور  
۱۲ ستمبر ۱۹۷۶ء کو دوپہر کے بعد حاضر ہوا

دستخط۔ سر سربن کرنل دشی اوی سے سائیم ڈی اینکٹر جنرل ہوا۔

پہا لہا پنجاب

26/9/76

## پرورش اطفال

اولاد کا اچھی طرح پرورش کرنا سب کا فرض ہے۔ جنہیں شہر و دیہاتوں کو اسکے اصول پر  
تعمیل ہے کہ اس عمدہ کام کی طرف لوگوں کا خیال مبین ہے۔ یہ عمدہ ہے  
تو کیا غارت ہے کہ ان کی طبیعت کی سب سے زیادہ



جیسا تم فکر ہونا پڑتا ہے وہی جانتی ہیں کہی کہی تو اول کو اپنی غریب شے سے ہاتھ ہی دھونا پڑتا ہے۔  
 اولاد کی حفاظت پر درپیش اور آئندہ چال چلن کا نیکانہ بد ہونا مان ہی پر منحصر ہے جتنے بڑے آدمی دنیا  
 میں ہوتی ہیں سب سے عزت پانے کی خوبیاں مان کے دودھ سے حاصل کی ہیں لڑکے کو کبوت پرست  
 بنانا مان ہی کے ہمتیا میں ہے۔ وہ مانتین بہت ہی مبارک ہیں جنہوں نے اپنی اولاد کی پرورش کا  
 پورا حق ادا کیا اور ان سوس ہے اور یہ جنہوں نے اس حق کے ادا کرنے میں غفلت کی ایسی عورتیں اولاد  
 جنتین تو بہتر ہی تھیں۔ مردم شمار ہی سے معلوم ہوتا ہے کہ بعد پیدا ہونے کے بچے پانچ ہی سال کے اندر  
 مر جاتے ہیں۔ انہیں سے کچھ تو ایک ہی سال کے اندر مان کی گود خالی کرتے ہیں باقی دوسرے  
 تیس سال۔

ہر ایک قوم کی آئندہ ترقی عمدہ اور مضبوط اولاد پر منحصر ہے۔ وقت پر وہی بچے صنعت زراعت  
 علمیت فیضیت میں نامور ہوتے ہیں جو روز پیدائش سے معذور ہوں۔ جنکے جسم کو بیماری نے تھل لیا  
 اور ان سے کچھ امید کرنا ہی فغول ہے۔ اولاد کو تندرست رکھنے کے لئے صاف آب دہوا چھائی  
 عمدہ لباس موافق کھانا اور خوشیاں سچائی کی موجودگی یہی پانچ سبب ضروری ہیں ممکن ہے کہ پہلے  
 اسباب قدرتی طور پر یا بلا وقت دستیاب ہو جائیں مگر معالج کا میسر ہونا البتہ آسان نہیں ہے کہ کسی  
 بیمار یا ان ایسی ہی میں جنہیں بہت ہی جلد الکلی ضرورت ہوتی ہے اور انہیں ملتا ایسی حالت میں فرار  
 ہے کہ بچوں کی مانتین خود بچوں کی بیماریوں اور ان کے معالجات سے وقف ہوں مگر وقت پر ہوتی ہے  
 نہ رہیں ہمہ اکثر پیدائش صحو لال صاحب مشرعا متعلق مبرہم پنجاب انفری کو  
 شکر گزار ہیں کہ ان کے بچوں کی مانتین کی واقفیت کے لئے پرورش طفال نام کی کتاب ترک  
 کی وجہ سے نیک مانتین کی سچا اور عمل کے موافق ہے۔ ضرورت

نہر سیکھان ہوں اس کتاب کو مطالعہ میں رکھیں لیکن بچانہ کی تعلیم سول  
 ایسٹ ہند سر ہر یہ فائز کی ہے۔ پرنسپل ہر دکن نہیں کہتے کہ ہر ایک  
 نا ایک شریف عورت کو اس سے ضروری اقبالیہ پیدا کر کے دے کر کہ  
 لکھنے کے مسئلہ میں کہیں کوئی کتابت ہی ضروری کی

مسلمہ ستر  
 ایسی مری جو  
 سندھ و تبت  
 ہر جگہ  
 ہر جگہ

	2/13/1-	4/3/6	-14/1-
Installation	2/13/1-	4/3/6	-14/1-
Station	3/1/1-	4/8/1-	-
Check + govt officers	4/14/1-	7/5/1-	-16/6

یہ سیرۃ الکرام کی حدیث میں ملاد جو امت ہی میں جا تا ہے حکم لیا، طور ہو ایک ہفتے کے اندر اطلاع دیں :-  
 حریر ارتھو یہ کہے جو اصحاب نے بیسے نام کا رسا رسد کر ایا جا ہیں و جو امت سدودی کے ساتھ رقم ہی وچیں ورنہ  
 سالہ جاری اور مطالبہ بدستور قائم ہے گا تمام خط و کتابت نہایت الحکما حکیم احمد علیخان ایڈیٹر دروہر ایڈیٹر  
 کے نام لایہ مستقل کوئی کہتے پر کرنی چاہئے روپیہ بدریعہ ہنی آرڈر میں در صورت ٹکٹ آدہ آدہ فی روپیہ یا چھوٹے  
 اجرت ستائین حاصل فی سطر ہر فی صفحہ سے زیادہ اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

## مجموعہ حمدیہ

یہ ایک طبی کتاب ہے جس کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے یہ مستند یون کے لئے ایک مستقل درسی کتاب اور  
 شہرہ و صحت کے لئے عمدہ دستور العمل ہے یونانی و ڈاکٹری دونوں طرفوں سے علاج بتایا گیا ہے ہر ایک عضو کی تیسری و فعال اعضا  
 بیان کیے ہیں مرض کی اسی آسان و عام فہم علامتیں ہیں کی ہیں کہ ایک کم علم آدمی ہی سمجھ سکتا ہے نتیجہ ہی ہر ایک  
 مرض کے واضح لکھے ہیں ہر ایک مرض میں پہلے انگریزی مستند و سہل و اصول نسخہ دئے ہیں درپہ یونانی اور ویدک  
 نسخے جو کہی سال سے تجربہ بین آچکے ہیں یہ کتاب ڈاکٹر یون کے لئے ہی ویسی ہی مفید ہے جیسی کہ یونانیوں اور  
 ویدکوں کے لئے ہر ایک عمل کے موقع پر تصویریں ہیں ہی گئی ہیں حتی المقدور انگریزی الفاظ سے احتراز کیا گیا  
 سلیس و دربانین لکھی ہو اسکے کارآمد و مفید ہونے کی کسی ڈاکٹر یون اور مستند طبیوں کے تصدیق کی ہو چکے  
 اخیر میں درج ہو قیمت حصہ اول عام حصہ دوم عام حصہ سوم عام کل سے المشر ہر نذرہ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

## اسرار الصوف

یہ علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے آج تک روزنامہ میں اس قسم کی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمیع مسائل  
 جزوی و کلی علم تصوف پر جاری ہو ہیں اسرار مغنیہ ظاہر کئے گئے ہیں جو شانچ سالہا سال کی حدیث کے بعد  
 مریدان اسرار الایقان کو مطمئن کیا کرتے ہیں ہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے  
 انسان کو خدا نے بنایا اور خلقت عقل سے فرین کر کے اوسکو اشرف المخلوقات کا خطاب دیا اوسکی شرافت اسی  
 میں ہے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اور اوسکی توحید کو مانے اور نہلن کامل کا رتبہ حاصل کرے ہی علم ہے جس سے  
 یہ سب ارج حاصل ہوتے ہیں اور انسان فرشتوں کے مرتبہ سے ہی بڑھ جاتا ہے یہ علم تصوف کا علم حاصل ہوتا ہے  
 پیرا و پسر عمل کی بنیاد قائم ہوتی ہی علم تصوف سکھاتا ہے کہ خدا کا عرفان و درخ کے خوف اور بہت کی طبع سے حاصل  
 نہیں ہو سکتا کہ وہ حقیقی مقصود ہو یہ زبانی ذیل و قال اس کتاب میں تمام مراجع شرح و بیٹے کے ساتھ درج  
 ہیں اور ہر ایک کے ضمن میں ہزار نکات اسکے دو حصے ہیں پہلے کی قیمت ۱۳ روپے اور دوسرے کی پندرہ  
 العذر نذرہ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

## تشریح لیلہ

لسہ ہی ایک عدد ہے جو بہت سوں کو  
سے مرکب ہے اور اسکی صورت الاستیعان  
کے طرف میم کی طرح ہے اور اسکا طول تبد  
جسم یا اٹھ انج کے ہے اور دران میں بقدر  
دو یا تین انج کے ہے اور شکم کے عرض  
میں واقع ہے اسکا سر جو حرف میم کے سر  
سے متاثر ہے معلیٰ اثنا عشری کے  
ادیر متصل ہے اور اسکی دم طحال تک پہنچ  
ہوئی ہے۔ اور اسکا حرم غشاء سے بلعیدہ  
عتا سے ریشہ دار سے مرکب ہے اس طرح کہ  
عنا سے ریشہ دار عتا سے ملنے کے اور ہے  
اور اسکا اندر قلم کتابت کی طرح مخوف ہے  
اور اسکا لطن ہی اتنا ہی وسیع ہے جتنا کہ  
لطن قلم کے اندر کی وسعت ہو اور یہی لیلہ  
کا محرر ہے کبیر ہے اور اس محرر کے پیرے اطراف  
سے بہت سے مجاری صغیرہ پیدا ہوئے  
ہیں جیکے اندر غشاء بلعیدہ اور ادیر عتا  
عتا سے ریشہ دار ہے اور ان مجاری صغیرہ  
سے بہت سے دوسرے مجاری صغیرہ نکلے  
ہیں اور ان مجاری صغیرہ کے اوپر بہت سے  
شرائین واردہ آئے ہیں جسے ہر جای  
خون کی رطوبت کو جو سستے ہیں اور ایک

سہ ماں عظم جو طحال کو پہنچتی ہے اور در  
تیراں ہر رگ جو معا میں جاتی ہیں ان  
تسوں نہریوں سے ہفت سی جھوٹی جھوٹی  
شرائین پیدا ہو کر لیلہ کے مجاری صغیرہ پر  
اگر ادنیٰ متصل ہو جاتی ہیں۔ اسی طرح  
اور ادنیٰ ان تیرائیں سے پیدا ہو کر مجاری صغیرہ  
میں پہنچتی ہیں انکا حاصل حقوق یہہ رطوبت

محدود بخون لیلہ کے محررے کبیر میں جو لیلہ  
کا جو وسیع ہے ہر سو جاتی ہے تو لیلہ  
اس رطوبت کو معا سے اثنا عشری میں گرا  
دیتا ہے اور اسکے گرائے کا رشتہ اکثر دو مجلی  
ہوتا ہے جو کہ سے صفر الا اس معا میں  
گراتا ہے۔ کسی یہ رشتہ اور صفر گرائے کا  
رشتہ علیحدہ علیحدہ بھی ہوتا ہے مگر یہ تشریح  
میں کمتر لکھا جاتا ہے اس رطوبت کے  
عذب کرنے اور اسکے معا میں گرائے کا  
نایدہ یہ ہے کہ یہ رطوبت ہی شل رطوبت  
دہن کی زامین شکریدہ کرے والی ہے  
جیکے سب سے غذا ہضم ہو جاتی ہے ہاگہ  
کوئی شخص علانی حکمت جلد جلد کما اکتا  
جس نبات و شکر غذا میں پیدا ہو سکے اور  
میں غذا بخوبی ہضم ہو تو یہ رطوبت اور اسکا

کافی معاوضہ کر دیتی ہے اور شکر و نبات  
پیدا کر کے غذا میں ملا دیتی ہے جس سے  
وہ بخوبی ہضم ہو جاتی ہے۔ لبلبہ عین  
شرکیہ کا رشتہ ہی آتا ہے۔

### امراض لبلبہ

اس عضو کو گریک زبان میں یان گریکی  
یعنی لحم محض کہتے ہیں اسکے امراض  
حالت حیات میں بخوبی ناس نہیں ہوتے  
بلکہ تشریح کے بعد معلوم ہوتے ہیں کہ لبلبہ  
میں یہ مرض تھا۔ پس تشریح میں کہی لبلبہ  
میں درم اور زیادتی مقدار دیکھی جاتی ہے  
کہی سرطان دیکھا جاتا ہے کہی اوسمین  
روغن باجربی کی زیادتی پاشجانی ہے  
علامات

لبلبہ کی کل سیاریوں کی علامات یہ ہیں  
کہ اس وقت بیمار جو طعام روغن دار یا چرب  
کھاتا ہے بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور اسہال  
وسم و متعفن آتے ہیں جیسا کہ دق کے  
اخیر میں مشاہدہ کیا جاتا ہے کتب طبیعہ  
میں ان اسہال کا نام اسہال ذویانی ہے  
کہی سر لبلبہ کے درم سے یرقان پیدا ہو جاتا  
ہے اور ذیہ اس وقت ہوتا ہے جبکہ وہ درم

مجر سے صفر آئندہ کی مراحمت کرکے اوسکو  
اوسکے حاصل فعل سے فراحت کرے۔  
کہی اسکے درم سے سختی و درد گند کے بخور  
ہوتا ہے اور حیدر و دشتی اسہال و سم  
عین کے ساتھ پانی جاوے تو حان لسا جاتا ہے  
کہ لبلبہ متورم ہو گا ہے اور یہ مرض لا علاج ہے  
علاج

کہی خاص تدبیر یاد و اس مرض کے واسطی  
نا حال پانی نہیں گئی لیکن اسکے عوارض میں  
جو عارضہ معلوم ہوا اسکے دفع کرنے میں سعی  
کرنی چاہئے مثلاً اگر درد زیادہ ہو نو افیون  
کھلاوین در تخم کتان کا ضماد کرین یا پیش  
گس کا پلاسٹ لگاؤین اور حبثا بت ہو جا  
کہ لبلبہ مریض ہے تو ایسی غذا بن جس میں رخت  
و جربی نہ ہو مثلاً شوربا سے محم و سفیدہ بھنبہ  
مرغ کھلائیں اور اوس دودھ کی دہی دین جس میں  
سے مکھن نکال لیا گیا ہو اگر رولی کھلائیں  
تو ایسی جواگ بر خوب لال ہو گئی اور جو ہر  
سفید حوآر دگد م میں ہونا ہے جلد نا بود  
ہو گیا ہو اور بیمار کو تاکہ کر دین کہ جو کچھ  
کھاوے خوب چھا کر کھاوے تاکہ تقمینہ  
کے اندر پہنچنے سے رطوبت دہن اوسمین  
زیادہ آمیز ہو جاوے ورنہ ہضم ہو گا اور

اور آگے جا کر اس میں کوئی نبات شامل نہ کی  
اس لئے کہ جو عضو شکر پیدا کر نیوالا ہے وہ  
ایسی بیماری کی وجہ سے اپنے خاص نفل سے  
متصرف ہو چکا ہے

## ورم غشائی بلغمیہ

لحمیہ ورم معالے اتنا عشری میں ہوتا  
اوسکو دودن آئٹس یعنی ورم معالے  
اتنا عشری کہتے ہیں۔ اگر معالے صائم دفا  
ہو اوسکو ویو کو ان لک آئٹس یعنی ورم  
غشائے بلغمیہ معالے کہتے ہیں اور جو غشائی  
قولون میں ہو جو بڑی معالے تو اوسکو  
لائن مان قول آئٹس یعنی ورم قولون  
کہتے ہیں اور اگر نیری میں د سینٹری  
یعنی سجتت کہتے ہیں جو ورم اتنا عشری یز  
ہوتا ہے وہ حاد ہی اور مزمن ہی ہوتا ہے  
اور اکثر ورم حاد ورم مزمن معالے کے ساتھ  
پایا جاتا ہے کہی مدون معالے خاص  
اتنا عشری میں ہوتا ہے لیکن یہ تہام  
اوس حال کے ساتھ مخصوص ہے جبکہ ظاہر  
حداگ یا گرم بانی یا گرم ردغن سے جلکا  
طفال میں اس امر کا تجربہ زیادہ کیا گیا ہے  
اگرچہ اسکا کوئی خاص سبب معلوم نہیں

لیکن تشریح کے وقت اکثر اسامی مشاہدہ  
میں آتا ہے کہی اس ورم میں زخم ہی کہا  
جاتا ہے۔ اور جیروم معالے کے ساتھ  
یرقان ہو لو حالکا ورم معالے اتنا عشری  
ہی موجود ہوتا ہے جبکہ سبب وہ مجرے جو  
کبد سے صفا لاتا ہے اپنے نفل سے مدخل  
ہو جاتا ہے

## اسباب

ورم حاد ورم مزمن معالے کے جو اسباب ہیں  
وہی بیان ہی موجود ہوتے ہیں اور جو علما  
وہاں لکھا گیا ہے وہی بیان ہی کام آتا  
ہے لیکن فرق یہ ہے کہ ورم معالے درد  
کبد کے نیچے ہوتا ہے یں اس میں علاج کو وقت  
کبد کے نیچے محل درد جو نکلیں لگائی چاہیے  
اور ادویہ موصیئہ از قسم بلا شیش لکس ورم  
ہی اسی جگہ لگائی چاہئیں۔ اور جو ورم معالے  
صائم دفاق میں ہو اس میں اکثر یہ ہوتا ہے  
کہ ورم کے بعد غشائی بلغمیہ میں زخم ہی پیدا  
ہو جاتا ہے اور یہ ورم دزخم اکثر متاثر بلغمیہ  
کے غدود میں جہاں کہ وہ مجتمع ہوتے ہیں  
پیدا ہوتا ہے اور یہ حالت مرض سل میں اور  
یزاد سوقت جبکہ کسی وجہ سے خون میں نساو  
ہو گیا ہو ہوتی ہے چنانچہ ٹائی فائیڈ میور

دستخار دانیہ میں ہی ہی حالت مہونی ہے

### اسباب

اسکا اکثر سبب عت یا تیر یعنی سب لرزہ ہوتا ہے جو فادہ ہوا کے مرطوب کے سبب سے ایک درقہ دیکر آتا ہے۔ ہر جمے غصہ لار حصہ میں ہر روز ایک وقت خاص میں کمی زیادتی ظاہر ہوتی ہے اور جمے قسام جدری جمی حصہ اور بدن کو سخت سردی لگنا اور دیدان کبار گنگوختا کہتے ہیں محلے صغار میں پیدا ہونا فوسل کی دو اکھاما۔ عذائے ماسواق کہانا۔ ادویہ سہیہ کہانا۔ بچوں کا دانت نکالنا اسکے آس قریب ہیں۔

### علامات

تمام شکم میں درد اور خراش ہوتا ہے اور اسہال یا بار بار درجہ جلد آتے ہیں اور اسہال میں برازلین آتا ہے اور بلغم کبھی سفید اور کبھی سرخ آمینختہ ہوتی ہے کسی خون بھی اس میں مختلط ہوتا ہے اور شکم میں اتفاخ ہوتا ہے لیکن اس میں پانچا نہ کرنے کے وقت تحمل بردرد نہیں ہوتا جیسا کہ زچہ میں ہوا کرتا ہے اور جمی خفیف ہوتا ہے لیکن درم کی زیادتی کی حالت میں تپ ہی شدید ہو جاتا ہے اور زبان سرخ ہوتی ہے۔ اگر یہ مرض اطفال

میں ہو تو اسہال جلد جلد آتے ہیں باہلی ہوتی ہے ہر اسہال ہوتے ہیں اور جلد سارے پیشہ لکھا گیا ہے یہاں ہی اسہال میں ورا رزلین ہوتا ہے اور دودہ جغراب کی طرح جما ہوا آتا ہے اور اسکے ساتھ بلغم کبھی کبھی سرخ اور کبھی خول آو دہوتی ہے اور کبھی کو اکثر اسہال کے ہمراہ آب رد یا آب سیر بلغم اور خول آتا ہے اور اطفال اکثر درمعدہ کے سبب دیکر کرتے ہیں کیونکہ انکی زبان تو بچہ کی درد کی شکایت کر سکیں اور نیند نہیں آتی جسے ہی عارض ہو جاتا ہے بیاس زیادہ ہوتی زبان خشک ہوتی ہے اگر دو تین در برابر یہی حالت ہے تو سیر ضعیف لاغر ہو جاتا ہے اس وقت دماغ میں ہی خساد پیدا ہو جاتا ہے جس سے بستر پر اڑتا ہے اور معلوم ہوتا ہے کہ خوار غالب ہو بیان تک کہ اسی حالت میں او سپر ہوشی طاری ہو جاتی ہے اور مریر ہلاک ہو جاتا ہے کبھی اسے اکٹھ کے نہ مر جاتا ہے اور اکثر تندرست ہی ہو جاتا ہے

### علاج

سبب مرض دریافت کر کے اسکے ازالہ میں کوشش کریں عام علاج یہ ہے کہ اعراض موزونہ کی تدبیر کریں پس اگر شکم میں درد



حق فلول کے اسکا استعمال کے مندرجہ ذیل مسائل میں درست و غلط  
پہلے نوکی طرح سے دیکھا جائے گا۔ پہلا مسئلہ یہ ہے کہ عین ان اوصاف میں  
کون سے اوصاف ہیں جن سے سریشکا کا مفاد میں خارج ہوتا ہے۔  
کونسا امر صحت اور صحت کا کوئی اور اوصاف نہ ہوگا۔  
استعمال کیا جاتا ہے اس کے علم کی حالت میں علی پر اسکا کوئی  
ہم سے ان کے جوہر کا مجموعہ ہی یہ نتیجہ حاصل ہے کہ عین ان  
عوامل میں جو صحت اور صحت پر بہت دقت دہشت آور ہوگا  
دوسری یہ مسئلہ ہے کہ عین ان کے ساتھ ساتھ اس کے اثرات اور  
دوسری یہ مسئلہ ہے کہ عین ان کے ساتھ ساتھ اس کے اثرات اور

حافظ علی دہلوی صاحب فیاض احمدی  
کے نام پر یہ سہ دست غلام حسین نے بڑا لکھی اور کتب خانہ  
رہا مگر بعد ازاں اس کا تاج آکر مخرجون میں چل گیا اور لاڑ  
سرخ ہوا اس پر کئی کئی سو سگات اور جو کھوں دھوڑا پیر  
تعلیق ہو گیا اور اگرچہ کئی اور صاحب دھوں مار دی تھیں مگر  
اور ان کے نام نہ لکھے گئے اس لیے کہ یہ محض صاحب رحمت ہیں اور  
جو بیت سہنت ہے اور مالک کو کہتے ہیں اگرچہ اس کی کھانیاں  
ہوتی ہیں مگر کئی بہت کم ہیں اور اس کے نام نہ لکھے گئے  
کیسے کہ وقت میں جو لکھتے گئے ان کے کات الیٰی مرہا متحیر  
علا اس پر ہے۔ ترجمہ کے بعد کہتا۔

[illegible][illegible][illegible]

میں نے اپنے معلم اسی کو دیکھ کر اس کی طرف سے

روای ملا علی دزفولی از شیخ ابوالحسن بن علی

روزِ تہجد کی اہم اور دلچسپ بات یہ ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی عمر بھر میں صرف ایک بار ہی نماز کو چھوڑ دیا تھا۔

مجلس ششمین در روز شنبه ۱۳۰۴

2.





لو جہاں درد زیادہ ہو وہاں چونکہ سن لگا نہیں  
 ۱۔ رحل بند ہو جانے کے بعد گرم ٹکڑ کر بن  
 با بار جہ لالہ گرم بانی میں تر کر کے بچوڑ لین  
 اور رز بن نار میں وسیہ خیر کر محل درد پر باندھ  
 ماتخم کتان باریک کر کے اور اس میں قدر سے  
 رائی جو تخم کتان کا میوہ بن حصہ ہو ملا لین  
 لت کر کے کیڑے پر بجا کر شکم پر لگا بن اور  
 ایریکالو انا چام حصہ سے نصف حصہ کر بن  
 ایک اور افیون جالھ نصف سے ایک گریں تک  
 اور سیتہ سے ۵ گریں تک سفوف کر کے  
 ہر تین یا چار گنٹھ کے بعد کھلائیں اور جب  
 شکم موقوف ہو جائے اور اس سال باقی رہیں  
 تو ادویات مقوی غشا و بلیغیہ مثلاً گالک الیڈیا  
 ٹانک ایڈ افیون کے ہمراہ یا اکٹھے کر کے کھنڈ  
 یا کینو (مصنع ڈاک) تنہا یا افیون کے ہمراہ  
 کھلائیں یا کھڑیا سٹی ہی اس میں ملا لین اور  
 جب اس سال سیر ہوں تو ہیڈ راج مکر میا  
 جیگر میں تک اور کھڑیا سٹی اور سفوف دوس  
 ۵ گریں سب کو ملا کر سفوف کر کے روزانہ  
 تین بار کھلائیں اور غذا سبک مثلاً اراروٹ  
 و شیر مادہ کا فروشیج سے بریان در قیقہ شہر  
 کھ کھلائیں اور بچوں کے علاج میں پہلے سچ  
 لین اگر غذا سے ناموافق یا شیر حیوانات

سب ہو لو وہ مقرر کریں اور داند کا درد  
 ہی کم اور تعاریں دین تاکہ مسدہ میں زیادہ  
 مجتمع نہ ہو جائے ورنہ در سب لگ جائیں گے  
 اگر دایہ مسدہ نو توادہ حر کا وہ ہلا دس اور  
 آہیں سادہ مانی ما آب ایک ملا لیں اگر درد  
 و دندان اسکا سبب ہو تو تفتہ لہ کو لہ سے  
 وسیع کریں اور عدا کی اصلاح کریں اور فلال  
 کانکر اگر گرم بانی میں تر کر کے سچہ کے بیٹے  
 ماند میں اور ہیڈ راج کم کر ڈبا کریں اور سیتہ  
 کھڑیا سٹی اور ایک کو ملا کر بن سب کو باریک  
 بیگر سفوف بنائیں اور اسکی چیمہ ٹریاں بنائیں  
 اور ایک ایک پڑیا جا جا کر گنٹھ کے بعد سچہ کو  
 دین اگر اس سال زیادہ آئیں اور دم کم ہو جائے  
 تو کھنڈ سفید اور مصنع ڈاک اور کھڑیا سٹی ہر ایک  
 دو تین گریں لیکر باریک سفوف کر کے کھلائیں  
 یا ٹانک ایڈ و گالک ایڈ دو تین گریں ملا لیں  
 اگر کسی داسے دست بند نہ ہوں تو کلکول دیو  
 گریں اور لیمبائی ایسیٹاس ایک گریں نبات  
 سفید چیمہ گریں سب کو با ہم ملا کر چار حصہ کریں  
 اور درد دو گنٹھ کے بعد ایک ایک حصہ سچہ کو  
 اس نسخہ پر اعتماد کامل ہے اور تجربہ کامل کی  
 مدد تک پہنچ چکا ہے۔

حود و غشا سے بلیغیہ قولون میں ہو جسکو سحیر

یا سمح امعا کہتے ہیں یہی دو قسم کا ہر  
 حادثہ من - حادثی جو حالت تشریح میں  
 دیکھی جاتی ہے یہ ہے کہ درم تمام غشی  
 بلغیہ میں ہوتا ہے لیکن بعض حکم سرق  
 ہوتی ہے اور بعض حکم مواد غشی بلغیہ  
 سے ایک غشا سے جدید سفید مثل کر دیں  
 د سوزش حجرہ انفال (بیدار ہو جاتا ہے  
 جب اس غشا کو اڑھایا جاتا ہے تو اس کے  
 نیچے سے غشا سے بلغیہ مثل سرح گوشت کی  
 نکل آتا ہے اور عدد سے جو غشا سے بلغیہ  
 برہ ہوتے ہیں بعض مریضوں میں متورم  
 ہو جاتے ہیں اسکی وجہ یہ ہے کہ غشی بلغیہ  
 سے درم کا مادہ ابھر کر رہتا ہے اور اس مادہ کے  
 گرنے سے جو کچھ غدول میں پیدا ہوتا ہے  
 اوہ میں سے اول یہ ہے کہ اوہ میں درم سلب  
 پیدا ہو جاتا ہے اسکے بعد اس کے گرد سوزش  
 پیدا ہوتی ہے یہ زخمیہ ہو کر ملایم ہو جاتا ہے  
 اور غدول سے ریم خارج ہوتی ہے اور خراج  
 ریم کے بعد زخم مدد رصوب عدہ پایا جاتا  
 ہے اور یہ زخم کسی مریض میں ایسا عمیق  
 ہوتا ہے کہ غشا سے ابدار تک پہنچ جاتا ہے  
 اور غشا سے ابدار میں ہی زخم ہو جاتا ہے  
 جب اس حد تک پہنچ جاتا ہے تو اس میں

سوزش پیدا ہوتا ہے اور اس کے درم کی  
 علامتیں سوزش ہوتی ہیں اور اس میں  
 جو غشا سے بلغیہ یہ پیدا ہوتا ہے کہ سہل  
 کے ذریعہ خارج ہوتا ہے اور اس کی علامت  
 بلولانی پر غشا سے بلغیہ قولون کے غش  
 میں پایا جاتا ہے لیکن یہ زخم طویل مسدود  
 ہوتا ہے عین ہین ہوتا اور بعض بیمار  
 میں اس مرض کے ہمراہ معاشہ دقاق کے  
 عدد سے کو چکس میں ہی درم پایا جاتا ہے  
 جب یہ مرض دو تین مہینہ رہتا ہے تو بیمار  
 ہلاک ہو جاتا ہے مگر ان جدول کی صحت  
 کے آثار پائے جاتے ہیں اس سے ثابت ہوتا  
 ہے کہ جدید یا کہ خارج بدن کے زخم اچھے ہو جاتے  
 ہیں باطن اس کے زخم بھی قابل صحت ہیں  
 بعض مریضوں میں اس مرض کے ہمراہ درم جگر  
 یا دبیہ کبد بھی پایا جاتا ہے خواہ ایک طرف  
 ہو یا متعدد ہوں اور اس صورت میں اطباء  
 کا اختلاف ہے کہ مرض معاشہ کبد سے  
 پیدا ہوتا ہے یا مرض کبد سے مرض معاشہ  
 پیدا ہوتا ہے حق یہ ہے کہ دونوں کا  
 مذہب صحیح ہے کہی اس سے یہ اور کہی  
 یہ اس سے پیدا ہوتا ہے -

اسباب

ساتھ قی بن کی کمزوری ہے خواہ کسی وجہ سے ہو کسی یہ مرض بطور امراض و افردہ و ماکے عارض ہوتا ہے اور اسکا سبب اصلہ سردت ہو اور غذا سے غلیظ یا موافق طبع یا جام میو سے جیسا کہ بخار سینہ وغیرہ میں جبکہ کثرت سے کچے کھائے جائیں اور دل کبد جبکہ شدید ہو اور سہل قوی مثلاً روغن حب السلاطین و سقمونیا و کلویل و شحم خطل وغیرہ ہیں۔

### علامات

اسم مرض میں اسہال بار بار آنے ہیں اور کبھی ساتھ آنو اور تسخ معا بھی ہوتا ہے جسکو سچ کہتے ہیں اور جب سیرا قضا و حاجت کو ٹیٹا ہے تو محل مقعد میں درد ہوتا ہے اور اسہال میں خون و بلغم زیادہ آتا ہے کبھی تھنا اور کبھی براز کے ساتھ اور کبھی کبھی بخار بھی ہو جاتا ہے اور قولون کی جگہ بر درد ہوتا ہے اور یہ مرض تین طرح سے شروع ہوتا ہے اول اسہال قیق سے شروع ہوتا ہے بعد میں اسہال لمغنی و غنی ہو جاتا ہے دوم اسہال غنی سے شروع ہوتا ہے یہ شحم طیل اور ردی سے سوم ہلکے فیض شکم رہتی ہے سن انجکاز یا اس میگیون

کی طرح آتا ہے اور اس کے ساتھ بلغم اور خون خارج ہوتا ہے۔ یہ مرض کبھی حقیقی ہوتا ہے اور کبھی ہمایت قوی شدہ یا اور ہی متوسط مگر اکثر خفت سے شروع ہوتا ہے اور روز بروز زیادہ ہوتا جاتا ہے کسی میں یہ مرض حصہ خرقولون میں ہوتا ہے کسی میں حکا نام معال سے مستقیم ہے اور کسی میں اندلے حصہ نارل قولون میں جو قریب طحال سے شروع ہو کر معال سے مستقیم تک پہنچتا ہے اور کسی میں تمام قولون میں ہو جاتا ہے۔ جب معال سے مستقیم اور حصہ نارل قولون میں ہو تو اسہال میں احرا سے سفید شل از روٹ محلول آب کی ہوتے ہیں اور اگر سرخ ہی آتے ہیں اور کبھی خول خالص کے ساتھ خارج ہوتے ہیں ان احسام سفید سرخ کی حقیقت یہ ہے کہ جو بلغم غشاوی متورم سے بدن اشترج رطوبت دمویہ خارج ہوتا ہے سفید ہوتا ہے اور حسن بلغم میں رطوبت مویہ و عروق صفار سے خارج ہو کر اوسمیں بلجالی سے شامل ہوتی ہے وہ سرخ ہوتا ہے۔ جب یہ دم حصہ نارل قولون میں جو جگر کی طرف جاتا ہے اور اس کے حصہ راست میں جو جگر کے نیچے سے

تو تھے واسہال عارض ہوتے ہیں اور  
مثانہ متضرر ہوتا ہے جنہاں بول یا قظیر بول  
عارض ہوتا ہے احتباس بول کا سبب  
ہم ہے کہ جب اس معالے مثانہ کو ضرر  
دورم ہو چکا ہے تو وہ بول پیدا نہیں کرتا  
یا پیدا کرتا ہے لیکن درم کے دباؤ سے  
بول کے آگے کا رستہ بند ہو جاتا ہے  
یا ایسا کمزور ہو جاتا ہے کہ اپنے خاص فضل  
سے جو دفع بول ہے قاصر ہو جاتا ہے۔  
اور قظیر بول کا سبب یہ ہے کہ جب درم  
قولون کے ساتھ مثانہ ہی متورم ہو جاتا  
ہے تو بول کے مجمع ہو جانے سے جبکی  
مقدار زیادہ ہو جاتی ہے متاخر ہو جاتی  
ہے اور نہیں جاتا کہ اوسین بول جمع  
ہو پس جغیر کہ بول قلیل آتا ہے اوسکو  
دفع کرنا ہے۔

### انجام

اس مرض کا احکام یہ ہے کہ اعراض قوی  
سخت ہو جاتے ہیں اور انکے سبب سے  
ضعف زیادہ ہو جاتا ہے پس خشکی و سبک  
زبان یا اوسکی درختگی مثل زجاج کی اور  
استفراغ بطین و ضعف سرعت بنض اور  
دوران سر پیدا ہوتا ہے اور چپ خشکی و

عرض سکھ میں طحال تک ہو چکا ہو  
پیدا ہوا ہے تو اسوقت جو بول یا خون  
اسہال میں خارج ہوتا ہے سراز کرنا  
مختط ہونا ہے اور آخر اسے سفید مثل اجڑا  
غٹا سے ملے اور آب صبح رنگ جبکی لو  
لوشن کے دھو دن کی طرح چھوڑ دینا  
اور فی الحقیقت آخر اسے سفید اور سی غٹا کر  
حدی کے احرا ہوتے ہیں جو غٹا پر بلغمیہ  
پرسید ہوتا ہے اور بہہ کر درم تمام قولون  
میں ہے ماسو کے بعض مواضع میں  
اسہال کی قسم سے بجوبی معلوم ہوتا  
ہے دوسرے طریق استدلال در شکم ہے  
پس اگر بعض مواضع قولون میں ہوں تو  
معلوم ہو جاتا ہے کہ درم بعض اہر امین  
اور جب تمام قولون میں ہو تو جانا جاتا ہے  
کہ درم تمام قولون میں ہے لیکن کبھی درد  
نہیں ہوتا خصوصاً جبکہ اسہال میں  
خون زیادہ خارج ہو اس صورت میں درد  
نہیں ہوتا یا بہت کم ہوتا ہے کہی اس  
مرض میں احشائے مثلاً مگر و معدہ و  
گردہ و مثانہ میں ہی امراض پیدا ہو جاتے  
ہیں کیونکہ یہ معالے کہیران عصا تک  
ہو چکا ہوا ہے پس جب معدہ متضرر

یہ پانی نہ بانہ تنگی جلد و بدن پالانہ اسلطانہ  
 یہ ہو لو اتین کر لینا جسے کہ ہلاکت دینا  
 اور کسی ہل ملائم و مستحق ہو جالی ہے اور  
 در پٹن ہو جالی ہے اور بانہ کی  
 طرح ملتی ہے اور ان سے مار لوالی ہے  
 اور اس مال ہی اور اس سے اس کے ہونے کو دیر  
 نہ ملے جو بد و غشائے بلغمیہ مردہ اور غش  
 ہر آخارج ہونے میں بل آتہ آتہ ہمار  
 ہلاک ہو جاتا ہے یا مرض فرس ہو جاتا  
 یا بیمار تندرست ہو جاتا ہے اور اعراض  
 بر طرف ہو جاتے ہیں

### علاج

سب سے پہلا علاج یہ ہے کہ ایک گرین  
 افیون جب بنا کر یا پانی میں گولہ کر دین  
 اور مرض کو آرام سے ملائیں اور اس کو  
 موافق فصل کے کپڑے پہنائیں اور اس کے  
 کمانے کے ۵۰ منٹ بعد ایک گوانا ۱۰ سے  
 ۳ گرین تک موافق عمر و شدت مرض کے  
 آب صناع عربی میں گولیاں بنا کر کھلائیں  
 اور ان کا پشہ معده پر لگائیں تاکہ نئے نئے  
 اور ایک گوانا معده کے اندر رہے

فائدہ یہ طرح ورم غشائے مخاطیہ بینی سے  
 رکام اور ورم عناسی بلغمیہ مضبہ یہ

سوز عارض ہو تا ہے اسی طرح ورم عساک  
 بلغمیہ معالے تو لون سے رجید و جیش پیدا  
 ہوتی ہے ۳ طرح بلغم کے خارج ہونے سے  
 زکام و سوز رایل ہو جاتا ہے اس طرح  
 اس مال میں بلغم خارج ہونے سے ورم عساک  
 بلغمیہ بر طرف ہو جاتا ہے اور اہل تدریس  
 مرض کی یہ ہے کہ بہت جلد معجم پیدا کرنے  
 کی کوشش کریں جو کہ اس کا کوا مولد بلغم  
 ہے اور غشائے بلغمیہ کو ملائم کر دیتا ہے بلکہ  
 اس کے ہذا مال سے سرفسین بلغم پیدا ہو کر  
 سرد میں خارج ہو جاتا ہے اور اس سے  
 ورم مضبہ بر طرف ہو جاتا ہے اسی طرح  
 جیش میں ہی اس کے کھلانے سے عساک  
 بلغمیہ میں بلغم پیدا ہو جاتا ہے اور بہت جلد  
 اس مال میں خارج ہو کر صحت ہو جاتی  
 ہے پس اس مرض میں صرف اسی فائدہ کی  
 اسید برہید و استعمال کرنی چاہئے  
 میں تخم کتان پسیر اور اس کا بیہواں حصہ  
 رائی ملا کر گرم پانی میں لت کر کے اور کبھی  
 یہ سچا کر تمام پیٹ پر لگا دین یا فلانل گرم  
 پانی میں تر کر کے پنجوڑ کر بار ۱ بیٹ پر  
 ٹکور کرین تاکہ تشنج درج کم ہو جائے پس  
 اگر ایک گوانا پیٹ میں رہ جائے اور نئے

مرد سے تو فائدہ عظیم کرتا ہے اگر تہہ انا ہے  
تو فائدہ کم ہوتا ہے  
فائدہ ایک کے کہ ان کے کھلانے سے دم  
معا میں چاروں سے فائدہ ہوتا ہے۔ یہی اصل  
یہ کہ مضمون ہے فی کما حرکت سے معا منفع  
ہو جائے ہیں اور اس سے جو خون صحت ہو جاتا ہے  
الضعاف و عروق کے سیدھا پورے کی جلیا یا  
ہے اور جس جگہ بہ خون عروق میں جمع ہوتا  
دماغ خون، صحت داخل ہر جاتا ہے اور انہیں  
جاری ہو جاتا ہے اور یہی وضع اور کم ہو جاتا  
درم کا سد ہے۔ دوسری وجہ یہ ہے کہ نہ  
ایک کوانٹ کے دینے اور تہہ کرنے سے حرکت  
قلب بلی ہو جاتی ہے اور ایک سے سیدھے دین  
اور معا میں خون کم جاتا ہے۔ تو دم ہی  
کم ہو جاتا ہے تو ان ایک کوانٹ عروق بہتی  
اسوجہ سے رطوبات کو بلر کی طرف زیادہ  
بہتی ہے اس سے ہی خون معا میں  
کم جاتا ہے جو موجب صحت و زوال مرض ہے  
چارم ایک کوانٹ غشاء سے بلغیہ امعا کو ملا کرنا  
ہے اور ایک سے رطوبات جاری ہو جاتی  
ہیں اور معا میں خون کم ہو کر دم زایل ہو جاتا  
ہے پس اگر ایک استعمال کے بعد فتنے آئے  
تو فقط ایک پہلی وجہ کے سبب نافع ہے

اگر ایک کھلانے کے بعد تہہ نہ آوے تو  
تین مہینے ہی نفع رسائی میں شریک  
ہو جاتی ہیں اور فائدہ حاصل ہوتا ہے  
بہر اگر بعد میں قرار پزیر ہو جائے تو  
جا کہ نہ کے بعد اگر تہہ نہ آوے تو  
قدم اور بعد کو قرار حاصل ہو سکتے ہیں  
بہم اور نہ ہونے پر سیدھا بخیر۔ اقطرہ ننگہ دہن  
یا لصف، گریرانیون محلول آب، یا آمین  
انیون شریک کر کے کا فائدہ یہ ہے کہ  
روغن پیدا ہو سکتے ہیں اور دم ہی  
اگر ایک بعد ہی دردم ہی باقی ہو اور غلام  
و خزانہ ہوں اور دیگر ایک کوانٹ  
کہ ملائیں جبہ کہ پہلے دیا تھا اور اسی طرح  
ادہ آدہ گہٹ کے ننگہ کھلاتے ہیں کہ خون  
بند ہو جاوے اور اگر استعمال سہل معلوم  
کہ بعد سے دم خارج ہر جائیں تو مکرر  
روغن پیدا ہو جائیں اور جبہ دم مرض  
کم ہو جاوے اور سیدھا ایک کوانٹ  
کم کرتے ہا دیں اور ایک ہمراہ چارم حصہ  
گریرانیون جو دیتے ہیں یا ایک کوانٹ  
ایک گریرانیون یا سبب دہن گریرانیون  
اور فیون ہارم حصہ گریرانیون کوانٹ اور  
غذا سے مرض شریک آمین یا رنج سجتے یا

تو ریاضے کچھ تین بار روٹ کے ساتھ یا  
 شہریہ سے کچھ رقیق شیر مادہ گاؤ کے ساتھ  
 کھلائیں۔ اگر درود معاضد تخم کتان سے  
 برطرف ہو اور ناتہ کے ساتھ دما سے  
 قولون کے کسی حصہ میں دریاہ ہو تو وہاں  
 دو تین چونکوں لگا دیں اگر قضا سے حاجت  
 کے وقت زیادہ دیر بیٹھنے یا زور کرنے سے  
 تمام مقدر درد و سوزش و اذیت زیادہ ہو  
 یا ورم ہمارے مستقیم کی وجہ سے بول کرے  
 میں کچھ قسم ہو تو دروان و سورقون میں ہمار  
 کو شکم کے دم بانی میں ہٹائیں یا نصف  
 گرین پافیا چا قولون کی چھپہ میں جل کر  
 بطور زرقہ کے شکم کے اندر ہو نچائیں تاکہ  
 درد و تشنج و سوزش معاضد مستقیم برطرف  
 ہو جائے اگر پافیا موجود ہو تو گرین پافیا  
 چھپہ میں جل کر کے زرقہ گرین اور اگر  
 افون ایک انس بانی میں جل کر کے باج  
 کو اوہین ترکہ بن اور قدرے سفید کے اندر  
 داخل کر کے ہانی کپڑا سفید کے اوپر رکھ  
 پاندہ دین اور جب خون زیادہ آئے او  
 درد کم ہو تو پھائی اسی بیٹ تین جا گرین  
 کی گولی بنا کر کھلائیں اور دین ۳ مرتبہ دین  
 اور دین گرین پھائی اسی بیٹ بانی میں

جل کر کے زرقہ گرین ایضاً زجیر میں درد  
 سوزش آمد اوجھی مادہ ہواؤ کے واسطے نہ  
 دین اسکے استعمال سے بارہ گنٹہ میں غشای  
 بلغمیہ کو آرام حاصل ہو جاتا ہے یہ نسخہ محض  
 ہے صفد کے کرٹیا پر پڑتا اگر گرین ایرود  
 پوزہ گرین ٹنڈیل و پیم سے قطرہ نک  
 ٹنڈیل کٹکیو یعنی کتہ سفیدہ قطرہ اسپرٹ  
 کلورافارم ۲۰ قطرہ نبات سفیدہ اگر گرین  
 آب مادہ دروانس سب کو یکجا کر کے زجیر  
 قوی میں ہر سال کے بعد اور زجیر متوسط  
 میں درد گنٹہ کے بعد اور زجیر خفیف میں  
 تین تین گنٹہ کے بعد یہی مقدار پلا میں  
 اور جب یہ مرض مرمن ہو جاوے یعنی  
 اوسکے اعراض خفیفہ قلیل ہو کر باقی ہو  
 جائیں یا ابتدا ہی میں اعراض خفیفہ قلیل  
 سے شروع ہو اور زجیر واس سے بیشتر کبھی  
 نہ ہوئی ہو اس قسم کے بیمار کی تشریح بعد  
 سے جو کہتا تابت ہوتا ہے یہ ہے کہ قدر  
 درم غشای بلغمیہ قولون میں پایا جاتا ہو  
 اور غشایہ حیدر زجیر میں غشای بلغمیہ  
 پیدا ہوتا ہے بہت قیق ہوتا ہے لیکن  
 اوسمیں ہمیشہ زخم ہا سے فوراً لے جاتے  
 ہیں اور ہیز خرم اس مرض میں عام صفا



ہی ہوتے ہیں اور اسلئے صدقہ ہی ہو  
ہوتے ہیں۔

### اسباب

جو اسباب حیرت دین لکھے گئے ہیں بیان  
ہی موجود ہوتے ہیں اور خون کی کمزوری  
خصوصاً ایسے شخص کے بدن میں جس کے دل  
سے خون خارج ہوتا رہتا ہے اور کبھی کبھی  
اوسکے بدن کی ٹانگوں پر ہڈیاں ہی کھتی  
رہتی ہیں اس مرض کا قوی سبب ہوتی جو  
امراض طحال کہہ و سل میں ہی یہ مرض  
پیدا ہو جاتا ہے اسی طرح حبیم عروق  
کے اندر خون میں آمیز ہو جاتی ہے تو یہ  
مرض پیدا ہو جاتا ہے۔

### علامات

جب یہ مرض متقل طور پر اور بالذات شروع  
ہو اور اس سے بیشتر زجر جاد عارض نہ ہو  
ہو تو اس وقت پہلے دن دو تین دست  
مختلف اوقات میں آتے ہیں من بعد  
دوسرے ذرا سہال زیادہ آتے ہیں اور پہلے  
ہمراہ درد ہوا تشنج جی کو بچ کہتے ہیں پیدا  
ہوتا ہے اور قدر سے بلغم مع خون کے ہی  
اوسکے ہمراہ خارج ہوتا ہے اسکے بعد جی  
مکمل رستی ہے کہ رات دن میں تین چار

بلغم و خون کے ساتھ ملے ہوئے آتے ہیں  
اور مرض ضعیفہ لاغر ہو جاتا ہے اور غذا  
بخوبی نہیں کھا سکتا آہٹا میں ہتی اگر  
کہہ کہتا ہے تو بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور  
کھانے کے بعد پیٹ میں لہج ہو جاتا ہے  
اور غذا کھانے کے بعد معدہ میں درد محسوس  
ہوتا ہے اور شام کے وقت قدرے بچار  
ہو جاتا ہے اور شام میں کسی کسی جگہ درد  
پیدا ہوتا ہے اور جب محل درد کو مالتا ہے  
دائیں تو شکم میں کسی کسی جگہ صلابت  
پائی جاتی ہے اور جب مرض ترقی کرتا جو  
تو ضعف زیادہ ہو جاتا ہے اور یہاں آہٹہ  
آہٹہ مر جاتا ہے اور کبھی تندرست ہو جاتا  
ہے۔ اگر یہ مرض زجر جاد سے پیدا ہو تو  
تو تقدم زجر جاد اور ہر شمدات دیتی ہے  
اور اس کے اعراض اول ہی شدید ہوتے  
ہیں اور من بعد خفیف ہو جاتے ہیں۔

### علاج

اگر ابتداءً من شروع ہو تو پہلے خفیف  
مسہل مثلاروغن پیدا خیر قدرے فیون  
ملا کر دین تاکہ درد مہج نہ واسکے بعد ہکا  
کو انا ایک سے دو گرین تک چارم حصہ گرین  
امیون ملا کر گولی بنا کر چار چار گنٹہ کے بعد

درم اور درم دو اور سو وقت تک جاری ہو  
 کہ خون بند ہو جائے پس اگر خون بند نہ ہو  
 کہ یہ اسہال باقی رہیں تو یہی دوا ایسا  
 اسی ٹیٹ ایک سے دو گرین تک شریک کر  
 دین یا گالک ایسڈ یا ٹاٹ ایک یا گالک  
 وافیون کے ساتھ شریک کر کے دین بہتہ  
 ہوا پچا کوانا وافیون دین اگر ہاتھ کے  
 ساتھ دالے سے غلا ہو کہ کسی معین جگہ  
 یہ ہمیشہ درد موجود رہتا ہے تو اس صورت  
 میں عمل در در دین جو تکین لگاؤں  
 اس سے درد موقوف نہو تو پیش کس کا  
 پلاسٹر لگائیں تاکہ درم رفع ہو جائے  
 ایضاً مسہل کے بعد گالک ایسڈ یا ٹاٹ ایک  
 ہر ایک تین چار گرین اور اسی قدر بستہ اور  
 پانچ گرین سفوف ڈورس سب کو ملا کر سفوف  
 تین تین دروزانہ تین بار کھلائیں ایضاً  
 زحیر کے واسطے جسم میں جبرحت ہی ہو  
 بستہ گریں گالک ایسڈ ۵ گرین ایک  
 کوانا ایک گرین وافیون خالص نصف گرین  
 سب کو ملا کر چھ کچھ بنائیں اور درق نقرہ میں  
 لپیٹ کر فلا سے معدہ وقت یا جبکہ معدہ  
 طعام قریب الاخذ رہے کھلائیں تین چھ  
 تک یہ عمل جاری کہیں تاکہ اس مدت میں

اس کا ظاہر ہو واضح ہو کہ ورق نقرہ  
 میں اسکے بیٹھے کا یہ فائدہ ہے کہ معدہ  
 میں حل ہو کیونکہ یہاں ہی معدہ میں نہیں اور  
 معالے صغیرین ہے پس درق و لون جگہ  
 اسکے حل ہونے سے چھ فائدہ ہیں بلکہ  
 مرض قولون میں ہے اسلئے لازم ہے کہ  
 اس حال سے محفوظ رہ کر قولون تک چلی جا  
 ہی وجہ ہے کہ گولیوں کے چھوٹے چھوٹے  
 بننے کی بدہت کی گئی ہے تاکہ معدہ اور  
 اسلئے باسانی گزر جائیں ایضاً  
 شوگر آف لڈ یعنی بیانی اسپتاس گرین  
 ایک یا گالک ایک گرین وافیون خالص نیم  
 گرین سب کو ملا کر خوب کو چک سائیں اور  
 درق نقرہ میں جی طرح لپیٹ کر بستہ  
 سابق کھلائیں یہ دوا ہی دین سفتے  
 دینی چھٹے تاکہ خون بند ہو جائے اور  
 بہار اسہال بلیغم آوے اور جب خون  
 کمزور ہو اور مرض لختہ دایہ موجود ہو تو  
 مغز بیل خام جو بیڑہ کے دراز گریں ڈال کر  
 ہونا کیا ہو بقدر دردمیہ کو کھلائیں  
 اور صغیر واک ۲۰ گرین وافیون خالص نیم  
 کھڑا شہ ۵ گرین سب کو ملا کر سفوف کر  
 روزانہ تین بار کھلائیں نوع دیگر ہیمہ

ٹما کسٹن ایک اونس کہیں اونس پانی میں  
جوش دین جب بخف ہو جائے نو کسٹن میں  
جیا کر کہ جیوڑیں اور ایک ڈراونس مریر کو  
بلائیں اگر اس لکڑی کا کسٹن جو کلکتہ  
سے آتا ہے اگرین آدہ اونس پانی میں حل  
کر کے دین تو بہتر ہے۔

واضح ہو کہ یہ ٹیکسٹن سرخ رنگ کی کہ  
لکڑی ہے شاید پتک کو کہتے ہو گئے جو کہ  
مشہور لکڑی ہے اور ہندوستان میں نگرین  
کے ہی کام آتی ہے۔ مگر کبھی پیکر سے  
دکاشن بھی ٹیکسٹن کہتے ہیں۔ لیکن  
کوٹ کر دس اونس سادہ پانی میں بہا کر ایک  
سرستہ ظرف میں ڈال کر دس گھنٹہ تک آگ پر  
جوش دین تاکہ آدہ اونس پانی باقی رہ جائے  
پھر صاف کر کے استعمال کریں۔  
ایضاً کہیں ٹیکسٹن اور رام کو تیس اونس  
پانی میں سلگوئیں پھر طرف سرستہ میں ملائیں  
آج پکا لیں پھر اونس ہو جائے تو صاف  
کر کے استعمال کریں۔ ایضاً ٹیکسٹن ایک  
اونس کہیں اونس آدہ سادہ مین جوش  
دین جب بخف ہو جائے تو ایک ڈراون  
سودہ اور چھٹی ملا کر پھر سے جہاندر کام  
میں لائیں اس کا کسٹن کی مقدار خوراک

زیر کسٹن میں ایک سے دو اونس تک ہے  
واضح ہو کہ یہ ٹیکسٹن کا دکاشن اونس  
اکسٹن کی نسبت زیادہ نرم ہے کہیں  
اکسٹن کہیں ایسا سخت صلب ہو جاتا  
ہے کہ معدہ و اعصاب گدخت نہیں ہوتا  
بلکہ حسب راز کہ خارج ہو جاتا ہے اور جسٹن  
کا قافیہ اونس سے حاصل ہوتا۔  
کہیں من و دیانہ سے غصہ سے بخف کو کہتے  
دین والی مونی پھر قبض شکم و انتفاخ طعن  
خار من ہو جاتا ہے اور اس سے بیمار کو آرتھ  
ہوتی ہے اس حالت میں پہلے ایک گوانا  
ایک دو گرین سادہ پانی ملا کر بلا لیں تاکہ  
غشاء سے بخف کو مسترخ کر دے اور قبض رفع  
کرے اس کے کہانہ سے دو تین گھنٹہ کے  
بعد تھوڑا سا یعنی دو تین ڈرام رخن ہائیں  
بلا لیں اگر اسکے کہانہ سے بعد بار دیگر سہل  
جاری ہو جائیں تو بار دیگر ادویہ مقویہ خوراک  
ملینہ دین اس مرض میں غذا کا بڑا خیال رکھیں  
کہ سہل الانضمام و مقوی ہو مثلاً شیر گاؤ اور  
شوربا سے حکم رقیق چاول یا ارار دشا اور کین  
لطیفہ کھلائیں اس مرض میں مریر کے بدن  
شکم کو چھین کر کہیں کیونکہ شکم پھردی  
لگنے سے اعصاب میں نفخ زیادہ ہوتا ہے

ایضا احبہ حرم من بہو حاسہ یعنی رہیم کے  
ساتھ جوں آوے تو بہتر ہے کہ یہ حاکم الازم  
صدمہ نہ پائے بلکہ ہمارے حرم کے یہ تہنہ  
سہا سہا اس اگر بہ اصول و خیال اس ایک اگر  
صبر و عی کے ہائی میں کہ کہ ہوئی ہوئی  
گوئی ان ساتھ اور رقیہ مفرہ میں لپٹ کر  
مقدار کے موافق دغین نہیں مردہ کھلا رہا  
حسب یم ریہ آوے اور حوالہ کسے نہ کرے  
کھلا میں صدمہ طوطیاہ گرین ہمو قافریہ  
دو گرین دو لون کواریک کر کے گولیاں بنا کر  
کہہ چوڑین اور ہر روز دو مین بار ایک ایک  
حب کھلا میں بعد اطلہا کہتے ہیں کہ مقدار  
طوطیا کی ایک مین کرنی چاہئے اور بعض کہتے  
کہ نصف گرس سے زیادہ دینا ہی چاہئے۔  
گر حقیقہ یہ ہے کہ کسی وریادی تہنہ کی مقدار  
پر دیا کی مقدار اختیار کرنی چاہئے اگر  
از ہند اسیر سے ہی فائدہ ہو تو تبدیل کرنا  
کرنی چاہئے لیکن ہر ہفتہ کو سفر میں اس  
طرح لپی اسیرہ اگر محکاف ہو آرام کی سواری  
جیسے کہ پانیا ریل کی سواری ہے۔ اور حب  
زخیر بند ہو جائے اور ضعف پائی ہو تو اسکا  
علی کریم مثلاً سیور ایک ایسڈ ڈالیٹ  
سہرا نفور کو شام یا نفور جفتین

نفور ضد البرید وین اور چند روز اسکا  
کر کے ہر آٹھ دن کو ایک دن لیکن آٹھ دن  
مقدار میں کم دینا کہ کہ عشا سے بلغیہ  
اس سے ادیت ہو لیکن فیروز کی  
سایہ پس سے بہتر ہے اسے فو کو بانی  
کے ساتھ رہو۔

حرم الہیہ بعض میں اس میں  
لیکن ایک مین اعتدال میں ہوتا ہے مثلاً  
لیغیہ کے ساتھ مختصر نہیں ہوتا ہے اور یہ  
بقدر ایک ہفتہ یا دو ہفتہ کے ہر ماہ حواہ  
معاہ عمار کا کاروبار اس حب میں ہونا  
ہے حملہ خشید اربعہ مین ہونا ہے اس وقت  
اسکی صدمہ عظیم ہونی چاہئے اور تہنہ کی  
خود کو دیکھا جاتا ہے یہ جبکہ حاجا دوم  
دوسری کجا پائی جاتی ہے اور یہ ہرخی یا  
تو خون کی طرح زیادہ مین ہوتی ہے یا سیاہ  
مثل خون منجھ رہا ہوتی ہے۔ بعض میں  
میں مقام حرم پر اسما مردہ پائی جاتی ہے اور  
اسکا مردہ عشا سے آبدار کر کے نامہ اسوجہ  
سے اسکا باہم سفید و مفری پائے جاتے  
ہیں اور کبھی عشا سے آبدار مین مقام دوم  
پر پانی محتج یا یا ہوتا ہے

## اسباب

سرد ہوا لگنا۔ ناواقف غذا کھانا نہ کھانا  
سچی دوا کا رحم میں حمل کرنا جیسا کہ یعنی  
حامل دانیان اسقاط حمل کے بعد رحم کی دوسری  
خفگی کے واسطے رحم کے اندر تارے کا بیہ  
کھدیتی ہیں اس سے سمیت رہا ہو کر طوائف  
کے ساتھ آمیختہ ہو کر یہ مرض پیدا کرتی ہوں  
مہل قوی مثلاً روغن جب السلاطین یا کلیل  
یا یہ مہلات کا بار بار کھانا یا صرہ و سقط یا  
امعا کا کسی سبب بند ہونا مخصوصاً مریض  
فندق کی وجہ سے یہ سبب کے اسباب ہیں

## علاج

در شکم زیادہ ہوتا ہے دبانے سے پیدر  
زیادہ ہوتا ہے حتیٰ ہی مانتہ ہوتا ہے اور  
بعض سرخ و صلب ہوتی ہے چہرہ اتر جاتا ہے  
اور درد بطور مفعول کے ہوتا ہے اور در زحیر  
جو حبش کے ساتھ ہوتا ہے شکم میں پایا جاتا  
ہے لیکن اسہال ہنن ہوتے بلکہ طبع مضر  
رہتی ہے اور کبھی غلیان دفتے عارض ہوتے  
ہیں اور یہ سوخت ہوتا ہے حکیم مریض شدت  
کرتا ہے اور اگر علاج نہ کیا جائے تو آخر زمانہ  
میں جو زمانہ قرب موت ہے در شکم پادہ  
اور بار بار ہوتا ہے اور نشیج کی طرح نوبہ کے

ساتھ ہوتا ہے تو متزلزل ہوتا ہے اور  
باقی رہتا ہے اور مفعول شکم پادہ ہوتا  
ہے اور بعض نفٹ ہوتی ہے اور حمل  
سرد ہو جاتی ہے ٹنڈا پیدا ہوتا ہے اس  
حالت میں مریض مہلتا ہے اور کہہ  
سے پہلے مطلق درمند ہو جاتا ہے  
اور یہ اس امر کی دلیل ہے کہ سعامہ در شکم  
ہے اور ادرامین جس کی قوت باقی ہنن  
ہی اور چونکہ یہ مرض مثل قولنج کی عارض  
ہوتا ہے کہ در شکم ہی ہوتا ہے اور نوبت  
کے ساتھ ہوتا ہے اور قوی شکم ہی ہوتی  
ہے لہذا انج و نون میں اس طرح نفقہ  
کیا جاتا ہے کہ قولنج میں سکون نوبت  
کے بعد در در طرف ہو جاتا ہے اور اس میں  
میں سکون نوبت کے بعد ہی در باقی رہتا ہے  
قولون میں غمزدست سے آرام ہو جاتا ہے  
اور اس مرض میں در زیادہ ہوتا ہے  
اور یہ مریض اپنے پاؤں کو سمیت کر شکم  
کے ساتھ لگا کر سوتا ہے کیونکہ پاؤں کے  
پیدا کرنے سے غشا سے آبدار شکم نمود  
ہو جاتا ہے اور اس سے مریض کو ادرامین  
ہوتی ہے۔

## علاج

## ورم قولون

یہ ورم قولوں کے خاص مقام پر جہاں اسکے  
ساتھ مصلے صغیر کا اتصال ہے عارض  
ہوتا ہے اور یہ ورم اکثر امعاء کے تمام غشیہ  
پر برابر ہوتا ہے اور کبھی غشائے بلغمیہ قولون  
کے ساتھ مختص ہو ا کرتا ہے لیکن اگر اس  
حالت میں اگر علاج نہ کیا جائے تو تھوڑے ہی  
عرصہ میں تمام غشیہ میں عام ہو جاتا ہے اور  
اسکو یونانی زبان میں ہیری لف لاسی میں  
کہتے ہیں اور اس لفظ کی تحقیق ورم کبد میں  
گزر چکی ہے جہاں یہ ذکر ہے کہ یہ ہی ورم کبد  
کے اسباب میں سے ہے۔

### اسباب

اسکا سبب سردی کی پیدائش ہے جو غذا  
غلظت یا ناموافق طبع کھانے سے ہوتی ہے  
یا سخت چیزوں کے کھانے سے جبہ مضغ کا  
کا اثر نہ پہنچ سکے جیسا کہ بادام وغیرہ میں  
کیونکہ یہ چیزیں اپنی صلابت کی وجہ سے ہضم  
نہیں ہوتیں اور جوں کی توں امعاء میں  
جلی جاتی ہیں اور غشیہ سے بلغمیہ قولون کے  
جینوں میں محتبس ہو کر ایذا دیتی ہیں اور انکی  
خلش سے ورم پیدا ہوتا ہے کبھی ضرر کے

اسم مرض کا یہ علاج ہے کہ اگر مریض قوی  
ہو تو فصد لین اگر ضعیف ہو تو تمام محل در  
بر اسے۔ تاکہ جو نکسین لگائیں اور فصد لین  
یا جو نکسین لگائے کے بعد فوراً دو گرین فیل  
تین چار گمشدہ کے بعد کھلائیں تاکہ درد  
تشنج کم ہو اور جب جو کھوں کے زخم بنے  
بند ہو جائے تو فلائل گرم بانی میں زکری کے  
نچوڑ دین اور دروغین تاربین اور سیرخبر کی  
کمکیہ کریں تاکہ درد و مرض رفع ہو۔ درد کے  
تسرع میں فیون کے ساتھ کلون ہی میں  
مگر اسم مرض میں سہل سرگردین اگر قبض  
تکمیل میں تنقیہ امعاء ضرورت ہو تو گرم  
بانی کا حقن کریں اس سے دو فایده  
حاصل ہونگے ایک تو امعاء کا فضول خارج  
ہو جائیگا دوسرا گرم پانی کی حرارت سے  
امعاء کو آرام ہوگا اور جب آخر مرض میں  
ضعف زیادہ ہو تو لوٹ دین یا منہاب  
براندسی دین اور پرہیزگار کو ایونیا کاریناں  
پانی میں حل کر کے دین اس سے اور تو کچھ  
فایده نہیں صرف مریض کے وارثوں کے  
دل خوش کرنے کو ہے ورنہ اس حالت میں  
مریض جانبر نہیں ہو سکتا جبکا کوئی علاج  
نہیں۔

سبب سے ہوتے ہیں اور کبھی انکا کوئی سبب ظاہر نہ نظر ہی نہیں آتا۔

### علامات

جب یہ درد عتامے لمبئیہ میں ہو تو درمی  
اوس مقام پر ہوتا ہے جو عظم و رک کو جابجا  
کے مقابل ہے اور دبانے سے درد زیادہ ہوتا  
ہے اور جیلنگلی سے ٹولا جائے تو قہر سے  
باطن میں درد معلوم ہوتا ہے طبع قبض ہوتی  
ہے اور بے دوسرے آئینہ تک پہنچ جاتا ہے  
تو علامات ناگورہ کے علاوہ تب بھی ہو جاتا  
ہے اور محل درد برتنی درد و مختوش ہوتی ہے  
اگر اسکا جلد علاج نہ کیا جائے تو عضلات ظاہر  
اطن تک ورم پہنچ جاتا ہے اور آذین بجا  
ورم و خنی کے کیفیت پیدا ہو جاتی ہے اور  
پلیب پڑ جاتی ہے اور ریم پیدا ہونے کی قریب  
جسم مع لرزہ و ناوض پیدا ہوتا ہے جس سے  
ظاہر ہوتا ہے کہ اندر کا ورم پختہ ہو گیا ہے  
اس ورم کا انجام یہ ہوتا ہے کہ یا تو ورم  
کی جابج ہوٹ جاتا ہے اور ریم عشاء آدرا  
برج سٹائیر محیط ہے گرتی ہے اور یہ  
حالت بہت سی ہے یا باہر کی طرف ہکا  
خارج ہوتا ہے اور یہ پہلے کی نسبت بہتر ہے

### علاج

جب شروع مرض میں غشاوی لمبئیہ میں  
درد ہو تو دسے انکسور نکلیں نگاش  
تہا گرم پاؤں کا یا اسکاٹن لیا۔ ملا کر مارا  
قہنہ کرے کہ اسٹیک سے سہ ماہ میں  
خارج ہو جائیں اور جب ثابت ہو جائے کہ  
درد اور ورم رفع ہو گیا ہے تو دسے ہڈیاں  
تک روغن مید انجیر کا حیارم ہصدہ میں  
محلول تاک ملا کر مسلسل دین اگر ایک فنہ  
کے مسلسل سے فائدہ نہ آئے ورنہ دوبار  
دین تاکہ سدہ خارج ہو جائے اور جب  
کے زخم کا غول بند ہو جائے تو گرم پانی  
کی تکبیریں اسکے ہی موقلم سے نکلیں تاکہ  
اوتہ طلا کر سن تاکہ ورم دین ہو جائے جب  
یہ مرض مضمون یہی ہے مسئلہ مواص  
تو نیش گیس کا بلا سٹر لگائیں اگر دوسرا  
تک ورم پہنچ گیا ہو اور ورم میں صلابت  
بھی ہو تو تخم کان یا بی میں بیکر صا  
اور جب ثابت ہو جائے کہ اوس میں ریم  
ہے تو العجار کے اہطار کے انجیر زیت سے  
خارج کر دین اگر اسکے سبب سے کبد ہی تو  
ہو تو اوسکا علاج کریں۔

### ہمال

سے خون و بلغم انکے ساتھ بہن ہو تا البتہ  
اسہال کے ساتھ غذا سے غیر سہم خارج  
ہوتی ہے

### علاج

اگر بطنی اور ندائے ناموافق اسکا سبب  
تو خفیف مسهل مثلاً سفوف رورس کیونکہ  
یا روغن سداجیر دین اور روغن میدا پنج  
افضل ہے مگر اسمین قدر کے افیون تیز  
کر لین تاکہ پیچ بیدار نہ ہو اور مسهل کا فائدہ  
ہے کہ غذا سے غیر سہم جلد دفع ہو جائے  
اور اسہال برطرف ہو جاوے اور اگر اس کے بعد  
ہی اسہال باقی رہے اور باوجود دفع ہو جائے  
غذا سے غیر سہم کے اسہال بند نہ ہوں  
تو اوویہ تقویہ عشا سے بلغمیہ مثلاً سلیمو  
ایڈ ڈائلوٹ سادہ پانی ملا کر یا سفوف کدو  
بھنی سمع ڈھاک یا دولون ملا کر پی تاکہ دوا  
کا فعل قوی ہو جائے۔ نوع دیگر ہلکا  
شخص کے واسطے مہیر ہے جو تھوڑے سے  
محتجب ہو صفد آب نہ تیرا کہ کھانے  
ٹکیچر کینو ٹکیچر رورس ہر ایک نصف ڈرام  
ٹکیچر افیون ۵ قطرہ دیرہ نہ دوائس  
مک سادہ پانی ملا کر ہر ایک دست کے لکڑی  
ایضاً جب اسہال کے ساتھ سہجش شروع

اسکو لوانی زبان میں ڈالیں یا یعنی چریا  
اسہال کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ ہے کہ  
اس سے خارج ہو مقدار میں زیادہ اور غلام  
بہن بقی ہو اور یہ کبھی ایک خاص صورت  
پر ہوتے ہیں اور کبھی لوان مختلفہ پر اور  
اسہال کبھی قسم کے ہن دل یہ کہ غذائی  
اور قریب درست آتے ہیں و دم رقیق و  
صد اوئی اسے ثابت سہم مائی حیا جمہیر  
روغن یا چربی خارج ہو خون اور خراطی  
اس کا ذکر سابق میں ہو چکا ہے۔ مابعد  
تہ اول جو غذائی ہے اس کا سبب عدا  
ناموافق یا زیادہ کہتا ہے یا دین کو مری  
لکا جس سے غذا ہضم نہ ہو یا حرکات بدیہ  
جیسے اسے پیشہ بدیہ یعنی طعام میں نہ کور ہو  
یا حرکات ہاضمہ مثلاً خوف کثیر اور  
بدن کی کمزوری مثلاً کدو ایل سل میں ہوتا  
ہے کبھی عشا سے بلغمیہ معدہ پر شور پیدا  
ہو جائے اور جس سے غذا ہضم نہیں ہوتی  
جس سے اسہال پیدا ہو جائے ہیں

### علامات

خود اسہال ہی شاہد ہیں کبھی ان اسہال کے  
ساتھ قدر سے درد پیچ و منقبض ہی ہوتا  
ہے لیکن دست جانے سے درد رفع ہو جاتا



ہو اور بیمار صغیف ہو اور اجتماع خون در دم کم  
 ہو اور ساتھ ہی اسہال ہی فیتق آوین اور در  
 ذریعہ کم ہو تو یہ دوا بلا مین ایک ہی دوز  
 میں اسہال فیتق و پختی کو بند کر دے گی صفت  
 آب آئینہ تیراب گند پاک ۱۵ قطرہ اسپرٹ  
 کلورافارم ۲۵ سے ۳۰ قطرہ تک ٹنگچر کینو  
 میڈرام سے ۲۰ قطرہ تک ٹنگچر اویم ۲۰ قطرہ  
 آب سادہ نیم اونس دو دو گنتہ کے بعد یہی مقدار  
 دین نو عدل یک دستور اگر یا ایک اونس ٹنگچر  
 کینو یعنی کہتہ سفید ٹنگچر کینو ٹنگچر دربر ہر  
 میڈرام ٹنگچر افیون ۱۰ سے ۱۵ قطرہ تک خوب  
 ملا کر ہر دست کے بعد بلا مین فائدہ مستور  
 کر یا بینی آب طین فیو لیا سے مرکب حکو چاک  
 کا چھر کمونڈ کہتے ہیں اس طرح بنایا جاتا ہے کہ  
 کھڑا مٹی صاف دو ڈرام شربت نبات نیم اونس  
 عرق دارسینی سات اونس صمغ محلول باب  
 نیم اونس سب کو ملا کر خوب مل کرین اور بوتل  
 میں محفوظ رکھیں اور بوقت ضرورت استعمال  
 میں ملا دین۔ یہ بھی واضح ہو کہ نسخہ مذکور  
 کے ساتھ سلفیورک ایڈ شریک کرین کہتے  
 اور کافل کھڑا مٹی کے ساتھ باطل ہو جاتا  
 اسی طرح سلفیورک ایڈ کو مستور کر یا یا آب  
 یا پلبالی اسی ٹیٹ یا ایونیا اور ہر ایک ایسی

کے ساتھ ہمیں یہ ادویات متریک ہوں  
 نہ ملائیں کہ اور سکا فائدہ باطل ہو جاتا ہے  
 اور جو شخص شراب بہتر کرتا ہو وہ سکو  
 ٹنگچر اسے مذکورہ کے بجائے سفوف کربا  
 مرکب اگرین سے نصف ڈرام تک دیا  
 کافی ہے نیز اس نسخہ کے ہمراہ سفوف کینو  
 صمغ ڈباک ۵ سے ۲۰ اگرین تک اور نیز  
 افیون ساوہ سفوف کر کے کہلا نا سفید و محو  
 ہے اور گالک ایڈ ۵ سے اگرین تک  
 ٹناک ایڈ یا ڈورس بوڈریا پلبالی اسی  
 ہمراہ افیون خالص کہلا نا سفید ہے  
 صفت سفوف کھڑا مٹی مرکب  
 کھڑا مٹی پانچ اونس دارسینی ڈباکی اونس  
 سفوف صمغ عربی دو اونس جوز بو اسف  
 اونس سب کو باریک کر کے پارچہ بزرگ  
 اور سفوف بنائیں۔

اگر خوف کثیر کے سبب سے دست آوین تو ہوا  
 کو مسهل نہ دین بلکہ اسکے عوض ادویہ  
 دین اگر ثبور غشائے بلغمیہ معدے کے سبب  
 اسہال بد مزہمی ہو تو اسکی علامت یہ ہے  
 کہ اسوقت تالو اور زبان اور لب پر بثور  
 پائے جاتے ہیں اور شب سے عادہ حریرہ  
 کھانے سے اذیت ہوتی ہے اور اکثر شکم

میں جلن پہنچتی ہے۔

علاج

شکیر رو بر ب نیڈرام سے ایک ڈرام تک سہاگ  
صاف و سوڈا کاربناس ہر ایک ۵ سے گرتے  
تک شکیر افیون ۱۰ قطرہ تک پانی میں حل  
کر کے روزانہ ۳ مرتبہ دین۔ اور جو شراب سے  
بہرہ نیکرنا ہو اسکو سفوف رو بر ب ۵ گرین نفو  
سہاگہ ۱۰ اپن کٹر یا مٹی صاف ۵ گرین پافیلن  
جو اہم حصہ گرین سب کو ملا کر روزانہ تین بار دین  
اگر اس سے شکایت رفع نہ ہو زنا بیت ہو جائے  
کہ غشائے بلندیہ پر بنو سے زخم پڑ گئے ہوں تو  
کاسٹک نفورہ ۱۰ گرین۔ افیون خالص ۱۰ گرین  
ڈبل روٹی کے گودے میں یا صمغ عربی محلول  
آب میں گولی بنا کر روزانہ ۳ بار دین اور اس  
روزانہ میں اس تدریس سے زخم اچھے ہو جائیگا  
او کا ناک فومی یعنی دس بارہ گرین کاسٹک  
ایک اونس مصفے پانی میں حل کر کے بنو روٹ  
بر لگائیں۔ اگر کچھ اس قسم کے سہاگ عارض  
ہوں تو سہاگہ صاف دو گرین سوڈا کاربنا  
ایک دو گرین کٹر یا مٹی صاف ایک گرین  
تینون کو سفوف کر کے روزانہ ۳ بار دین اگر  
ایک مرتبہ اس دے کے ساتھ نصف گرین رو بر  
شریک کر کے دین تو زیادہ مفید ہے رو بر

لی مقدار قلیل صبر سہاگ کے واسطے مجرب ہے  
اور گرین کاسٹک نفورہ ایک اونس اور ۵  
صاف پانی میں حل کر کے چمکے ۵ دس سے  
ملا کر سب کبھی اس سہاگ سے بچتے ہیں  
ہو جاتی ہے اس صورت میں بچتے کا علاج  
کر س جو بیشتر لکھا گیا ہے اور جب سہاگ  
بدا ہو جائے تو غدا سے سہاگ لاسٹام سہاگ  
شیر مادہ گا دیا اور ۵ بائیس ۵ سے کچھ  
شوربا سے کچھ ہلکا اور ۵ یا ۵ سے کچھ  
اور دین و شکم طویل کو موسم کے ساتھ گرم  
رکھیں۔

اور جب سہاگ صغریٰ دین تو فکی عکلا  
رنگ سہاگ کی رو دین یا یہ ہی ہے اور ناک  
ساتھ سوزش بھی ہوتی ہے جس سے ہتھا  
مستعد پر سوزش ہو جاتی ہے اور کبھی شور  
خرد پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ مرض بھی  
ایسا شدید ہو سکتا ہے کہ ہر حصہ کے ساتھ سہاگ  
ہو جاتا ہے کہ ہمیں بھی ہر ہار جاتا ہے  
آنکھوں اور کپٹیوں میں گرہ سے پر جاتے ہیں  
بعض ضعیف ہو جاتی ہے یا تھ پائون کہ  
عضلے اینٹھ جاتے ہیں ٹنڈ سے لیتے  
یدن کی جلد سرد ہو جاتی ہے اور ان ذائقہ  
میں اس طرح تفرقہ کیا جاتا ہے کہ سفید

اول بید ہو جائے اور اس سے اس سال کے  
ارہ آتے اور یہ بہت عرصہ اگر خارج ہوتا  
ہے اور اس میں بارہ سال و اڑھائی صفر  
نقشہ بنانے والا ہے۔

عالمیہ

تاریخ ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
دور ہمارے ۱۰۰۰ و ۱۰۰۰ سال سے لگا کر  
یہ تاریخ ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
الغنیہ ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
تواریخ ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
خشت ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
گوہر ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
حاصل ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
صفر کی ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
سین ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
نقل کی ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
کی حاجت ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
تکلیف ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
پلاوین ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
حلے ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
ایونیا کا رہنا ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
حل کے ۱۰۰۰ سال سے لگا کر اس سید کے  
مقتب ہو در امیوہا یا کلارک استراک

بلا میں اگر کلارک ایتھ لفظ رام پانچا  
قطرہ سلفیو کر ایتھ لفظ و ایتھ لفظ  
یانی ملا کر بلا مانا زیادہ تر عید ہے۔

اس سال یانی التہ لفظ کو۔ مردہ ان کے  
وقت سید سنیہ چنانچہ مانیہ یاد و مدد  
فوت ہضم سے رہا۔ بلا یا جاوے عارض  
ہوئے ہین اگر ان سال کا عید تدارک کیا  
جاوے تو عید عتاسہ لفظ اس سال صفر  
درم میں بتا دیا۔ حال اس سال یانی  
کبھی حوالہ اور یوڑ ہون کوئی لاف  
ہو جاتے ہیں اور یہ اس وقت ہوتا ہے  
جبکہ مانی ہضم سے ہوا میں فساد  
اگر یہ رست مذکور کئے جائیں تو ان سے  
سید پیدا ہو جائے۔

### اسباب

فوق  
اطفال کو صدف معدہ و معال سے حوا  
عدا کہلے اور انیت سرور دناں سے  
پیدا ہوتی ہے یہ مرض لاحق ہوتا ہے اور  
کہ ہی اس انیت سے پہلے دماغ متورم ہوتا ہے  
پس اعصاب کے ذریعہ اس انیت کا اثر معدہ  
میں پہنچتا ہے اور اس سے منفعت پیدا  
ہو کر یہ مرض لاحق ہوتا ہے اور جو انون  
اور یوڑ ہون میں اس مرض کے وہی اسباب

ہوتے ہیں جو ہضیہ کے ہوا کرتے ہیں اور  
کسی ویہ مسئلہ مقویہ مثلاً احب الباطین  
وکلہا کہانے سے ہو جاتے ہیں

### علامات

کون میں اسہال یقین مانی کے ساتھ قدر  
درہمی ہونا ہے جس سے کچھ اسہال آئے ہو  
پیلے روتا ہے اور یہ اسہال اکثر غذا کھلا  
یا درود ملائے کے بعد عارض ہوئے ہیں  
اور جب اسکا سبب سرد دردن دور ورم  
ہو تو کچھ مقرر ہوتا ہے میند کم آتی سے تب  
ہو ماسے کچھ رہا ہے ہر سرگرم ہوتا ہے  
پیس یا زیادہ لگتی ہے اور جب جوانوں کو یہ  
مرض ہو اور ہضیہ ہی پہلیا ہو تو ہضیہ  
کا میند خیمہ سمجھنا چاہئے اور اسہال مانی کے  
جاری ہونے سے پہلے اکثر اسہال غذائی  
یا صغرومی ہوا کرتے ہیں اس بعد مانی پیدا  
ہوتے ہیں اور درود کم ہوتا ہے معکہ مقابل  
سیقدر ازیت محسوس ہوتی ہے پیاس پیاس  
لگتی ہے اگر اس حد تک ہو پھر صحت ہو جا  
تو ہضیہ نہیں کہنا چاہئے اگر حد ہلاک کو  
پہنچ جائے تو ہضیہ کہنا جائز ہے اور قیاساً  
علامات ہضیہ ہی اوسکے ساتھ موجودگی  
اور جو ادویہ مسئلہ معویہ کے کہانے سے ہو

اوسیر اور وہ مسئلہ کی سختی ہو نہ سہا رتے ہی  
ہے سبز ہنر پہلے اسہال غذائی آئے ہیں اور  
مہا میں یہ دوسو سن ہوتی ہے اور پیاس  
لگتی ہے اگر ادویہ مسئلہ راوہ کراہی ہا میں تو  
علامات ورم معابد اسہال مانی ہیں

### علاج

جب کچھ کو یہ مرض لاحق ہو اور اسکا  
سبب معده و معامہ و نوبہ راوہ گا و درود  
آب آگ ایک حصہ ملا کر بہت کم صرف ایک  
دو قاشق ایک ایک گنڈے کے بعد ملائیں  
تا کہ معده تسکلی ہو اور سرہلین ہضم ہو جائے  
بفین ہے یہی تدبیر کافی ہوگی اگر کچھ کو  
اسہال مانی ورم معالے صغار کے سبب  
ہوں اور میند صرف مانی اسہال درود  
اسہال کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور بار بار  
اسہال آتے ہیں اور کبھی خول آلود ہی آتے  
ہیں اس حالت میں ادویہ قاضیہ کے کہانے  
سے ضرر پیدا ہو ماسے لہذا اسوقت اہل  
میں کا سٹر اوہل ایک دو درام حسب ضرورت  
تین تین بار جا رہ گنڈے کے بعد ملائیں تا کہ  
دو آنکہ اسہال میں ملے ہو جائے اس  
روا سے اسہال و قلیق طفل و خوف حدوت  
سہرام برطرف ہو جائے اور کچھ کو نیند ملے

عیا آگ پر پانی پڑ گئے سے اور کاشغلہ  
فرہ ہو جاتا ہے اس دوا کے استعمال سے ہی  
سہ ہو جاتی ہے اگر دست بند ہو جانے  
کے بعد ہی آگ سے داغ پانی پڑے تو یروا میڈیا کر  
سہ قدر پانی زیادہ کھلا لیتے متلاشتش باہر  
بچہ کو ۵ گریں اور ۵ سال کے بچہ کو ۱۰ گریں  
دین تاکہ دماغ کو آرام ہو اگر اس سے کم مقدار  
میں دینے کے تو فائدہ نہ ہوگا صحت یل نشین  
کا سٹر آویل جو اس مرض میں دماحا ہے  
روغن سیدہ اجیر ایک ڈرام - صمغ عربی ۲ گریں  
سات سیدہ ۴ ڈرام - آب نعنع ۱۰ ہودہ ڈرام  
سبک ملا کر اسکا ایک ایک ڈرام یا چار گندہ  
کے بعد دین یہ غذا طفل صغیر کی ہے تو پانچ  
سال سے کم عمر کا ہو تو عدل بکر سفوف صمغ  
عربی ۳ ڈرام سفوف نبات سفید ۳ ڈرام  
عطرہ بودینہ دو قطرہ - روغن سیدہ اجیر ایک انسر  
آب سادہ ۶ ڈرام بدستور مشہور سب کو حل کرین  
تاکہ مثل دودھ کے ہو جائے اگر دقیق رہ جائے  
تو صمغ عربی کا وزن زیادہ کر دین اگر گاربا سو  
تہ پانی ملا دیں تاکہ دودھ کے توام پر آجائے  
اگر اس سال پانی کے ساتھ قدر سے بنی ہو  
کو اکثر یا سنی صاف ایک سے ڈبرہ گریں تک  
بہ متوجہ سیم گریں روغن نیل گریں ہتھکٹ

لقد ذائقہ ملا کر سفوف تاکر بہ آگ آکر  
دین نوع دیگر سفوف رک الیڈ ڈالمو  
۵ قطرہ سات سفید بقدر ذائقہ - آب سادہ  
ایک اونس ملا کر قدر چھپ جائے ایک ایک  
گندہ کے بعد پلائیں - اگر اسکا سبب  
اذیت سرور دندان ہو تو لنتہ کو نشتر سے  
اگر دین اور غذا خلیل دین اور اکثر شیر گاؤد  
آگ ایک برا کھائیں ایضا کلو مل ایک  
۱۰ گریں تک - پلمانی اسی ٹیٹ نصف  
ایک گریں تک سات سفید تین چار گریں  
باریک کر کے چار حصہ کریں اور ایک ایک  
حصہ تین تین چار چار گندہ کے بعد دین  
اگر درم دماغ کے سبب ہو تو صمغ کدوم  
دفع ہو اس سال بدنکریں روزہ صا دماغ  
زیادہ ہو جائیگا اگر یہ درم دماغ اذیت ہو  
دندان کی وجہ سے ہو تو لنتہ کو نشتر سے  
کریں اگر قرب بروز دندان کی وجہ سے ہو  
تو اس صورت میں ہی قدر خون لنتہ  
سے نکال دینا مفید ہے اور نیز علف ازان کے  
وسط میں ابھری ہوئی تھری برہر ایک  
کان کے سبب ایک ایک جو تک لگائیں  
اور دودھ سے جگا نشتر درم سادہ میں  
لگا لگائے پلائیں تاکہ سادہ حضرت خا

اگر اس سال پانی کے ساتھ قدر سے بنی ہو

## پراسیویٹ

ہم اپنے احباب اور خیر خواہ اصحاب کو جو ہمیشہ ہماری حیرتی مسرت کو ایسی خوشی و مسرت تصور فرماتے رہتے ہیں ہمارے خوشی سے ایسی اس تبادالی میں شریک کرا جاتے ہیں کہ ۱۲ نورستارہ سلطان ۴ جمادی الاول کے سال ۱۲۸۷ھ کو ہیک صبح کے ۵ بجے خداوند تعالیٰ نے اسے فصل دکر مے سے افغانی اور زرد نریمہ مطاف و یا حکام ممتاز علی خان قرار پایا احمد لد علی داک اب دعا ہے کہ پروردگار اوسکو جمیع حوادثے مانہ سے محفوظ رکھ کر عظمیٰ عطا فرماوے۔ چونکہ حاکم اہدیم الصرہی کے سبب جداگانہ خطوط لکھے سے معدور تھا اسلئے عام دوستوں کی اطلاع کے واسطے یہ خبر سطور حوالہ رسالہ ہوئیں۔

حاکم ارشدہ المحکم حکیم احمد علی خان برادر ایشور و ایشور سالہ کیسل الحکمتہ لاہور

## مجلس شیری مسلمانان لاہور

ہم ہایت حوس ہوئے کہ کشمیری مسلمانان لاہور سے ہی ایسی ترقی و سرسری کے واسطے ایک محضر قائم کی۔ فی الواقع مسلمان کشمیریوں کی حالت نہایت قابل رحم ہے اگرچہ انکی یہ حالت خود انکی ہی ہستی و عظمت کا نتیجہ ہے لیکن اسپین ہی شک نہیں کہ ملکی نگرانوں کی طرز حکومت و سلوکی کو ہی اسپین مت کچھ بدل ہے۔ کشمیر میں حسن نامہ میں اسلامی حکومت تھی یہ لوگ سمجھ بٹھے کہ یہ دور ہمیشہ رہا اور حکومت میں ہم ہی چل رہے تھے اسی خیال میں رہتے ہو کر ایسی ترقی کے سبب ہوئے کہ مگر حکومت کا بلبلہ ہے یکایک حکومت نے بدلنا کرایا اجیزانہ انقلاب حکومت میں کتر سیر سخت قحط پڑا حکام وقتہ قحط کا انتظام کچھ کر سکے ناچار لوگ ہی سخت نظیر و ظلم کو حیرا کر کھینچا بہین حق جوق آگئے کچھ ضلع کو حوالہ بہین گئے اور کچھ لاہور پہنچ گئے ہمارا چہ بہت سگہ کو آبادی امرتسر کا یہ عود موقع مل گیا اوسنے فادر دون کو فیصل امرتسر کے اندر جگہ دی ہر حصہ ڈھونڈنے کو نیکے کا سہارا ہو گیا مگر ہمارا حصہ اوس فیاضی فراخ دلی کے ساتھ ان عربوں سے ملو کہ نہ کیا ہیگے لئے وہ اپنی قوم کے حق میں مشہور تھا جس قسم کا ہندو جاننے تھے اسپین انکو کچھ ہی بد دندہ دی اور ہر ہمارا ہر گاہ کہ کو انبی عایا کی جلا وطنی اور محاصل سلطنت کی کمی پر نہایت سیرس میں ہوا اور اسنے راہ اسی جزیرہ کا انتظام کیا لیکن گور سے وقت پر کیا ہو سکتا تھا اسوعن کشمیریوں کی بد حالی تھے اور کیا ہوتا ہوگا۔

اس بارک حالت میں اوکو صحت ست سمارت تھا (کچھ بہا ہوا) وہ وہی آواز اور بات کرتا کہ  
 اس نے ملک قوم پروری کا طوطا لے کر شال کا تبدیل فرمایا وہ مسافر اور اس ملک  
 کی حالت ایسی اس پر ہے کہ اگر حصہ احسن کے کاموں لکھتا ہے تو اس میں اور کچھ مسرت اور مسرت  
 میثوں کو ہاتھ نہیں لگاتے ہی وہ کہتا کہ مال کا رتبہ زینت اور کسے مال کے مسرت  
 اخلاق سے ما اقبہ بین اکو مسرت سمجھتے ہیں یا خود اس کا حال کہتا ہے کہ اس کا مسرت  
 شریعت و مال و اور حسن خلق و دست بردار ہیں ایسے دولت مند قاریب اور زرگوں اور ہالوں  
 کی عزت کرتے ہیں اکثر حکام سے ملے باہر میں کشمیریوں کو مائیت کی نظر سے دیکھنے کی ایک اور چیز  
 بھی ہے کہ وہ اندیش لوگ خیال کرتے ہیں کہ اس میں فحش مسرت کا رواج ہے اس لیے اسے لڑکے اور مسرت  
 اپنی انکس کے زہر کو ہنس دیکھتے ہیں اسے لوہے میں کہ حالت میں جو کہ یوں اور حالت میں کی کہتے ہیں  
 کیا وہ مسرت کی مسرت ہی ہی ہیں تمہاری نسل سے کوئی نہیں لکھو کہ وہ مسرت کہہ دیتے ہو کہ یہ فرد ردل  
 ہے کیا کہتے ہو ایک ملازمین کے مدد میں کہ شریعت کے سامنے ردل ہو ہوں پس اس ایک  
 فرقہ کو مطعون کرنا اور اسے عمومی مذکور یا علین حاکم ہے۔

اگر یہ اس سے مفاد میں کامیاب ہوئی تو ہمہ نفس کرتے ہیں کہ غفریرہ دن انہو اللہ سے کہ  
 یہی کشمیری جو حفات کی نظر سے دیکھ جاتے ہیں غفریرہ میں شہر میں شہر مسرت می بدلتوں  
 ہم ملہ ہو جائیں گے اگر العاف سے لکھا جاوے کہ لو بھاڑا اسالی ہمدردی دعوت اسلامی و قوت و طر  
 اہل بیاب کا بھی فرض ہے کہ اپنے اس غرض ہائیوں کو ہر طرح کی مدد دیں۔

اس انجمن کے اغراض و مقاصد یہ ہیں (۱) یتیم بچوں اور اوارف مسلمان کشمیریوں کی مدد کرنا  
 (۲) قوم میں جو رسومات و رواج باگئی ہیں ان کی اصلاح کر کے ان کو متشکر کرنا (۳) قوم میں اتفاق و  
 ہمدردی کا بیج بونا (۴) قوم کو تجارت صنعت حرفت و تعلیم کا شوق دلانا اور اسکے ذرائع تہانا۔

اس انجمن کے ایک پانچواں سالہ ہی شائع ہوتا ہے جس کا چوتھا نمبر ہماری نظر سے گزرا اس میں ایک  
 مضمون حضرت ابو اصفہ سے رضوانی کا ہماری نظر سے گزرا اس میں اللہ تعارف میں مرکز و قلم  
 و عودت بلع کا بکا بکا کہہ رہی ہے کہ آپ اعلیٰ درجہ کے فاضل ادیب لیب محقق اور ہر ایک فن  
 میں ماہر کامل ہیں اگر ایسے ہی اصحاب اس مجلس در ہالہ کے معادل و مددگار رہیں گے تو کچھ نہ ہنر  
 کہ ہمہ محاسن بہت جلد اسے مقاصد پر کامیاب ہوگی۔ ہمارے انکمین مشتاق ہیں کہ اس رسالہ میں  
 ایسے ڈیڑھے انکے افادات و ملفوظات کے مطالعہ سے محفوظ ہوں۔

# شماره سالانہ لکھنؤ

بابت دسمبر ۱۸۹۶ء  
نمبر ۱۲ جلد ۱۷

Volume 17 December, 1896 Number 12

تکمیل الحکمت کے اغراض

This paper is offered as a means of spreading far and wide (1) The principles of the science of Hygiene (2) Such measures as are best calculated to preserve health and guard against the conditions which lower the standard of public health (3) The results of researches of the Sanitary Department Punjab in respect to the Sanitary Condition of Province (4) The English & native mode of the treatment of disease and the restoration of the public health.

یہ رسالہ ماہوار لکھنؤ کے  
پہلے نمبر (۱) حفظ صحت کی تعلیم  
کیا افعال الاعصاب تشریح (۲)  
عوام الناس کو صحت کی تباہی سے  
بچانے کے لئے امداد و اسباب  
ذوقیہ (۳) محکمہ صحت پنجاب  
کی تحقیقات دربارہ صفائی و صحت  
(۴) دہلی میں تفریحی طرح علیحدہ  
(۵) محکمہ صحت میں تفریحی طرح علیحدہ  
فن حکمت کے انتظام (۶) تفریحی

دوسرے طب پر مدلل بحث

شمارہ سالانہ لکھنؤ

ماہوار ششماہی سالانہ

نمبر ۱۲ جلد ۱۷

روما دہلی

شکریہ یاد دہانہ

Subscription Rates

For 12 months subscription 2-13-0 = 4-3-6 = 0-4-0  
For 6 months subscription 1-14-0 = 2-1-0 = 0-2-0  
For 3 months subscription 0-14-0 = 1-5-6 = 0-6-8

Aligarh Press

(۱۸۹۶ء)



یہ سالہ اصحاب کی خدمت میں بلا درخاست ہی پہنچا جاتا ہے۔ مگر کوئی نامعلوم ہو ہفتہ کے اندر مطلع فرماویں ورنہ خریدار متصور ہو سکے گا۔ جو اصحاب یہ نام کا رسالہ سکرانا چاہیں برقم و حجت لاداہی پتہ تمام خط و کتابت سہ ماہی الحکامہ الحکیم احمد علی خان ایڈیٹر و پرنٹر کے نام لاہور منقسل کو توالی کے پتہ پر کریں۔ روپیہ مذکور یعنی نئی آرڈر بھیجیں اگر ٹکٹ ہوں تو آدہ آنہ کی روپیہ یا دہ ارسال فرمائیں اجرت اشتہارات فی سطر مرنی صفحہ سے زیادہ رعایت کے لئے رعایت ہوگی۔

### معمول احمدیہ

یہ ایک طبی کتاب فن جراحی کے متعلق تین حصوں میں منقسم ہے۔ یہ مبتدیوں کے لئے ایک مستقل درسی کتاب ہے اور مہتمیوں کے لئے عمدہ دستور العمل۔ ڈاکٹر فی یونانی، دونوں طریقوں سے عمدہ علاج بتائے گئے ہیں۔ عضو کی تشريح و فعال بیان کئے گئے ہیں۔ علامتیں ایسی عام ہیں کہ ایک عام آدمی بھی آسانی سے مرض کی تشخیص کر سکتا ہے۔ ہر ایک مرض میں پہلے متعدد دوا کریری کی گئی ہیں۔ ہر یونانی پیر ہندی دوا کوئی سال سے تجربہ میں آچکے ہیں۔ یہ کتاب ڈاکٹر وان کسٹلے کی تھی۔ یہ مفید ہے۔ ہر قسم کی دوائیوں اور کپسول کے لئے ہر ایک موقع عمل پر تصویریں بھی دی گئی ہیں۔ انگریزی الفاظ سے حجاز کا کیا ہے۔ اسکے سہ ہونے کی کئی ڈاکٹروں اور مستند طبیوں نے تصدیق کی ہے۔ جو اسکے اخیر میں درج ہے۔ جیت حلف ڈاکٹر محمد دوم علی حصہ سوم ہر کل عمدہ محصول ذمہ خریدار مشتری ربہ الحکامہ الحکیم احمد علی خان مصنف

### اسرار الصوف

یہ علم تصوف میں ایک مستند کتاب ہے۔ آج کل اردو زبان میں ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جمع مسائل جزوی و کلی علم تصوف پر مبنی ہو۔ ہمیں یہ سہل و مخفیع زبان کے لئے ہیں جو شاہ سالہ سال کی حد کے بعد مریدان اسرار الاعتقاد کو تلقین کیا کرے۔ یہی علم ہے جو علوم متعارف نہر حید کے بعد ان کے لئے ضروری ہے۔ انسان کو خدا سے باہر اور خلقت عقل سے فریق کر کے اس کو انا و ساجدات کا خطاب دیا اور اس کی شائستگی میں سے کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اور اوستی کو حید کا مالے اور اسان کا کل کا رتبہ حاصل کرے۔ یہی علم ہے جو ہر سبب حاصل ہونے میں اور اسان فرستون کے لئے بھی بڑھ جاتا ہے۔ اس کتاب میں تصوف کے تمام مدارج شرح و ربط کے درج ہیں۔

ت حصہ اول ۱۳ حصہ دوم محمد محصول ذمہ خریدار مشتری ربہ الحکامہ الحکیم احمد علی خان مصنف

اسمال یا نازخ ہوتے ہیں۔

اسد جیاد

اسلیدہ میں طبعیت کمزور ہوتی ہے اور دہشت یا دہشہ ہوتی ہے۔ کیونکہ کھانا کی طبیعت میں اس حالت میں ہضم ہوتی ہے۔ یہاں تک کہ اس کی طبیعت میں اسلیدہ آئینہ ہوتی ہے اور گرم سڑانی سے سبب اسلیدہ کی طبیعت میں ہوجاتی ہے اور وہ غذا کی طبیعت کو ہضم نہیں کرتا اور یہ ذہنیت اسمال میں خارج ہوتی ہے۔ اگر گرم ہوا یا گرمی کے واسطے تو یہی اسمال جاری ہو جاتی ہے۔

علامات

اگر لبد یا معالے اشاعتی کے سبب یہ مرض لاحق ہو تو اس وقت مقام معالے اشاعتی پر جو جگر کے سبب ہے درد محسوس ہوتا ہے اور اس مقام پر انکی کے ساتھ ٹھونکنے اور دم دسختی محسوس ہوتی ہے لیکن اس کے ساتھ ہی نہیں ہوتا اور جو ہوتا ہے تو مت کمزور کبھی اس کے ساتھ یہ قحان بھی ہوتا ہے اور اسمال جو خارج ہوتے ہیں دہشت اور کھانا اور ہوتی ہے اور جب اس کو کچھ دیگر چیز جاتی ہے اور سرد ہو جاتا ہے تو کھان کی طرح سفید و سنجہ نظر آتا ہے اور اس کو آگ پر ڈالنے سے دغن کے جلنے کی سی چرائی جاتی ہے۔

میں بعد اگر اسمال مافی ہوجائیں تو ادویہ اسمال سے اونکاء لایا کر میں اور اگر وہ اس میں بدلتے ہیں مثلاً اگر پہلے دوا قوی ہی نہ تھی تو میں اگر جوانان اور لڑکیوں کو یہ دوا میں دوا دہشتہ اسکا سدیمج تو سفید کا علاج کریں اگر ادویہ سفید کا ہذا سال اسکا ہو تو اس کو دیکھ کر لیتے انیوں کے ملائیں تاکہ اسمال میں کم ہو جائے اور آب سمع علی داس آئینہ اور آشجوی قیق جو دلابتی حوا کی یہ دوائیں اگر درد شکم زیادہ ہو تو شکم پر کھید کریں اگر دم اشاعتی تو یہ ہم سچ جائے تو اس کو سٹا علی کریں۔

اسمال دم غم غم و غن مار اور جبری دار ہوتے ہیں کمتر عارض ہوتے ہیں اور اگر بول تو اکثر کا سبب ضعف لبدیہ و ضعف معالے اشاعتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی دم سڑانی پیدا ہو کر اس کو ضعیف کر دیتا ہے۔ اس کی کبد میں گرم ہوا پیدا ہو کر مر جاتا ہے۔ اس کے بعد اس کو جگر کے لیے جو صفی لایا ہے اس سے خارج ہو کر معالے اشاعتی میں آ جاتا ہے۔ اس کو کبد میں کھانا یا غری میں جمع ہوا پیدا کر کے دل کی طرح منفرج ہو جاتا ہے اور ریم کی مانند کھانا یا معالے اشاعتی پر جا کر تار ہوتے ہیں اور اس کے زہر چربی کی مثل

بہشتی

الکریم ہمارے مرجعہ کی وجہ سے ہوا تو  
ادھر سے آئے ہیں کہ یہ اسو ماہین اس  
ہوئے ہیں ان کے خیر و شکر سے چشم کھانا  
مرض کی نظر ہوئی یہ اور محل عد پر اس کا  
ہونا ہے اور کسی سر نہ ہو اور جو سے بار بار  
ہے کہ پردہ شکم حل جگر پر مر ام ہوتا ہے۔ یہ  
جبری جقدر خارج ہونی جاتی ہے اور سی فہ  
ورم جاگم ہوتا مانتا ہے۔

### علاج

اگر سبب سے لہجہ ہو تو ایسی ہذا کہ مایہ جہیز  
وہنیت ہو اور ان تداہیر پر عمل کریں جو مرض  
لبلیہ میں بیان کی گئی ہیں۔ اگر کہیم بداند کا مگر  
سبب مرض ہو تو او میں خفیف سہل سہل خون  
بہدا شیر کی دین تاکہ وہ کرم جلد ہا ماس گزر جائے

### قبض شکم

اسکو انگریزی میں کانٹری پشٹن کہتے ہیں  
اور یہ مرض اسہال کی ضد ہے اور اس سے مراد  
یہ ہے کہ براز معتاد سے اور نڈا جو کھائی گئی ہو  
اور اسکی مقدار سے کم آوے یا نہ آوے۔

### اسباب

اسکے دو قسم کے اسباب ہیں اسباب اجمیدہ  
یعنی وضعف عضلات اعضاء کی صفہ ہیں

کی سہرا اس سے صرہ کی حالت سے عسای  
لمعہ کی تخریب کم ہو پانی کی اضافہ  
ضرر سے اور اسباب قریب یہ ہیں عسای  
غذا کم کھانا یا اس کی اہمیت  
اور کثرت غذا ہو جس سے مصلحت  
ہوں یا زیادہ مٹھے یا مارا کے مٹھے  
پر کی اور کہ مسئلہ عام یاد کیا ہے براہ نور  
وہ دن میں سے غول ہو یا باورین صفہ  
کم پیدا ہوتا۔ یا حل سے زیادہ یا یا افیون  
زیادہ کھانا یا سہ زیادہ یا خواہ بری ہو یا  
خصوصاً جہیز میں یا دہ سفر کرنا۔ یا اسکی دین  
کھانا جو عشا سے بلغیہ کو تقویت دین یا ادق  
درہ و سقرہ کا استعمال کرنا۔

### علامات

شکم میں گرانی و نفخ ہو تو کم ہے براہ نہیں آتا  
کبھی تو نفخ کی مثل شکم میں درد ہوتا ہے اور  
دستواری و درد کے راز اسکی جابت ہوتی ہے  
اور جو کچھ خارج ہو تو عشت یا بس ہوتا ہے  
کسی بیمار میں قبض شکم سے اس سے درد دوسرے  
مقوٰط اشتہا و انحرطع ہی ہوتا ہے کبھی  
براز سخت آنے سے معالے سے قبض کے آخر کا  
غشا سے بلغیہ پٹ جاتا ہے اور مرض کو بہر  
اسی قبض شکم کا نتیجہ ہے۔

بہ نر لیب عورتوں اور ناک فرا  
بہ نر لیب عورتوں اور ناک فرا

ہیں موافق طبیعت۔ ۴

اس قبض سکیم کا سبب ۱۶ سی ۱۷  
کے ساتھ اسٹرکچر گاہ میں کی جو بیواں سمیٹیا  
بجلا اذاتی ایک دو گہری سا دینا۔ یہ کو  
ہر ایت کرین کہ یہ بابت وصوت۔ اعتدال کر کر  
گھوڑے پر سوار ہوا یا ابیدہ ہر ایت کیا  
کرے مگر یادہ یا نا بہتر ہے

### قولنج

یہ مرض دو قسم کا ہے ایک بہا رتشیج  
غشائے قولنج کے جو غشائے ثالث ہے پیل  
ہو بغیر اسکے کہ اس غشائے دوم عارض ہو  
اس قسم کو انڈیز میٹن کا لنگ کہتے ہیں

### اسباب

اغذیہ غلیظہ ناموائقہ کا زیادہ استعمال کرنا شکم  
و معاینہ بایح کا زیادہ بیدار ہونا۔ قبض شکم  
تولد سرد و برزہ۔ اس کا سردی لگنا سہا یہ  
سردی بہت سرد پانی پینے سے لگے یا سردی  
لگنے سے زیادہ مقدار میں انیون کھانا۔  
قتناق الزحم۔ وجع مفاصل کا اعضا غلط  
سے شکم اس کا جانب انتقال کرنا۔ سرک  
کا کم کرنا۔

### علاج

پیلے سبب سے دریافت کر کے اس کے رفع  
کرنے میں کوشش کرین اور قضاہ حاجت کے  
واسطے اکیڑے مت معین کرین اور پیلے ساکین  
مثلاً پالک شلجم اور قنڈر کھائیں اور ان جیسے  
آٹے کی موٹی روٹی کھائیں اگر اصلاح اعدیہ  
کا منہ نکلے تو ایسی دواؤں کا استعمال کرین جو  
کبد اور غده ہائے غشائے بلغمیہ معاینہ  
زیادہ پیدا کرین مثلاً صمغ شحم خظل۔ بل یا دیگر  
روغن بیدر انجیر۔ انین سے جو مناسب ہو گا  
میں لائیں۔ سنسٹیل ریسی کمپوڈ اسے  
کرین تک ۳ گولیاں بنا کر کھلائیں ایضاً  
حب شحم خظل مرکب جس کو بل کا لو سینڈ کمپوڈ کہتے  
ہیں ۱۲ کرین بل یا دیگر راج دو کرین اسٹریٹ  
ہائی سائیمس دو کرین۔ روغن حب السلاطین  
ایک قطرہ سب کو ملا کر ۴ گولیاں بنائیں در  
کو سونے کے وقت کھلائیں اگر ہیٹ کی صفائی  
نہو تو دوسری دو گولیاں بھی کھلا دیں۔  
ایضاً پلاسٹا ٹرسٹل ڈرام مینسا یعنی خیر  
دو ڈرام دونوں کو دواؤں گرم پانی میں تر  
کرین اور اگر یہ سبقت جلب انین ملا کر خوب  
مل کرین اور جب سرد ہو جائے تو آدہ آدہ گنٹھ  
کے بعد توڑا تو اکر کے پلاٹین تاکہ ابابہ

## علامات

قبض حکم اتعاض شکم درد تلم تریت است  
درد و بیج و تشنج شریخ ہو کر تر پنا جاتا ہے  
اور بار بار بطور اومت ڈسدا کر رہتا ہے دبا  
سے اس درد میں آنت و آرام حاصل ہو جا  
ا مرض میں تب نہیں مرنی بلکہ مع ایضاً  
کو شدت درد سے غشی آجاتی ہے زانگہ  
ہو جاتا ہے چہرہ اتر جاتا ہے دل بر سینا  
جاری ہو جاتا ہے اور عیب بکوں کو یہ مرض  
لاحق ہوتا ہے تو شدت درد کے وقت  
صرع کی علامات ظاہر ہوتی ہیں جسمین عام  
بدن میں تشنج پایا جاتا ہے

## انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ یا تو سدہ کسل جاتا  
ہے اور برابر و ریاچ شکم سے خارج ہو کر لڑیا  
تندرست ہو جاتا ہے یا شدت تشنج سے  
جملہ غشیہ قلوبن بدن درد ہو جاتا ہے اور درج  
معاسہ ایم و دفاق کے آثار ظاہر ہو جاتا  
ہیں

## علاج

پہلے عام علاج کی طرف توجہ کریں اور وہ یہ ہے  
کہ تغذیل و زالہ تشنج کی تدبیر کریں مثلاً ۱۱ ریڈ  
ایڈیک جہاں صمد ۱۱ ریڈ ۱۱ صنف کریں

اور اٹووا لصف سے ایک کریں تا اسکر کو  
۱۱ اور اور چار چار لٹ کے بعد دس اکہ  
تایان پیدا ہو کر تشنج رفع ہو جائے یا  
اسدہ ہر اک صفحہ ۱۱ ام ایچ یا کرباس  
۱۱ آہن یا ایمنوبالیزوڈیک و اونس  
لوریہ میں ملا کر آدھ گھنٹہ کے بعد بلا فتنہ  
الراس سے پور الفیج حاصل ہو تو کورل یا بیڈ  
۱۱ کر بن آہ ۱۱ سبب میں جہ طور اس میں حاصل  
کیا گیا ہو تو کر ۱۱ اک ایک گھنٹہ کے بعد  
بلا میں تاکہ نیت آجائے اس سے معلوم ہو جا  
کہ تشنج بر طرف ہو گیا ایضاً سانیہ ۱۱ آ  
کپڑے چھڑک کر ۱۱ سس کی ناک سے کسیت  
دور کر کے دوا کے ذریعہ سنگھائیہ ۱۱ بلیج  
رکھیں کہ کثیر ایبار کی ناک کے نزدیک نہوا  
بیار کاٹنہ بند نہوا سے در نہ بیوشی کا اندیشہ  
ہے یا اسی بیج سے کلورافارم سنگھائیہ  
تاکہ تشنج بر طرف ہو جائے۔ اگر مرض بوجڑا  
اور کم طاقت اور دل کی کسی بیماری میں  
بتلا ہو تو اس کے لئے سلفیورک ایتر کلور  
سے بہتر ہے کیونکہ وہ مقوی ہے اور یہ  
جہاں ادویات کا جو مخدر و اف تشنج میں بدن  
ہیں اثر ظاہر ہو جائے تو معلوم ہو جائیگا کہ  
تشنج کم ہو گیا ہے۔ اس حالت میں فضلات

راہ سے پیٹ کے متعلق کر کے کی تدریس  
 عمل میں لاؤں اور وہ ہوتے کہ گنیشیا سلفاٹر  
 ایک اونس گنیشیا کا رس باس ڈیڑھ ڈرام  
 سوا اونس آب بودین میں حل کر کے دو دو اونس  
 دودھ گنڈ کے بعد لائیں تاکہ بار خارج ہو کر  
 شکم صاف ہو جائے اگر اس سے فائدہ نہ  
 تو یہ نسخہ دین صنفہ کلومل میں کریں۔ صنفہ  
 جلیب کیونڈ ایک ڈرام۔ دو تون کو ملا کر چھ  
 گنڈ کے بعد دین یہاں تک کہ دست کھل کر  
 آجائے ایضاً یہ ہے۔ یاوہ قومی ہے۔  
 ردغن بید انجیر صفا دشن ردغن جن ملاطیر  
 ایک قطرہ ایک اونس آب صنفہ عربی میں ملا کر دین  
 اور گنڈ تک انتظار کر کے ہر سقندر دین  
 اس سے با فراغت جا بے ہو جائیگی۔ یعنی  
 اگر ضرورت داعی ہو تو ردغن بید انجیر دو اونس  
 لیکر گرم پانی میں حل کر کے اور قدر سو حلنت  
 ملا کر حقنہ کریں۔ اور بار چہ فلانل گرم پانی میں  
 بگوئیں اور چھوٹ کر شکم پر تکیہ کریں۔ اگر بخور  
 ہوئے پارچہ پر ردغن نارین چکر کر کے کپیر  
 اور پھر ہی پارچہ بیٹ پر باندھ دیں تو ادھی  
 بہتر ہے۔ پیٹ پرانی کا بلٹر لگا نا ہی فید  
 ہے۔ کہی صرف ماتہ سے شکم پر باش کرنے  
 سے بھی فائدہ ہو جاتا ہے اگر شکم میں

نفع پایہ ہو تو سلفیورک ایسڈ ڈایلوٹ ۲۰  
 سے قطرہ تک سادہ مانی یا ررق ادیان ملا کر  
 لائیں کہ یہ تقویت نو اسے باجمہ ڈایلوٹ ۲۰  
 کے لئے معید ہے۔ اگر نفع سے راہ نہ  
 تو گنیشیا سلفاٹر میں چار ڈرام ۲۰ قطرہ ہر  
 گند تک آب اسیر اور سقندر سادہ پانی ملا کر  
 اس سے اسہال دفع بریاج و دلوں کے ہائے  
 ہوگا۔ جب اعراض ہر خفت ہر  
 اصابت درامت کر کے اویسکے اور  
 کوشش کریں۔ مثلاً اگر زپانی بینی سے  
 تو اس سے روکیں۔ اعتناقی الرحم ہارہ  
 بدیر میں عمل میں لاؤں جو تھک گی دیں میں لائی  
 گئی ہیں۔ مگر صنفہ اسریت ہر نوہ۔ یہ کہ  
 عمل میں جو فالج اسے بی گمے دلیں ہیں تالی ہو  
 ہیں اس قسم میں ہی پاس اوڈائیہ سے  
 اگرین تک پانی میں حل کر کے روزانہ بار بار  
 دینا مفید ہے۔ اور جو وجہ مفاصل سے ہو تو  
 اس میں ہی پاس اوڈائیہ سے اگرین تک ہر  
 آسہ سادہ پانی سے باج کریں اگر شکم کا شکم  
 ملا کریں ملا کر چار گنڈ کے بعد دینا مفید ہے  
 قولنج کی دوسری قسم وہ ہے جو معاک  
 رت بند ہو جانے سے عارض ہو اور جہد تیز  
 اقسام ہے اسکا نام ایلوس ہے۔

اوس سے غشا سے جدید پیدا ہو کر مدہا چسپا  
ہو جاتا ہے جس سے معائنہ یا ند ہو جاتی  
ہے کیونکہ غشا سے مذکور رستہ کی طرح معائنہ کر د  
انگڑ خشک ہو جاتا ہے اور اوس سے معائنہ  
ہو جاتی ہے پنجم معائنہ قولون میں درم درم  
پیدا ہو جاتا ہے اور درم مذکور کے مادہ کے تر  
امعا میں گرے سے رستہ بدیا تنگ ہو جاتا ہے  
ششم کہی قولنج تسخج سے زیادتی آج سے  
سب قولون میں دم پیدا ہو جاتا ہے اور  
اوس سے ایما دس حاصل ہوتا ہے۔

### علامات

جو علامتیں پہلی قسم میں بیان کی گئی ہیں سب یہاں  
موجود ہوتی ہیں انکے علاوہ یہ ہیں کہ فی وقت  
قوی و شدید ہوتا ہے جب فی کی شدت ہوتی  
ہے تو رابر ہی نے کے ساتھ نمہ سے نکل آتا ہے  
اور درد زیادہ ہوتا ہے اور دبانی سے ازیت زیادہ  
ہوتی ہے اس حالت کے بعد ضعف زیادہ ہو جاتا ہے  
اور نبض ضعیف و دقیق ہو جاتی ہے اور غشی طاری  
ہو جاتی ہے جبکہ بندہ جاتی ہے ہریانہ خفاط مل  
عارض ہوتا ہے اسکے بعد بیمار جاتا ہے۔

### علاج

پہلے سبب دریافت کریں اگر خضیہ کے خورط میں  
آنت اتر آئی ہو تو اوسکو کسی جلد و تدبیر سے شکم

عربی میں سرب الرخم ہے یہ کیا  
جملہ دعائیہ ہے جو شدت تکبیر اور اوس سے  
بجائے کی مایوسی کی حالت میں استعمال  
کیا جاتا ہے اور ہا کا رستہ کئی وجوہ  
بند ہو جاتا ہے اول یہ کہ معائنہ کے  
خریطہ میں اتر آوے اور میں بند ہو جا  
دوم معائنہ صغیر اپنے جوف میں اگر ادھبہ  
جائے اس سے بھی ہا کا رستہ بند ہو جاتا  
ہے۔ واضح ہو کہ جس طرح ہند وستانی  
درزی بند قبا کو سیکر خوب مصورتی کے لئے  
اولٹ لیتے ہیں اور اولٹانے کے وقت  
وہ بند اپنے ہی جوف میں اولٹ جاتا ہے  
وہاں ہی معائنہ صغیر بھی اپنے انقلاب کے  
اسباب کی وجہ سے انقلاب کے وقت اپنے  
ہی جوف میں داخل ہو جاتی ہیں جس  
اذکار رستہ جو اونہی کے جوف میں پایا  
جاتا ہے بند ہو جاتا ہے اور اس انقلاب  
کو ایٹس سس سب رشیو کہتے ہیں  
یعنی معائنہ اندر معائنہ کا اترنا۔ سوم  
یہ کہ معائنہ صغیر غاندے حجاب میں ہے  
جو اوس کے اوپر آویزاں رہتا ہے کسی خانہ پر  
آجائے اور اوس میں محتسب ہو جائے چہاں  
کبھی درم کی حالت میں جو مواد بجا ہو گیا

وہیں ہے جابین و پیٹ پر بیٹا باندھ دین  
 کہ از کیر بیچے اور ترکے۔ اگر تداویر خارجہ  
 سے والہ رہ جائے تو اتنے سے اس نگر کو  
 جہاں تلی زیادہ ہو لوگ اس کو اور سلی حکم بر  
 پہنچائیں اور اتنے کا ازنا اس کا سبب ہو  
 اور ماہت ہو جائے کہ ہمارے درم ہے تو  
 ہم محاکا علاج کریں جو اچے مونیج پر لکھا جا  
 جھٹکتے۔ اگر درم نہ ہو تو فالنگ آت اپنے جوف  
 میں اولٹ لٹی ہوگی۔ اس وقت رازد کے ذریعہ  
 اس عا میں آب کثیر یا منقوع کے ذریعہ ہوتا  
 کثیر اس عا میں ہیو بخائیں اس سے سکا کمل کر  
 اپنی اصل ہنیت پر عود کرے گی۔ اگر درم  
 سرطانی کی سپر انش اس کا سبب ہو تو دنگائی  
 کریں اور شتر سے شکر کے چلو میں شگاف  
 دیلر مضیل رازیہ کے لکھنے کے واسطی ایک  
 نیا رستہ سید اگر دین تاکہ براز اس طرف سے خارج  
 ہوا کرے اور تشکین درد کے واسطی انیون  
 دو گرین یا کورل یا ٹریٹ ۵ اسے ۲۰ گرین  
 پانی ملا کر چار گھنٹہ کے بعد دین لیکن برص کے  
 اخیر میں جب منقوع زیادہ ہو جائے تو انیون  
 دینا کورل یا ٹریٹ سے بہتر ہے۔ اگر سکا  
 حجاب شکم کے خاہ میں بند ہو گئی ہو تو اس صحت  
 میں اگر بیمار قبول کرے تو دستکاری سے پیٹ

حاک کر کے حجاب کے نہ سے آت کو کمال کر  
 اور سلی جگہ ہیو بخائیں۔ اگر عت سے حدید ہا  
 بر حیان ہو گیا ہو تو اس کا کوئی علاج نہیں۔

### دیدان

دیدان ہیو گرم یہ سٹم میں من لاج کے ہوتے  
 ہیں ایک خبات اور یہ بڑے بڑے ہوتے ہیں  
 انکو لائن زبان میں اسکرش انمبر کا ٹیڈل ٹر  
 کہتے ہیں یعنی سٹا بہ کہ مرز میں (کینیجے)  
 دوسرے چوٹے عید جو سوت کے ٹرے کی ہوتے  
 ہوتے ہیں انکو اسکرش ڈر جی کلایڈس  
 کہتے ہیں تیسرے کہ دانہ دنگو ٹیڈیا بھی  
 فیتہ کہتے ہیں فیتہ سے وہ فیتہ مراد ہے جس  
 بیالیس کرتے ہیں اور اس فیتہ سے ہی مرز  
 ہے جو گوٹ کی مگہ ہینے کے لیڈون میں ٹانکا  
 عات ہے اور وہ نہ نیمہ یہ ہے کہ بیالیس کے فیتہ  
 میں جابجا اچ اور کرہ کے نشان ہوتے ہیں  
 اس میں ہی جابجا گرہیں ہوتی ہیں اور اس کی  
 ہر ایک گرہ سچا سے خود ایک کہ درانہ ہوتا ہے  
 جو شلت طویل کی شکل پر ہوتا ہے ابتدا میں  
 ہار یک اور اخیر میں بریض ہوتا ہے اور یہ  
 طول میں ایک گرہ اور کبھی اس سے ہی زیادہ ہوتا  
 ہوتا ہے۔



فراہم ہوا جس طرح طول میں سدرہ اخ تاک  
 ہی دیکھیں گئے ہیں اور وہانی میں تل فلم گنا ت  
 کی ہو گئے ہیں انکی سے و دم کیساں ہوتی ہے  
 اکثر نہ یاد اور کبھی کبھی رنگ ہی ہوتے ہیں انکی  
 یہ ان کا مقام اُٹھائے صغار ہیں لیکن استرج  
 کے وقت ابھی بعد ہ میں اور کبھی قولوں میں  
 ہی دیکھ جاتے ہیں شاید میان کھنکھ کے بطور  
 کتے ہونگے۔ دیدان قسم دم طول میں جوتی  
 سے بھنسنی تک ہوتے ہیں اور سفید رشتہ  
 کی طرح ہوتے ہیں ان کا محل تولد معالجہ ستفہم  
 ہے جو قولوں کا اخیر ہے۔ قسم سوم طول  
 میں پنج جو کچھ تک ہوتا ہے اسے احمدہ ہکا  
 طول بہت سے کہ درالون سے در کبھی تا جو  
 جو کہ دراندہ سے آخر ہوتا ہے اس کے پیٹ  
 میں ت سے اندھے ہوتے ہیں جب یہ  
 زمین پر گرا ہے تو ہنفر ہو جاتا ہے اور اس کے  
 اندھے گمانش اور یودون سے پیٹ جلتے  
 ہیں اور بہتر بک بیان اس گمانش کو کہانی ہیز  
 تو ان کے پیٹ میں جلے جاتے ہیں ان سے  
 در اندر کا رچید ہے پیا ہوتا ہے اور جب انسان  
 اس میں کبھی لوگماتا ہے تو اس کے پیٹ میں  
 ہی کہ وہ اسے پیدا ہو جاتے ہیں جو لوگ  
 گوشت خور ہوتے ہیں اس کے کچھ کا گوشت

راہہ کہاتے ہیں ان کے پیٹ میں یہ کرم پیدا  
 ہو جاتے ہیں ان کا رنگان لحم اس مرض سے  
 محفوظ رہتے ہیں۔

### اسباب

کہ وہ اندکی پیدا تی کا سبب مذکور ہو چکا لیکن  
 حیات و دیدان معار کا سبب ثاست ہیں  
 ہوتا طین عالب یہ ہے ان کے ہی اندھے سے  
 کے ساتھ معہ میں جلے جاتے ہو گئے کیونکہ  
 س حیوانات اس سے بیدار ہوتے ہیں  
 حواہ اندر اخرج میں ہوا حم میں جب یہ معہ  
 میں وارد ہو جاتا ہے میں اور معہ ہی ضعیف  
 ہوتا ہے ان کو ہضم نہیں کر سکتا اور معائنہ  
 دیکھ لیتا ہے اور یہاں ان کے دو لون  
 قسم کے بچے پیدا ہوتے ہیں اور یہ دونوں  
 قسم ان کو ان کے پیٹ میں زیادہ پیدا  
 ہو جاتے ہیں جو صرف غلہ یا ساک بات پر  
 گزارہ کرتے ہیں اطفال کو بھی یہ مرض اکثر  
 ہوتا ہے۔ بندہ مولف کسی اور موقع پر سبب  
 دیدان کا ذکر کرنے کا ارادہ رکھتا ہے بشرطیکہ  
 تحقیقات کا مسامحہ مل گیا۔ اس وقت موقع  
 نہیں کیونکہ رسالہ پریس میں جلے والا  
 ہے اور ڈاک کا وقت بہت قریب ہے۔  
 شاید میرے معصوم ہی سیر کچھ سے دیں۔

## علامات

کسی کوئی علامت ظاہر نہیں ہوتی فقط یہی ہوتا ہے کہ تھے وہ سال میں دیدان خارج ہوتے ہیں تا د علامت موجود ہوں تو اوہیں اکتہ ہوتی ہیں کہ محل مقعد پر حکم ظاہر ہوتا ہے سحرین میں ہی حکم و غارش ہوتی ہے اور شکم میں درد ہوتا ہے اور یہ درد بطور لاذیع یا دعدعہ و ج و غص کے ہوتا ہے۔ اور اکثر اسہال عارض ہو جانے ہیں کسی کسی مریض کو قبض شکم موجود ہوتی ہے اور جب اسہال آتے ہیں تو اونکے ساتھ لمعہ خون آتا ہے اور اجابت کے وقت مقعد میں شل پچیش کے درد محسوس ہوتا ہے اور شہتا طعام کی حالت مختلف ہوتی ہے بعض میں باید بعض میں کم یا سا قوط ہوتی ہے کوئی رد کر غیر یا کولہ حیران کے جیسے کہ رعال یا کاس مین کمانے کی خواہش کرتا ہے اور بیٹ بڑ جاتا اور بولا ہوا رہتا ہے کسی کے شکم میں حیات متل علولہ ملایم کی محسوس ہونے پر اور اکثر منہ کی ہوا بدبودار ہوتی ہے اور زبانا کا سر اور کنا سے سرخ اور درمیاں سے سفید اور چرگین ہوتی ہے۔ کبھی ایسے بیمار کو نیند زیادہ آتی ہے اور کبھی کم لیکن اکثر خواب میں نہ انت کچھ کھاتا ہے کسی میں سو کو وقت

نہ سے رال نکلتی ہے کوئی سوتے میں نوشتہ و صحت کرتا ہے اس قسم کا مریض اکثر دلنگ و غصہ پاک رہتا ہے اور درد سرد ورم اعصاب ظاہری خصوصاً ورم حصتین ہی کم درمی کے سبب پیدا ہوا ہوتا ہے اور جیرہ اور انگھون کا رنگ رد اور غشا سے لمعہ خیم کا ایک کمی خون کے سبب پیدا ہوتا ہے اور درجہ ہر ایک سیاہ حلقہ نظر آتا ہے کبھی تب ہی ہوتی ہے اور کبھی حیات کے ساتھ نے وعتیان ہی ہوتا ہے اور اس مرض سے دوسرے اعضا کے شکر کیہ امراض ہی مستلماً صرع وعشہ۔ ختناق الرحم۔ سرسام۔ انکھون کم دکھائی دینا خفقان۔ یرقان وغیرہ ہی عارض ہو جاتے ہیں

## علاج

پہلے دیدان کے قتل و انزعاج کی تدبیر عمل میں لانی چاہئے اگر ایسا نہ ہو کوئی مرض باقی رہا ہے تو اس کے ازالہ کی تدبیر عمل میں لانی چاہئے۔ اور اسکے قتل یا اخراج کی تدبیر یہ ہے کہ خلا سے معدہ میں سہل دین اسکے لئے روعن مد اسجیر و مطبوع سناخی کافی ہے۔ اس عمل سے وہ غذا خواہم کے اندر لے کر لٹیٹی ہوئی ہوگی عارض ہو جائیگی اور دوا بہر بخوبی اثر کرے گی۔ میں بعد دوا

سہیضہ دن مواد فاسدہ کا نام رکھا ہے جو  
کیے بعد دیکر سے بدن سے سعدہ کی جانب  
رجوع کریں جیسا کہ شیخ نے قانون میں  
فرمایا ہے کہ فاما الهیضۃ فھی حرکہ

من المواد الفاسدة الغير المنهضمة  
الی الا انفصال من طریق الامعاء واجتبا  
سرجعة الیہ من البدن علی حدہ  
وعنف عن الدافعة فان الاغذیة  
اذ المینہضم جیدا استجالت الی  
اخلاط موافقة للبدن و تحرکت  
الطبیعة الی دفعها اذا انقلبت علیہا  
من الجهات باصناف من القی  
المری والمائی والزنجاری احیاناً  
واصناف من الاسہال جو کچھ ہم نے کہا  
ہے وہ اس عبارت سے بخوبی ثابت ہوتا ہے  
اور اسکا علاج بھی علاج اسہال میں مذکور  
ہو چکا ہے۔ لیکن وہ سہیضہ جو بالفعل شائع  
ہے اور ہند اور عرب اور انگلستان میں بطور  
دبا کے پھیلا کرتا ہے اور جسکا سبب ظاہر  
فساد ہوا ہے اس میں اختلاف ہے بعض  
اطباء اسکو قدیم اور بعض جدید کہتے ہیں  
بعض کہتے ہیں کہ ستر سال سے ہندوستان  
میں اسکو سطل سے ولایت انگلستان

ظاہر ہوا ہے اور اسکے ظہور کا اصل مقام  
بنگالہ ہے یہیں سے بطور دبا کے ہندوستان  
و ولایت انگلستان میں پہنچا ہے اور میں  
پچیس برس سے امریکا میں بھی پھیل گیا ہے  
اور یہ مرض ایک شہر سے دوسرے شہر میں  
بطور سیلاب کے پھیل جاتا ہے اور کسی شہر  
یا کسی فضل عار و بارود کے ساتھ مختل نہیں  
اس مرض کی حقیقت یہ ہے کہ جو رگوں  
خون مرقق میں ہے وہ غشاء لمبہ  
سعدہ و معا اور علد بدن کے ذریعہ سے  
اسہال میں اور پسینے کی صورت میں خارج  
ہو جاتی ہے اور بجائے اسکے پانی اور کھانا  
خارج سے خون مرقق میں کتر جاتا ہے  
یا جاتا ہی نہیں اور خون سے جھق رہا  
کم ہو جاتا ہے اور سیدر خون اپنے قوام  
کو فقیق کرنے کے لئے دوسرے اعضا سے  
پانی کو جذب کرتا ہے اسیدو سطر اس مرض  
میں بہت جلد انکسین ہشیہ جاتی ہیں جب  
اثر جاتا ہے جلد بدن پر جربان بڑھ جاتی ہیں  
اور بدن کے تمام اعضا لاغر ہو جاتے ہیں  
کیونکہ عضلات و غشاء ریشہ رار اعضا  
کی رگوں میں خون میں منجذب ہو جاتی  
ہیں اور یہ رگوں میں جو خون میں منجذب

ہوتی ہیں بذریعہ غشا سے بلغمیہ و جلد بار بار  
بدن سے خارج ہوتی رہتی ہیں یہاں تک  
کہ خون غلیظ ہو جاتا ہے اور اوسکا دور  
کم یا معدوم ہو جاتا ہے اور اعضا کی غذا  
بند ہو جاتی ہے اور اعضا سے بدن کے  
افعال باطل یا ناقص ہو جاتے ہیں اور  
خون صاف نہیں ہوتا بیان تک کہ بعض  
اپنے خون ناصاف کی سمیت کی وجہ سے  
ہلاک ہو جاتا ہے۔

اغلب یہ ہے کہ امراض میں اسناد معدوم  
و جلد بدن میں جس جگہ شرائین عروق صفا  
شعریہ کے ریشے باہم متصل ہوتے ہیں  
اور انکے سبب کیلوس عروق میں بن جاتا  
ہوتا ہے اور شرائین میں جاتا ہے وہاں  
شرائین مذکورہ میں تشنج واقع ہوتا ہے  
تشنج کے سبب کچھ کہ عضو مذکور کے اندر سے  
خارج ہو جاتا ہے لیکن تشنج اور عروق کے  
دہانے بند ہو جانے کے سبب یہ ممکن  
نہیں ہوتا کہ خارج سے آب و طعام عضو کے  
اندر جا سکے۔

تشنج کے وقت اس مریض کا جو حال  
جاتا ہے وہ یہ ہے کہ بدن غلیظ ہوتا  
لاغر و مسخیر ہوتا ہے اور خارج عروق

دیگر گردہ میں خون نہایت سیاہ پایا جاتا ہے  
لیکن نشانہ میں کچھ ہی نائیت نہیں ہوتی کیونکہ  
گردہ بول پیدا ہی نہیں کرتا اور غشا سے بلغمیہ  
نرم و رقیق ہوتے ہیں اور جو نائیت ہوتا ہے  
پانی جاتی ہے وہ چاولوں کی بچہ کی طرح  
ہوتی ہے۔ یہ حالت بالخصوص اوس مریض  
میں پائی جاتی ہے جو عین شدت فی ہر سال  
میں مرے ہو۔ لیکن اگر تھوڑے سال کے سو فوف  
ہو جائے اور سنہ شدت بھی کے چوتھے و ہال  
کے سو فوف ہو جائے بعد ہوا کرتی ہے زائل  
ہونے کے بعد میرے تو اس وقت مریض کی  
یہ حالت ہوتی ہے کہ کبھی غشا سے راع میں  
اور کبھی غشا سے بلغمیہ معدہ میں اور کبھی غشا سے  
بلغمیہ امعاء میں دم پایا جاتا ہے اور کبھی دم گردہ  
اور کبھی دم ریه پایا جاتا ہے

### اسباب

اسکا سبب بعید فساد ہوا ہے کہ ہوا میں  
اجزائے سمیہ پیدا ہو جائے ہیں یا یہ فساد  
آیند روز کے ذریعہ ہوا میں آجائے ہیں  
فساد ہوا کے اور بھی کئی اسباب ہیں مثلاً  
ایک جگہ پر بیشمار دھواں جمع ہونا جیسا کہ  
میلون یا عمارت کی تعمیر کے مذہب سے  
میں نکلتا ہوا دھواں میں ہوا کرتا ہے

فساد ہوا قوی ہو جاتا ہے کیونکہ ایسے مقامات میں کئی قسم کی عفونتیں پیدا ہو جاتی اور ہوا میں لمبائی ہیں جس جہر ہوا فاسد یا مستعد فساد ہو تو ان اسباب سے ہوا کا فساد زیادہ قوی ہو جاتا ہے۔ اور یہ اجزاء سمیہ ہوا سے بذریعہ کول و مشروب و اشتقاق انسان کے بدن کے اندر جا کر دوسرے اسباب کی اعانت سے قوی ہو جاتے ہیں اور یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے۔ پہاں وقت میں حاج ہو کر یہ اجزاء آتے ہو امین مختلط ہو جاتے ہیں اور جس چیز سے ملانی ہوتے ہیں اسکو بھی اپنی مانند فاسد کر دیتے ہیں اسوجہ سے اکثر یہ مرض ایک سے دوسرے کو لگ جاتا ہے۔ اور جو اسباب اسہال کے ہر اس وقت سبب متعدد بدن وجود فساد ہوا زیادہ اور قوی ہو جاتے ہیں

### علامات

ابتدائی علامات ایک ہی منظر پر نہیں ہوا کرتیں کیونکہ چند روز پہلے ضعف و اذیت محسوس ہوتی ہے اور پانچا نہ رقیق آتا ہے اور غذا کی طرف رغبت کم ہوتی ہے اور کھانا کم ہضم ہوتا ہے اور رقت بزرگ روز بروز کم ہوتا ہے اور شکم زیادہ ہوتا ہے لیکن

۴ اس وقت میں بیمار ہوتا ہے۔

تین دن ہوتی۔ دو تین روز کے بعد تے آجاتی ہے اور اس کے ساتھ جو کچھ معدہ میں ہوتا ہے خارج ہو جاتا ہے بہرہ آئے لگتے ہیں اور سوزش اور کھسی درد محل معدہ پر محسوس ہوتا ہے اور عطش شدید ہوتی ہے اگر زیادہ بانی سیاہا دے تو تے میں دفع ہو جاتا ہے اور ٹنڈا ایسنا آئے لگتا ہے اور علامات بدن میں خصوصاً ساقین میں تشنج زیادہ ظاہر ہوتا ہے اور گو بدن مضحل ہو جاتا ہے اور بدن میں جاجا جہریان بڑھاتی ہیں ناس لب او کھسی خیارہ اور چشم کے گرد سیاہی ظاہر ہو جاتی ہے۔ نبض دقیق و ضعیف ہو جاتی ہے منہ ٹنڈی ہوا آتی ہے۔ زمان کرفت اور غید ہو جاتی ہے تنفس سریع ہوتا ہے اور آواز میں نجات آجاتی ہے بل بند ہوتا ہے۔ کوئی بیماریا ایسا ہی ہوتا ہے کہ اس کے مزاج میں تے و اسہال آنے سے پیشتر کوئی تغیر ظاہر نہیں ہوتا بلکہ عین سلامتی کی حالت میں تے و اسہال عارض ہوتے ہیں کہی صرف ایک تے یا ایک اسہال آنے پر مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ بعض کہ تشریح کر کے دیکھا جاتا ہے تو اس کے

دھماکے میں چاؤ لون کی جیسے ہی بہری ہوئی  
نظر آتی ہے۔ درحقیقت یہ ربانی ہوتا ہے  
جو خون سے جدا ہو کر یہاں مچھنچ ہو جاتا ہے  
اور اسکے خارج ہونے سے ہتیر مریض مر جاتا ہے

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ تھوڑے دنوں میں  
ہو جاتے ہیں اور مریض صحت پاتا ہے  
یا جراثیم تھوڑے دنوں میں مر جاتا ہے  
یا تھوڑے دنوں میں مر جاتا ہے  
ہو جاتا ہے اس حالت میں بھی نہ صحت

یقینی ہے اور نہ موت یا اس مرض کے بعد  
درم درم یا درم درم یا درم درم  
یا درم جگر یا درم گردہ عارض ہو جاتا ہے اور  
انہیں سے جو ہوا و سکی علامات میں موجود ہوتی  
ہیں اگر یہیہ کامریض شدت تھوڑے دنوں میں

ضعف قوی کی حالت میں جو باطن میں  
استیلا سے بروقت کا وقت ہے مر جاتا ہے  
تو تشیخ کرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ دل اور  
ہر دو شریانیں کباب میں جو دل کے پہلے ہیں  
میں ہیں اور نیز یہ میں خون سمجھایا جاتا

ہے یعنی تھوڑے دنوں میں مر جاتا ہے  
اسی انجام کے لیے ممکن نہیں ہوتا کہ  
شریانیں صغیر میں مچھنچ جاسکے کیونکہ

اور اسکے دوران دوران کا رستہ بند ہوتا ہے  
جب اس حالت کے بعد مریض عارض ہوتا ہے  
اور اسکی گرمی سے خون کسی قدر رقیق ہو کر  
اور اسکا دوران جاری ہو جاتا ہے تو اس خون  
سمجھ کے ہونے پہلوٹے لوٹتے شریانیں و  
عروق کے ذریعہ جس عضو میں ہونے لگتا ہے  
وہیں رک جاتے ہیں اور اس کے گرد ورم پیدا  
ہو جاتا ہے عواہر یہ لوٹتے رگ عین جائز  
یا کسی اور عضو میں۔

### علاج

جب یہ مرض کسی جگہ پھیلا ہوا ہو اور کسی کو  
اسہال ہو جائے تو فوراً اس کے روکنے کی  
کوشش کریں لیکن اگر ثابت ہو کہ اسہال کا سبب  
بد ہضمی ہے تو اس کے رفع ہونے کا انتظار  
کر کے بند کرنے کی تدبیر کریں۔ اور تندرستی

کی تدبیر یہ ہے کہ انیون دو گرین ہمراہ تو ایل  
حارہ مثلاً مچھنچ و سرخ و حقیقت و کا فوراً  
دسک انہیں سے جو کچھ میسر ہو انیون میں  
ملا کر دین۔ اگر بیمار شراب سے محبت نہ کرے  
براہی نصف سے ایک اوکس تک انیون

کے ہمراہ دین اور تیزاب گندک آب آئرن  
ایک ڈرام چھپس اوکس ساہو ربانی میں حل  
کر کے غلیظ لٹکانی کے وقت پلاٹین بجایا

کہ شکس و حش کے لئے سادہ پانی دین۔  
نوع عمل دیگر سلفیورک ایسڈ ڈالیوٹ۔ قطرہ  
کلا راک ایٹھ ہزار ام تا ہم قطرہ اس سادہ نیم اوٹر  
یکے ملا کر دو دو گنٹہ کے بعد پلاوین اگر  
اس دوا کے ساتھ سگچر لونڈر کمپوڈ سٹیراک  
بھی سرباب کر لین تو خوشبودار اور خوشگوار ہوگا  
اگر اس سے ہمال سنبہ نہون تو کارٹک فقرہ  
جہاں حصہ گرین، اکٹھ کٹ بلاڈونا گرین کا  
سولہواں حصہ گولی بنا کر کھلائیں اور اس  
دوا کی بھی مقدار دو دو گنٹہ کے بعد دین اور  
اس دوا کے استعمال کے اثنا میں سلفیورک ایسڈ  
نہیں ہرگز اسکا فائدہ ضائع ہو جائیگا اور  
نقصان پیدا ہوگا بلکہ آشبو سے رفیق یادو  
پانی ملا کر یا صرف سادہ پانی دین اور جب  
تا خون و دیگر اعضا پر سیاہی ظاہر ہو جاوے  
تو افیون ہرگز نہ دین۔ بلکہ سہوت سفوف  
سنبھیل کی بابت ہالٹس کریں اور شرباب رفیق  
محکم آہ کسی خوردنی جانور کا ہوا ایک ایک  
گنٹہ کے بعد دین اگر تے آجاوے تو کچھ  
اندیشہ کریں بار دیگر دین تاکہ اعضا کو کچھ تو  
غذا ملے۔ اور ایمونیا کا ریناس تین چار کریں  
نیم لوئس آب کافور میں حل کر کے دو دو  
گنٹہ کے بعد پلاوین اور قویہ سلفیورک  
ایٹھ ہزار چھ ہزار چھ کر تھو لکس ٹچ ٹکھا مین

تاکہ دل کو قوت ہو سکے اور شخ مین بھی  
کمی ہو باسٹریٹ اسیل مین جارتہ قطرہ بعد  
کپڑے بڑا لکڑاؤ ناک ہرنہ کے ذریعہ کمر  
سگھانا بھی نہایت مفید ہے اس سے اعضا  
گرم ہو جاتے ہیں اطراف کی سیاہی دفع  
ہو جاتی ہے تنفس میں تسخین و تقویت  
ہوتی ہے۔ ہینا ٹریٹ ایل بھی مثل  
کلور فارم کی ہے۔ اور انتہا مرض سے  
بذر ریعہ زرقہ سوئی کنیں بدن میں ہو چکا  
اور زرقہ خواہ بازو پر لگائیں یا ساق پر لگے  
وحشی جانے سے لگائیں اور بیٹ پر لکھ کر کریں  
اور بہترین نمید یہ ہے کہ تخم کتان و خردل  
میکر پانی میں لت کریں اور کپڑے پر لگا کر  
معدہ و گردہ پر رکھیں۔ اور ارار بول کے لٹو  
پوٹاس الیسیاس کھلائیں۔ اور جب  
ہیضہ کے اعراض یعنی اسہال آتے تو قوی  
ہو جاوین اور مٹی عارض ہو تو جمی اور  
دیگر اعراض موجودہ کا علاج کریں۔  
چونکہ اس مرض میں قے آنے سے زیادہ تکلیف  
ہوتی ہے لہذا افراطی قے کے وقت  
کیلو مل اسے ۵ اگرین تاک یکبارگی کھلا کر  
یہ قے بند کرنے کے واسطے نہایت  
مفید ہے اگر اس سے قے بند نہ ہو اور  
اسہال نہ رو یا سبیرنگ کے نہ آوین تو



آٹھ گھنٹہ کے بعد ہر کیلو مل اسی مقدار میں  
دیکھیں اور اس کے دے میں دونوں مرتبہ عظم  
بحال رکھیں۔ اور جب ہاضمہ کے بعد تیس  
شروع ہو جائے تو اس وقت ہی دستور  
کیلو مل دینا نہایت مفید ہے لیکن کیلو مل  
دینے کو اس کے بعد سلفیورک ایسڈ دینے سے  
مضرت پیدا ہوگی اگرچہ فتنے بد کرنے کو واسطہ  
کیلو مل کھلانا بہتر ہے لیکن دفعہ چھی کے بعد  
اس کا دینا ضروری اور واجب ہے۔ اگر ہاضمہ کے  
ساتھ ہضمی طعام ہی شامل ہو تو اتنا ہی  
سے ہضمی کا علاج کریں۔ اس وقت ہاضمہ  
بہت سفید ہے لہذا غفوف رد ہر یک  
۵۰ گریں شکر اور نیم دس بندہ قطرہ یا فوین  
بضف گرین پانی میں حل کر کے اور اس  
کو بلا مین جوشن اب سے محتاط ہو۔ اور ہر  
اسپرٹ ایونیا آؤس شخص کے لئے  
جوشن اجوار ہو اور محتفہ شراب کے  
واسطے ایونیا کارباس ۵ گریں پانی میں حل  
کر کے بلا دین اس سے ہضمی دفع ہو جائیگی  
اس کے بعد سلفیورک ایسڈ پانی میں حل کر کے  
بلا دین یا سلفیورک ایسڈ وکلا رکن دونوں  
پانی مخلوط دین بعض اطباء تیرہ چار قطرہ روغن  
حب السطین و قین گرین افین کے ہر

ہاضمہ میں بسیار مفید ملکہ و جب حائے ہیں  
لیکن اس کا عام تجربہ نہیں ہوا اگر یہ تجویز  
تجربہ میں لوری اترے تو اس کا اختیار  
کرنا کچھ مضائقہ نہیں۔ اہل ہندوستانی  
طے کے عادی اور خورہ ہین حسین نقطہ  
علاج بالصد کیا جاتا ہے اور اکثر اطباء سے  
الگستان ہی علاج بالصد برسی روز دینے  
ہیں بہت تھوڑے ڈاکٹر ہیں جو علاج  
بالمثل کے قائل ہیں۔ اس قسم کے علما  
کو ہیو میو پیچیا کہتے ہیں۔ ہندوستان  
میں معدود ڈاکٹر ہیں جو ہیو میو پیچیا  
کے لیے روہین اور وہ ہی غیر ملازمان سرکار  
سہ کار ہی ملازمن کو ایسا کرنے کی امارت  
نہیں بعض ہندی بید ہی علاج بالمثل  
کے پیرو ہیں مگر انکی تعداد ہی بہت کم ہے  
اس میں شک نہیں کہ علاج بالمثل کئی دفعہ  
مفید ثابت ہوا ہے مثلاً ایک شخص شراب  
زیادہ پی جائے تو زوال کے نشہ کے بعد  
مالکے حواس ہو جاتا ہے اوٹنا ہٹنا  
اور کمانا پنا محال ہو جاتا ہے مات کرنا  
ہی ناگوار گزرتا ہے اس حالت میں اگر اس کو  
ایک دو اونس شراب دید جائے تو وہ  
فے الفور اوٹہ بیٹھ جائے اور تندرست ہو جائے



بہر حال ایسی معالجات کی بدون کامل تجربہ کے  
جرات نہ کرنی چاہئے صرف قیاس و اکتل سے  
کام نہیں چل سکتا۔

ایضاً اس مرض کے علاج کا ایک طریقہ یہ  
ہی ہے کہ جب ہفتہ شروع ہو جاوے اور  
خون سے پانی جدا ہو کر تھوڑا سا ہلکا سا  
خارج ہو تو پچھلے کین سلفاس و قین سے  
ہاگرن تاکہ سلفورک ایسڈ ڈائلوٹ ہے نظر

دونوں کھل کر کے سادہ پانی کے ہمراہ دین  
اور یہی مقدار دو دو تین گھنٹہ کے بعد دین  
اور جب علامات ضعف کمزوری ظاہر ہوں  
اور بیزید ہترامیٹر (آلہ میقاس الحرارة)

ثابت ہو جاوے کہ خون کی حرارت  
کم ہو گئی ہے تو لائیکر ایموینا اسپیشیٹس ملائیں  
اسکے بدلے کا طریقہ ہیضہ بانی میں چمکے  
اسہال ہونے کے بعد ضعف کمزوری لاحق ہوئے

کہ دو ڈرامے سے چار ڈرامے لائیکر ایموینا اسپیشیٹس  
دو ہند پانی ملا کر ایک ایک یا دو دو گھنٹہ کے  
بعد پلائیں اگر ضعف حد سے زیادہ کمزور  
ہو تو آدہ آدہ گھنٹہ کے بعد ایک ایک دو دو

گھنٹہ کے بعد لائیکر ایموینا اسپیشیٹس بدن  
الانی ہلا کے دین باجملہ اسکے استعمال  
کے بعد کھانا کھانے سے روک دینا چاہئے

اور علحدہ سائنس کی سدی خیال ہو جائے اور  
قوت کو آثار ظاہر ہوں۔ ایضاً طریقہ یہ  
و ظہور حالت کلاسیک کے بعد مارلیم یعنی  
آب بخاری رقیق القوام نیم گرم بار بار بلایا دین  
اور عصا و عضلات بدن کو دبائیں اور لیسٹر  
کریں اس سے بھی تقویت و تسخیم بدن حاصل  
ہوتی ہے

### بہر حال مفرط

اسکو انگریزی میں ٹائیس میسٹریٹھ کہا  
کھتے ہیں اسکے معنی ہیں سنسٹری کے سبب  
سے بدن کا گداختہ ہو جانا۔ اور یہ ایک

درم ہے جو پردہ سنسٹری کے غدود بدن  
پا پا جاتا ہے اور سنسٹری یا ساریقا کو کہتے  
ہیں جس کا ذکر تشریح المصالحین گزر چکا ہو  
اور اسکو اب ڈو من آل تھائی سیس  
ہی کہتے ہیں یعنی شکم کی سل یا سل جو شکم

سے شروع ہوتی ہے۔ یہ مرض صغار کو بہت  
دونوں کے مرض ہوتا ہے مگر اطفال کو  
زیادہ تر لاحق ہوتا ہے جبکہ وہ ایام شیر خوار  
میں سوکے شیر مادر و مرضیہ کے کسی اور  
حیوان کا دودھ پیتے یا غذا کھا جاتے ہیں  
اور یہ درم اس سبب سے پیدا ہوتا ہے کہ

سوم صاف تازہ ہوا کا میسر نہونا اور سچ کا ایسے مکان میں رہنا جسکی ہوا مرطوب اور ہلکوار ہو۔ جو کچھ بال یا مضمعہ کا دودھ ہو اور اسکو بالیں غذائیں کھانے کو ملین وہ اکثر اس مرض میں مبتلا ہوجاتا ہے۔

### علاقات

پہلے بچہ کا براز اور اسکی حالت طبعی سے متغیر نہوجاتا ہے اس طرح کہ کبھی فیص کے ساتھ آتا ہے اور کبھی لینت کے ساتھ آتا ہے اسکے بعد رقیق و ہلکوار اسہال جاری ہوجاتا ہے اور اسہال میں جو کچھ خارج ہوتا ہے رقیق و سفید ہوتا ہے گویا کھڑا مٹی پانی میں گلی ہوئی ہے۔ اسی طرح اشتہا کا حال ہی مختلف ہوتا ہے کبھی زیادہ اور کبھی کم کبھی مٹی وغیرہ ردی اشیا کے کھانے کی خواہش کرتا ہے جیسا کہ تولد دیدان کے وقت ردی چیزوں کے کھانے کی بجز خواہش کیا کرتا ہے لیکن ہر حالت باضہ ضعیف ہوتا ہے جو کچھ کھاتا ہے مضمہ نہیں ہوتا اور بچہ کا پیٹ بڑا درد اور سخت ہوتا ہے اور جب خدو دن کا درم زیادہ ہوجاتا ہے اور مرض کی حد کو پہنچ جاتا ہے تو شکم کو دبائے سے انگلیوں کے نیچے محسوس ہوتا ہے

جو برکل (مادہ دانہ دار) یا فایبرن (مادہ لچ خون) ناقص کیلوس بنکر کے خدو میں جو ماسارٹیا میں نہیں گرتا ہے اور جب یہ غیر جنس یا دیگر جسم نہیں گرتا ہے تو اسکے سبب اس میں کیلوس کی آمد و رفت کا رستہ تنگ یا بند ہوجاتا ہے جس سے کیلوس خون میں نہیں جاتا اور ریکیریکل خون میں پیدا نہیں ہوتا اور جو کچھ مضمہ سے کھایا جاتا ہے کیلوس کا رستہ بند ہونے کی وجہ سے خون میں نہیں پہنچتا اور خون کمزور و ضعیف ہو کر بدن کو لائق غذا نہیں پہنچا سکتا اسوجہ سے بدن لا عود ہوتا ہوجاتا ہے اور چونکہ اس مرض میں اسہال ہی ضرور ہوتی ہے اسلئے ضعف لاغری اور ہی زہا جاتی ہے۔

### اسباب

سبب قحی ابھی تک معلوم نہیں ہو سکیا ہے سبب متعد اکثر دیکھا جاتا ہے کہ ۱۔ مادہ زہری ہے جو خاندانی ہو۔ ۲۔ اسکا سبب علی تین امر و مین محصر ہے اول غذا سے جید کا میسر نہونا اور غذا کا ناموافق کھانا ۳۔ ہم سوافق موسم کے لحاظ سے میسر نہونا اور ہوسے بدن کو سردی لگنا

ان الامات کے بارے میں طبی علمات سے  
بہت کم اور ذہن و روحان لانہ و ضعیف ہوتا  
ہوتا ہے اور اکثر سہ کے پیٹ میں دیکھا جاتا ہے  
رہتا ہے جیسا کہ جیڑ میں ہوا کرتا ہے مگر  
اس دنوں میں ورق بہہ ہے کہ اس مرض کے  
درمیں شکم متفتح رہتا ہے اور کچھ پالون  
کو پیٹ کی طرف کیڑے لگتا ہے جیسا کہ  
درم غشا سے آباد رہتا ہے لیکن کیا اگر اسے  
اسکی وجہ سے اس مرض میں سی فٹا کر  
آباد شکم میں قد سے درم فرس ہوا کرتا ہے  
سو فٹ یہ مرض جلد و قوی لالہ اس ہو  
لو مہین غشا سے آباد رکے درم جلد کی وجہ سے  
بلکہ ملاک ہو جاتا ہے اور مرض کی شدت  
کی حالت میں شکم کی سختی اور اسکا عظم ہی بڑھ جاتا ہے  
جیسا کہ مرض سل میں کھانگ فیور ہو جاتا ہے  
ہر روز آتا ہے آئین ہی روزانہ آتا ہے کیونکہ  
جب مادہ دانہ دار عروق میں ملائم ہو کر عرق  
بجاتا ہے تو ریم کے سبب تب ہی لازم ہو جاتا ہے  
ہے۔ اسکے بعد اسہال سفین زیادہ آتے ہیں  
اس حالت میں کبھی خرابی کے ساتھ خول  
کبھی غلن و ریم دونوں آتے ہیں اور ضعف  
کے روز بروز متزاید ہونے سے مریض ملاک  
ہو جاتا ہے۔ اگر مرض مزمن ہو تو غشا کی

کے درم کے مرس ہو جائے سے مدت ورنہ  
میں رہتا ہے اور یہ مرض اکثر مزمن ہی ہوا کرتا  
ہے تاکہ اسی مراض پانچ جبہ سال کے  
بعد مٹا ہے اور بلاکت مریض زیادتی  
والا مریض کے مدد سے ہو جاتا ہے۔  
کسی اس مرض کے ہمراہ عمل حقیقی ہی طور پر  
متروک ہو جاتا ہے کیونکہ جبہ مادہ دار  
غده دن میں گرتا ہے تو یہ مین ہی گرتا ہے  
اور اس کی پیدائش ہو جاتا ہے اور کبھی  
صورت اسکی عکاس ہوتی ہے یعنی مادہ  
زانہ دار پہلے یہ یا طحال میں گرتا ہے اور  
پھر ان غدول میں آتا ہے اور اس حالت میں  
امراض مذکورہ کے بعد یا ایک ساتھ ہی  
یہ درم پیدا ہو جاتا ہے کبھی درم  
خوار بری کے ساتھ جو لگے من ہوتا ہے  
یہ مرض پیدا ہوتا ہے۔ کبھی سبب اس مرض  
میں دو تین سال متبدا رکھ کر علاج صحیح یا  
ہو جاتا ہے غرض اس مرض کی شناخت  
بہت ہی مشکل ہے کیونکہ اسکی اکثر علامتیں  
دوسرے امراض کی علامات کے ساتھ آتی  
ہوتی ہیں خصوصاً بروز و نڈان کے وقت  
یا اغذیہ اسو افقہ کھانے کے سبب ہی  
اسہال پیدا ہو جاتا ہے مین اسی طرح

بچوں کے امراض عادیہ کے لئے عرقوت کو  
پست کرنے والے ہیں مثلاً حصہ عید  
اسہال و ضعف مضمین یا ہو جاتا ہے۔  
لہذا دواؤں میں بھی ضعیف و اسہال کا  
ہو جاتا ہے اس میان سے طہ ہو گیا کہ  
اس مرض کی علامتیں درج ذیل ہیں  
کے ساتھ مسابہ ہیں اس کے تشخیص میں  
اشتباہ واقع ہو جاتا ہے لہذا علامت  
فارقہ کا بیان ضروری ہے اور وہ یہ ہے  
کہ دوسرے امراض اسہالی میں بچہ کا بیٹ  
ہلکا اور سپلیوں سے نیچے ہوتا ہے اور سہ  
میں بڑا ہوا اور دھڑکتا ہے۔

### علاج

پہلے سبب دریافت کر کے اس کے رفع کرنے  
میں کوشش کریں مثلاً اگر وہی غذاؤں  
کا کھانا اسکا سبب ہو تو اسکو ترک کریں  
اگر حاصل ہضمی ہو جو ہر روز دندان کے  
دفت ہو کر رہتی ہے تو بچہ کو غذا سے جیکڑ  
اور لٹہ کو چھڑ کر منع کر دیں اور بہتر غذا  
شیر خند ہے یہ بچہ کو دیا جائے اور خند ہوا  
میں کہیں اگر بچہ صاحب ہفتہ و نہ تو سنہ  
کی ہوا میں کہیں بس ہوا میں آؤں  
اور اگر کسبجن آؤں جو کسبجن کی ایک

قسم ہے فوی صاف ہوتی ہے اور اس کے  
سب سے خون بہت جلد فوی صاف  
ہو جاتا ہے۔ اور اس فضل کے موقوف  
ہو جائیں اور اہتمام کریں کہ کھانے کے  
سرورسی نہ لگے اس سبب کے حاصل کرنے کے  
لئے بچہ کے پیٹ پر فوٹا اس مادہ سے کہ میں  
ایضاً اراروٹ ہمارا شیر یا آہن ہاٹین  
ایضاً عمدہ کچا گوشت ارباب میہ کر تین یا  
ڈرام کھلائیں یا کچے تازہ گوشت کا یا ان  
ایک دو انفس ہاٹین یا ان کالو کی ترکیب  
یہ ہے کہ گوشت کو کوٹ کر یا میکس کر کے  
میں کہ میکس کر لیں یہ بچہ کے لئے نہایت  
عمدہ اور نافع غذا ہے اور کارل فلوور با  
روا کچا گیون کے آٹے سے کھلتے ہیں  
اور اور ایسی ہی خبریں جو معدہ میں جلدی  
ہضم ہو جائیں معید ہیں۔ یہ سیال تو  
کے متعلق تھا ادویات کی مانت یہ ہے کہ  
سرب یا نیوفا سیٹ آک لایم یا پارٹس  
کیہ یہ مکمل فورڈ ہاٹین سیوریٹ آف  
ایونیا یا کاشیم سیوریٹس ہور ہی  
قابل استعمال ہے۔ کاشیم سیوریٹس ہور  
کی نسبت لفض الہا کی یہ ہے کہ یہ  
ماہ دانہ دار کو نایم کر کے غدہ سے خارج

کر دیتا ہے جس سے مذہ اپنے طبعی مقدا  
بر آتا ہے پس اس دوا کو آب سادہ میں  
حل کر کے یا نبات یا کسی اور مناسب شربت  
میں ملا کر دو سے پانچ گرین تک پلائیں  
یا پانی میں حل کر کے سہرپ ہمراہ شیر ملا کر  
دیں۔ لیکن شرط یہ ہے کہ متصل دو تین یا  
تک پلایا کرین کیونکہ یہ ص مرسن ہے ہمیں  
دوا کا اثر بر شوری ظاہر ہوتا ہے ایضاً  
ایوڈائیڈ ٹیپس نیم گرین ہمراہ ایو سی افری  
سایٹر اس یا ہمراہ کنین فیری سایٹر اس  
پلانا ہی مفید ہے ایضاً کا ڈسور آل  
دینا نہایت ہی مفید ہے۔ روغن بکڑا ہی ۱۲  
جس بچہ کا خاندان شرب سے مجتنب نہ ہو سکے  
تقویت کے واسطے پورٹ و این دینا  
مناسب بلکہ انسپ ہے کیونکہ یہ تقویت  
جس شکم و دہن کے لئے مفید ہے۔  
اس سال کو بند کرنے اور ان کی بدبو کو دور کرنے  
کے لئے ہیڈ راج مکرتیا ایک روگرن ہمراہ  
کرٹیا اولی ایٹا ملا کر دینا ایضاً کیٹی ہیڈ راج  
مکرتیا ڈورس پوڈ کے ہمراہ دینا بھی نافع  
ہوتا ہے لیکن اگر بچہ کی عمر ایک سال سے  
کم ہو تو ڈورس پوڈ درگزنہ دینا ایضاً  
مریم ادریاتی یا مریم صلیوت کی شکم

مالش کیا در دشکم کو دفع کرتا ہے۔ ایضاً  
روغن مگر یا ہی کی شکم پر مالش کرنا بھی  
نافع ہے کیونکہ اس مرض میں شکم کی مالش  
سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔  
الرد در زیادہ ہو اور دیر تک رہے اور اس سے  
ثابت ہو کہ دم غشا سے آبدار غفریب  
شروع ہونے والا ہے تو اسی اورانی  
کا لولش شکم پر باندھیں یا غلا تل کا کپڑا  
گرم پانی میں تر کر کے بخور کر اور اس پر  
روغن تارین چکر کر پیش پر باندھیں  
ورم غشا سے آبدار

غن سے آبدار وہ پردہ ہے جو شکم میں  
جمع ہوا ہوتا ہے اسکو انگریز میں  
برٹیون ایش کہتے ہیں۔  
اسکا دم کسی اسکے خاص مقام پہ ہونا  
اور یہ اسوقت ہوتا ہے جبکہ کئی عضو  
مثلاً عدہ کدو ہما میں چہرہ یہ پردہ ہوا  
ہے ورم ہو جاوے اسکے ورم سے ایہ ہی  
متورم ہو جاتا ہے کیونکہ قاعدہ ہے کہ کبھی  
محوست کے ہمراہ حاوی ہی متورم ہو جائے  
کرتا ہے۔ کبھی اس تمام غشا میں ورم پیدا  
ہو جاتا ہے۔ اور یہ ورم ہی دو قسم ہے

## اسباب

ذخم لگنا جیسا کہ تھیر کا رد تھیش کا زخم۔ یا کسی  
شاخدار جانور کے سینک کی ضرب یا بھڑ  
سقطہ۔ سردی لگنا۔ خصوصاً عورتوں کو  
جریان حیض نفاس مسقوط حمل کے وقت  
یومہ مرض یا دہ تر لائق ہوتا ہے۔ سہل فوری  
شدار و عن حب السلاطین و کھول و جلیب  
زیادہ پینا۔ زخم معاکا شگافہ ہونا حصو  
جبکہ معاکے جمیع طبقات تگافہ ہو جائیں  
اور معاکے اندر کی رطوبت عشا سے آبدار  
ہو کرے۔ انفجار شاتہ اور اس فشا میں لول  
کا مجتمع ہونا۔ درم شانہ جو دستکاری سے  
سنگریزہ نکالنے کے بعد ہو کر آتا ہے۔  
درم کبد جبکہ اس سے انفجار دبیہ کے بعد  
ریم اس فشا پر گرے۔ اگر کسی وجہ سے تلی  
بہٹ جائے اور اس سے خون خارج  
ہو کر اس فشا پر گرے تو یہ مرض لاحق  
ہو جاتا ہے۔ درم معا ہی اسکا سبب  
جبکہ اونکا درم فشا سے بلغمیہ سے لیکر اونکے  
غشا سے خارجی تک عام ہو جائے اور  
غشا سے آہل زک پہنچ جائے کبھی یہی  
اتفاق ہوتا ہے کہ بعض اقسام تو لیم  
میں اصلاح معاکے واسطے شکر مین

خار و ذہن۔ اگر خارد ہو تو بیمار مہاتا ہے  
تشریح سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ غشا بصر  
مقامات میں سرخ ہو جاتا ہے اس  
میں آب کثیرا و مہین پیدا ہو جاتا ہے  
اور بعض مواضع میں درم پیدا ہو جاتا ہے  
اور اسکا رنگ سفید ہو جاتا ہے اسکی یہ  
وجہ ہے کہ مہین مواد داخل و مجتمع ہونا  
ہے۔ تیز اس مواد میں سے جو مادہ ریم  
اسکی سطح پر مجتمع ہو جاتا ہے اسوجہ سے  
سفید دکھائی دیتا ہے اور اسکے سبب سے  
جو مادہ درم سے جدا ہوتا ہے امعا پر گرتا  
ہے اور اس مادہ سے ایک تازہ غشا پیدا  
ہو جاتا ہے اور یہ غشا سے جدید معاکہ  
چسپان ہو جاتا ہے۔ اس حالت میں درم زہ  
تشریح سے دو امر پائے جاتے ہیں ایک  
آب قیق جو کبھی آب چاہ کی طرح صاف  
ہوتا ہے اور کبھی سفید گدلا گویا کڑی یا مٹی  
پانی میں گھلی ہوئی ہے اور کبھی اسکی سفید  
ایسی ہوتی ہے کہ گویا ریم پانی میں ملی  
ہوئی ہے۔ دوسرے غشا سے جدید جو  
پہلے نرم دلخ ہوتا ہے جیسے صمغ پانی  
میں کھلا ہوا اسکے بعد غشا بجا آتا ہے۔

تنگ کر لے لی گوت جاتی ہے اس حالت میں  
 ہی ہر دم پیدا ہوتا ہے۔ اسی طرح آئین  
 ایسے ہٹ کر کے اس کے جب آئینہ دار لگا یا جاتا  
 ہے تو اس کے رخم سے جی بہہ و دم ہو جاتا ہے۔  
 کسی یہ دین خدایاں اجماع میں ہی پایا جاتا  
**علامات**

مریض باطن کثیر کر چٹ لپٹا رہتا ہے  
 اس حالت پر لیٹنے پٹنے کا تھوڑا دفع  
 ہو جاتا ہے تنفس ضعیف و ستوا تر ہو جاتا ہے  
 پیار کا چہرہ اٹھانا ہے۔ قلبی رازدیت کے  
 آثار چہرے پر نمایاں ہوتے ہیں۔ نبض  
 سریع و دقیق ہوتی ہے۔ پتہ ساتھ ہوتی  
 ہے۔ پیٹ بڑھ جاتا ہے۔ دماغ سے اوکھا  
 اور قے اور نفیس طبعیہ پیدا کیے جاتے ہیں۔  
 زیادہ ہوتا ہے۔ کھانا کھانے کی توجہ  
 ستور کو زیادہ لگتا ہے۔ جب پیٹ  
 چٹ لیٹ مہاسے تو اس کی ناف کے اوپر  
 اور معدہ کے قریب اور کلیوں کے ساتھ  
 ٹھونکنے سے جسم چوڑا ہو جاتا ہے اور  
 آویں نے الواقع یہ اس معاملہ میں ہمارے  
 بلوون ہمارے پیرانی جسم صحت کی  
 در سموع ہوگی۔ کیونکہ اس صورت میں  
 مانی مہاسے کے نیچے آجاتا ہے پس مہاسے

مہاسے کی آواز ہو سموع ہوگی اور جی  
 بانی ہے جب مہاسے کی آواز سنیں مانی  
 اگر پیار کو بہا پر لگا کر ہی عمل کیا جاسے  
 تو جسم صحت کی آواز آویں کیونکہ مانی  
 اور آجائیکا اور جی مہاسے میں بہا تو  
 مخالف پر ٹھونکنے سے آواز ہو سموع  
 ہوگی اس لئے کہ اس حالت میں مہاسے  
 اس طرف اتر آتی ہیں۔

اس تجربہ سے معلوم ہوتا ہے کہ شکم میں  
 درم غشا کے ساتھ آب محتج ہے اور  
 یہ علامات ضروری اور اہم ض کا لازم  
 ہیں۔ اور جو علامات غیر لازم ہیں  
 یہ ہیں کہ آتی ہے اور عسر لول ہوتا  
 ہے کیونکہ جب اس غشا کا درم معدہ  
 کے اوپر چلا جاتا ہے تو آتی ہے اس  
 کہ وہ درم معدہ کو غم کرتا ہے اور جی  
 کے اوپر چلا جاتا ہے تو عسر لول پیدا  
 کرتا ہے۔

واضح ہو کہ بہان عسر لول چار وجوہات  
 سے پیدا ہوتا ہے اول جب اس غشا کا  
 درم شانہ تک پہنچتا ہے تو اس کے سبب  
 مادہ فاسق گرتا ہے اس سے شانہ کے  
 عضلات کے رابطہ باہم حسیان ہونے سے

اور اگر تھوڑا بہت کی طرح صلا تبت ہو

## قربادین احمدیہ حصہ اول

سوامہ خاکسارندۃ الحکما حکیم احمد علی خان بربرٹیر وائٹیر رسالہ تکمیل الحکمہ لاہور

۱۱۔ اریکے عالم طب خصوصاً واساسی میں جو کچھ اپنی دانش و ادلاطین رسا سے وہ عروج و فروع حاصل کیا ہے کہ آج ہم اپنی عقل و تجربہ سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر کسی کے خیال میں اس سے زیادہ عرق کا تقیاض ہو تو اس کا نام نہ ان تجویز کرنا نہایت سموزون ہوگا اور انہوں نے علم کیمیائی سرکہ معدرات مرکبات میں اس قدر سفائی و نفاست پیدا کی ہے کہ اس سے بڑی خیال میں آنا مشکل ہے جو ہر دست کمال سے پیدا ہو رہی ہیں قوی الاثر ہو گئی ہیں اور مقدار میں کم ہونے کی وجہ سے کیکو کا استعمال کرنا ناگوار نہیں رہتا مگر ہم یونانی و ہندی ادویات کو بھی نظر انداز کر کے کجرات نہیں کر سکتے بلکہ اسی میں کچھ تبدیلیاں کر کے یہ ہماری طبائع کے ساتھ مانوس ہیں قربادین احمدیہ کے اس حصہ میں جب قدر معطر دوائیں دی گئی ہیں بجز آئوڈین اور سہتہ کے سب ہمارے ہی ملک کی ہیں صرف ترکیب میں کچھ ایسی کر کے اہل یورپ نے انکو سونے اور جو اہر کے ہر تہہ نہایا ہے اگر ہمارے ملک کے دو سار بھی توجہ کریں تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کو دیسی فروغ دیکر فائدہ اٹھائیں اور ملک کو بھی بڑھاپا ملے ملکی مایہ اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جاوے۔ اگر سری طک رواج ہوگا بلکہ وقصبات میں بہت بڑے گا سے ٹیکل کالمون سے ہر سال سیکڑوں طالب علم دبلو ما حاصل کر کے نکلتے ہیں کچھ بہت عرصہ میں بڑے اکوڑنٹ دفتر واری کہ وہ طلباء ٹیکل کالجوں کی سہ حاصل کر لیں کہ صورت و کرسی کی لیکس اس وقت یہ ذمہ داری چھوڑی ہے اس لئے کہ اسکو ایسے نہ پایفتہ ضرورت سے زیادہ ملے کہ گئے ہیں انعام و احترام و مدد و مدد اسی کو دست کا یہ نتیجہ ہے کہ کئی ہاسپتال سسٹم دھمکتے ہیں جن تھرون میں انما برطب کر سکتے ہیں اسکے مقابل اہل ملک کے بھی دفتر ہے ہوں ہیں اکٹہ جو انگریزی دواؤں کو مفید خیال کرتے ہیں۔ دوسرے بالکل انگریزی دواؤں سے نفرت کرتے ہیں اور اپنی دیسی ادویات سے مانوس ہیں جو ہمارے معالج اطباء میں وہ بھی دو قریب ہیں ایک تو اکثر جو یونانی ادویات سے محض نا آشنا ہیں دوسرے دیسی طبیب جو انگریزی ادویات سے بالکل ابلد ہیں مگر ان دونوں فرقوں کا ایسا سلوک ملک کے ساتھ نہ کرنا انصافی سے



دو وزن کو لازم ہے کہ ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کریں اور اپنے تئیں ملا سکیں خیریت کے  
 پورا پورا لالین بنائیں باوصف انگریزوں کی ادویات کی فراوانی کے گرامی قیمت کی شکایت بہ ستور  
 باقی ہے اس ایکڑ اکثر کا یہ فرض نہیں ہے کہ ایک کم ہنگامت مریض کے روبرو جو بیماری کے علاوہ  
 سیکاری نے سنا کر کہا ہے ایسا نسخہ پیش کرے جس کی قیمت تین روپیہ ہو اور وہی نسخہ دو تین روپیہ میں  
 عام بیمار سے مل سکے اسی طرح وہ ایسی طبعی ملا سکیں ملا سکیں ملا سکیں ملا سکیں ملا سکیں ملا سکیں  
 کی بیماری میں نامک سلوشن جینی فائدہ مند اور ازراں جنیر کو چھڑ کر کھل الجواہر کی بہرہ آہستہ کرتا ہے۔  
 غرض دونوں فرقوں کو دونوں قسم کی دوائیوں سے کام لینا ضروری ہے اور مینے دونوں قسم کے  
 طبیبوں کے خیالات کی بخوبی جانچ کر لی ہے کہ وہ دونوں قسم کی ادویات کو استعمال میں لانے کے  
 خواہشمند ہیں صرف واقفیت کا پردہ مایل ہے چنانچہ جن اصحاب نے میری کتاب **معمول احمدیہ**  
 جو فن جراحی میں شائع ہو چکی ہے ملاحظہ فرمائی ہے اور میری طرز تحریر سے آشنائیں مجھے درخواست  
 کی کہ میں اسی فرما دین کہوں جو اطلب کے دونوں فرقوں کے لئے موزوں و مفید ہو چنانچہ میرے اوکھ فرما  
 سے یہ کتاب لکھی ہے اسکا طرز بیان یہ ہے کہ پہلے فارسی (دواسازی) کے ایسے معمول بیان کیوں  
 کہ اگر انگریزی اتر موجود نہ ہوں تو ایک ماہر دواسازی اپنے ٹوٹے ہوئے ٹھیکروں میں ایسی ہی دوا تبا  
 کر سکتا ہے عیاں کہ انگریزی ادویات میں اسکے بعد ہر ایک داکو بترقیب حروف تہجی اس فہرست سے  
 ادا کیا ہے کہ پہلے ہندی نام دیے بہر عربی فارسی انگریزی اور لاطن نام ہے اسکے بعد ہر ایک دوا کے  
 انگریزی ملاطیس مرکب بتائے ہیں۔ سن بعد اسی دوا کے یونانی و ہندی مرکب بیان کئے ہیں  
 اکثر دواؤں کے جوہر اور پنے کی ترکیبیں یا تصویر لکھی ہیں تاکہ ہمارے ملک کے دواسازی بھی ایہ  
 کوڑیوں کے معمول تیار کر سکیں جیسی انگریزی ہیں اسکے اخیر میں دوا ہرستین دی ہیں ایک معمول  
 مرکبات اور انکی مقدار و خوراک کی۔ دوسری فہرست وہ ہے جو ہر ایک بیماری کے معالجات  
 کی خبر دیتی ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کتاب کے کس صفحہ پر ملے گا غرض  
 حیاں تک میرے مکان میں تھامینے دونوں طبوں کی ادویات معالجات کا نہایت سلیس  
 عبارت میں ذکر کر دیا ہے اور سوائے نام کے کوئی لفظ ایسا نہیں لکھا جو غیر مانوس ہو۔

اس کتاب کی قیمت پچھڑ اور محصول ٹاکس وغیرہ ۲ روپے کل عا ہے خاکسار درخواست کرنے پر

اور یہ شریانِ دل سے دور ہو جاتی ہے تو  
دو شاخیں ہو جاتی ہے ایک شاخ تشنگی  
ایک حصہ میں جو صدر کے چامبے میں ہے جاتی  
ہے اور دوسری اس کے دوسرے حصے میں جو  
صدر کے جانبِ بائیں سے جاتی ہے اور خون  
جو قلب کے بطنِ امین میں ہو رہا ہے یہ بطنِ بزرگ  
ہے اور یہاں خون بسبب اختلاف ہوا ساز  
سرج ہو کر گوسن حالتِ سیرِ قلب میں گرتا ہے اور  
ہیان سے بطنِ ایسر میں چلا جاتا ہے اور یہاں  
سے بطنِ ایسر کی شریانِ عظیم کے ذریعہ سے دل  
میں جاتا ہے مگر واضح رہے کہ ایک بطن  
سفید و خول کے قریب غشیہ صفیق ریشہ دار ہوتی  
ہے اور بطور کوڑ کے ہوتی ہیں چنانچہ  
بطنِ امین میں جو وسیع اور گہرے تین ہوتا  
ہے اور بطنِ ایسر میں جو صغیر ہے دو غشاؤں  
اور ان غشاؤں کا فائدہ یہ ہے کہ جب دل اپنے  
تئیں خون سے خالی کرتا ہے اور اپنی قوتِ دفع  
سے دونوں بطنوں سے خون کو یہ باہر  
کی طرف ہیجتا ہے اور زور سے اس کو دفع کرتا  
ہے تو یہ غشیہ سفید و خول خون پر بطور کوڑ  
کے اگر راہ مذکور کو بند کرتی ہیں پس لامحالہ  
خون شریان کی طرف جاری ہو جاتا ہے  
اگر یہ فشاں ہوتے تو ہر دو گوسن یا سنا ذرا

سے خول جاری ہو جاتا اور کئی آفتوں  
کا مورت ہو اور وہ نفع جو شران میں  
جاری ہونے سے حاصل ہوا ہے فوت  
ہو جاتا اور سوک ان غشیہ کے دوسرا  
عنا ہی ہے جو بطونِ دل و بطونِ گوسن  
دل کے اندر غشیہ مذکورہ کے ساتھ متصل  
اور گوشتِ قلب کے ساتھ جپان ہے حیا  
دل کے اوپر غشیہ نازک ہے اور دل کے ساتھ  
ملصق ہے غشیہ خارجی کا نام پری می  
کا ڈیم یعنی غشیہ محیط بدل ہے اور  
یہ اسم ایسی برصادق آتا ہے جو دل کے  
محیط ہوا و غشیہ داخلی قلب کا نام انڈیم  
کا ڈیم ہے یعنی اندرونی اور جاتا جاتا  
کہ شریانِ عظیم کا طبقہ داخلی سفید  
اور بساط و القباض قبول کرنے والا ہے  
یعنی جب اس کو کھینچیں تو کشادہ ہو جاتا ہے  
اور جب جوڑ دین تو اپنی مقدار پر چلا جاتا  
ہے اور اس سفید شریان میں ہی سہا  
شریان کے قریب اس کے اندر غشیہ میں جو  
بطور کوڑ کے ہیں جب قلب اپنی قوتِ دفع  
سے خون کو اپنے سے شریان میں دفع کرتا  
ہے تو قلب کی تحریک فوری سے وہ  
کسل جلتے ہیں اور ان کی کشادگی سبب

خون شریان میں آتا ہے اور جب دل خون سے  
 قالی ہوئے کے سبب بکڑ دفع سے باز رہتا  
 ہے وہ اغتبیہ جو بطور کواٹر کے میں بند ہو جاتا  
 ہیں اگر ایسا ہوتا تو خون جو شریان میں چلا  
 گیا ہے قلب میں جا گرتا اور یہ اور بد میں  
 نہ جاتا اور جانا چاہئے کہ جب دل خون کو  
 شریان میں دفع کرتا ہے تو یہاں دفع  
 کرنے کے وقت صدا پیدا ہوتی ہے اور  
 جبے کت دفعی قطع ہو جاتی ہے اور غشا  
 مذکور بند ہو جاتا ہے اور خون مرفوع پر  
 اوس غشا پر گر کر قرار پذیر ہو جاتا ہے تو  
 ایک دروازہ جو سابق کی نسبت ضعیف ہوتی  
 ہے پیدا ہوتی ہے لیکن آواز اول عظیم  
 اور آواز دوم ضعیف ہوتی ہے کیونکہ پہلی  
 آواز سبب افندہ قلب کے ہوتی ہے جس کا  
 فاعل قوی ہے اور دوسری آواز سبب  
 انقباض شریان عظیم کے جبکہ وہ اپنے انبساط  
 کے بعد منقبض ہو جاتا ہے پیدا ہوتی ہے  
 کیونکہ انبساط شریان کے وقت جو خون اس کو  
 اندر آتا ہے شریان کے منقبض ہو جالے  
 سے خون کی مقدار کثیر آگے چلی جاتی ہے  
 در کچھ اوس میں سے اوپر سے نیچے آ جاتا ہے  
 اور منقبض مبداء شریان عظیم کے کو اوپر

کرتا ہے پس اس کے بیان کرتے ہوئے  
 صد آ صغیر جو صد اول کی نسبت ضعیف  
 ہوتی ہے اور شریان کی حرکت انبساطی ہی  
 جو قلب کے حرکت کرنے سے جو شریان عظیم  
 میں اپنا خون دفع کرنے کے واسطے کرتا ہے  
 پیدا ہوتی ہے اور حرکت انبساطی سے  
 یہ سہ کو شریان قلب کی تحریک سے مرکز سے  
 محیط کی طرف جاتی ہے اور اس کی انقباضی  
 حرکت ہے جو انقباض شریان سے حادث  
 ہوتی ہے اور اس حرکت میں شریان محیط  
 کی جانب سے مرکز کو چلی جاتی ہے اور یہ حرکت  
 اکثر زیر مال محسوس نہیں ہوتی کیونکہ  
 اس حرکت میں شریان مال کے دباؤ سے  
 پیچے کو چلی جاتی ہے مگر کبھی بعض امراض شریان  
 میں دھیسے کہ اینوزم ہے محسوس ہی جاتی  
 ہے اور شریان میں یہ دونوں حرکتیں  
 اس لئے ہوتی ہیں کہ بن میں جریان خون  
 ہو اور یہی نبض ہے۔ نبض وہ نہیں جو کہا  
 تا بعین یونانیوں کہتے ہیں کہ شریان کی  
 حرکت انبساطی انقباضی بتدریج روح کے  
 واسطے واقع ہوتی ہے تاکہ نسیم کو جذب  
 کرے اور اس کے فضول کو دفع کرے  
 کیونکہ ہوا دل میں نہیں جا سکتی اور زور

ہوا کا کچھ کا مہ ہے اور یہ ہوا داخل ہونے کے واسطے دربان کوئی رستہ ہے بجز اسکے خون کے ساتھ ملکر یہ مین سے جاتی ہے اگر ہوا قلب میں زیادہ جاسے تو سورٹ ہلاک ہے جیسا کہ تجربہ سے ثابت ہے کہ جب عورت کو دل کے وقت خون زیادہ آتا ہے اور وہ کسی حرکت کے سبب قریب ہیلاکت ہو جاتی ہے اور کسی دوسرے شخص کا خصلد لیکر زرافہ کے ذریعہ بیمار کے عروق میں پہنچانے ہیں اگر اس تدبیر میں عروق کے اندر ہوا زیادہ داخل ہو اور یہ ہوا خون خارجی کے ذریعہ سے دل میں زیادہ چلی جائے تو مریضہ فوراً ہلاک ہو جاتی ہے اور بعد تشریح کے دل میں کف زیادہ شاہدہ کی جاتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دلیین ہوا کے داخل ہونے کی ضرورت نہیں بلکہ تولید و تقسیم خون کی حاجت ہے

### امراض قلب بالاجمال

قلب میں امراض اصلی و شرکی دونوں عارض ہوتے ہیں اور بیان اوسکے اصلی امراض کا بیان کیا جاتا ہے۔ واضح ہو کہ قانون اور اوسکی شرح میں جو امراض قلبیہ شمار کی گئی ہیں ان میں علامت اور مرض اصلی و شرکی مختلط ہیں

جیسا کہ حقیقان کہ مستقل مرض کہلایا ہے لانکہ وہ علامت ہے جو اکثر امراض قلبیہ میں پائی جاتی ہے کیونکہ حقیقان سے مراد دل کی وہ حرکت ہے جو موزی کے دفع کرنے کے واسطے بطور اختلاج کے حادث ہوتی ہے چنانچہ حقیقان کی یہ تعریف کرتے ہیں موجود ہے جس جب کوئی اذیت دلیین پہنچے گی خواہ وہ کسی مرض کے سبب ہو اوسکے قول کے موافق قلب موزی کے دفع کرنے کے واسطے بہ حرکت کرے گا اور تجربہ و مشاہدہ سے ہی ثابت ہو چکا ہے کہ یہ حالت اکثر امراض قلبیہ میں پائی جاتی ہیں اسکو علامت قرار دینا بہتر ہے نہ اصل مرض اور حقیقان کو انگریزی میں بال پیتیشن کہتے ہیں جس کے معنی ہیں حرکت قلب کا قوی و زیادہ ہونا۔ اگرچہ یہ قول اطباء تابعین یونانیین کے گوش آتا ہو مگر ٹیک اور اقرب بصواب ہی ہے اب امراض اصلیہ قلبیہ بیان کیا جاتے ہیں جن میں اکثر یہ علامت پائی جاتی ہے پر وہ امراض قلبیہ جیسے جیسا کہ نام کنیت طیبہ عربیہ میں امراض قلبیہ مطبوعہ امراض اصلیہ میں سے پہلا مرض درم غشا

خارجی قلب ہے اسکو لاش نہ مان من برمی  
 کارڈ آئشن کہتے ہیں یعنی درم غشاجی رچی  
 اور یہ عام ہے خواہ وہ غشا ستورم ہو جا  
 جزل کے ساتھ ملحق ہے یا اور سکا فلان  
 ان امراض میں سے دوسرا درم لحم قلب ہے  
 اور اسکو کارڈ آئشن یعنی درم گوشت قلب  
 تیسرا درم غشا سے داخلی قلب اسکو اندر  
 کارڈ آئشن یعنی درم غشاجی داخلی قلب  
 کہتے ہیں جو تما گوشت قلب کا بڑا جانا  
 اور یہ یادنی مقدار میں ہوتی ہے جبکہ  
 دوسرے عضلات میں ہی یہ سر صر عاٹ  
 ہو جاتا ہے جسکو باری برٹرنی کہتے ہیں اس  
 معنی میں مقدار میں زیادہ ہونا یا بخوان  
 یہ کہ دل زیادہ وسیع ہو جاتا ہے اور اسکا  
 گوشت دقیق و ناک ہو جاتا ہے اسکو  
 فول آئشن یعنی دل وسیع ہو جانا اور  
 اس کے گوشت کا دقیق ہو جانا چاہیہ کہ  
 دل صغیر و کوچک ہو جائے اور اسکی مقدار  
 کم ہو جائے اور یہ یادنی و عظم قلب کی  
 ضد ہے اور اسکو آکٹرنی کہتے ہیں یعنی  
 جمع المقدار ساتویں افشہ جو قریباً  
 بلون کے مثل دروارہ یا کو اٹھ کے واقع ہیں  
 تخلیظ و صلب ہو جاتے ہیں اور غلطی کے

سبب کا ناقص یا باطل ہو جاتا ہے  
 آٹھویں دل کے گوشت من جربی پیدا  
 ہو جاتی ہے یعنی لحم اندرونی کے ریشے  
 جربی سجا تے ہیں توین نہ منفذ خونین  
 ہوئے کی حالت میں ہر دو گوش دل  
 کے اندر ہوتا ہے اور بعد ولادت کے  
 بند ہو جاتا ہے بند مین ہوتا اور اسکو  
 کارڈس سر آڈر لیس یعنی مرض اسلا  
 رنگ کہتے ہیں اسکی تفصیل یہ ہے کہ  
 جنین جب تک نان کے تکم میں ہونا  
 اس کے دل کے ہر دو گوش میں منفذ  
 ہوتا ہے اس کے ذریعہ سے وہ خون جو  
 جگر اور دماغ اور ناتون سے گوش بطر  
 امین میں آتا ہے اس کے کہ بطن امین  
 میں گرسے بخط مستقیم گوش امین کو تر  
 ایسر میں جلا جاتا ہے اور بطن ایسر میں  
 گر کر بقو قیہ شریان عظیم بدن میں جاتا  
 کیونکہ بطن امین میں خون کے جانے سے  
 یہ غرض ہے کہ شریان کے توسط سے  
 ریہ میں جاتا ہے اور یہاں اس سے  
 جو تنفس کے ساتھ باہر سے اندر کھانی جو  
 صاف اے رشح ہو جاتا ہے چونکہ جنین  
 مادر میں ہوا یہ کے ذریعہ نہیں کھینچتا اور

اوسکا ریبہ ہوگا خارجی سے خالی ہوتا ہے اس سبب سے اوسکو بطن امین میں جانے کی ضرورت نہیں ہوتی بلکہ خلیج کہ خون اس ہواسے جو شیمہ میں ہوتا ہے صاف سے سنج ہو کر جگر و عروق کے توسط سے قلب کے گوش امین میں آتا ہے اور وہاں سے گوش اسیر میں اس منفذ کے ذریعہ پہنچتا ہے جو ہر دو گوش کے مابین ہے۔ جب بچہ شکم مادر سے نکل آتا ہے اور اپنے ریبہ سانس لینا شروع کرتا ہے تو وہ منفذ بند ہو جاتا ہے اسلئے کہ اس حالت میں اوسکے کہلا رہنے سے ضرر عاید ہوتا ہے کیونکہ جنین پہنچنے کی حالت میں خون شیمہ میں صاف ہو جاتا تھا اور اب اسکی صفائی اسیر مخصصہ کہ خون بطن امین میں جمع ہوا درہیاں ریبہ میں جاوے اور عروق کے ذریعہ تمام ریبہ میں منتشر ہو جاوے اور ہر دو ششوں کے ساتھ مختلط ہو کر صاف سے سنج ہو کر پھر و بطن اسیر میں داخل ہو جس حالت میں یہ منفذ جو ہر دو گوش کے مابین ہے باقی رہے اور بند نہ ہو تو لامحالہ خون سیاہ مناسخ ہوئے سے پیشتر گوش و بطن اسیر

میں داخل ہو گا اور کئی طرح کو مفسد پیدا کریگا۔ دسویں دل میں دریدہ ہوتا ہے اور اوسکو انجینیا پکڑتا ہے بمعنی ادیت صدر کہتے ہیں۔ نہ یہ کہ امراض اصلی اور قلب کی خاص بیماریاں ہیں گیارہویں یہ ہے کہ قلب کا فعل خاص جو ریبہ اور بدن میں خون جاری کرنا ہے ناقض ہو جاتا ہے لیکن اسکا سبب خاص دل میں نہیں ہوتا بلکہ دوسرے اعضا میں ہوتا ہے اسکیاں اسکے موقع پر کیا جائیگا۔

### پیری کارڈائٹس

اسکو کتب طبیبہ عربیہ میں دوم غشاء القلب یا دوم غشاء مستطرقہ قلب کہتے ہیں اور اسکی تصریح یون کرتے ہیں کہ غشاء سوہا مراد ہوگا اس غشاء کے ہے جو غلاف و خربطہ قلب ہے لیکن حقیقت پیری کارڈائٹس عام ہے خواہ غشاء سوہا میں ہو یا غشاء غلاف قلب میں۔ باحکام کہی قلسہ خارجی میں دوم ہو گا اور پیری کارڈائٹس ہی ہے۔ جب یہ ابتداء کے مرض میں مر جاوے اور

تشریح کر کے دکھا جاوے تو عشاء مذکور  
گلابی رنگ اور غلیظ نظر آویگا کیونکہ اس پر  
درم ہوتا ہے اور خون زیادہ جمع ہو جاتا ہے  
اور نیزادہ ریم عروق سے ٹھکڑا ہوا پہنچتا  
ہو جاتا ہے جس سے اس کی غلظت زیادہ  
ہو جاتی ہے اور جب بیمار ابتدائی حالت  
کے بعد یعنی طہور مرض سے کچھ دیر بعد  
تو تشریح کرنے سے عشاء مذکور بہت سرخ  
معلوم ہوگا کیونکہ عروق صغار ورم کے  
سبب زیادہ وسیع ہو جاتی ہیں اور خون کثیر  
اوس میں جمع ہو جاتا ہے اور چونکہ ان عروق  
سے مادہ لزوج جدا ہو کر عشاء پر زیادہ گرتا ہے  
اس سبب عشاء سے مذکور زیادہ غلیظ ہو  
جاتا ہے اور یہی ہے ماس قلب سبب لزوج جیندہ  
جو عروق صغار سے ٹھکڑا اس (عشاء سے  
ماس قلب) پر جمع ہوا ہے طہور غلیظ عشاء  
کے ساتھ جو غلاف قلب ہے چپان ہو جاتا  
ہے۔ اور کبھی عروق مذکورہ سے آفتق  
خارج ہو کر غلاف قلب میں جمع ہو جاتا ہے  
جس سے غلاف دل کی مقدار عظیم ہو جاتی  
ہے اور کبھی یہ مادہ قیق ریم بن جاتا ہے۔  
اس حاصل یہ حالات ہر ایک بیمار میں جدا جدا  
پائے جاتے ہیں یعنی تشریح کرنے سے کسی

بیمار میں ایک حالت پائی جاتی ہے اور دوسرے  
میں دوسری۔ اسکا سبب یہ ہے کہ کوئی بیمار  
مرض کی ابتدا میں حالت میں مر جاتا ہو  
کوئی نہر ایک حالت میں پس مدت مرض  
کے موافق حالات مشاہدہ میں آتے ہیں  
لیکن جب شخص مرض کے مرضن ہو جانے کو  
بعد مرنا ہے بعد تشریح کے اوس میں جلد حالت  
محتج مشاہدہ کئے جاتے ہیں متلاعات  
مذکور کسی جگہ گلابی رنگ اور غلیظ ہوتا ہے  
اور کسی جگہ بہت سرخ اور غلیظ ہوتا ہے  
کہیں غلاف دل کے طبقہ داخلی سے چپان  
ہو جاتا ہے اور کبھی دوسرے ریم محتج ہوتی ہے  
اور اس میں غلاف دل میں آب قیق جمع  
ہو جاتا ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ  
سبب حالات بتدیر ریم اوس میں پیدا ہوتے  
ہیں کیونکہ اس درم غشاء سے لحم قلب  
میں ہی درم پیدا ہو جاتا ہے ہر مرض کا  
انجام تین صورتوں پر بنتی ہوتا ہے  
اول مرض پیدا ہو کر زایل ہو جانا ہر دو  
صحت حاصل ہو جاتی ہے دوم عجز  
مرض صحت نہیں ہوتی اور عشاء مذکور  
غلاف دل کے طبقہ داخلی کے ساتھ چپان  
ہو جاتا ہے سوم غلاف قلب تین آفتق

یا ریم اس دم سے خارج ہو کر مجتمع ہو جاتی ہے جس سے علفا غلیظ اور وسیع ہو جاتا ہے

### اسباب

اس مرض کے مدوت کا سبب اکثر مریض المفاصل ہو جاتا ہے یعنی خون میں جو ہر خاطر زیادہ پیدا ہو کر دم پیدا کرتا ہے اسکے ہمرا بخار بھی ہو جاتا ہے کبھی اس کا سبب مولد مرض گردہ ہوتا ہے کبھی فمات الحرقہ سے ہی یہ مرض ہو جاتا ہے کیونکہ حجاب سنبطن اضلا جانب السیر دل سے قریب ملحق ہے جس اوسین دم و سوزش کے سبب شش خون پیدا ہوتا ہے تو اس سے غشا سے دل نیز بھی گرمی حادث ہو جاتی ہے اس سے غشا میں بھی دم پیدا ہو جاتا کہی ضرر فم و غیرہ خارجی مدد سے ہی اس دم کا سبب ہوتا ہے

### علامات

اول کم یا زیادہ بخار ہو جاتا ہے لیکن جب مریض المفاصل کے ساتھ یہ مرض شروع ہوتا ہے تو بخار بہت تیز ہوتا ہے تب کی شدت کی حالت میں خفقان پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کے غیر تک بطور علامت لازمہ مرض کے کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے کیونکہ اس وقت جو شش خون دو سبب مجتمع ہوتے ہیں ایک مریض المفاصل اور

دوسرا دم غشی قلب علامت دوم یہ ہے کہ صدمہ کما بین جالب صلیع پیچیم ششم کے مقابل حمان اس وقت کے درد شروع ہو جاتا ہے اور یہاں تک کہ اوپر کی طرف خالی وقت کے سیدہ میں متصاعد ہو کر مصل و تر قویہ تک پہنچتا ہے اور وہاں سے جاب انسی مست جینا مصل زرد مٹو ت نیچا تا ہے اور اس درد کے انتشار کا سبب متنا کر عصبانیہ دنیا و ماکا شک ہے جو تمام اعضا سے مدد و شک میں منتشر ہوتا ہے اور جگہ پہنچتا ہے علامت سوم ضیق صدر ہوتا ہے اور بار تنفس و سرفہ سے خالی رہتا ہے کیونکہ اس سے درد زیادہ ہوتا ہے چہارم بیمار کسی کروٹ پر یا جیت لیٹ نہیں سکتا بلکہ یہ صورت ہوتی ہے کہ قدم بائیں یا نیل ہو کر اور ٹیگے دھار اور سرنگون ہو کر بیٹھا رہتا ہے یا سرنگون ہو کر اور اپنا بوجہ شکم پر ڈال کر ہٹھکتا ہے تاکہ پردہ شکم حرکت کرے کیونکہ اس سے دل کو اذیت ہوتی ہے پنجم ہمیشہ مضطرب و متقلب رہتا ہے ششم بیمار کے منہ پر سفیدی ظاہر ہوتی ہے اور سے کہ خون اوپر کو کتر جاتا ہے ہضم جب



شکم کے جانب جب محل سر شیف اضلاع  
بالا پر باؤد الین تو درد زیادہ ہوتا ہے  
ہشتم بیماری کی بیض سرخ ہوتی ہے نہایت  
فی ہنٹ ایک سو بیس بار حرکت کرتی ہے مگر  
اس مرض میں سرخ لکھا نہیں ہوتی بلکہ  
مخالف ہوتی ہے کہیں کسی بیمار میں عظیم  
اور کسی میں صغیر کہیں مساوی اور کہیں  
غیر مساوی اور کسی میں قوی اور کسی میں  
ضعیف موافق حالات دل مختلف الحالات  
ہوتی ہے تب تک کہیں اس مرض میں اختلال  
حواس مثل ہر سام عارض ہوتا ہے اور  
اسکا سبب ش خون ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ اس مرض کی آمد ویسی ہی ہوتی ہے  
جیسے کہ کسی کے کہ میں چور اگیا یعنی آغاز  
مرض میں علامات اس قدر ضعیف ہوتی ہیں  
کہ مرض کی تشخیص دشوار ہو جاتی ہے اسی  
طرح چور بھی ایسا چپ چاپ آتا ہے کہ کوئی  
اوسکی آہٹ نہیں پاتا جیت مرض  
جائید اس کے ذات الجنب کے ہمراہ ہوتا  
ہے تو تشخیص زیادہ تر دشوار ہو جاتی ہے  
اور درحقیقت اکثر ذات الجنب سے درم  
فشاے قلب سے ہو جاتا ہے۔ تب تک کہ  
میں جیسا کہ قیاس الصوت کو قلب سے

رکھ کر قلب کی آواز سنیں تو سو آوازوں  
آوازوں کے جو قلب کی تیرج میں بیان  
کی گئی ہیں کہ وہ دونوں خون کی آوازیں  
ہوتی ہیں ایک تیسری آواز جو صطکاک  
اعنیہ سے پیدا ہوتی ہے ستائی دہتی ہے  
خصوصاً اس وقت جبکہ عشاء متوہم  
سبب دہ لرح چپند کہ جو عروق صطار  
عشا پر گرتا ہے غلاف قلب کے ساتھ جاتا  
ہونا شروع کرتا ہے پس اس وقت صطکاک  
کی آواز زیادہ تر مسومع ہوتی ہے اور جیت  
چپان ہو جاتے ہیں تو یہ آواز مند ہو جاتی  
ہے اور اسکے گرد آواز مذکور محسوس ہوتی ہے  
اور جب ہم فشا کا رقیق بادہ خارج ہو کر کہیں  
جو غلاف قلب کے جمع ہو جاتا ہے اور اس  
سے قلب کا غلاف عظیم ہو جاتا ہے تو خارج  
بدن میں دل کے مقابل اوہار محسوس ہوتا ہے  
اور دل کے روبرو اضلاع میں جو دل کے  
مقابل میں حرکت زیادہ ظاہر ہوتی ہے کہیں  
کیسے قلب کی مزاحمت اضلاع مذکورہ باترہ  
نمایان ہو جاتی ہیں اس سبب انکی حرکت  
بیان زیادہ محسوس ہوتی ہے یا زہم  
حیث قلب کے مقابل سینہ پر انگلی ٹھونک کر  
آواز سنیں تو جسم صحت کی آواز زیادہ

سید اکبر

کتابت: ۱۴۷۱ هجری  
مجله: انجمن

VOL 17 Lahore May 1891 No. 7

تکبیر الحکیمہ کی غرض

یہ سولہ ماہہ ارکٹا ہے اگلے قمر  
میں میں (۱) حفظ ماعدہ میں کما  
۱۱ اعضا استرج و غیرہ کر سہاں ۱۲ اہوا  
۱۳ اس کو صحت کی بد اس کو دار کرنا صحت  
۱۴ اہل اہل اس کی دفعہ (۱۵) تحکمہ حفظ  
۱۶ صحت نیاب کی تحقیقات در بارہ حفظ  
۱۷ صحت معدنی و عرو (۱۸) دوسری اگر  
۱۹ طریق علاج (۲۰) حکمی سنگرینڈ کے تحری  
۲۱ قرن حکم کر آحاب (۲۲) فزیم و حدیہ  
طیب ربہ للبحث

The paper is offered as a means of  
spreading far and wide (1) the prin-  
ciples of the Science of Hygiene (2) Such  
measures as are best calculated to  
preserve health and guard against  
the conditions which lower the standard  
of public health (3) The results of the re-  
searches of the Sanitary Department  
in respect to the sanitary condition of  
the province (4) The English and native  
mode of the treatment of diseases and  
the restoration of health (5) Translations  
from the best English scientific magazines  
of the most interesting nature in the field of

شرح قیمت رساله

عامہ کے اجوار فتنہ ہوا  
میں سے جس نے کچھ لکھا ہے  
وہ اس کا نام لکھتا ہے

۱۱۔ شیعہ فریاد -

*Microtus pennsylvanicus* (Dracopis) in the app.  
 town of Medicine held out by the present  
 or it follows by the *Microtus pennsylvanicus*.  
 For Station 249-4  
 Station Sub. 3-4-4

ہر سالہ دراصل ایک مہینہ ہے جس کا روزانہ چار سو چوبیس گھنٹے اور ہر گھنٹہ چوبیس من اور ہر من چوبیس ثانیہ ہے۔  
 دوسرے روایات کے ساتھ ساتھ یہ بھی کہا گیا ہے کہ سالہ چار سو چوبیس گھنٹے اور ہر گھنٹہ چوبیس من اور ہر من چوبیس ثانیہ ہے۔  
 سالہ چار سو چوبیس گھنٹے اور ہر گھنٹہ چوبیس من اور ہر من چوبیس ثانیہ ہے۔  
 سالہ چار سو چوبیس گھنٹے اور ہر گھنٹہ چوبیس من اور ہر من چوبیس ثانیہ ہے۔  
 سالہ چار سو چوبیس گھنٹے اور ہر گھنٹہ چوبیس من اور ہر من چوبیس ثانیہ ہے۔

## اصول تیسری

یہ کہ طبی کتاب میں جن اشیاء کے متعلق تصریح ہو ہے وہ ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونی چاہئے۔  
 کہ لے عمده السنہ الحکامیہ کے مطابق ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونی چاہئے۔  
 کہ لے عمده السنہ الحکامیہ کے مطابق ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونی چاہئے۔  
 کہ لے عمده السنہ الحکامیہ کے مطابق ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونی چاہئے۔  
 کہ لے عمده السنہ الحکامیہ کے مطابق ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونی چاہئے۔  
 کہ لے عمده السنہ الحکامیہ کے مطابق ہر مہینہ میں ایک مرتبہ ہونی چاہئے۔

## اسرار المقصوف

یہ علم مقصوف میں ایک قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے۔  
 جزوی کلی علم مقصوف پر مبنی ہے اور اس میں اس قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے۔  
 الاعتقاد کو یقین کیا کرتے ہیں اور اس میں اس قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے۔  
 اور خلعت عقل سے مراد ہے کہ اس کو ہر طرف المخلوقات کا خطاریہ یا اس کی شرافت اسی میں ہے کہ اپنے خالق کو  
 پہچانے اور اس کی توحید کو ماننے اور انسان کا کل رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے یہ سب حاصل ہوتے ہیں اور  
 انسان فرشتوں کے رتبہ سے بھی پہچانے ہوئے ہے اور اس میں اس قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے۔  
 مقصوف سمجھنا تاکہ کہ غیبا کا عرفان میں اس کے خوف اور رحمت کی طرف سے نہیں بلکہ اس میں اس قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے۔  
 حقیقی مقصوف ہو اور اس میں اس قسم کا ہے جس کا اس میں اس قسم کا ہے۔  
 میں اور ہر ایک کے ضمن میں ہزار ہا کتابیں اس کے وہ حصے ہیں جنہیں اس کی قیمت سے آرا اور دوسرے کتابیں  
 مقصوف سے زیادہ المثلتہ رہا اھلما حکیم احمد علیہ ان مصنف

محسوس ہوتی ہے کیونکہ خریطہ پانی سے  
 مملو ہو گیا ہے اور یہ اسکی مزاحمت کے  
 سبب دل سے دور ہٹ گیا ہے اب ان  
 ہوا نہیں ہی ہے لیکن واضح رہے کہ  
 اس قسم کی آواز ذات المحب میں ہی دیر  
 حالت میں آیا کرتی ہے جبکہ آپ قیوق نضا  
 میں جو بامیں یہ وجہا سببطن اضلاع میں  
 ہے مجتمع ہو جاتا ہے اور یہی سبب ہے کہ دوزخ  
 میں فرق کرنا مشکل ہو جاتا ہے مگر اس  
 طرح دونوں میں فرق کیا جاسکتا ہے کہ  
 جب یہ آواز ذات المحب میں ہو تو نشت  
 ایسی ہی آواز محسوس ہوتی ہے کیونکہ پردہ  
 پہلو دہان تک پہنچا ہوا ہے اور یہ پردہ جملہ  
 پرائے گا اور درم غشاہ قدین فقط قلب کے  
 مقابل یہ آواز سموع ہوگی اور اسکے حوالے  
 میں جہاں یہ ہے ایسے جسم کی آواز سموع  
 ہوگی جو ہوا سے مملو ہے دواز دہم جب طبع  
 میں پانی زیادہ مجتمع ہو تو دل زیادہ صغیف  
 کمزور ہو جاتا ہے اور تنفس میں زیادہ شوری  
 ہو جاتی ہے جیسے کہ مرض لبو میں ہوتی ہے  
 کیونکہ جب دل درم غشاہ سے مضغظ ہو جاتا ہے  
 تو او میں یہ سے خون کتر جاتا ہے اور یہ خون  
 سے پُر رہتا ہے اس وجہ سے ہوا کہنچنے پر تھکا

نہیں ہوتا نیز دہم اسمرض کے ہنٹ  
 نیلگون ہوتے ہیں جہاں دہم مرض کا  
 جہرہ بھول جاتا ہے یا نزدہم بدن سرد ہوتا  
 ہے تا نزدہم ہمارے شکم اور بانوں پر دم  
 پڑ جاتا ہے اسکے بعد دفعہ مر جاتا ہے

### علاج

اسمرض میں قوی و صغیف بیمار کا علاج  
 مختلف ہوتا ہے اگر بیمار قوی ہو تو پہلے  
 فصد لینا چاہئے اور دس یا بارہ اوش  
 خون کیا رنگی کمال دینا چاہئے اگر اس کے  
 فایہ ہو تو دل کے مقابل خونکین لگا دیں  
 جو نکون کی تعداد اسقدر رہوئی چاہئے کہ  
 اوسنے دس اوش تک خول عاج ہو جائے  
 بعدہ کلومل در گرین دافینون سچ گرین تا  
 گرین باہم ملا کر گولیاں بنا دیں در دوز دو  
 گھنٹہ کے بعد کھلا دیں یہاں تک کہ دم  
 دفع ہو جاوے یا اوسکا اثر سننے کے اندر  
 ظاہر ہو مثلاً غشاہ سے بلغمیہ میں قدر سے  
 سرخ ہو جائے یا لعاب منہ میں زیادہ پیدا  
 ہوا سو فتان گولیاں کا استعمال ترک کر دیں  
 اور جب تحقیق ہو جاوے کہ خلاف دل میں  
 پانی مجتمع ہے تو آبلہ انگیر بلا سٹر لگا دیں  
 بعدہ لادوہہ درہ ستلا پٹاس ایٹھاس

ایٹاس سٹراس تا پنج گرین چار جا گنٹہ  
 کے بعد ہمراہ آپ سادہ کھلا دین تا کہ مادہ  
 کے ساتھ دفع ہو جاوے اگر دردی نہ  
 ہو تو اس افیون کے علاوہ جو کلون کے  
 ساتھ دین سادہ ہی کھلائیں تا کہ  
 درد میں تخفیف ہو اور سادہ افیون پہلے  
 ایک گرین کھلا دین اگر اس سے تخفیف  
 نہ ہو تو گنٹہ کے بعد ادا کھلا دین اسی طرح  
 کھلا سہ ہین تا کہ درد کو آرام ہو یا افیون کا  
 ضرر ظاہر ہو مثلاً غیبیہ صغیر ہو جاوے اور  
 بیماری کے سنہ میں خشکی زیادہ ہو اس وقت  
 اسکا استعمال ترک کر دین چونکہ اس مرض میں  
 بیمار بہت ضعیف ہو جاتا ہے اور پاخانہ کڑی  
 کے وقت زہلکا، مکس نہیں ہوتا اسکو  
 چاہئے کہ ہر روز دو اسہل ملین دیا کریں  
 تا کہ براز نرم آوے اور نہ درکینے کی حاجت  
 نہ پڑے اگر اسہل کے عوض ایک دفعہ آگے  
 دروغن پیدا ہو جائے یا کسی اور چیز کا موجب  
 مناسب تصور کر کے حقنہ کر دیا کریں تو  
 بہتر ہے اور غذا بہت اچھی دین مثلاً  
 بخنی مار اللحم ارادش آب برنج یا باشعیر  
 اور جبکہ زمین کھنکھنے کی زوری نہ رہے  
 ظاہر ہو تو اس وقت کسی قسم کی شرب مثلاً

راشدی عیوہ ایک اونس سے دو اونس تک  
 دو دو چار چار گنٹہ کے بعد صحت قلت اکثر  
 ضعف ملا دین اگر بیمار اس سے محبت ہو  
 تو سچا یہ شراب ہو یا کما نباس سے  
 اگرین تا سبانی ہین مل کر کے ملا دین  
 اور جب بہر مرض ضعیف کمزور آدمی کو  
 عارض ہو تو ہر گز قصہ نہ لہن اور قلب کے  
 مقابل جم ملین ہی بہت کہ لگائیں اور اس  
 عوض حمایت سے شرط کام میں ملا دین  
 تا کہ خون گوت میں جذب ہو جائے  
 اور روم کی طرف کم چائے ہر کلون ایک  
 گرین اور افیون ربع گرین چار جا گنٹہ  
 کے بعد دین تا کہ اسکا اثر سنہ میں ظاہر ہو  
 اس وقت کلون کا استعمال ترک کر دین  
 اگر تکلیف درد کے واسطے سادہ امیون  
 دینے کی ضرورت ہو تو بقدر ضرورت  
 دین غلے قلب میں پانی بہر گیا ہو تو  
 اس کے جذب کے لئے کے واسطے اکہتا نیر  
 پلاسٹ لگائیں اور ادرار کے واسطے  
 ادویہ درہ دین جو بیمار قوی کے علاوہ  
 میں لکھی گئی ہیں اور حقنہ ہر روز  
 کیا کریں چونکہ یہ بیمار ناتوان اور  
 تقویت کا محتاج ہوتا ہے اس لئے وہ

غذا دین جو سبک اور زود ہضم مقوی ہو مثلاً شوربای لحم یا زردی ہبضہ سیریشٹ دین اور جب نبض سے ضعف زیادہ محسوس ہو تو براندسی شراب یا ایونیا کا ربناس سادہ پانی ملا کر دودھ چار چار گھنٹہ کے بعد ریادتی و کمی صنف کے موافق دین اگر غلاف قلب میں پانی جمی ہو گیا ہو اور پلاسٹک لگے اور مدرات دین سے خارج نہ ہو تو بیمار خواہ قوی ہو یا ضعیف اگر ٹر و کار دستقب انہو بی مکے ذریعہ سے پانی نکال دیں اور اسکی ترکیب پیچہ ہے ا ضلع خیم و ششم کے درمیان جہان بیہ دونان پسلیان استخوان فص کے ساتھ تسلسل ہوتی ہیں اگر مذکور کے دنبا کو بڑی احتیاط کرتے داخل کر کے نکال لیں اور دیکھیں کہ پانی خارج ہوا ہے یا نہیں اگر پانی نکل آجی تو ہتر ورنہ بار دیگر قدرے داخل کریں اسطرح آہستہ آہستہ داخل کرتے رہیں تا کہ پانی خارج ہو جائے اور دل کو زخم نہ پہونچے

## درم لحم قلب

اسکو کارڈیٹس کہتے ہیں اور درم

کبھی پہلے گوشت دل میں عارض ہوتا ہے اور بیان سے دل کے غشاء و نہیں خواہ یہ غشاء داخلی ہوں یا خارجی منہی ہوتا ہے کبھی غشاء خارجی سے شروع ہوتا ہے کبھی اس مقام میں پیدا ہوتا ہے جو نسل غشاء خارجی کے باطن قلب میں ہے باجبلہ درم لحم قلب تنہا نہیں ہوتا بلکہ ضرور ہے کہ اسکے ساتھ غشاء خارجی یا داخلی ہی مستور ہو پس اگر غشاء خارجی قلب کے ہمراہ ہو تو وہی علاج کریں جو سابق میں مذکور ہوا اگر درم غشاء داخلی کے ہمراہ ہو تو وہی علاج کریں جو درم غشاء داخلی قلب میں بیان کیا جائیگا

حکمتہ امراض قلبیہ امراض ریہ اسورین باہم مشابہ ہیں جس طرح امراض ریہ میں بزرکائیٹس یعنی سرفہ ہوتا ہے بیان ہی درم غشاء اور قلب کے وہاں ذات الحجب ہوتا ہے یہاں درم غشاء خارجی قلب کے وہاں ہوتا ہے یہاں درم لحم قلب ہے یہ تشیل نہایت لطیف ہے۔

## ورم غشائی داخلی متلب

اس کو لٹو کارڈ انٹیس کہتے ہیں یہ ورم غشائی اعلیٰ قلب میں درادن اغشیہ غلیظہ میں جو منفذ گوش قلب کے قریب ہیں اور اس کی شرائین عظیمہ میں واقع ہیں اور دروازہ قلب سے موسوم ہیں عارض ہوتا ہے تشیخ بعد مرگ سے معلوم ہوتا ہے کہ بہ غشا اس مرض میں گلابی رنگ اور غلیظ ہوتا ہے اور کبھی نرم ہوتا اور خون لڑج جو ورم سے نکلتا ہے غشا پر محسوس ہوتا ہے لیکن ورم غشائی خارجی کی نسبت بہت کم ہوتا ہے کیونکہ یہ مادہ میان خون کے ہمراہ دل سے باہر جاتا ہے لیکن دروازہ قلب کے مادہ مذکور مجتمع رہتا ہے اور کبھی بہ مادہ زخم کے انگو (خشک ریشہ) کی طرح مجتمع ہوتا ہے کبھی یہ انگو غشا سے جدا ہو کر اور خون کے ساتھ مختلط ہو کر دماغ کی طرف جاتا ہے اور وہاں جا کر شرائین میں بندش پیدا کرتا ہے بالجملہ حیب یہ مادہ اغشیہ بوجہ قلب کے دروازے میں مجتمع ہو جاتا ہے اور اغشیہ غلیظہ دستور میں بہ جاتا ہے یہاں تو اپنے کام سے قاصر ہو جاتا

بسیجیاتی خون ورم

ہیں مثلاً یا دروازہ بند نہیں کرتے باورم کے سبب جمع ہو کر باہم حیان ہو جاتے ہیں اس حالت میں دوسرے امراض قلبیہ اس سے پیدا ہو جاتے ہیں مثلاً دل کا گو زیادہ اور غلیظ ہو جاتا ہے اور دل وسیع ہو رقیق و تنک ہو جاتا ہے کیونکہ جب قلب دروازہ اپنے کام سے قاصر ہو جاتا ہے تو اس وقت جبکہ دل ایسا خون بذریعہ شرائین عظیمہ بہ یا بدن کی طرف منع کرتا ہے بند گوش دل کے بند ہو جانے کے سبب تمام خون شرائین کی طرف نہیں جاتا بلکہ کچھ شرائین کی طرف جاتا ہے اور کچھ گوش دل کی طرف متصاعد ہوتا ہے اور قلب کے اس کے دفع کرے میں سخت مشقت اور ٹھانی پڑتی ہے اور بعد اس مشقت کے جب شرائین کا دروازہ بند نہیں ہوتا تو یہ خون جو شرائین میں جلا گیا تھا شرائین سے واپس آکر دل میں گرتا ہے اس مشقت شاقہ دریا ضت قوی میں بحرم قلب غلیظ ہو جاتا ہے جیسے کہ بدن کے اور سبب عضلہ مشقت میں غلیظ ہو جاتا ہے کرتے ہیں اور مشقت زائد کے بعد دل ضعیف و کمزور ہو جاتا ہے اور اپنی کمزوری کے سبب قیق اور زیادہ وسیع ہو جاتا ہے

اگر کم درسی پیدا ہو اور قوت قائم رہے  
تو غلیظ ہو جاتا ہے اور غلظت بر قائم  
رہتا ہے اور اس سے یہ اور جگہ کو کبھی قسم  
لے نقصان ہونے پہنچتا ہے جو آئندہ بیان  
کئے جائیں گے اور سبب سمرض کا وجہ انفاس  
حادث ہے اور ایسی مرض میں یہ ورم عشاء  
داخلی پیدا ہوتا ہے۔

### علامات

پہلے ہی مرجع المفاصل ہوتا ہے اور جب  
یہ مرض شروع ہوتا ہے تو بخار زیادہ  
ہو جاتا ہے اور مقام دل پر درد و تشنگی محسوس  
ہو جاتا ہے اور اضطراب قلب و خفقان زیادہ  
ہوتا ہے اور ابتداء سے مرض میں نبض سریع  
دقوی ہوتی ہے اور اخیر میں جیکہ دروازہ  
قدحی فعل ناقص ہوتا ہے تو حلقان و  
حرکت قلب خارج میں بخار محسوس ہوتی ہے  
مگر نبض ضعیف ہو جاتی ہے کیونکہ اشتوت  
در درارہ قلب کے فعل کے فساد کے سبب  
شریان میں خون کم جاتا ہے اور ہر ضرب  
چت لیٹنا پسند کرتا ہے اور گردن پر  
کسی اور وضع پر لیٹنے میں آرام نہیں پاتا  
اور جب دل پر آگہ مقیاس الصوت لگا کر سنیں  
تو دھڑکنی کی سی آواز سنائی دیتی ہے اور

یہ آواز اس آواز کے برابر یا اس سے  
بے جو حالت صحت میں دل سے خون کے  
خارج ہونے کے وقت آتی ہے اور یہ  
شروع مرض کی علامت ہے اور اشتوت  
نکلتی ہے جب تک کہ دروازہ کو فعل  
ماتی ہے یعنی بند اور کشادہ ہوتا ہے مگر  
فقط عشاء سے دروازہ قلب کے غلیظ  
ہو جانے سے خون سرد و سردت خارج  
ہوتا ہے جس کے سبب دھڑکنی کی سی  
صد پیدا ہوتی ہے اور جب عشاء کا  
فعل ناقص ہو جاتا ہے یعنی دروازہ قلب  
بند نہیں ہوتا تو جو آواز خفیف حالت  
صحت میں خون کے لڑنے کے وقت  
آیا کرتی تھی اور یہ دروازہ کے بند ہونے  
اور خون کے اوپر قرار پذیر ہونے کی  
آواز تھی) اس کے ہمراہ دھڑکنی کی آواز  
پیدا ہوتی ہے حاصل کلام یہ کہ  
نقصان فعل دروازہ کے وقت ایک نئی  
آواز دھڑکنی کی سی قلب کے قلب کی  
دونوں طبعی عظیم و صغیر آوازوں کے  
ہمراہ مسجع ہوتی ہے اور یہ دونوں  
قلب کی طبعی آوازیں دروغ و راست  
خون کی ہیں اور یہ تازہ آواز دل



لیکر ترقیۃ تک حمان آگیا جا دوسائی  
 دیتی ہے کیونکہ مشربان عظیم مساقہ در  
 تک بہو بخجی ہوئی ہے میں اس کے دروارہ  
 کی آواز ہی در تک سنی جاتی ہے برخلاف  
 درم عشاقی خارجی کہ اس کی آواز محل دل تک  
 ہی سموع ہوتی ہے لہذا جب صد  
 جدید موصوف دل سے در ترقیۃ تک  
 سنی جائے تو یقین کر لینا چاہئے کہ درم  
 غشائے اندر دلی دل میں ہے اور کہی  
 اس درم کی علامتیں ہی ایسی خفیف ہوتی  
 ہیں کہ تشخیص مرض دشوار ہو جاتی ہے  
 اور فی الحقیقت مرض ضرور ہوتا ہے  
 لازم ہے کہ جو شخص درم و اعضا و جمیع  
 تہ جمع المفاصل کہتے ہیں مبتلا ہو فوراً  
 آگے مقیاس الصوت لگا کر اس کے قلب  
 کی آواز سنیں اور جب ایسی آواز سنی جائے  
 جو درہونگنی کی آواز سے مشابہ ہو اور  
 سے ثابت ہو کہ درم غشائے داخلی قلب  
 شروع ہو گیا ہے تو فوراً اس کے علاج  
 میں کوشش کریں

## علاج

اگر بیمار قوی ہو تو مضمحل پس اور دوسرائے  
 کے قریب جن نکالیں اگر اس سے فائدہ ہو

تو جو نکالیں لگا دیں بعدہ کلومل دگرین  
 ربع یا نصف گریں ایفون دو دو چار جا  
 گنٹھ کے بعد کھلا میں تاکہ درہن میں  
 سرخی پیدا ہو جائے اور ایک ڈرام مرہم  
 سیما کی گتس ران اور نعل میں بالش کرین  
 تاکہ جلد درہن میں سرخی پیدا ہو جاوے  
 اس سے درم غشائے قلب دفع ہو جائیگا  
 اور اس مریض کو غذا کم دیں جب تک درم  
 کم ہو۔ بعدہ انجذاب دہ درم کو واسطہ  
 آگے ڈاڈیٹ پاس گریں سے اگرین  
 تک پلا میں اور سرپ فیری آگے ڈاڈیٹ پاس  
 آب آہن ہمراہ آب پلا دیں اور بیمار کو  
 اور اس کے وارثوں کو ہدایت کر دیں  
 کہ آرام درخت میں غل نہ اتنے دیں اور  
 ایسی خبر بیمار کو نہ سنا دیں جو موجب  
 خوشی یا رنج ہو اگر بیمار کمزور ہو تو فصد  
 لین بلکہ اس کے عوض حجامت بے شرط  
 پر اتفاق کریں اور دوسرے علاج اور وہ  
 وزن کم کر کے موافق برداشت علیل  
 بدستور جاری کہیں اور قوی و ضعیف  
 دو لون مریضوں کو دفع مرض و  
 حصول قوت تک حقنہ کا التزام کریں  
 تاکہ باخانہ نرم و ریا سانی آتا ہے

آتا ہے اور ہذا ایسی دین جو راج بہ پیدا کرے ورنہ معدہ اور پردہ شکم نہ امت کر کے ادیت پہونچائیں گے

### زیادہ شدن گوشت قلب

اسکو انگریزی میں ماسی برٹرنی کہتے ہیں چونکہ دل ہی عضلات بدن میں سے ایک عضلہ ہے جس طرح بدن کے دوسرے عضلات کثرت ریاضت سے عظیم و غلیظ ہو جاتے ہیں اسی طرح دل بھی کثرت شقت و ریاضت سے عظیم و غلیظ ہو جاتا ہے چونکہ شقت و ریاضت کا تعلق خون کے ساتھ ہے جو بطنین سے خارج ہوتا ہے لہذا زیادتی مقدار بھی بھرم ہر دو بدن سے متعلق ہے اذین القلب کے گوشت میں زیادتی عامض حسن ہوتی۔ نیز جو بکریطین ایسٹین شقت و ریاضت زیادہ ہو لہذا اس طرف سے دل خون کو بڑے زور و قوت کے ساتھ بدن میں پہنچاتا ہے لہذا اسکا گوشت بطین امین کی نسبت مرض کی حالت میں زیادہ عظیم و غلیظ ہو جاتا ہے۔ باجملہ یہ دینی مقدار کہی مختص لمجم قلب ہوتی ہے اور جوف بطون کی مقدار نسبت طبعی پر رہتی ہے اور کبھی زیادتی مقدار بجم کے ساتھ جوف بطون

کی وسعت بھی زیادہ ہو جاتی ہے۔ تشریح کے بعد دل کا وزن کر سکتے ہاں ہوا ہے کہ شخص متدل القامت میں المنار کا دل آہٹ سے دس اونس بکریطین ہوتا ہے اگر بیت قوی ہو تو بارہ اونس تک پہونچ مالتس ہے مختص اور سطر یا صغیف کا قلب اگر وزن میں اس سے زیادہ ہو تو جان لینا چاہیے کہ مقدار قلب زیادہ ہو گئی ہے اور یہی مرض ہے اگر اس سے کم مقدار ہو جائے تو جان لینا چاہیے کہ گوشت دل کی مقدار انہی طبعی نسبت سے کم ہو گئی ہے اور یہ بھی ایک مرض ہے جو کما نام اثر فی ہے۔ لیکن واضح رہے کہ اگر وزن کا دل مردوں کی نسبت صغیر ہوتا ہے مثلاً ایک مرد اور ایک عورت جو قدر قاست میں برابر ہوں تشریح کے بعد ہر ایک کا دل اگر وزن کیا جائے تو عورت کا دل قلیل المقدار و قلیل الوزن ہوگا اسی طرح مردان کم سن و نابالغ کا دل مردان جوان کی نسبت صغیر و قلیل الوزن ہوگا یہ بھی ثابت چاہیے کہ تشریح قلب میں جو لکھا گیا ہے کہ گوشت بطین ایسٹین امین کی نسبت زیادہ غلیظ ہے تو اس زیادتی

کا جانا بھی ضروری ہے۔ اس زیادتی کی مقدار تقریباً ضعیف یعنی دو چند ہے جس سے اس طبعی نسبت سے زیادہ فرق پایا جاوے تو عیاں لبدنا چاہیے کہ بہہ مرض ہے۔

تساخت بعد ارکا دوسرے طریقہ یہ ہے کہ تشریح میں ثبات ہو چکا ہے کہ شخص اوسط نے المقدار کا دل بعد رستھی کے ہوتا ہے پس اگر اس مقدار سے زیادہ پایا جاوے تو اسکو زیادتی مقدار رحم قلب تصور کرنا چاہئے اور جب تشریح میں دل کو چیر کر دیکھیں تو بخوبی معلوم ہوتا ہے کہ مقدار گوشت قلب زیادہ ہو گیا ہے یا بطون ہی وسیع ہو گئے ہیں پس اگر تنہا رحم میں زیادتی پائی جاوے تو نرم تر زیادتی تصور قلب ہو گا۔ اگر وسعت بطون زیادہ پائی جائے تو وسعت بطون کی زیادتی ہو گا اگر دونوں زیادہ پائے جائیں تو دونوں کی زیادتی سمجھنی چاہئے۔

### اسباب

سبب مرض یہی ہے جو قلب سے خون کی سہولت جاری ہونے کا مانع ہے اور یہ مانع کسی مرض دروازہ قلب ہوتا ہے جیسا کہ فصل سابق میں گر چکا ہے اور

بہہ حالت کسی مرض شران عظیم سے پیدا ہوتی ہے جبکہ یہ مثل تخوان کی سخت ہو جاتی ہے کیونکہ جب شران بخر قلب سے کسادہ نہیں ہوتی اور خون جو دفع قلبی سے اوس میں آتا ہے تو شران اس کے واسطے وسیع نہیں ہوتی اور خون کو حیرا و دخول کے واسطے جگہ نہیں دیتی پس خون جریان سے باز رکھ کر دل میں بند رہتا ہے چنانچہ حیووت دروازہ قلب میں نرم ہوتا ہے تو اس کے سبب سے خون دل میں مجتمع ہو جاتا ہے اور بدن کی طرف نہیں جاتا کہیں ایسا ہی ہوتا ہے کہ شران میں کسی جگہ سبب کے مرض کے ورم و زیادتی و وسعت پیدا ہو کر خون کثیر مجتمع ہو جاتا ہے اور جریان خون کا رستہ تنگ کر دیتا ہے اور اس سے خون جریان سے باز رکھ کر دل میں مجتمع رہتا ہے کہیں یہ حالت خون کے خاص مرض سے عارض ہونے سے ہے جبکہ خون زیادہ قوت میں جاتا ہے اور دفع و تحریک قلبی کے اثر کو قبول نہیں کرنا یا زیادہ غلیظ ہو جاتا ہے اور اپنی غلظت کے سبب تحریک قلبی کو قبول نہیں کرنا کہیں گردہ کی بیماری سے بہہ مرض پیدا ہوتا ہے

## علامات

جب صد قلب زیادہ ہو جاتی ہے تو حرکت قلب زیادہ نمایان ہوتی ہے اور جب ایک سینہ بر محل قلب پر تھوڑا سا رکھ کر احساس کریں اور باتہ کر دیجے دل کی مقدار اور نسبت سے زیادہ یا کم جو طبیعی اور رخص کو کہلاتا ہے تو قیاس جان لینا چاہئے کہ تخم زیادہ ہو کیا ہے اور اس میں خفیاں کہنی زیادہ ہوتی ہے اور کبھی کم مگر لازمی ہوتا ہے اور ہمارے سینہ میں ٹانگے متبادل گفت محسوس کرتا ہوا دھنس بن برکت نفس سیرج و صغیر باہر ہوتی ہے کیونکہ جب دل سبب دیتی مقدار خود خون کو بزرگوں سے دے دیتا ہے اس سبب خون کشریہ کی طرف جاتا ہے اور جب قدر خون یرین زیادہ جاتا ہے اور مقدار ریرہ جاتا ہے کہ زیادہ ہو کہ منیچر خون کو جلد صاف کرے تاکہ پہر خون دلیں چاہے اور اس سے خالی ہو جائے کبھی سردی اس میں عارض ہو جاتا ہے اگر کہ ریرہ میں خون زیادہ جاتا ہے جس سے

وہ متاثر ہو جاتا ہے اور صداع و تھوڑا شریان صد نہیں زیادہ ہو سکتا اور دل سے عارض ہوتا ہے یا ر کے حیرہ بر سر ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ جاہل و غافل اس میں ص کے آخر میں اس وقت یا جاتی ہیں جب کہ مرض غلط خون سے عارض ہوتا ہے اور اس حالت میں مینس زیادہ تو عارض ہوتی ہے اور جب ہم بر ص خول ریش و عید سے عارض ہوتا ہے تو اس وقت بعض ضعیف و صغیر ہوتی ہے اور جب مکی رفا قلب سے ہو تو نبض دقیق مگر قوی ہوتی ہے اور جب دازہ تھان کے کھلا دھنس سو ہو یعنی اس کے اغشیہ باہم ملحق ہو جائیں اور سدرنوں جس سے خون جو شریان میں جا چکا ہے قلب میں اس آجاد سے تو اس وقت نبض سطرانی ہوتی ہے اور جب انگلی لگا کر قلب کی آوار سنیں تو غلبہ و عمیق صدا آتی ہے اس لئے کہ گوشت قلب کی مقدار بڑھی ہوئی ہوتی ہے اور یہی آواز صاف نہیں ہوتی بلکہ معلوم ہوتا ہے کہ دل کسی انگلی کے ٹکڑے یا کسی پڑ میں لپٹا ہوا ہے اس وجہ سے آواز صاف آتا کرتی نہیں آتی۔

یہ علامت ہے

کسی یہ مرض فی الواقع رعب دہوتک ہے  
لیکن نقصان اور کمزوری نہ ہوتا ہے  
اہل ہند میں اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یا عمار  
اسکی دھڑکی ہے کہ انکی غذا اگر ایسی ہوتی  
ہے جس سے گرم و قوی خون کثیر پیدا ہوتا  
ہے خلاف انگلستان میں ایران کے باشندے  
اور انکو ہر مرض میں جھقناں پادہ ہوتا ہے

### علاج

ہر مرض کا عام علاج یہ ہے کہ مریض کو  
میں کہیں اور جس جینے سے حرکت  
ان زیادہ ہو مثلاً حرکات بدنہ و جماع  
حرکات نفسانیہ یعنی غم و خوشی اس  
سے باز رکھیں گہبی یا فتن کی سواری سے  
دفع کے لئے بہتر ہے اور جو کام اور  
م رغبت طبع ہو لیکن مورت فرح نہ لے  
نہ اوہمیں مثلاً کہیں مثلاً کسی کو تھوڑا  
رقص و سرور خوش آئے ہے کوئی سیڑھی  
بوستان و معاینہ گل دریاں سے خوش  
ہو اسے ہی سامان اس کے لئے جمیا کرنا چاہئے  
اور دل کی حرکت کم کرنے کے واسطے  
دجی ٹیلیسٹور سنوف یا آب بطنج یا  
اسکا ٹنگہ پیر پلاوین اور اسکاٹ بلٹاؤڈ  
حمض یا کانہ پیرنگا کہ مقام دل پر چسپاں

اور جاکہ دل ہل جائے کہ سیکہ نہ ہو سپان  
دجیٹلین اور اسکاٹ بلٹاؤڈ یا اسکاٹ بلٹاؤڈ  
دیا کرے یا انکاٹاؤڈ یا انکاٹاؤڈ یا انکاٹاؤڈ  
اور اس میں ہر روز دیکھنا

علاج خاص یہ ہے کہ کہ سب کا خیال  
علاج کریں مثلاً اگر غلط خون ہے ہوتا  
اسکی ترقیق کی طرف توجہ کریں یا کی  
تدبیر یہ ہے کہ پہلے اسکی دھڑکی اور  
بتریں سہلانے سکشیار لافاس  
سہانہ اسکا یا ڈرامہ پراہ مطبوخ رنگ  
سار کی دہشتم حصہ گرمین مارا یا بیٹیک  
کہلاوین تاکہ غدر سے تشہان ہے لیکن  
قے نہ آوے کہ اس مرض میں چھائے  
سے کسی طرح کی مضرتیں نہ صورتیں اور  
غشیان سے نہ سے خاص فائدہ مطلوب  
کہ یہ کمزوری پیدا کرنا ہے اور یہ سہل  
ہر دریا ایک روز کا وقفہ دیکر تھینا  
ضرورت دیا کریں اور عد اکمین کیونکہ  
تقلیل دم مطلوب ہے پس جو غذا دین  
ایسی ہونی چاہئے جو خون کم پیدا کرے  
جنا پتلا دل سونگ کی کھڑی اور ضرور  
دین اور غذا میں مصالحوہ خارہ نین  
کہ خون میں گرمی پیدا کرے۔ اگر مریض

ارت اور صف میں خون سے ہو تو نذایہ  
مخاطوم عمل میں لادین یہاں عمدہ منہ  
و لہو دم تنہا کی گشت رتور بادو  
زور و غیہ سر۔ ہذا غیہ دین  
ا۔ ریا دین را دوسہ موہمین ہجم  
ہول تالیدہ ہو اکلہ اسلرٹ یا  
نارسہ وراک لیسہ ڈانکٹ وارتیب  
الزیر و دایہ مخرج برک ہشش (عوی  
عظیما) شل چاہے کی ہلا میں اور اگر  
نقص ہر لوبل بائی کہ وند دس گرین  
کا اہ اجابت سے لرت ہر۔

## دل آمیشن

یعنی دل کا وسیع ہوا اور دیوار بھی قلب کا  
بڑھتا ہے۔ کسی بطور یا بعد دل تہا  
میں لاطون ایہ ناس دل اور رطوبت  
دل وسیع ہو جائے ہیں اور انکی کمر  
دیوار میں تنکہ و رفیق ہو جاتی ہیں لیکن  
اکثر یہ ہے کہ باص دل کہ بطن میں دیکر  
وسیع ہو جائے ہیں اسکا سبب یہی ہے  
جو مقدار گوشت دل کی زیادتی کا سبب ہے  
یعنی کثرت مشقت زیادت لیکن جب خون  
کے حلقہ ہارستہ دروازہ دل کے نقصان

کے سبب سے یہ حالت ہے اور دل کو ہیا  
خون خارج کرے میں یا در مشقت میں بہت  
اوشالی برکت سے تو ہمارا اگر قوی ہے ہو کر  
مرکز بر پادتی گوشت دل عارض ہو جاتا  
ہے اگر ضعیف ہے تو کثرت مشقت سے  
دل کا گوشت ضعیف ہو جاتا ہے اور جب  
گوشت دل ضعیف ہو جاتا ہے رطوبت  
قلب وسیع ہو جاتی ہیں اور اسکی دیوار میں  
رفیق تنک ہو جاتی ہیں مرض جبین  
یہی حکم استہا کہنے ہیں بطن گونا میں  
اور بطن میں خاص دل وسیع اور اسکی  
دیوار میں رفیق ہو جاتی ہیں اور جب دل  
کا گوشت جبری بن جائے تب ہی بطن  
دل وسیع ہو جائے ہیں اور بہ سبب کثرت  
الوہود ہے اور بہت زیادہ تر دی ہے اور  
اکثر بڑھون کو عارض ہوتا ہے۔

## علامات

جب بیمار سے مشقت کرتا ہے تو  
دوران میں دل ہو جاتا ہے اور منہ  
ضعیف ہو جاتا ہے اور اکثر دلوں پر  
پرورم ہو جاتا ہے اسکا سبب یہ ہے کہ  
بڑھ کر مرض بون خون بطن میں  
زیادہ جمع رہتا ہے اس سبب بون

کہ اسکی دیوار بن رقیق ہیں بخلاف زیادتی  
مقدار کہ اسکی گوست قلب غلط  
ہوتا ہے اس سے دل کی آوارہ گی  
نہیں ہوتی۔

### علاج

اس مرض کا عام علاج یہ ہے کہ مزین کو آرام  
میں رکھیں اور اسکو جو زیادہ حوتی یا غم  
پیدا کرتے والے ہیں اور حملہ نرکات نہیہ  
و نفسانیہ اور جماع اور تھیں سپان خبر ہینے  
عرض ہر ایک بیست جو قلب کی حرکت  
زیادہ کرے باز رکھیں اور غذا اصلا حلیف  
جو مولد ریاح ہو کھلا دیں کیونکہ اس مرض  
میں معدہ کے اندر ریاح پیدا ہونے سے  
اذیت ہوتی ہے اور آب آمین یا سرب  
فیری آلودہ یا بلانے سے دل کو تقویت  
دین اور حب جبرہ و شکم و اطراف و برم  
ظاہر ہو تو مدرات دین تاکہ مائیت کم ہو  
اور مدرات دینے سے پہلے ایسی ادویات  
سے سہل دین جو اخراج مائیت زیادہ  
رقیق کریں اور بہترین سہلات ہوت  
یہ ہے کہ سفوف اسکا منی و سفوف  
جلیب ہر ایک سات گرین و زنجبیل و  
کامل ہر ایک تین گرین کو ملا کر کھائی

حکروہما و قد بٹس سے دل میں جایا  
کرنا ہما کم جاتا ہے اور اس اعصاب میں  
زیادہ متع رہتا ہے اسکو جھہ جھہ  
اعضا مسورم و رابد المقدار ہو جاتے  
ہیں لکس چونکہ بانو کن جانب اسل میں  
واقع ہیں اس اورم کا طور و اس جلد و  
اور اس کے یہی ہوتا ہے آبی طح مرین  
کے بہرہ و راکھوں گئے  
تہ عروس ہوتا ہے کیونکہ خون بہرہ  
ہے کم نیچے آتا ہے اور مرین کے تھو  
مایل بہ سیاحی ہونے میں کیونکہ خوں  
اس جگہ متع رہے سے سیاہ ہو جاتا  
ہے اور وید جو گلہ میں بہرہ و جانب میں  
دیسا رہ خوں سے برہتی ہے اور  
شراین یر گلو کی حرکت تر قوہ کو اور  
زیادہ محسوس ہوتی ہے اور حرکت قلب  
جو فاج صدر محسوس ہوتی ہے تو  
انہیں ہوتی لیکن مرض زیادتی مقدار  
لحم قلب کی مرض عرض سافہ میں باور  
محسوس ہوتی ہے کیونکہ جوں بارہ  
وسیع ہو گئے ہیں پس غلبہ زیادتی و  
بارہ محسوس ہوتی ہے اور دل کی آوارہ  
سینہ لیکن صاف ہوتی ہے

کھلا دین اور یہی نسخہ ایک ایک وزکا  
وقفہ دیکر میں دفعہ بلا میں اور ایم خالی  
میں اور اسکے بعد ٹراس پیاس د  
پیاس پیاس ہر ایک پیچ گرین و پیاس  
یا پی ٹراس میں گرین یا ہم ملا کر علیحدہ  
علیحدہ پانی ملا کر پلا میں اور کبھی میں  
سوار کر کے ہوا خوری کر این اور بجا  
کو صاف ہو اور مکان میں کہیں

## قلیت در دل

اسکو عربی میں صغر القلب اور انگریزی  
میں ٹرنی کہتے ہیں اگر تشریح دل میں  
اس مرض کو دیکھا جائے تو سوکے صغر  
مقدار کے اور کوئی مرض نہیں پایا جاتا  
اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کسی بچہ کا دل  
جو ان کے سینہ میں کہلایا ہے اور یہ  
مرض اکثر فاقہ کشی یا کم کھانے سے یا ردی  
خدا کھانے سے یا فیون زیادہ کھانے  
پیدا ہوتا ہے اور یقینی امر یہ ہے کہ اس مرض  
میں بیمار کے بدن میں خون کم پیدا ہوتا  
ہے اور قلّت خون سے دل صغیر ہو جاتا ہے

## علامات

داخلی سے ٹھونک کر دل کی آواز سنیں تو

آواز صاف یہ سے آتی ہے لیکن دل  
سے آواز نہیں آتی کیونکہ صغر قلب کی  
وجہ سے یہ دل کے اوپر آ جاتا ہے اور  
یہ پر صدر کی بلیان ہوتی ہیں اور  
دل و وزن کے نیچے جلا جاتا ہے اسوجہ  
سے دل کی آواز نہیں آتی اسی طرح دل  
کی حرکت خارج صدر سے محسوس نہیں  
ہوتی اگر قلب کے مقابل سینہ براتہ  
رکھ کر احساس کریں تو یہی حرکت قلب  
محسوس نہیں ہوتی اگر آگہ مقیاس الصوت  
لگا کر دل کی آواز سنیں تو یہی سنائی دے  
دیتی یا کمتر محسوس ہوتی ہے اور جب  
نبض کو دیکھیں تو بہت ضعیف و صغیر  
ہے گویا کہ نامحسوس ہے

## علاج

اسکا خاص علاج سوکے اسکے کوئی نہیں  
کہ خون کے زیادہ پیدا کرنے کی تدبیر کریں  
اور وہ یہ ہے کہ اچھی غذا کھلائیں مثلاً  
اور نازہ ہوا میں کہیں آب آہن پلائیں  
اگر زیادہ فیون کھانے سے ہو تو رختہ رختہ  
اسکو ترک کریں

بہت غلط غلط خیال ہے





حول سے کہ منہ ہونے کو کسب  
لغت الدم ہی میں ہو جاتا ہے  
عذرا

اس مرض میں ہی ابتدا میں علامات  
حیاتیہ میں کہ ازلی سے تشخیص  
دیتا ہو جاتی ہے اور یہی مرض  
ذیج المفاصل کے سبب پیدا ہوا ہو تو  
یہ مرض سے پیشتر ذیج المفاصل کی  
علامات موجود ہوتی ہیں اور تشخیص  
میں کوئی دیر واری پیش نہیں آتی بلکہ  
حیاتیہ میں کے اسباب و سرکھون تو  
البتہ تیس میں اشارت پیش آتی ہے  
بالجملہ اس مرض کے ابن امین کہی متا  
دل پر درخفیف محسوس ہوتا ہے اور  
تیر منفصل عضد میں اور بازو و رانی  
جانب میں جہاں کہ عصب کلان اور تکر  
خضر و بنصر تک بہرہ خفیف بہرہ درد  
محسوس ہوتا ہے لیکن کہی منفصل مفق  
تک پہنچ کر کہ جاتا ہے اور کہی سخت  
دست تک جاتا ہے کہی ہر طرف  
خضر اور طرف النقیبہ تک پہنچتا ہے  
کیونکہ عصب کور ہیماں تک پہنچتا  
ہے پس جہاں تک کہ عصب پہنچتا ہے

سوا ہر جانب ہونے سے زیادہ  
وہی سہارہ اطراف و وسیع ہوتا ہے  
من ایذا کا اس وقت کہ اس وقت  
کی طرف اشارت کہ بالائی سے اٹھتا  
ماتہ میں اپنی کت المہ سے  
لطف میں منہ و لوفخاں سے پس  
جاتا ہے کہ کوئی منہ میں زیادہ  
ہوتا ہے اور گوشہ زیادہ وسیع ہوتا  
ہے اور رتوں کے جاتے دایہ ہوتا ہے  
اول و رت و نیمین مجتہد ہوتا ہے  
کو بگرتے دل میں ایو پختی ہونے اور  
سے شک و اطراف میں تسخ و درمظاہ  
ہوتا ہے اس صورت میں قلب  
کے ساتھ خفیفی تضر ہو جاتا ہے اور  
جب بلان اسیر میں ہر تو خوں میں  
طرف کم جاتا ہے اور سرایان کے دوا  
آگوش اسیر میں مجمع ہو جاتا ہے اور  
ہر گوشہ وسیع ہو جاتا ہے اور عروق  
اور درمیدین جو خون کو دل کی طرف  
لاتی تھیں متلی رہتی ہیں اور بلان  
ہی متلی رہتا ہے اس صورت میں تضر  
قلب کے ساتھ یہی تضر ہو جاتا ہے  
کہی کہی اس خاص صورت میں اجتماع

اوسکی لذت کے وقت درد بھی نہیں  
 ہم محسوس ہوتا ہے لیکن پادر کسا جاتا  
 کہ یہ درد کسی ہضمی معده میں ہی پایا  
 جاتا ہے لہذا حصہ درد پایا جائے تو  
 دل کی آواز سکر دونوں سے تھری کرے  
 اگر دل کی آواز بدستور ست ہو تو حال  
 لین کہ علامات درد معدی سے ہے  
 اگر دل کی آواز میں حالت صحت سے انحراف  
 پایا جاوے جیسا کہ ہم بیان کر چکے ہیں  
 تو یقین کر لینا چاہئے کہ مرض قلبی ہے  
 ایضاً اس مرض کی علامتوں میں  
 سے یہ بھی ہے کہ بیمار ادنیٰ تعب و شقت  
 سے خفقان میں مبتلا ہو جاتا ہے اور  
 تنفس میں سرعت و صغیر تو اثر پیدا ہوتا  
 ہے جیسا کہ مرض لہو میں پایا جاتا ہے  
 یا جیسا کوئی دوڑتا ہے تو اس کے تنفس  
 میں سرعت و صغیر پیدا ہو جاتا ہے اور  
 تنفس میں فساد و تیر پیدا ہونے کا  
 سبب یہ ہے کہ دل اپنے کام میں جو  
 خون کا دفع کرنا ہے جلد ہی کرتا ہے اور  
 اس حالت میں کبھی خون نفث کی ہمراہ  
 خارج ہوتا ہے اس لئے کہ جب گوش اقلیب  
 خون سے خالی نہیں ہوتا بلکہ اس کے اور

اطل اسیر کے دس سالہ درست ہے وہ تک  
 ہو جاتا ہے پس یہ اس سوان کو قبول  
 نہیں کرتا جو یہ سے اوسکی طرف آتا کر  
 اور وہ خون یہ میں اپس جلا جاتا ہے  
 اور دل اس میں اپنے زور و قوت کو ساندہ  
 خول کو یہ کی طرف ہینٹا ہے اور ریسر  
 خول سے مشمل ہوتا ہے اور ہوا کو بڑے  
 زور سے کھینچتا ہے اس زور و قوت سے  
 اس کا عتلاے بلغمیہ ہٹ جاتا ہے اور  
 اسوجہ سے خون ہمراہ نفث خارج  
 ہوتا ہے اور خون خارج ہونے سے یہ  
 کوئی ایجا رحمت و مغفّت حاصل نہیں  
 ہے اسحان طبیب اسکو مرض سل جانتا  
 ہے لیکن اصل میں یہ نفث لدم من  
 قلبی کے سبب ہے اسی طرح سو تنفس  
 ہی قلب کے سبب ہے۔ اور جب دماغ  
 بطن امین قلب میں فساد نکور عارض  
 ہو اور اس سے معده و جگر و ہما  
 و اطراف میں خون مجتمع ہو تو گاہ گاہ  
 معده سے بھی قے کے ہمراہ خون دفع ہوتا  
 ہے اور جب دروازہ قلب کے فساد کو سبب  
 زیادتی مقدار گوشت دل یا وسعت  
 بطون دل اس مرض میں عارض ہو تو

اسکی علامتوں میں اس مرض میں کوئی درد نہیں

اور ہمارے کسی خاص ہی نہیں ہوتی ہے جیسی کہ دونوں مذکورہ بیماریوں میں یہاں پہلی  
**علاج** حکماً کہ زیادتی مقدار قلب و سمعت بطون قلبیہ پر اثر اسکا علاج یہی  
 کہ یار کو آرام و حشمت میں کہیں اور صحت و شفقت سے ارکھیں تاکہ دل غلط و وسیع  
 نہ ہو جائے اور ہمارے سر پر بار دینی حرکت قلب سے مثلاً فکر و غم وغیرہ اور سچے سچے یار کو ہر کہیں  
 مانی علاج و دیکھتے ہو بادی سفید قاتل سے سالون قلب سر ہمارا ہے۔

### تولید رحم قلب

یہ دوسرا قسم ہے ایک بہرہ کثرت قلبیہ رحم کہ پیدا ہو جیسے کہ تمام بدن میں ہوتی ہے کہیں  
 عضلات کے اوپر یا درہ پیدا ہو جاتی ہے ذرا کہ رحم قلب خود رحم چربی ہو جائے اور اصل رحم  
 یہی ہے جس کا مریان کرنا چاہئے مین قسم اول کا سبب نام بدن مین اور شہدہ کا زیادہ پیدا ہونا کہ  
 اس بارہ سے دل پر بھی چربی پیدا ہو جاتی ہے اور ہیکہ ضرر سے نہ رہے کہ حرکت قلب کی بدی  
 ہے مین سے ضعف و حفا ان اجہ ہو جاتا ہے اور رحم قلبیہ یار کو مشقت کرنا اور پیچھے  
 سے اور چاہا دستور ہوا ہے علاج اسکی علامت یہ ہے کہ بعض صعیف ہوتی اور  
 چودہ ران سر مار نہ جاتا ہے ورنہ اسکا سبب ہم کہ خون زبانی مین کم جاتا ہے جس  
 دماغ ضعیف ہو جاتا ہے نیز جب دل کی آواز سنیں تو ضعیف سموع ہوتی ہے اور جب تمام  
 دل پر انگلی رکھا جائے تو جسم مصمت کی آواز زیادہ مسافت مین سنائی دیتی ہے جیسی کہ زیادتی  
 مقدار رحم قلب مین سنائی دیتی ہے کیونکہ چربی کے زیادہ ہو جانے سے دل کی مقدار بڑھتی ہے  
 ہو جاتی ہے اسوجہ سے دل مقدار مسافت و مقدار مین زیادہ ہو جاتا ہے اسوجہ زیادہ  
 مسافت مین اسکی آواز سنائی دیتی ہے علاج جب تک کہ چربی دل پر زیادہ ہو مشقت اور  
 دوڑنے بہا گئے اور سچے سے اور پرو جانے مین احتیاط کریں کہ اس سے تکلیف زیادہ ہوتی ہے  
 اور طبیعت لین کہ مین کہ قہنس سے بھی تکلیف زیادہ ہوتی ہے اور ایسی تربیت کریں کہ آئندہ چربی  
 پیدا نہ ہو اور دل و رعدہ وغیرہ برپیدا ہو چکی ہے آہستہ آہستہ رطوف و مہذب ہو جائے  
 اس مطلب کے واسطے جس امر کی پہلے ضرورت نہ ہو وہ یہ ہے کہ تخم افرا افدہ سے جیسے کہ قشام  
 شیرینی روضہ نرود سیاہ و چربی کو شست اور لعابہ اشیا جیسی کہ جاولن کو اردی سارو  
 سا کو دانہ شاستہ اور تالو چوبین جتنا کہ برنہ راقسام تر سے ہی نہ پیر کریں درگوش  
 جو چربی سے خالی ہو اور ترشی لمبو گیون کی روٹی اور تر ہند کی رداں سے تالو و جوال پر ترش

دوسرا قسم صلیحہ زبانی

# کیفیت صاحب نر حفظان صحیح پنجاب

## میونسپل قضیات کی پیدائش و اموات

۱۴ اپریل ۱۹۰۷ء ۲۲ بڑے میونسپل قضیات میں ۸۲۷ پیدائش (۲۲۶ لڑکے ۳۳۱ لڑکیاں) درج  
رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط حساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے ۸۷۷-۱۹۰۷ اموات (۲۵۵ مرد ۲۱۱ عورتیں) درج  
رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط حساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے۔

۸ اپریل ۱۹۰۷ بڑے میونسپل قضیات ۷۲ پیدائش (۲۸۷ لڑکے ۲۷۷ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی  
اوسط حساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے ۸۳۷-۱۹۰۷ اموات (۲۱۵ مرد ۲۲۱ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط  
حساب فی ہزار آبادی ۳۱ ہے

۵ مئی ۱۹۰۷ بڑے میونسپل قضیات میں ۸۵۹ پیدائش (۲۸۸ لڑکے ۳۹۱ لڑکیاں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی  
حساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے ۹۰۹-۱۹۰۷ اموات (۲۹۱ مرد ۲۱۹ عورتیں) درج رجسٹر ہوئیں جنکی اوسط  
حساب فی ہزار آبادی ۳۲ ہے۔

## نظام القواعد

مولف حکیم نظام الدین صاحب مدرسہ تحقیقی تائیدہ ضلع جکسر

یہ رسالہ صرف نحو کے بیان میں ہے اور فارسی زبان کے متعلق ہے اس فن میں ہزاروں انصاف  
لکھی جا چکی ہیں جو ایک سے ایک بہتر ہیں ہر ایک کو جسے سرشت تعلیم نے زبان فارسی کی تعلیم  
ہے صرف نحو کی کتابیں داخل ہیں اور یہ اکثر کسی کتب کی تصنیف نہیں بلکہ مصنفوں کی کیشی کی منظوری  
شایع ہوئی ہیں اس میں شک نہیں کہ اپنے اپنے زمانہ میں سب سے عمدہ ہیں نظام القواعد میں ہی سب  
خوبیاں موجود ہیں دوسری خوبیوں کے علاوہ ایک بہت بڑی خوبی یہ ہے کہ ہر ایک مسئلہ  
کی وضاحت نہایت آسان لفظوں میں کی گئی ہے فارسی میں جو فارسی کے بڑے بڑے شہرین  
بول جاتے ہیں یا کتابت میں درج ہے لغات عربیہ یاہ مسقط میں جو علم ادب عربی میں جاری ہوتا ہے  
یا اہل لغات میں اس میں تصرف کرتے ہیں نگاہ دوسری دیکھی کہ یہ کیا گیتا ہے مہولت خط لکھنے  
اکثر مثالیں نظم میں لکھے گئے ہیں یہ نظم بہت شستہ اور صاف ہے نظم نظام القواعد کی چار آراء ہیں  
اور مصنف صاحب کے مل سکتے ہیں۔

ہو جائے اور اسکے داخل کرے سے تشخیص  
 مریض علاج میں سہولت ہو جاتی ہے  
 اس لکھ مذکور کے ذریعہ سے فہم جمہرہ و تنجہ  
 اٹا دیں لیکن ہیئتہ اور اسوقت مایہ ہے کہ  
 در دہیت شدید ہو۔ اور جب ضرباں زیادہ ہو  
 تو مایہ برترم کے مقابل حیان صلاست محسوس  
 ہو جو نکلیں لگاؤ میں۔ اگر طبع قبض ہو تو سہل  
 بار و مثلاً سیکیٹیا سلفاس دین اگر خود  
 اسہال موحود ہوں اور پچھلن زیادہ ہو تو چھینا  
 ایک سیر گرم پانی کی پچھلن کرین۔ اگر اس قدر ہے  
 حقت ہو تو وہیں در را رہی تدیہ عمل میں  
 لائین اور مریدہ دست سبک غذا متلاض  
 تیرہ کا ویا سچ پچھتہ دین لیکن اسکے بعد پچھتہ  
 مایہ پڑی ہے۔ سرد پانی بلا دین برہ کے ٹکڑے  
 کھلے۔ دین مہو صامیائے و تنوع غالب ہو  
 مدینہ دین حالت میں عمل مہدہ پورانی  
 کا پٹا لٹائیے اور در بارہ منٹ تک لگا دینے  
 اس اگر اس سے تی سیدہ ہو تو ٹیڈر و سبک لکھ  
 ڈالوٹ و فین قطرہ سادہ سرد پانی ملا کر دین  
 دفعہ پلائیں اور دیر اور وہ دافنہ بالغہ استعمال  
 میں لائین اگر بچہ شاع ازیت مساجو مستقیم زباؤ  
 ہو تو افیون خالص ایک گرین ڈاکٹر لکھ ملاؤ  
 نصف گرین۔ اگر بچہ کی چربی میں ملا کر تیاف

طویل نائین اور متعدد میں کہیں بوجہ دنگس  
 لاکھ بار فیا قطرہ۔ ٹنگچر ملاؤ دوا قطرہ ماراؤ  
 بند رہد ورت سبک دو اوٹس پانی میں حل کر  
 مد ریدہ زرافہ معا میں ہو بچائین۔ اگر شمع رحم  
 عے سببے یت زیادہ ہو تو افیون خالص دو گرین  
 اگر ٹکڑے بلاؤ و نا ایک گرین۔ روغن کوک  
 اگر میں سے تاپا رام۔ سب کو خوب آمیز کر کے  
 کا غذی غلاف میں ڈال کر دینا ہند ہیں۔  
 فہم جمہرہ میں کہیں۔ اگر بعد صحت صلاست  
 سختی باقی ہے تو آلوڈائیڈس ایک گرین سے  
 نین گرین تک مطبوع یا آب نقوع قصب  
 الزریہ کے ہمراہ روزانہ دین یا بریلا میں۔ اگر  
 سختی کے ساتھ درد سی باقی ہو تو تیاف  
 پلسا آلوڈائیڈ و ہلک منہ رہد حکہ فوج  
 کا استعمال مفید و مجرب ہے۔ اگر معلوم ہو جا  
 کہ اس دہم کے ہمراہ خون میں آتش کا زہر  
 جبک سے صحت نہیں ہوتی تو ایسی  
 دین جوزہ آتش کو خون سے نکال دین  
 مثلاً رسپیو آلوڈائیڈ پٹاسیم کے ہمراہ مایہ  
 اور مصل صحت کے بعد غذا سے حید کمی  
 کہا اتین اگر روغن جگر بھی ممکن ہو تو زہر  
 پلائیں اور زوال مرض کے بعد تقویت مرضیہ  
 میں بخونی ہمت صرف کو بن در نہ چند روز

کے بعد ورمیں ٹالی کے وقت مرض خود  
گریٹ یا فزس ہو جاتا ہے۔

## زخم رحم

اسکو انگریزی میں السرکٹ ہین۔ یہ مرض  
کثیر الحدوث ہے خصوصاً درم غشاء و مہجہ  
رحم کے بعد اکثر حادثہ ہوتا ہے اور یہ نہ دیشم  
کا ہوتا ہے ایک یہ کہ فقط سطح غشاء مہجہ  
میں خراش آتا ہے۔ دوسرا یہ کہ عمیق ہوتا  
غشاء و مصلی رحم تک پہنچ جاتا ہے۔ اس  
مرض میں اذیت اکثر کے سبب غنق رحم میں  
قد رکا ورم بھی ہو جاتا ہے اور اکثر اسکی  
اذیت سے خصیتہ الرحم میں درد وادبت  
پیدا ہوتی ہے

## علامات

اگر اسکی بولم فرج میں داخل کر کے دیکھا جاوے  
تو فہم رحم میں ورم محسوس ہوتا ہے اور  
اس مرض میں جریان حیض مجبوس طبعی  
نہیں ہوتا کبھی ایک روز اگر سو قوف ہو جاتا  
ہے اور بعد چند سے پر آ جاتا ہے یا کیبارگی  
زیادہ آ جاتا ہے یا رطوبت سفید زیادہ جاری  
ہو جاتی ہے جیسے کہ ورم غشاء مہجہ میں  
آتا ہے اور اس رطوبت کے جاری ہونے

سے ضعف کمزوری یا دہ ہو جاتی ہے اور مرض  
کی حالت اسی ہو جاتی ہے کہ گویا اختناق الرحم  
میں مبتلا ہے اور درد سر، ہمارا، ہمارا، ہمارا  
ہوتا ہے جو اور کے سبب ہوتا ہے اور اکثر  
اور درد کمزور سا قہنہ مدام رہتا ہے اور اکثر  
ورم غشاء و مصلی رحم کی علامات ہو جودہی  
ہیں کیونکہ اس حالت میں ورم غشاء  
مذکورہ میں خود ہوتا ہے۔

## ادویات و نسخات

مستقل لافرا مادیات ہدیہ ورم

## آرگٹ

اسکو لائن میں آرگٹوما کہتے ہیں اسکی پودہ  
نام سی کی لی سی سی رسی لے ہے۔ یہ دلی کے  
دانوں کے قسم کا اناج ہے جسکی بالوں میں کبر  
لگ جاتے ہیں دانوں کی سہیت اور مایت  
مدل جاتی ہے۔ انہی کرم خوردہ دانوں کو آرگٹ  
کہتے ہیں اور نیز گندم کے کرم خوردہ خوشہ کو  
آرگٹ کہا جاتا ہے **شستہ آرگٹ**  
کا دانہ دونوں طرف سے بلا نوک قدر شستہ  
خمدار طوالت میں چارم حصہ پنج سے ڈیڑھ پنج  
تک ہوتا ہے اور اس کے دونوں جانب کے مہجہ

کنارہ پر لہر اخطا با با تہے۔ رگت میں ہوتا ہے۔  
 اند سے ردی مائل اور دس ہوتا ہے اور  
 اسے سے آسانی ٹوٹ جاتا ہے۔ اکیلی  
 مچیلی کی طرح ناکواری ہوتی ہے دائیہ میں عتیاں  
 ہوتا ہے۔ اسکے جوہر کی طاقت اسکے سقو  
 کی نسبت ۶۰ گنا زیادہ ہوتی ہے اسمیل کی  
 قسم کا روغن ہی ہوا کرتا ہے

**فوائد حیض** بہرہ طہ خنر مابین الدم  
 اور زیادہ مقدار میں عتیاں آدراہ مریدط الی قہ  
**استعمال** ۲ سے ۲۰ کرین کہ کہ  
 سے منہ اور حلق تک سا معلوم ہونا ہے  
 یاس لگتی ہے کہی کہی بعدہ میں درد کی  
 شکایت پائی جاتی ہے۔ ایک اولس کی مقدار  
 کہانے سے دماغ اور حرام سفر متاثر ہو جاتی  
 من حی متلانا درد سر اور دوران ہوتا ہے  
 انکھوں کی تیزیان پیل جاتی ہیں۔ نبض نہایت  
 کمزور ہو جاتی ہے اسے ۲۲ گندہ کے مہین  
 ہزیان کی صورت ہو جاتی ہے۔ اگر اسکو حور  
 کے طور پر دیگر اناجون کے ہمراہ کچھ عرصہ تک  
 کما یا جائے تو جسم پر چوشتیان سی رنگی  
 ہونی معلوم ہوتی ہیں۔ بصارت میں فرق  
 آجاتا ہے سرگھوستان ہے جسم میں ہوجاتا ہے  
 بعض آدمی عام تشنج کے وقوع سے ہلاک

ہو جاتے ہیں اور بعض کے ہاتھ یا نون  
 مردار ہو جاتے ہیں۔ رحم کے عضلات  
 برتج کے مار بار ہونے سے ۵ اسٹین  
 وضع حمل ہو جاتا ہے اور جیک وضع حمل  
 نہیں ہوتا عضلات رحم کے ریشے جلد علر  
 اور رورت سکڑتے ہیں اگر ضعف کے ب  
 آنول کے کھاتے ہیں ہوجا دے تو اسکے  
 استعمال سے جلد خارج ہو جاتی ہے خون  
 نفاس کی کثرت میں اسکے دینے سے رحم کی  
 عروق تنعیر زیادہ سکڑ جاتی ہیں جس سے  
 جریان خون نہ بند ہوتا ہے یہ ت  
 الدم اور قے الدم وغیرہ سیلان خون کے  
 امراض میں اسکے کہانے سے زیادہ تر یا یہ  
 ہوتا ہے۔ مابین الدم کے طور پر سیلان خون  
 کے امراض میں جلد کے اندر اسکی پیکاری بھی  
 کی جاتی ہے۔ **لشجہ پیکاری** ایک گریں  
 آرگٹ آبی کو ایڈے راقم نقطہ میں حل کرین  
 اور بازو پر عضلہ دالیہ کے آسٹرین عضلہ اور علر  
 (فیشیا) کے مابین پیکاری کرین اور سوئی  
 کی لوک نہین جھوڑ کر دوبارہ سردی کی کھانچ  
 کرین اس سے سوزن کی شکایت نہیں  
 ہوتی مگر غلاف تک سوئی کے چوینے سے  
 سوزن کے ہو جائے کا احتمال۔



سفید یا لون یا در سوزا کہین ہی اسکے استعمال سے فائدہ ہوتا ہے۔ اس سال فرسٹ پیچش کے لئے ہی فائدہ مند ہے خصوصاً یہ سفوف فائدہ مند ایک کچا حکم رکھتا ہے اور شفا خانہ میں ہمیشہ تیار رہتا ہے اور سفوف بہرہ ۱۲ کے نام سے مشہور ہے نسخہ سفوف بہرہ ۱۲ اگر ۲۰ گرین بہتہ ۵ گرین سبک پیکر بارہ پڑیاں بناویں اور وقت ضرورت دین دودھ دین جب تھامت کمزوری اور سخت بدن کی وجہ سے جھنڈا ٹھٹ کی شکایت پانچ بارہ تھامت کے خیساندہ کے ہمراہ مرکب لاد کہلا دین یا گویا کاسٹلٹ اور آرگٹ بقدر لاندہ ۲۰ گرین ۱۲ مرتبہ دین اور برابر ایک ہفتہ تک یہ عمل کریں اس سے اکثر خون حیض جاری ہو جائے اگر درد و تکلیف سے خون حیض آئے تو اسکے خیساندہ ۵۰ البونڈہ پچھ ہن بن ملا کر دین اس سے خون حیض بخوبی کھل کر آجاتا ہے اور امراض قلب میں دودھ گھنٹہ کے بعد تھوری تھوری مقدار میں دینا از بس مفید ہے واکٹر ٹامانی سن صاحب نے لکھے ہیں کہ اسکی ۳ گرین ایک ڈرامہ تک دینا مرض یا ہیپس کو از بس فائدہ دیتا ہے کیونکہ اسکا اثر زیادہ تر دق کے عضلاتی ریشوں پر ہوتا ہے جس سے عروق کا خون کم

ہو جاتا ہے اور مرض مذکور کو اس سے فائدہ ہوتا ہے۔ اگر اسکے کھانے سے جی متلاوے اور اضطراب کی کیفیت ظاہر ہو تو عرق نکال کر دین یا بیکاری کے ذریعہ زیر جلد داخل کریں  
**انتہا جلیہ** وضع حمل کے تیسرے درجہ میں جبکہ رحم کا منہ ملائم ہو کر بخوبی کھل جاوے اور صغیر کمزوری رحم کی وجہ سے ولادت میں دیر پائی جاوے تو اسکے استعمال سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ اگر عظم الورک کی ہرقاعدگی اور تنگی کی وجہ سے یا رحم میں بچہ کے آڑا ہونے سے یا جنین کی عظیم الراس یا ختم رحم کے سخت ہونے یا شانہ میں جھنڈا کی موجودگی سے بچہ باہر نہ آسکے اور دماغی علامات ظہور میں آدین تو ان جملہ صورتوں میں آرگٹ کا استعمال کرنا از بس مفید ہے  
**خوراک** وضع حمل میں آرگٹ کا تازہ سفوف ۲۰ سے ۳۰ گرین تک عرق بودنیہ یا عرق فرنگی میں حل کر کے نصف نصف گھنٹہ میں غایت ۳ دفعہ دین مگر آرگٹ کے گرم خوردہ دینا بالکل تہو خے نہوں۔ اسکے سفوف کو کھولتے ہوئے پانی میں برابر ہنٹ تک ہلگو کر دینا بھی مفید ہے۔ دیگر حالات میں ۵ سے ۱۰ گرین تک دینا کافی ہے۔ اسکے چند مرکب ہیں۔  
**مرکب اول** کوٹا کاسٹلٹ ۱۲ آرگٹ

انما في هذا الكتاب  
باب ما كان عليه السلف من  
العلم والفضل  
باب ما كان عليه السلف من  
العلم والفضل  
باب ما كان عليه السلف من  
العلم والفضل

سازمان اسناد و کتابخانه ملی  
جمهوری اسلامی ایران

جلد ۱۰

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ لعلہ تعالیٰ احوال کی حد متین ملادروست  
بھی ہو جائے تاہو جو کہ لینا مسطور نہ ہو بہتہ کو اندر مطلع فرماویں۔  
خود راہ مقصد نہ ہو۔ جو احباب بنی نام کا رسالہ بند کرنا چاہیں قلم  
وہ بالاد احمیٰ بھی ہیں تمام خط و کتابت نہ بلکہ اہل حکما  
حکیم احسان علیخان ایڈیٹر ویرور ایڈیٹر کے نام لائبریری کو  
کے بیٹہ میر کریں رویہ درلینہ سی آرڈر بھیجیں لکھتے ہو تو ادھ  
فی روپیہ زیادہ ارسال فرماویں

معمول احمدیہ

ایک ایسی کتاب ہے جس کا جو مستحق نہیں جس میں قسم ہے  
 ہدیوں کے لئے ایک عقل پرستی کتاب ہے اور منہ بیوک لئے  
 عمدہ دستور العمل۔ ڈاکٹر یونانی دونوں طریقوں سے عمدہ  
 علاج کرتے ہیں ہر ایک عضو کی تشریح و افعال بیان کرتے ہیں۔  
 علامتیں اور علم فہم ہیں کہ ایک کم استعداد بھی تاسانی مرض کی

تخصیص کر سکا ہو۔ ہر ایک میں پہلے مستوفی انگریزی خود پر  
جیسر یونانی و ہندی کو کئی سال سیکھ رہا تھا وہیں۔ جس کے  
ڈاکٹر کے بھی کسی ہی معیار پر چسکی یونانیوں اور ویدوں کے  
ہر ایک سے پنج نسخہ تصویریں بھی دیکھی ہیں۔ انگریزی الفاظ سے  
احترار کیا گیا ہو۔ اسکو مفید ہو کی کسی ڈاکٹر اور مستند طبیبوں  
نقد پر کی ہو جو اسکی اجرتیں دے رہے ہوں۔

اسرار التصوف

علم متوفی بہرہ است سنگت سے ہے۔ آج تک کے دربان میں ایسی کمی  
 کتابیں نہیں ہیں جن سے جو مع سبیل خود کی حکمت تقصیر پر حاوی ہو  
 اس میں اس طرح سے بیان ہے کہ جو میں سے شاخ سب کا الگ کھدو کے بعد یہ  
 راستہ الگ ہے کہ کو تفسیر کے گزیر تین یا چار علم پر جو علم متعارف نہیں کہ وہ  
 علم کے لئے ہے۔ اس کو خلد یا یا اندر میں عقل و مزین کے لئے کہو  
 علم کے لئے ہے۔ اس کی طرف سے ہیں جو کدہ انہو خالق کو

[illegible]

[illegible]

آدم کبھی در غشا سے مذکور سے مشابہ  
کے بیٹھ مضامین بھی متورم ہو کر عضو  
کی طرح حرکت سے ماند سجاتے ہیں۔  
سوم شدت درد شکم سے دیوانہ کی سی  
جوارفت بول میں جھرو معین ہو کر  
ہی اپنے اس فعل سے بارہتی ہے جہاں  
اس حالت میں بول کم پیدا ہوتا ہے  
اس کمی کی حالت میں دفع بول کے طاقت  
قوت قوی کی حاجت پڑتی ہے اور پھر  
قوت خود ضعیف ہوتی ہے پس طاقت  
کی وجہ سے ہی بول کے خارج ہونے میں  
دشواری ہوتی ہے۔ اگر درم غشا  
کا سبب اختناق الرحم ہو تو اس حالت  
میں مریضہ اپنے بانوں کو شکم کی جگہ  
نہیں بکھرتی کیونکہ بیان درم نہیں  
ہوتا اور شکم سے شش جسم کی آواز نہیں  
آتی کیونکہ بیان ہی درم شکم میں نہیں  
ہوتا۔ اگر سائیت ٹھکے ہاتھ سے ہی پٹ  
کو دبا دیں تو برصید اذیت کی شکایت  
کرتی ہے اگر زور سے دبا دیں تو ٹھکا  
نہیں کرتی۔

انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ یا تو

عوارض و شدائد تدریجاً پانچ چھ روز  
میں برطرف ہو جاتے ہیں اور صبح  
ہو جاتی ہے یا مرض مر جاتا ہے۔  
اور مرنے والے کی حالت یہ ہوتی  
ہے کہ کبھی پانچ چھ گھنٹہ سے دو تین روز  
تک مرنے کا کبھی است زیادہ مدت  
میں مرنے ہے۔

علاج

اگر مریض قوی ہو تو مصلد لین اور شکم  
برجوان صلابت درد زیادہ ہو چکے ہیں  
لگائیں میا لول اور فیون کھلائیں تاکہ  
منہ اجویس کو جب خون کون کے زخم  
بند ہو جائیں تو پارچہ فلانل گرم پانی  
میں تر کر کے پھوڑ لیں اور پیسٹ غزن  
تار میں ڈھک کر تھپک کرین اگر درد  
زیادہ ہو تو تشکیں کے لئے ایک دو  
گرین افیون علاوہ اس افیون کے  
کھلائیں جو کیلورل کے ہمراہ دی جاتی  
اور مقدار افیون کی زیادتی سے کچھ  
اندیشہ نگریں کیونکہ شدت مرض میں  
اسکی زیادتی کا اثر محسوس نہیں  
ہوتا۔ اگر مریض ضعیف ہو تو ہرگز  
پھوڑ لیا جائے نہ تشکیں نہ

لگا نا کافی سمجھیں اور کھول کے عوص  
صرف افیون پر التفاکرین اور دودو  
یتن تین چار گنٹہ کے بعد دودو  
گرین افیون دیا کریں کیونکہ کھول ضرر  
اسلئے دیا جاتی ہے کہ غشا سے جدید  
جائے اور چونکہ ضعیف مریض میں بارہ  
بھی ضعیف اور کم ہوتا ہے جو غشا  
جدید پیدا کرنے کی لیاقت ہی نہیں  
رکھتا۔ علاوہ اسکے اس ضعیف بارہ  
صرف یہ پیدا ہوتی ہے اور کھول پر کم  
قطع نہیں کرتا بلکہ اسکو بڑھاتا ہے  
اس سبب کھول کو اس جگہ پر جتنا حق آ  
سبھا گیا ہے اور چونکہ کون کچھ خنک  
ہو جائیں تو دوسری ہی نمید کریں جبکہ  
قوی مریض کے لئے بتائی گئی ہے اور  
آخر مرض میں جب شدت امراض کم  
ہو جائے نیش کش کا بلا شکریم پر  
لگائیں تاکہ آپ شکر کم ہو جائے اس وقت  
سہل ہو کر زمین کی مضرت سے بلکہ کوئی  
دوا دین شدت مرض میں غذا دینا  
بھی جائز نہیں البتہ حصول غذا اور  
خفت امراض کے بعد اگر مریض قوی

دگر م پیدا نہ ہو مثلاً ار روٹ یا سا گودن  
پانی میں پکا کر دین اگر مریض کمزور ہو  
اسکو سی غذا دین جو سہل الانضمام  
اور مقوی ہو مثلاً شویا بے سحماں دودو  
پانی ملا کر یا سا گودانہ دودو میں بجا کر  
مگر جب مرض مزمن ہو خواہ ابتدا ہی سے  
مزمن پیدا ہوا ہو یا حادثہ سے مزمن ہو گیا  
ہو تو اس وقت اسکی صورت اور ہوتی ہو  
اگر مرض ابتدا ہی میں ضعیف و مزمن پیدا  
ہوا ہو تو اسکا سبب اکثر جو پر کل  
دامہ دانہ دار ہو تا ہے جو خون کے  
جدا ہو کر بیان متفرق ہو جاتا ہے جبکہ  
دوسرے اعضا مثلاً ریه و لمحال میں بڑھ  
بیمار ہونے کی حالت میں پیدا ہو جاتا ہے  
اور درم مزمن غشا سے آبدار کی حالت  
میں ہیر مادہ دانہ دار اسی غشا کے ساتھ  
مخصوص ہوتا ہے کسی دوسرے عضو  
میں نہیں پایا جاتا کبھی دوسرے اعضا  
مثلاً ریه و لمحال کے امراض کے ہمراہ  
بیان ہی چلا آتا ہے اور درم پیدا  
کر دیتا ہے اور بعد تشریح کے دیکھا  
جاتا ہے کہ اس غشا میں ہیر دانہ دار  
مادہ مثل کھجور کے دانوں کی پایا جاتا

ہے غلبت ہے کہ ہرکامل محل غشا  
ریشہ دار ہوگا جو درد و شہرائیں سے  
مرکب ہے اور بہ غشا سے ریشہ دار غشا  
آبدار کے اندر رہتا ہے لیکن غشا  
کے اوہبار کی وجہ سے ایسا معلوم ہوتا  
ہے کہ غشا و ریشہ دار ہی کے اندر داخل  
ہے۔ کسی مریض میں یہ درد و غشا  
ماسا یقینی سے اور کسی میں مرض سے  
پیدا ہوتا ہے اور یہ حالت اور وقت  
ہوتی ہے جبکہ غشا سے بلغمیہ امعا  
دور مینوں دو سر غشا تک جو اس کے  
اوپر امعا کے اندر ہیں بہر حال  
یعنی کل غشا امعا کے ستورم ہو جاتے  
غشا سے آندرا ہی متورم ہو جاتا ہے  
ضعیف آدمیوں کو سردی لگنے سے ہی  
یہ درد عارض ہو جاتا ہے۔

### علامات

چونکہ مرض ضعیف ہے اسلئے اسکے  
علامات اعراض ہی ابتدائیں ایسے  
ضعیف ہوتے ہیں کہ اول سے مرتب  
استدلال کرنا دشوار ہوتا ہے لیکن غالباً  
شکم زیر ناف قدرے متفخ و عظیم ہو جاتا  
ہے اور اس میں قدرے درد و آزار

پائی جاتی ہے مگر جب یہ شدت کرتا ہے  
اور قوی ہو جاتا ہے تو اعراض بھی بڑھتی  
نمایان ہو جاتے ہیں اور شکم پر زیر ناف  
ٹھونکنے سے جسم مصمت کی آواز آتی  
ہے اور زور زور درمیں لاغر و ضعیف ہوتا  
جاتا ہے ہر قدر بخار عارض ہوتا ہے  
اور اطراف بر حرارت محسوس ہوتی ہے  
اور جب شکم بہت بڑھ جاتا ہے اور  
دقیض شکم و حرارت اطراف بدست  
پیدا ہو جاتی ہے تو یہ حالت اس امر  
دلالت کرتی ہے کہ انتہائی عرض  
ہلاکت علیل کا زمانہ قریب آگیا ہے  
لیکن اگر یہ درد سبب خرم غشا و بلغمیہ  
امعا ہو تو بخارے فیض کے درست  
ہیں اور جب اس غشا میں بانی زیادہ  
مجموع ہوتا ہے تو نفس میں دشواری  
ہوتی ہے کیونکہ امعا اجتماع آب کے

سبب اوپر چلے جاتے ہیں اور سردی  
کبیرہ پیدا ڈالتے ہیں اور یہ سبب  
بردہ شکم پیدا ڈالتے ہیں اور  
یہ دقت کی حرکت کے مزاج ہوتے  
ہیں لہذا نفس دشواری حرکت  
قلب عارض ہوتی ہے کیونکہ

کے محل حرکت کی وسعت تنگ ہو جاتی ہے اور ان دونوں مضر توں یعنی سر تقفس و حرکت قلب سے مراض کمال ستا دی ہو یا ہے اگر یہ ادیت علاج سے رفع نہ کی جاوے تو مراض غشی کے ملنا ہی ہونے سے مر حاتا ہے

### علاج

اگر ابتداء ہی سے شکم میں کسی جگہ درد سختی محسوس ہو تو اس پر جو کمین لگائیں اور چونکہ ان کے نرم خشک ہو جانے کے بعد آب گرم درد غش تار پین سے نکلید کریں اور جب درد کم ہو جائے تو پیش لگس کا بلا شکر لگائیں اور بلا شکر کا عمل بار بار کریں تاکہ آب شکم کم ہو جاوے اور اوویہ مدرہ پلائیں اور جب بلا شکر زخم اچھا ہو جاوے تو شکم پر مرہ آوڈین کا ضماد کریں اور غذا کھانے سے دو گھنٹہ کے بعد روغن یاہی دسرب فیری آوڈا سیڈوین اور آوڈا سیدر یا سچ گرین تھنا یا رسکیو سو لہوان حصہ کریں کے ساتھ بانی میں حل کر کے دین اور اسکے ساتھ نفورع قصبہ لکڑیہ یا کوئی اور تلخ دوا مثلاً مرہ یا سچ آوڈا سیدر یا سچ گرین

اور مدت دراز کا بہرہ عمل جاری رکھیں کیونکہ مراض مزید سچ۔ اور قبض شکم کی صورت میں پہلے حقنہ لبنہ دین اگر اس سے کایر آ رہی ہو سکے تو مسهل سہل مثلا مسوٹ حبیب کیوڈ کم مقدار میں دین اگر اس سے بھی فائدہ ہو تو مسف انوبی سے شام کا یا نیکال زین اور عدا سہل الانضمام مثلاً شوربا سے کھم شیر مادہ کاؤ دارا پٹ دسا گو دانہ اور ترہا سے مدرہ مثلاً خیاردکرو کے دراز دیا کڑی

### استقا

کتب طبیبہ عربیہ میں اسکی تین نہیں لکھی ہیں نفی طبلی اور محمی مکر استقا طبلی کا کچھ ثبوت نہیں ملتا کتب انگریز میں ہی اسکا کچھ ذکر نہیں استقا نفی کو جب میں شکم کے اندر پانی مجتمع ہو جاتا ہے یونانی زبان میں اسکا س یعنی خرطیہ غشا سے آبدار میں اجتماع کہتے ہیں اور انگریزی اور لاطین میں اسکیٹس اور کبھی اسکیٹس ہی کہتے ہیں یہ بانی جو خرطیہ غشا سے آبدار میں ہر جگہ ملتا ہے کہو آب جامکی طرح



صاف ہوتا ہے اسوقت غشا درم سے خالی ہوتا ہے اور کبھی یہ بانی مکہ اور گدلا ہوتا ہے اور اوسمین قدرے سفید ممزوج ہوتی ہے اور یہ سفید نمی سابق سے جدا ہو کر اسمین تختاٹھ جاتا کرتی ہے

### اسباب

اگر سبب کبھی درم غشا سے آبدار ہوتا ہے کبھی درم جگر حکمہ اوکلی مقدار صغیر اور اوکلی جرم صلب ہو جاتا ہے یا اوکلی سخت درم سرطانی پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی درم سرطانی بسلیہ کبھی درم و عظم و سختی طحال اور کبھی درم گردہ کا سبب ہوتا ہے کمزوری جوں سے بھی جبکہ اوسمین سفیدی زیادہ ہو جائے انتقا پیدا ہو جاتا ہے

### علامات

اگر سبب غشا سے آبدار ہو تو علامات درم غشا سے مذکور موجود ہوتی ہیں اگر اور ام دیگر اعضا جو ہتقا کا باعث ہوئے ہوں اس مرض کا سبب تو اس حالت میں چند روز تک اسفی محسوس ہوتا ہے کہ ناف کے نیچے

اذیت ہوتی ہے اور طعام بخوبی مضیم نہیں ہوتا استہاکم ہوتی ہے من روبرو رشکم عظیم و نفع ہو جاتا ہے حب بیمار جب لٹ جاسے اور اوکلی بیٹ برزاف کی جگہ اوکلی سے ٹھوکر تو جسم محوف پر ہوا کی آواز آتی ہے اور دونوں پسلیوں پر اور زیر ناف ٹھوکنے سے جسم مصمت کی آواز سنائی دیتی ہے اور حب ہلکو بڑے تو جس ہلو پر لٹیا ہو گا اوسپر ٹھوکنے سے جسم مصمت کی آواز آئیگی کیونکہ اس خاص صورت میں آنسکم ہلو کی آواز آ جاتا ہے۔ اور دوسرے ہلو سے جسم محوف کی آواز آتی ہے کیونکہ اسوقت اسکا اوپر طی آتی ہیں اسوقت شکم میں درد نہیں ہوتا اور نہ تپ ہوتی ہے کیونکہ جسے درد لوازمات درم میں اور بیان درم ہے ہمیں صرف اجتماع آپسے اور حب شکم میں بانی زیادہ مجتمع ہو جاتا ہے تو تنفس میں ہی دشواری ہوتی ہے اور حرکت قلب بھی بخوبی صداد نہیں ہوتی کیونکہ اس حرکت کا میل منزاہت میں درم سے



اور اسکے عضلے ریرین سبیل پانی  
 مقدار آگے تنگ ہو جاتا ہے جیسا کہ  
 درم غشائے آبدار میں مفصل لکھا گیا ہے۔  
 اور مریض روز بروز لاغر و ضعیف ہوتا جاتا  
 ہے اور اجتناع و کثرت آب سے شکم بھر  
 عظیم ہو جاتا ہے کہ او سکی اوپر کی جلد  
 آئینہ کی طرح چمکتی ہے اور ادریسین سے  
 عروق ابھری ہوئی نظر آنی ہیں عروق  
 کے نمایان ہونے کی یہ وجہ ہے کہ کثرت  
 آب شکم سے شکر کا جوف مقدار منضبط  
 ہو جاتا ہے کہ جو خون دونوں بالوں کے  
 شکم کے اندر ہو کر بذریعہ ورید کبیر دل  
 میں جاتا تھا و سکی رفتار بند ہو جاتی ہے  
 اور وہی خون اس ورید کے ریشوں کے  
 ذریعہ سے جو شکم کے اندر بہن قلب کی طرف  
 جاتا ہے اس وجہ سے بہرے پٹھے پھول کر  
 نمایان ہو جاتے ہیں اور چون کہ خون  
 اس وقت بالوں سے دشوار سی کے تھکتا  
 اور دیر کر کے ادر کو جاتا ہے اس لئے خون  
 و عروق سے آب کثیر جدا ہو کر بالوں کے  
 گوشت میں گرتا ہے اور وہ متورم ہو جاتا  
 ہے اس پر اس سے ہنق سے زنی میں  
 ہوتا ہے اور ہوتا ہے اور ہوتا ہے اور ہوتا ہے

ہاتھوں پر نہیں ہوتا۔ اور یہ مرض  
 کسی امراض کے ساتھ مشابہ و متمسک ہوتا  
 ہے مثلاً حبثانہ جناس المول سے  
 عظیم و متورم ہو جاتا ہے تو اس مرض  
 کے ساتھ مشابہ ہو جاتا ہے اور نیز  
 درم غشائے آبدار کے ساتھ بھی اسکی  
 مشابہت ہو جاتی ہے اور نیز مرض  
 ادر و ریرین ڈر ایسی (ذروں المار  
 فی خصیۃ الرحم) کے ساتھ بھی اسکی  
 مشابہت ہے کہ ادریتی عروق  
 میں رحم کے متعلق رہ مقام ہے جہاں  
 اندر پیدا ہوتا ہے۔ نیز حمل کے ساتھ  
 بھی مشابہت ہے جبکہ حالت حمل میں رحم  
 کے اندر آب کثیر پیدا ہو کہ مجتمع ہوتا  
 ہے جناب حکیم شفاء الدلہ اس موقع  
 پر ایسے محربات میں درمکتے ہیں کہ  
 ایک عورت کو دکھا کہ حمل کی حالت  
 میں اور بکا شکم حد سے زیادہ بڑھ  
 گیا تھا یہاں وضع حمل کے وقت اسکی  
 شکم سے آب کثیر جاری ہوا گویا کہ  
 مشک کا دمانہ کھل گیا اس کے درم  
 خلیفہ میراں آئے تھے اونکی  
 ہتھکڑی اور دیکھا کہ اسکی

زان بعد رطوبتِ مخاض جاری  
ہو کہ لڑکی پیدا ہوئی نیز خند  
تک حیض بند ہوتا ہے تو رحم  
میں خون حیض کے اجتماع سے  
مرضِ رجا ہو جاتا ہے جس کا  
کے ساتھ مشابہت پیدا ہوتی ہے  
جس کو اس طرح سے تشخیص کیا جاتا  
ہے کہ جس بول کی صورت میں  
پیشاب سے مشابہت ہو جاتا ہے  
تو قطعی البول کی صورت نمایاں  
ہوتی ہے یا نہیں آتا اور استسقا  
میں پیشاب بند نہیں ہوتا اور  
نیز وسط بطن پر جو مقام مشابہت ہے  
انگلیوں کے ٹھونکنے سے اور صحت  
پیدا ہوتی ہے اور دونوں جانب  
سے آواز جھم جھم ہوا وار کی  
کیونکہ جس بول کی صورت میں  
پانی صرف مشابہت میں ہوتا ہے  
نہ عام شکم میں اگر بار بار بول کے  
قطرہ قطرہ آنے سے مریض کہ  
زیادتی پیشاب کا شک ہو تو  
قطعی طور کے استسقا سے ٹک کر  
رفع کریں کیونکہ جب پیشاب

خارج ہونے سے بھی عظم مشابہت  
دور نہ ہو تو استسقا ثابت ہوگا۔ اگر  
ورم صفاق میں استسقا کا اشتباہ  
پایا جاوے تو مخصوصہ علاماتِ جنوبی  
تشخیص ہو سکتی ہے کیونکہ ورم میں  
حمی درد وغیرہ علامات کا ظہور  
آنا ضروری ہے۔ خصیۃ الرحم کے  
امراض میں اس طرح تشخیص ہو سکتی  
ہے کہ خصیۃ الرحم کا مرض پہلے آپ  
طرف سے شروع ہو کر بتدریج  
دوسری جانب سجا و زکرت ہے اور  
مختصہ بزنان ہے۔ اور حمل کی صحت  
میں حمل کی سختی و زیادتی خاص مل  
بطن پر جو حمل رحم سے پائی جاتی ہے  
اور جب انگلیوں سے ٹھونکیں تو  
اسی مقام پر آواز ٹھوس سنا می جیتی  
ہے۔ نہ جانبین سے۔ اور نیز زیادتی  
بتدریج ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ  
چار ماہ کے بعد حرکت جنین اور  
قلب کی آواز بخوبی ظاہر ہوتی ہے  
اور نیز حمل کی ابتدا میں ہی حیض  
بند ہو جاتا ہے۔  
علاج۔ صبر سے پہلے حمل کے

دو روز گرنے میں کوشش کریں اور  
 نیز معلوم کریں کہ مرض استسقا  
 کس عضو کے متبلا ہونے سے  
 پیدا ہوا ہے۔ مثلاً ورم کبد۔  
 ورم طحال وغیرہ اعضا اخت  
 ہیں سے کون اصل سبب مضر  
 ہوا ہے۔ بعد ازاں موجودہ  
 پانی کی تکمیل اور اخراج کے درجے  
 ہموں۔ اور سہل کے استسقا  
 دونوں فوائد حاصل ہوتے ہیں۔  
 اگر موجب فساد و جگر ہو تو کیا اور  
 ۴ گرین۔ سفوف مرکب ۴ گرین  
 سے ڈرام تک ملا کر کھلاویں۔  
 ایضا کیا لؤل ۴ گرین۔ سفوف  
 اسکاسنی ۱۰ سے ۱۰ گرین ملا کر  
 دیں۔ ایضا کیا لؤل ۴ گرین  
 سفوف اسکامنی الیٹیریم نصف  
 گہین سکول ملا کر پیار یا چھ یا آٹھ  
 آٹھ گھنٹہ کے بعد دیں تاکہ اسما  
 پانی کے طور خوب گھل کر آویں اگر  
 مریض قوی ہو تو روزانہ سہل دین  
 تاکہ اسما کے ذریعہ آب شکم گھل  
 جاوے اور مریض کی کمروری میں

ایک روز سہل دیکر دوسرے روز  
 مدرات کا استعمال کراویں۔ گنجنہ  
 مد ما بول۔ پٹاس بائی ٹاٹرا  
 ۲۰ سے ۳۰ گرین۔ پٹاس سیٹائن گرین  
 پٹاس نائٹراس ۱۰ گرین سکول ملا کر  
 پانی میں حل کریں اور چار چار گھنٹہ  
 کے بعد پلاویں۔ اگر مریض کو شراب  
 سے پرہیز نہ ہو تو ٹینکچر سٹیل ۳۰ بوند  
 اسپرٹ نائٹریک ایٹیریم بوند شال  
 کر کے دیں اس سے زیادہ تر فائدہ  
 ہوتا ہے۔ ایضا پل پڈ رارجائی  
 ۴ گرین سفوف اسکول ایک گہین  
 سفوف دیسی ٹیلز ایک گرین  
 اکثر اکٹہ ڈیوسائیس ۱۰ گرین۔  
 سکول ملا کر خوب بنا دیں اور چار چار  
 یا آٹھ آٹھ گھنٹہ کے بعد کھلاویں۔  
 اس سے استسقا شے زقی کو جیسر  
 کبد کی مقدار کم ہو جاوے زیادہ تر فائدہ  
 ہے اور دوسرے روز پھر سہل دین  
 اگر اصل سبب ورم طحال ہو تو سہل  
 دیں۔ گنجنہ۔ سفوف مرکب جلب  
 سفوف ریونڈ۔ سفوف کلپاٹاسی  
 پانی ۱۰ ڈرام میں ہر ایک یک ڈرام۔

اور دوسرے مدرات میں مرکب سائیم کا شال کراویں اور دوسرے روز پھر سہل دین

فیری سفاکس، اگرین سبکو باریک کر کے آٹھ پوڑیہ بنادیں اور چھچھ گھنٹہ کے بعد ایک پوڑہ کھلاویں تاکہ پانی کے طور پر خوب کھل کر دست آویں۔ اگر اسہال سے ضعف عائد ہو تو دوسرے روز حسب دستور تدرات دیں مگر اس میں پل بڈرار جراثی وغیرہ مرکبات سیما بکوندہ دیں کیونکہ ورم طحال کے پھٹ جانیکا اندیشہ ہے اور تدرات کے بعد دوسرے روز پچھل دیں، غرض کہ سہل اور مدریکے بعد دیگر یہاں تک توجہ لیں کہ آپ شکم کے خارج ہونے سے صحت حاصل ہوا کرتی ورم جگر میں آئیوڈائیڈ آف یوڈسیم اور ایمونیا میوراس کو اس سے اگرین تک دینے سے دراز زیادہ ہوتا ہے اور آپ شکم کے کمپرنے سے کمال فائدہ ظہور میں آتا ہے اور دواؤں قسم میں مریم آئیوڈین کی بالمش مقام ماؤن بہر فی ازہ بھی مفید ہے۔ یعنی ورم جگر میں مقام کبڈر

اور ورم طحال میں طحال کے مقام پر مریم آئیوڈائیڈ آف یوڈسیم کے ضاد سے دونوں قسم کو فائدہ ہوتا ہے بشرطیکہ ضاد کے بعد مریض کو کچھ عرصہ تک صوب میں بٹھایا جائے۔

## انسان کی خمیر لڑبان

آجکل عموماً جب آف حیوانات سے انسان کا فرق بیان کیا جاتا ہے تو قوت گیائی کو انسان سے مخصوص کیا جاتا ہے اور دیگر حیوانات کو اس قوت سے خارج کر دیا جاتا ہے۔ سہکل ہی پر کیا منحصر ہے ہمیشہ سے عوام اور فلاسفہ یہی خیال رہا، لیکن اب دیکھنا یہ ہے کہ آیا قدرت نے خود انسانوں اور حیوانات مطلق میں یہ حد تقرب کی جو نیک تھی یا کسی اور وجہ سے ہو گئی۔ چونکہ سبب اور شاہدہ پہلو انسان میں اس خصوصیت کی اطلاع دے سکتا ہے وہ یہی ہے کہ ہونا انسان کا فطری خاصہ نہیں ہے یہ ایک حاصل کردہ چیز ہے۔ البتہ نیچر سے اسکو قوت ضرور عطا ہوئی

لیکن اگر اس وقت کہ حطل ہی کہا  
جاتا تو بچہ پر گزبوسے یہ مجبور نہ کرتا  
کیونکہ بچہ کو نایا کہانا طبع سے پو  
کی ترغیب دینا اسکے احاطہ سے  
باہر ہے۔ اور نیچہ صرف یہاں پہنچتا  
انسانی سے مراد ہے

ہاں یہ دیکھنا ہے کہ جب حضرت انسان  
اول ہی اول اس کرہ زمین پر پیدا  
ہوئے ہونگے تو اس وقت اس کی کیا حالت  
ہوگی کیا وہ اسی طرح بات چیت کرتے  
ہوں گے۔ حطرچ سے اب کر سکتے

ہیں۔ نہیں مگر نہیں ابتدا میں  
انسان تو وہ ضرور تھا لیکن بلحاظ کوان  
کے حیوانوں اور اس میں کسی قسم کا  
فرق نہ تھا۔ وہ اپنی زبان سے مطلق  
کام نہیں لے سکتا تھا بجز اس کے  
گائے بھینس۔ ریچھ۔ بھڑیا وغیرہ۔

جانور کی طرح ہنسل آوازیں نکالتا تھا  
راستہ کسی چیز کی ضرورت نہ تھی جگر  
اور نباتات اللہ تعالیٰ نے اس کے  
آہستہ سے پہلے ہی روئے زمین پر  
بکثرت پیدا کر دیئے تھے جن سے  
بچے اور بچل بچل کھا کر میز اپنی

رہائی قائم کر کے سکنا تھا کہ اسے کی  
۱۰۰ پنہ سے مطلقاً کوئی حد نہ رہا  
نہیں نہ انسان اور نہ جانور۔ اس  
کی تھی اسے کوئی دروازہ نہ تھی  
مال بچے سے اور بچہ مال سے اُٹھتا  
بول لیتے ہوں۔ اے جہ طبعی مری آیا  
بچوں سے اور گھوڑی اپنے بچہ پر  
بول لینی میں کی مرغی بچوں کو در  
سے آکاہ کر سکتی ہے اور کھانے کی  
کوئی چیز مروتا سپر انہیں بخوبی  
مطلق کر سکتی ہے۔ لیکن مرغی اور گائے  
حیوانات کی موجودہ مثال انسان  
کے صرف ایک حصہ پر صادق آسکتی  
ہے چونکہ انسان بلحاظ اپنی بناؤ  
جسمانی کے بھی تمام حیوانات سے اعلیٰ  
اور ارفع ہے لہذا ابتدا پیدایش  
انسانی کے زمانے بھی یہی ہو اور تمام  
حیوانات سے مختلف ہوگا۔ گو ابتدا  
میں اس کے خیالات بالکل ہی قلیل  
تھے تاہم تھے ضرور۔ اور وہ اپنے  
ہمجنسوں پر ظاہر بھی ضرور کئے جاتے  
ہوں گے۔ لہذا ان کے ظاہر کرانے کے  
سے سنہائے زبان کی پہل اور زوں

اور گون۔ گیلن وغیرہ کے اور بھی کوئی ذریعہ ضرور ہوگا۔ بعض خیالات کہ وہ راہیں مہل آوازوں سے ظاہر کرتا ہوگا۔ اور بعض کو ہاتھ پاؤں آنکھ سیرمخہ وغیرہ اعضا کے اشاروں کے ساتھ ظاہر کرتا ہوگا۔ پس انسان کی نیچرل زبان اشارے ہیں۔

اول۔ وحشی قوموں کی حالت کے مطابق کرنے سے ثابت ہوتا ہے کہ انسان کی فطری زبان اشارے ہیں۔ بہت سا حقیقہ خیالات کا وہ قومیں

اشاروں سے ایک دوسرے سے پر ظاہر کرتی ہیں۔ ایک قہ کے فلاسفر و سکا

یہ خیال ہے کہ بعض چیزیں نیچر میں

ایسی ہیں کہ انکا علم انسان اپنے

ساتھ ہی لیکر پیدا ہوتا ہے مثلاً

وقت اور اپنی ذات کی موجودگی اور

ایکائی وغیرہ وغیرہ چیزیں خود بخود

بغیر تعلیم کے ذہن میں موجود رہتی

ہیں اور جب انسان پیدا ہوتا ہے

اسوقت ان چیزوں کے سکھنے کو

لئے وہ دوسرے کچھ محتاج ہوتے ہیں۔

لیکن بعض امریکا کی وحشی قوموں میں ایکائی وغیرہ اعداد کے لئے بھی کئی الفاظ نہیں پائے جاتے۔ وہ لوگ

چیزوں کو اشاروں سے کہتے ہیں

ایک دفعہ کسی ہنڈ بامریکس نے

کہ می حسی سے دن گائیں خیریں

اُس وحشی نے ان گائیوں کو عجیب

سے شمار کیا۔ ان دسویں کو ایک قطار

میں کھڑا کر دیا اور اسے دونوں ہاتھوں

کی انگلیوں کو پہیلا کر اپنی آنکھوں کے

آگے رکھ دیا اور ہر ایک انگلی کو ایک

ایک گائے کے مقابلہ میں رکھ کر

انکا شمار کر لیا۔ اب وہ اس بات کے

تو جانتا تھا کہ جس قدر میرے ہاتھ کی

انگلیاں ہیں اسی قدر گائیں ہیں۔

لیکن وہ سمجھ نہیں کہہ سکتا تھا کہ

اسکے ہاتھ کی انگلیاں کتنی ہیں اور

نہ سمجھ کہہ سکتا تھا کہ گائیوں کی تعداد

یہی کتنی ہے۔ اسے یہی جوں جوں

اہتمامی حالت کی قوموں کی طرف

توجہ کی جاتی ہے ثابت ہوتا ہے کہ

انہیں ثبوت ہی ضروری اور روز

کی ضرورت کے لئے بھی الفاظ

موجود نہیں وہ اشاروں سے ہی کام لیتے ہیں۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے کہ وہ اُن خیالات کے لٹو بھی کوئی الفاظ نہیں رکھتے جو قبول فلاسفرانِ مرتہ مذکورہ بالا انکے ساتھ ہی پیدا ہوئے۔

دھم۔ بچوں کی حالت سے بڑھ کر ہم اس دعویٰ کے ثبوت میں اور کوئی مثالہ پیش نہیں کر سکتے۔ میرا ایک شخص کو موقعہ حاصل ہے کہ وہ سچہ کر لے کہ بچوں کی فطری زبان کیا ہے۔ بر یا ڈیٹرہ بریں کے بچہ کی حالت کو تو ذرہ دیکھو کہ وہ اپنے کسی خفیف سے خیال کو بھی ظاہر کرنے کے لئے کقدر زحمت اٹھاتا ہے۔ وہ اپنی فطری زبان یعنی اشاروں میں ہمیں کوئی بات سمجھانا چاہتا ہے لیکن چونکہ ہم اُس زبان کو بالکل بھول جاتے ہیں لہذا اُس کی بات مطلق نہیں سمجھتے اور وہ سچا روق ہو کر اپنی بات کو سمجھانے کی ضد سے باز آتا ہے یا میٹھ کر روئے لگتا ہے لیکن بچے بچوں کے اشارے

لیکن رفتہ رفتہ وہ زبان کو حاصل کر لیتا ہے یہاں تک کہ خاص اُس کو پہچان اپنی مادری زبان کا ما سُر ہو جاتا ہے آج کوئی کہہ سکتا ہے کہ فطرت یا نیچر نے اُسکو اپنی مادری زبان کی ہرگز نہیں۔ اگر ایسا ہوتا تو ہر ایک بچہ خواہ وہ کسی ہی حالت میں ہو تا وہ ایک خاص اُس کو پہچان اپنی مادری زبان کا ما سُر ہو جاتا۔ لیکن تجربہ اُس کے بر خلاف شہادت دے رہا ہے کہ پیدا ہونے ہی ایک بچہ کو ہندوستان سے انگلستان کو بھیج دیا جاوے اور کم کم بارہ برس کی عمر تک ہندوستان کی زبان کا ایک لفظ بھی اُس کو سننے کا موقع نہ دیا جاوے اور ہمیشہ انگریزی زبان ہی سنا کرے تو وہ اُس اُس کو پہچان اُسکی مادری زبان اُس کے لئے ویسی ہی اجنبی ہوگی جیسی اگر وہ ہندوستان ہی میں رہتا تو انگریزی زبان ہوتی۔ اس طرح اگر سبائے انگلنڈ بھیجے گئے اگرچہ ان یا جاپان اور روس یا کسی اور ملک میں



نتیجہ واحد ہوگا۔

اب ایک نئے تجربہ کرنا باقی ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر سچے کو دم پیدا نہیں سے کسی ایک ایسے مکان میں بند کر دیا جاوے جہاں پر انسانوں کی آواز اُس کے کانوں تک نہ پہنچ سکے اور بارہ برس کے بعد اُسکو نکال کر دیکھا جاوے تو وہ بالکل کوئی زبان بھی نہیں بول سکے گا۔ لیکن آخر ہے تو انسان دماغ اور قلب اور دیگر نہایت اعلیٰ قوا کا مالک ہے۔ خیالات ضرورت رکھتا ہوگا۔ پس اپنے خیالات کے ظاہر کرنے کے لئے اُس کے پاس اور کوئی ذریعہ نہیں۔ صرف اشارے ہیں اور اشارے بھی محدود نہیں جس قدر دماغ میں خیالات ہیں اُسی قدر اشارے ہیں اُن اشاروں کے سیکھنے کی اُسکو کسی دوسرے کی حاجت نہیں۔ جب طرح وہ اپنے قوا کو اپنے ساتھ لایا اُسی طرح اُن اشاروں یا اپنی فطری زبان کو بھی ساتھ لایا۔ اگر سچے کو پیدا ہوتے ہی اپنے دماغ قوی یعنی ماتھے پاؤں وغیرہ باور میں آتے تو وہ ضرور اُن کے ذریعہ سے اپنے تمام خیالات کو پوری طرح سے ظاہر کر سکتا

لیکن مجبور و سبکیں ہوتا ہے اور سبب رولنے کے اور کسی طرح سے اپنی حاجت کو دوسروں پر ظاہر نہیں کر سکتا یہ رونا بھی اشاروں یعنی فطری زبان میں داخل ہے۔ کیونکہ گونگے کے اشارے سے جب وہ رولے لگتا ہے تو اُن فوراً سمجھ لیتی ہے کہ اُسکو دودھ کی ضرورت ہوگی۔ ورنہ اگر ہم اٹھ کر رونا شروع کر دیں تو کون ایسا عقلمند ہوگا جو کھانا ہمارے سامنے رکھ دے۔ رونا تو ایک سچے لیکن سچے کارونا۔ رونا نہیں بلکہ سچا پیاری آواز سے باتیں کرنا ہے اور کھانا مانگنا ہے۔ اور ہمارا رونا اپنا دُکھ ظاہر کرنا ہے۔

معلوم۔ تعلیم یافتہ اور غیر تعلیم یافتہ لوگوں کی حالت کا مقابلہ ظاہر کرتا ہے کہ انسان کی نیچرل زبان اشارے ہیں۔ زبرد اور عمر والڈن شہر میں پیدا ہوئے تباب کی دنیاوی حالت یکساں۔ لیکن التفات نہ کیجئے۔ ایک کی تعلیم کمپیج کالج میں ہوئی اور ایک کی تعلیم میں کھانا



کہ وہ ہندوستان کی فوج میں آکر  
 مہارانی ہوا اور گورہ لکھائے جس کا  
 لئے کیمبر میں لکھیم پاشی اس کی  
 زبان کو دیکھئے اور اس کو ست کی  
 زبان سے مقابلہ کیجئے۔ جو فوج میں  
 بھرتی ہوئے۔ اکثر دو گوروں کو  
 آپس میں باتیں کرتے ہوئے دیکھئے  
 کا اتفاق ہوا ہوگا اور آپنے دیکھا  
 ہوگا کہ وہ کس قدر اشاروں سے کام  
 لیتے ہیں۔ ہاتھ بھی ہلاتے ہیں۔  
 پاؤں بھی ہلاتے ہیں۔ سر کو بھی دھڑ  
 سے اُدھر حرکت دیتے ہیں اور پھر  
 اپنے خیالات کو اپنے ہنہینوں پر  
 پوری طرح سے ظاہر کر سکتے ہیں۔  
 برخلاف اس کے صاحب بہادر کو  
 بھی کسی دوسرے صاحب سے  
 باتیں کرتے سنا ہوگا۔ وہ اثنائے  
 گفتگو میں کس قدر سلامتی سے بغیر  
 ہلائے دیگر اعضا کے اپنی زبان  
 سے فرفریاتیں کئے جاتے ہیں۔ کوئی  
 شکل سے شکل خیال کیوں نہ ہو  
 انکو ہی فطری زبان کے کام میں  
 لانے کی ضرورت نہیں پڑتی۔

زبان کے اس قدر ماسٹر ہو گئے ہیں کہ  
 ہر خیال کے لئے ایک مناسب لفظ  
 اُن کے پاس موجود ہے۔ اس کا وجود  
 ایک شہر یا ایک گھر میں پیدا ہونے  
 اور ایک سی حالتیں بروہن یا نے  
 کے ان دونوں صاحبان کی یعنی  
 گورے اور صاحب کی زبان میں  
 کیوں اس قدر فرق ہوا۔ اس کی جو  
 حریف ہے کہ ایک نے زبان کو  
 پوری طرح سے حاصل کیا اور دوسرے  
 نے ادھور حاصل کیا ایک نے کالج  
 میں جا کر زبان کی تکمیل کی اور دوسرے  
 اپنی تعلیم کو وہیں تک کھا چکا  
 اپنے ماں باپ۔ پڑوسیوں بھائیوں  
 وغیرہ سے حاصل کر سکتا تھا۔ عام طور  
 پر چہلہ اور عالموں کی حالتیں صریح  
 فرق معلوم ہوتا ہے۔ جاہل آدمی  
 جب تک بھائی اور ذریعہ دیہان میں  
 ملاوٹے صرف زبان سے کہہ ہی  
 پوری طرح سے اپنے خیال کو ظاہر نہیں  
 کر سکتا۔ اور عالم بلا تکلف خواہ کیسا  
 ہی شکل خیال کیوں نہ ہو صرف زبان  
 سے ظاہر کر سکتا ہے۔ گو تعلیم یافتہ

<p>لوگوں کو فطری زبان یعنی اشارہ کے استعمال کی بہت کم ضرورت پڑتی ہے۔ تاہم وہ اسکو اپنے آپ سے بالکل علیحدہ نہیں کر سکتے۔ خیالات کو تو وہ واقعی اپنی زبان ہی سے ظاہر کرتے ہیں اور انکی زبان ہر ایک بات کو ظاہر کرنے پر قادر ہوتی ہے۔ لیکن وہ اس سے بڑھ کر بھی کچھ کرنا چاہتے ہیں یعنی وہ بات جو اپنے دل میں ہوتی ہو اسکو صرف دوسروں پر ظاہر کر دینا کو کشتن نہیں کرتے بلکہ اُس کا جینہ فوٹو دوسرے کے دل پر کھینچنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس مطلب کیلئے وہ اپنی فطری زبان کو ایک معاون کے طور پر استعمال کرتے ہیں۔ جس قدر بڑے بڑے مشہور مقرر دنیا میں گزرتے ہیں سب اپنی زبان کو اس حاصل کردہ زبان کے ساتھ ملا کر اپنے دل کا عکس دوسروں کے دل پر ڈالتے رہتے ہیں۔ وہ مدد جو فطری زبان سے اشارہ پہنچ میں لی جاتی ہے۔ اسکو انگریزی میں جس چیز میں کہتے ہیں۔ اور ان چیزیں سے وہ کام لیا جاتا ہے۔ جو اور کسی طرح</p>	<p>مکمل نہیں ہو سکتا۔          القصد انسان کی فطری زبان اشارہ میں۔ انسان کی ابتدائی حالت بالکل بچہ کی سی ہوتی ہے۔ پھر رفتہ رفتہ لوگوں کی سی ہوتی اور پھر عوانوں اور پھر بوڑھوں کی سی اور سب سے بعد عالم لوگ ہیں جبکہ انسان تعلیم حاصل نہیں کرتا اسوقت تک اسکی حالت اور بھڑکی اور سوسائٹی کی مجموعی حالت اور بھڑکی بالکل متساویں۔ کیونکہ جس طرح وہ بچہ تھا تو بہت اشارے کرتا تھا۔ پھر دس برس کی عمر ہوئی تو بہت کم اشاروں میں باتیں کرنے لگا۔ پھر پچیس برس کا ہوا تو بالکل ہی اشارہ کم ہو گئے اور جب پچاس برس کا ہو گیا تو شاید ہی کسی اشارہ کی ضرورت پڑے۔ اس طرح سوسائٹی کبھی بچہ تھا۔ پھر لڑکا ہوا۔ پھر جوان اور اب تو ماشاء اللہ اُس کی عمر پچاس سے بھی بڑھ ہی ہوئی نظر آتی ہے۔</p>
---	---

## دیس عطاروں کی نگرانی کی

### مہم و مرت

رورمرہ کا ستر بہ جہیں کھلار ہا ہو  
کہ انگریسی دوا فروش خواہ وہ  
یورپین ہوں یا ہندوستانی نہر  
بیچنے کا رجسٹر رکھتے ہیں۔ خریدار کا  
نام مع ہتہ تاریخ۔ مقدار نسخہ کا  
حوالہ وغیرہ نگرانی سے پساری  
اسی نمک آتے ہیں۔ مولیشیوں اور  
السانوں کو نہر اکثر انہیں کی  
دواکانوں سے لیکر دیا جاتا ہے  
سنگھیا اور دیگر کئی ایک قسم کی  
دہر پچہ بلاروک ٹوک فروخت  
کرتے ہیں۔ البتہ سنگھیا دینے میں  
کسی قدر پس منشی ہوتا ہے۔ اگر  
گشتہ وغیرہ نہر کا بہانہ کر دیا جائے  
پھر کوئی انہیں پوچھتا۔ خواہ کتنا  
ہی خرید لو۔ افیون اور خود کشی کا  
اس ملک میں ایسا میل جول ہے  
جیسا شیر و شکر کا۔ جس کا کیمیکل انجینئر  
اس امر کی تصدیق کر سکتے ہیں۔  
جاری میونسپلٹیوں کی جانب سے

یا براہ راست گورنمنٹ کی طرف سے  
ایک ایسا قانون نافذ ہونا چاہیے  
جس سے پساریوں کو بھی نہر کا  
بیچنا ایک نازک کام معلوم ہو سکے۔  
اس امر کی بھی کئی مرتبہ شکایت  
ہو چکی ہے کہ انارٹھی اور عطاشی کو  
نسخے باندھنے لگ جاتے ہیں اور  
پانچ دس غریب کی بوتلیں اور کچھ  
اتم غلام ادویات رکھ کر پساری۔  
عطار اور دوا فروش وغیرہ بن جاتے  
ہیں۔ چونکہ نوٹے فیصدی مخلوق کو  
انہیں کی دواکانوں سے سودا اور  
ادویات خریدنی پڑتی ہیں۔ اس لئے  
انکی صحت کے بہت کچھ ایک طرح  
یہی ذمہ دار ہوتے ہیں۔ بہت سے  
ایسے ہیں کہ جبکہ ادویات کی ساخت  
یکساں نہیں ہوتی۔ اور بعض وقت پستہ  
کی جگہ جال کوٹ اٹھا دیتے ہیں۔  
اسکے اسناد کے لئے یہی مناسب  
معلوم ہوتا ہے کہ دیسی شربت اور  
ادویات بیچنے کے لئے پہلے چند  
مزدوری ختم اقل پوری کرائی جاوے  
مثلاً ادویات کی ساخت اور نسخہ

نہر دکان میں ایسا نہر دکان سے پھر دکان میں ایسا نہر دکان سے۔

## چھوٹوں سے خطرہ

مطرح اول، اپنے اچھے رعا الموصوفہ  
 (خطرہ اتکل) میں اس بات کے  
 ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ  
 چھوٹوں کی خوشبو ہوا بگڑ جاتی ہے  
 اور اس سے رکاب بونگ (ایڈس)  
 پیدا ہوتی ہے۔ اور جو لوگ اس  
 ہوا کو سانس کے ذریعہ سے کھینچتے  
 ہیں۔ انکو بیماری ہو جاتی ہے۔ اور  
 دھنیت کے زہر سے خون میں سمیت  
 آ جاتی ہے۔ صاحب موصوفہ کہتے  
 ہیں کہ خاصکر گلاب کے چھوٹوں کی  
 خوشبو آواز کے حق میں سخت مضر  
 ہے اور مثال میں بیان کیا ہے کہ  
 بڑے بڑے اُستاد گویتے بعض  
 پسندیدہ چھوٹوں کے سونگھنے سے  
 گلو گرفتہ ہو جاتے ہیں اور انکی  
 آواز کام کی نہیں رہتی۔ انہوں  
 نے مثالوں میں یہ بھی بیان کیا ہے  
 کہ ایک لہن کو اینا نارنگیوں کے  
 چھوٹوں کا ہر سونگھنے سے غش  
 ہو گیا۔ اور ایک سپاہی اور

دوسرے اشخاص گلاب کے  
 چھوٹوں کے سونگھنے سے بیمار  
 ہو گئے۔ صاحب موصوفہ نے رٹ  
 دی ہے کہ بعض لوگوں کو محافل  
 رقص و سرود وغیرہ میں متربک  
 ہونے کے بعد در دوسرا رکھا  
 نہ کام وغیرہ ہو جایا کرتا ہے۔ اس کا  
 سبب بھی یہی چھوٹوں کی خوشبو  
 ہے۔ اور آوار کے بارہ میں تو ہم  
 اور میڈم رچو ڈمقلقہ میریں اور  
 میرا کمپنی نے صریحی طور پر بتا کیں  
 اپنے شاگردوں کو بدایت کی ہے کہ  
 وہ چھوٹوں کو اپنے پاس رکھا کر  
 میڈم کر اٹس جو اسی کمپنی سے  
 تعلق رکھتے ہیں ایسے کرہ میں  
 ہڑتیں جہاں بنفشہ کے پھول رکھو  
 ہوتے ہیں۔ اور میڈم کا لوکی نسبت  
 بھی بیان کیا گیا ہے کہ انہوں نے  
 بارہ اس امر کی شکایت کی کہ فلاں  
 فلاں چھوٹوں کے سونگھنے سے  
 محکوم درد اور دوران سر کا عارضہ  
 لاحق ہو جاتا ہے۔ ایک مرتبہ لیلی  
 کے چھوٹوں کا گلدستہ سونگھ کر

انکی آواز پڑ گئی تھی۔ ہمارے ملک کے لوگ حوں جولائی کے مہینے میں چلوں کے مار پھینا کرتے ہیں اور اسی زمانہ میں سخار کا عارفہ ظاہر ہوتا ہے۔ اس مضمون کا عنوان ایسے خطرناک الفاظ میں تجویز کیا گیا ہے اور بھول کو یہاں تک حضرت رساں بیان کیا گیا ہے کہ جس سے بھولوں کا زہر پلاڑ اور سم قاتل ہونا ثابت ہے۔ حالانکہ یہ بالکل غلط ہے۔ بیکو مسٹر (جول) کی اسے سے بالکل الفاظ نہیں ہے حضرت کے معنی اصل میں یہ ہیں کہ جو شے ضرر رساں ہے وہ بحالت تندرستی اور صحت ہر حالت میں نقصان پہنچا دے گی اور اُس سے پرہیز لازمی امر ہے مثلاً سنگھیا ضرر رساں ہے تو وہ ہر متغیر کو ہر وقت نقصان پہنچا دے گا ہے نہ کہ خاص اوقات اور خاص امراض میں حضرت رساں ثابت ہوا ہے۔ مسٹر جول نے جو نقصانات بھولوں کے لکھے ہیں وہ ان مغول میں قابل تسلیم ہیں کہ ضعیف دماغ آدمیوں کے لیے آئینہ خوشبو

بیشک نقصان پہنچا دینا الی ہے نہ کہ صحیح اور قوی دماغوں کے لئے اور انہیں سے بھی اکثر بھول ایسے نکلیں گے کہ حتیٰ خوشبودر دھرم وغیرہ کے لئے از روئے طب مفید ثابت ہوئی ہے۔ مسٹر جول کی یہ رائے کہ بھولوں کی خوشبو سے (کاربوئیک ایسڈ) پیدا ہوتی ہے بالکل غلط ہے بلکہ یہ زہریلی ہوا شام کی وقت ہر درخت کے پتوں اور شاخوں کے گنجان ہونے سے پیدا ہوتی ہے اور باغ و عین چہا بہت سے درخت ہوتے ہیں زیادہ یا مٹی جاتی ہے۔ ورنہ اصل بھولوں سے ایسی زہریلی ہوا کی تولید نہیں ہوتی بلکہ قدرت نے اُس ہوا کی اصلاح کے لئے بھولوں کے اندر خوشبو پیدا کر دی ہے۔ مسٹر جول کے بیان اور مثال کے موافق اُس دہن کو جسکو نارنگی کے چھوٹا دھوسو نگھنے سے غش ہو گیا اگر کزور ضعیف الدماغ کہنا ہے ادنیٰ ہے نازک دماغ کہنا چاہیے۔ لیکن

## بجلی متحرک چیز پر نہیں گرتی

ایک ڈاکٹر صاحب کا خیال ہے کہ بجلی متحرک چیز پر نہیں گرتی۔ بلکہ بحالت قیام گرتی ہے۔ ڈاکٹر صاحبان کے بھی عجیب خیالات ہیں۔ انسان کے غما میں حرکت داخل ہے اور پھر بجلی انسان پر گرتی ہے۔ اس کی کیا وجہ ہے؟ اکثر وحشوں پر بجلی گرتی ہے جبکہ حرکت ہر وقت رہتی ہے۔ مثلاً ہدستہ پایا جاتا ہے کہ بجلی کے گرہ کا کوئی ٹھیک ٹھکانا نہیں ہے اس کے آگے متحرک اور غیر متحرک اشیاء برابر ہیں۔

## ام الصبیان کا علاج

فرانس کے ایک بڑے سالرین مریج ہوا کہ ام الصبیان کی بیماری جو باعث بخلنے و انت یا سر کے بل گرنے یا سوز و داغ یا داغ عین دانہ دار مادہ کے جمع ہونے سے ہوتی ہے اس کے لئے سلفٹ آف کیلیم بہت فائدہ کرتی ہے چنانچہ اس کی واسطے قلیل مقدار غذا کی ضرورت ہوتی ہے چنانچہ اگر

دماغ کے لحاظ سے کسی شے کی عام طور پر مضرت رساں ہونے کی تاہم نہیں کیجا سکتی۔ ہم مسٹر ہول کی اس رائے کو اہم نہیں لوگوں کے حق میں مان لینے کے قابل تصور کر سکتے ہیں جو ضعیف دماغ یا ٹھہری ہوئی اشیاء کے سونگھے والے اور ولایت کی تیار شدہ چپلی کے کھانے ہیں۔ اور بعض اشخاص نے جو مسٹر ہول کی رائے کو تسلیم کر کے نائیدیں اسی موسم کے اندر اسے ملک میں بھی بخار کا ہونا بیان کیا ہے غلط ہے ماہ جون و جولائی میں بخار کی کثرت اس موسم میں مواد کے پھولنے اور بارشوں کی کثرت اور دھوپ کی شدت اور بخارات ارضی کے متعین ہونے سے ہوتی ہے نہ کہ پھولوں کی خوشبو سے۔ بخار اور مستادہ سے پایا گیا ہے کہ ہمارے ملک میں اس خاص موسم میں پھولوں کی خوشبو سے صحت کو بہت مدد ملتی ہے۔ چنانچہ جا بجا یونانی کثرت اس رائے کی نائیدیں پوری شہادتیں

سجہ کی عمر چھ ماہ کی ہو تو ایک گریسفلٹ  
آف کیپسیم کو لیکر سوا پاؤ پانی میں حل  
کریں اور اس میں سے ہڈی کی  
خورد اک گھنٹہ گھنٹہ کے بعد اور خورد  
دوائی کو بڑی جبرداری سے بڑاویں  
لیکن اگر سچہ کی عمر ایک برس سے زیادہ  
ہو تو جذباں پر واہ ہیں ہے چنانچہ  
اسکو ۱/۲ سے ۱/۴ حصہ ایک ایک گھنٹہ  
کے بعد دے سکتے ہیں لیکن واضح رہے  
کہ اس دوائی کو تازہ بتازہ تیار کریں  
کیونکہ تیار شدہ دوائی کا اثر جاتا رہتا  
ہے چنانچہ اسکو لیکر ہمراہ شوگر آف  
کاس کے پڑیہ بیکریوب بند رکھیں۔  
علاوہ اس کے ڈاکٹر موصوف فرماتے  
ہیں کہ بعض دفعہ اس کے ہمراہ انٹی  
پائی پیمن دینا پڑتا ہے اگرچہ فی الذہا  
یہ دونوں ادویات متناقض ایک  
دوسرے کے ہیں کیونکہ اگر ام ایمن  
میں خالی انٹی پائی رین دیا جاوے تو  
اس کا فائید مفرح ہو کر دماغ کو نقصان  
پہنچاتا ہے مگر چونکہ سلفٹ آف کیپسیم  
مضعف دماغ ہے اگر اس کے دینے  
سے نقصان ہوتا ہوا نظر آوے

تو فوراً انٹی پائی رین دو مین  
گرین دیدیو ہیں تو اس کا بد اثر رفع  
ہو کر بیمار اچھا ہو جاتا ہے۔

## ریسکپور کے عرق سوچیش کا علاج

رسالہ انڈین میڈیکل گزٹ میں ڈاکٹر  
سبھتھ نے اپنے تجربہ میں دیکھا کہ  
کہ ریسکپور کے استعمال سے اسہال  
کی بیماری میں کھلی فائدہ ہوتا ہے  
چنانچہ اسی خیال سے انہوں نے  
اسکوچیش کی بیماری میں ہر آج سے  
خاصہ فائدہ ہوا مگر وہ اس علاج کو خریدتا  
ہیں کہ کچھ عرصہ ہوا کہ اس نے کابس  
انڈی کا استعمال بھی کیا مگر اس سے  
ایسا فائدہ نہ ہوا جیسا کہ چاہیئے مگر  
انہوں نے آخر الذکر دوائی کو  
ریسکپور کے عرق کے ساتھ  
دینا شروع کیا جس سے معلوم ہوا کہ  
بہت ہی فائدہ ہوتا ہے۔ چنانچہ  
وہ اسکو اکثر اس طرح پرہتے ہیں  
جس کا نسخہ یہ ہے۔ مار کو میا کا  
کوہ ڈرام عرق ریسکپور دس بوند

ٹنگچر کناہن اندھی کا اور ایک اونس  
گوذکتیرا کالعب ملا کر دن میں چار دفعہ  
سے آٹھ دفعہ تک پیتے ہیں جس سے  
فائدہ ہو جاتا ہے۔

تارپین کے تیل سے سونش

حنجرہ طفلان کا علاج

ایک جرمن کے رسالہ میں تحریر ہوا ہے  
کہ خالص تارپین کے تیل کو اس بیماری  
میں نہایت مفید یا گیا ہے چنانچہ  
اس کا تجربہ ایک جرمنی ڈاکٹر کا سطح  
لکھا گیا ہے کہ ایک لڑکے کا بعد دو سالہ  
جس کو عہد بیماری ہو کر اس درجہ کو  
پہنچ گئی تھی کہ جس سے حنجرہ میں کاٹ  
ہونی رہتی تھی جس کے اندفع کیوا سطے  
اسکے والدین نے عمل نقب قبضۃ الریه  
کرانا چاہا۔ جب معالج نے دیکھا کہ بچہ  
کا دم بالکل ٹھکا ہوا ہے۔ اور بڑی  
مشکل سے کھانا کھاتا ہے۔ اور چہرہ  
سرخ ہو رہا ہے۔ اور نبض بالکل معلوم  
نہیں ہوتی اور حرکات صدر شدید ہوتی  
و قوی پذیر ہوتی ہیں اور گلے کے دھبے  
سے دم کی سرخی دور تک پھیلی ہوئی

ہے تو اسی وقت ایک کافی کے چھچھ  
تارپین کے تیل سے بھر کر بیڑی جڑوا  
سے دیا گیا اور برو کے ٹکڑے گلے  
کے گرد باندھے گئے چنانچہ ایسا کرنے  
سے بیمار نے قدرے رات کو آرام  
کیا اور چند گھنٹے سویا رہا۔ صبح کتب  
اُسی کے مطابق ایک اور خوراک  
دی گئی۔ جس سے بلغم زرد و سفید  
مائل خارج ہوا۔ پھر مندرجہ ذیل نسخہ  
دیا گیا :-

تارپین ۴ حصہ روغن بادام دس  
حصہ سادہ شربت ۲۰ حصہ لعاب  
صمغ عربی ۱۰ حصہ زردی بنفہ ۱۵  
حصہ عرق دال چینی ۱۰ حصہ۔ اگر  
کافی پینے کا چہرہ دو دو گھنٹہ کے بعد  
دیا گیا جس سے بیمار بالکل صحت یاب  
ہو گیا۔ اس طرح ایک لڑکے کا علاج  
جس کو اندرونی استعمال کے ثبوت پر  
دیا گیا۔ علاوہ اسکے آہ اسیری کے  
ذریعہ عرق سوگھا یا گیا۔ تارپین  
ٹنگچر بوکلیٹس اور کارملٹک الیڈ  
ہر ایک چار حصہ لیکر اسقدر آب مقطر  
ملا یا کہ جس سے ہزار حصہ کے قریب



ہوتے اور اس میں اگر تمام جسم کے  
حققہ کے مال شامل کئے جائیں تو تین  
لاکھ سے زیادہ ہو جائیں گے۔

پانی نہ پینے والے چالوڑ

دنیا کے مختلف حصوں میں مختلف جان  
ایسے ہیں جو پانی نہیں پیتے۔

ایک طے ٹالینڈن کے چڑیاخانہ میں ۵  
برس تک زندہ رہا لیکن ایک قطرہ  
پانی کا نہ پیا۔ فرانس کی کئی شخصیات  
حیوانات نے ایک قسم کی گلے بھڑ اور  
بکری کی نسل دریافت کی ہے جو پانی بالکل  
نہیں پیتے۔

ڈاکٹری میں طب یونانی کی  
شہرکت

اس ضروری وقت میں جبکہ بیٹی اور کلکتہ  
میں وبائے طاعون سے سخت ہرجاں  
مچی ہوئی ہے۔ اور انگریزی علاج کو  
خاطر خواہ کامیابی نہیں ہوئی جس  
مکان کو خوف اور وحشت ہے۔ سید  
امجد علی صاحب شہری نے ایک نیا  
ضروری اور مدلل شہر اس کے

ہو گیا۔ چنانچہ معالج دعویٰ کرتا ہے  
کہ تارپین کے دینے سے بڑی زور  
کی کھانسی ہوتی ہے جس سے رڈی  
بلغم کا اخراج ہو جاتا ہے۔ جس میں  
چھپچھرے خارج ہوتے ہیں۔

سر و پانی محرک سے

ڈاکٹر لارڈ برٹن کا قول ہے کہ سر پانی  
ہناہٹ محرک ہے۔ اگر سب آدمیوں کے  
لئے نہیں تو اکثر میں نوشک  
نہیں۔ دل میں حرارت پیدا کر نیکا  
اثر پٹنڈا پانی شراب سے زیادہ رکھتا  
ہے۔ اُس کا اپنا واقعی تجربہ بھی ہے  
آدھا گلاس سر و پانی پینے سے اُسکی  
نبض کی حرکت ۷۰ سے سو کے اوپر  
تک پہنچ جاتی ہے۔

عورتوں کے سر کے بال

سوڈر لینڈ میں ایک ڈاکٹر نے ایک  
عورت کے سر کے بال گنے میں پچھنی  
تعداد ۲ لاکھ ۳ ہزار ۵۸۱ تھے۔ اگر  
ڈاکٹر کا خیال ہے کہ کسی عورت کے  
بال ۲ لاکھ ۴۴ ہزار سے زیادہ نہیں

نسخہ کوئین ہیر جلد پیکاری  
کرنیکو واسطے

کوئین سلفاس ۲۰۰۰ گرین  
ایسڈ لٹاک ۲۰۰۰ بوند  
آپتھر . حسب ضرورت

اسکی طاقت اکثر ہونیس ایک  
گرین تک کہتے ہیں اس سے کسی  
قسم کا نقصان وغیرہ واقع نہیں ہوتا  
نسخہ ہلاس نزلہ وز کام

مرگ نبت - زو فاع یا بس چمکالہ لایچی  
کلاں - اسطو خودوس - مساوی  
وزن لیکر موئی مٹی ہلاس بنا دیں  
اور دن میں دو دفعہ استعمال کریں

در دماغی حیرت علاج

یہ نسخہ واسطے رعشہ و جھولانہ عضو  
گرفتہ دست و کمرو باد و بلغم مع ہر  
زمانہ اندھتہ ہے سیاب ۴  
سودا گاتلیا ہریان ۶ ماشہ گوگرد  
۶ ماشہ متھکشیتر ۶ ماشہ زیتلیا  
۶ ماشہ - مرچ سیاہ ۶ ماشہ

ڈاکٹری کو اس وقت یونانی تحقیق و  
ترکیب سے انٹر سٹ لینے کی ضرورت ہے  
اور اطباء نے یونانی نے کامیابی سے  
اس کے علاج کئے ہیں۔ اور ڈاکٹر ان  
مبئی اور کلکتہ کو چٹیاں بھیجیں۔ اسکو  
جواب میں کلکتہ کے ڈاکٹر گری نے  
جواب دیا کہ آپکی تحریک کے بحث میں  
لایا جائیگا۔ اور گو آپ طبیب نہیں مگر  
آپکے خیالات کی جانچ ہونی چاہیے  
اور بعض حالتوں کے لئے جو آپ نے  
صندل اور کافور کے امتحان کی درخواست  
کی ہے اسپر غور کیا جائیگا۔ اس موقع  
پر لائق اور تجربہ کار دیسی اطباء اپنے  
جوہر ضرور دکھانے چاہئیں تاکہ ڈاکٹر  
صاحبان کے دل میں دیسی طبابت کی توفیر  
ہو اور آئینہ کو اسکی ترقی کے اسباب  
پیدا ہوں۔ ہر دست دیسی حکیم کو  
چاہیے کہ ڈاکٹر صاحب سے خط و کتابت  
کریں اور اسکو اپنے اپنے تجربات و  
تحقیقات قدیم سے اطلاع دیں تاکہ  
دیسی طبابت معروض بحث میں آکر کوئی  
پسندیدہ نتیجہ ظاہر کرے۔ ہندی طب  
کو بھی ایسا ہی کرنا چاہیے۔

عرق اور ک ایک اشار۔

اول پارہ و گوگرد کو پیس اور سو داگ  
و مسج کو جدا جدا سیسکریع مشک غیر  
اکٹھا کر کے خوب پیس اور اور ک کا  
عرق ڈال کر کھل کریں۔ جب تمام  
عرق خشک ہو جاوے تو پھر گولی  
بقدر نخود یا مونگ کے باند میں صُج  
و شام ایک گولی کھائیں۔ تہ تہی  
و باد سی اور جلع سے پرہیز کریں۔  
بلغم و سودا و محافظت چشم و اشتہار  
کو نہایت مفید ہے بشرطیکہ کھانے

## نوع دیگر

کچلہ کو منتشر کر کے روغن زردیں  
جلاویں اور پیسکر ہر اہ شہر چنگلی تیر  
کے برابر گولی بنا کر کھلاویں اور  
استییل کی بدن پر مالش کریں۔  
گل چشم یعنی پھو کا مجرب

نمک سیاہ تولہ۔ نمک کھاری تولہ  
نمک سوپر تولہ۔ نمک سمانبر تولہ۔  
نمک سنگ تولہ۔ کالج سیاہ تولہ۔  
نیلا تھو تھو ۳ تولہ۔ جو اکھا لہ اولہ۔

قلمی شعور ۳ تولہ۔ ستیشہ ۴ ماشہ۔  
سجی ۳ ماشہ۔ چٹنگری ۴ تولہ۔  
تمام ادویات کو جدا جدا کوٹ کر رکھے  
اور ایک تن گلی لیکر اس میں چٹنگری  
سے تہ تہ جاکر کل حکمت کر کے ۲۰ ہیر  
انکوں کی آگ دیویں۔ پھر پختا لکڑی مثل  
کے کھل کر کے آنکھ میں سلائی لگاؤ۔  
اور اگر پھول کہ نہ ہو تو عرق لیمو میں اس  
انجن کو ملا کر آنکھ میں لگاوے۔ اگر  
پھول لایا ہو تو شہد میں ملا کر لگاوے  
۴ ایوم تک۔ یا جب تک کہ کٹ جاوے۔  
بعد از ان پھر انجن بنا کر ۴ ایوم لگاؤ۔

## انجن دیگر

کباب چینی۔ کافور۔ بابرنگ۔ الپا  
خمدو۔ کتہ سفید۔ قمر نفل۔ پھر دوا می  
سموزن لیکر کھل میں گھسا کر انجن  
بناوے۔ بعد استعمال انجن اول کے  
اس کا استعمال ۴ ایوم تک کرے۔  
بفضل تعالیٰ پھولا جاتا رہے گا۔ اور  
روشنی کو بھی زیادہ کرے گا۔ پرہیز  
کی چیزوں اور دھوئیں کی جگہ اور  
بدبودار مکانوں سے کرنا چاہیے۔

## قربادین احمدیہ حصہ اول

مولفہ خاکسارہ بدۃ الحکما حکیم احمد علیاں پریویر ایڈیٹر رسالہ تکمیل الحکمت  
لاسور منتقل کو تو اما پس مسجد و زہراں

۱۲ یورپینے علم طب خصوصاً دوا سازی میں جو کچھ ایسی دوائیں بخدا داد و طبع رسالے عروج و فروغ حاصل کر رہا ہے آج ہم ایسی عقل تجربہ سے کہہ سکتے ہیں کہ اگر کسی کے خیال میں اس سے زیادہ عروج کا احساس ہو تو اس کا نام سترل بخونہ کرنا نہایت موزوں ہوگا۔ انہوں نے علم کیمیا کی مدد سے معرعات و مرکبات میں وہ صفائی و نفاست پیدا کی ہے کہ اس سے بڑھ کر خیال میں آنا مشکل ہے جو تھوہر و ست نکال لینے سے چھ فائدہ میں فوی الاثر ہو گئی ہیں اور مقدار میں کم ہو چکی وہ جس سے کسی کو انکا استعمال کرنا ناگوار نہیں ہو تا مگر ہم لونی و ہندی ادویات کو بھی نظر انداز کر سکی جاتے نہیں کر سکتے یہ ایسی ہیں کہ ہماری میدان کش کے زمانہ ہماری طبائیع کے تشہ مالوس میں۔ قربادین احمدی کے اس حصہ میں مسطور مفرد واد میں گئی ہیں سبزا آؤڈین اور سبزی کے سبب ہمارے ہی ملک کی ہر صرف ترکیب میں ملک آمیزی کر کے اہل یورپ نے انکو سوئے اور جو اہر کے ہمرتبہ بنادیا ہے اگر ہمارے ملک کے دوا ساز بھی توجہ کریں تو ممکن ہے کہ وہ بھی اپنی دیسی ادویات کو ویسا ہی فروغ دیکر فایز اٹھائیں اور ملک کو بھی فائدہ پہنچائیں۔ بلکہ ملکی فائدہ اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات فروغ دیا جائے۔ انگریزی طب کا رواج ہمارا بلا و قصبات میں بہت ترہ گیا ہو۔ مذیکل کالجوں سے ہر سال سیکر طالب علم ڈبلو ماجل کر کے نکلتے ہیں۔ کچھ بہت عرصہ نہیں گزرا کہ گورنمنٹ ذمہ وار تھی کہ جو طلباء مذیکل کالج کی سند حاصل کر لیں انکو ضرور نوکری دیگی۔ لیکن افراط کی وجہ سے اب چھ ذمہ واری تھوڑی ہی ہیں۔ اس فط و عدم ذمہ واری گورنمنٹ کا یہ نتیجہ ہے کہ کئی ہاسپٹل اسٹنٹ و اسٹنٹ سرجن شہروں میں اپنا اپنا مطب کر رہے ہیں۔ اس کے مقابل اہل ملک کے ہی دوفرے ہو گئے۔ ایک حوالہ انگریزی دوا کو مفید خیال کرتے ہیں۔ دوسرے بالکل انگریزی دواؤں سے نفرت کرتے ہیں اور اپنی دیسی ادویات سے مانوس ہیں۔ جو ہمارے معالج المہا ہیں وہ بھی دوفرے ہیں۔ ایک کٹر جو یونانی ادویات سے محض نا آشنا ہیں۔ دوسرے دیسی طب جو انگریزی ادویات سے بالکل نا بلد ہیں۔ مگر ان دونوں فہم کو رکالیا سلوک ملک کے ساتھ ہمارے انصاف ہے۔ دونوں کو لازم ہے کہ ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کریں۔ اور اپنی تین ملک کی خدمت کے لئے یورپ اور لائون نہائیں۔ باوصف انگریزی ادویات کی فراوانی کے گرانی قیمت کی شکایت بدستور

باقی ہے۔ پس ایک ڈاکٹر کا چھ مرض یہ ہیں کہ ایک کم استطاعت مریض کے رو بہ وجہ جسکو ہماری  
کے علاوہ بیماری نے سنا رکھا ہو ایسا نسخہ پیش کرے جسکی قیمت دو تین روپیہ ہو اور دوسری نسخہ دو روپے  
میں عام بازار سے مل سکے۔ اس طرح وہ دوسری طبیب ملک بخیریت گذاری کا فیض ادا نہیں کرسکتا۔  
جو انجمن کی بیماری میں نہ کم ملو تن صدیقی فایادہ مند اور ارزاں چیز کو چھوڑ کر کھلے بازار کا  
کرتا ہے۔ عرصہ دونوں فرموں کو دونوں قسم کی دواؤں سے کام لینا ضروری ہے اگر یہ  
قسم کے طبیعوں کے حالات کی خوبی حاصل کر لی ہے کہ وہ دونوں قسم کی ادویات کو استمال میں لائے  
خواہشمند ہیں۔ صرف ناواقفیت کا پردہ حائل ہے۔ چنانچہ جن اصحاب نے مہر بناب معمول احمد  
جو فن جراحی میں شائع ہو چکی ہو ملاحظہ فرمائی ہو اور میری طرہ تحریر سے آساہیں مجھے درخواست کی  
کہ میں ایسی قرابادین لکھوں جو اطباء کے دونوں طریق کے لئے موزوں و مفید ہو چنانچہ میرے اُنکی  
فرمائش سے یہ کتاب لکھی ہو۔ اس کا طرز میان چھ ہو کہ پہلے فارسی (دواسازی) کے ایسے سوال  
بیان کئے ہیں کہ اگر انگریزی اوزار موجود نہوں تو ابک ناہر دواسازی سے ٹوٹے پھوٹے ٹھیکرو نہیں  
ولسی ہی دوا تیار کرسکتا ہو جیسا کہ انگریزی ادویات ہیں۔ اس کے بعد ہر ایک کو ترتیب حروف تہجی  
اس ڈھنگ سے ادا کیا ہے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی انگریزی اور لاطن نام ہے اس کے  
بعد ہر ایک دوا کے انگریزی و لاطینی مرکب بتائے ہیں۔ من بعد اُسی دوا کے یونانی و ہندی کب  
بیان کئے ہیں۔ اکثر دواؤں کے جوہر اڑانے کی ترکیبیں بالقصور لکھی ہیں تاکہ ہمارے ملک کے دواسازوں  
ہی دوا میں کوڑیوں کے مول تیار کرسکیں جیسی انگریزی ہیں۔ اس کے اخیر میں فہرستیں دی ہیں ایک  
معمولی ہر کتاب اور اُنکی مقدار خوراک کی۔ دوسری فہرست وہ ہے جو ہر ایک بیماری کے معالجات  
کی ضرورت ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کتاب کے کس صفحہ پر لکھا۔ غرض یہاں  
میری اسکان میں تھا میں نے دونوں طبوخی ادویات و معالجات کا نہایت سلیس عبارتیں ذکر کر دیا ہے  
اور سوائے نام کے کوئی لفظ ایسا نہیں لکھا جو غیر مانوس ہو۔

اس کتاب کی قیمت عجم اور محصول ایک غیر ۱۲ روپے۔ خاکسار درخواست کرنے پر ملیگی۔

الم  
رَبْدَقُ الْحُكَمَاءِ حَكِيمُ أَحْمَدُ عَلِيخانُ مُصَنَّف

لاہور۔ منقل کو تو مالی

رسالہ انجیل الحکیم کے قلم

یہ ساریا بارہ پختہ ہو کر اس وقت تک  
 پیرین (۱) حقیقاً قائم نہ ہوا کیا  
 اعدال العسائیر (۲) علم الاز  
 کصحت کی تہا اس کے سزاوارکراحت  
 میں ملے انہا سارکافیدہ (۳)  
 محاکمہ صحت ہی کے تحقیقات  
 دربارہ عالمی صحت (۴) ایسی  
 دانگرہی طریق علاج (۵) ملکی

۱  
منہجی ہزار نقشب  
رسالہ  
تکمیل اکبر

سیاحیوں کے گھرے دیوبند کے انتظامات  
 فیہم وحدیثہ بدلتحت  
 قنوت ہر سالہ ہڈا  
 قاضی بیک ناہوار ستہاسی سالانہ  
 مع محصول ۱۲ روپے  
 روپہ دوسرا کے  
 سیاحیوں کے ڈیوڑھا - اس کے بعد  
 دیوبند

ممبر ۳ مطبوعہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۷ء عیسوی جلد ۱۸

اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمۃ بعض معزز صحابہ کی خدمت میں ملا دجوست  
یہی بھیجا جاتا ہے جو حکو لیا منظور ہو ہفتہ کے اندر طبع و ناپت  
در حریدار تصور ہو کر۔ جو صحابہ نام کا رسالہ لکھ کر انا چاہیے  
فرم وہ لکھ لاد اسی سیدین تمام خط و کتابت نہ دے چکا  
حکیم احمد علی خان انڈیشہ ویرور ایڈیٹر کے نام لاہور متصل کہ نوال کے  
بتہ برگزین دہلیہ بدریہ میٹروپولیٹن ایڈیٹر کے نام لاہور متصل کہ نوال کے  
آئیے فی رویت یاد رسالہ سال کریں۔ اجرت اشتہارات فی سطر  
فی صفحہ ملے۔ زیادہ اشتہارات کے لئے رعایت ہوگی

مسعود حمید

یہ ایک طبی کتاب ہے جس کا مضمون جراحی کے متعلق ہے جس میں حصوں میں تقسیم ہے۔  
 اس میں یونان کے ایک نقل دہی کتاب ہے اور تیسویں کو اور عمدہ اور نقل  
 داکٹر میڈیونالی دونوں طریقوں کے علاج میں آیا گیا ہے ہر ایک عضو  
 کی تشريح و بیان کیا ہے ہر جلا متین ایسی عام فہم میں کیا گیا کہ  
 مستعمل دہی یا سانی مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر ایک مرض میں  
 مستعمل داکٹر میڈیونالی نسخہ ہے میں یہ یونانی دہی ہندی جو کسی سال

تحریر میں آج کے بہن بہن کا کٹا کڑوں کے لٹی ہوئی سی پی مفید ہو  
 عید کی یو بانیوں درود کو کچھ لٹی ہوئے برقعہ برس ہی گئی  
 بہن انگریزی الفاظ سے قرار کیا گیا ہے ایک عید کی گئی ہے  
 ہر تندرستیوں تصدیق کی ہو جو کہ اخیر میں جہانیت  
 اول عالم ختم ہو جائے مگر ہر محمول سے خریدار

المشهور حكيم احمد عليان في الحكماء مصنف المبتصر كوتولي  
اسرار التصوف

ہر علم تصوف میں ایک سنگِ کمال ہے آفاق و انوار میں ایسی کمی نہ  
تصنیف میں پہلی جو جمیع مسائلِ حروی و کلی پر مادی و سہی  
اسرار و تحقیق میں جو بیش از سالہا سال کی خدمت کے بعد مریدانِ حق  
تو لائق کیا کرتے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارفہ شرعیہ کے بعد ان کے  
وہ جس سے ان کو سنگِ کمال اور غلغلتِ عقل سے فریں کہ ان کو کون شرف  
مخلوقات کا خطاب یا ان کو کون شرف ایسی چیز ہے کہ وہ حقائق کو بوجہ او  
وکی توحید کو یا ان کو ان کا کل رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس سے ان  
فرشتوں کے رتبہ کو ہی پہچاننا ہے ان میں تصوف کے سبب سے شرح و  
بطور ساتھ میں یہی قیمت حاصل ۱۳ ارغیہ دوم میں موصوفانِ سر

خبردار الشہر زہرا آباد اعلیٰ تعلیم اور سماج خدمت کے لیے تیار

## مہد حیات

اس کتاب میں ایک تمہید اور دس مقالے ہیں اور حقد راس میں اصول و فروع ہیں سماعی و قاسمی میں ملکہ تحقیقی اور اکثر حکما سر یورپ کی تحقیقات کا نتیجہ ہے حکام عام جا بھی لکھا گیا ہے بہت سبائل ایسے ہیں جو خاص ہیرے تیار ہوئے کیونکہ سمیت ایک طبیک کے مجھے اکثر مقامات دور و دراز کا سند کر پڑا۔ اکثر دیاتیر مالے کا انتہا ہوا لاہور کے کلی کو جون بازروں اور ہر ایک حیثیت کے رکالو نہیں تو سرور مالے کا اتفاق ہوتا ہے چونکہ طبیعت کو تحقیق کا ستوق اور یکے بد کی نیز کا دوق ہذا ہر ایک تیر کے حسن و قبح بہ سکونی عورتاں کیا حوتاں تیر یا اوسے حال قلم کیا اچھے کو اچھا کہا اور برے کی مذمت کو دتی کہ طالع کو اچھے کی طرف عزت و درجہ سے نفرت ہو۔ جو چیز الگ نری طبع و وضع کی بندیدہ معلوم ہوئی اوسے ہتیا کر لیا اپنے دس کی تو نہ صحت اطرالی اوسے ترک کر دیا کسی قدم و ماس کی سجا طر بنداری حمایت نہیں کی ہر ہر عدالین کے اکثر ہر سبائل و سبب سے نیکہ نکالا کہ یہ مویہ صحت میں اور مایان نہ ہے کے صرف حفظان صحت کی تائید میں یہ سبائل و رسومات کیا کی ہیں مثلاً اہل اسلام میں جنیت کو بعد غسل کی فرضیت کمر رہی تو کر ریاضت بندوری جو اور اسکے بعد غسل لازم ہے۔ ہندوؤں میں مردہ جلانے کے بعد کڑوان کی نشت و شو اور انسان کا مردہ ہر ہر ملار ہا ہے کہ جوت سے برہمن لاری ہے اور ہندوؤں میں مویہ صحت میں مہد حیات میں یہ ہی ایک خوبی ہے کہ ایسی مہد ہے کہ ضروری سبائل فروگزاشت ہو گئے ہوں اور یہی طویل کہ بر ہے و لے کا جی آگتا جائے عمارت ہی رہات سلسلے سے حکومتی اور زمین ہی آسانی سمجھ سکتی ہیں۔ اچھا مہد حیات ہندوستانیوں کی حالت کے عین مطابق ہے اور انکی صحت کے قائم رکھنے کے لئے کیر اعظم ہے۔ مہد حیات کے اخیر مقالہ میں ہیفیہ کا ہی مختصر بیان ہے اور تمام علامات اسباب شرح ملے گئے ہیں ہیفیہ کرنے کے وقت اگر کوئی مازق طبیب بر فیض کے پاس ہر وقت حاضر رہ سکتا ہے تو وہ طبیب مہد حیات ہے جو تشخیص علامات میں کبھی غلطی نہیں کرتا اور علامات کے موافق محرب نسخہ تجویز کرنے میں یکتا ہے۔ مہد حیات کا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی اس بنیاد پر گزرتی ہے۔ صحت ایک نعمت غیر مرقیہ ہے اگر یہ نہیں تو کچھ بھی نہیں پس تمکو لازم ہے کہ صحت کی قدر کرو اور اس میں نقصان عاید ہونے سے پیشتر اوسکو قائم رکھو اسکے زایل کرنے والے اسباب سے بچو۔ تمکو چاہئے کہ مہد حیات صیغے طبیب کی قدر کرو وہ تمکو صحت کے پیش با حواہرات کے خزانہ کی طرف ہنائی کریگا اور اگر تم اسکے کہنے پر چلو گے تو تمام عمر آرام سے بسر کرو گے۔ اس لائالی طبیب کی نہیں قیمت صرف ہر علاوہ محصول نکال ہے۔

المشتر ہر مویہ اکمل حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور۔ متصل کو توالی۔



اور کبھی محل کو دے کر زور یا ہنگامہ  
دیا جاتا ہے اور کبھی اعضاء میں  
ایسا درد شدید ہوتا ہے کہ قریح کے ساتھ  
مشابہ ہو جاتا ہے اور پیروں سے قسط  
اُترنے کرنے کی حالت میں زیاں ہو جاتا  
ہے کیونکہ ان حرکات سے پردہ شکم پر زیاں  
دباؤ پڑتا ہے اور کبھی بول کرنے کی حالت  
میں درد زیادہ ہوتا ہے۔ اس مرض میں  
بہت قلیل پیدا ہوتا ہے اور بہت سخت  
ہوتا ہے اور کبھی عرق قسم لیکن بول جب  
سیاہ ہو جاتا ہے تو کپڑے پر چہرے سے  
کپڑا سرخ ہو جاتا ہے برخلاف سیاہی  
بول حرقان کے کہ اس میں کپڑا زرد ہو جاتا  
ہے قبض شکم زیادہ ہوتا ہے اور حصے  
اور پر جڑ جاتے اور متعلق ہو جاتے ہر  
اور کبھی بطن میں اسوج سے تعلق ہو جاتا  
ہے کہ غشاء سے بغیر اندر جانے صنعت  
کے سینے کے عوض ہوا پیدا کرتا ہے

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہوتا ہے کہ کبھی تیز  
سخت میں خود بخود اعضاء پر طرف ہوتی  
ہیں اور میں نہ تو نہ سخت بالکلیہ  
یہ مرض زمین ہو جاتا ہے اور عراض

خفیف ہو جاتے ہیں یا ہر روز تپنے کو  
وفا فضل شروع ہو جاتی ہے اور پیروں  
آننے کے بعد جیسا کہ اسل میں ہوتا ہے  
جیسے رفع ہو جاتا ہے اور پیروں میں کیم  
پیدا ہو جانے کی علامت ہوتی ہے  
اس حالت میں درم منفجر ہو جاتا ہے  
خواہ خارج کی جاتے منفجر ہو یا اسعا کے  
ساتھ متصل ہو کر اسعا کے اندر اور  
ریم براز کے بہاہ خارج ہو جاتی ہے یا  
بطن گردہ میں منفجر ہوتا ہے اور ریم  
حالیہ کی راہ سے مثلاً زمین کرتی ہے  
اور بول کے ساتھ خارج ہو جاتی ہے  
یا مریض مر جاتا ہے اس مرض کے موت  
اکثر اس وجہ سے واقع ہیں آتی ہے کہ  
کسی مریض میں بول پیدا ہی نہیں ہوتا  
اور کسی میں بہت قلیل پیدا ہوتا ہے کہ  
خون صاف نہیں ہو سکتا اور فساد  
خون کے سبب دماغ و ہوشی باطن  
ہو جاتی ہے اور اسی حالت میں مریض  
ہلاک ہو جاتا ہے

واضح ہو کہ جب درم گردہ مقام بطن میں  
سفیہ گوشت کے اندر ہو اور گوشت سرخ  
درم کے محفوظ ہوتا ہے اس وقت بول کی



پیدائش میں قلت مہین ہوتی اسلئے کہ  
خون کا پانی سح گوشت میں پیدا ہوتا  
ہے اور گوشت سفید میں گرتا ہے اور  
اسی طرح بول میں سرخی و قنٹ  
نہیں ہوتی لیکن اس بول میں بلغم لرج  
رہا ہوتا ہے اور اسے الواقع اسکا خروج  
تقسیم کردہ ورم غشائے بلغمیہ بطن کا سبب  
سمجھنا چاہئے جس کا رکام و زحیر میں  
اوس کا خروج موجب صحت ہوتا ہے  
اس حالت میں مناد دماغ و بیہوشی کا  
اندیشہ نہیں رہتا۔ اس مرض کے ساتھ  
کسی درد کمر ہی شامل ہوتا ہے اور کہیں  
گروہ بھی جو بطور لوبت کے ہوتا ہے اور  
اس میں ورم ورمی اور تیز بول نہیں ہوتا  
اس حالت کا نام انگریزی زبان میں  
نقرہ ال شچیا معنی درد گردہ کہتے ہیں  
اور یہ حالت درد کمر کے ساتھ ملتیس  
ہوتی ہے اور ان دونوں میں نقرہ لوب  
کیا جاتا ہے کہ درد کمر میں استلک سے مرن  
کو رت حاصل ہوتی ہے اور درد کمر ہوتا  
ہے اور اوٹھنے میں درد زیادہ ہوتا ہے  
اور درد گردہ میں بستر پر لیٹنے سے رت  
نہیں ہوتی اور شست ویر غاست میں

بھی دردی زیادتی محسوس نہیں ہوتی  
اور نیز درد کمر میں بول میں قنٹ کی کیفیت  
نہیں پائی جاتی اور عثمانی دق ہی نہیں  
ہوتی اور خضیہ ہی اوپر کو نہیں چڑھتے  
اور ورم گردہ و درد گردہ میں یون تفریق  
کی جاتی ہے کہ درد گردہ بطریق نوبت ہوتا  
ہے اور ورم میں نوبت نہیں ہوتی اور ورم  
نیز درد گردہ میں تب نہیں ہوتی اور ورم  
گردہ میں جمی لازمی ہوتا ہے۔ نیز درد  
گردہ میں مشیاب کے اندر ایسا تغیر نہیں ہوتا  
جیسا کہ گردہ کے ورم حار میں ہوا کرتا ہے

### علاج

اگر مریض قوی ہو تو فصد لہن اگر اس  
بھی آرام نہ ہو تو مقام گردہ پر جو مکین لگان  
یا حجامت مع الشطر کرے۔ اس کے بعد  
روغن بید انجیر کا چھہ چھہ گنٹھ کے بعد  
چار ڈرام سے لیکر اونس تک دو تین روز  
ستواتر دین تاکہ سات آٹھ دست بقوت  
روزانہ آحا یا کرے۔ بید انجیر کی تخصیص  
فائدہ یہ ہے کہ بہہ خون میں سرایت نہیں  
کرتا اور باقی سب سہلات خون میں سرایت  
کر کے گردہ پر قسم قسم کی فتن نازل کرے  
میں اور سہل کے بعد روزانہ دو تین بار

نصف نصف گندھک گرم پانی میں  
 بٹھلائیں اور گرم پانی سے کھلنے کو بعد  
 کوئی معرق دوا دین اور اس مرض میں  
 بہترین معرق لائیکرامیونیا سیٹاس  
 جو دودرام سے ۶ درام تک پانی میں حل  
 کر کے دیا جاتا ہے اور صحتک بدن گرم  
 رہے آشیجی رفیق یا آب مطبوخ تخم کدو  
 یا آب محمول صمغ عربی پلا دین تاکہ اسکی  
 اعانت سے بیدہ زیادہ آئے کیونکہ  
 گرمی بدن کی حالت میں سرد پانی پینے  
 سے ہی بیدہ آجاتا ہے لیکن اس استیا  
 کے پینے سے بیدہ بھی آجاتا ہے اور بول  
 رفیق ہو جاتا ہے۔ اور جب اس تیسرے  
 سے درد و تب برطرف ہو جائیں تو ادویہ  
 مدہ مثلاً بٹاس الیٹاس اگرین اور بٹاس  
 بائی ٹارٹر اس ۲ اگرین یا ایک دواوش  
 پانی میں حل کر کے پلائیں۔  
 یہ بھی واضح رہے کہ کبھی روغن بیدہ  
 کے پلانے سے عشا سے بطنیہ معدہ دھما  
 متا دہی ہو جاتے ہیں اس حالت میں گرم  
 پانی کا حقہ دینا چاہئے اس سے گردہ کو  
 ہی رحمت ہو جاتی ہے۔ چونکہ یہ ناممکن ہے  
 کہ بیمار کو ہر وقت گرم پانی میں بٹھلائے

رکھیں اسلئے من سب سے کہ جو وقت پانی  
 میں بٹھلانے سے خالی ہو اور سین باپ  
 فلائل گرم پانی میں تر کر کے اور چوڑا کر دے  
 بڑنکمد کرین لیکن اس تکمد میں روغن  
 تارین ترکیب کرین ورنہ گردہ کو مضرب ہوگا  
 اگر مقام گردہ بردر زیادہ ہو تو رانی کا  
 بلا سٹر مقام گردہ پر لگائیں لیکن اس  
 مرض دیگر امراض گردہ میں پیش گس کا  
 بلا سٹر لگانا مطلقاً جائز نہیں۔

### ورم مرن گردہ

خواہ یہ زرم ورم حاد سے حاصل ہو  
 یا ابتدا ہی سے خفیف الامراض ہو  
 جو کچھ بعد تشیخ سیت لکھا جاتا ہے  
 کہ گردہ صحت کی حالت سے چھوٹا ہوتا  
 ہے اور اسکا سرخ گوشت سخت اور کم ہوتا  
 ہے اسلئے کہ جو ورم سابق سے گریھا  
 ہے وہ مجاری بول مذگوشت گردہ کو غمر  
 کرتا ہے جس سے مجاری بول تنگ  
 ہو جاتے ہیں پس آب خون جو دھنیں  
 آتا ہے اسکی مقدار کم ہوتی ہے اور  
 غذا ہی گردہ کو کم ہو جاتی ہے اسوجہ سے  
 یہ مجاری بول مذگوشت سرخ گردہ دلوں

دو لون کیجا ہو کر ناقص اور سخت ہو جائے  
ہیں اور گردہ صغیر ہو جاتا ہے اور کبھی  
گردہ کے سرخ جسم میں چوٹے چوٹے  
چبڑا زرم دالے پائے جاتے ہیں اور  
غشائے بلغمیہ ہمیشہ غلیظ ہوتا ہے  
اور کبھی صحت کی نسبت بہت غلیظ  
ہوتا ہے اور کبھی دوسرے زخم سے آتا رہی  
پائے جاتے ہیں اگر یہ مرض ابتدائی  
سے فرمیں ہو تو اسکا سبب یہ ہوتا ہے  
کہ بطن گردہ یا اسکی شاخ میں سنگریزہ  
پیدا ہو جاتا ہے۔

### علامات

اسکی علامات صاف اور بخوبی کم معلوم  
ہوتی ہیں لیکن اکثر کمزور میں محل گردہ پر  
درد اور پیشاب کی قلت ہوتی ہے اور  
ہمارے بار بار تھوڑا تھوڑا بول کرتا ہے اور  
بول میں تیزاب ایسویا کی بو آتی ہے اور  
نیز بول میں طعم لسیج اور اکثر زرم ہی آتی  
ہے اگر جب یہ آتی غشی ہو جاتی ہے  
تو شام کے وقت تب بھیل جھیل کے  
آنی شروع ہو جاتی ہے اور بولوں کا  
رہ جاتا ہے۔ یہ ہمارے بار بار  
نیز ہوائی علیحدہ ہوائی ہوتا ہے۔

اسکا علاج دشوار ہے اور علاج سے فایدا  
بھی کمتر ہے ہوتا ہے لیکن بیمار کی آفت  
کم کر کے کے لئے شربت زرم میں مکمل  
گردہ پر جو غلہ یا حجامت مع الشیرط  
لگا کر تین تین گھنٹے میں لگا کر دیتے ہیں  
انکو زیادتی بول کے وقت پلاہیں اور آفت  
سے مریض کو بطن کے موافق جو نسخہ زرم  
ہو اسکا استعمال زیادہ کر دینا اگر آخر  
میں تخفیف ہو نسخہ اول پاریر باراد  
ڈکا کش یعنی مطبوخ پاریر باراد ایک سے  
تین اونس تک چھ چھ یا آٹھ آٹھ گھنٹہ  
کے بعد دین یہ دو غشائے بلغمیہ گردہ بطن  
و حالہ شائد کو تو تھکتی ہے اور اونکی  
حسن کم کرتی ہے اور سطحی غلے ترکیب  
یہ ہے کہ پوسٹہ بنی پاریر باراد اور پوسٹہ  
لیکر چھری سے اس کے ورق تراشیں اور  
ہیں اونس یا بیسین بیگو کر چاندی یا  
قلعی دار مسی یا تیلہ میں ڈال کر اوپر سرخ  
و کھڑا دھیت نیم آج پر جو تھیں دین اور  
اگر کہ یہ صاف کریں اور فضیلہ جو کہ پوسٹہ  
ہیں اتنی ہوائی اور پاریر باراد و دیگر اسقدر  
لگا کر دینی تاکہ صاف کریں کہ کل غش  
نہیں آتی نہیں آتی ہوائی اسکو پیشہ

ہر کر کہ جو میں ضرورت کو وقت  
کا مہ بن لائن اصداف قوع ہو کو حیرت  
نہا ہی کہتے ہیں یہ ایک کوئی تہ اباب  
اونس سے یا اونس کا دو تین بار روز  
ماتہ بن اونس کو کی ترکیب یہ ہے کہ  
نیم اور ایک کو پارید کر کے طرف میز  
ڈالیں اور اس کو گرم پانی اور سیڑ لکڑ  
نہا لیں سے بن کر کے گنڈہ بہر تک رکھا نہ ہو  
دین ہر کپڑے میں چھاندر کہہ چوڑی اور  
ضرورت کے وقت کام میں لائیں۔

نوع دیگر رو واہی کا نقوع ایک ہے  
دو اونس تک روزانہ دو تین بار دین اس  
کے نقوع کی ترکیب یہ ہے کہ سرگ یو واہی  
جو ایک بوٹی یا سیر کی قسم سے ہے جس کو کچھ  
نہایت رخصت سے کہا یا کرتا ہے کیونکہ  
لفظ یو واہی بمعنی بیر ہے اور اسی بمعنی کچھ  
جہے لیم اونس لکڑ میں لٹیں اور سفوف  
ایک برتن میں لکڑ دس اونس گرم پانی  
اور صبر لکڑ ایک تین رو و گنڈہ کے بعد  
جفاف کر کے بنیشت میں بہ لیں اور ضرورت  
کے وقت کام میں لائیں اور مزید بہت  
رو جاوے کہ نیک بڑو گرم میں سے لیاں  
بغلی کے پتے چھان کر دینا میں بل سوندا

### البیومقن یوزیا

اسکے معنی ہیں اٹھ سے کی سفید ہو  
بول میں پیدا ہوتی ہے اور اس کو کثرت  
انگریزی میں برائیں تریز کہتے ہیں  
یعنی وہ مرض جس کو ڈاکٹر ایرائٹ سے یہی  
تحقیقات سے دریافت کیا۔ اس مرض  
میں ضرورت کہ اسکے صدمت سے پہلے  
کوئی خونی مرض لاحق ہوا ہو مثلاً خون  
میں جراثیم سفید زیادہ پیدا ہو سکے ہوں  
یا حمی دہوی ہو یا ہو جس کو انگریزی میں  
اسکا رینڈا کہتے ہیں اور یہ مرض  
تین قسم ہے ایک یہ کہ اس میں گردہ تیز  
کے وقت بہت عظیم و متورم و سرخ پایا  
جاوے جیسا کہ درجہ کا دین ہو اگر تاخر  
دہیم یہ کہ گردہ متورم ہو لیکن سفید ہو  
یعنی اس کا سرخ گشت متورم و سفید  
دہیم ہو جس کو تمام گردہ سفید ہو جائے

نکاح قد امین صغیر ہو چلے جیسا کہ  
درم مرمن گروہ میں پایا جاتا ہے۔  
پہلی قسم حاد ہے اور دوسری دنوں  
حسب مراتب خود مرمن میں حاد قسم تیز  
گروہ چہ اولیٰ سے بارہ اولیٰ تک عظیم و  
ثقیل ہو جاتا ہے اور اسکی شکل صورت  
دیس ہی ہو جاتی ہے جیسی کہ درم حاد  
گروہ میں ہوا کرتی ہے اور اسکا سبب  
نقطہ یہی ہوا کرتا ہے کہ بدن کو ایسے وقت  
میں سرد ہو لگے جبکہ بدن گرم ہو  
علامہ صاف

اول لرزہ آتا ہے پھر عارض ہوتا ہے  
اور جلد بدن گرم و خشک ہو جاتا ہے اور  
مقام گروہ پرورد و اذیت ہوتی ہے پس  
چہرہ پر اور آنکھوں کے گرد درم ظاہر ہو جاتا  
ہے تب بعد درم تمام جسم میں عارض  
ہو جاتا ہے کیونکہ نشتا کی خانہ دار پر نہیں  
زیر جلد ہے عروق سے پانی جدا ہو کر  
گرتا ہے جس سے درم پیدا ہو جاتا ہے  
اور اس مرض میں بول کم و سرخ ہو جاتا  
ہے اور کبھی وسمین سیاہی مثل سیلیبی  
وہاں کی ہوتی ہے اور بار بار دہولتی ہے  
مگر بہت کم اور جب اس بولی کو نشتا میں

ڈالکر آگ پر رکھا جاوے تو مثل سفیدی  
سفیدہ اسمین سوکھتا ہو جاتے ہیں اور  
اگر بول کو کسی برتن میں ڈالکر چند گھنٹے  
رکھا جائے تو اوسمین کوئی چیز نشین  
ہو جاتی ہے اور جب اس اسٹے کو خرد کر  
سے دیکھا جاوے تو مواد مجاری صغار  
بول کی شکل پر پایا جاتا ہے اور عشا  
بلغیہ کے چپکے اسمین موجود ہوتے ہیں  
جو مجاری پوریا میں پیدا ہوتے ہیں جب  
بول کے رسوب میں بول کے چند گھنٹے رکھ کر  
کے بعد یہ صورت محسوس ہوا اور آگ پر زرد  
کے بعد سفیدی سفید کی طرح سفید ہو جاوے  
تو بالیقین جان لین کہ مرض مذکور یہی ہے

### علاج

پہلے روغن پیدا انجیر کا مسهل دین جبکہ  
درم گروہ میں ہدایت کی گئی ہے تاکہ  
رفیق آوین پھر گرم پانی میں ہٹلاوین  
غرض تمام علاج درم حاد کا کریں اور  
نشتا مانی میں جبین گروہ کا گوشت سفید  
ہو جاتا ہے اور درم حاد کے بعد پایا جاتا  
ہے یا خود اپنے ہی سے مرمن ہوتا ہے  
لہذا اسباب قریب و بیدہ و حی ہیں جو  
درم حاد میں بیان کئے گئے لیکر قریب

یہ اسباب قوی ہوتے ہیں اور اس میں  
ضعیف۔

### علامت

اسکی علامت یہ ہے کہ میان قسم حاد کے  
اعراض آہستہ آہستہ اور خفست کے ساتھ  
عارض ہوتے ہیں اور اس مرض میں لیل  
کا رنگ بانی کی طرح سفید ہوتا ہے اور آگ  
پر رکھنے سے سمجھ ہو جاتا ہے اگر خود سمجھ  
نہو تو قدر سے مائیکرک ایسڈ ڈالنے سے  
سمجھ ہو جاتا ہے یا شیر کی سی سفیدی پھیر  
ظاہر ہوتی ہے کیونکہ اس میں قسم اول کی  
نسبت سفیدی کم ہوتی ہے اور اس میں  
آئنا سفیدی کے ایسے ہوتے ہیں جیسے کہ  
چہرہ کے تہج اور زردی رنگ رخسار اور سفید  
غشائے بلغمیہ چشم و لب میں ظاہر ہوا  
کرتے ہیں اور اس حالت میں اکثر دم غشا  
بیرونی قلب و ذات الریہ و ذات البطن عارض  
ہو جاتا ہے اور جب دم عارض ہو جاتا ہے  
تو آخر مرض میں غشائے ریہ بھی متورم ہوتا  
ہے جس کے سبب سے تنفس میں دشواری  
آ جاتی ہے اور نیز آخر مرض میں فساد خون  
کے سبب یہوشی ظاہری ہو جاتی ہے اور  
اسی ہوشی کی حالت میں مریض راہ ملک

ہو جاتا ہے۔

### علاج

پہلے سہل و غن پیدا بخبر دین میں بعد  
سفوف جیلپ کمپونڈ ایک سے دو ڈرام  
تک کملا دین اور روزانہ مکرر سہل  
دین تاکہ اسہال یقین آوے جادین اور قوت  
بھی ضعیف نہو۔ میں بعد ادویہ مدزہ  
مثلاً بٹاس ایسٹاس دس گرین اور پٹا  
نٹر اس ۵ گرین پلاوین اگر نصف کے  
گرین سفوف ڈیجی ٹلیس ہی اسکے  
ساتھ شریک کر کے کملا دین تو بہتر  
اور اگر تنفس میں اذیت زیادہ ہو اور معلوم  
ہو کہ ریہ میں آب کثیر مجتمع ہے تو ٹاچار  
ایسی ادویات سے سہل دین جو آہستہ  
کو خارج کر دین اور خفست مفصل بیان مرض  
ہستقامین لکھا گیا ہے مثلاً سفوف  
اسکامنی دایلا ٹیریم وروغن حب السطاحیہ  
دین تاکہ مریض ہلاکت دہری سے بچ سکے  
قسم ثالث صہین گردہ کی مقدار صغیر  
اور ادویہ رنگ سفید ہو جاتا ہے یہ بھی  
مرض ہے اور قسم ثانی سے جبکہ وہ زیادہ  
کندہ و مرض ہو جاتا ہے حادث ہو تاکہ  
اس قسم میں چہرہ کی زردی اور غشائے بلغمیہ

چشم و لب کی سفیدی زیادہ ہوتی ہے  
اور بول کی کثرت و مقدار کثیر اور سفید ہوتا  
عادت کے آتا ہے لیکن اسکو آگ پر گرم  
کر پین اور اس میں تیزاب سفورہ ڈالین تو  
اوسکی سفیدی مثل سفیدی ابر کی ہوجاتی  
ہے اور جب شیشہ کو ہلائین تو سفیدی  
نذکور مثل ابر کے دکھائی دیتی ہے اور  
درم بدن کم ہوجاتا ہے لیکن خاص چشم  
کا غم سے بغمیہ سفید و پر آب معلوم ہوتا  
ہے اور دردمرد و دران سر کثر عارض  
ہوتا ہے اور بیمار کو نیند زیادہ آتی ہے اور  
طرح طرح کی آوازیں سنائی دیتی ہیں اور مضر  
بہوش ہو جاتا ہے اور پھر ہوش میں آتا  
ہے اور آخر بہوشی کی حالت میں مرجاتا  
ہے ایسے بیمار کے واسطے سوکے علاج  
تدرستی یعنی قوت قایم رکھنے کے درجہ  
تدریج نہایت سبب نہیں کیونکہ ضعف بدرجہ  
کمال ہوتا ہے اور فقط آب میں سادہ  
پانی ملا کر دینا بہتر ہے  
فاویدہ برائیں دوزخ کی نسبت بعض اطباء  
کی ہمدردی ہے کہ جب جگر میں دم پرانی ہو  
دوسوزش پیدا ہوتی ہے تو البیوس طبعی  
جھونکے انہر ہوتا ہے اپنی طبعی حالت

سے متغیر ہو کر بول میں ناریج ہوتا ہے  
اس حالت میں ہمیشہ اپنی طبعی حالت سے  
متغیر رہتا ہے اور جگر کے حصہ میں جگر  
درم و سوزش کی زیادتی ہوتی ہے اسکی  
قد البیوس کا تغیر زیادہ ہوتا جاتا ہے  
اور اس تغیر سے خون صغیف ہو کر بدن  
میں پھیلنے کی حالت پیدا کرتا جاتا ہے اور  
اعضا کو قد اکثر ہو جاتا ہے جس سے بدن  
میں پوریا کم خارج ہوتا ہے اور خون میں  
زیادہ رہتا ہے جس سے خون سرد و سرد  
خراب ہوتا جاتا ہے اور گردہ میں فساد  
پیدا ہوتا ہے جو علامت مریض کا باعث  
ہوتا ہے پس اسکا علاج یہی ہے کہ تابق  
مرض مسہلات کے ساتھ جگر و خون کا  
تصفیہ کرنے میں لگے کہ خون صاف ہو  
رہے اور اشیاء مسہلات بہتین آب میں  
اوسکے مرکبات حسب مناسبت سے  
خون کو قوت دیتے ہیں اور غذیہ  
الاضغیم دینا اگر تمام تقویٰ غذاؤں کے  
صرف شہتازہ پر کفایت کرے تو بہت بہتر  
ہے اس سے کسی اور تدریج کی حاجت نہیں  
نہیں رہتی بلکہ یہاں ہم ایک دستور  
پیش کرتے ہیں جو بیمار کے ہر درجہ میں



اور درہ یہ ہے کہ جب یہ مرض شروع ہو  
اور جگر اور دوسرے اعضا میں درم پیدا ہو جائے  
تو ایسا مہل دین جراثیم کو اسہال میں  
دن کر دے اس مطلب کے واسطے گرم موسم  
میں ضعیفہ فیض کو پیاس باجی ٹاڑا اس  
م ڈرام سے ایک اونٹ تک بانی نہیں حل  
کر کے پلانا بہت مفید ہے اگر اسہال کے بعد  
بھی گردہ اپنا کام کر سکے تو ٹنگر و جی ٹیس  
پلائین اور غذا کے بعد ٹنگر ہٹیل ۵ قطرہ  
سمبرہ نقوع کو اشیا ایک اونس دین اگر مرض  
مزمن ہو کر دیر پا ہو جائے تو اس طرح علاج  
کرین کہ پہلے صبح کے وقت ایک سے تین قطرہ  
سلوشن بوڈو فلن آب سادہ ملا کر دین اور  
نڈامین صرف شیر تازہ برکتا اگر جب رات دین  
میں بیمار میں سیر پی مائے اس سے قوت  
بدن قائم رہتی ہے۔ اور ہمدے شہرے  
کے بعد ٹنگر ہٹیل ۵ قطرہ نائیک ایڈو  
۳ سے ۵ قطرہ نقوع کو اشیا ایک اونس دیا کر  
تا کہ مرض دفع ہو جائے۔ اگر اس علاج کے  
اثنا میں بھی سہل کی حاجت پڑے تو تبا  
سہل دین مگر جو سہل دین اور سمین بوڈو  
فلن ضرور شائع کر لیں۔

## حصاء الکلیہ

یعنی سنگ متانہ۔ اسکو لائن میں کال  
کیوٹس اور انگریزی میں گز اول منو  
سنگ خرد یعنی رمل کہتے ہیں چونکہ یہ  
مرض بول میں ہوتا ہے اسلئے پہلے بول  
کا کچھ حال بیان کرنا مناسب معلوم  
ہوتا ہے۔

## تشریح بول

بول چند جہات میں سے مرکب ہے جناتہ اگر  
بول ایک ہزار اونس ہو تو اس میں اکثر  
اور اسطر کے حساب سے نو سو ۳۳ اونس  
بانی ہوتا ہے اور یوریا ۳۰ اونس اور یوکر  
ایڈ ایک اونس اور پیاس و سوڈا اسلفٹ  
بولنے سات اونس اور سوڈا و امونیا و کبک  
و منگنیشیا ہر واحد ساڑھے بائیس اونس  
نک ساڑھے چار اونس نو سادر ڈیڑھ  
اونس ان اجسام کے علاوہ اور بھی اجسام  
ہیں جو بول کو رنگ دیتے ہیں مثلاً صفرا  
و بلغم انکی متوازن مقدار یا یہ تحقیق کو ہمیں ہو چکی  
لیکن اکثر دونوں شکرہ اونس تک ہوتے  
ہیں جب صحیح بول کو شیشہ میں ڈال کر  
دیکھیں تو صاف ہوتا ہے۔ بول کا رنگ



صاف پانی کی نسبت زیادہ ہوتا ہے  
چنانچہ اس امر کا ثبوت آگہ پماتیس بول کے  
ذریعہ بخوبی ہو سکتا ہے۔ مرض کی حالت  
میں بول کا وزن کہی تو صحیح بول کی  
نسبت زائد ہوتا ہے اور کبھی نقص چنانچہ  
ذیابیطس میں وزن زیادہ ہوتا ہے اور  
سفیدی ہفیفہ کے پیدا ہونے کے وقت  
بول کا وزن کم ہوتا ہے۔ اگر صحیح بول کو  
کسی برتن میں ڈال کر رکھ کر جوڑین کو سرد  
ہو جائے پر کچھ اوسیم تہ نشین و اسب  
ہوتا ہے لیکن جب آگ پر رکھ کر گرم کریں  
تو بول پر صاف ہو جاتا ہے اور جسم ٹھوہ  
بول میں ممتزج ہو جاتا ہے اور یہ جسم  
ر اسب یوریشیا آف ایونیا ہے۔ ایک ہڈی  
آدمی ۴۴ گرامہ میں ۳ سے ۴۰ اونس تک  
بول کرتا ہے اور موافق تغیرات فصول  
حرارت و بردت میں اسکی مقدار طبیعی  
کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ اور جو جسم بول  
صحیح میں پیدا ہوتے ہیں جب تک اونکی  
پیدائش طبیعی طور پر ہوتی ہے جسم مذکورہ  
بول کے ساتھ ممتزج و مخلوط رہتے ہیں  
لیکن جب اندازہ طبیعی سے زیادہ ہو جاتے  
ہیں تو بول میں تہ نشین و اسب ہو جاتا

ہیں خواہ بطن گردہ میں تہ نشین ہوں یا  
مستانہ میں یا مشانہ سے بول خارج ہونے کو  
بعد زمین پر منجھ پھون یا شیشہ میں او  
یہ جسم جب بطن گردہ میں آسکتے تسیر  
ہوتے ہیں تو اولاً۔ ریگ یا سنگریزہ  
بول میں گردہ کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔  
اور پیدا ریگ و سنگریزہ میں قسم ہے اول ریگ  
ایڈ یعنی ریگ یا سنگریزہ مسخ۔ دوم فاسٹ  
یعنی ریگ یا سنگریزہ سفید۔ سوم گاسا  
ایڈ اور یہ ایک قسم کی جمودت ہی جو ایک  
کے ساتھ ملکر ریگ یا سنگریزہ پیدا کرتی ہے  
اور یہ سنگریزہ شہوت کی صورت پر ہوتا  
ہے۔ اس قسم کی ریگ بول میں تہ نشین ہوتی  
ہوتی اگر ہوتی ہے تو بہت تھوڑی اور  
بول کرنے سے بڑی دیر کے بعد لیکن جب  
اسکو طرف سے نکال کر خرد ہیں کے ذریعہ کہیں  
تو اس میں مربع شکل کی جھوٹی چھوٹی صورتیں  
دکھائی دیتی ہیں۔

بالجملہ پہلی قسم کے ریگ یا سنگریزہ کو پیدا  
ہونے کا سبب بد ہضمی طعام اور تہ نشین و  
گوشت کا زیادہ کھانا ہوتا ہے اور کبھی یہ  
بھی ہوتا ہے کہ سوزی کے سبب پینہ کم آتا ہے  
اور ساموں کے رستی پور کا ایڈ خارج

نہیں ہوتا بلکہ بول کے ساتھ زیادہ خارج  
ہوتا ہے۔ اگر جلد میں قرانی یا اور جلدی  
سبب بیاں پیدا ہو جاوے تو جیسے سینہ رگ  
یا دوسے یا اعضا میں وجہ مفاصل یا تکرر  
ہو تو وہی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

### علامات

درد کم ظاہر ہوتا ہے اور یہ درد گردہ سے  
رہتا نہ دار سبب تک جاتا ہے اور بول کم او  
سرخ رنگ اور بار بار سوزش کے ساتھ  
آتا ہے اور بول کے ہمراہ ریگ سرخ خارج  
ہوتی ہے ماسد خروج بول نہیں پڑتا  
میں یہ جسم سرخ رنگ رہا ہو جاتا ہے  
کبھی بول کے ہمراہ چوٹا سنگریزہ بقدر دانہ سرخ  
میں سرخ رنگ کا شدید درد کے ساتھ خارج  
ہوتا ہے اور یہ لازمی نہیں کہ یہ علامتیں  
ہر وقت پائی جائیں کیونکہ جب یہ سنگریزہ  
بطن گردہ میں پیدا ہوتا ہے تو اسی جگہ  
رہتا ہے اور جب تک بیان رہتا ہے مرض  
کسی قسم کی شکایت نہیں کرتا۔ لیکن جب  
گردہ سے خارج ہو کر غالب میں آتا ہے  
تو تو محل گردہ اور اس کے حوالی کے درد  
دیگر علامات سے ثابت ہوتا ہے کہ گردہ کو  
اندہ سنگریزہ پیدا ہو گیا ہے لیکن اگر

اسکی بیدار میں سے بطن گردہ زخمی ہو جاوے  
اور اس سے خون آنے لگے تو وہی علامتیں  
ظاہر ہوتی ہیں جو درد گردہ میں لگی گئی  
ہیں جب سنگریزہ گردہ سے خارج ہو کر  
غالب میں آتا ہے تو یہ علامات ظاہر ہوتی  
ہیں۔ حوالی گردہ سے درد شدید شروع  
ہوتا ہے اور شدت ادیت کے سبب عیشیان  
دفعے عارض ہوتی ہے اور جلد بدن سرد  
ہو جاتی ہے ضعف ظاہر آتا ہے یہ بعض  
شدت درد غشی کے قریب پہنچ جاتا  
ہے۔ کبھی بے الواقع غشی طاری ہو جاتی ہے  
ٹھنڈا پینہ آتا ہے۔ اگرچہ بیدار لازمی  
ہوتا ہے لیکن ہمیں کمی مشی ہوتی رہتی  
ہے کیونکہ سنگریزہ کے پڑ جانے اور اسکی  
خون سے غالب متا دی ہوتا ہے اور  
اوسکے خارج کرنے کے واسطے تشنج ہوتا  
ہے یہی تشنج زیادتی درد کا سبب ہے اور  
جب تشنج سے قدرے متوقف ہو جاتا ہے  
تو درد ہی اتم جاتا ہے بیان تک کہ یہ  
سنگریزہ مشانہ میں جا گرتا ہے۔ اس وقت  
درد ساکن ہو جاتا ہے اور اعراض برطرف  
ہو جاتے ہیں۔ شدت درد کے سبب کثر  
خفیفے اور چڑھ جاتے ہیں اور یہ سنگریزہ

ستائے مین جا کر بول کی راہ خارج ہو جائے  
یا ٹیڈیکر بری پتھری بن جائے

### علاج

پہلے سببے رفع کرنے کی کوشش کریں پھر  
ایسی دوا تجویز کریں کہ بول مین ترستی کا  
پیدا ہونا سوقوف ہو جائے مثلاً پٹاس  
کاربناس دسولہ کاربناس لائیکر پٹاس  
سادہ پانی یا سوڈا وائٹر مین مل کر کر دین  
اور جو اشیاء مرقق و مدد بول مین مثلاً  
آستھو رقیق واک نفوق نان باؤڈل (ڈبل رٹا)  
جو آگ پر خوب سینکی گئی ہو پلا مین در در کمر  
و ادیت کے رفع کرنے کے واسطے گرم پانی  
مین بٹھلانا بھی مفید ہے۔ جب سنگریزہ  
حالب مین آجائے اور درد شدید ہو تو  
کلورافام کو سنگما کر تشنج کو جو سببے درد  
رفع کریں۔

واضح ہو کہ جب سنگریزہ گردہ سے خارج ہو کر  
حالب مین آجائے اور اسکے گزرنے سے  
سرخ مین تشنج پیدا ہو کر مویجہ ذیت ہو  
تو اس حالت مین مناسب ہے کہ ایک کوانا دو  
دو یا تین تین گرین پاؤ یا نصف نصف  
گمنٹہ کے بعد پلا دین تاکہ قدرے غثیان  
پیدا کرے اس سے اس درد کی شدت میز

خفت ہو جائیگی۔ اگر ۲ گرین پاؤ کا کوانا ایک  
اوس سادہ پانی مین مل کر کے رکھ دین  
اور اس درد کے دورہ اور شدت کے وقت  
باؤ یا و گمنٹہ کے بعد بقدر ایک قاشق چائے  
یا ایک ایک ٹی رام پلا دین تو بہتر ہے۔ اور  
اس سے بھی بہتر یہ ہے کہ شدت درد کے  
وقت ٹیڈیکر ایک ایک حصہ گرین پہلے پانی مین  
مل کر کے پلا دین اور جب غثیان شروع ہو جائے  
پھر اس حالت کے پانی رکھنے کے واسطے جبکہ  
شدت درد پانی ہو ٹیڈیکر ایک سولہ  
حصہ گرین سادہ پانی مین مل کر کے آدھ  
آدھ گمنٹہ کے بعد پلا تے رہیں۔ اس تدبیر  
سے درد مین خفت ہو جائیگی اور جب  
سنگریزہ مشانہ مین آجائے اور خود بخود  
خارج نہ ہو تو اسکے خارج کرنے کی تدبیر کریں  
بہترین تدبیر یہ ہے کہ مریض کو پیشاب  
منبط کرنے کی ہدایت کریں اور جب مشانہ  
مین بول زیادہ جمع ہو جائے تو سہ حشفہ کو  
خوبے در سے پکڑے تاکہ بول خارج نہ ہو۔ پھر  
دونوں گمنٹے زمین پر ٹیک کر بڑے زور  
سے پیشاب کرے۔ چونکہ دفع بول کا راستہ  
رکھا ہوا ہے اس تحریک سے مجرے بول  
زیادہ کشادہ ہو جائیگا جب مجرے اچھی طرح

یہ حالت میں ہی یہ قسم پیدا ہو جاتی ہے  
اگر محل فقار ظہر پر کوئی سردہ ضربہ و سقوطہ  
ہو بچے اور سچاے مادہ ہو جس سے تو ہی یہ  
قسم پیدا ہو جاتی ہے

### علامات

مقام گردہ سے ششہ تک درد ہوتا ہے  
بول کرنے کے وقت درد زیادہ ہوتا ہے اور بول  
کے ہمراہ ریگ سفید اور کبھی جسم بعض مثل  
ممزوج آب بول میں خارج ہوتا ہے اور بول  
میں رائج تیز مثل تیرا یا یونیٹ کے ہوتا ہے  
اور کبھی بول کے اخیر میں مثل شیر کے سواد  
خارج ہوتا ہے۔

### علاج

مریض کو عمدہ غذا کھلائیں اور تیزاب شود  
آب آئینہ سے ۲۵ قطرہ تک دوا دس بار  
میں حل کر کے قبل غذا دین اور یہی معادہ زیادہ  
تین مرتبہ دین اگر اس میں تیزاب میں سجائے یا  
کے آب طبعی بارک دین تو زیادہ تر مفید ہے  
جو شخص شراب سے مجتنب نہوا دسکو چاہیے  
کہ کسی قسم کی شراب پیا کرے اور آب آئینہ  
دکنین دروغن جگر یا ہی تقویت کے واسطی  
دین تاکہ مریض میں قوت آئے۔ اگر بول  
کرنے میں اذیت زیادہ ہو تو آب طبعی

کامل جادو سے تو ششہ کو کھول کر خوب دے  
کیا اگر پیشاب نکالے ممکن ہے کہ اس میں  
سے سنگریزہ خارج ہو جائے۔ ایضاً جب  
سنگریزہ گردہ سے خارج ہو جائے اور کباب  
کا درد و تشنج ہی باقی رہے تو آئینہ کھلے  
پیدا ایش سناب گردہ سے محفوظ رہنے کو  
واسطی بہ نسخہ دین صفتہ بنیر واک  
ایسڈ دجوہر لوبان ۲۰ گرین اینٹیکا زینا  
۲۰ گرین ساڑھے پانچ ادنس آب مقطر میں  
جو گرم ہو حل کریں ہیرٹنگ ہامی سائیں  
نیدرام اوہمین ہاکرا ایک ایک ادنس روزانہ  
میں بار دین ایضاً سودا کارینا سوڈیہام  
بنیر واک ایسڈ ۲۰ گرین سودا فاسفٹ ۲۰ گرام  
پانی جو خورجے میں دیکر صاف کیا گیا ہو اور  
جبار ادنس ہوا دسمین حل کریں بعد پھر  
ہامی سائیں ۲۰ گرام اور آب دارہینی ساڑھے  
آٹھ ادنس دسمین ہاکرا ایک ایک ادنس  
روزانہ تین بار پائیں۔

قسم ثانی یعنی ریگ یا سنگریزہ سفید  
کے پیدا ہونے کا سبب اکثر سن شیخو حیت  
ہوتا ہے یا زیادتی ضعف بن یا کوئی  
دوسرا ککڑ گردہ یا مثانہ میں موجود ہو اور  
اوپر سن تازہ سنگریزہ کا مادہ گر کر منجمد ہو جائے

و نفقہ ادویات سہ گانہ جنکے نسخہ درم  
گردہ میں لکھو گئے ہیں بلاتین۔

قسم ثالث کے سیاہ یہ ہیں حرکت  
نفسانیہ کا زیادہ عمل میں لانا عورتوں  
کے ساتھ زیادہ مباشرت کرنا شہینی  
زیادہ کھانا۔ اور یہ ضمنی طعام

### علامات

اس قسم میں درد محل گردہ کی ٹیس مشابہ  
اور بول کے وقت اذیت پہلی دونوں قسموں  
کی نسبت بہت زیادہ ہوتی ہے اور بول  
صاف آتا ہے لیکن جب شیشہ میں ڈالکر  
تھوڑی دیر رکھ چھوڑیں تو قدر سے رسوب  
تہ نشین ہو جاتا ہے اور مریض کا حال لمبا  
خوف غمگینی اضطراب طبع و توحش مریض  
مالخو لیا کے مشابہ ہوتا ہے۔ شہوت باہ  
ساقط ہو جاتی ہے۔ اگر کبھی ہو تو فوراً  
زایل ہو جاتی ہے۔ اور بدن روز بروز کم  
اور شہت سے طعام ساقط ہوتی جاتی ہے  
اور جو کھاتا ہے بخوبی ہضم نہیں ہوتا اور  
علامات صنف موجود ہوتی ہیں

### علامات

پہلے سبب کو رفع کریں اور شہینی کم دیں  
اور غذا اچھی کھلائیں دغمن جگر باہمی

بلاتین ٹائپر میو راٹک ایسڈ ڈائیوٹ بلانا  
اس قسم میں بہت مفید ہے مریض کو صحت  
ہو امین کہیں چل قدمی کرانیں اور متدل  
ریاضت کی ہدایت کریں تاکہ عضلات میں  
قوت آوے اور ظاہر بدن جلد کو گرم کہیں اور  
اس قسم میں کمتر سہل خفیف یا کریں اور  
تقویت تندرستی قائم رکھنے پر زیادہ ترزو  
دیں۔

### بول لہنی

اس مرض کو کمیلو ریڈ یا سمعی بول متا بہ  
کیلو س کہتے ہیں۔ اسکا سبب حقیقی پایہ  
ثبوت کو نہیں پہنچا۔ لیکن اکثر اس مرض  
کے ہمراہ علامات صنف کمزوری خون مثلاً  
سفیدی لبہ چشم موجود ہوتی ہیں اس سے  
ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مرض دوسری ہے بنیہ  
کھانا کھانے کے بعد زیادہ ہوتا ہے اور جات  
گرنگی و فاقہ میں کم۔ اس سے ہی ظاہر ہے  
کہ کھانا کھانے کے بعد کیلو س خون میں زیادہ  
جاتا ہے پس جب خون قوی ہوتا ہے کیلو  
کو فوراً اپنی صورت پر بذلی لیتا ہے اور جب  
خون کمزور ہوتا ہے تو جب کیلو س کو اپنی  
صورت پر نہیں لاسکتا لیکن بعض اپنی

دودھ کی طرح لول کے ساتھ ممتزج ہو جاتا ہے۔ لیکن جب لول کو شیشہ میں ڈال کر آگ پر گرمین تو فوراً سمجھ دے کہ یہ لول جیسے کہ بقیہ مطبوخ کی سفیدی ہے۔ یہی سفیدی میں جسم گلابی رنگ ہی پایا جاتا ہے اور یہ مرضی احتلاط اخراعی و دہی کے سبب ہوتی ہے

### علاج

اس کا کوئی خاص علاج نہیں مگر مقویات خون و مقویات معدہ مثلاً انگور پھل کثرتاً فائدہ دیتے ہیں۔ گالک ایسڈ ۱۰ سے ۲۰ گرین تک دینا بھی مفید ہے کہ یہ مقوی و مصیق عروق ہے۔ یہ بھی لکھتے ہیں کہ آئوڈائیڈ پلاس ہندہ بیس گرین آٹھ آٹھ گمنشہ کے بعد دینا نافع ہے۔ مگر زیادہ تر منفعت تبدیل آب و ہوا اور نقل ملبہ سے ہوتی ہے اور نئے اسحقیت یہ مرض خود بخود شروع ہوتا ہے اور خود ہی ختم ہو جاتا ہے۔ کوئی ایسا مرض نہیں دیکھا گیا جو اس مرض سے مر گیا ہو۔

گردہ میں لول نہ پیدا ہونا یا کم پیدا ہونا

کیلو سی صورت پر باقی رہتا ہے اور خون کے ہمراہ گردہ میں ہو چکا رہی کہ ساتھ ترشح کرتا ہے اور لول کے ہمراہ خارج ہوتا ہے۔ اسی اصل لول خارج ہونے کے بعد جب اس جسم سفید کو عمل کیڈیائی کے ذریعہ دیکھا جاتا ہے تو اوہ میں روغن سفیدی مضبہ اور قد سے مادہ لہج خون پایا جاتا ہے۔ اور یہ مرض بعض بلاد میں زیادہ پیدا ہوتا ہے اور وہاں کے لوگ کمزور زیادہ مبتلا ہوتے ہیں اور جب یہ مرض بیان سے نقل مکان کر کے دوسرے شہر میں جلمے جاتے ہیں تو مرض خفیل ہو جاتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ کسی خاص شہر کی آب و ہوا کو لہجہ مرض کی تولید میں دخل ہے۔ کلکتہ میں چند ایسے بیماروں کا خون نکال کر بذریعہ خردبین دیکھا گیا تو اوہ میں چھوٹے گرم سپرولین کی مانند بالے گئے جن کو فلیٹر یا یعنی رشتہ باریک کہتے ہیں۔

### علامات

کبھی سوکے بول سفیدی بول کے اور کوئی شکایت نہیں پائی جاتی۔ اور اکثر مرض ضعیف مضمر و ضعیف بدن کی شکایت کرتے ہیں۔ سفیدی جو بول میں آتی ہے کبھی فوراً مثل فٹلے سفید کے جم جاتی ہے۔ کبھی

اس مرض کو انگریزی میں بریٹش آف  
یوزائٹس کہتے ہیں۔ اسکے معنی ہیں کہ  
میں بول کا نہ پیدا ہونا۔ واضح ہو کہ ہم  
تولد بول سے بیان یہ مراد نہیں کہ کسی ضر  
کے سبب بول نہ پیدا ہو یا کم پیدا ہو جیسا کہ  
درم گزردہ یا مرض برٹ صاحب میں  
(جسمین بدن تو درم ہو جاتا ہے یا مرض مضیہ  
میراج بہرین غلط خون کے سبب بول پیدا نہیں  
ہوتا) ہوا کرتا ہے کیونکہ ان امراض میں  
عدم تولد یا کمی تولد بول کے اسباب ظاہر ہیں  
بلکہ بیان یہ مراد ہے کہ بول بدو کسی  
ظاہری سبب کے پیدا نہ ہو یا کم پیدا ہو۔ اس  
حالت میں اغلب یہ ہے کہ اسکا سبب  
استرخائے عصب ہے کہ اور گردہ کو قوت عصب  
کا نہ ہو چکا ہو گا۔ کیونکہ قوت افعال جمیع اش  
عصب کو قوت سے ہوتی ہے۔ پس  
جب ہر قوت تشریح کوئی سبب ظاہر نہیں ہوتا  
تو اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ گردہ میں  
قوت عصب کے نہ آنے سے یہ حالت پیدا  
ہو گئی ہے

### علامات

ابتدا میں سہ بول کے نہ آنے یا کم آنے کہ  
اور کوئی شکایت نہیں ہوتی، من بعد بول

میں کے چینی پیدا ہوتی ہے۔ اعتقاد یہ ہوتا  
ہے اسے بعد سے آتی ہے۔ اس کے لئے  
بہت ہی خیانت آئے ہے کہ تاہم پلٹ کے پھر  
مریض مثل نام کی بیہوش ہو جاتا ہے اور جب  
ہوش میں آتا ہے تو عام بدن میں تشنج پیدا  
ہوتا ہے اور اسی حالت میں مر جاتا ہے۔ اگر  
کسی قدر بول خارج ہو گیا ہو تو کچھ مدت کے  
بعد ہوش و تشنج ہوتا ہے کیونکہ رمل سرخ  
اور یوریا جب خون سے جدا نہیں ہو جاتا  
خون ہی میں رہتے ہیں نہ داغ میں جا کر یہ  
فساد پیدا کرتے ہیں اور اس حالت کو یوریا  
کہتے ہیں

### علاج

پہلے اس غرض سے ہر سال طہین کا قوتی ۳۳  
دین کہ یوریا اور یورک ایسڈ رسہال کے ذریعہ  
خون سے جدا ہو کر دفع ہو جائیں جو اسے  
رفیق خاطر خولہ آچکین تو دوائے معرق  
مثل لاکیرامیو یا اسپینٹاس کے پلاٹیں  
تاکہ عرق کے ہمراہ جلد کے رستے سے یہ دوائے  
خارج ہو جائیں اور خون کے اندر ان کی کمی  
چونکہ اس مرض میں بول نہ آنے کے سبب  
خون زیادہ جمع ہوتا ہے اسلئے مناسب  
ہے کہ مقام گردہ پر حجامت مع شرط لگانے

اور بیمار کو گرم پانی میں نہانے کا خون  
بلکہ کی طرف رجوع کرے اور گردہ میں  
کچھ نہ جاسے اگر ان تہا یہ سے بھی بول  
نہ آدے تو مدد رات خفیت مثلاً پیشاس  
اسیٹاس یا بی میں جل کر کے ملاوین۔

## بول الدم

اسکو انگریزی میں ہینما چور یا بمعنی  
پیشاب خونی کہتے ہیں اسکا سبب  
دورم گردہ ہوتا ہے جبکہ منقرض ہو جاسے  
براہت صا حب کے مرض سے بھی ہو جاتا  
ہے۔ کبھی سنگ گردہ جو بطن گردہ میں ہو  
کبھی غالب میں سنگ گردہ کے گزرنے  
کے وقت ہوتا ہے کبھی امراض مثانہ  
کبھی مرض مجری بول سے جو قضاہ میں  
ہے۔ کبھی صدریہ ضربہ و سقطہ سے جو مثلاً  
یا غالب یا قضاہ پر لگے کبھی کوئی سبب  
سوء کمزوری خون کے ظاہر ہی ہوتا  
ہوتا

## علامات

بول میں خون آتا ہے۔ لیکن یہ جانتا  
ضروری ہے کہ کس عضو سے خون آیا  
ہے اگر مغل گردہ و غالب پر درد ہوا

خون بول کے ساتھ بخوبی مزوج ہو تو  
جہاں لینا چاہئے کہ گردہ یا غالب سے  
خون آتا ہے۔ اگر درد مقام مثانہ برہو  
خون بول میں ملا ہوا ہو لیکن بول کے  
اغیر میں خون حاصل نہ آوے تو جان  
لینا چاہئے کہ مثانہ سے آتا ہے۔ اگر خون  
اور بول دونوں جدا جدا آویں یعنی بول  
سے پہلے یا بعد خون آوے اور بول  
صاف آوے تو جان لینا چاہئے کہ خون  
مجری قضاہ سے آتا ہے۔

## علاج

پہلے سبب مرض دریافت کر کے اسکا  
ازالہ کریں اگر دورم گردہ ہو تو اسکا علاج  
کریں اور سنگ گردہ میں سنگ گردہ کا  
اور عام علاج بہہ ہے کہ جب خون بول  
میں نہ آوے تو اس کے بند کرنے  
کو ہمہائی اسی ٹیٹ یا گالا اسید  
یا ٹانک اسید پانی میں مل کر کے دین  
اور آب آمین ملائے سے حصول صواب کے  
کمزوری خون مرض کا سبب ہونے عظیم  
حاصل ہوتا ہے۔ اگر امراض مثانہ و  
قضاہ سے ہو تو انکا علاج کریں جو  
ایسے موقع پر لکھا جائیگا۔



اور مجاری صفار بول جو سولد جسم کم کر  
ہیں صحت کہ اپنی حد استقامت پر ہیں  
زمانہ صحت کے موافق اپنے اپنے کام میں  
مشغول ہیں۔

### اسباب

کثرت بول کا سبب کبھی یہ ہوتا ہے کہ  
رودت خارجی جلد پر غالب آجاتی ہے جس  
جلد اپنے فعل سے قاصر ہو جاتی ہے اور  
گردہ کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ کسی ہکا  
سبب اختناق الرحم ہوتا ہے کیونکہ اس میں  
ہی تشنج کے سبب بول کی حاجت ماریا  
ہوا کرتی ہے اور پیشانی زیادہ آتا ہے۔  
جب مرد کو سیاحت کی خواہش زیادہ ہوتی  
ہے اور وہ میسر نہیں ہوتی اور ہر وقت عورت  
کا خیال و اشتیاق لگا رہتا ہے تب ہی  
زیادہ آتا ہے کبھی کوئی سبب ہر نہیں ہوتا  
لیکن بول کثرت سے آتا ہے۔ کبھی اس قدر  
بول کی زیادتی ہوتی ہے کہ سبب رفرین  
تیرہ سے پندرہ سیر تک خارج ہو جاتا ہے

### علامات

بول زیادہ آتا ہے اور پانی کی طرح صاف  
ہوتا ہے اور کوئی رائجہ او سین نہیں ہوتا  
یا بہت کم ہوتا ہے اور ذائقہ ہی کچھ نہیں

## ذیابیطس

انگریزی میں اسکو ڈیا بیٹیسس یعنی  
حریان آب کہتے ہیں اور یہ دو قسم سے  
ایک یہ کہ بول میں کوئی ذائقہ نہ ہو سکو  
انگریزی میں ذیابیطس ان سبب سے  
ڈس سبب سے آب تفتہ کہتے ہیں۔ دوسرے  
قسم وہ ہیں بول کا ذائقہ شیرین ہو سکو  
انگریزی میں ذیابیطس سلیٹس یعنی  
بول شیرین کہتے ہیں۔ ان دونوں  
قسموں میں تشریح بعد مرگ سے گردہ میں  
کوئی فساد یا سبب ض نہیں پایا جاتا  
فصل اول میں بول زیادہ آتا ہے مگر  
اس میں شکر مختلط نہیں ہوتی۔ اگر عمل  
کیسائی سے اجزا بول کو تحلیل کر کے  
دیکھیں تو جسام جو بول میں پیدا ہونے  
ہیں مثلاً یوریا۔ پورک ایسڈ اور فاسفٹ  
وغیرہ جو میں گنتہ میں اسی قدر پیدا  
ہو رہے ہیں جبکہ رک حالت صحت میں  
پیدا ہو کر خارج ہو کر رتے سے فقط پانی  
کی مقدار بول میں زیادہ پانی جا لگی اس سے  
ظاہر ہوتا ہے کہ اس قسم میں سرائین  
صفار حوت سے پانی کو زیادہ جذب

صالح دین۔

فستق و مہمبین بول شکر آمیر ہوتا  
اسین تشریح بعد مرگ سے کردہ میں کوئی  
آفت نہیں پائی جاتی لیکن یقین ہے کہ  
اس قسم میں جگر حالت صحت کی نسبت  
شکر زیادہ پیدا کرتا ہے۔

یہ فقرہ ذرا تشریح طلب ہے۔ واضح ہو  
کہ جگر خود بخود شکر پیدا نہیں کرتا بلکہ اس  
غذا سے ایک ایسی حیر پیدا ہو جاتی ہے جو  
مادہ شکر ہے اور اس مادہ سے فوراً شکر  
پیدا ہو جاتی ہے۔ جب اجزاء البیو

نیٹس (دہ شے جس سے عضلات بنا  
درست و قوی رہتے ہیں) میں سے کوئی خرد  
مثلاً گوشت و ہضیہ جگر میں پہنچتے اور  
اس میں شکر پیدا ہوتے ہیں تو مادہ مذکور  
پیدا ہوتا ہے۔ اس مرض کا حال ہزال الکلیہ  
سے مشابہ ہے اور علامات بھی دونوں کی  
قریب ہیں مرق صرف یہ ہے کہ ذیابیس  
میں بول کے اندر شکر پیدا ہوتی ہے اور  
ہزال الکلیہ میں بول کے اندر سفیدہ ہضیہ  
پیدا ہوتا ہے۔ اور کثرت بول و تولد شکر  
کے اسباب معینہ اذیت و مصیبت مثلاً اگر  
صحیح دماغ کے غانہ چارم میں جو سرد

ہوتا اور چوٹیاں اور کہیاں ہی اور سہج  
نہیں ہوتیں۔ بعض مریضوں میں سوا  
لثرت بول کے کوئی تغیر واقع نہیں ہوتا  
لیکن اکثر یہ ہے کہ اس قسم میں بھی مریض  
لاغر و ضعیف ہو جاتا ہے۔ اور زیادتی  
آب خالص کے سبب ایسے مریض کا بول  
تندرست آدمی کی نسبت وزن میں ہلکا  
ہوتا ہے۔

### علاج

پہلے زیادتی بول کا سبب دریافت کر کے  
اوسکے رفع کرنے میں کوشش کریں مثلاً  
اگر برد خارجی ہو تو طاہر بدن کو گرم کریں  
اگر افتراق الرحم ہو تو اوسکا علاج کریں  
جیسا کہ بحث تشجین لکھا جا چکا۔ اگر عورت  
کا اشتیاق غالب ہو تو مریض کی بہت  
کریں بشرطیکہ کوئی مذہبی مانع نہ ہو ورنہ  
مہل دین روزہ رکھوائیں زیادہ ہفت  
کا کام لیں۔ پھر یہ علاج کریں کہ گرم پانی  
بلائیں اور گرم لباس پہنائیں تاکہ جلد کا  
فعل زیادہ ہو جائے اور گردہ آرام پاوے  
اور دوسرے معرق مثلاً ڈورس بوڈرینج  
کریں وقت شب کہلائیں اور دوا  
مقوی مثلاً آب آمین دکنین اور غذا

عصب سماعت و عصب احشائہ جھٹک دیا  
 تاسیج ہے سونی جیوہین تو او کی ادیت  
 سے بول زیادہ آتا ہے اور جگر میں شکر پیدا  
 ہوتی ہے اگر قدرے اس سے اوپر سونی  
 جیوہین تو بول زیادہ آتا ہے جیوہین طوت  
 سفی مثل فیدی جیوہیکے زیادہ ہوتی ہے  
 اگر اوں مقام سے قدرے نیچے سونی  
 جیوہین تو جگر میں شکر زیادہ پیدا ہوتی  
 ہے۔ اس تجربہ سے ظاہر ہوتا ہے کہ حار  
 چارم کے حصہ برین سے علامات امراض  
 جگر اور اسکے حصہ بالائی سے علامات  
 امراض گردہ ظاہر ہوتی ہیں اگر عصب  
 احشائہ کو قطع کر دیں تو جگر میں شکر کی  
 پیداہیٹ موقوف ہو جاتی ہے لیکن اگر  
 بارد دیگر صحن خانہ چارم میں تراش پیدا  
 کریں تو بدنتور شکر کی پیداہیٹ شروع  
 ہو جاتی ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ  
 کسی سبب بامرض سے اس عصب پر جو  
 دماغ کے خانہ چارم میں ہے خراش ہوتا ہے  
 تو مرض ذیابیطس پیدا ہوتا ہے چونکہ یہ  
 عصب احشائہ معدہ وریہ و جگر وغیرہ عضلات  
 جو متعلق باعضہ ہیں منبسط ہوتا ہے پس اس  
 چوہان ان عضلے عصب مذکور خراش

یو پستہ ہیم مرض پیدا ہو جاتا ہے۔  
 چنانچہ جیوہین سر پہ ایسا مدد ہے جو شکر  
 انسان چلنے بہنے سے مدد دے ہو جا  
 کر دوسرے جسمانی افعال درت ہون  
 اور نہ کہ تین جو چوٹ لگے سے ہوا  
 عصبینہ امش یہ چنانچہ ہے اور کبھی خا  
 حکر کے امراض میں ذیابیطس پیدا ہو جاتا ہے  
 کبھی اقبض اور مدد شد اسم الفار اور کینین وغیرہ  
 سے ہی جو ہمالیہ رگوں پر خراش پیدا کرتی  
 ہیں ذیابیطس کا پیدا ہونا ممکن ہے  
 العرض یہ رہا جو جگر میں پیدا ہوتی ہے  
 یہ برین آلی ہے اور حالت صحت میں متغیر  
 ہو جاتی ہے اور اپنی اصلی صورت برائی  
 نہیں ہوتی مگر اس مرض میں متغیر نہیں ہوتی  
 بلکہ اپنی اصلی صورت پر قائم رہ کر خون کے  
 ساتھ آمیزہ جاتی ہے اور دوران خون  
 میں جاری ہو جاتی ہے اور جب خون کے  
 ہمراہ گردہ میں آتی ہے تو گردہ کو مدد دیا  
 کی طرح ذہبت ہو جاتی ہے اور اس کو جذب  
 آب کثیر محتاج کرتی ہے اس حالت میں  
 گردہ شکر کو خون سے جدا کر کے آب کثیر کی  
 اعانت سے بول کے ہمراہ اس غرض سے  
 جدا کر دیتا ہے کہ او کی ادیت سے محفوظ

رہے جبکہ شکر کم پیدا ہوتی ہے کہ  
کم آتا ہے جیسا کہ دولے بدر جبکہ کم  
دیجائیگی اور سیدہ بول کم آگیا۔ اس مرض میں  
ظاہر بدن پر سردی لگنے اور آب خالص  
زیادہ پینے یا اسی خیر کے پیے سے صہین  
پانی زیادہ ہو جیسے کہ استجوا یا آب خیار ہے  
بول زیادہ آتا ہے۔ تیرہ بی کھانے سے بیا  
بول کثرت آتا ہے اور اسی غذا کھانے  
سے صہین شکر و نشاستہ زیادہ ہو بول  
میں شکر زیادہ پیدا ہوتی ہے اور یہ  
امور مرض کے اسباب معینہ ہو جاتے ہیں۔

### علامات

اسکی ابتدائی علامات کسی پر ظاہر نہیں  
ہوتیں کیونکہ جب تک بول کثرت نہ آوے  
اور مرض لاغر ہو جائے علاج کے واسطے  
طبی کے پاس نہیں آتا لیکن پہلی علامت  
جو مرض پر ظاہر ہوتی ہے یہ ہے کہ بول  
پر جیونٹیاں اور کھیاں جمع ہوتی ہیں  
اور بول کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور  
ہر بول کے بعد تشنگی بار بار ہوتی ہے۔

تشنگی کا سبب یہ ہے کہ چونکہ شکر بول  
میں زیادہ پیدا ہوتی ہے اسلئے اگر بول  
کی مائیت اپنی مقدار طبیعی پر رہے تو اگر

مرض میں بول مثل شیو کی غلیظ ہو جائے  
اور مجاری متغیر کردہ سے خارج نہ ہو سکے  
اسوجہ کے طبیعت غلیظ بول کو رشتہ  
کرنے کے واسطے خون سے پانی زیادہ  
لیکر بول میں دالتی ہے۔ پس حقیقتہً خون  
سے پانی کم ہوتا ہے خون اور کھانوسن ملا کر  
کرتا ہے اور اس ملاش کو تشنگی کی بدت  
میں ظاہر کرتا ہے۔

اس مرض میں منہ کا ذائقہ بھی قدرے ترسین  
ہوتا ہے اور مرض کے منہ کی ہوا بھی  
شکر کی بو آتی ہے اور زبان پر جوڑی  
بہینہ جاتی ہے کاڑھی ہوتی ہے اور زخم

سے زبان پر سیل جما ہوا معاذ ہوتا ہے  
جلد بدن خشک ہوتی ہے۔ قیض شکم زیادہ  
رہتی ہے۔ براز کم آتا ہے اور سیکنیوں  
کی طرح خشک ہوتا ہے۔ اکثر ہوک زیادہ  
لگتی ہے مگر غذا مبضم نہیں ہوتی۔ اور  
محل کردہ پر اذیت ہوتی ہے اور کیفیت  
معلوم ہوتی ہے کہ نرم نرم درد ہو رہا ہے  
اور جب مرض اخیر درجہ کو پہنچ جاتا ہے  
تو مرض سل کی طرح قریب شام کے تپ  
عارض ہو جاتی ہے اس حالت میں بعض  
مرضیوں کے وہی میں بھی برکت اور بعض میں

مورچہ پیم پیدا ہو جیتے ہیں اور دیکھ کر  
حادث ہو جاتے ہیں اور بعض میں  
خراج کبیر ہو جاتے ہیں جنکو کا بیکٹر  
دیکھ دو انہ کہتے ہیں اور جو غشاء  
ریشہ دار کے مردار ہونے سے حادث  
ہوتے ہیں۔

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ بعض سبب  
حدوث خراج کبیر کے اور کئی مرض سل  
میں اور کئی زیادتی لاغری و ہزال سے  
اور کئی اسوجہ سے مر جاتے ہیں کہ  
بول بند ہو جاتا ہے اور اوس سے فساد  
خون و فساد و داغ پیدا ہو جاتا ہے اور  
بٹیوشی اور حالت یوریمیا پیدا ہو جاتی  
اور یہ مرض اکثر مدت دراز تک رہتا رہتا  
اور کبھی خفیف ہو جاتا ہے اور کبھی شدید  
لیکن آج تک یہ نہیں دیکھا گیا کہ مرض  
بالکل زایل ہو گیا ہو بلکہ جب امتحان  
لیا جاتا ہے بول میں شکر ضرور موجود  
ہوتی ہے۔ اور اس مرض میں ۲۲ گھنٹہ  
کے اندر حقیقت بول خارج ہوتا ہے  
اوسکی مقدار کبھی ایک ہزار اور اوس تک  
ہو جاتی ہے اور بول کی بو مثل

رایچو س پیسے ہوتی ہے اور جب مریض  
دنیا بطیس کے بول کو ایک تندرست آدمی  
بول کے ساتھ موازنہ کریں تو مریض  
دنیا بطیس کا ستلر آمیز بول ٹھیل ہو گا۔  
طریق موازنہ یہ ہے کہ آب خالص کو  
بطور عرق کے کشید کریں پھر اوسکو اپنے  
ظرف میں اگر اس ظرف میں یہ عرق کہ  
بہر اونس سما جائے تو اسی طرف میر  
تندرست شخص کا بول ایک ہزار چالیس  
اونس آئیگا اور مریض دنیا بطیس کا کبیر  
۶۰۔ اونس یہ بھی واضح ہوا مریض  
دنیا بطیس کے بول کا امتحان کئی طرح سے  
کیا جاتا ہے ذائقہ سے۔ رائیج سے۔ وزن  
بول۔ اور کیمیائی عمل سے۔ ذائقہ درج  
اور وزن مذکور ہو چکے لیکن اگر کوئی  
شخص بول لے چکے اور سو گھنٹہ سے گزرتا  
کرنا۔ ویا معذور ہو تو اوسکو چاہئے  
کہ کیمیائی عمل سے امتحان کرے اور اسکے  
بھی کئی طریقے ہیں اول مریض دنیا بطیس  
کا ایک اونس بول لیکر اور اسی قدر  
۱۰ سینٹ لائیکر ٹپانسی ناما میں اور شیشہ  
میں ڈال کر ایک پر جوش دین اگر مرض  
دنیا بطیس ہے تو اسکا مجموعہ منہ ہو جائیگا

دوم قدرے بول شیشہ میں ڈال کر قدرے  
آب تو تیا اور قدرے لائیکر ٹپاسی و سہین  
لا کر آگ پر جوش دین اس سے قدرے  
رسوب مائل نیردی بول میں رہے  
ہوگا اور وہ نے حقیقہ اخراے سے سی ہوتے  
ہیں جو تو تیا اور لائیکر اور شکر کے ملائے  
سے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ بھی واضح  
کہ مریض دیا ببطس کے بول کا امتحان  
آب تو تیا اور لائیکر ٹپاسی نہ کرنا دوسرے  
طریق سے امتحان کرنے کی نسبت بہتر ہے  
لیکن آب تو تیا اس پنج سے تیار لیا  
جاتا ہے کہ تو تیا ۸ کرین۔ پٹاس بائی  
مارٹر اس ۳ کرین۔ لائیکر ٹپاسی ایک  
انس سب کو ملا کر کسی صاف شیشہ یز  
رکھ جو پڑین بہر سہین سے ایک ڈرام  
لیکر دیشہ میں ڈال کر آگ پر جوش دین  
بعد اوس میں بول کے دو تین قطرے ڈالیں  
اگر سہین شکر زیادہ ہوگی تو فوراً آب تو تیا  
کا رنگ مائل نیردی اور خاکسری ہو جائیگا  
اگر شکر قلیل ہوگی تو ایک دنٹ میں  
آب تو تیا کا رنگاں خالص ہو جائیگا۔  
اگر شکر بہت ہی کم ہو تو ایک ایک دو دو  
قطرے بول ڈالتے رہیں یہاں تک کہ

ایکے رام بول ہی آب مذکور میں داخل  
ہو جائے اور اس عرصہ میں آگ برتنے  
دین جب بول ایکے رام پور ہو جائے تو آگ  
سے اتار کر سرد کرین سرد ہو جائے برآگ  
تو تیا کا رنگ اپنی حالت پر رہے تو جان  
لینا چاہئے کہ بول میں شکر نہیں ہے  
اگر متغیر ہو جائے تو شکر ہوگی۔  
ایضا یہ بھی جان لینا چاہئے کہ اگر  
مریض دیا ببطس کے بول میں سفیدہ بھنیہ  
بھی ہو تو اوسکے سبب سے امتحان کیسیائی  
میں تو تیا پانی سے جدا نہیں ہونا لہذا  
ضروری ہے کہ بھلیہ سفیدہ بھنیہ کے شہرے  
مریض دیا ببطس کے بول کو شیشہ میں  
والکر جوش دین تاکہ اوس سے سفیدہ جدا  
ہو جائے پھر اس بول بطن میں سے  
ایکے رام لیکر شیشہ میں ڈالیں پھر آب  
تو تیا کے جبکہ نسخہ مذکور ہوا چند قطرے  
شیشہ میں ڈالیں تاکہ بول کا رنگاں تلخ  
ہو جائے میں بعد نیم ڈرام لائیکر ٹپاسی  
اوس میں ڈال کر جوش دین اگر بول میں  
شکر ہوگی تو اس مجموعہ کا رنگاں خاکسری  
ہو جائیگا۔ اگر رنگ سیاہ ہو جائے تو  
شکر کا وجود معدوم ہوگا۔

ایہ ما الرقہ سے ہمیر کر دیکھ مریض  
ڈیا یہ بول میں زالین قبول  
جو ش میں آجاتا ہے اور دس سے ہوا  
خارج ہوتی ہے اور شراب کی بولتی ہے  
بلکہ شراب ہی بجاتا ہے۔ استمان بول کے  
ستعلیٰ جو کچھ بیان کیا گیا ہے اس شخص  
کے واسطے ہے جو بول کا ذالیقہ چکھنے سے  
نفرت کرتا ہو اور جو چکھ سکتا ہے اسکو  
ان استحالوں کی کچھ ضرورت نہیں۔  
مریض یا بطلین گھیون کی ردی اور اسی  
چیزوں کے کمانے سے زیادہ متضرر ہوتا  
ہے جنہیں بتاتہ اور شکر زیادہ ہو۔

### علاج

اسکے علاج کے واسطے کوئی خاص دوا نہیں  
صرف یہی ہے صرف یہی ہے کہ ایسی غذا  
کھلائیں جس میں نشاستہ و شکر کم ہو اور شیرینی  
مطلقاً نہ ہو۔ سبوں کدہم کی ردی آئے  
حق میں بہتر ہے اور گوشت جیقدر ہضم  
کر سکے کھلائیں اقسام دوا میں سے اگر  
کوئی قادیہ کر سکتی ہے تو وہ ایفون د  
ڈورس پوڈر ہے۔ پس یاد دینی کے وقت  
متفرق اوقات میں ایفون کھلائیں اور  
رات کو سوتے وقت ڈورس پوڈر دین

ادکاسے کی مخفیض جو قدر سے ترش ہو چکا  
پانی کے پلانی مفید ہے اور روحن جگر ہا  
و آب آہن تقویت کے واسطے پلانا مناسب  
ہے اور تیزاب آب آہن سورہ ۵ اسے فطرہ  
تاک پانی میں حل کر کے اور ایک دو گرین  
افیون اوہین ملا کر دینا نافع ہے۔ ذیابیر  
کے پیدا ہونے کے بعد اگر کوئی اور مرض  
پیدا ہو جائے تو اسکا عیجہ علاج پتہ  
بدن کو ہمیشہ اسقدر آرام رکھیں کہ جلد ہر  
عرق الود ہے تاکہ بول کم آوے جو بول  
شراب سے مجتنب ہوا اسکو شراب سنج  
رنگ ترش پینی چاہئے تاکہ قوت قائم رہے

### فروح گردہ

اسکا ذکر مع علاج کے درم من من کردہ میں  
ہو چکا ہے ضرورت کے وقت دہان سے  
لماش کریں۔

### ناسور گردہ

یہ اسوقت حادث ہوتا ہے کہ گردہ کا دم  
مادہ نچتہ ہو کر غاچ کی طرف پہلے فقار و  
خاصہ میں منتقل ہو اسکا علاج درم گردہ میں  
لکھا گیا ہے

## قرا بادین احمدیہ حصہ اول

مؤلفہ خاکسار زبیرہ انوکھ کھ کبیر احمد علی خاں برادر پٹیرا پٹیرا رسالہ مکمل ہو گیا۔

لاہور مستقل کوٹوالی عقبہ سب جی وزیر خاں

اہل بوسے علم و بصورت و اداساری ہیں و کچھ بی اس حد ادا و طبع رسالے شروع و عروج حاصل کر لیا ہے  
 سب ہم ہی متاج تھے جسے کہہ سکتے ہیں کہ اگر کسی کے خیال میں اس سے زیادہ عروج کا مقیاس نہ تو اس کا کام تمام کر لیا  
 تہہ نہ کرنا ہمارا ستون و نہ ہونگا اور ان کے علم کی کیا تدبیر و تاد و مکتبات میں و صفائی و دعاست یا  
 کی ہے کہ اس سے بڑھ کر خیال میں آتا مشکل ہے۔ جو ہر ادرست مال لیتے یہ نہ نایہ و میں قوی الا تر ہو گئی ہیں  
 اور مقدار میں کم ہوئے کی وجہ سے کیا کھانا استعمال کرنا یا اگر اس میں ہوتا اگر تم یو پانی و ہندی ادویات کو ہی  
 نظر انداز نہیں کر سکتے یہی ایسی ہر کہ ہماری پیدا تہ کے راز سے ہماری صلیح کے ساتھ ابوس میں قرا بادین  
 احمل بیسے سر ہند میں جہد و دو و این نہی گئی ہیں بھٹوڈین اور سمیتہ کے سب سے ہی ملک کی ہیں  
 صرف ترکیب ہیں ایک ہی کر کے اہل اور تہ کے انکو سوسے۔ چاہے کہ ہر تہ بنا دیا ہے اگر ہمارے ملک کے  
 دو اسار ہی تو یہ کر میں تو ممکن ہے کہ وہ ہی اپنی دسی اریس کو دسیا ہی شروع دیکر مایہ اوٹھائیں اور  
 ملک کہ ہی مایہ ہی بچائیں ملک ملک جلدی ہی ہیں کہ لیتے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جائے۔ اگر تری  
 کار و اج ہمارے ملاد و نصیبات میں بہت بڑھ گیا ہے۔ بلکہ ہر بوج سے سہل سیکرڈین طالب علم کو ملو حاصل کر کے  
 کھلتے ہیں کچھ بہت عرصہ نہیں گزرے کہ اگر اس وقت فراتری اور بلبلانڈیکل کالجوں کی مدد حاصل کر لیں اور کھو وور  
 لو کری دیگی۔ لیکن ان فرط کی وجہ سے اب یہ دس داری ہی تری ہے۔ اس افراد و مذمہ داری کا نتیجہ ہے کہ  
 کئی ماسٹریں اسٹنٹ سرجن تہہ و نہیں اپنا ایما مطب کر رہے ہیں اسکے تقابل اہل ملک ہی دوسرے  
 ہو گئے ایک وہ جو انگریزی و اول کو مقیاس خیال کرتے ہیں دوسرے وہ جو انگریزی و اول سے بالکل بعرت  
 کرتے ہیں اور اپنی دسی و اول سے مالوس ہیں جو ہر سہ مایع اطباء ہیں وہی دوسرے ہیں ایک ڈاکٹر جو لو  
 ادویات سے محض نا آشنا ہیں دوسرے دسی طبعیے انگریزی ادویات سے بالکل نا بلد ہیں ان دونوں فرقوں کا ایسا  
 سلوک ملک کے ساتھ سراسر اوصافی ہے دونوں کو لارم ہے کہ ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کریں  
 اور اپنے تئیں ملک کی خدمت کرنے پورا لالین مایم با و صف انگریزی ادویات کی فراوانی کے کوئی قیمت کی  
 ترکایت بدستور ہے۔ بس ایک تہہ اکثر کا ہر بزم میں ہے کہ ایک کم ہتھکڑی و روبرو جبکہ بیاری کے علاوہ  
 میکاری نے ستار کا ہے اپنا نسخہ پتیر کرے جس کی قیمت و تین روپے ہو اور وہی نسخہ و تین روپے میں عام مارا



تہ پہلے۔ اسی طرح وہ ایسی طبابت کی ندرت نگاری کا دین میں آ کر سکتا ہو کہ ہون کی جاسی میں ایک  
سلوٹس جیسی فائدہ رسد اور رزان جیہ کہ جوڑ کر کھل اچھا ہے کہ ہایت کا ایک ہے غرض وہ نول فرقوں کو دو نوں  
کی دو اوان سے کام لیتا ضرورتی ہے اور میں نے دونوں قسم کے طبیبوں کی حیات کی سحوئی رائے کر لی ہے کہ  
وہ دونوں قسم کی ادویات کو ہمدال میں لائے کے حواہمہ نہیں صرف ملاحظہ وقت کا یہ رہے جیسا ہے۔ مار ہن  
اصحاب کے میری کتاب معمول اچھا ہے۔ یوں ہر اسی میں۔ ہر اربع ہو چکی ہے ملاحظہ دانی ست۔ اور یہی  
طرز تحریر سے آتنا میں مجھے درجہ ہست کی کہ میں اسی قرآن دین لکھوں جو اطلب کے دونوں خیر کے لئے دل  
و مفید ہو جیسا ہے اور کی فرمائش سے یہ کتاب تیار کی ہے۔ اسکا طرز بیان یہ ہے کہ پہلے فارسی دوا ساز کا  
کے ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ اگر انگریزی دوا ساز موجود ہوں تو ایک ماہر دوا ساز اپنے ٹیٹے ہوئے ٹیکر کو  
میں دسی ہی دوا تیار کر سکتا ہے جیسی کہ انگریزی ادویات میں اس کے بعد ملایک داکو تہ تہ حروف تہجی  
اس طرح ہے ادا کیا ہے کہ پہلے ہندی ماہیہ ہر عربی فارسی او لاسٹ ماہیہ اس کے بعد ہر ایک داکو تہ تہ  
اور لاسٹ ماہیہ کے مرکب بتائے ہیں جس بعد اوسنی داکو تہ تہ یونانی و ہندی مرکب بیان کئے ہیں اکثر داکو تہ  
کے حواہمہ رائے کی ترکیبیں بالقصور لکھی ہیں تاکہ ہمارے ملک کے دوا ساز دسی ہی دوا میں کو ٹیوں کے مول تہ  
کر سکیں جیسی انگریزی ہیں۔ اس کے اخیر میں دفرستیں دسی ہیں ایک سمہ لی مرکبات اور دکی مقدار خوراک کی  
دوسری فہرست وہ ہے جو سہراہ کی سیاریوں کے معالجات کی جہر دیتی ہے۔ اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ  
کس بیماری کا علاج کتاب کے کس صفحہ پر ہے۔ غرض جہاں تک میرے امکان میں تھا میں نے دونوں طبیبوں  
کی ادویات و معالجات کا نہایت سلیس عبارت میں بیان کر دیا ہے اور سو کے نام کے کوئی لفظ ایسا نہیں  
لکھا جو غیر مانوس ہو۔

اس کتاب کی قیمت پیچہ اور محصول ڈاک وغیرہ ہر ہے۔ خاک رس سے درخواست کرنے پر ملے گی  
العبد زیدہ الحکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور۔ متصل کو توالی

## حضرات خریداران رسالہ حکمت لاہور کی خدمتیں التماس

خاک رسادان معارف قدر دانان رسالہ کا صدق دل سے شکر گزار ہے جو ہر سال رسالہ کی منگی قیمت داکو کے  
تہر خانہ کی اعانت فرماتے ہیں وہ محاب بھی شکریہ کے مستحق ہیں جو وجہ الادا قیمت کے ارسال کرنے میں  
میں نے محتاج نہیں ہوتے لیکن دن اصحاب پختہ میں کیا عرض کیا جاوے جو باوجود بار بار نفاذ کے  
ہمیں ہونے شاید وہ سمجھے ہوئے ہیں کہ رسالہ صفت کا مال ہے اگر ایسے اصحاب اس تہماس پر پی تو جہ

نفاذ میں ہے تو باوجود کا رسالہ ادنیٰ دست میں دلیوری ہے اصل معارف۔ اطلاع شرط ہے۔ خاک رس رسالہ تکمیل الحکیم لاہور۔

۱۵) حکمی سلیزنیوں کے سحر کے فن  
حکمت کے آخانی، قدیم و جدید،  
مدلل بحث  
قیمت: ۱۵ سالہ  
عام خریدار، ماہر و مبتدی سالی  
ملا محصول سبز، پھر ۱۴  
مع محصول ۲۲  
روس و سرکاری  
میں یاد دہانی، خیرہ ماہ اس کے بعد  
دو ٹری۔

1A/1B

مطبوعه ۲۸ می ۱۲۹۷

٥

اطلاع  
 پہلے کہ مکمل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا  
 درخواست ہی پہنچا یا تاہم وہ کو لینا منظور نہ ہوئے  
 اندر مطلع فراموش نہ کر خریدار متصور ہو گئے جو صحابہ  
 اپنے نام کا رسالہ نمبر کرنا چاہیں قمر و حیلہ داجی  
 بیچیں انعام خط و کتابت بے بدعا حکما حکیم علی  
 یڈیٹر و برادر ایڈیٹر کے نام لیا ہو متصل کو تو ال کے بیٹے  
 بر کرین نویسیہ مذریعیہ می آر در بیچیں اگر ٹکٹ ہوں  
 نو آمد آنہ فی روپیہ زیادہ بیچیں اجرت اشتہارات  
 فی سطر ۳ فی صفحہ ہے سزا زیادہ استاعت کے لیے رعایت

یہ ایک طبی کتاب ہے جس کے متعلق تین حصوں  
 میں تقسیم ہے پہلی دیوان کے لئے ایک مستقل درسی کتاب  
 اور تیسویں کے لئے عمدہ دستور العمل ہے ڈاکٹر دیوانی دو نو  
 طریقوں سے علاج کرتا ہے گئی ہیں ہر ایک عصر کے لئے شریح  
 و افعال بیان کی ہیں علمائین ایسی عام فہم میں لکھا  
 مستند اور ہی آسانی مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر  
 مرض میں پہلے مستعد اور نوری نسخے دئے ہیں جو لوگوں  
 پر چندی جو کئی سال سے تجربہ میں آچکے ہیں یہ کتاب  
 ڈاکٹر حیات بخش کے ہے جسے سید محمد علی نے اردو

ویدوان کے لئے ہر ایک موقع پر تصویریں اسی  
دی ہیں اگر نری فطرت سے اجازت کر گیا ہے اسکے معید  
ہو کی کسی ڈاکٹر اور مستطیہ تصدیق کی  
جو اسکے جسم میں جس ہے قیمت حصہ اول عام حصہ دوم  
یا حصہ سوم عام کل بعد حصول ذہن حیدر  
المشہد زبده الحکیم احمد علی خان مصنف

اسرار الصوفیہ

علم تصوف میں ہر ایک مسئلہ کیا ہے احوال کے ذریعہ  
 میں کوئی ایسی کتاب تصنیف نہیں ہوئی جو جامع مسائل  
 کلی و جزوی پر جامع ہو اس میں نہ اسرار تحقیق میں جو مشاہیر  
 سالہا سالہ کی خدمت کے بعد مریدان کے نسخہ الاغنیہ  
 تصغیر کیا گئے ہیں یہی علم ہے جو علوم متعارف و غیر متعارف  
 کے بعد انسان کے لئے ضروری ہے انسان کو خدا نے  
 بنایا اور خلقت عقل سے مزیں کر کے اس کو انوار  
 المخلوقات کا خطاب یا اس کی شرافت اسی میں ہے  
 کہ وہ اپنے خالق کو پہچانے اور اس کی توحید کو مانے  
 اور انسان کامل کا رتبہ حاصل کرے یہی علم ہے جس کے  
 یہ سب نتائج حاصل ہوتے ہیں اور انسان  
 فرستادہ کے رتبہ ہی پہنچاتا ہے قیمت حصول  
 تہذیب و تمدن و ہر تحسن و تزینہ اور اہل تہذیب

بريد اخلاصكم اجمعين ان حضرت الامير متصرف كابل الى

## مہر حیات

اس کتاب میں ایک تہید اور دس مفصلے ہیں اور حقد ر اصول و موع اسمیں بیان کئے گئے ہیں سبھی دنیا سی نہیں بلکہ تحقیقی میں اور اکثر حکماء سے اورب کی تحقیقات کا نتیجہ ہیں جبکہ نام حیا سی لکھا گیا ہے بہت سے مسائل ایسے ہی ہیں جو غاضر میں متعارف ہیں آئے کیز کہ سببیت ایک طبیکی مہر اکثر مقامات میں درود در سفر کرنا بڑا اکثر دیہات میں جائے اتفاق ہوا لاکھوں گلی کوچوں اور بازاروں اور ہر جگہ کے سکالوں میں تو ہر روز جانے کا چونکہ طبیعت کو تحقیق کا شوق اور شباب و دد کی نیر کا ذوق تھا اسلئے ہر ایک جز کے حسن و قبح پر بخوبی غور کیا و قائل تحریر پایا و سکو جو القلم کیا ایچے کو اجبا کہا اور برے کی مذمت کی خدمت کی ناکہ طبایع کو اچھی طرف رغبت اور برے سے نفرت ہو جو خیر انگریزی و منع کی سید معلوم ہوئی اور اختیار کر لیا اپنے دیس کی جو چیز ہی نظر آئی افسے ترک کر داسی قوم کی سجا حمایت و قدری نہیں کی ہند و مسلمانوں کے اکثر مذہبی سائل و رسومات سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ ہر نیک صحت ہیں اور با بیان مدہ سے صرف حفظان صحت کی تائید میں یہ زمانے مسائل قلم کئے ہیں مثلاً اہل اسلام میں جیانب سے بعد عمل کی و نہایت ثابت کر رہی ہے کہ ریاضت ضروری ہے اور اسکے بعد غسل لازمی ہے۔ ہندوؤں میں مردہ جلانے کی بعد کپڑوں کی شست و شو اور نشانا ضروری ہوتا تھا رہا ہے کہ حیوت سے پرہیز لازمی ہے اور ہندوؤں و نون ہوید صحت میں مہر حیات میں یہ بھی ایک غلطی ہے کہ نہ ایسی مختصر ہے کہ ضروری سائل در گرداشت ہو گئے ہوں اور نہ ایسی طویل کہ پڑھنے والے کا حیا اکتا ہا سے عبارت ہی ایسی سلیس ہے کہ بچے اور عورتیں ہی سمجھ سکتی ہیں مہر حیات ہندوستانیوں کی حالت کے عین مطابق ہے اور انکی صحت کے قایم رکھنے کے لئے اکیس مہر حیات کے اخیر مقالہ میں ہتھیہ کا ہی مختصر بیان کیا گیا ہے اور تمام اسباب علمات مشرعی بیان کی ہیں ہتھیہ کرنے کے وقت اگر کوئی طبیعت عافیت میں ہے ہر وقت حاضر رہ سکتا ہے تو وہ طبیعت مہر حیات ہے جو شخص علمات میں کہی غلطی نہیں کر سکتا اور علمات کے موافق مجرب نسخہ جو زیر کرنے میں لیتا ہے مہر حیات کا مطالعہ کرتا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس کے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی اس میں آسان ہے بستر ہوئی ہے صحت ایک نعمت غیر مترقبہ ہے اگر یہ نہیں لو کچھ ہی نہیں پس لازم ہے کہ مہر حیات کی قدر کر و وہ بین شاہراہ صحت کی ہدایت کر گیا اسکی قیمت بھرا علاوہ محصول ڈاک ہے المشترکہ نیرۃ حکما حکیم احمد علی خان

اور ایسی چیزوں کا استعمال ہی ہایت مفید ہے جو حدت بول کو کم کریں مثلاً ٹیپس مائٹراس دٹاس اسپیکس و آب خیار متو و آب کدوے شوسے وغیرہ۔ اگر حدت لال کا سبب یہ ہو کہ کثرت مباشرت سے حجر البول کی رطوبت فنا ہو گئی ہو تو زکاج کی ہدایت کریں اور افذہ جیدہ دودہ وغیرہ کی قسم سے اور تقویات آب آہن وغیرہ کی قسم سے دین۔

### وجع المثانہ

درد مثانہ کئی امراض میں ہوا کرتا ہے مثلاً ورم مثانہ زخم خشاے بلفیضہ مثانہ سنگ مثانہ مثانہ میں کہی مثانہ میں کوئی آفت میں ہوتی لیکن درد مثانہ موجود ہوتا ہے اور اس درد کے دو سبب ہوتے ہیں ایک عصب خجاع سے مثانہ میں قوت حس و حرکت پہنچانے کے لئے آتا ہے اور یہ درد در عصابہ کی مانند ہوتا ہے اور اسکے اسباب بھی ہی ہوتے ہیں جو عرض عصابہ کے ہوا کرتے ہیں اور اسکو انگریزی میں نورا بجلیا کہتے ہیں اور یہ درد کہی کہی بالانجولیا و اقتناق الرحم ہوتا ہے۔

یا یا جاتا ہے۔ ورم سبب عصب ہنر کی ہوتی ہوتی کے فریو خواہے ہر درمی کے سبب شام میں ہی درید ہوا تھا ہے جیسا کہ امراض مثانہ کے متقیم مثلاً لو اسیر و دیگر مثانہ میں ہی درد ہونے لگتا ہے امراض رحمیہ ہی اور ورم عدد سے ہی جو منق مثانہ پر ہیں بہ درید ہوا تھا ہے۔

### علامات

پہلی علامت درد مثانہ ہے تاہم کسی سبب سے ہوا اصلی ہو یا شرکی لیکر حلیہ براض مثانہ یا ورم عدد سکا سبب ہے جو خواہے امراض مثانہ اور ہالات کرتے ہیں اگر سبب درد مثانہ اندر نہ ہو یا اگر باریک تارکت ہو تو یہ درد خفیم یعنی یا عصب خجاع کی ادیت سے ہوگا اس حالت میں درد سطور لوتیت کے کم و بیش ہوگا اور یہ کہ کسی دوسرے عضو میں درد نہ ہوگا یا عصب شرمیہ کی ادیت سے ہوگا اس حالت میں ہر درمی شہادت دیگی یعنی درد معایض رحم یا ورم عدد موجود ہوگا اور انکی کمی زیادتی کے موافق مثانہ کا درد بھی کم و بیش ہوگا جیسا کہ امراض شرمیہ کا دستور ہے۔

### علاج

اصل سبب ریاضت کر کے اوستہ کرنا۔  
 کی نہ کر کریں اگر صحت خرابی کا رستہ  
 ہو نہ ہو تو باہر سے لے کر لے کر لے کر  
 عصا بین اور ہنرمند اس صحت  
 اداست سے ہر روز لے کر لے کر لے کر  
 یا عیسیٰ تم پر یا عیسیٰ کا علاج  
 کرنا اکیلا ہر روز۔

### تکسیر الیہ

اس کے لئے ہر روز لے کر لے کر لے کر  
 شب بول کر لے کر لے کر لے کر  
 بین بین ہر روز لے کر لے کر لے کر  
 وحدت بول کر لے کر لے کر لے کر  
 کے باوجود ہر روز لے کر لے کر لے کر  
 اور وحدت بول کر لے کر لے کر لے کر  
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 کو عیسیٰ بین لے کر لے کر لے کر  
 خارج کر کے عیسیٰ کے حالت میں لے کر  
 کرنا تھا بلکہ وہ بہرہ بہرہ بہرہ بہرہ  
 بھر دینا ہر روز لے کر لے کر لے کر  
 یا عیسیٰ بین لے کر لے کر لے کر  
 یا عیسیٰ بین لے کر لے کر لے کر

اگر کارورین غصہ خوار ہو جائے یا  
 دوسرے لے کر لے کر لے کر لے کر  
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 رہتا تھا ہر روز لے کر لے کر لے کر  
 عیسیٰ بول کر لے کر لے کر لے کر  
 ہو جاتا ہے کہ لے کر لے کر لے کر  
 اور ہر قسم کے لے کر لے کر لے کر  
 کو انیت ہوتی ہے کہ لے کر لے کر لے کر  
 یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے عیسیٰ کہ امر اس  
 دماغیہ متلاسمہ سام و سکتہ میں ہو کر لے کر  
 کہی کہ لے کر لے کر لے کر لے کر  
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 جاتا ہے اور اس تناؤ میں اسکی غصہ پیدا  
 ہو جاتی ہے اور بول کر لے کر لے کر لے کر  
 میں عیسیٰ کہ لے کر لے کر لے کر  
 ہے جب مکرر بول کر لے کر لے کر لے کر  
 نہ نہیں ہو لے کر لے کر لے کر لے کر  
 بول کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 بول کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر  
 لے کر لے کر لے کر لے کر لے کر

جو بیان ہو چکا ہے۔

## خلع المشرانہ

کتب طبیبہ عربیہ میں اس مرض کو المشرانہ ثانیہ  
کی ذیل میں بیان کیا ہے اور لکھا ہے کہ  
مشانہ ضربہ در سطح سے ترشہ اور یہ ہو سکتا  
کسک جاتا ہے اور کوہی سچ مکرر سے اور  
کبھی طرحت مرض سے انہی علامت سے مل جاتا  
ہے اور مشانہ کے مثل جانے سے سلس البول  
یا حبس البول عارض ہو جاتا ہے مگر  
عروض تمدد و اتساع در عضلہ حقیقت یہ  
ہے کہ مشانہ کا اپنی جگہ سے مل جانا ممکن نہیں  
البتہ اگر بول محتبس ہو کر اوپر نہ بڑھ جائے  
ہو جاوے تو قریب ہے اور مکرر چڑھ جاتا ہے  
مگر خلع اوپر نہیں ہو سکتا جیسا کہ عسر  
البول و سلس البول میں مفصل بیان  
ہو چکا ہے اور اسکا علاج ہی وہی ہے  
جو اوپر مذکور ہوا

## رج المشرانہ

کتب طبیبہ عربیہ میں یہ بھی مستقل مرض  
قرار دیا گیا ہے اور بیان کیا گیا ہے کہ  
اسکا سبب تشفق ہضم اور پیدا ہونا نفخ

عارضہ لاحق ہو جاتا ہے جیسا کہ طفل  
کے شانہ میں خاوار کنکر یا رسیہ مل جاتا  
ہے اور اس سے بول میں حرقت پیدا ہو کر  
یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

## علاج

پہلے سبب دریافت کریں پھر ہر ایک کا  
جو علاج لکھا گیا ہے اس پر عمل کریں۔

## جمود الدم في المشانہ

یہ مرض کتب طبیبہ عربیہ میں مسطور ہے اور  
لکھا ہے کہ اس سے کربہ عشی در بطن  
و سقوط بنقص عارض ہوتا ہے اور اس  
مرض کے ظہور سے پہلے یا مرض بول الدم  
ہوا کرتا ہے یا محل مشانہ پر ضربہ و سقوط  
لاحق ہوتا ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے  
کہ خون مشانہ میں سبج ہو گیا ہے مگر یہ مضمون  
علیہ صحت عاری ہے اس لئے کہ مشانہ میں  
ہمیشہ دہر آن گردہ سے بول آتا رہتا ہے  
اور بول میں ہمیشہ نمک ہوا کرتا ہے اور خون  
استنزاج نمک سے سبج نہیں ہو سکتا  
علامات مذکورہ سبب رجم مشانہ کے جو ضربہ  
سقوط کے ہو چکے سے پیدا ہو جاتا ہے پانی  
جاذب اگر ایسا ہو تو دردم کا علاج کرنا چاہیے

انجکاسے اور اندر یہ ٹافو سے یا لٹریٹ ٹوٹے  
سے جو شانہ میں نصف سرات کو ساتھ  
پانی جاتا ہے پیدا ہوتا ہے اور مالیت  
ریج شانہ بہ قرار دیتے ہیں کہ متعدد دواؤں  
کے معجونہ میں ہوتا ہے خصوصاً  
کروٹ برلے کی حالت میں واضح طور پر  
ہوتا ہے۔ لیکن یہ مسئلہ اراکین کے ذلیل  
قابل اعتبار نہیں کیونکہ شانہ محل پول اور  
طو مجر سے کہ ہے محل طو و قسم میں  
اور ریج کی پیدائش اس میں ثابت نہیں  
ورم غد و غلہ جو غلہ شانہ کے  
گرد ہیں

یہ درم حاد قوی اور مزمن وضعیف ہیں  
تہ۔ حاد کے دو سبب ہیں ایک قرحہ  
اول جبکو سوزا کہتے ہیں جبکہ قوی شدید  
ہو۔ دوم شانہ میں بے اعتدالی کے ساتھ  
قائما طبع کا داخل کرنا کہی دوسرے اعتدالی  
مدن کے اور ام کی طرح اسکا اصل سبب  
نہیں ہوتا لیکن درم موجود ہوتا ہے۔  
اس درم کو لاشن زبان میں کہتے ہیں  
ایچیسٹس کہتے ہیں

علامات

محل گردن شاہ پر بنج قضیب کے سچے درد  
سورس و ثقل پاتا جاتا ہے اور پول بار  
آتا ہے اور بار بار پول آنے سے غلہ شانہ  
پر ویسا ہی درد پایا جاتا ہے عیساکہ درم شانہ  
میں ہوا کرتا ہے چونکہ اس درم کی علت  
درم شانہ و گردہ کے ساتھ مشتبہ ہوا کرتا  
ہیں لہذا دونوں میں تفرقہ ضروری ہے  
اور یہ تفرقہ حسب محل و مقام کیا جاتا ہے  
اگر عمل سے مستقیم کے اندر انگلی ڈالکر دیکھا  
جائے تو اس میں غلہ میں غلہ مذکورہ کی  
مقدار عظیم معلوم ہوگی اور ٹوٹنے سے  
ان غلہ دن میں در زیادہ محسوس ہوگا اور  
پاسخا کرتے۔ وقت یہ درد زیادہ ہوتا  
ہے

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ یا صحت ہو جائے  
ہے یا درم دبیلہ میں منتقل ہو جائے یا  
مزمن وضعیف ہو جائے۔

### علاج

چونکہ اس مرض میں ریم پیدا ہونے کا خوف  
زیادہ ہوتا ہے اسلئے ریم سے محفوظ رہنے  
کی غرض سے بعد تشخیص درم فوراً بنج قضیب  
و مقدر کے ماہرین جو نکین لگا دیں یا

حیامت مع الشرط کریں اسکے بعد ایک دو گھنٹہ کے بعد گرم پانی پین ہٹلاویں تاکہ خون جلد کی طرف رجوع کرے اور اندر کا ورم رفع ہو جائے گرم پانی سے مرص کو کھال کر آب مطبوخ پوست خشخاش کی تمکید کریں اور جب تک آرام نہ ہو پی پی دیتے رہیں جس سے اسہال فیتق آویں اور جوش خون کو تسکین ہو۔ اور یہ نسخہ دین تو بہتر ہے مگنیشیا سلفاس دو تین ڈرام۔ ٹارٹارامیٹک پا کریں آب سادہ مین عمل کر کے چار جا گھنٹہ کے بعد روزانہ دو تین بار دین تاکہ ہر روز پانچ جبہ بار دست فیتق آجائز اگر یا وجود اس تدبیر کے ریم پیدا ہو جاوے اور ریم پیدا ہونے کی شناخت یہ ہے کہ جسے مع لرزہ و نافض ہوتا ہے۔ سابقہ اعراض قوی و شدید ہو جاتے ہیں۔ محل درم مین ضربان ہوتا ہے۔ بول عثر کے ساتھ قطرہ قطرہ آتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے کیونکہ جب ورم دبیلا کی صورت مین منتقل ہو جاتا ہے اور مقدار غذا کی کمی بہت بڑھ جاتی ہے تو مجرے بول کو غمزد مزاجت کر کے حسرت امتباس بول

پیدا کرتا ہے۔ اس حالت مین جبکہ مقدار غذا کی بہت بڑھ جاتی ہے تو مہما مستقیم کی ہی مزاجت کرتے ہیں جسکی وجہ سے براہ کا خارج ہونا ہی موقوف ہو جاتا ہے اور پنج قضیب و مقعد کو تیز او بہار اور سختی و گرمی پیدا ہو جاتی ہے کیونکہ دبیلا جاتا ہے کہ خارج کی طرف۔ مشانہ یا مہما کی جانب بروز کر کے منفجر ہو پس کہی مہما کی جانب منفجر ہوتا ہے اس حالت مین ہر باز کے ہمراہ ریم خارج ہوتی ہے کہی عنق مشانہ کی طرف او اس جگہ جہاں کہ اون غذا و دون کے محاری ہیں اس وقت ریم بول کے ہمراہ خارج ہوتی ہے اور اسکے ساتھ حرقة البول پیدا ہو جاتی ہے اور یہ دونوں انفجار سہل ہیں لیکن اگر ورم خارج کی طرف تیل ہو اور صلابت ہو اور او بہا خارج مین معلوم ہو تو جان لینا چاہئے کہ انفجار اسی طرف ہو گا پس فوراً بدون اسکے کہ نفع یا دیت مٹنے کا انتظار کریں نہ شتر سے غذا وں کا موندہ بول دین تاکہ خون خارج ہو اور ورم کی مقدار کم ہو جائے۔ اگر نفع اور ریم پیدا ہونے کا انتظار کرینگے تو مزید احتباس بول کی وجہ سے ہلاک ہو جائیگا۔



شکاف دینے کے بعد اسی کی پولشنگ کاہنہ  
کر سہن تاکہ ریم پیدا ہو کر جاری ہو جائے  
اور مادہ بالنامہ فٹلے ریشہ دار سے خارج  
ہو کر صحت ماہ مل ہو جائے اگر ستر دینے  
کے بعد بھی بول بند رہے تو قاتنا طیر صنفی  
درم سے بول میں داخل کر کے بول  
مٹانے کو غالی کر دینا اگر درم غزل کی مڑا  
کے سبب قاتنا طیر داخل کرنا ناممکن ہو تو  
معالے مستقیم کی طرف سے انبوہ نہ بنی  
داخل کر کے مٹانے سے بول نکال دیں  
جب یہ درم مفر من ہو خواہ بعد  
کے فرس ہو گیا ہو یا ابتداء ہی سے مفر من  
خفیف پیدا ہوا ہو اور مریض جوان ہو تو  
اسکا سبب اکثر زیادتی سبابت استوان  
ہوتا ہے اگر مریض بزرگ ہو تو خود بخود یہ  
بسیب بخوفت پیدا ہو جاتا ہے اس وقت  
در دواذیت کم ہوتا ہے اور جب تک کہ غل  
زیادہ عظیم نہ ہو جائے جسے کہ اراقت بول  
سے مانع نہوں تو بول کرنے میں ہی  
کچھ ایسی ادیت نہیں ہوتی البتہ اس  
حالت میں یہ غل سے حالت صحت کی  
نسبت رطوبت زیادہ پیدا کرنے میں  
ادب سبب تبص وفتی سراز کے کوٹھنے

کی حاجت پڑتی ہے تو سفید رطوبت حشفہ  
کے رستہ سے نکلتی ہے اگر اس رطوبت کو  
خرد میں سے ملاحظہ کیا جائے تو اس میں  
دیدان منویہ موجود ہیں باپے جلتے مگر  
بادی النظر میں یہ رطوبت سنی کے ساتھ  
مشا بہہ ہوتی ہے اگر یہی رطوبت جوان  
مریض کو آدے تو وہ ضرور یقین کرے گا  
کہ سنی تیلی پڑ گئی ہے اور کمزوری کے سبب  
خارج ہوتی ہے اور عیسا کہ حالت صحت میں  
بقوت تمام عورت سے سبابت کیا کرتا  
تھا اس وقت نہیں کر سکتا۔

### علاج

جب بڑے بچے میں یہ مصلح حق ہو تو لا علاج  
ہے اور جب تک بول کے خارج ہونے میں کاو  
پیدا نہ کرے علاج کے درپے ہونا مفید ہے  
اور جب بڑے بچے میں عیس الیول لاحق ہو تو  
شرب وزمین تین بار آٹھ آٹھ گھنٹہ کے بعد  
قاتنا طیر داخل کر کے پیشاب خارج کر دیا کرین  
در نہ اجتماع بول سے مٹانے میں درم مفر من  
ہو جائیگا اور اسکے ساتھ ہی وہ تدریجاً  
بھی عمل میں لا دین جو رفع مٹاس بول کے  
داسطے لکھی جا چکی ہیں اور جب یہ مفر من  
جوان کو لاحق ہو تو آب آہن اذاراتی

یا اسٹرکٹیا وغیرہ مقوی ادویات میں  
کبھی جواتون میں محل درم پر آبلہ انگیر  
پلستر لگانا ہی فایده دیجالت ہے۔ ہر مرض  
میں اکثر مجرے بول میں تشنج ہو جاتا ہے  
اسوجہ مرض قایم رہتا ہے اور ایل نہیز  
ہوتا ہے اور بہتر یہ ہے کہ مجرے بول میں  
کی سلانی ڈالیں اور چار پانچ گریں اصل  
کاشک نفہ لیکر ایک اونٹن سا دہ پانی  
میں حل کر کے بذریعہ زراقتہ رر کے قانیہ  
کے منہ میں ڈال دین تا مجرے بول محل درم  
یک پہنچ جائے اس سے تشنج اور درم  
عذ و دون موقوف ہو جائینگے۔

## درم غشا و مجری بول

اسکو ریٹ ایٹس یعنی درم حار مجرے  
بول کہتے ہیں اور یہ سوزاک میں ہے  
کیونکہ سوزاک کی پیدائش کا سبب اس  
جگہ ذکر آئے ہیں۔

## اسباب

کبھی اسکا سبب گرمی و حرۃ البول ہوتا ہے  
جو یورک ایسڈ فاسفیٹ آف لایم اور  
اگسالک ایسڈ سے پیدا ہوتا ہے۔ کبھی

کا داخل کرنا۔ کبھی ایسی بیمار عورت سے  
کرنا جسکے اندام تنائی سے سید پانی زیادہ  
آتا ہے۔ اور زن عالمہ کے ساتھ مباشرت  
کرے سے ہی پیدا ہو جاتا ہے۔ جو اس کو  
کرم شکم سے یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے  
دفع مفاصل و لقرس کے بیمار و ن کو بھی  
ہو جاتا ہے۔ جسکو یہ مرض ہو اور خواہ  
مخواہ بہر شک گزرتا ہے کہ یہ رنڈمی باز  
ہے۔ لیکن اصل بات یہ ہے کہ یہ مرض  
سوزاک کے مشابہ ہے فی الواقع سوزاک  
نہیں ہے کیونکہ اسکے بعد وہ علامتیں  
(از قسم دفع مفاصل وغیرہ) پیدا نہیں ہوتیں  
جو سوزاک کے بعد ہوا کرتی ہیں اور تیز  
اعراض سوزاک کے درجہ کو نہیں  
پہنچتے۔

## علامات

اول بول میں سوزش پیدا ہوتی ہے  
اور مجری بول میں ایک دور و زخم نما  
ہوتا ہے ہر قدر ریم آتی ہے اور بول  
کرسنے کے وقت کیفیت درد ہوتا ہے

## علاج

درم کے درد کرنے کے واسطے مگنیشیا

اور ٹائٹراٹیک کا سہل دین اور کھرا  
کا لٹیکم ایک دو گرین اور اگر کا لٹیکم کا پھر  
ہو تو ایک دو ڈرام۔ یا ٹیاس کاربناس  
۱۰ اسے اگر بس تک دو اوٹس پانی تین  
حل کر کے چار چار گھنٹہ کے بعد دین۔  
اگر اس قبل بیت ورم رفع ہوا اور قدرے  
ریم آتی ہے تو قدرے ربک سلفاس  
یا زاج سفید قلم پانی میں حل کر کے  
مجھڑ بول میں بچکا رمی کرین یا پیلپانی  
ایسی ٹیٹ پانی میں حل کر کے زرافہ کر  
اگر بول کرنے کے وقت درد معلوم ہو تو  
تھوڑی سی فیون ہی زرافہ کی دو این  
شامل کر لین۔ چلے جتانے کے مطبوخ  
قوسی سے زرافہ کرنا ہی اس مرض میں بہت  
سفید و مجرب ہے۔ ایسی دوائیں بھی سفید  
ہیں جو بول کو رقیق کر دین مثلاً مالشیر  
و آب مطبوخ تخم کتان۔

## سوزاک

اسکو لغت کر ایک مین گتھوڑا کہتے ہیں  
یہ بھی خنائے بلغمیہ مجھڑے بول کا ورم جا  
ہے جو ایک خاص سبب سے پیدا ہوتا ہے

اور اسکی سمیت کا اثر دین مین پیل جان  
ہے اور اس سے کئی امراض (غیر سوزاک)  
پیدا ہو جاتے ہیں۔ اور سبب خاص یہ ہے  
کہ جب خند آدمی ایک عورت کے ساتھ  
مباشرت کرین دجیسا کہ بار بار می عورتوں  
کا دستور ہے، اور عورت اپنے رحم کو نجوبی  
صاف کرے تو مستند و منیول کے جمع  
ہونے سے رحم میں سمیت پیدا ہو جاتی ہے  
اور یہ سمیت بد زلیہ مساخر و مزدوں  
میں داخل فرموتھو ہو جاتی ہے اور اس سے  
سوزاک پیدا ہوتا ہے آتشک بھی اسی قسم  
کے خاص نہر سے پیدا ہوتی ہے مگر سوزاک  
کا رحم کچھ اور چیر ہے اور آتشک کا نہر کچھ  
لہذا آتشک کا مادہ سوزاک نہیں پیدا کرتا  
اور سوزاک کے مادہ سے آتشک نہیں ہوتا۔  
اور یہ مرض علامات و علاج تین درجہ  
پر ہوتا ہے۔ پہلا درجہ یہ ہے کہ جس روڑ  
فاحتہ عورت سے مباشرت کی جائے  
اور اس سے پانچ روز کے اندر یہ مرض ظاہر  
ہو جاتا ہے پہلے مجھڑے بول میں قدرے  
حک و سوزش محسوس ہوتی ہے مین بعد  
حشفہ کے دمانہ بد ورم و سرخی نمودار ہوتی ہے

اور جب قضیب کے ماتہ میں لیکر دباو میں تو  
غشائے بطنیہ کی اذیت کے سبب حشفہ کے  
سُنے پر قدرے بلغر آجاتی ہے اور یہ حالت  
جو میں گنٹھ سے اڑتا لیس گنٹھ تک رہتی  
ہے اس بعد درختانہ شروع ہوتا ہے اور  
یہ ہے کہ یم غلیظ مایل بزرگی میں ہی کثرت  
ماری ہو جاتی ہے اور بول کثرت آتا ہے  
اور حرکت دسوزش کے ساتھ آتا ہے  
اور بار بار پیشاب کی حاجت ہوتی ہے اور  
پیشاب کی دمار بہت جھوٹی ہوتی ہے اور  
کبھی سیدھی نہیں ہوتی بلکہ ٹیڑھی ہوتی ہے  
اور بول قضیب کے پہلوؤں پر کرتا ہے اور  
جبے ضن یادنی پر ہوتا ہے تو مجھ ہی بول  
کے اندر درز زیادہ ہوتا ہے اور اسکی پیش  
بیخ قضیب جاتی ہے اس حالت میں  
کبھی غدی بھی جو عروق مشانہ پر ہوتے ہیں  
ستورم ہو جاتے ہیں اور ایک ستورم ہو جاتی  
حالت میں خصیہ مقعد کے ماہن ہی درم ہو  
ہے اور اذیت زیادہ ہوتی ہے نیند نہیں آتی  
اور ناپ لا حق ہو جاتی ہے رات کو قضیب میں  
سخت انتشار ہوتا ہے لیکن اسوقت قضیب  
ٹیڑھا اور سختی ہو جاتا ہے جب یہ حالت طار  
ہو تو جان لینا چاہئے کہ مجاری منی کے

سے جو خصیتیں سے نکلتی ہیں قضیب کے  
مجرے بول کے اندر اگر ستورم ہو گئے ہیں  
اور مجاری سطورہ کے ذریعہ سے دم  
خصیتیں تک پہنچ چکے ہیں اور یہ مدت  
مرض کی حالت ہے جو دو ہفتہ تک رہتی ہے  
اسکے بعد تیسہ درت شروع ہونا ہے اور  
یہ ہے کہ درد ورم کم ہو جاتا ہے اور قضیب  
میں جورات کو شدت سے انتشار ہو کر آتا  
تھا کم ہو جاتا ہے اور بول کی حاجت جو  
مار بار ہو کر آتی تھی کم ہو جاتی ہے اور کس  
کہ تین چار ہفتہ یہ حالت کبک دفع ہو جائے  
اور صحت حاصل ہو اور یہ بھی ممکن ہے کہ  
سفید غلیظ بان جو غشائے بلو کیے صفت  
پیدا ہو چکا ہے مدت دراز تک بول کے  
رستے آتا ہے

### علاج

اگر درجہ اولے میں علاج کا اتفاق ہو تو  
ایک ایسی نذریر ہے جس سے اسی روز  
آرام ہو جاتا ہے اور وہ یہ ہے کہ کاشک  
نفرہ نیمڈرام ایک اولس بانی میں جو بطور  
عرق کے کشید کیا گیا ہو حل کر کے پچکاری  
کے ذریعہ نائزہ میں داخل کر لیں لیکن یہ  
رکھیں کہ در مشانہ میں نہ چلی جائے

اور اسی طرح ہر ایک نے واسن جو بچکا رہی کے  
ذریعہ سے نائزہ میں داخل کیا لے یہہ جیٹا  
مخوڑ کر کہیں کہ شاتہ میں نہ چلی جائے۔ جیٹا  
کی یہہ ترکیب ہے کہ پکاری کر کے وقت  
بائیں ہاتھ سے بیچ قضیب کی موئی دوسرے  
پکڑے رکھیں یہاں تک کہ دو کے ستانہ یز  
جائے کارستہ بند ہو جاوے یا مرہم کا سٹک  
سلمانی پر لگا کر نائزہ میں داخل کریں اس طرح  
مرہم بہت جلد زخم پر لگ جائیگا کیونکہ تبدیلی  
درجہ میں زخم خشک کے قریب ہوتا ہے یا پیدہا  
ایسی ٹیٹ ۲ گرین پانی میں حل کر کے بچکاری  
کریں اور یہہ دوا پہلی سے بہتر ہے کیونکہ گانگ  
نفرہ سے کہی نرم زیادہ ہی ہو جاتا ہے مگر  
اسمیں یہہ خوف نہیں۔ اور جیتک یہہ علاج  
جاری ہے مرہم کو کمانا کم دین اور سہل قوی  
دین جیسا کہ گنیشیا سلفاس ہے۔ اگر اس سے  
مرض دفع نہ ہو اور دوسرے درجہ کی بوتیا ہو  
جاسے اور درد زیادہ ہو خواہ قضیب میں یا  
خصیہ و مقعد کے مابین ہو اس وقت محل درد  
پر چونکین لگائیں اور ایک دگنڈہ ناسکرم  
پانی میں تاکہ مرہم تین ہر گرم پانی سے  
نکا لے کر آب مطبوخ پوست خشکاش سے مکس کریں  
۱۰ گرم پانی میں بارہ کے قضیب لیٹ کر

بامدہ دین اس سے نفع عظیم حاصل ہوتا ہے  
اور ایسا سہل دین میں سے رقیق دست  
آریں اور جوشن خون کم ہو جاوے نسخہ  
مسہل گنیشیا سلفاس ۳ ڈرامہ نارٹار  
ایٹک گرین کے آٹھویں حصہ سے مارہم  
حصہ تک۔ پٹاس بائیس اس گرین  
سبک ملا کر ہر روز چار چار گنڈہ کے بعد پلان  
اور جیتک اعراض ہر طرف یا حقیف ہون  
یہی نسخہ مسہل ہر روز پیتے رہیں اور غذا  
بہت قلیل دین ملکہ بجائے غذا کے استحو  
رقیق یا آب مطبوخ سرخ یا آب مطبوخ  
تخم کتان پر اکتفا کریں۔ تخم نمسی پانی میں  
حل کر کے پلانا ہی مفید ہے اور جب غرض  
خفیف ہو جائیں تو کباب حسنی ایک اونس  
بیسکر یا لائیکر شاسی ایکٹ رام لیکر نقدیت  
ضرورت روغن گو بیہ ملا کر گولیاں بناو  
اور اس میں سے ایک ایک ڈرامہ چار گنڈہ  
کے بعد دین تین مرتبہ پلائیں۔ لیکن  
اسکے پلانے سے کہی اعراض زیادہ ہو جائے  
ہیں اگر ایسا ہو تو اسکا استعمال ترک  
کر دین اور پھر وہی گنیشیا کا مسہل نسخہ  
مذکورہ بالا کے موافق دین تاکہ اعراض  
خفیف ہو جائیں مگر جو بے کورہ باخفت

اغراض کے بعد نہ دین کیونکہ اسکا صر مشاہد  
میں آچکے ہیں بلکہ اسکے عوض مکنیشیا قتل  
مکنیشیا سے تغیل و خفیف و لون کو لاش  
زمان میں صفت او ستل سے موصوف  
کرتے ہیں اور او ستل کے معنی ہیں سوختہ او  
دختہ اسلئے کہتے ہیں کہ دونوں علل سے  
حاصل ہوتے ہیں (اصطلاح) رام و رغن  
کو بیا اصطلاح رام باہم ملا کر گولیاں بنائیں  
اور روزانہ تین بار دین اور جب تک اغراض مضر  
قوی ہوں نہ راقہ نذرین مگر جب اغراض خفیف  
ہو جائیں تو بچکاری کا استعمال بہتر ہے اور  
اس سے ہی بہتر یہ ہے کہ پلبانی ایسی  
۵ سے۔ اگرین سادہ پانی میں حل کر کے  
زراقہ کرین نو عدلیکس زناک سلفا  
و فیری سلفاس (کیس) اور زراقہ سفید  
اور تو تیلے حام ہریک حد افانیکہ کو ز  
سادہ پانی میں حل کر کے زراقہ کرین یا  
چارون دو اون میں سے ایک ایک کرین  
لکیر دواونس سادہ پانی میں بنا کر راقہ  
کرین۔ اگر اسکے استعمال کے بعد سوزش  
زیادہ محسوس ہو تو پانی کی مقدار زیادہ  
کر دین تاکہ دوا کی تیزی کم ہو جائے۔  
نو عدلیکس ٹانگہ۔ ایڈیم کرین گیسرین

ایک ڈرام ایک اونس سادہ پانی میں حل  
کر کے اس طرح بتدریج بچکاری کرین کہ  
پہلی دفعہ ڈاکم دوسری دفعہ زیادہ تیسرا  
مرتبہ اوسن بہ زیادہ دوا تائیزہ میں بخوبی  
اور جب حمل اغراض بر طرف ہو جائیں اور  
صرف حریراں آب سعید پانی رجبی دے  
تو اسوقت ادخال قاططیہ سے مت فایادہ  
ہوتا ہے کیونکہ جب مقام رخم پر کسی قدر  
باقی رہتا ہے اسوجہ سے کلبہ ورم ز  
نہیں ہوتا قاططیہ کے داخل کرنے سے رستم  
کٹا دہ ہوا کہ تین دو ہوتا کلبہ سیدیم  
بھی حلد دو ہوتا ہے۔ قاططیہ کے  
کرنے سے دوسرا جاریہ ہے کہ عشا طغیہ  
یوادیت زخم کے سبب سیدہ ہو جاتا ہے  
قاططیہ کے داخل کرنے سے کہ مذکی طرت  
اوترحا ہے اور اسکی عکس نیا عشا طغیہ  
سیدہ ہو کر رخم مندل ہو جاتا ہے

## امراض مخصوصہ رجال

### تشریح آلات تناسل مردان

عضو تناسل انبی فسی کچلا ٹن میں شبنز  
کتے ہیں اور یہ مرد میں جنید حیا م سے

مرکب ہوا جو سے لولہ انتیاج ایل کے گرد  
 ہونے ہیں مین سے پہلے دو جسم ہیں جنکو  
 انکریری ربان میں گازیہ اکاہر توڑا یعنی  
 جسم خانہ دارکت ہیں اور وہ دونوں جسم  
 طوالت میں مجری بول کے ہیں اسانین نیز  
 اس طرح کہ دونوں ہیلوتہ اگر اور مجری بول  
 کے اوپر منسط ہو کر باہم مل گئے ہیں اور ایک  
 دوسرے جسم ہو سوم بہ گائیں اسنہ یعنی اور  
 یعنی جسم شاہ باسفیج درہنی خانہ داری  
 حلیل کے نیچے ہوتا ہے اور یہ جسم وہ ان  
 جسموں کے ساتھ جو حلیل ہے چاومین نیز  
 متصل گاہ غرض یہ تینوں جسم باہم  
 ایسے ہوتے ہیں کہ وہ ایسے ہیں کہ بول  
 محاط ہو گیا ہے اور وہ انواع بہ مین  
 جسم بھی اور جسم کے قسم سے ہیں اور دونوں  
 جسموں کے اوپر غشتا سے ریشہ دار ہے اور  
 ہر ایک جسم کے اوپر جدا جدا نلاف کی طرح  
 محیط ہے اور وہ دونوں جسم جو مجری بول  
 کے گرد ہیں ایسے آئے ہیں استخوان تھا  
 تک پہنچ کر اس کے ساتھ مربوط و مشد  
 ہو گئے ہیں اور غشتا سے ریشہ دار جو جسم کو  
 محیط ہیں وہ ہی استخوان ہے اس کے ساتھ  
 مشد ہیں اور استخوان ہا سے دراصل

فائدہ شروع ہو کر غشتا سے ریشہ دار کے اوپر  
 جو مجری بول کے پہلوئی اجسام پر محیط ہے  
 ایک ایچ تک آئے ہیں انہی کے سب سے شہ  
 کے وقت قضیب تنکریسیدہ اکراہو جاتا ہے  
 اور جو جسم مجری بول کے نیچے ہوتا ہے استخوان  
 خانہ تک مین پہنچتا بلکہ فم نشانہ سے نصف  
 ایچ تک دور کر تمام ہو جاتا ہے مگر اپنے  
 اخیر میں کس قدر غلیظ ہو جاتا ہے اور  
 قریب تک مجری بول کے جو سر قضیب تک  
 جسم بطور غده ملائم کے جو لیت میں لحم  
 اسفیج کے قریب قریب مین ایسے  
 دونوں جانب اگر محیط ہو گیا ہے اسکو  
 حشفہ کہتے ہیں اور لائن زبان مین اسکو  
 گلانٹ مینس یعنی غده قضیب کہتے ہیں  
 اور اسکی ملائیت کا یہ فائدہ ہے کہ اگر  
 خون بارہ جاری ہو۔ ان جاردون کو  
 بالا جسموں میں شرا مین اور وہ بہت  
 مین جو مثل جال کے بن گئی ہیں جو  
 مرد کے دل مین عورت کی خواہش پیدا  
 ہوتی ہے اور اس سے اذیت ہوتی ہے  
 تو شریان عظیم کی شاخوں سے جو شکم  
 کے اندر مین عروق شکم مین خون آتا ہے  
 اور اس خون کثیر کے داخل ہونے سے عروق

مذکورہ وسیع ہو جاتی ہیں اور انکی سعت  
اس حد کو پہنچ جاتی ہے کہ غشاء ریشیہ  
جو سخت ہے انبساط سے عاجز ہو کر ان پر  
تنگ وجہت ہو جاتا ہے اور ایسی سختی تنگی  
کی وجہ سے اذن عروق کو وسیع ہونے  
سے روکتا ہے اسوقت قضیب میں سختی  
پیدا ہو جاتی ہے اس حالت میں دونوں قاضیہ  
عضلہ جو عظم عانہ کے ساتھ پیوست ہیں  
دونوں طرف سے قضیب کو کھینچتے ہیں جس  
وقت تنگ سیدھا کڑا ہو جاتا ہے۔ ان سب  
اجسام مذکورہ کے اوپر جلد بدن ہے جو آرا  
کے وقت پرخین اور سمٹی ہوئی ہوتی ہے  
اور شہوت کے وقت منبسط و صاف  
ہو جاتی ہے اور جلد مذکور جو قضیب کے اوپر  
ہے جب اس مذکورہ کی نسبت سیدھا لگے کو  
راید طور پر برہی ہوئی ہوتی ہے اسکو  
غلفہ کہتے ہیں اور یہی زیادتی ہے جو  
میں قطع کی جاتی ہے۔ اس غلفہ کا فعل  
یہ ہے کہ حشفہ کو ملائم رکھتا ہے۔ کیونکہ  
غلفہ کے اندر غشاء بلیغیم ہے جس سے حشفہ  
کا بالائی غشائی بلیغیم پیدا ہوا ہے اور وہ  
رطوبت پیدا کرنے کے سبب حشفہ کو ملائم  
رکھتا ہے اور اس کے ملائم ہونے کے سبب

حشفہ میں جس محفوظ اور قوی ہستی ہے  
اور حشفہ کی جس کی راہی ترقی کے سبب  
حماہ میں زیادہ لذت آتی ہے اور انزال  
بجزنی ہو سکتے

تشریح مضامین

بعضی میں دو تھلیوں میں ہر ایک میں ایک اور  
ان ہتھلیوں میں سے ہر ایک میں ایک اور  
مرکب ہے اور ان کے سب سے عظام عضلات  
اور اس عضلہ کا فعل نقص ہے لیکن بعض  
بے اعتبار ہی ہے اور اس عضلہ کے بیچ غشا  
ریشہ دار ہے اور ریشہ دار غشائے نیچے اٹھان  
لایع غشائے آبدار ہے۔ اور ان دونوں میں  
میں مضیہ آویزاں ہے۔ ہتھلی کے اندر غشائے  
آبدار کے ہونے سے یہ فائدہ ہے کہ اس کے  
سبب سے مضیہ ہتھلی کے اندر سہولت سے  
اوپر حرکت کرتا ہے۔ اور مضیہ زیارت  
یستان کی طرح غدہ کے کبیر سے مرکب  
اور یہ بڑے غدے جیسے غدہ ذی  
مرکب ہیں اور ہر ایک غدہ ایک کے اوپر غشائے  
ریشہ دار محیط ہے اور ان غشائی شامز  
غدہ کے اندر جاکر ہر ایک غدہ سے صیر ہو  
ہو گئی ہیں اور ہر ایک غدہ کبیر مطبوع  
منی کو پیدا کرتا ہے اور پھر یہ سبب میں جو



سج بیضیہ کے قریب ہے والدیت ہے۔ اور یہ  
 مجرے بہت سی شاخوں پر منقسم ہے  
 اور ان شاخوں میں ایک اور جسم پیدا ہوتا  
 ہے جو شکل میں جزفا قاری سے مشابہت  
 رکھتا ہے اور اس جسم کو انگریزی زبان میں  
 ایڈیڈ میس یعنی جسم بالائی بیضیہ کہتے  
 ہیں اور یہ جسم مجاری کثیرہ سے مراد ہے  
 جو چوڑے دائروں کی طرح اوسکے اندر پھیلا  
 لئے ہوئے ہیں اور یہ جسم بیضیہ کے اوپر کھلا  
 گردہ کی مثل ہوتا ہے اور یہ سب شاخیں  
 اخیر میں جبکہ جمع ہو کر ہر مجرے کے پیدا  
 کرتی ہیں اور یہ مجرا اوپر کی طرف جا کر  
 شکم کے اندر چلا جاتا ہے اور اسکے شکم کے  
 اندر چلنے کا رستہ یہ ہے کہ غدہ کبیر جو  
 مثانہ کے سامنے ہے اور جبکہ درمیان  
 سے گردن (عق) مثانہ داخل ہو کر  
 اور مجرے بول بیکر قضیب میں آتی ہے  
 اسی غدہ میں یہ مجرے ہی دونوں  
 بیضوں سے نکل کر ہیں بسیار دونوں  
 جانے سے داخل ہو کر مثانہ کے رستہ تک  
 منتہی ہوتا ہے اور مجرے بول میں باکر ملتا  
 ہے اور اسی جگہ سنی کو گراتا ہے۔ اور اس  
 رستہ کو مجرے سنی کہتے ہیں کیونکہ اس رستہ

میں سولے سی کے دوسرے کوئی رستہ نہیں  
 گزرتی اور یہ مجری تین عشاؤں سے کب  
 ہے جنہیں سے عشاے اول خانہ دار ہے۔  
 دوسرے عشاے عضلی جبکہ عضلات قافیہ  
 بے اختیار ہیں تیسرے وہ عشا جو سب کے اندر  
 ہے اور یہ عشاے بلغیہ ہے۔ اور اس  
 مجرے کے مجتمع و منقبض ہونے کی وجہ سے  
 سنی اوپر کھلا خارج ہوتی ہے اور اس دخول  
 کے رستہ میں اس مجرے کے ہمراہ شریان  
 و اور دھماکے حس ہی ہوتے ہیں اور  
 ان احسام کے مجموعہ کو حل الانسین کہتے  
 ہیں کیونکہ انہی احسام کے سبب بیضیہ پنی  
 جبکہ بڑا ویزان رہتا ہے اور ان احسام  
 اربعہ کے اور عشاے آندار و عشاے رشتہ  
 و عشاے عضلی قافیہ یا اختیار سے ہیں  
 اور یہی تینوں عشا بیضیتین کے اور یہی  
 آتے ہیں لیکن عتباک سچہ شکم مادر کے  
 اندر رہتا ہے بیضیہ میں عشاے عضلی ہنر  
 ہو کر تافط و عشا یعنی عشاے آندار  
 و عشاے ریشہ دار ہو کر آتے ہیں اور بچہ  
 میں بیضیتین شکم مادر کے اندر ہی پیدا  
 ہو جاتے ہیں لیکن بچہ میں سے کت دونوں  
 بیضے گردہ کے نیچے قفا قاری کے قریب

ہوتے ہیں اور حمل کو چھ ماہ گزر جاتے ہیں تو اس مقام سے فروتر آتے ہیں اور حیل ٹھوان میں گزرتا ہے تو دلوں استخوان مانہ کے محراب کے نیچے سے نکل کر اپنے خریطوں میں آدھیران ہو جاتے ہیں اور چونکہ غشا سے آبدار و غشا سے رشید دار و غشا عضلی سر استخوان مانہ پر موجود ہوتے ہیں لہذا ہفتین کے نیچے اوترنے کے وقت یہ تینوں غشا ہی ہفتین کے ہمراہ نیچے اوتر آتے ہیں اس واسطے حوق سے ہر مان کے شکم سے باہر آتا ہے اور حوق سے ہفتین پانچ عتاؤں سے مرکب ہوتا ہے و غشا کے سابق یعنی غشا و آبدار و غشا سے رشید اور شکم مادر کے اندر رہنے کے زمانہ میں تھے اور تین غشا سے اندرونی شکم جو شکم مادر سے باہر آنے کے زمانہ میں اور استخوان مانہ کے محراب کے نیچے سے ہفتین کے اپنے خریطہ میں اوترنے کے وقت ہمراہ آتے ہیں لیکن یہ غشا و عضلی جو شکم سے ہفتین کے ہمراہ آیا ہے قابل اختیار ہے اور حوق غشا و عضلی ہفتین کے خریطہ میں ہے وہ قابل اختیار ہے نہیں ہے بلکہ اس کی حرکت بڑا اختیار ہے کیونکہ وہ سہل ہے اور کسی قسم کی اذیت

ہو کچنے سے سکر جاتا ہے اور گرمی سے سست ہو کر ہیل جاتا ہے اور ہفتین در و دروی اور ہفتین سیر سے قد بڑھ جاتا ہے و ضعیف ہوتا ہے اور یہ طویل ہفتین کی نسبت زیادتی نقل دم کے سبب یا دنیچے لگے آتا ہے کیونکہ دریدین جو اس ہفتین سے حول لیتی ہیں کردہ تک ہو جاتی ہیں لیکن اس واسطے سے اس ہفتین سے خون تاجیر خارج ہوتا ہے اور عروق و ہفتین سے خون لیتی ہیں درید کبیر تک حوق میں ہے منتہی ہوتی ہیں اور یہ درید کردہ کی نسبت زیادہ ترقی ہے لہذا یہ ہفتین جلد خون سے عالی ہو جاتا ہے اور ہمیشہ خفیف الوزن رہتا ہے۔

### محاکمہ

انتار و حرت و افتاح قصبہ اور اس کی حرکت ضربانی و اختلاجی جو شدت شوق کے وقت ظاہر ہوتی ہے تابعین یونانیین انکے اسباب یہ بیان کرتے ہیں کہ دل داغ سے شوق پیدا ہوتا ہے۔ سرخی خون کے سبب ہوتی ہے۔ اور افتاح آگ کا یہ سبب ہے کہ عروق میں راج جمع ہو جاتا ہے اور حرکت اختلاجی کا یہ سبب ہے

کہ عروق میں ریح کی کثرت ہوتی ہے اور  
ضرمان عروق کے سبب حرکت جملہ اجی  
پیدا ہوتی ہے اسکی حقیقت یہ ہے کہ کثرت  
ریح کا وجود ثابت نہیں۔ اسی طرح قصب  
میں ریح کا آنا یا خود اس کے اندر ریح کا  
پیدا ہونا غیر ممکن ہے۔ لیکن فی الواقع یہ  
قوت عصبی کی برکت ہے جو ایک قسم کی  
برق اور جمیع قوتوں کا سد ہے اور یہ  
دماغ و نخاع سے اعصاب میں آتی ہے  
اور اسی کے سبب سے بدن کے حملہ انزال  
واقع ہوتے ہیں۔ خواہش پیدا ہونے کے  
وقت یا خود بخود حسا کہ حالت خواب میں  
ہو اگر تپا ہے جبکہ دماغ اور نخاع سے یہ قوت  
اون اعصاب میں زیادہ آتی ہے جسکو  
امر مشہوت میں داخل ہے جیسا کہ عصب کی  
سے یا وہ عصب جسے آخر نخاع سے نکلتا ہے  
اِس ریا دتی قوت کے ہمراہ خون ہی قصب  
میں زیادہ جاتا ہے جس کے سبب سے اکتانہ  
زیادہ سرخ و متغیر ہو جاتا ہے اور ارتفاع کا  
سبب یہی ہے کہ زیادتی خون کے سبب ریح  
وسیع ہو جاتی ہیں اور جب وسعت عروق  
کے سبب وہ اعصاب جو عضلات کے اندر  
ہیں مستقر و متاخر ہوتے ہیں تو انہیں

حرکت تشنجی پیدا ہو جاتی ہے۔ اسی تشنجی  
حرکت کو یونانی حرکت صرانی و خٹلا جی  
کہتے ہیں۔

### حقیقت سنی

یونانی اسکو مضم ریح کا فضلہ کہتے ہیں۔  
واضح ہو کہ سنی ایک غلیظ القوام طوطی ہے  
اور جس ظاہر میں لرج جببندہ اور سفید  
ہے اور جب عمل کیسیائی سے اسے تحلیل کریں  
اور خرد میں کے ذریعہ سے ملاحظہ کریں تو  
وہ چند اجسام پر مشتمل ہے ایک اونہیں سے  
یالی ہے دوسرے سفیدی مضمیہ تیسرا کھار جسکو  
انگریزی میں الکی کہتے ہیں مثلاً سوڈا کائنا  
دیساس کاربناس اور جو تھامسوس (بلغم)  
ہے اور یہ ایک رطوبت ہے جسکو میوس  
میرن (غشائے بلغمیہ) پیدا کرتا ہے اور  
اسکو یونانیوں کی اصطلاح میں بلغم کہتے ہیں  
پانچواں ایک جسم سخت و درجہ جو چھٹا  
کو چمک کی شکل ہوتا ہے جسکو انگریزی میں  
گرائن یول کہتے ہیں اس کے معنی گرین  
کو چمک ہیں۔ عربی میں اسکا ترجمہ ذرات  
ہو سکتا ہے چٹا سیل ہے جو کرم کو چمک کے  
ساتھ مشابہ ہے اور اسکی دم لمبی ہوتی ہے

اور حرکت اسکی دم میں پہچا اور بہتین چار  
گنڈے کے نوزائیدہ ہینڈل کے بچے سے  
ستا بہ ہوتا ہے اور صلی مہی بھی سیل ہے  
جو کرم کو چکے مار کے ساتھ ساتھ ہے  
اور انٹین مین منی پیدا ہوتی ہے  
نقطہ ہی جسم ہے جو غده ہائے انٹین سے  
پیدا ہوتی ہے ابتدا میں یہ کر دی صورت  
کی ہوتی ہے جسکو انگریزی میں سیل  
کہتے ہیں اور جب غده بیضیہ سے جدا ہوتی  
ہے تو دمان سے مجھے منی میں حرج  
بیضیہ کے قریب ہے چلی جاتی ہے اور میان  
سے اپنی ڈوس میں جو مجھ سے ملتی ہے اور  
حکا ذکر تشریح میں ہو چکا ہے چلی جاتی ہے  
ایکین مجھے اول سے جنج بیضیہ کے قریب ہے  
مجھ سے ثانی (اپنی ڈوس) تک جانے میں  
یہ کرم مدد رشت ہو کر اور کر دی صورت  
چوڑ کر دمار بجاتی ہے من بعد مجھ سے اول  
سے آخر مجاری منی تک دوسرے جہاں موزا  
منی جو صدر میں شمار کئے گئے ہیں پیدا ہوا  
اصل منی کے ساتھ آمیز ہو جاتے ہیں اسکا  
الہ کقدر قلیل عرصہ میں استقامت پیدا  
ہو جاتے ہیں جنہر شردہ ہزار عالم کی بیدار  
کا مدار ہے سچ ہے فہماک الہ احسن

الحالین پس منی انٹین کے عدد  
سے پیدا ہوتی ہے جیسا کہ وہ عدد  
مدد سے پیدا ہوتا ہے اور یہ جگہ کے  
اپنی غذا خون سے لیکر خود اس طوط کو  
بید کرتے ہیں۔  
اور ال سی صغیر کیونکہ پیدا ہوتا  
اور اس کے بعد اس میں اول یہ حرکت  
جما عی سے اعصاب صغیر ہو جاتے  
ہیں اور ان کے صغیر کے دماغ ذوالی میں  
صغیر لافض ہو جاتا ہے۔ یہاں پر  
وقت بعضی حکا ذرا استسار کے دیل میں  
کیا گیا ہے زیادہ صرف ہو جاتی ہے۔  
نیشہ یہ کہ لذت کے سبب جو کہ توہ نہا  
صرف ہوتی ہے اسلئے ہی قوت بہ  
زیادہ صرف ہوتی ہے اور کمتر قوت  
رہ جاتی ہے اسلئے ہی صغیر لافض ہوتا  
ہے۔ جو تاسنی ہمیشہ وہاں پیدا ہوتی  
ہے لیکن عمل کے وقت زیادہ اور  
کیا رگی پیدا ہوتی ہے اور کیا رگی پیدا  
ہوئے کی وجہ سے خون کے بھی است  
اشیا دفعہ صرف ہو جاتی ہیں جس  
خون میں کمزوری وقت آجاتی ہے  
اسی وجہ سے زیادہ حجاج کرنے سے

اجاتی ہے اور وہ مستفید و مستقر ہو جاتی ہے

## منافع و مضار جماع

جماع کی عمدہ منفعت تولید و حفظ نسل ہے  
کیونکہ بغیر جماع کے ولادت انسان غیر ممکن  
یہی وجہ ہے کہ دخول و ایلاج قضیب فرج  
زن میں امر طبعی اور قضیب کا فعل خاص  
طبعی ہے۔ جیسا کہ ہر ایک عضو سے اس کا  
خاص فعل صادر ہونا ضروری ہے قضیب  
یہی اس کا خاص فعل یعنی جماع حاصل کرنا  
ضروری ہوگا بدولت اس کے یہ عضو ضعیف  
و ہر بل ناقص ہو جاتا ہے اور دماغ و نخاع  
و عصا بہی بدن کو ضرر و نقصان پہنچاتا  
ہے جیسا کہ آگے چکر بیان کیا جاوے گا۔  
بالجملہ جنیک یہ عضو اعتدال کے ساتھ  
اپنے کام پر لگتا ہے اس سے بدن کو راحت  
حاصل ہوتی ہے اور عصا و دماغ و نخاع  
کو آرام ملتا ہے اور فکر و دیگر قوسے نفسانیہ  
صاف و جید رہتے ہیں اور عقل صحیح و سالم  
رہتی ہے اور اگر یہ فعل معطل ہو جائے  
اور مرد کی خواہش کے وقت عورت اور عورت  
کی خواہش کے وقت مرد میسر نہ ہو اور دل  
اس طریق سے جو باور و ہنشتانی و متشوثر

خفیہ لا غرہ ہو دیتا ہے اس سے صحت  
طاہر ہے کہ جماع کرے سے خون میں کمزوری  
آجائے لیکن اس صنف کا خاص سبب  
توت و صبا کا زیادہ صرف ہے کیونکہ ریائی  
قرنہ اس کے زمانہ میں جیسا کہ سن شباب  
و صبا شباب قوی کے زمانہ میں ضعف  
مردک ہوتا ہے۔

## مسنی مرد و زن

یہ دریافت کرنا باقی ہے کہ مرد و عورت دونوں  
کی جنین قوت عاقہ و مستفیدہ ہے  
یا نہیں واضح ہو کہ اصل مسنی مرد میں  
جیہ و رحم و حیوانیت اور خاص بھینہ  
میں سکون ہوتا ہے قوت عاقہ  
وجود ہے اور اصل مسنی عورت میں جو  
ایک جسم خاص بھینہ کی صورت کا ہر  
قوت مستفیدہ موجود ہے اور انعقاد  
کی صورت یہ ہے کہ جب مرد کی اصل مسنی  
جو دراصل سیل ہے رحم میں جاتی ہے اور عورت  
کی اصل مسنی میں جو بھینہ کی صورت ہے  
داخل ہوتی ہے تو کا فوراً دربرف کی  
طرح پھیل کر عورت کے پانی میں جو بھینہ  
کے اندر ہے آنی ہو جاتی ہے اور اس کی  
آنکھ پرش سے عورت کی مسنی میں قوت

رہے تو اس سے دماغ و مخاع کو ادیت  
ہوتی ہے اور اس سے کئی امراض پیدا  
ہوتے ہیں جیسا کہ ناکتہ امر د اور یا کرہ  
عورتوں خصوصاً عقیقہ باکرہ عورتوں  
میں مشاہدہ کیا جاتا ہے کیونکہ بیکاری  
کی حالت میں انکے جریان حیض میں قوی  
دافع ہو جاتا ہے اور انہیں بہت سی  
بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں اور ازواج  
بعد ہیا امراض بر طرف ہو جاتی ہیں اور  
حیض بخوبی جاری ہو جاتا ہے اس سے  
معلوم ہو سکتا ہے کہ ترک جماع کرنا اور  
خواہش کے وقت آہ تسلسل کو معطل  
رکھنا مضر ہے اور حد اعتدال کے ساتھ  
اس فعل کو اختیار کرنا مفید و نافع ہے  
مگر اسکی کثرت ہی مضر دماغ و مخاع و اعضا  
و مضغ بدن دسورث نقصان دہنہک  
قوت ہے لیکن جماع معتدل کی مقدار  
یکسان نہیں کیونکہ جو مقدار جوانی میں  
معتدل ہے اور پھر عمر میں وہ افراط کا درجہ ہے  
اسی طرح ایک مرد قوی کا اعتدال ضعیف آدمی  
کے حق میں افراط ہے مطلب یہ ہے کہ ہر  
کے واسطے اعتدال جداگانہ ہے لہذا ایک  
کلیہ مقرر کرنا چاہئے جس سے اعتدال د

اور اطمینان تفریح و سکے اور وہ یہ ہے کہ جب  
مقاربت حسب خواہش طبع و شدت شوق  
بے ارادہ کی جائے مدبر رعبہ ملا سیت و تکلف  
اور عورت کے حس و جمال کا مطالعہ بھی کرے  
مقاربت نہو اور مقاربت کے ضعف اپنی  
لاحق نہو تو جماع معتدل ہوگا اور اس سے  
بدن کو رحمت حاصل ہوگی۔ اور جماع کا  
بہترین وقت وقت شبت ہے جبکہ عذرا کہ  
کہاٹے ہوئے تین ساعت بخوبی گزر جائے  
اور سونے سے پہلے جماع کرنا چاہئے تاکہ  
ضعف اور نکاح جو حاصل ہو آرام کو  
اور سونے سے رایل ہو جائے

### عدم نزول البیض فی لکھیتہ

اسکو مال پر نشین آف ٹس ٹس کہتے ہیں  
یعنی بیضہ کا غیر طبعی و ناموافق جگہ میں  
رہنا۔ اور اسکی صورت یہ ہے کہ خصبہ  
بعد تولد ہی بچہ کے شکم میں ہے جیسا کہ شکم  
مادر کے اندر رہنے کے زمانہ میں اسکی حالت  
تھی اور اپنے خربطہ میں نازل ہو کر ظاہر نہو  
اور اپنی اصلی جگہ پر جو گردہ کے نیچے ہے یا  
قریب محراب استخوان عانہ یا کسی اور جگہ  
پر ہے جو قدرت نے حالت جنین میں

## وجع الانشبین

اسکو نور الجیا آف لس لس کہتے ہیں اور اس سے مراد یہ ہے کہ بدون درم کے خضیہ میں درد پیدا اور اسکا سبب اذیت اعصاب ہوتا ہے اور یہ درد و سپاہی ہوتا ہے جیسا کہ اذیت اعصاب کے سبب سر میں درد عادت ہوتا ہے اور جبکہ اگر سر میں نور الجیا کہتے ہیں اور یہ درد کبھی تر بیضیہ میں کبھی مجر سے اپنی ڈڈ مس میں کبھی جیل الانشبین میں پایا جاتا ہے اس درد میں انشبین میں سستی و درم نہیں پایا جاتا بلکہ انشبین ملائم ہوتے ہیں لیکن علیل انکے لمس کی برداشت نہیں کر خصوصاً مقام پنج انشبین پر جو محل الی ڈڈ مس ہے کیونکہ یہاں حس زیادہ ہوتی ہے اور یہ درد بیضیہ سے لیکر زیر گردہ تک جہاں حالت جنین میں بیضیہ باکرتا ہوتا اور یہی اسکا اصلی اور پہلا مقام ہے پونچا ہے۔ یہ درد سبب کی شدت و خفت کے سبب کم و بیش ہونا چاہیے کبھی یہ درد مستمر اور ہر وقت رہتا ہے اور کبھی بطور دورہ امراض دورہ کی سکو

اوسکے لئے مقرر کر رکھی ہو۔ جب کبھی اس نہایت بریدار ہو تو نظام ہر شکم و عامہ اور اوسکے اربیبہ کی صورت میں معلوم ہوتی ہے کہ سدا بیضیہ میں آرائی ہے لیکن جب بچ کے خضیہ کے خریطہ کو غور سے دیکھا جاتا ہے تو اوسمیں بیضیہ پیدایا جاتا احمک اس علت میں کبھی ایک بیضیہ خریطہ میں آرتا ہے اور ایک شکم میں رہتا ہے اور کبھی دونوں شکم کے اندر رہتے ہیں اور ظاہر نہیں ہوتے۔ نیز کہ خریطہ میں نازل ہونے سے جو ضرر حامد ہوتا ہے وہ یہ ہے کہ بیضیہ اپنی طبعی مقدار پر نہیں پونچتا بلکہ صغیر و صلب ہو کر شکم میں رہ جاتا ہے۔ اور جب سپا بچہ جوانی یا بڑپاے میں مرتبہ اور بڑ کے بعد بیضیہ کی تشریح دیکھی جاتی ہے تو اوسمیں تخم انسان یعنی منی نہیں پائی جاتی اور زندگی میں یہ بچہ نامرد ہوتا اگر ایک ہی بیضیہ نازل ہو اور دوسرا نہ اثر تے تو نازل شدہ بیضیہ دونوں کا کام دیکھتا ہے اور مردی میں کوئی نقص واقع نہیں ہوتا یہ مرض فطری ہے اسکا کوئی علاج نہیں۔

و شدت ہوتی ہے اور نوبت کے ساتھ کم و بیش ہوتا ہے۔ اکثر اس درد کے ہمراہ یاس و نو میدی دل تنگی و غصہ غرض نالینچو لیا کی علامات موجود ہوتی ہیں بیان تک کہ بیمار شدت درد سے خود کشتی کا مرکب ہوتا ہے۔

### اسباب

کبھی کمزوری کے سبب اعصاب متاثر ہو جاتے ہیں جس سے ہیرہ درد پیدا ہوتا جیسا کہ نور انجیا میں ہوا کرتا ہے اس حالت میں درد نوبت کے ساتھ ہوا کرتا ہے۔ کبھی اس درد کے متورم ہو جانے سے ہوتا ہے جو جیل الانٹین میں ہے کیونکہ درید اپنے متورم ہونے کی وجہ اپنی ڈکڑ کو غم کرتے ہیں کیونکہ اس عرق میں التواء و تقابح اور تشبیب و فراز بہت ہیں اور جب درد کے سبب انکی مقدار بڑھ جاتی ہے تو مجری مذکور کو غم کرتے ہیں۔ کبھی مرض بواسیر بھی ہیرہ درد پیدا ہوتا ہے کبھی کہ نہ قبض شکم سے بھی ہیرہ درد پیدا ہوتا ہے۔ ان تینوں اسباب میں درد ہمیشہ یکساں رہتا ہے لیکن جو درد درم و درید کے سبب ہوتا ہے اس میں جہت لیٹنے سے سخت درجہت حال

ہوتی ہے کیونکہ اس بہتیت میں درید و درم سے خون بہت جلد خارج ہو کر اوپر کو چلا جاتا ہے علاج  
پہلے نفیض سبب کر کے اس کے ارالہ کی کوشش کریں اگر نور انجیا کے سبب سے ہو تو نور انجیا کا علاج کریں اور مرکبات قولاد کو نین و غصہ اعصاب بدن کی تقویت کریں اور خندیر و شکمیں درد کے واسطے محل درد پر مرہم ایکونائی بیٹا کی مالش کریں اگر درید کے سبب سے ہو تو درم و درید کا علاج بطور آخر کے کریں اور زیر و بالا سوئی چھو کر درید کو باندھ دیں تاکہ اس عرق میں خور کا آنا بند ہو جائے اور دوسری رگ میں جاری ہو اور ہیرہ خون جو درم سے پیدا ہوا تھا منجھد ہو کر تدریج منجھد ہو جائے اور عرق باریک اور دبلی ہو جائے اگر بواسیر کے سبب سے ہو تو اس میں بھی بہرہ کو اور موافق بواسیر مسهل دین اگر قبض شکم کے سبب سے ہو تو مسهلات سے قبض رفع کریں مگر اس مرض میں تصفیہ اس کے واسطے باریا حقہ کرنا مسهل بہتر ہے۔ اگر علامات نالینچو لیا موجود ہوں تو اس کا تدارک کریں اور تدریج تھوٹ



بدن کی کرین

## اور ام الانشیین

اسکو ہونانی زبان میں اڈر کئیٹس کہتے ہیں اگر انشیین بحرِ ابی ڈوسس دونوں میں یا نفس بھینہ میں درم ہو تو اسکو اور کبیٹس کے نام سے موسوم کر دیتے ہیں اگر بحرِ ابی ڈوسس کے ساتھ مخصوص ہو تو ابی ڈوسس اسکا نام ہوتا ہے اور یہ درم میں قسم کا ہے ایک حادثہ جو انگریزی میں اکیوٹ کہتے ہیں دوسرا حادثہ من جب کو انگریزی میں سب اکیوٹ کہتے ہیں تیسرا بار درم من جب کو کرانیک کہتے ہیں

بیان قسم اول اسکا سبب کبھی وجہ متفاصل ہوتا ہے کبھی نفس کبھی سوزاک کبھی چوٹ لگنا اور کبھی درم وادیت بحرِ بول ہوتا ہے اور یہ ادیت وخال قاطعاً طائر سے یا خروج حصاة و رمل گردہ و مثانہ سے ہی ہوتی ہے لیکن جب پانچوں میں سے پہلے چار اسباب ہوں تو اکثر درم نفس بھینہ میں حادث ہوتا ہے اگر پانچویں

ہو تو اکثر بحرِ ابی ڈوسس میں ہوتا ہے اور بھینہ تک نہیں پہنچتا۔

## علامات

اگر تنہا ابی ڈوسس میں ہو تو درم سختی بیچ بھینہ میں باپی جاتی ہے اور بھینہ میں درم ہنن ہوتا اور لمس وغیرہ سے درد پیدا ہوتا ہے۔ اگر نفس بھینہ میں ہو تو درم سے بھینہ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور صلاحت و ثقل جو درم کا لازمہ ہے محل بھینہ پر محسوس ہوتے ہیں اور نزل میں ہی درد پایا جاتا ہے اور قریب گردہ تک منتہی ہوتا ہے اور جب نفس بھینہ کا درم زیادہ ہو جاتا ہے تو اغشیہ ہی جو شکم بھینہ کے نازل ہونے کے وقت ہمراہ آتے موسوم ہو جاتے ہیں اور تپ پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی غشیان و تنوع ہی حادث ہو جاتا ہے کبھی تپ ہی عارض ہوتی ہے اس صورت میں درد بہت شدید ہوتا ہے کیونکہ غشا ریشہ دار جو بھینہ کے اوپر ہے اپنی سختی کی وجہ سے زیادہ وسیع نہیں ہو سکتا اور درم پر تنگ جیت ہو جاتا ہے اور جھٹ کرتا ہے اور اسکی مزاحمت سے بھینہ متغیر ہوتا ہے اسلئے درد زیادہ محسوس ہوتا ہے

اور نیز یہ درم جب غشا سے ابدات تک  
ہو بچا ہے تو غشا سے ابدار بھی ہضمیہ  
کے اوپر ہے متورم ہو کر بانی پیدا کرتا  
ہے اسوجہ سے خضیہ کی مقدار زیادہ  
سخت محسوس ہوتی ہے سن بعد اگر  
اس حد تک ہو چکر رہا خطاط ہو تو  
بہتر ذرنہ اسکے بعد خریطہ ہضمیہ میں  
بھی بانی اور درم پیدا ہو جاتا ہے اور  
اس حالت میں صلابت اور مقدار درم  
اور نقل بہت زیادہ ہو جاتے ہیں اور خریطہ  
کی جلد سرخ ہو جاتی ہے اور اوسکی عورت  
میں درد و ظہور زیادہ ہوتا ہے

### علاج

سب سے پہلے بیمار کو حبت لٹا دین اور خضیہ  
وسرین کے نیچے ملائیم گدی کہیں تاکہ خضیہ  
اوپر رہے اور اوسکا خون جسم کے  
بالائی حصہ کی طرف جلاے ہو عروق  
ہضمیہ میں کہو لکر لقمہ رہنا خضیہ لیں  
مگر چونکہ میں لگانا مناسب نہیں کہونکہ  
لگانے سے کہی جلد میں درم پیدا ہو جاتا  
ہے فصد لینے کے بعد جب فصد بند ہو جاوے  
تو آب مطبوخ پوست خشتاش میں باچہ  
تر کر کے نمکد کرین اور اسکے بعد ہل تو

جو بانی خارج کرے متلاً مگنیشیا سلفاس  
دین لیکن اسکے ساتھ ٹارٹرائٹک اور  
اکسٹراکٹ یا سنگچر ہاسی سائیس (ذکر النج)  
ضرور شامل کر لیں تاکہ تسکین درد و حبت  
بدن اور جوش خون کے کم کرنے میں کام  
کرے اور دل سے درم کی جانب خون کم جاوے  
اور رات کو سوئے کے وقت کیلو مل کرین  
دو درس بوڈر اگر بن کہلائیں اس سے درم  
بھی کم ہو جائیگا اور سپینہ بھی آجائیگا اور  
اس سے جوش خون کم ہو جائیگا۔ اگر اس  
تدبیر کے بعد بھی درم باقی ہے تو وہ بانی  
شتر کے ذریعہ خارج کر دین جو درم ہر اکو  
خریطہ ہضمیہ میں مجتمع ہو گیا ہے اور جب  
خریطہ بانی سے خالی ہو جاوے اور نفس  
ہضمیہ میں آب مجتمع بانی ہے اور اوسکے سبب  
سے نقل و درم بھی موجود ہو تو جو ذرا  
سوزن ڈالکر نفس ہضمیہ سے بھی بانی نکال دین  
اگر اس تدبیر سے بھی درم زایل نہ ہو تو خریطہ ہضمیہ  
کو اس طرح کہنچین کہ ہضمیہ اوسکے ایک  
گوشہ میں آجاوے ہر بال سوڈا کر ایسے عصارے  
اور سپر جیان کرین جس پر سرم شکن لگا سوا ہو  
تاکہ اوسکے غمز سے خضیہ منغم ہو جاوے  
اور جو مواد درم سے گر کر ادسہ میں جمع ہو گیا

رنا دہ و عصاب کے دیا تو سے خارج ہو جاوے  
اور دم زایل ہو جائے اس حالت میں تو ڈاکٹر  
بٹا کر دے۔ اگر مین تک سادہ بالی ایز  
حل کرے پلاوین تاکہ زوال درم میں آجاتا  
کرے۔

قسم ثانی اکثر وجع مفاصل اور نقرس  
سے پیدا ہوتا ہے خصوصاً چیل سالکی کے  
بعد اکثر نقرس سے پیدا ہوتا ہے اور دوسرے  
اسباب سے بھی جو قسم اول میں مذکور ہوئے  
حادث ہوتا ہے اور علامات قسم اول  
کی علامات سے مشابہ ہوتی ہیں لیکن  
اس قسم میں شدت درم و اعراض قسم  
اول کی نسبت کم ہوتی ہیں اس قسم میں  
صرف نفس بضیعہ متورم ہوتا ہے اور  
درم کا اثر دوسرے اعضا پر نہیں پہنچتا

### علاج

اگر وجع مفاصل سے ہو تو پہلے مساجل  
مثلاً سفوف جلیپ کینوڈ و کیلول دیز  
میں بعد درات مثلاً پٹاس ایسٹاس  
اگر مین ہوا تو ڈاکٹر استعمال میں لائے  
اور سوکھنے کے وقت کیلول دیز و ورس  
پوڈر اس قسم میں دینا بھی بہت مفید ہے  
سکھانے اور سوکھانے

گانشیا سلفاس ڈاکٹر اسٹاک شیم و ڈاکٹر  
گرین یا ٹنگ چکر شیم اس سے ۲۰ قطرہ  
بغرض مسلسل درم اسکے بعد بروڈائیڈ  
پٹاسیم رات کو سونے کے وقت دینا  
مفید ہے اگر ان تدابیر کے بعد بھی م  
باقی رہے تو اسٹکن آلودہ عصابے بضیعہ  
باندھیں جیسا کہ قسم اول میں بیان کر  
گئے ہیں اور انگریزی لنگوٹ باندھیں  
تاکہ نفست و برخاست میں اذیت نہ ہو  
قسم سوم اکثر قسم اول (حادیہ) سے  
پیدا ہوتا ہے اور کبھی ہادہ آتش سے ابتدا  
ہی میں خفیفہ درم عارض ہوتا ہے

### علامات

نقطہ بضیعہ میں درم اور سختی ہوتی ہے  
اور درد بہت کم ہوتا ہے اور بضیعہ میں  
ہوتا ہے یا مچھرے ابی ڈڈس اچیل الیہ  
میں اور اس قسم میں درد نہیں ہوتی

### علاج

مرہم سیاب کپڑے پر لگا کر محل درم پر کھینچ  
اور اسکے اوپر اسٹکن کی پٹی جیکا دین  
اور ریسکپور صاف قلیل مقدار میں جو لگے  
کاتیسوان یا جو بیسوان حصہ ہوساڈ  
پانی میں حل کر کے چند روز بلا دین یا

یا آؤ وادیٹاس ہمراہ اب سادہ نما  
لائیں اور بایز ہے کہ دونوں کو یکجا  
کر کے بلائیں باجلہ یہ دونوں دوامین  
مس نخ سے ممکن ہو بلایں کہ یہیں  
قسم کے لئے بہت مفید ہیں۔

### دریہ نشین

اسکو آپس آف ٹس ٹس کہتے ہیں۔  
یہی عشیہ ناصی نشین میں دم پیدا ہو  
ہے اور دم کے مادہ سے رحم متولد ہوتی ہے  
اور یہ دم مادہ رحم کے سبب و خریطہ تین  
تک پہونچ کر چیان ہو جاتا ہے اور بیضہ  
خریطہ دم میں ایک دات ہو جائے ہیں  
اور دل کی صورت نمایان ہو جاتی ہے  
اور رحم جو اسکے اندر تھی رفتہ رفتہ غشیہ کو  
ضعیف اور لودا کر دیتی ہے اور زیر بنے  
دیو سے خفا کو بہار کر باہر نکل آتی ہے  
اور جلد بدل کے نیچے تک پہونچ جاتی ہے  
ہو ان تک کہ رحم کی سفیدی جلد کے نیچے  
محسوس ہوتی ہے سن بعد رحم کے دیو  
سے جلد ہی شق ہو جاتی ہے اور رحم ظاہر  
جلد پر آ جاتی ہے اور جب ہیان تک کہ  
پہونچ جاتی ہے تو زخم کا ست کشادہ ہو جاتا ہے

اصل بیضہ خضیہ میں اس حالت میں  
رحم کے اندر آ جاتے ہیں اگر زخم کا بیضہ  
زیادہ گہرا جائے تو دکان زخم میں ہی جاتا  
ہے کہ نہ فشا جو فدون کا محافظ تھا  
زایل ہو گا اور خود فدون کی حفاظت کی  
لحاقت میں کہتا اور یہ دم کے سبب  
عددن کی مقدار پر پہونچتی ہے اس لئے کہ  
اپنی جگہ جو گر زخم اور دکان زخم میں  
آ رہے ہیں اور ظاہر نمایان ہو جائے ہیں  
علامت

ابتداء میں بیضہ میں دم اور خفی پیدا ہو  
ہے بعد جسے حدت و حدت کی حدت  
آنے لگتا ہے اور یہ جی بگاڑ جی حق  
کے ساتھ مشابہ ہوتا ہے کیونکہ جو جسے  
تولید رحم کے واسطے آتے وہ بیضہ  
سے ضرور مشابہ ہوتا ہے اور جو علان  
درم عاد کی ہوتی ہیں مثلاً سرخی اور  
درد شدید و نقل و حرارت موضع و غیر  
موجود ہوتی ہیں اسکے بعد بیضہ کی  
ایک خاص جگہ پر ادبہا رخا ہوتا ہے  
جسکو دبانے سے معلوم ہوتا ہے کہ  
اسکے وسط میں لیت ہے کیونکہ جلد  
میں جس جگہ پانی بہ جاتا ہے اس کی

دریہ نشین

## شہر آبادین احمدیہ حاصل

اہل اویس نے علم طرہ و مقدار و سازسی میں دھندلے و عروج حاصل کر لیا ہے کہ اس سے بزرگ نہیں  
 میں آنا ناممکن ہے اور ہوں نے علم کیمیاء کی مدد سے سفوفات و مرکبات میں صفائی و نفاست  
 کی ہے کہ اس سے بزرگ نہیں آنا ناممکن ہے جو ہر اور ست نکال دیتے ہیں یہ فائدہ میں قوی لاثر  
 ہو گئے ہیں اور مقدار میں کم استعمال کی جاتی ہیں مگر ہم یونانی و ہندی ادویات کو بھی نظر انداز  
 نہیں کر سکتے یہ ہماری پہچان کے ساتھ ہے ہمارے ساتھ رہا ہوس میں قرابا دین احمدیہ اس  
 حصہ میں جبکہ دھندلے و دھندلے میں بحر الودین اور سمیتہ کے ساتھ رہی ہی ملک کی ہیں صرف یہ  
 میں ناک میزری کر کے انکو سونے اور چوہا کے ہر تہ بنادیا ہے اگر ہمارے ملک کے دو ساز ہی جو  
 کریں تو بہت کچھ فائدہ اٹھا سکتے ہیں اور ملک کو بھی اسی میں فائدہ ہے کہ اپنی پیداوار کو فروغ  
 دیا جاوے اہل ملک و فرسے میں انگریزی معالجات و ادویات کو پسند کرتے ہیں دوسرے  
 دسی طریق و ادویات کو باوجودیکہ انگریزی وہ دہات کی دوکانیں بکثرت میں مگر گرانی قیمت کی  
 بدستور ہے پس اطباء کا فرض ہے کہ دونوں قسم کی دواؤں کو استعمال میں کہیں اور قیمت ادویات  
 کی ازرائی کی تجویز میں اس کتاب کے دونوں فائدے بطریق احسن حاصل ہو سکتے ہیں ہر  
 طرز بیان ہے کہ پہلے فارسی و دھندلے کے ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ اگر افراد موجود ہوں  
 تو ایک ہر دو ساز اپنے لئے ہوئے ٹھیک و ان میں ہی عمدہ دوا تیار کر سکتا ہے اس کے بعد ہر ایک  
 دوا کو ترتیب سے دو بھی اس دھندلے سے کہ پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی انگریزی اور لاطن پھر  
 اور لاطن کے مرکب بنائے ہیں میں بعد اوسے دھندلے یونانی و ہندی مرکب اکثر دواؤں کے جو ہر  
 کی ترکیبیں ناقد ویر لکھی ہیں جس سے دسی ہی انگریزوں کے برابر دوا تیار کر سکتے ہیں انہیں  
 دو فہرستیں ہیں ایک معمولی مرکبات اور دوسری مقدار خوراک کی دوسری دہ فہرست جو ہر ہر  
 دوا کے معالجات کی خبر دیتی ہے اس سے معلوم ہو سکتا ہے کہ کس بیماری کا علاج کس صنف کے  
 دواؤں سے ہونا چاہیے ان کی ادویات معالجات کا احسن الوجہ بیان کر دیا ہے قیمت بعد حاصل فی  
 دوا کے بیان کر دیا ہے ان کا حکم علیہما صنف لاہور مقفل کو تو الی

تکمیل الحکمتہ لاہور

[illegible]

لاهور

سیارہ زحل کے تجربے غرض صحت کے تھواب  
 (۶۱) قلب و جگر پر طبع برآمد بل بحت  
 فحشیت اس سال ہند  
 جمادی الاول تا ہوا ششابی سالانہ  
 باجماعی شنبہ پھر  
 مع حصول ۱۲ پھر ۱۲  
 روسا و سہ گاہے  
 ۱۲  
 سیارہ شنبہ ۱۲ و ۱۲  
 ۱۲

مطبوعہ: جون ۱۸۹۶ء

۱۷  
۱۸  
۱۹  
۲۰  
۲۱  
۲۲  
۲۳  
۲۴  
۲۵  
۲۶  
۲۷  
۲۸  
۲۹  
۳۰  
۳۱  
۳۲  
۳۳  
۳۴  
۳۵  
۳۶  
۳۷  
۳۸  
۳۹  
۴۰  
۴۱  
۴۲  
۴۳  
۴۴  
۴۵  
۴۶  
۴۷  
۴۸  
۴۹  
۵۰  
۵۱  
۵۲  
۵۳  
۵۴  
۵۵  
۵۶  
۵۷  
۵۸  
۵۹  
۶۰  
۶۱  
۶۲  
۶۳  
۶۴  
۶۵  
۶۶  
۶۷  
۶۸  
۶۹  
۷۰  
۷۱  
۷۲  
۷۳  
۷۴  
۷۵  
۷۶  
۷۷  
۷۸  
۷۹  
۸۰  
۸۱  
۸۲  
۸۳  
۸۴  
۸۵  
۸۶  
۸۷  
۸۸  
۸۹  
۹۰  
۹۱  
۹۲  
۹۳  
۹۴  
۹۵  
۹۶  
۹۷  
۹۸  
۹۹  
۱۰۰

الاصناف

[illegible]

اساتذہ کرام کیلئے احکامہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلاد رخت  
 بھی بھیجا جاتا ہے جو کہ لکھنؤ میں حضور نبی ہدیہ کے اندر مطلع  
 فرما دیں گے روز خریدار حضور سے جو صحابی اپنے نام کا رسالہ  
 کرنا چاہیں گے وہ دیکھ لیں اسی مسجد میں تمام خط و کتابت ذیل  
 الحکامہ کے لئے علیحدہ ڈبہ بنی ہوئی ہے اور ہر ایک کے نام لکھ دیے گئے ہیں  
 کے پتہ پر بھیج دیں یہ دیکھ کر پتہ لکھنے والے کو بھیجیں اگر کوئی خط  
 آئے نہ فی روپہ ایڈر بھیجیں اور نہ شہادت فی سطراری  
 ملے در بارہ شاعری کے لئے رعایت

مستعمل احمدیہ

ہید ایک طبی کتاب جن جراحت کے متعلق نہیں قصور نہیں قسم  
ہید بتدویر ان کے لئے ایک متعلق درسی کتاب ہے اور ہتھیوں کے لئے  
معدودہ العمل و اکثر فی یونانی و دونوں طریقوں کے علاج کے لئے  
ہر ایک عضو کی تشریح و مثال بیان کی ہیں علامتیں ایسی عام فہم ہیں  
ایک ہمداد وہی جاسانی برص کی تشخیص کر سکیا ہے ہر ایک صر  
میں پہلے متعدد انگریزی نسخے ہیں ہر یونانی پر ہندی  
نسخے سے خود ہر ایک صر کے لئے انگریزی کے لئے دسی ہے

## محدثات

اس کتاب میں ایک تہذیب اور دس مقالے ہیں اور حقیقت اصول و فروع اس میں بیان کیے گئے ہیں مہربن سماعی و قیاسی نہیں بلکہ تحقیقی ہیں اور اکثر حکماء سے اور ب کی تحقیقات کا نتیجہ میں کے نام جا ہا لائے گئے ہیں یہ سب مسائل ایسے ہیں جو میرے مشاہدہ میں آئے کیونکہ بحیثیت ایک طبیب کے مجھے اکثر غلامانہ میں در و درار سفر کرنا پڑا اکثر دہیات میں جانے کا اتفاق ہوا لاہور کے علی کو جان اور بازار دن اور ہر ایک حدیث کے مکالموں میں فہم رکھ جانے کا اتفاق ہوتا ہے چونکہ طبیعت لوہیہ کا ستون اور نیکی کی تعمیر کا وقت ہوتا ہے ہر ایک چیز کے حسن و قبح پر بخوبی غور کیا جو قابل غریہ پایا اور سکھ حوالہ قلم کیا اچھے بڑے لوگوں سے سنی کی تاکہ طابع کو اچھے کی طرف رغبت اور برے سے نفرت ہو جو تیراگری وضع کی پسند ہوئی اور اسے اختیار کر لیا اور اپنے دلیس کی جو جبر بری نظر آئی اسے نزل کر دیا ایسی قوم کی ہچا حارایت و طرفداری میں کو ہندو اہلکار کے اکثر نہی مسائل و رسومات سے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ مہوید صحت میں اور باہیاں مذہب سے مراد ظاہر صحت کی تائید میں یہ رسومات و مسائل قائم کیے ہیں مثلاً اہل اسلام میں جنابت سے بعد غسل کی فرصت ایسا ہے کہ ہے کہ ریاضت ضروری ہے اور اسکے بعد غسل لازمی ہے نہ تو میں مردہ جلاسنے کے بعد کھڑن کی کشتی و شو اور انسان کا ضروری ہونا بتلار ہے کہ جوت کے برہنہ لاری ہے اور یہ دونوں مہوید صحت ہیں چل چلا میں یہ یہی ایک خوبی ہے کہ نہ ایسی محضرت کی ضروری مسائل فروا بہشت ہو گئے ہوں اور اسی طویل کہ برہنہ والے کا جی اکتا جائے عبارت ہی ایسی سلیس ہے کہ بچے اور بوڑھیں ہی سمجھ سکتی ہیں مہل حیات ہندو سنا تینوں کی حالت کے عین مطابق ہے اور ان کی صحت کے قائم رکھنے کے لئے اکیر مہل حیات کے خیر مقالے میں ہضیہ کا ہی مختصر بیان کیا گیا ہے اور تمام ہائی علامات مشرح بیان کی ہیں ہضیہ کرنے کے وقت اگر کوئی طبیب ذوق مرصع کے پاس ہر وقت حاضر رہ سکتا ہے تو وہ فقط مہل حیات ہے جو تشخیص علامات میں کہی غلطی نہیں کر سکتا اور علامات کے موافق مجرب نسخہ جو تیز کرتے ہیں کیا ہے مہل حیات کا مطالعہ کرنا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حط صحت حاصل ہوتا ہے اور انسان کی زندگی امن و آسائش سے بسر ہوتی ہے صحت ایک نعمت غیر مرقمہ ہے اگر یہ نہیں تو کچھ ہی نہیں پس لازم ہے کہ مہل حیات کی قدر کر دے بہتیں مشاہرہ صحت کی ہدایت کریگا اسکے قیمت ہر علامہ محصول ذاک ہے۔

المشتہر

زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خان مصنف

۱۹۰۶ء کو یازدہمے راز منظم داغ مخمور سیال محمد خان صاحب نے انتقال فرمایا۔ جن اصحاب نے براہ ہمدردی ترشیا سے اسے



اور اوسکا گڑا صلب ہوتا ہے من بعد  
جلد مد کو رقیق اور پکلی کی گسائی دیتی ہے  
اور رب الفحارک قریب ہوینا سے قواؤ  
رنگ سفید ہو جاتا ہے اور ہمدردی ہم  
نی ہوتی ہے جو جلد کے بچنے چھلکتی ہے  
جب کہ دماسل میں یہ امر متاثر کیا  
جاتا ہے۔ اس حد پر ہوجیکر کچھ عرصہ کے  
بعد خود بخود صحت جاتا ہے

### علاج

جب معلوم ہو جائے کہ ریم بگنی ہے تو  
فوراً رتہ دیگر خارج کر دین من بعد  
اشکن کی پٹی چپان کر کے کپڑے سے  
باندھ دین اگر سفید زخم کے سنہ میں آگیا  
تو دو طرح سے علاج کیا جاتا ہے ایک  
یہ کہ سفید کو نشتر سے زخم دیکر کال دین  
اور زخم کے کنارے جوڑ کر اشکن کی پٹی  
لگا دین۔ دوسرا یہ کہ سفید کے عشا  
بالائی کو چاروں طرف سے کانگر یا زخم کے  
دماز کو وسیع کر کے سفید اس سے جدا کر دین  
اور سفید کو خریطہ کے اندر داخل کر دین اور  
زخم کا سنہ برابر کر کے اوپر اشکن کی پٹی  
باندھ دین۔ غشائے سفید کے کاٹنے یا زخم  
کا سنہ فرخ کرنے کی ضرورت اس لئے ہوتی

ہے کہ اس حالت میں غشائے سفید و زخم  
ہر دو مسجد و کیفیات ہوتے ہیں حتیٰ کہ  
حد انکلیا جاد سے سفید کا اندر جانا یا زخم کا  
منڈل ہونا ممکن نہیں ہوتا  
ہر قسم اشکن بنانے کی ترکیب مردار  
ڈھالی سیر و زخم کچھ سیر تک سادہ و سیر  
۳ چٹانک سب ایک طرف میں ڈال کر آہستہ  
آہستہ جوش دین اور بار بار لگائی سے ہلا دین  
تاکہ انڈے کی سفیدی کے قوام پر آ جاوے۔  
اگر زماوہ کا زما ہو جاوے تو مار دیگر پانی  
سفیدہ سفید کے قوام پر لاوین۔ اس قوام میں  
سے ایک سیر لیکر اس میں جارا و نس صفت ناپاکی  
اور دو اونس ملائی حب ہمالوان ملا کر اور  
بیسکر خوب آمیز کر دین من بعد نرم نرم جوش  
دیکر مرہم کے قوام پر لا کر کپڑے پر پھیلا دیں  
اور کام میں لاوین

### صغیرہ پختین

صغیرہ یہ مراد ہے کہ سفید اپنے صبیبی مقدار  
سے چھٹے ہو جاوین اسکو انگریزی میں  
اٹنی آف ٹسٹس کہتے ہیں اس مرص کی  
حقیقت یہ ہے کہ سفید کے اندر دنی غدد  
لاغر و کوبیک ہو جاتے ہیں جبکہ سبب سے



تہ لہ لطفہ بن نقصان پیدا ہو جائے یعنی  
اوہین اصل یعنی پیدا ہونے والی اور صفیہ  
قدار میں یہ بڑا نقصان ہے اس مرض کا ضرر  
یہ ہے کہ ہنی پیدا ہوتی ہے اس کا سبب  
اکثر درم مجبوری الی ڈوس ہوتا ہے اس مجبوری  
سخنی و صلابت پیدا ہو کر قایم و باقی رہتی کہ  
اسکی صلا مت کے سبب غدن میں خون کم  
ہو چکا ہے کہ کسی اور دن نہ دل کے درم  
سے بھی یہ مرض پیدا ہو جائے جو بولہ  
لعابے ہن ہن اور فکین کے اندر رہتے ہیں  
ہر چند اسکی وجہ ظاہر نہیں ہوتی لیکن تہیرج  
بعد موت میں اکثر دکھایا جاتا ہے کہ اس مرض  
کے ساتھ صفرا لانتین ہی پایا جاتا ہے  
اگر بھیتین میں سے ایک صغیر ہو جاوے  
اور دوسرا اپنی طبعی مقدار پر رہے تو تولد نہی  
میں نقصان نہیں آتا کیونکہ ایک بھیتہ دلوں  
کا کام دے سکے گا۔ اگر دونوں چھوٹے ہو جائیں  
تو بالضرور تولد نہی ممکن ہو جائیگا۔

علاج

کوئی نہیں۔

عظم الانشبین

اسکو ہائی پڑھ کر پتہ چلے گا کہ اس مرض میں

اسکے معنی میں زیادتی مقدار انشبین اور کسی  
ساز گوسیل آف سٹس ہی کہتے ہیں یعنی  
گوشت اندرون بھیتین کا بڑا کر سٹل سلع کی  
ہو مانا کہی اسکے ہمراہ بانی ہی خریطہ انشبین  
میں پیدا ہو جاتا ہے اسوقت اسکا نام  
ہائیڈروسارکوسیل رکھا جاتا ہے عظم الانشبین  
پانچ قسم ہے اور حالات و علامات و معالجات  
اقسام مذکورہ اکثر مختلف ہیں قسم اول  
سٹیل ہائیڈروسارکوسیل یا سٹیل سارکوسیل (سٹیل  
عظم انشبین) اس سے مراد وہ زیادتی مقدار  
ہے جو درم فرس کے بعد باقی رہے۔ اس قسم  
میں مغنیہ و مجبوری الی ڈوس دونوں متوہم  
ہوتے ہیں اور بھیتہ اپنی بھیتوی صورت پر  
سخت ہو کر مستوی السطح باقی رہتا ہے اور  
اسکی صورت سطح بھیتہ بطور کی کہ ہوتی ہے اور  
اس میں درد کم ہوتا ہے کہی اسکے ہمراہ بانی ہی  
خریطہ غشا سے اندر میں پایا جاتا ہے اس  
حالت میں اسکا نام ہائیڈروسارکوسیل ہوتا ہے  
پس اسوقت اسکے خریطہ کی مقدار ہی بڑھ  
جاتی ہے اور دبائے سے ظاہر ہوتا ہے کہ آب  
مذکور میں بھیتہ کی صلابت باقی سے الگ  
محسوس ہوتی ہے۔ مقدار خریطہ کی زیادتی  
اور مقدار خضیہ کی زیادتی میں بدولت غنر

بدون عمر کے فرق نہیں کیا جاسکتا اور یہ پانی صفیہ کے درم میں پیدا ہوتا ہے لیکن اگر دم خضیہ جاد ہو اور اس سے پانی (خون لزج) جدا ہو کر آتا ہے اس وقت تک خریطہ خضیہ پر چیاں ہو جاتا ہے اور اس اکثر خضیہ میں دل پیدا ہو جاتا ہے اس میں غلے خضیہ اور خضیہ درم کے سبب سے خارجی خریطہ کے ساتھ کائنات ہو کر دل ہو جاتا ہے اور خارج کی طرف میل کرتا ہے اور بوسیدہ ہو کر بغلیہ کو شق کر کے خارج کی طرف منتقل ہو جاتا ہے اور اس حالت میں زخم دل مذکور کا منہ تیز و وسیع ہو جاتا ہے اور خضیہ سے الگو پیدا ہو کر جلد کے ادیز تک آ جاتا ہے کبھی نفس خضیہ گوشت زیادہ کی طرح زخم کے منہ میں آ جاتا ہے اور کبھی اپنے نصف بغلیہ تک زخم کے منہ سے باہر نکل آتا ہے۔ اس وقت کبھی اسکو فنگس آف شش اور کبھی ہرنیا آف شش کہتے ہیں۔ اس حالت میں اکثر ایک بغلیہ میں مرض پیدا ہوتا ہے اور دوسرا صحیح رہتا ہے

### علاج

اکثر اشکن کی پٹی باندھنے سے صحت ہو جاتی

ہے مگر جب تک ہمراہ پانی ہی خریطہ میں پیدا ہو گیا ہو تو پہلے انبوہ منقبضی کے درمیان کمال لبس پر اشکن کی پٹی باندھیں اور بتدریج اس وقت تک کفایت کر لی تہہ جاتا ہے۔ اگر مردار گوشت کم ہو لیکن جب گوشت زیادہ بقیہ زخم کے منہ سے زیادہ باہر نکل آئے تو راید گوشت کو نستر سے کانگر زخم کے منہ کے برابر کر دیں اور جلد کے کنارے کو زائد اور خضیہ سے جدا کر دیں۔ ہر اوپر اشکن کی پٹی باندھیں تاکہ جلد دراز ہو کر زخم کو ڈھانکے اور صحت ہو جائے۔ قسم دوم جو زخم گہرائی پر پڑتی آف شش ہے اور یہ قسم مسلولوں اور رقوقوں میں زیادہ دیکھی جاتی ہے ایضا خصوصاً اون لوگوں کے خضیوں میں جو برکل زیادہ کرتا ہے جو ضعیف ہوں جنکا خون عین دکنور ہو گیا ہو اور جو برکل پہلے مجھے الی ڈس میں اور اسکے بعد جبل الانشیں و نفس الانشیں میں کرتا

### علامات

اکثر مجھے الی ڈس میں پہلے سختی اور دم پایا جاتا ہے اور دبانے سے کیفیت درد محسوس ہوتا ہے۔ یہ مرض نہایت نازک اور تیز و بدلتا ہے۔ راز میں زیادہ ہوتا ہے اور

جب جو برکل خصیہ میں جلا جاوے اسوقت ہی  
کبھی درم جاری ہو جاتا ہے اور اس سے  
خون راج کر کے غشاءے آئینہ رخصیہ چرپا  
ہو جاتا ہے اس سے بھی دل پیدا ہو جاتا ہے  
اور پہلی قسم کی طرح کبھی مردار گوشت اور کبھی  
نفس خصیہ زخم کے سنہ میں آجاتا ہے لیکر  
کبھی اس قسم میں دل کے بعد ناسور ہی ہو جاتا  
ہے اور اس سے ہمیشہ آب قیق جاتی رہتا  
ہے یہ قسم خطرناک ہے اکثر اسکے ہمراہ مورکل  
دوسرے اعضا میں گرتا ہے اور اس سے  
سل ہی پیدا ہو جاتی ہے اور کبھی یہ درم  
مشتانہ تک اور کبھی غدہ ہائے غنق مشانہ  
تک اور کبھی گردہ تک ہی جاتا ہے اور اس  
قسم میں درم دونوں فیضون میں اور دونوں  
مجرعے الی ڈڈس میں پایا جاتا ہے لیکن  
ایک میں کم اور دوسرے میں زیادہ ہوتا ہے

## علاج

اسکا کوئی خاص علاج نہیں روغن عکریہ ہی  
دوسرے ہائی برفا سفط آف لاجم وغیرہ اور  
مقویہ جو سل میں دیتے ہیں اس بیماری میں  
بھی دیر اور یہ موضعیت سے اس مرض میں  
فاہرہ کمر ہوتا ہے لیکن اگر جو برکل نفس  
الی ڈڈس میں خصیہ میں گرا ہو اور بدن کے

دوسرے اعضا میں گرے ہو اور درم ہی مشانہ  
اور غرہ ہائے غنق مشانہ اور گردہ تک  
ہو چلا جائے یا اسکو قطع کر دین ہلکے کتے  
علاج میں تیز تر سکنا اور ہر قسم  
کی جو رکل مرض کے دیتے ہر اعضا میں  
ہو چلائے مرض میں ریبیہ تک ہو جائے  
قسم میں غلک الی بڑی ہے  
ہشتم میں اور دینی مصلحتات  
درجہ میں بات شری سے پیدا ہوتی  
ہے اس قسم میں بارہ اشکہ اندیشہ کی  
اکا بابت میں اور کچھ عام ہر  
ایا ہر رت ہو صغ غا  
ہر دم ہستہ ایان جاتی ہے دوسرے  
اور نہ ہستہ ایان خصیہ میں درم نظر آتا ہے  
کبھی اس میں ہی خربطہ خصیہ میں پانی  
بہر جاتا ہے

## علامات

ریبے پہلی علامت یہ ہے کہ مقہ آتے  
میں زیادتی ہوتی ہے خواہ یہ زیادتی  
سستوی ہو یا کمین زیادہ اور کمین کم  
جیسے کہ سرطان سخت میں پانی جاتی  
لیکن بعضیہ میں سرطان سخت حادث  
نہیں ہوتا اس قسم میں سختی مثل صلا

غضروف کے پائی جاتی ہے اس میں دے  
سے درد محسوس نہیں ہوتا لیکن مقدار  
خصیہ کی زیادتی کے سبب محل گردہ سے  
لیکر بقیہ تک قتل و قتل (وجہ اور پچا)  
محسوس ہوتا ہے اور اس قسم میں دل ہدا  
نہیں ہوتا اور اکثر یہ بھی ایک ہی سفید پیر  
عارض ہوتا ہے اور کبھی دونوں میں ہی  
ہو جاتا ہے۔ اور جب سفید کے کسی غائر  
مقام میں مادہ آشک گرتا ہے تو یہ مقام  
سخت ہو جاتا ہے اور بقیہ کے باقی حصے جو  
الضبابہ سے محفوظ ہیں اپنی علی  
لبنت پر قائم رہتے ہیں۔ اس قسم میں عدا  
کی زیادتی بقیہ کے ساتھ مختص ہوئی ہے  
مجھڑا پی ڈوس میں نہیں پائی جاتی۔

### علاج

اس کا کوئی خاص علاج نہیں صرف ہی اس  
واوہ عمل میں لانی چاہئیں جو قسم ترشہ  
آتشک بن بیان کی جائیگی اس کے  
بٹی کی بندش میں ہی سفید سے اگر حصہ  
مرہم سیاب کی مالش کر کے یہ بٹی باہر  
تو زیادہ تر سفید ہے۔ چونکہ ان نیتوں  
کی تشخیص میں دشواری پیش آتی ہے لہذا  
انہیں تفرقہ کرنا ضروری ہے اور وہ یہ

کہ قسم اول میں جب لانتہا میں ملت و درم  
زیادہ ہوتا ہے اور قسم ثانی میں جب لانتہا  
کا غلط کٹر ہو گیا ہے مگر حمان جو بر کل کرتا  
ہاں مجھے سنی میں درم و زیادتی مقدار  
زیادہ ہوئی ہے اور قسم ثالث میں جب لانتہا  
صحت کی حالت پر ہوتا ہے ایضاً  
قسم اول میں درم حصہ بقیہ میں زیادہ  
مجھڑے الی ڈوس میں کم ہوتا ہے اور  
قسم ثانی میں مجھڑے الی ڈوس میں درم  
زیادہ ہوتا ہے اور خصیہ میں کم ہوتا ہے  
اور مرض کے بیان سے ہمیشہ ہی ظاہر ہوتا  
ہے کہ مرض الی ڈوس سے شروع ہوتا  
اور الی ڈوس کی مقدار ہمیشہ خصیہ کی  
مقدار سے زیادہ ہوتی ہے ایضاً قسم  
ثانی میں درم و زیادتی مقدار کی ابتداء بقیہ  
شروع ہوتی ہے اور اسی میں محدود  
رہتی ہے مجھڑے الی ڈوس میں نہیں  
جاتی ایضاً درم قسم اول سطح بقیہ  
کی مانند مستوی سطح ہوتی ہے اور قسم  
ثانی میں مقدار بقیہ خصوصاً مجھڑے الی ڈوس  
کی سطح میں ارتفاع و استفاضہ اونچان  
نیچان، زیادہ و کمائی دیتا ہے اور قسم  
ثالث میں ارتفاع و استفاضہ بقیہ کی سطح میں

تفرقہ  
درم

تفرقہ  
بھی

تفرقہ  
بھی

تفرقہ  
بھی

۱۔ یہ ہے جس کے الی ڈوسس میں نہیں ہوتا  
 ۲۔ یا ڈوسس اول میں درو کم ہوتا ہے اور قسم  
 الی میں زیادہ خصوصاً الی ڈوسس میں  
 اور قسم ثالث میں مطلقاً درو نہیں ہوتا۔  
 ایضاً مریض کے دوسرے حالات سے ہی فرقہ  
 کیا جاسکتا ہے چنانچہ قسم اول میں مریض  
 اکثر قہر مجہری بل (سوزاک) میں مبتلا ہوتا ہے  
 اور قسم ثانی میں علامات خنازیری یا سل  
 موجد ہوتی ہیں۔ قسم ثالث میں دوسری  
 علامات موجد ہوتی ہیں جو آتش کے تھک  
 مخصوص مریض کے بیان سے ہی  
 ظاہر ہوتا ہے کہ پیشتر آتش ہو چکی ہے۔  
 قسم چہارم میں خریطہ (سٹشک)  
 بیضہ کے اندر پیدا ہو جاتا ہے۔ ہر قسم کا  
 ماسٹکس سارکوسل ہے۔ اس میں ہر  
 سے چھوٹے چھوٹے خریطے ہوتے ہیں جو  
 دانہ کنجد کے برابر ہوتے ہیں اور قلیل التعداد  
 اسے خریطے ہی بائے جاتے ہیں جو مقدار  
 میں انہ غیب الشک کے برابر ہوتے ہیں اور  
 ان کے پانی کا رنگ مثل کربا کے زرد ہوتا ہے  
 اور کبھی بالکل سیاہی جو رنگ خون سے سیاہ ہو  
 ہو یہ قسم ہی بہت کم دیکھی جاتی ہے  
 علامات

نہرہ ہوتا  
 ۱۰۔ یہ حالات  
 مریض

خصیہ میں درم اور زیادتی مقدار کی پانی جاتی  
 ہے حولین ہوتی ہے اور یہ لیسٹ مثل لیسٹ  
 ٹائیڈروسیل (خریطہ رضیہ میں پانی بہ جانا)  
 کے ہوتی ہے اور رضیہ کی اصلی مہلا ہے  
 ہی کم ہوتی ہے۔ اس قسم میں درو نہیں ہوتا  
 مگر عروق خریطہ میں ہر طاق ہر م کی طرح درو  
 ظہور بہت ہوتا ہے۔ اور ٹائیڈروسیل اور اس  
 قسم میں فرق یہ ہوتا ہے کہ جبے فیض کو  
 تار یک کمرہ میں لجا کر اس کے حصیہ کے سچے  
 لیمپ جلائیں تو اس قسم میں دوسری طرف  
 روشنی کا اثر محسوس نہیں ہوگا برخلاف  
 ٹائیڈروسیل کے کہ اس میں روشنی کا اثر محسوس  
 ہوتا ہے۔ اگر اس امتحان کے بعد ہی درو  
 میں اشتباہ باقی ہے تو نوویہ منقبی خصیہ  
 ڈاکٹر دیکھیں اگر صرف پانی نکلے تو ٹائیڈرو  
 سیل ہوگا اگر پانی اور خون خارج ہو تو نوویہ  
 قسم ہوگی۔

### علاج

مریض کا خصیہ خریطہ سے نکال دین مہیا  
 خستی کرنے میں عمل کیا جاتا ہے۔  
 قسم چہارم میں ہر قسم ہلاکت اس کو  
 میں بلکیٹٹ ہائی بریڈنی آف شش  
 کہتے ہیں اور یہ مہ تحقیقت سلطان لٹین

یعنی ان کفٹ آلائیڈ ہے جسکو کینسر صفا  
 ہی کہتے ہیں اور بھید کے اندر سرطان  
 نہیں ہوا کرتا۔

### علامات

درم یا مخصوص بھید سے شروع ہوتا ہے  
 ابی ڈر مس سے شروع ہوتا اور نرم  
 ہوتا ہے مگر اس قسم میں تھوڑا سا لٹکائی  
 ہمراہ درد پایا جاتا ہے اور یہ درد اور مقدار  
 خصیہ در بروز بڑھتے جاتے ہیں یہاں تک  
 کہ دو تین ہفتے کے اندر مقدار خصیہ کی نازلی  
 کے برابر ہو جاتی ہے جبکہ سبب کے خریطہ  
 خصیہ یادہ ہوتا ہوتا ہے اور اسکا رنگ  
 سرخ یا لسیا ہی ہو جاتا ہے اور اسکی عروق  
 میں درد و پھپھ پیدا ہو جاتے ہیں اور جب  
 تھوڑا بڑھ جاتا ہے تو فٹنگس ہنگا کو ڈس  
 پیدا ہو جاتا ہے جسم میں خون خارج ہوتا ہے  
 اور جب مرض اس حد تک پہنچ جاتا ہے تو  
 غذائے جاذبہ جوار بہہ میں ہوتے ہیں  
 متورم ہو جاتے ہیں جیسا کہ تمام قسم  
 سرطان میں یہ غصہ متورم ہوتا ہے  
 اور درد سلی دلائع جو سرطان خصایض  
 میں سے ہے پیدا ہو جاتا ہے اور یہ قسم  
 اکثر قاتل ہے۔

### علاج

جب تک مرض اپنے حد کمال کو نہ پہنچ جائے  
 غذائے مذکورہ میں نرم پیدا نہ ہو جائے۔ یہ بلکہ  
 خصیہ میں محدود ہو خصیہ کو قطع کر کے کال  
 دین کر اس سے یا تو صحت حاصل ہو جائیگی  
 یا زندگی کا کوئی دم بڑھ جائیگا۔ جب علوت  
 تک درم کی نوبت پہنچ جائے تو لا علاج ہے۔

### عظم الاشیہ میں بھید اور م

اسکو مائیڈریسل انگریزی میں اور قلیلہ عربی  
 کہتے ہیں اسکا سبب پانی کا پیدا ہونا ہے  
 اور یہ پانی بھید کے عشائے ابدال میں پیدا  
 ہو کر اس کے خریطہ میں مجتمع ہو جاتا ہے  
 اکثر اسکے تولد کے ذوق وقت ہیں ایک سن  
 طفلی میں چہاہ کی عمر تک دوسرا سن بچہ کے  
 تمام ہونے کے بعد اور یہ عمر طبعی کا  
 پینتیسواں سال ہے

### اسباب

کبھی اسکا سبب م بھید ہوتا ہے جیسا کہ  
 فصل سابق میں گزر چکا ہے کبھی کوئی  
 سبب نہیں ہوتا مگر پانی پیدا ہو جاتا ہے  
 اور گرم ملک مثلاً ہندوستان میں یہ  
 مرض یادہ پیدا ہوتا ہے۔ بعض کا قول ہے

۱۔ اس موسم میں ہوا مڑنے فاس ہو کر  
خوبی بخارات پیدا کرتی ہے جیسا کہ موسم  
برسنگال ہے اور سوقت جو لوگ حیات میں  
متبدل ہوتے ہیں ان کو اکثر یہ مرض ہوتا  
ہے۔ اطفال صغیر میں یہ پانی دوطرح  
پر پیدا ہوتا ہے ایک یہ کہ عشاء آدرا  
سے پیدا ہو کر فقط بقیہ کے گرد جمع رہتا  
ہے۔ دوسرے یہ کہ بقیہ کے گرد اور میل  
الائیں کے اندر چلا جاتا ہے اور وہاں  
مخواب سخاں عامہ تک منتہی ہوتا ہے  
جب اس جگہ تک پہنچ جاتا ہے تو اسکی  
دو حصہ بنیں ہوتی ہیں اگر نزول خصیہ کا  
رستہ سد ہو گیا ہو تو بیان پہنچ کر متوقف  
ہو جاتا ہے اگر مخواب کے نیچے نزول بقیہ کا  
رستہ بند نہ ہو تو یہ پانی انگلی کے دباؤ سے  
بغیضہ سے نکل کر تنگ میں چلا جاتا ہے اور  
دباؤ متوقف ہونے پر یہ بقیہ میں آ جاتا ہے  
اور کبار و رجال میں پانی ہمیشہ بقیہ کے گرد  
مجموع رہتا ہے جبل الائنیں میں ترنی  
ہیں کرتا۔

### علامات

بچوں میں بقیہ کبیر المقدار و منتفع اور بزر  
اور درخشان نظر آتا ہے دبانے سے آئین

درد کم ہوتا ہے اگر درد محسوس ہوتا ہے تو  
صرف بصری افتخار کے سبب اگر جبل  
الائنیں کا رستہ کشادہ ہو تو دبانے سے  
پانی اور بزر چلا جاتا ہے اور بغیضہ عالی بجا  
ہے اور جب پانی یا د متوقف ہو جائے تو بزر  
کیسہ میں آ جاتا ہے۔ اگر پانی زیادہ ہو تو  
دونوں بغیضے سخت محسوس ہوتے ہیں مگر  
اتہ لگانے سے انکی سختی مشک برآب  
کی سختی سے مشابہ ہوتی ہے یعنی نرم اور لکڑی  
ہوتی ہے بچہ کے رونے کی حالت میں اسکی  
مقدار زیادہ نہیں ہوتی بر خلاف ذل  
معلکہ کہ اس حالت میں بچہ کھے روکنے سے  
ما شکم سے بقیہ میں زیادہ آتی ہے او  
اسوجہ سے مقدار بقیہ کی بڑھ جاتی ہے  
اور سکون گریہ اور دبانے سے شکم میں  
پلی جاتی ہے اور جب پانی پیدا ہوتا ہے  
تو مقدار کی زیادتی بقیہ کے نیچے سے شروع  
ہوتی ہے اور آنت اترانے کی حالت میں  
زیادتی مقدار اوپر سے نیچے کو آتی ہے اور  
جب بچہ کو تاریک کمرے میں لیجا کر اس کے  
خصیہ کے نیچے چراغ روشن کریں اور خصیہ کے  
سلب سے دیکھیں تو پانی نظر آتا ہے  
اور جب یہ مرض کبار و رجال کو عارض ہو

مہینہ کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے اور دوا سے درد محسوس نہیں ہوتا یا بہت ہی کم محسوس ہوتا اور روز بروز مقدار بھینہ کی زیادہ ہوتی ہے اور اس ایدہ مقدار کی ہدایت یا بھینہ صحت کی صورت کی ہوتی ہے یا ناسپاتی کی اور کبھی بہت زیادہ بقدر زاجیل ہو جاتی تو اور جب اسکو دماوین تو مشک برآک کی سختی محسوس ہوتی ہے اور خرطیہ میں چھبے ہوئے ہیں بھینہ کی سی سختی محسوس ہوتی ہے اور اسی جگہ درد بھی پایا جاتا ہے اور جہاں پانی ہوتا ہے وہاں سختی اور درد نہیں ہوتا۔ اس مرض کا ضروری ہے کہ مریض پانی کے لوجہ اور مقدار کی زیادتی سے تکلیف اور دماوین ہے اور جب جبل الانثین کو دیکھیں تو وہ درمے محفوظ معلوم ہوتا ہے برفلا نزول معاکے کہ اوہین جبل الانثین میں غلطی زیادہ پائی جاتی ہے نیز اس میں نیز دبلنے سے شکم میں پانی نہیں جاتا اور مقدار بھینہ کی کم نہیں ہوتی برفلا نزول معاکے کہ اوہین نے پانے سے معا اوپر کو چلی جاتی ہے اور خرطیہ بھینہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے اگر باوجود اس امتحان بغض علامات کے تشخیص میں اشتباہ پاتی ہو تو

مریض کو تار یک کرہ میں لجاوین اور نصیہ پہنچا کر طرف ردھی دیکر سامنے کی حرکت دیکھیں اگر ردھی اوہر ہی محسوس ہو تو یقین جان لیں کہ ٹالی بہل ہوا ہے

### علاج

جب بھون میں یہ مرض پیدا ہو تو صرف سرد پانی یا سرکہ ملا کر بھینہ پر چکاوین تاکہ بھینہ میں سردی دقت اگر پانی کی بیداشت سو قوت ہو جاوے۔ اگر اس سے کام نہ نکلے تو ایوینیا میو ریاس ایک ڈرام۔ اپر دین ایک اونس آٹھ اونس آب سادہ میں حل کر کے اور اوہین بار جو ترک کر کے بھینہ پر رکھیں اور اسی دوا کو اوہین بار بار چکاوین اس کے استعمال سے پانی جو پیدا ہو چکا ہے منجذب ہو جائیگا اور آئینہ پیدا ہوگا۔ اگر بچہ کے محراب استخوان ہانہ کے نیچے نزل بھینہ کا رستہ کھلا ہو تو ایک ہلکی سی غیر صفا پیسہ سے پائون میں باندھ کر اور راہ مذکور پر رکھ کر لنگوٹ کی طرح باندھ دین اس سے رستہ مسدود ہو جائیگا۔ اگر یہ تدبیر کارگر نہ ہو تو خوف دار سوزن سے خرطیہ بھینہ کا پانی نکال دین اگر یہ مرض جوانوں اور کھار رجال کو لاحق ہو تو پہلے مریض کو



لگوں مانند ہے کی ہریت کرین تاکہ بوجھ  
سے تکلیف نہ ہو اگر پانی بہتے یا رہے ہو  
تو پانی نکال دینے کی تدبیر کرین اور شتر  
سے کام لین کیونکہ استعمال دوسرے شے  
ہوں یا صنما و اسفقت کی کوئی امید  
نہیں اور شتر دینے کا یہ طریقہ ہے کہ  
پہلے بیضتین کو ٹیٹولین اگر خرطیہ کے چچے  
ہوں جیسے کہ پیشتر دیکھی تھی تیلانی جا  
چکی ہے تو اس صورت میں جس حکم خرطیہ  
پر آب ہو اور وہ اکثر مقدم میں ہو اگر آ  
دہان شتر داخل کرین اور شتر داخل  
کرنے میں دوام کا لحاظ ضروری ہے اب  
کہ شتر ایسی جگہ لگائیں جو عودق کہا ہے  
غالی ہو دوسرا یہ کہ شتر داخل کے شتر  
کو اوپر کی طرف سیدھا اوٹھا دین تاکہ بیضیہ  
محفوظ ہے اور خضیہ مخی نہ پھریں بوجھ  
پانی نکال دین اگر اس تدبیر سے بعد دوبارہ  
پانی پیدا ہو تو تھو المراد ورنہ ہر شے باہر کے  
بعد اس تدبیر کی حاجت پڑیگی اگر مرھل  
بازار کی تکلیف سے تنگ علیے اور غوثنگا  
ہو کہ بار دیگر پانی پیدا ہو تو پانی نکالنے  
کے بعد دوبارہ پانی میں جو زواقیہ کے ذریعہ

پانی کی بیدارین کی جاتی ہے آمین سے پہلی  
اور سب سے بہتہ ٹنگچہ آلودین ہے اگر صحت  
پانی خارج ہو اور نو درام اور جو ایک سیر نکلا  
ہو تو درام خرطیہ میں داخل کرین اور آہستہ  
آہستہ خرطیہ کو باوین تاکہ ٹنگچہ کو درام خرطیہ  
میں بہیل جاوے اس دو کو تین منٹ خرطیہ  
کے اندر رکھ کر نکال دین اس تدبیر کا فائدہ  
یہ ہے کہ اسکے استعمال سے خرطیہ میں حرمت  
پیدا ہو جائے اور خرطیہ باہر ملحق ہو جائے  
ہے اور محل اجتماع آب باقی نہیں رہتا  
اگر اس محل کے بعد جمی شدت کرے تو نہیل  
دین اور آب سروتھا یا سرکہ ملا کر بیضیہ پڑھیں  
یا ایو نیا سوافق نسخہ سندر جہ بالا چھ کرین  
اس سے زیادہ در کسی علاج کی ضرورت نہیں  
کیونکہ بارہ روز کے بعد ہیر درم خود بخود زایل  
ہو جاتا ہے ایضاً اس محل کے واسطے جو  
دوائیں مفید ہیں انہیں سے رنگ سلفاں  
ہی ہے جو ٹنگچہ آلودین کا قیام مقام ہے  
اسکا ایک درام آہستہ آہستہ سادہ پانی میں  
حل کر کے ذرا قہ کے ذریعہ آلودین کی طرح  
بیضیہ کے اندر پھینکا دین ایضاً شراہ  
بھی بقیہ ہے اب آہستہ آہستہ تک بیضیہ  
پہنچا سکتے ہیں مگر ٹنگچہ آلودین سے

ہتر اور اوقے سے

## کیسے پیسہ میں خون کا حتمی علاج

اس کے یہ مراد ہے کہ غشیہ میں جو نفس بھرتی  
محیط میں چل رہا ہے ہر جگہ اس کو لغت کر دیا  
میں نہایت سہیل کہتے ہیں بظاہر یہ مرض  
بھی مرض سابق کے ساتھ مشابہ ہے کیونکہ  
زیادتی مقدار یا لیت اس میں بھی ہوتی ہے  
لیکن تار یک کمرہ میں خفصیہ کے بجائے چراغ  
رکھ کر سایہ سے دیکھا جائے تو روشنی کا  
اثر نظر نہیں آتا جیسا کہ ان اغشیہ میں بالی  
ہر جانے کی صورت میں دیکھا جاتا تھا لہذا  
اس میں بحر تار یک کے کچھ نظر ہی نہیں آتا یہی  
علامہ کے اس مرض میں اور نزول المسار  
فی غشیہ الانشیدین میں تفرقہ کیا جاتا ہے

## اسباب

اکثر صدمہ مغرب وغیرہ سے کہی اس سبب  
بھی ہو جاتا ہے کہ اخراج مائیت کے واسطے  
نشر لگائے میں بے احتیاطی کی جاتی ہے  
جس سے کوئی عرق کبیر زخمی ہو جاتی ہے  
اور اس سے خون جاری ہو کر مجتمع ہو جاتا  
ہے کبھی جیل الانشیدین کی کسی رگ کے پٹنے  
سے خواہ کسی سبب سے یہ مرض لاحق

۱۰ حالہ ہے ۲۰ عن اسکا سبب ہی تبوں  
اقسام میں مختصر ہے  
علامات  
جیسا کہ نزول الما میں لکھا ہے آخر  
میں ہی مصلی مقدار بڑھ جاتی ہے اور  
اور درود تندید ٹرتی جاتی ہے اور مضمون  
سہیت پر یا مائیت کی صورت ہر جگہ  
ہے اور جیل الانشیدین اپنی اصلی مقدار پر قائم  
رہتا ہے اور اس کے جرم میں کسی جگہ غلطی  
زیادتی باقی نہیں جاتی جیسی کہ نزول  
المعا میں ہو اگر تپ ہے اور مدت دراز  
یعنی سال دو سال تک یہ خون غشیہ  
میں رہتا ہے تو سیال بہت سے دبا گئے  
اس میں بھی نرمی مثل نرمی مشک بر آگ  
کی محسوس ہوتی ہے اس وجہ سے اسکی تشخیص  
اشتبہ ہو جاتا ہے لیکن جب اس کے ساتھ  
برفور کرین تو اسباب ثلثہ میں سے ایک ضرور  
ہوگا اور چراغ پس خفصیہ کہنے سے روشنی  
کا اثر محسوس ہوگا پس انہی دونوں وجوہ  
سے اس میں اور مرض سابقہ میں تفرقہ کر سکتے  
ہیں بالحدیث دراز کے بعد یہ خون  
سجھ ہوتا ہے اور اس سے خون لزج  
عید ہو جاتا ہے اس وقت سائیت کی نسبت

۱۰  
۲۰  
۳۰  
۴۰  
۵۰  
۶۰  
۷۰  
۸۰  
۹۰  
۱۰۰

بیضہ کی مقدار کم ہو جاتی ہے اور اس کے مختلف مقامات میں غلط و صلابت اور زیادہ دلی مقدار اور لہجہ صفر مقدار نظر آتی ہے یعنی جس جگہ جوں بھر ہوگا وہاں مقدار ازائد مع صلابت کے ہوگی اور جہاں پانی اور خون لہجہ ہوگا وہاں لیٹن اور فیل مقدار ہوگا۔ اس حد پر ہو چکا کہ اگر یہ پیدا ہو جاتی ہے اور اس کے ساتھ تب ہی شروع ہو جائیگی جیسا کہ یہیم پیدا ہونے کے وقت آیا کرتی ہے اور جب متور د ماسل جلد یہ خریطہ میں کسی جگہ اوہا رہا پیدا ہو جائیگا اور اس کے او کی جلد رفیق درخشان اور سرخ ہوگی اس کے بعد جلد کے نیچے سفیدی یہیم کہلے دے گی پھر یہ اوہا رہا رہا جائیگا اور پیٹ خراج ہو جائیگی لیکن سختی اس کے بعد ہی پانی ہے گی مگر سفیدی مقدار صغیر ہو جائیگی صلابت کے پانی رہنے کی وجہ یہیم ہونی ہے کہ خون جو پیچہ ہو چکا ہو موجود ہے اس وجہ سے صلابت ہی موجود ہے

علاج

کہ خون رفیق سفید

میں مجتمع ہے تو اس وقت قسبی لگا کر خوراک علی کر رہن اور شکم کی پی لگا کر باندھ دینا جب خون پیچہ ہو کر پانی الگ ہو جائے تو خریطہ کو جاک کر کے دونوں کو نکال دیتے لیکن اس عمل سے بلیا رگی خریطہ صاف نہیں ہو جاتا بلکہ مکر رہا سجا خریطہ صاف کرنے اور آت خون پیچہ نکالنے کی حاجت پڑتی ہے۔ اگر کیا رگی خون پیچہ اور پانی نکال دین تو زخم میں خشک پارچہ رکھ کر اور اور شکم کی پی لگا کر باندھ دین اس تدبیر سے درم تازہ پیدا ہو جائیگا اور درم خریطہ مصل و کیزات ہو جائیگا اور آئیدہ نزل اسما و اجتماع الدم کی کوئی جگہ ماتی نہ رہے گی

## مرض درجہ اول انشبین

یہ درجہ کبھی کمزوری کے سبب وسیع ہو جاتی ہے اور کبھی نقل انشبین کی وجہ سے بہت طویل ہو جاتی ہے اور جینے اور اوپر کو اپنے بڑھنے کا راستہ نہیں پاتی تو نقل دم کی وجہ سے خود اپنے اوپر لٹ جاتی ہے اور التوالی وجہ سے اوپر گرہین پڑ جاتی ہیں اس کو لائوہ ہونہ کہتے ہیں۔

جن لوگوں کے پیچھے ہمیشہ مسترخ رہنے میں دل  
میں یہ مرض پیدا ہوتا ہے گرم موسم میں  
دوسرے لوگ بھی اکثر اس مرض میں مبتلا  
ہو جاتے ہیں جن لوگوں کے پیچھے ہمیشہ  
منقبض اور سگڑے رہتے ہیں اکثر اس  
مرض سے محفوظ رہتے ہیں اور یہ مرض  
جبل الانشیں کے دونوں جانب میں پیدا ہوتا  
ہے لیکن جانب الیمین زیادہ ہوتا ہے اس لیے  
کہ اس تہل کی درید دراز ہے اور گردہ تک پہنچتی  
ہوتی ہے اور درید جانب الیمین کی طرح خون  
کو جلد تر ہفیر سے نہیں لے جاسکتی اس کی لگتا  
کی وجہ سے اس میں خون زیادہ رہتا ہے اور نیز  
اس وجہ سے کہ یہاں قولون کے اندر براہ ہمیشہ  
رہتا ہے جو درید کو مزاحمت دے گا کرتا ہے اس لیے  
یہی اس کے جریان خون میں تاخیر و توقف طاق  
ہوتا ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ قفل دم کی  
وجہ سے درید متاخری ہو جاتی ہے اور رفتہ  
رفتہ اس میں ضعف و مرض پیدا ہو جاتا ہے

### علامات

پہلے جبل الانشیں کے قریب شلت ہدیت کی  
قدر سے لینیت و غلظت پائی جاتی ہے اور جب  
بیار حبت استتالے اور خون اوپر کو جاتا ہے تو  
یہ غلط کم ہو جاتا ہے اور جب بیمار اٹھ کھڑا

ہوتا ہے تو غلط نہ کر فوراً اپنی اصلی مقدار  
پر عود کرتا ہے کبھی اس کے ہمراہ درد انشیں بھی  
ہوتا ہے جو گردہ تک پہنچتا ہے جیسا کہ عرض  
اپنی آڈرس میں ہوا کرتا ہے قبض کی لگتا  
میں یہ مرض زیادہ ہوتا ہے اور جب یہ  
زیادہ دیر تک ہوتا ہے تو ہفتیں کو غذا بخول  
نہیں پہنچتی اس کے دو سبب ہیں ایک یہ کہ غمز  
کے سبب خون کم ہو چکا ہے دوسرا یہ کہ غمز  
ہیفیر سے اوپر کو بخونی نہیں جاتا اسی وجہ سے  
ہیفیر بلائیم و ضعیف ہو جاتا ہے کبھی اس  
مرض بالجو لیا پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ ضعف  
کے سبب جریان ہنی عارض ہو جاتا ہے  
جس کے سبب شہوت جماع ضعیف ہو جاتی  
ہے اور جب جماع کی قدرت نہیں رہتی تو  
دل تنگ و کبیدہ خاطر ہو جاتا ہے اور  
اس سے مایوسی تک نوبت پہنچ جاتی ہے

### علاج

قبض ہو تو سہل دین یا حقنہ سے اس کا  
صاف کر بن سو پانی میں شہلا دین تاکہ  
خریطہ سکر حاد سے اور قفل کی اوزیت سے  
محفوظ رہے کے لئے لنگوٹ باندھیں اگر  
ان تریاہ سے فائدہ نہ ہو تو دستکاری کریں  
اور درید کے نیچے اور اوپر دوسو میان چھو کر

اور جسے پٹی باندھ دینا کہ اس دریدہ میں  
خون جاری نہو اور دم پیدا ہو جائے اور  
رفتہ رفتہ دریدہ لاغر و مضطرب ہو کر تلک کے  
برابر رہ جائے اور بیکار رہ جائے

## سیلان و جربان منی

جربان عام ہے خواہ بعد شہوت جماع کے  
صبح بقل سے قوت قلیل ہو یا بلا شہوت  
عدم قوت جماع۔ اور یہ مرض دو قسم ہے  
ایک جو سن شباب میں ۸ برس سے پہلے  
سال کی عمر تک واقع ہوا سکولائٹن  
میں اس پر ناؤ بیا یعنی جربان منی  
اور یہ اکثر خلق لگانے کے بعد ہوتا ہے  
اور کبھی ضعیف کمزوری سے جو سوزاک کے  
بعد ہوتی ہے۔ کبھی مدت راز تک محدود  
رہنے اور ترک جماع سے خواہ یہ ترک  
پرہیز گاری کے سبب سے ہو یا کسی اور وجہ سے  
ان تینوں سببوں سے ہشیش میں استعد  
ضعیف کمزوری جاتی ہے کہ عورت کو پہنچنے  
یا اوس سے گفتگو کرنے یا اوس کی خوبصورتی  
کی تعریف شے سے قوت جماع کی خواہش  
اسو جاتی ہے اس کے بعد عورت کو

سہے۔ ایسا شخص اگر کمزور سے یا بالکل بارتہ  
سوار ہوتا ہے تو یہی جنبش اور نکاح کے سبب  
یہی حالت واقع ہوتی ہے غرض اسے سبب  
انزال ہو جاتا ہے۔ اس کے مرض میں ات  
کو سوتے میں خصوصاً صبح کے وقت حالت  
بین النوم و البیظہ میں محکم ہو جاتا ہے  
اور شاید ہفتہ میں دو تین دفعہ اختلام ہوتا  
ہے لیکن اس حالت میں آگے کی استیادگی یہی  
موجود ہوتی ہے۔ جبے جن مرض میں ہو جاتا ہے  
تو شب و روز میں تین چار مرتبہ یہ حالت واقع  
ہوتی ہے اس حالت میں لغو طام منین  
ہوتا یا استیادگی بالکل نہیں ہوتی اس جرب  
ہو چکر منی اپنے مجرے سے بلا شہوت و غوط  
شانہ کی طرف جاری ہو جاتی ہے اور کمزوری  
سبب قضیب کے باہر ہی منین نکل سکتی بلکہ  
پیشاب کے ہمراہ خارج ہوتی ہے اور باخا نہ کر کے  
کے وقت ہی بغیر لغو کے خارج ہوتی ہے  
جب یہ حالت طاری ہو جاتی ہے تو بدن  
ضعیف ہو جاتا ہے چہرہ اور تر جاتا ہے رخسار  
زرد ہو جاتے ہیں۔ بیمار کو کوئی چیز نہیں پہنچتی  
ہر شے تنگ دل ہوتا ہے اور مایوسی کے عوارض  
ظاہر ہوتے ہیں اور قابل جماع نہیں رہتا  
عورتوں کی محبت اور افکے و فکر سے نفرت کرتا

**علاج**  
 تنفس سبب کے اوسکے رفع کرنے کی کوشش کریں اگر جلق لگا نا سبب ہو تو اسکو ترک کریں اگر سوزاک کے بعد کی کمزوری سے ہو تو ذراک کا علاج کریں اگر ترک حجام سبب تو سحاح کی ہدایت کریں۔ رفع سبب کے بعد ہر روز دو دفعہ سرد پانی پین مہتابین پہلے ۵ سنت سے شروع کر کے ۱۵ سنت تک ہر روز پانی میں بٹھلایا کریں۔ اور جو دردین درد و اذیت کو کم کریں اور دماغ کو آرام بخوشی دین مثلاً بروماید آف پوٹاشیم ۳۰۰ گرام کریں تاکہ سادہ یا قی ملا کرات کو دین ایضاً کا فورہ خالص کریں اکثر کثرت بلا دوا کریں کا چوتھا حصہ اکثر کثرت ہلک یعنی ٹوکڑیاں جار کریں انکی دو گویاں بنا کر سونے کے وقت کھلائیں لیکن یہ گولیاں بروماید ایکسٹریکٹ میں بلکہ بروماید کے عوض دین یا اوستھ دین جبکہ بروماید کا فائدہ ظاہر نہ ہو تو تھوڑے راید کے سبب نقصان ہوگا۔ جب تک استعمال سے اذیت کم نہ ہو جائے تو تقویت بدن کی تدبیر کریں۔ اسکے واسطے مرکبات فاسفورس سٹیل سرب فیوری فاسفس یا سرب سٹیل آف لائیم یا سلوشن آف فاسفورس بہرہ

منگچہ ذرا رخ یعنی گنتھارڈس اسے قطرہ یا ہمراہ صفوف گنتھارڈس نصف کریں ایک گرس تک دھین تین بار دین ٹینگچہ یا ہمراہ ٹینگچہ مکسو ایک یا ٹینگچہ گنتھارڈس پلاٹین اور اقد یہ مقویہ دین ٹانگ سرب اسمرض میں سب سے بہتر و افضل ہے اور روغن جگر یا سی ہی ہمراہ سرب فیوری فاسفس دینا ہی بہتر ہے اور صاف ہو این کہا اور چھل قدمی کرنا ہی مفید ہے۔  
**جریان منی کی دوسری قسم**  
 اون لوگوں کو عارض ہوتی ہے جو سن کھول کو ہونے لگے ہوں یا سن نو یعنی پینتیس سالگی سے متجاوز ہو گئے ہوں اسکو انگریزی میں انڈیٹو ٹینشن یعنی عدم قوت کہتے ہیں اور یہ جریانات کے وقت احکام کی صورت میں نہیں ہونا بلکہ نفوذ و استیادگی سے بیشتر منی خارج ہو جاتی ہے۔ ایسا شخص حجام کر ہی نہیں سکتا اور یہ مرض ملک ہند خصوصاً بنگالہ میں زیادہ ہوتا ہے اصل سبب اسکا ضعف و کمزوری ہے جو کئی امراض سے حاصل ہوتی ہے مثلاً درم فرمن ہفید سے یا سوزاک سے یا مہرے یا ان کی غلی سے یا درم غنیمت سے جو مثلاً

آگے ہوتا ہے یا درمحل الانہیں سے یا درجہ  
مہد سے یا قہہ کہ صبر ہو جانے سے۔  
اسکا علاج امراض ہرگز کا علاج ہے  
اور اسکے بعد میں کی تفتیت ہوتا ہے  
آپ سر میں ہٹانے سے ہی فائدہ ہوتا ہے  
اگر اس مرض میں ہی رات کو اختلاص ہو  
برو یا پڑنا اس درد سہی، البتہ جو ہم  
اول میں مذکور ہو میں بلائیں لیکن جو  
سبقت میں سے حادث ہو وہ لا علاج ہے  
**قلت نقصان شہوت**

اسکو انگریزی میں ان پیوٹیشنس یعنی عیو  
العوت اور تیراٹرل اکی یعنی ناقابل اولاد  
کہتے ہیں اس سے یہ مراد ہے کہ خواہش جماع  
کم ہو یا مطلق نہ ہو اور یہ سبب اسباب  
جہد قسم ہے ایک یہ کہ علوم یا عبادات یا  
صناعات کے اشتغال و فکر و خیال میں یہ اشتغال  
حادث ہوتا ہے جبکہ سبب کوئی دوسرا  
خیال دلی میں جاگزیں نہیں ہوتا۔ دوسرے  
کثرت محنت و مشقت سے قوت عضلات  
جسمانی مشقت میں صرف ہو جاتی ہے  
اور جماع کی قوت باقی نہیں رہتی اسلئے  
خواہش جماع نہیں ہوتی یا بہت کم

جماع کے سبب قوت کم ہو جاتی ہے جو کتب  
طبیعی طور پر مورخان سے نفرت ہوتی ہے  
ان اقسام میں جو سبب وجود ہو گا وہی  
علامت ہر ص ہے۔

### علاج

خواہ کوئی سبب ہو اسکے رفع کرنے میں سعی  
کرین۔ خواہ قوت طبیعی طور پر نوان سے ہو  
وہ لا علاج ہے اگر کثرت جماع اسکا سبب ہو  
اوسکے واسطے تلذذ بایر مستکثر جماع  
ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ نادرست مدید  
اپنے تئیں اور صحت نوان سے باز رکھیں  
اور تقویت کے واسطے خود تالیف سیلان میں  
میں لگی گئی ہیں استعمال میں لاوینا  
نقصان قوت باہ کی ایک قسم یہی ہے  
کہ جماع کی قوت و قدرت موجود ہوگی  
مگر محاسن قابل اولاد نہیں ہوتی

### سبب

اکثر اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ مرد اس وقت  
سے بیشتر کثرت جماع میں مبتلا ہو چکا ہو تاکہ  
جبکہ سبب سے بقیہ کے ذریعہ اصل مادہ  
منہ سے خالی اور ضعیف ہو گئے ہوتے ہیں  
اور موجودہ حالت میں مصالح پیدا نہیں کرسکتے  
کبھی اسکا سبب کم عمر میں مضیہ ہوتا ہو



نہی مریے ابی دوسرے مریے سے  
ہی مریے نہ خراب ہو جاتی ہے اور قابل  
رلد و لولب میرے ہستی۔ نقصان فوت ہا  
کی ایک اور قسم یہ جہر ہے یہ اسی میں  
ہوئی خواہ اسکا سبب طبعی ہو یا عرض  
عدہ مریے میرے کوئی مرض ہو۔

### علاج

حب کوئی مریے شخص ہو جائے تو اس کے  
ارالہ کی ناسر عمل میں لائیں اور زوال سے  
مرض کے بعد نفوس تبہ بن کے واسطے وہی  
تدابیہ عمل میں لایا جائے جو سیلان مریے میں لکھی  
گئی ہیں۔ اور طبیبی لا علاج ہے

### صغیر العلقہ و ضیق ثقبہ

الکے بگری اور ایک ال میں فی مؤثر  
کہتے ہیں اس سے یہ مراد ہے کہ علقہ قدر  
صغیر اور اسکا سرخ اس قدر تنگ ہو کہ حشفہ  
کی پہلی طرف کو اولد رکھے اور یہ دو قسم  
ہے ایک فطری۔ اسکا ضرر یہ ہے کہ اس کے دبا  
کے ساتھ ضیق کبیر نہیں ہو سکتا بلکہ صغیر  
رہتا ہے لہذا مگر علقہ کے چوٹا ہونے اور  
اوسکے دایسے دباؤ کے سبب حشفہ اور سب  
میں خون کمتر آتا ہے کبھی اس کے ثقبہ کی تنگی

اس حد تک ہو کہ عالی ہے کہ حشفہ نول کوئی  
مائع ہوتی ہے۔ کبھی مائع نہیں ہی ہوتی  
لیکن یہ اولڈ ٹنٹ کے سبب حشفہ کے ہستہ  
اوسکے نیچے پوشیدہ رہے کے سبب حشفہ اور  
عدہ ملتے کو چاک حشفہ کے کنارہ پر ہونے  
میں صاف نہیں ہو سکتے اور انکی عدم  
کے سبب خرکار و مریے پیدا ہو جاتا ہے۔ اور یہی  
علقہ و حشفہ کے درمیان سگریہ پیدا ہوتا  
ہے اور نظامہ دل کی صورت معلوم ہوتی  
ہے لیکن جب نشہ سے تنگ مریے تو اس میں  
سے سگریہ نکلتے ہیں جنہا کی ڈاکٹر و شا  
صاحب نے شفا خانہ فیض آباد (اودھ) میں  
ایک بیمار کے علقہ کے پیچھے سے بوسے جابر  
سگریہ نکالے تھے۔ اس صغیر و ضیق کا  
زیادہ تر عمر سن طفلی و جوانی میں ہو پتا  
ہے۔ طفلی میں تو یہ ضرر ہے کہ ضیق علقہ  
کے سبب حشفہ پر دباؤ ہو جاتا ہے اور سچوں کے  
تکلیف ہو جاتی ہے کیونکہ انکا قصبہ باریا  
ایستادہ ہوتا ہے اور ایسا دگی سے دباؤ ہو جاتا  
ہے اور اسکی ازیتہ جو گردن شانہ پر ہو جاتی  
ہے اوس سے ضعف مثانہ پیدا ہو جاتا ہے  
منفع کے مدیٹال جاری ہو جاتا ہے  
کبھی بول لدم ہی عارض ہو جاتا ہے اور

خود بخود خراب ہوتا ہے



کبھی ادیت نہ مانے سے اور اس کے نفع کے

ایک بڑے مال سید ابوبکر کے اہل الذمہ

فصل در بیان طبع و خلق و خلق و طبع

وہ طریقہ جو ہے

۱۔ کی دلیل یہ ہے کہ ایمان

خداوند باری

عضو کی طرف اکتے توجہ نہ فرماتے ہیں

پایدار سی برمانه

کرتے ہیں کہ اس کی بات سنا کر

فلسفہ

ہو چکا ہے اس لئے کہ میں نے اس کے

اوشیچو تامل بیت کیو اسے سرور

سے کہ صفتیں مال بہ لاء ہوئی تھی  
 رہتا تھا انہی وقتوں کو روپیہ سے بیع

کے وقت مہنی غلفہ کے اندر رہ جائی

خارج نہیں ہوتی کیونکہ شہوک و

اور یہی تنگ ہو جاتا ہے حلاج سے

کے بعد حب الیتادلی رفع ہو جائی

علاقہ سے ایستہ ایستہ پچھلے  
پتھر دراصل یہ نہونی تو او

رحمہم بنی اس کی

حسب تنگ قیاس و ضیق تعبیر کے مرعضہ

یہاں سے دو جاگہ اور دو جاگہ کے

وقت میری سیر ہو جاں سپہ نہ مخالفہ کے دریاؤں کے

۱۔ ایک مہینہ۔ دوسری

اگر کسی نے اس کے بعد حادثہ ہوتا ہے

پھر ایک سب سے بڑا غلط فہمی کے غلط فہمی

۱۹۱۰ء میں پیرا پوتا پیرا اور پادہ ورم

۱۰۰ - راجہ غلام غازی خان بہادر صاحب

اور کہ قتل بلغم غلاف سے ہوتا ہے

نیز مشهور است که در این شهر یک مسجد بسیار زیاده

10

داسم علاج یہ ہے کہ غلغلو کو چربی

الحمد لله الذي جعلنا من عباده الصالحين

شتر ہو جانے سے پیا ہوا اسپر

بندر علاج کرین۔

ثقیبہ

سیرتِ مراد سے کہ غلفِ فضیلت

اس کے لیے مراد ہے کہ یہ مسند  
اور خشفہ کے اوپر سے تنگ نہ ہو بلکہ

پارافی ہونز

۱۱۔ سے ہم مراد ہے کہ غلفہ قضیب کے سامنے

اور حشفہ کے اوپر سے تنگ ہو بلکہ اولت جایا

اور شفق کے نیچے پہنچ جانے کے بعد

ہو جاتا ہے اور اسے دیکر حقیقہ پر یاسان دایر  
میں آسکتا اس کے ضرر یہ ہے کہ اس سے  
ساق پر درد و درم زیادہ ہو جاتا ہے اور اس  
دشوار ہی کے ساتھ آتا ہے اور یہ مرض  
بچوں میں اکثر ایسے بچہ کو ہوتا ہے جو بچے  
جنیں غلفہ میں تہا ہوتے ہیں یہ بچہ لہو و  
میں یا کسی اور صورت سے غلفہ کو حشفہ  
کے سچے لے تو جاتا ہے مگر ضیق اصلی کے  
اور اس کا واسطہ لانا دشوار ہو جاتا ہے کہی  
جوانوں کو بھی یہ مرض ہو جاتا ہے جبکہ تنگ  
یا سوزاک کے سبب حشفہ پر درم ہو جاتا ہے  
اور اس درم کی کیفیت دیکھنے کے واسطے غلفہ  
کو سچے ہٹا لینے ہیں مگر اس کا عود کرنا مشکل  
ہو جاتا ہے۔

### علامات

پہلے درم پیدا ہوتا ہے جبکہ سبب غلفہ  
تنگ ہو جاتا ہے اور حشفہ کے سچے نہیں  
آسکتا اور اخیر میں یہ بچہ یا بڑی ہے اور جب  
بول کرنے کے وقت اس پر تپا ب لگتا ہے  
تو اس سے درد اور ذلت پیدا ہوتی ہے  
اور تعمیر لنگوٹ کے چلنے پر بچے میں ہی تکلیف  
ہوتی ہے کہی اس سے بخار بھی ہو جاتا ہے

### علاج

اگر درم و گرمی زیادہ ہو تو مسہلات مار دے جو  
کھارونک کی فستہ سے مثلاً میگنیشیا سلفا  
ہمراہ مارٹریٹک پلازمین اور سائیت  
آف سوڈا اور سڈ لیر پوڈی سفید ہیں

علاج  
پہلے حشفہ کو ہاتھ سے دبا دین تاکہ اور کا  
بچے کو جلا جاوے اور حشفہ خون سے خالی  
ہو کر چھوٹا ہو جائے پھر اس کو دیکر غلفہ  
دیکھیں کہ اگر غلفہ کی مقدار بہت سی ہو  
ہو اور کس صورت سے حشفہ کے اندر داخل ہو سکے  
تو جان سے زیادہ تنگ ہو جائے  
اکیس قدر کٹا دین تاکہ حشفہ پر بہات  
اٹھ سے پز خمر کا علاج کریں

تہ فوہست مساسب ہو بلادر ہا کہ بخالی  
اس سال ہو بادین مس بعد ورم کا علاج  
اگرین اگر ورم کم ہو تو لایکریلیسائی یا ایچی  
ڈائلوٹ یا کوئی ایسی ہی ادویہ دیا جائے  
پانی میں حل کریں اور ادھس بار چھ تر کر کے  
محل ورم پر کہیں یا مائیسو پینین کا شکر  
اگرین ایک اونس پانی میں حل کر کے  
ورم پر طلا کریں اگر نطفہ ننگ ہو اور یا یہ  
کار کرنا یا طلا کرنا ممکن نہ ہو تو دونوں کو زرقہ  
کے ذریعہ خلفہ و حشفہ کے درمیان پہنچائیے  
اگر ورم زیادہ ہو تو وہی تدابیر عمل میں لانی  
چاہئیں جو اور ام عامہ میں مناسب ہوں

## نقصان باہ

یہ نقصان باہ مہی کے سبب سے ہوتا ہے  
جیسا کہ صدر عیستین میں مذکور ہو کہ مہی کم  
بیدا ہوتی ہے۔ مرض درید جیل الانشیں  
میں ہی بیید کمزور و ملایم ہو جاتا ہے اور  
اوس سے مہی قلیل و رفیق پیدا ہوتی ہے  
یا کسی کے سبب سے ہوتا ہے کہ وہ سترخی  
ہو جاتا ہے جیسا کہ ہتر خا سے نقصان  
اسفل میں یہ حالت پائی جاتی ہے اور کبھی  
اگر اسفل میں یہ حالت پائی جاتی ہے اور کبھی

تہ عیاع ٹوٹ جاتا ہے اور مہی سترخی  
ہو جاتا ہے کہی سترخی سترخی بدن اعلیٰ  
سترخی ہو جاتا ہے اور اس کے ساتھ غضب  
بھی سترخی ہو جاتا ہے کیونکہ عیاع لگا جاتا ہے  
عیاع کمزور ہو جاتا ہے جس سے سترخی بدن  
و قصید حادث ہوتا ہے۔ کہی فوت عیاد  
کے ضعف ہو جاتے ہیں نقصان باہ لاکھ  
سولہ گار اسکے ساتھ بدن کے تمام افعال  
نقص ہو جاتے ہیں کیونکہ فوت مصد بدن  
میں متنازعہ ہوتا ہے جس سے بدن کے  
تمام افعال ناقص ہو جاتے ہیں اس کے ضعف  
تمام افعال ناقص ہو جاتے ہیں کسی ورم  
ہی نقصان باہ کا سبب ہوتا ہے

## علاج

جو نقصان مہی کے سبب سے ہوا وہ میں آرام  
و قلیل عیاع عمل میں لاوین اور اخذ یہ حبیدہ  
مقویہ کہلاوین لیکن جو نقصان منقرض  
و مرض درید جیل الانشیں سے ہو وہ علاج  
اگر استر خا سے قضیب کا بید ہو تو اسکی  
دو صورتیں ہیں اگر استر خا سے سفل بدن  
بید ہو زاک و فساد شانہ کے علاج  
کے علاج کے یہ نقصان باہ علاج زیر ہے  
اگر استر خا کا باعث شکستہ نقصان بخالی

میں یہ سغلی کے سعد و نقوس کے حالات  
رباڑہ پیدا ہوتے ہیں زیادہ کہا اور  
معوہ متنا ررہ نصیب مع دانیتہ جو ایک  
قسم کی چھیلی ہے ہتھال کر یا ہی موجب کثرت  
احلام ہے۔ عورتوں کے حسن و جمال اور غنچ  
و دلال اور اوکی حرکت اور سکناات و آں و  
او کو نہ کرنا اور ان کے ساتھ بیٹھی بیٹھی  
اور چھڑ چھاڑ کر یا ہی موجب کثرت احلام  
ہے۔ بیت لیتنے سے ہی کثرت احلام ہو جاتا  
ہے۔ بیان تک جو اسباب بیان کر کے  
پھر وہ حذر من تک ہمیں ہو چکے۔

دوسری قسم وہ ہے جو داخل مرض ہے مثلاً  
اذیت قضیت جیسا کہ امر اض علقہ میں لکھا  
ہے۔ جلیق ہی اسکا سبب۔ محو لول کا  
غذہ کے قریب سے جو مشاہد کے سامنے  
متورم ہوتا اور سوزاک ہی اسکا موجب  
ہے۔ درم نرسن مجر سے الی ڈیٹس جس سے  
اذیت ہونے کثرت احلام کا باعث ہے  
علامات

علامت ہی ہے کہ پہلے خواب میں خوش اثر  
و شہوت ہوئی تھی پھر دیکھتا ہے کہ عورت  
کے ساتھ جماع کر رہا ہے اسی حالت میں  
انزال ہو جاتا ہے اور اکثر فوراً انزال کے

بڑا لوہہ بھی لا علاج ہے۔ اگر جلیق اسکا  
سبب ہے لڑاؤ سے مار رہنے کی بدست کرکے  
اور دراصل کو سردیانی میں ٹھلا دین اور  
اور یہ قوبہ مثلاً سرب فاسیٹ فلام  
و غیرہ بلادین اگر ضعف قوت عصدیہ سے  
ہو نہ آہستہ ہی ترک تابع و استعمال اور یہ  
مستویہ ضرورتاً جو نقصان دہم سے پیدا  
ہو اس میں تقویت قلب کی تدبیر کریں اور  
تقریر و تدبیر سے دہم کو رفع کریں اور درم رفع  
کر کے گتہ یہ رہے کہ اسیرت اسوئیا ایر و ٹیک  
سادہ پالی ہلا کر بلا دین۔

## کثرت احلام

اسکو تاک ترنل اسی مشن یعنی رات کتنی  
کا خارج ہونا کہتے ہیں ارضاً و نبث ڈریم  
بھی کہتے ہیں یعنی حالت خواب میں منہ سے  
کثیر اتر ہو جاتا۔ بہہ دوم قسم ہے ایک یہ کہ  
اسکے ساتھ قوت ماہ موجود ہو اور جب ماہ  
خود جماع کرے جلدی منسل تنو۔ یہی الواقع  
مرض نہیں ہے لیکن اکثر بہت فلت منت  
ہوتا ہے جس سے گہری فید نہیں  
الی زیادہ سونا اور سونے کے کمرے میں زیادہ  
آرام کرنا ہی اسکا سبب ہے کہ بیک اس حالت

ب۔ یا انزال کے ساتھ ہی آنکھ کھل جاتی ہے۔ کبھی انزال بے معلوم ہو جاتا ہے لیکن صبح کو جاسہ خواب بنی الودہ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ احتلام ہو گیا ہے۔

### علاج

سب سے پہلے نفص سبب کر کے اس کے رفع کرنے میں کوشش کریں۔ اگر قلتِ مشقت جسمانی سبب ہو تو بستی کی بددیت کرن اس حالت میں زیادہ تر مفید مشقت پیدا ہو جائے اس سے بدن ماندہ اور ضعیف ہو جاتا ہے اور خوب گہری نیند آتی ہے۔ اگر کثرتِ اغذیہ سے ہو تو تقلیلِ مقدارِ غذا کریں اگر اغذیہ متعویضہ کے کھانے سے ہو تو اس کے عوض حبوب قبول دین۔ اگر عورتوں کی صحبت و مکالمات سبب ہو تو اس کو ترک کریں اور کسی صنعت و شغل پر لگائیں جس سے عورتوں کا خیال ہول جائے۔ اگر جب لیسٹ سے تو کر دے پر سونے کی ہدایت کریں اور ایک غلولہ پر رشیم لپیٹ کر پشت باندہ دین تاکہ جبوقت عالم خواب میں چت لیٹے غلولہ کی غلش و اذیت سے بیدار ہو کر درشت پھل کے سوکے۔ اگر غلظت کی اذیت سے ہو تو غلظت قطع کر دین تاکہ

نفص کی اذیت برطرف ہو جائے۔ اگر حلق لگانے سے ہو تو اس کو وہ عمل کو ترک کر لیں اور دماغ و حنجہ کی تقویت میں کوشش کریں۔ اگر سور کیا ہو مجھے لی ڈیڈ مشق تو اس کا جدا نہ علاج کریں جو بجائے خود لکھا گیا ہے۔ اگر محرک بول میں خدہ کے قریب متانہ کے سامنے ہو ورم حادث ہو تو اس میں قانا طیر ضرور ڈالیں اور اس کے بعد کاشک بانی میں حل کر کے بذریعہ زرقہ محل ورم پر بہو بخائیں اس کا طریقہ یہ ہے کہ قانا طیر جو وقت جو اسی کام کے واسطے مخصوص ہے اسفنج کا ٹکڑا کاشک محلول آب میں تر کر کے رکھ دیں اور سلامی کے ساتھ اس کو دبا دیں تاکہ اسفنج کا ٹکڑا انبویہ کے سر تک جو محل ورم کے ساتھ متصل ہو چکا ہے پہنچ جائے اسوقت اس کو سلامی سے خوب دبا دیں تاکہ اس سے قطرہ نکل کر محل مقصود پر گر جائے ازالہ سبب کے بعد بعضیتیں و قضیب کی تقویت کے واسطے سر دیانی میں پھل میں اگر ضعف ہو تو اغذیہ متعویضہ و ادویہ سے تدریجی علاج کریں اور جمیع اسباب پر روایتیہا سیم سونے کے وقت بلا تاخیر

اس سے دماغ کو آرام ملتا ہے اور اذیت کم ہوتی ہے۔

## سرعت انزال

اسکے اکثر اسباب اور اسکا علاج مفصل سابقہ میں مرقوم ہو چکے ہیں

## کثرت انعطابلا شہوت

اسکو لاش زبان میں برآیا پڑنے سے بھی ہمیشہ استیادہ رہنا کہتے ہیں یہ مرض اکثر زمان قلیل مثلاً شب احد میں کثرت جماع کرنے سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس سے سحاح کو اذیت ہو سکتی ہے اور وہ متاثر ہے ہو کر یہ خاص تشنج پیدا کرتا ہے کبھی ضربے سقوط و نقصان سحاح سے بھی ہے مرض پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اسکے متعلق توافق ہونے کے بعد تشنج پیدا ہوتا ہے

### علاجات

سب سے پہلی علامت نونوط ہے جو بلا شہوت و بے اختیار پیدا ہوتا ہے جیسا کہ جمیع مقام تشنج میں درد و اذیت ہوتی ہے اس میں بھی پنج ذکر کے قریب دہوتا ہے اور قضیب بہت سخت ہوتا ہے اور اسکی جلد گرم

ہوتی ہے اور پنج ذکر کے قریب نقل بھی رباہہ محسوس ہوتا ہے اور یوں کرنے وقت درد و اذیت ہوتی ہے اور مریض کے دل میں خوف زیادہ ہوتا ہے کہ دنیا چاہے اسکا انجام کیا ہو۔

### علاج

برواید بوٹاسیم کثیر مقدار میں یعنی ۳۰۰۰ گرام روزانہ تین چار بار ساو پانی کے ہمراہ دین اور مریض کو سرد پانی میں نہ بلا دین۔

## امراض مختصہ نسوان

## تشریح اعضاء مختصہ نسوان

اعضائے مختصہ نسوان کو اندام نہانی بھی کہتے ہیں اور یہ ولادت کے متعلق ہے یعنی اسکی اصل فطرت و پیدائش ولادت کے بعد سے نوع انسانی کے واسطے ہے۔

جمیع اعضاء مختصہ نسوان میں سے پہلے ان اعضاء کا بیان کیا جاتا ہے جو انگوٹوں سے دیکھ جاسکتے ہیں اور وہ فرج ہے جو کئی اعضاء مرکبہ انہیں سے کہلے کلاں میں جنکو لاش زبان میں ایسی پاجورہ کہتے ہیں

دوم لہا سے نرو خنک و لیدیا سنورہ  
 کہے ہیں سوم نظر جبکہ ہندی میں  
 کہتے ہیں چہارم بحر جس سے لول خارج  
 ہوتا ہے پنجم پردہ جو تولد حین کے رستہ پر  
 ہوتا ہے اور انقباض بکارت کے وقت  
 یہی پردہ شق ہوتا ہے ان سب اعضا کو  
 لائن میں لکھا ہے دروازہ کہتے ہیں  
 اب انہیں سے ہر ایک کا بیان کیا جاتا ہے  
 لہا سے کلان مریجہ اس کے دونوں جانب  
 بیوٹے ہیں دونوں مرکب ہیں انکی جانب  
 علی میں جلد ہے اور جانب داخل میں غشاء  
 ملغیہ ہے اور ان دونوں کے درمیان غشاء  
 ریشہ دار و شہرہ قاضیہ و شہرہ ائیں و شہرہ  
 و اعضا ہا و غدے موجود ہوتے ہیں  
 اور یہ دونوں جانب علی سے جو عامہ کی  
 طرف متصل ہیں غلیظ ہوتے ہیں اور جانب  
 اسفل میں رقیق و تنک۔ اور جانب اسفل  
 میں جہان ہیدہ دونوں متصل ہوتے ہیں  
 ایس جگہ کو لائن زبان میں گینیٹور یعنی  
 زاویہ دو گوشہ کہتے ہیں اور کیسور مقعد  
 کے درمیان جو فاصلہ ہے اسکو پری  
 نیٹم کہتے ہیں یعنی گرد مقعد اور کیسور میں  
 ایک غشاء ہے بلغمیہ ہے جو مورب ہے

جبکہ شیت سنی ہا خور کہتے ہیں وادار  
 کے وقت آمین اکثر شق واقع ہوتا ہے اور  
 اس غشاء سے باغیہ کا نایدہ ہوتا ہے کہ جب  
 ولادت کے وقت جبکہ کاسر بہان آتا ہے  
 تو جو مکہ کیسور سخت ہوتا ہے اور فرج کا  
 ٹہہ ہی بہان تسک ہے لہذا سر کے باغیہ  
 میں دستہ اری واقع ہوتی ہے اسوقت بہ  
 غشاء ملغیہ وسیع ہو جاتا ہے اور سب کا  
 سر باہر آ جاتا ہے لہا سے کلان کے اندر  
 لہا سے خردین جو بہت بار لہا میں  
 اور انکی حقیقت وہا غشاء سے بلغمیہ غلیظ  
 اور ہیدہ دونوں جو ٹپ لب منسل خلیط کے  
 ہیں جو مردوں کے نصیب ہے اور چہا ہے  
 اور جہان ہیدہ دونوں لہا سے کو چاک ہے  
 محراب عامہ کے اپنی جانب علی میں متصل  
 ہوتے ہیں و مان بنظر یعنی شہا یا چاٹا  
 اور وہ درحقیقت منسل قضیب کے ہے یعنی  
 جو کہ قضیب میں ہے اسہین ہی ہے  
 ایک جسم متصل جو قضیب حال میں مجر سے بل  
 کے نیچے ہوتا ہے بلغمیہ میں نہیں ہوتا  
 باقی سب کچھ جو قضیب میں ہے بلغمیہ  
 موجود ہے لہذا ہیدہ سے نظر ہی استارہ  
 ہوتا ہے جیسا کہ قضیب سے ہوتا ہے





جل شانہ کے ہاتھ میں تمام غزوں کی کچیاں ہیں اسکو صحت قبول عامہ سے نخلع و مرن فرماوے۔  
 اس کتاب کے لکھنے میں یہ اتنا کام کیا گیا ہے کہ ہر ایک بیماری کا نام پہلے عربی میں دیا ہے۔ پھر انگریزی  
 لائن اور گریک لائن میں اسکے بعد مرض کی کیفیت تشخیص اسباب علامات۔ ہر علامات فارم  
 جو مرضوں کے باہمی اشتباہ کو رفع کرتی ہیں اسکے بعد انجامہ مرض لکھا ہے کہ آیا مرض مذکور علاج  
 بزیر ہے یا نہیں اور مدت مرض کتنی ہے۔ اسکے بعد علاج بیان کیا ہے جو انگریزی اور یونانی دونوں  
 طرح کا ہے۔ ان امور کے ضمن میں دو باتیں قابلِ ملاحظہ بیان کی گئی ہیں ایک یہ کہ جس عضو کی بیماری  
 کا ذکر کیا ہے پہلی اوسکی مختصر مگر مطالب خیر تشریح بیان کر دی ہے۔ تشریح و تشخیص مرض علاج  
 میں اگر یونانیوں اور ڈاکٹروں میں کہیں اختلاف واقع ہوئے تو اوسکا یا تخصیص کر کر کیا جو صحیح  
 کے نام سے تعبیر کیا گیا ہے۔ ترتیب بیان میں مکالمہ عربی لائن یونان کا اتباع کیا ہے یعنی سرے  
 شروع کر کے ترتیباً رباؤن تک کی بیماریاں کی ہیں لیکن بہت سی ایسی بیماریاں ہیں لکھی ہیں  
 یونانیوں نے بالکل نہیں لکھیں یا خفیف سمجھا کہ صرف ادنیٰ طرف اشارہ کر دیا ہے گویا انکے نزدیک  
 یہ مرض ہی نہ تھا حالانکہ فی الواقع یہ ایک شدید بیماری تھی۔ سیکے زیادہ قابلِ ملاحظہ اور توجہ طلب  
 یہ امر ہے کہ اس حصہ کے ابتدائیں کلیات میں اصول بیان کئے ہیں جنکو یاد نظر رکھ کر علاج و تشخیص مرض  
 میں کہی غلطی نہیں ہو سکتی اس باب میں وہ امور بیان کئے گئے ہیں کہ اگر ایک ذی الطبع شخص انکو نہ بہن  
 نشین کرے تو صرف بشرہ سے معلوم کر سکتا ہے کہ اس شخص کو کس قسم کی بیماری ہو جو دے یا نہ ہو  
 ہے۔ میں یہ نہیں کہہ سکتا کہ یونانیوں نے اس قسم کے اصول بیان نہیں کئے بیشک کئے ہیں لیکن  
 انہیں اور انہیں نہیں آسان کا فرق ہے۔ بنظر ارفارہ پر یونانیوں نے بڑا زور دیا ہے لیکن انکے  
 قواعد کے موافق دونوں کی تشخیص نہایت ہی مشکل ہے شاید وہی شخص ان دونوں کی کیفیت سمجھ سکتا  
 ہو گا جسے یہ اصول قواعد بانہ ہے ہر جگہ سے ممکن نہیں تکمیل البحرین نے اکی شناخت کے قواعد  
 نہایت ہی آسان کر دیے ہیں جنکو ہر ایک شخص باسانی سمجھ سکتا اور ان سے صحیح نتیجہ نکال سکتا ہے  
 ممکن ہے فرنگ نے ایک آگے ایجاد کیا ہے جسکے مکاری پر لگانے سے نبض کے کو ایف صحیح طور پر سمجھ  
 ہیں اور کیفیات ستورہ خود بخود کا غد پر مرسم ہو جاتی ہیں یہی حالت قارورہ کی ہے یہ بھی آلات  
 تکمیلی ذریعہ سے شناخت کیا جاتا ہے۔ یہ بیان ۱۴۹ صفحہ پر ختم کیا گیا ہے۔ اسکے بعد ہر  
 مرض شروع ہوئے ہیں یہ بیان ۲۰۰ صفحہ پر ختم ہوا ہے اور اسی بیان پر اس حصہ کا خاتمہ ہے

تکمیل الحکمت لاهور - فصل اولیٰ

قواعد و انشاء کتب  
 یہاں ہر سال سارے سال  
 اہتمام سے ہوتے ہیں  
 جہت سے اسکے عراض  
 بین تدار جملہ مائتہ کم  
 افعال الاوصاف - ریح و  
 وانگریزی طریق علاج تدریس  
 و معیہ طب برائے کل کتب  
 عطا صحت بجا کی

# مجموعہ حکمت

کی تحقیقات و مباحث  
 و معانی - مستند انگریزی  
 میگزینوں کے مضامین  
 ترجمے کے علاوہ اور بھی  
 مضامین برکث ہوتے ہیں  
 ہر سال عام سے  
 روسا و سرکار سے  
 ہر مہینے کے مالے و تفریحی  
 ممبران کے لئے

نمبر

مطبوعہ ۲۸ - گشت ۱۸۹۷ء

جلد ۴۸

## معمول حمید

ہر دن چراجی کی مکمل کتابیں حصہ بنیں مقسم  
 پہلے حصہ میں اول اہ اضلاع بیان ہے جو جسم کے  
 کسی خاص حصہ کے ساتھ مخصوص ہیں ملکہ عام دن  
 پر ہو سکتی ہیں دوسرے اور تیسرے حصہ میں ہمارے  
 میں درجہ اکا - عصا کے ساتھ جدا گانہ تعلق رکھتی ہیں  
 یہ اپنے دھنگ میں ہی کتاب ہے اسے پڑھ کر ہو دیا  
 کہ حکمت کے عوت کے پاس میں چراجی نہیں ڈاکٹر واکے  
 پاس نہ - اچھی سٹیک مکمل ہے کا وہ پتہ لاون ہی  
 کا دے سکتا ہے بلکہ معمول حمید کی دست جہاں جاز  
 عمل کر سکتے ہو گویا کہ اس میں انگریزی یوانی دونوں طریقوں  
 سے مل بایا گیا ہے اور ادویات و سمجھات ہی دونوں  
 طرح کے بیان کئے گئے ہیں اور یہ ڈاکٹر واکے اور یوانیوں  
 دونوں کے لئے معیہ ہے چہاں چہ دونوں طریقوں کے معزز

ارکان سے اسکے معید ہونے کی تصدیق کی ہے جو  
 اسکے اخیر میں درج ہے نیت تصداول عام حصہ دوم  
 حصہ سوم ہر کل معہ محصول نمبر و خروار  
 المستتر زمرہ احکما حکیم احمد علی بن جعفر

## مہمات

سہ علم عطا صحت میں ایک وسیع کتاب ہے ۱۶  
 صفحوں پر ختم ہوئی ہے - انگریزی و ہندی دونوں عطا صحت  
 مستقبل عام ہے کہ یوانیوں نے اس کو عام کا درجہ بن  
 دیا - حفظ صحت انگلستان ہندوستان کے مختلف  
 میں انگریزی سے وہ سبیل اختیار کر لئے جو ہندوستان کے  
 سبکی آمد تہناتی دور و دراز سفر کر کے اسے تجربے  
 بیان کو وسعت دی ہیں یہ ہندوستان کا علم عطا  
 صحت ہے اور بالخصوص ہندوستان کے لئے معید  
 اسکے اخیر میں موسمی دبا لیمہ انشاء اور ہندوستان کے

۱ - ہر مہینے کے مالے و تفریحی ممبران کے لئے

## قربا بدین احمدیہ حصہ اول

اہل یورپ کے فن و اسانسی میں جو کچھ اپنی داستانِ خداداد و طبعِ رسا سے عروج حاصل کیا ہے وہ ایک عالم کے اسطو  
حیت بخش ہے اور انہوں نے اس سہرے ہستہ کی فائیدہ اوتھایا ہے اگر ہمارے ملک کے دواسار ہی تو مدد کریں  
تو ممکن ہے کہ وہ بھی ایسی ادویات کو دلیا ہی فروغ دیکر فائیدہ دہائیں اس ملک کو ہی فائیدہ ہو جائیں ملکی فائدہ  
اسی میں ہے کہ اپنے ہی ملک کی ادویات کو فروغ دیا جاوے انگریزی طب کا رواج ہمارے ملاد و قصات میں بہت  
بڑھ گیا ہے ٹیکل کالجوں میں ہر سال سیکڑوں طالب علم دلیوا حاصل کئے جاتے ہیں اس اور ادا کا یہ نتیجہ ہے کہ کئی ہاسپٹل  
ہسٹنڈ و ہسٹنڈ سرجن ہسپتال اور قصوں میں ایسا ایسا ملے کہ بہت سے اہل ملک کے ہی دویے ہیں ایک صرف  
انگریزی دوا کو مفید خیال کرتے ہیں دوسرے انگریزی دواؤں سے نصرت کی گئے ہیں انگریزی ادویات سے سوا توں ہر  
ہمارے معالج طما ہی دوزخ ہے ہن ایکٹاکٹر جو یونانی ادویات کے معضلات ہیں دوسرے ایسی طبیعت انگریزی دوا  
سے بالکل نالہ ہیں مگر ان دونوں نہ قول کا ہا سلوک ملک کے ساتھ ہر سزا اصنافی ہے دونوں کو لازم ہے کہ  
ایک دوسرے کے طریق عمل سے واقفیت پیدا کریں اور ایسے نہیں ملک کی خدمت کے پورا پورا لائق رہائیں  
ما و صغیر انگریزی ادویات کی فراوانی کے گرانی قیمت کی شکایت بدستور رہتی ہے پس ایک اکثر کا یہ فرض  
نہیں ہے کہ ایک کم ہتھافت مریض کے روبرو ایسا نسخہ پیش کرے جس کی قیمت دتیں دینے ہو اور ایسی فایو کی دوا  
مازار میں دوتین بیسہ کو مل سکتی ہو اسی طرح وہ طبیعت کی خدمت گزاری کا فرض ادا نہیں کر سکتا جو انکھوں  
کی بیماری میں بن ملک سلوسن جو رگڑ کر کھل اچھا ہر کی ہدایت کرے دونوں فرقوں کو دونوں قسم کی دواؤں کے  
کا مل لینا چاہیے یہ دونوں قسم کے طبیعتوں کے خیالات کو کوئی جانچ لیا ہے کہ وہ دونوں قسم کی ادویات استعمال  
میں لائے گئے خواہ تمہند ہیں مگر کسی موانع کے سبب اپنے مدعا پر کامیاب نہیں ہو سکتے ہیں اور موانع کی دفع  
کر کے لئے یہ کتاب لکھی ہے اس میں دواسار کے ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ ایسی دواسازی انگریزوں کے برابر  
دو نہیں کیا کر سکتے ہیں ہر ایک دوا کا بلے عربی فارسی انگریزی لاش نام دیا ہے ہر اسکے مرکبات بتائے ہیں جو  
انگریزی دویو مانی و ہندی نسخے دے ہیں اسماء ادویات کو سوا کوئی انگریزی لفظ استعمال نہیں کیا۔ جو ہر  
اٹانے کی ترکیب با تصویر دی ہے۔ قیمت معیار محصول ہر

المستقر ربذہ الحکما علیکم احمد علیان مصنف۔ لاہور۔ متصل کو تالی۔

اس حالت میں بطن رحم اپنی اصلی مقدار کے  
بجانب ہی کم ہو جاتا ہے اگر اس حالت میں  
اوسمیں بانی ہو چکا ہو تو مایہ ضرور  
محرم حصیۃ الرحم کے درجہ بانی تکمیل میں  
جلا جائیگا اور شکم میں بانی کے اجتماع سے  
عشائے آبدار کے اندر درم پیدا ہوگا اور  
مرضہ مر جائیگی دوائے رفیق کے اور یہ بچا  
کے نقصان کا خطرہ لینی دفعہ ہو چکا ہے اس  
سے جتناب احیات سے ہے اگر ضرورت ہو  
تو اسکے عوص غلو لہ یا تافہ یا عدیاہ او بانی  
سے تیار کر کے رحم میں کہیں ششہ بانی  
منابت مفید ہے۔ رنگ سلفاس ہ گرین  
تو سے یہاں کی ہولی شب یا مالو اگر اس  
روغن کو کوہ گرین تینوں کو مخلوط کر کے  
کاہدی غلام میں جو بقدر مار بیک قلم اصل  
کار تک نفقہ مسح ہو گرم کر کے ہر دین اور  
دو ہفتے بعد کا عدل اور تار دین اور  
دو ہفتے بعد کو جو قلم کی صورت میں لگی ہے  
میں رحم میں کہیں نا کر رحم میں حل ہو کر طوب  
رحم میں آمیزہ رہ جائے اور عشائے بلغمیہ رحم  
پر منتشر ہو کر موثر ہو نوعل بگونا بگونا  
اگر بن نصف رحم روغن کو کوہ میں ملا کر  
فتیلہ بنا دین اور رحم میں کہیں۔

اگر اس سے سر سے مایہ ہو تو اصل کا شک  
افہ جا کدہ سنی سے نہ رحم کے اندر لیجا کر  
نور انکال میں یا پارچہ کا سخت فتیلہ بنا کر  
کا شکم سلوسر میں؟ میں کا شک کی مقدار  
ادہ ہو کر کر کے رحم میں کہیں اور جلد تر  
حال میں

### ورم رحم و رحم

اسکا مرکز میں منہ ایٹلس کتے میں اور  
یہ درم عشائے عضلی غلیظہ رحم سے شروع  
ہوتا ہے اور غشائے ملغیہ غشائے آبدار تک  
ہو جاتا ہے۔ کہی حاصل غشائے عضلی میں  
محدود ہوتا ہے۔

### اسباب

اسکا سبب اکثر النساء و عن حیض بعد جبرائیل  
ہوتا ہے اس طرح کہ ایک عورت کو خون حیض  
جاری ہوا اور غلط و عصبانہ سردی لگنے یا اکثر  
مشقت یا کسی دوسرے ایک دگنٹہ یا ایک  
روز جاری ہو کر بند ہو گیا اس حالت میں یہ رحم  
پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اس حالت میں  
رحم میں خون کثرت آ جاتا ہے اور اوسکے خارج  
ہونے کے سبب یہ پیدا ہو جاتا ہے۔ اور کہی  
ورم غشائے بلغمیہ رحم سے ہی ہوتا ہے

و جالت ہے کہی درم ارام تہا ہے اور کہی  
 زور کے ساتھ سماعت کرے کہی نہ  
 ۔ سقط سے حو حارجی ہو یہ درم پیدا  
 ہو جالت ہے کہی اسکا یہ سبب ہی ہو آؤ  
 کہ دایہ اس کے اندام سے نکل کر مالش کر لی  
 ۔ کہ حمل ساو ہو جالت ہے اور نہ درم لارن  
 ہو جالت ہے

## علامات

رحم کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے نہ رحم پر  
درم جو وس ہوتا ہے اور نہ مانی اس سے ہو  
کہ نہ کہ آتا ہے اگر خراج بطس پر رحم نہ  
سے قابل دباؤ دالین تو درد زیادہ محسوس ہوتا ہے  
اگر کثرت حمل کے سبب یریدیم اور حاملین  
من درد شدید مع صربان ہوتا ہے اور ناب  
کے جیسے شکم کبیر معلوم ہوتا ہے اور عانتین  
کرمی سوزش زیادہ محسوس ہوتی ہے اور کثرت  
ہونے کی حالت میں رحم میں اذیت زیادہ  
ہوتی ہے لہذا امر ایضہ ہر وقت یلنگ پڑیری  
ہوتی ہے اور کہیں ایسے پالون اور پکوانہائی تدر  
اد یہ حالت اس وقت ہوتی ہے جبکہ ورم  
عتل سے آمار کے قریب ہو بخ جالت ہے اور  
اکثر اوقات رحم میں کیفیت تسخ انقباضی محسوس  
ہوتی ہے جیسے کہ وضع حمل کے وقت ہوتا

[illegible]

اجا

اسمہ صلیح اجماع یہ ہے کہ یا تو علاج کر لے۔  
سرت ہو جائے اور دم ہستے آدرازا  
یا عتاسے مانہ یہ عمر ہاں بیونج ما ما ہے اگر  
درم سے صحت ہی ہو جائے تو درم سے  
صلامت سختی باقی ہے ہی

علاج

مریضہ کو آرام سے بلیک برہمین اور  
دو ریس دو تین دفعہ آدھ آدھ گندے ٹک آب  
گرم میں جھبلا دین اس سے بہت فائدہ  
ہے درو کم ہو جاتا ہے اور اسپیکولم (ایک لہ  
ہے جبکہ ذریعہ سے جرج کا اندرونی حال  
کلیا جاتا ہے یہ جرج کے اندر سبھوت داخل

آرگٹ کا رب رفیق (۱) بکولائٹن میں لکھ کر  
 آرگوٹی لی کو سڈم کہتے ہیں  
 ترکیب ایک بوتل میں سوایا و آب مقطر  
 ۱۰ ذالی پانی ۱۰ ایتھ ڈال کر ہاویں اور کہتے ہیں  
 اور کچھ حصہ کے بعد ایتھ کو مٹھا لین زائل بعد  
 صوف آرگٹ ایک طل داعل کر کے مقطر کریں  
 اور ٹنل کو دوبارہ دوسیر کہولتے ہوئے آب مقطر  
 میں برابر ۱۲ گنٹھ تک ہلگو کر پھولیں اور دلو  
 ع قون کو ملا کر پانی کی بہانیاں برہد جتک  
 کریں کہ نوادس رہا وے اور سرد ہو سکے  
 بعد ایک طل تہر آب مقطر داخل کر کے برابر یک  
 گنٹھ تک کہ چوڑیں اور پیچہ ہونے کے بعد  
 حیاں لین اس سیال عوق کی مقدار کل یک  
 رطل ہوئی جائے۔

۱۰ ایتھ آرگٹ کی نفت المہ میں نہایت  
 معید ہے نسخہ حبیب سلاٹ آف کینین  
 ایک ڈرام اکٹھاٹ آف ایکٹ ۲۰ گرین  
 دونوں کو ملا کر ۴ تنوب بنائیں اور زمین میں  
 ایک ایک جگہ لٹائیں اور زمین میں جابوین  
 رب آرگٹ ایک حصہ ۱۰ گرگلیسین ۱۰ حصہ ملا کر  
 قاسم ۱۰ فیرلیک کا وے اور اوپر سے کاربا  
 آیل کا لیب کر دیا جائے تو دروازہ اور حلقہ  
 کو نوادس آرام ہوتا ہے اور پانچ چہرہ زمین میں

آرام ہو جاتے۔ یہ وہ فیہ ڈاکٹر صاحب  
 تحریر فرماتے ہیں کہ اگر لکھ جائے  
 رب آرگٹ ۱۰ تنوب کریم ۱۰ سٹاٹ کینین ۱۰  
 ملا کر زمین میں لٹائیں اور کہتے ہیں  
 کہ لایا جاوے تو اس کا یہ ہوا ہے کہ اگر  
 استعمال میں مقام محال ہے اس میں کہ اگر  
 طلا لگنا ضروری ہے نسخہ طل آیت  
 مرہم لیاڈوا اور لینہ لائیں یہ ایک نسخہ  
 سب کو ملا کر مقام محال بڑھا کر کریں  
 وغیرہ سیال خون کے امراض میں  
 طور پر ہلگو سٹال کا نارسین ہے

**نسخہ زرقہ** ۱۰ ایتھ آرگٹ ۱۰ ایتھ  
 آرگوٹین ۱۰ گلیسین ۱۰ پونڈ آب مقطر ۱۰  
 سب کو ملا کر جلد سبب یا ماروہر حن سبب چکا  
 کریں اگر ریف کی داسے نہ ہو تو ہاونڈ  
 رب رفیق آرگٹ ۱۰ وایا گنٹھ کے بعد پانی ناخو  
 نکیر کے بند کر کے میں کسیہ کا حکم کرتا ہے

**خوراک** ۱۰ سے ۲۰ تو تھیمین فی ایش  
**مرکب دوم الفیوزن آف آرگٹ**  
 بکولائٹن میں الفیوزن آرگوٹی لٹے ہیں  
 ترکیب دو ڈرام آرگٹ ۱۰ ایک گنٹھ کو پانی  
 کہولتے ہوئے آب قاسم ۱۰ کر کے ہلگو  
 نصف گنٹھ تک بند کر کے زمین میں



## تکمیل الحسن

یہ خاکسار کی تصانیف جدیدہ ہیں جس سے امن برسرے مازن نامہ کی تمام بیماریاں یاں کر کے  
 اور کے معالجات مانے ہیں اسکا نام خود ستھارت دیرلہ ہے کہ ایسے ہی ماں کا وہی ہمسائے دروہ  
 میں ہے یعنی بالفاظ انگریزی کے عربی نام دیے ہیں اور طریق علاج بھی اسی طرح بتا دیا ہے  
 اور ہندی نسخے دیے ہیں جو متبذوق کم کے طہات میتہ اسحا کے لیے معید میں اساتہ اسرہ  
 کئے ہیں علامات واضح و متن علامات فاروقی بتا دی ہیں جسے تشخیص میں بہانہ ہو گیا ہے  
 ہے علاج بھی محض بتا دیا ہے۔ انتہائیں طبع کا نام حصہ یاں کیا ہے میں یہ گویا بتا دیا ہے کہ  
 کے بویطیب طیب حسین بن ہکتا۔ ص قارو کی تحت برتے در دیلہ اگر اسکو در ہوں میں کر لیا  
 تو طبیعت تجویز کی غلطی سے محفوظ رہ سکتا ہے۔ اس میں اعلیٰ درجہ کی جوبی یہ تھک کر ہی ہو گیا ہے  
 یاں کی ہیں حکایہ اول سے نہیں دیکھا میں کیا کیا ہے تو ہستہ میں محققہ گایا یہ در دیکھا ہے  
 ہی حنفیہ حقیر بیماری تھی جو توجہ کے لائق نہ تھی ایسی بیماریوں کا علاج سیال ہاں ہاں ہاں ہے کہ  
 میں حکمو یونانیوں نے ایک عضو سے مسو کیا ہے اور ڈاکٹر ون کے کسی دوسرے مسو۔ انہی ہماراں میں  
 حکمو یونانی مستقل میں سمجھتے ہیں اور ڈاکٹر کسی دوسرے مرض کی علامت قرار دیتے ہیں۔ ان سب  
 کو بالقرینہ بیان کیا ہے تشریح کے متعلق بہت سی سبیل ہیں جو یونانیوں کے نزدیک علم میں مگر ڈاکٹر و  
 بجز یہ مشاہدہ کے سب مائل قرار دیتے ہیں علیٰ ہذا القیاس کسی بیماریوں کے ایات محل کی تعیین و  
 میں ماسہدین کے یاں میں اختلاف ہے ان سب پر مدلل محاکمہ کیا گیا ہے اور یہ محاکمہ کثرت کے ساتھ  
 ہوا ہے یعنی ہے فریقین کے مفسد مزاج تھا اس محاکمہ کو نظر استخوان ملا خطہ و باکر خاکسار کی تحقیق  
 تفریق کی داد دی گئی۔ یا با انگریزی اصول و قواعد یاں کئے ہیں انگریزی العاط استعمال ہیں کئے اگر ضرورت  
 کوئی انگریزی لغت آگیا ہے تو اسکی تشریح کردی ہے بلور تخریر یا ایسا ہے کہ ڈاکٹر اسکو ڈاکٹر کی کتاب تصور  
 کرتے ہیں اور یونانی انہی حاستہ ہیں اسکا پہلا حصہ جب جگہ ہے وسعت بیان کا اس سے اندازہ  
 ہو سکتا ہے کہ یہ حصہ جبار و صحیحہ میں ختم ہوا ہے اور نقطہ دماغ کی بیماریاں مگر جوبی میں ختم میں محض  
 المستتر ربدہ اکھیا ملکیم احمد علی خان مصنف۔ لاہور۔ مستقل کو تو ملی



## اردو پڑھنے والوں طبیبوں بیدون ڈاکٹروں کی مجبوری اور اسکی تدابیر

اج چاہتا ہے کہ اسے بیماری میں تو ڈاکٹر کو دیکھ دینی ہو اور طبالی حوشا مذکر کی بڑے جیسا سچہ اسی  
سے اکثر وہ خواہ طبعی کتابیں لیکر مطالعہ کرتے ہیں لیکن ڈاکٹری کتابوں میں جس لمحے جوڑے  
لاطینی انگریزی الفاظ اور امرت ساگر و علاج العربا سیدک و طبابت کی کتابوں میں ادویہ کے مراح اور امراض کے  
اظہار کا مہیلا دیکھتے ہیں تو محبور ہو جاتے ہیں۔

اج کل ہمارے ملک کے بید و طبیب ڈاکٹری کتابوں کے بڑھنے کے نتائج  
ہیں لیکن عین مالوس ڈاکٹری اصطلاحات کو دیکھ کر گھبراتے ہیں۔

اکثر ڈاکٹر اس وقت مجبور ہوتے ہیں کہ انگریزی دواؤں کی مراد است کے سبب ایسی دایا نہ آئے اور  
ایسی جگہ علاج کرنے کا موقع ملے جہاں انگریزی دواؤں موجود نہ ہوں یا مریض نہ ہی تعصب یا خیال  
ماطل کے سبب انگریزی دواؤں کو پسند نہ کرنا ہو یا وجہ فلسفہ کے بیکل بال میں نسخوں کی کراں فہم تھے کا  
مستعمل ہو۔ پس ان وقتوں کو رفع کرنے کے خیال سے جناب سید علام حسین صاحب ڈاکٹر مستقی  
نے وقتاً فوقتاً انبارہ برس محنت کر کے ڈاکٹری کی مبیوں کتابیں رسالے پرکے ایک کتاب عام فہم اردو  
زبان میں لکھی ہے جسکا نام **طیب الغریب** ہے اس میں مختصر قواعد حفظ صحت تشریح و  
امعال الامصابہ علم ادویہ کلیات طب لکھکرتین سوتیرہ سیاریوں کا مجملہ سیاں اور یہ علاج اول  
تدبیر و دوسری دویہ سکے لکھلے جو آسانی سے مضیات میں ہی مل جائیں امراض کا بیان و  
علاج ڈاکٹری اصول پر ہے مگر انگریزی الفاظ بالکل نہیں امید ہے کہ ڈاکٹر و طبیب و بید و  
خاص و عام اس سے ضرور فائدہ ادا کر سکیں گے اور ایسے وقت میں کہ ہمارے ملک کے  
تعلیم یافتہ صاحبوں کا خیال اپنے ملک کی دواؤں کی طرف مائل ہے اس کتاب کی  
طاف ضرور اوجہ کریں گے۔

قیمت اسکی ایک روپیہ۔ محصول چار آنے کتاب کے لیے کا پتہ یہ ہے  
سید محفوظ حسین دہلوی دران مطبع گلزار صحت یوٹری ضلع گورگانوہ

یہ رسالہ ماہوار مجلات ہے اسکے غرض  
 یہ ہیں (۱) حفظ و اتمام کیمیا  
 فنون الاعمال و استخراج صحت کی تدابیر  
 عامہ کی ایک کڑا مسخر صحت بہانہ  
 دفعیہ و محکمہ حفظان صحت پنجاب کی  
 تحقیقات درج ذیلگریطین علماء

لاہور

حکمی ہمایوں سن کے تحریک  
قدیم و جدید طب پر مدلل بحث  
قیمت سالہا  
ماحول ماہوار ششماہی سالانہ  
معطل  
رہنما  
۹

125

مطبوعہ ۲۸ ستمبر ۱۸۹۶ء

9

اطلاع

[illegible]

مقبول احمدیہ

یہ ایک طبی کتاب ہے جس کا اجماع کے متعلق نہیں جھوٹا ہے۔ یہ  
مندیوں کے لئے مستقل دوسری کتاب ہے اور مندیوں کے لئے عمدہ ہوتا ہے  
ڈاکٹر کی دیوانی دونوں طریقے سے علاج بنایا گیا ہے بلکہ مضمر  
کی تشریح و بیان کو جو ہیں علامتیں اس میں عام فہم میں آج  
کم ہندو دوسری مسالی مرض کی تشخیص کر سکتا ہے ہر ایک مرض  
میں پہلے مسئلہ اگر نہ ہی بخود لکھے ہیں پر پڑانی دھندل گئی  
ہے۔

تصویریں ہی دی گئی ہیں مگر نثری الفاظ سے حذر کیا گیا  
اسکے مفید ہونے کی فکر ان درمستططیبوں نے  
کی ہے جو اسکے خیر میں روح و قیمت حاصل کر لیں بعد دوم :

بسمه تعالی کل امور محصل در تحریر دیار  
المشترک بیدة الحکما حکیم احمد علیخان مصنف

اسرار المقصوف

علم تصوف میں یہ ایک نئے کتاب آج کا اردو میں  
ایسی کتاب تصنیف میں پہلی مرتبہ مسائل غریب کو  
پر حاوی ہوا ہے، ہر حصہ میں جو مسائل سال  
کے بعد مریدان اسخ افتقاد کو نصیب کیا کرتے

علم متعارفہ شریعہ کے بعد انسان کے ضروری پہلو  
خدا کے پیارا اور ملت فضل سے فرین لکے  
المحکومات کا خطا دیا اور سکی شرافت اسی ہے  
خالق کو بھالے اور اس کی توحید کو ماننے اور اس کی

رہنما عمل کے لیے ہی علم ہے جس سے پریشان  
 ہوتا ہے نہ انسان کے لیے علم ہے نہ انسان  
 کے لیے علم ہے نہ انسان کے لیے علم ہے



## علاج

جب فقط خستہ سے لمبیہ کے اندر خراش ہو  
 تو اسے کمیوں کم دھل کر کے دیکھیں کہ نہ تڑپاؤ  
 درم خستہ سے لمبیہ میں ہی کیسی اس جراثیم  
 کا زخم ایسا ماریک ہو تا ہے کہ محسوس نہیں ہو سکتا  
 لیکن جب کا شک فقرہ محلول آب و سچکا ہو  
 اگرچہ کا شک فقرہ محلول باب حم میں لگا کر  
 سے ہینہ رنگت میں سفید رہتا ہے کیونکہ شک  
 و زخم کے اندر سے اسکی رنگت کو مارنے میں  
 مگر محل زخم پر اسکی سفیدی بابرہ تر محسوس ہوتی  
 ہے اس سے یقین ہو جاتا ہے کہ زخم سرد ہے  
 اس حالت میں کا شک فقرہ محلول آب  
 زخم پر طلا کرین تیز رنگ سلفاس اور شہابی  
 بریان برآئیں ایک ایک دوسرے اور تاکہ ایک  
 دوا وینٹ ایک سپر سادہ پانی میں حل کر کے  
 رکھ دیوڑین اور زمین سے بیس افس پانی لیکر  
 ایک کیو کم دھل کر کے بعد زخم میں درجہ  
 زرا قہ محل زخم پر پوجائیں اگر اس دوا کے  
 استعمال سے دین میں دوز میں نامہ ظاہر ہو  
 اور زخم کا درم باقی ہو تو آگہ مذکور کے داخل  
 کرنے کے بعد ایک دو چوٹیں لگا دین یا ایک  
 شتر سے چوٹے ہوئے شگاف دیدیں تاکہ  
 قدرے خون خارج ہو کر درم برطرف ہو جا

اگر زخم عمیق ہو تو اس کا شک و سپر سپرین  
 اس سے زخم جلدی تاکہ اور خشک ہو جا سکے  
 اور یہ عمل نہیں سے دل کر دیا کرین لیکن اس  
 عمل سے زخم کے گرد سختی ضرورتی رہ جاتی ہے  
 اس کے لئے یہ تدبیر بہت مفید ہے کہ پیلانی  
 آئوڈائیڈ ہلکٹ عیرہ کا تیا ب بنا کر زخم  
 میں لکھیں اور اعدیہ جیدہ کو ملائیں اور اڈ  
 یا خضر غذا و مقوی مددہ متلا بی بیسن و  
 رد درجہ کمین و سنرال اسید کسی مع دوا  
 متلا جوشین و دغف الزریرہ و سکو نا ب  
 سنا رکے ساتھ ملا کر بلایین تاکہ ہر صدمہ کو  
 نقوت ہو اور عدل کے معصم ہو جائے سے  
 بدن میں خون جید پیدا ہو۔ اس حالت میں  
 روغن مگرماہی بلانا بہت مفید ہے

## درم بیضتین

بیضتین زین کو انگریزی میں ادوری کہتے  
 ہیں اور ان کے درم کو اڈ و ارسس ہدی  
 شاید اکثر دوسم ہو جو سن اور حاد۔ مزمن عام  
 ہے خواہ انتہائی سے مزمن پیدا ہو یا حاد  
 مزمن بنجاسے۔ اور حاد قسم کا درم کتر یا  
 جاتا ہے۔ اور یہ درم دو لون جانب آپ  
 واحد میں کتر عارض ہو تا ہے اور بیضتین



ہیں جو مہم ہوتا ہے وہ دوسرے کو دے  
اور کمر باندھ کر اپنے رشتہ داروں کو  
ساتھ لے کر وادشاخ کرے۔ جیسا کہ  
رحم بن ہو کرتا ہے کہ کبھی ہر آدمی میں یہ  
یہاں ہو جاتی ہے اور یہ وہی دل سنا ہے  
اس حالت میں جسے طور سے دق ہر روز  
آتا ہے۔ اور یہ درم نہیں ہاں معاہدہ  
او کبھی بجان فح منقہ ہو کر ان عند  
ابھی یہ کہتا ہے اور یہ بہتر ہے اس  
میں صفت ہو جاتی ہے کہ یہی تلے آمدار کی  
طرف منقہ ہو کر اوہ میں ابھی یہ کہتا ہے اس  
وقت جو جو اوصاف شد یہ ہو جاتے ہیں اور آکا  
بغیر ہلاک ہو جاتی ہے

### علاج

مرہ کہ آرام تمام بنایا۔ رائے کہین  
اسکے بعد ہو کریں کہ مرض کا سبب کیا ہے  
اگر خول جنیں کے بعد ہو جانے سے ہو تو  
رحم ہر آدے جو کبیر لگا کر تدریج خون نکال  
دیں اور زباہر ہاں اوہ مجمل جہتہ الرحم پر آٹھ  
میں کہیں کہ ریز اور سرد تین مرتبہ  
۲۰ سنت سے نصف ہفتہ با گرم پانی  
۳۰ سنت سے اوہ خارج سے ہی گرم پانی لی  
کہ یہ کہ ریز اور زباہر ہاں اوہ مجمل جہتہ الرحم پر آٹھ

کہ ہر روز کہیں حال اس کا کیا ہے  
ہر روز با آگندہ کے بعد کلام میں گرم  
ہو کہیں ہو اور یہ کہیں نہ ہو کہیں نہ ہو  
کہ منظر ہر اور تدریج کے کی حرارت کرے  
یہ کہ کہ کتر انتر کے رحم بن ہو کہیں نہ ہو  
آجالی ہے اور ایک نئی آفت یہ ہو جاتی ہے  
یہ رشتہ لگاتے اعتبار ضروری ہے کہ  
کو سبب عند ادین منگا درد عاقل یا نانی  
اردودہ دین لیکن کہ سنت یا حایہ بہر  
اگر اس علاج سے مص باہم ایل نہ ہو تو  
جاں لیا جاتے کہ مرض مزید ہو گیا ہے  
بس مہن کا علاج کرنا چاہیے

### دستور العلاج ایک فاضل فاکر صفا

درم خصیۃ الرحم عاقلی سبت حسین بہرہ  
درد شد ہی متاقل تھا ایسا بخرہ یوں  
ارقام فرما کہ ہن کہ درم خصیۃ الرحم  
میں رصہ جی دست در سے نہایت  
ہی ہنیا تہی ہیان تک کہ اوہ کا درد  
درم باریطوان کے ساتھ مشاہدہ ہاں ہاتھ  
لکھنے سے اوہ کو نہایت ذہت ہو جاتی تھی  
اور جلا جلا کہ کہ تہی کہ ہاں ہاں ہاں  
بھٹا جاتا ہے اور وہ ہشتہ ہشتہ ہشتہ

در دکر سے جینتی تھی۔ پہلے اس کو تدریج سے  
ماٹھ سے میڈیکل سٹارٹس۔ سلوشن  
ایٹیمونی اور پروڈائیڈ کا سہل دیا گیا۔  
اسکے بعد کنین کھلائی گئی مگر کنین ہوتے  
کے ساتھ دفع ہو گئی۔ لہذا پہلے اس نسخہ  
کی گولیاں بنا کر کھلائیں۔ نسخہ اکٹھ گریں  
بلاڈ و ماسٹیم حصہ گریں۔ مارفیا ہشتم حصہ  
گریں۔ اکٹھ گریں ہاے سائیڈس و گریں  
اسی مقدار کی گولیاں تیں تیں گھنٹہ کے  
بعد کھلائیں۔ جو تہی دفعہ اسکے ساتھ دیگر کنین  
کنین کھلائی جو ہضم ہو گئی اور جسے کم ہو گیا  
لیکن باوجود سہال کے جسے بدستور باقی  
رہا۔ اسلئے محل درم پر آٹھ جو مکس لگائی گئیں  
اس سے ہی خفت نہولی تو آب مطوح بہت  
خشخاش کی نمکد کرائی گئی اور ہدایت کی گئی  
کہ اسی کے آٹھ کا بولڈس تیں گھنٹہ کے بعد  
لگائیں اور ایک گریں انیون اور ایک گریں  
کنین کی گولی بنا کر کھلائی۔ اس سے درد میں  
تخفیف ہو گئی لیکن اتفاقاً اس وقت خون  
جین فابری ہو گیا اور رحم خون سے ممتلی  
ہو جانے کے باعث بار دیگر درم و درد شدید  
ہو گیا۔ پھر ناچار اس طریق سے علاج کیا گیا کہ  
ایک ایک روپیہ کے برابر دو ٹکڑے کپڑے کو

کا ٹکڑا اور سیرالڈا کا ٹکڑا برائے سیرجیا یا اور دونوں  
طرف محل خصیۃ الرحم پر پیاں کر دے اور  
آٹھ گھنٹے لگے رہنے دے اور آٹھ گھنٹے پہر  
اسی عرض و طول کے دو ہارڈ ٹکڑے کیلے کے  
پنے کے کا ٹکڑا عرض انچ سے میر کے اوپر  
کر کے نل دم پر دو جا سا گادے۔ اس عمل  
سے آٹھ بجوئی اوٹھ آئے۔ اسکے بعد آٹھ  
قطع کر کے ادبہ مرہم مارفیا میں گریں  
رحمون بر لگا دیا۔ نسخہ مرہم مارفیا  
مارفیا سو اس آٹھ گریں ایک اوٹس موم  
روح میں حل کر کے استعمال میں لائیں۔  
اور یہ دوا اپنے کو دی نسخہ سروڈائیڈیم  
۵ اگر گریں اکٹھ گریں کنین کا نصف گریں  
آب کا فور ایک وٹس یہ ایک خوراک ہے  
یہ نسخہ چار چار گھنٹہ کے بعد دیا گیا۔ اور  
مرغ جوان کی گاڑی تہی قدر نیم پاؤتیں  
گھنٹے کے بعد پلائی گئی اگر مرغ کی سنجی کسو  
جیسے استعمال کی ماسے تو سا گودانہ  
شیر گاؤمین بکا کر دے سکتے ہیں اس عمل  
سے چند روز میں صحت ہو گئی۔

فسمہ ثانی یعنی فرس۔ یہ کہی تہا ہی  
فرس ہوتا ہے اور کہی ہا سے فرس بجاتا ہے  
اگر تہا ہی سے فرس ہو تو اسکے اکثر یہا





تین و حوزہ پس اگر ایسا ہی گمارا ہو تو  
ایوڈائیٹریٹس سمراہ مطبوع عتبہ یا مارا  
بیلو واقعہ فصکے ریرہ جینا وریلاوین یا  
آنتک رہرول سے خارج ہو جا ستہ

ایضاً وناٹ پائسیم دس دس کریر نآ  
تین راساہ یانی کے ساتھ لیا دیر اگر  
ہر سٹاٹ رٹا بنا ہم ہی اسکے ساتھ شریک  
ایلیا عا سے نوشیا زیادہ مف ہو اگر درد  
رہیت زیادہ ہو تو تلبا لگینہ پلا سٹر لگا کر آئیے  
بدا کرین اندر آملون کے رحم کہ حیدر ورجای  
کہ میرن تاکہ اذیت ظاہر سے اذیت ماطن  
روح ہو جاوے اگر درد وایت کم ہو تو دیریں  
اکا لکھایت کرتا ہ اور دے م کہنہ بیکار

تو یہ ہر صبح وشام محل دم بر لگاؤن  
تہ صرہم الگ انیم دسی تریا د مرہم  
اس جاہر ڈرام کنتار دس ٹینٹ  
دہ در سچ دودرام ایوڈائیٹریٹ پائسیم ٹینٹ  
ادامہ تینون مرہون کو کھل میں قال کر  
حہ جل کرین تاکہ لکذات ہو جاوے ہر کتر  
پراکرا استعمال میں لادین چونکہ یہ مرہم تین  
مرہون سے مرکب ہے اسلئے ہم تینون مرہون  
کے بداکا نہ نچے نچیر کرتے ہیں تاکہ عا  
میں سوزلے ہو۔

نسخہ مرہم ورجہ یا حریق اسرہما  
میلو رکھتے ہیں (نق ایس ساید کتا  
صاف جیل جاہ کہ جال کی ہو ایک سر  
روغن کغیدرام ج روغن کوک پر باہا  
سینوف حریق اسرہما ہل کر کے مرہم تیار کر  
نسخہ مرہم آیوڈائیڈ ایوڈائیڈ پائسیم  
۲۲ گرین پٹاس کا ریناس ۲۲ کریں

دولوں کو دس یلڈاٹریعی آکسیدہ  
میں حل کیے رکھتے جو دن بعدہ برلی کو پہلا  
اسمیں حل کیے مرہم تیار کریں۔  
نسخہ مرہم زار سچ سومر دایاٹس  
روغن کسد جوہا ورن دونون کو مرہم آس  
یر کھلا کر سفوف کسہا ٹیس ایکل دس  
ادمین حل کیے مرہم تیار کریں۔

### اجتماع المار فی خستہی ارحم

یہ مرض اجتماع المارے سمیتہ ارحم کے  
مشاہد ہے دونون میں ماعتار سکتے  
اسکوانا بری میں آویر رٹو مرہمی سلعہ  
صفنہ خصیۃ الرم کہتے ہیں۔

### اسباب

اسکا سبب یہ ہے کہ جبہ سیاہی جو عوا  
کے خصیہ میں پیدا ہوتا ہے و بعد ازاں

ان دون حصہ خصیہ الرحم سے دور ہو کر  
 حصہ کی جگہ کے نیچے آتا ہے اور ہوتا ہے  
 اور جلد خصیہ کے شق ہو کر اس کے اندر  
 بسم صیادی ہی ہوتا ہے اور جسم  
 بھینا دی سے سفیدی دی خارج ہو کر  
 بریدہ نجسے فلذہبہ بجمین آتی  
 ہے اور مردورن کی منہ سے اجتماع سے رحم  
 تہل مستقر ہو جاتا ہے اور دورن کی منہ  
 کا اجتماع نہ تو رحم سے خارج ہو کر باہر نکال جاتا  
 ہے یہ تو اسکی طبعی حالت ہے لیکن کبھی  
 ہیہ بجم صیادی خصیہ الرحم میں بڑا تو ہو جاتا  
 ہے کہ بھینا نہیں بلکہ رفتہ رفتہ اسکی مقدار  
 کبیر ہوتی جاتی ہے اور اسکی حالت ہر  
 برہنجانی ہے کہ نمنا نہ کبیر بجم کے برابر  
 ہو جاتا ہے اور تمام شکم میں منبسط ہو کر دوسرے  
 خصیہ الرحم تک پہنچ جاتا ہے اسکو انگریزی  
 امین اوویرین سنسٹ ہتے ہیں یعنی  
 خریطہ خصیہ الرحم اور خریطہ اسلئے کہتے ہیں  
 کہ جب اس مرض میں شتر دیکھائی نکالا جاتا  
 ہے تو بجم خصیہ الرحم مثل خریطہ کی اپنی رہ جاتا ہے  
 اور اس خریطہ صیادی میں مثل سریش (وہن)  
 کی گھاٹا بایالی مجتمع ہوتا ہے اور یہ مائیت لہج  
 کی ہے مونی ہے جیسے کہ تین مخرج بشر

یا کہ تین مخرج ہوتا ہے یا سریش مخرج  
 بایہ اور کسی بایہ مذکورہ بین انسان  
 کے سبب اعضا مثلاً بال و دست یا استخوان  
 بالے اسکی تین مخرج ہوتا ہے جسم کے کھنڈ  
 سے معلوم ہوتا ہے کہ وہاں بایہ مخرج  
 مادہ سے ہوتا ہے لیکن جراثیم ہو کر لپے اور  
 خلقت کا ان میں دلی بکارتھن خزانہ  
 ہو گئے ہیں اور باقی اسکی مخرج  
 ہر مخرج میں ان کو ہائے عمارت کو لا کر حق  
 ہوتا ہے سرخ حنہ ان مخرج میں  
 مثلاً مہولی تین او مولد اسکی ہوتا ہے  
 تیس سے چالیس برس کی عمر میں ان اور  
 سب سے زیادہ مال تو ہر در کو یہ مخرج  
 ہے اور اسکی مخرج میں مخرج ہو جاتا ہے  
 اس مخرج میں مخرج ہوتا ہے علاج کی  
 طرف اوجہ میں کرنا کیونکہ حال کرنا ہے  
 کہ عمارت کی اور کی زیادتی کثرت لپے  
 سب سے کہی یہ خیال ہوتا ہے کہ خوب  
 فریب ہو لپے ہے اور شہر دار عورت کو لپے ہوتا  
 ہے کہ وہ حال ہو گئی ہے اور یہ گمان و شک  
 یقین کے درجہ کہ ہو جاتا ہے جبکہ در در  
 حیض بند ہو جاتا ہے کیونکہ کئی مخرجات  
 در در حیض بند ہی ہو جاتا ہے مگر تین جیا

میں کے بعد ایک حالت ہے جس میں رحم میں  
سختی و زیادتی مقدار محسوس ہوتی ہے  
اس کی خصوصیت رحم ہونے کے سرگرا  
ہو جاتا ہے تو اس وقت مریضہ بہت زیادتی  
ہے اور حیران ہوتی ہے کہ یہ کیا ہے۔ اس وقت  
طیب کی طرف رجوع کرتی ہے۔ اور طیب  
یہ کہتا ہے کہ ایک طرف محل خصیتہ الرحم پر کوئی  
مردہ شے اٹھنے کے لیے حرکت کرتی ہوئی  
ہو رہی ہے۔ اور کبھی مریضہ ایسے وقت  
پست رجوع کرتی ہے جس کے خصوصیتہ الرحم کہہ دو  
نہایت ہو کہ درد دوسری جاس کے خصوصیتہ الرحم  
تک پہنچ جاتا ہے اس وقت مرض کی صورت  
حمل کے منافیہ ہوتی ہے

### علامات

ابتداء میں مرض میں محل خصیتہ الرحم بریادی  
محسوس ہوتی ہے اور جسم میں خیر  
بدلو پہنچ جاتا ہے تو خصوصیتہ الرحم تمام  
مکمل میں منبسط ہو جاتا ہے لیکن اس کی صورت  
مردہ رہتی ہے برخلاف حمل کے کہ اس میں  
رسم کی صورت مصر بل کی سی ہوتی ہے جو  
ایک خاص صورت ہے۔ دوسرے یہ کہ  
حمل کی صورت میں خاص مقام رحم پر سختی  
ہوتی ہے اور اس کے گرد اگر دلیت ہوتی ہے

اور اس مرض میں تمام علامات میں سختی اور  
زیادتی اور کمالات اور یہ علامت  
ہوتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ حیران ہوتی  
ہوئی اور اس سے ایسا ہوتا ہے کہ اس میں  
میں تمام علامتیں سختی کی آواز آتی  
ہے۔ یہاں میں میں درد اعلیٰ سے شدید  
عائد کہ تحریراتہ تعمیر اس میں شک برآب  
کی حالت میں مسوس ہوتی ہے۔ سکون  
میں والٹہ پورائش میں اس میں وبار  
میں حرکت اس وقت میں کہ خصوصیتہ الرحم  
میں آب مجتمع ہوتا ہے اور حمل میں حرکت  
آب محسوس نہیں ہوتی ماحکمہ ابتدا ہے  
مرض میں کہی سر یا نہتی مقدار کے اور  
کوئی علامت محسوس نہیں ہوتی اور کبھی  
حملہ علامات و خصوصیتہ الرحم جو سابق  
میں لکھی گئی ہیں موجود ہوتی ہیں  
اور اکثر اس مرض میں درد و حیض وقت  
سعیدہ رہتا ہے کہ نہ خصوصیتہ الرحم خالی  
جو صحیح ہے اس کا کم کرتا ہے مگر جب یہ  
شدت مرض سے کم رہو جاتی ہے تو  
درد و حیض میں کبھی کمی اور کبھی مطلقاً  
اعتباس ہو جاتا ہے اور خصوصیتہ الرحم کی  
مقدار زیادہ ہو جانے سے نفیس میں

ہلاک ہو جاتی ہے۔

### علاج

اس مرض میں ادویہ سہلہ و درہ کے کچھ فائدہ نہیں ہوتا۔ لیکن اگر مرید تدریک سے اس مرض میں طبیب کی طرف رجوع کرے تو اللہ اسید ہو سکتی ہے کہ ایسی ادویات کے فائدہ ہو اور ترقی مرض تک جاوے جو او کو عروق میں جذب کر دینی بہن مسئلہ رسکیورہ آئیوڈائیڈ ٹائسیم۔ کلورائیڈ آف ٹائیس۔ مگر نئے الواقع دواؤں سے اس مرض میں کچھ فائدہ ظہور میں نہیں آتا۔ ایس کے لئے مگر کہ استعمال ادویہ کے بعد بھی مرض ترقی کر رہا ہے تو دوا کا استعمال ترک کر کے مریض کو اس کی حالت پر جو ردین کہ مرض ترقی کر جائے اور تمام شکم میں عام ہو جائے اور تنفس میں بے ستواری ظاہر ہو۔ اس حالت میں جلد شکم کو بقدر ضرورت تنگ کر دیکر ٹرڈ کارکینیول (انہوبہ لقرہ) شکم میں داخل کر کے بالی نکال دین اور حسب اپنی خارج ہو تو انہوبہ کو دسپن نکالنے سے پہلے جلد شکم کو ہاتھ سے مضبوط کر لیں اور چٹیا رکھیں کہ خارجی ہو شکم کے اندر دھل ہونے پائے ورنہ دم غشا سے آبدار یا دہ شکم میں پیدا

تکلیف ہوتی ہے کبھی سسے مستقیم پر او سکا دباؤ ہو چٹنے سے فہم شکم پیدا ہو جاتی ہے۔ کبھی متانہ منفر ہو کر تھوڑا تھوڑا بول بار بار دفع کرتا ہے اور متانہ میں بول مضبوط کرنے کی طاقت میں رہتی کبھی حق متانہ او سکے پیچے دھاتا ہے اسوجہ سے عسل لعل عارض ہو جاتا ہے اور نشانہ میں بول مجتمع ہو جاتا ہے۔

اس حالت میں دوسو ذی جمع ہوا کرتے ہیں ایک زیادتی مقدار خصوصیتہ الرحم کی زیادتی مقدار مثلاً جہیں لال جمع ہو جاتا ہے اس صورت میں مرید کو نفس میں کمال ادیت ہوتی ہے۔ کبھی خصوصیتہ الرحم کی زیادتی سے گردہ پر دباؤ ہو جاتا ہے جس سے گردہ بول کم پیدا کرتا ہے۔ اور بول کے کم پیدا ہونے اور انہماک شریان کبیر و درید غلیظ ہو با نزن میں خون لاتی اور اوان سے لے جاتی ہے آدورفت خون کی بے ستواری ہوتی ہے اسوجہ سے خون سے آب کثیر جدا ہو کر غشا سے خانہ دار میں منجم ہو جاتا ہے اسوقت بدن لاغر ہو جاتا ہے اور غذا ہضم نہیں ہوتی مید میں آتی اور رفتہ رفتہ کمزوری انتہا کو پہنچ جاتی ہے اگر مناسب تدبیر نہ کی جائے تو مرید

ہو جاوے گا اور مریضہ ہلاک ہو جاوے گی۔ سن بعد صاف اور خشک کپڑے کا ٹکڑا لیکر زخم میں رکھیں اور اوپر سہلک کی پٹی لگا دیں۔ یا رحم کے دونوں کنارے ہلکے اسکن کی پٹی لگا دیں اور اسکے اوپر اس قدر چوڑی پٹی باندھ دیں جو تمام شکم پر آجائے تاکہ شکم حرکت سے محفوظ رہے۔ یہ تدبیر کبھی تو ایسی کارگر ہوتی ہے کہ مرض بالکل زایل ہو جاتا ہے لیکن اکثر یہ ہے کہ مرض بار دیگر عود کرتا ہے اور ہیر پالی مجتمع ہو جاتا ہے اور بار دیگر پانی نکالنے کے واسطے عمل کرنا پڑتا ہے مگر بار بار عمل کرنے سے مریضہ کمزور و لاغر ہو جاتی ہے لہذا ضرور ہے کہ اسناد اور اجتماع آب کی تدبیر کی جائے۔ اور وہ ہمیشہ کہ پانی کالے کے بعد اس سے پیشتر کہ انوبہ والیں نکالیں اسی انوبہ کے ٹوٹے سے نصیۃ الرحم میں شکر آٹو ڈھین کی چکاری کر دیں اور چند سٹ اندر کہہ کر اسی انوبہ کی آہ سے شکر پانی نکال دیں۔ اس عمل سے یہ بخار ہوتا ہے کہ شکر آٹو ڈھین سے ورم پیدا ہو جاتا ہے اور خلیطہ صفیہ جو پانی سے خالی ہو گیا ہو منضم و یکذات ہو جاتا ہے اور بار دیگر پانی مجتمع نہیں ہوتا کیونکہ محل اجتماع آب ہی باقی نہیں رہتا لیکن یہ جان لینا چاہئے

کہ مردوں میں یہ عمل اندیشہ ناک ہے۔ ہین اتے غیر تون میں اس طرح ہے کیونکہ اس سے یہاں ہو جاتا ہے اور یہ ورم غشائے اندام تک پہنچ جاتا ہے۔ عورت ہلاک ہو جاتی ہے۔ لہذا احتیاط ہے کہ شکم پر ریبا دے۔ انبھواں عاتہ تک چاک کر کے نصیۃ الرحم کو نکال کر ہین اور اسہ بنسختی ڈال کر قد سے پانی نکال دیں تاکہ نصیۃ الرحم کو ہسختی اور ہنی مقدار کم ہو جاوے۔ ہر خضمۃ الرحم ہلاک ہو جائے۔ دماغ رحم کی راستہ ماہر کال لیں اور انوبہ سڑ کو شیمی تائے سے مضبوط باندھ کر کٹا ڈالیں اور زخم کے کنارے ہلکے اسکن لگا دیں اور عاتہ صاف ہو جائے۔ ریبا دے۔ یا روغن کاربالک اور سپر چرکنے رہیں۔

## ورم غشائی آبدار عاتہ

انگریزی میں اسکو بلیوک پیریٹو ٹون انڈس کہتے ہیں۔ اس مرض میں خواتین زنج اش عشاکی عروق سے کھلکھلا شائے مذکورہ اور تیراد کے تحت و فوق میں جمع ہو جاتا ہے چونکہ مادہ مذکور شہ و سرشہ کی طرح جب پندہ و زنج ہے اسلئے اسکی تبدیلی سے غشائے مذکورہ اعلیٰ و سفلی رحم کے ساتھ

حوض سے نکلا کر شائے ماہر کے ساتھ  
مرتب ہوتے ہیں اور نیز افشہ ابدار دینا  
و رحم و عنقہ الرحم و عاتے مستقیم و غیر  
ایک طرح کے ساتھ جو اس سے متصل ہوتا ہے  
جیسا کہ ہو کر ایک نائے ہو جاتا ہے ہوتا  
ہے اور اسکی مقدار و صلاحت زیادہ ہوتی  
ہے اور نہ اس پر جبیدگی کے سبب اس  
عصا سے مذکورہ مال کا کافل نبد ہو جاتا ہے

### اسباب

۱۔ کاسد اکثر ورم رحم ورم خصیتہ اترم  
اور ہر قاطع حمل بارہ قابکہ ہوتا ہے۔  
۲۔ ہی مقوط حمل بطور مرض و لاد طبعی  
کامل۔ اعتبار حیض اور سبب مرم رحم  
جو ورم رحم میں مذکور ہو چکے ہیں اس  
کے اسباب نافع ہوتے ہیں

### علامات

اکثر پہلے قشعر برہ اور رہ ہوتا ہے بعد  
نہ مال حق ہوتی ہے اور درد شکم بیدار  
ہوتا ہے اور یہ درد کبھی حقیق ہوتا ہے  
اور درد کم و ساقین ہی موجود ہوتا ہے  
جیسا کہ ورم رحم ورم خصیتہ الرحم میں ہوا  
کرتا ہے اور بول کبھی بدشودنی آتا ہے  
اسی بنی ہو جاتا ہے قبض ہی ہوتی ہے

اور یہ ماف شکم کی مقدار زیادہ ہو جاتی ہے  
اور ماف کے اوپر احساس ہو زیادہ ہوتی  
ہے اور ٹوکنے سے ماف کے نیچے جسم صحت  
کی آوا آتی ہے جسم پر ہوا کی آواز ہیکر  
اتی اکثر اہم میں قے و تنوع ہی ہوتا  
ہے اور رقیقہ جت ایسی ہوتی ہے اور مال کو  
شکم کی جانب سکیڑے رکھتی ہے اس  
ہیت سے اس کو رحت حاصل ہوتی ہے  
اور درد کبھی کم ہو جاتا ہے ملاحظہ کرنے  
سے فم رحم کے گرد اور دیوار سے فرج میں  
سختی معلوم ہوتی ہے اور دبانے سے  
اوس میں درد محسوس ہوتا ہے اور دبانے  
سے رحم متحرک نہیں ہوتا اور بر دبالاد  
بہین بیا حرکت نہیں کرنا بلکہ اپنی علقہ  
بر قایم رہتا ہے کیونکہ اسکے رباط اس  
حالت میں کہنے ہوئے ہوتے ہیں کبھی  
جانب کے کہی موانع آتا ہے اور دوسری  
جانب کے حرکت نہیں کرتا۔

### علاج

مریضہ کو آرام سے بنگ پرٹائیں اور تمام  
عائدہ بر تخم کتان کا یا تخم کتان و برگ  
عنب الثعلب سبز کا بولش باندھیں اور  
تسکین درد کے واسطے روڈ وایتین تین

گھنٹہ کے بعد اینٹیں خالص ایک سے دو گریں  
 ایک کھلا مین اور ہر مرنہ اویوں کے ہمراہ  
 ایک دو اریں کیلویٹل ہی من اگر اس قدر  
 سے ہم گھنٹہ میں غایہ طار ہو تو بولش  
 اریں اور حیمہ سے دس ایک جو نکس عا  
 برہ مین اور دو حوکلین غنق رحمہ بدرہ  
 ایدیوہ چان کریں جب حوکلون کے  
 رحموان کا خول بدہو جائے تو عانہ یہ  
 بولش نکائیں اور مین زلاد و ما کا فیس  
 بنا کر فم رحمہ مین ارمین اگر قبض ہو جو اس  
 مرض میں ضرور ہوا کرتی ہے تو سہل  
 ہر از ندین بلکہ اسکے غوشہ تیرنا ولس  
 و غن پیدا بخیر و غن کچھ لیکر حقہ کریں  
 اسی حالت میں تیں چا اولن آب گرم کا  
 حقہ دینا ہی جائز ہے احتقان کے بعد کچھ  
 دیر تک دوا کو شکم کے اندر ضبط رکھیں تاکہ  
 سراز نرم ہو کر خارج ہو جائے اگر لول میں  
 سرسہ ہو تو قانا طیر سے نکال دیں اگر  
 ادخال قانا طیر ممکن نہ تو گرم پانی میں  
 بٹلادین تاکہ بول سہولت خارج ہو جا  
 اور جب مدت مرض کے عوارض ہر طرف  
 ہو جائیں تو آیوڈائیڈ پائسم ہمراہ آب صعب  
 اندر رہے یا کسی اور بلخ دوا کے ہمراہ پلائیں

تاکہ مادہ حول ارج کو بہ عروق سے خارج ہو کر  
 اعضا پر آجائے و ق بین ایں سجد سے  
 اس مرض میں عدا اسکت تسل تیر شور یا س  
 اور اردن ص کی جاتی کھلا دیں مگر نہ اگر مال  
 نہ کولادیں تاکہ سڈی آئے اور ایں حیرت  
 ہی مین جو بار دما نفل ہوں مثلاً آب سرد  
 آستو تواب لیموسے کا یا سی ستریش اور  
 میر دکی گئی ہو بلادین اور برہ کے پائے  
 مرقہہ کے منہ میں کہیں اس سے دوا فیکر  
 حاصل ہوتے ہیں ایک تو بیاس کو شکم  
 ہوتی ہے دوسرے برہ سے مین لکھنے سے  
 قے و اتوع بند ہو جائے ہیں زوال کلی مرض  
 کے بعد تدرستی کا علاج کر س

### احتباس طمث

اس مرض کو انگریزی میں آمینو ریاکتہ مین  
 یعنی حیض نہ آنا دہرماہ کا معدوم ہو جانا  
 ہر چند لفظ احتباس کا اطلاق عدم حیض و قلت  
 حیض و دنوں پر ہو سکتا ہے لیکن بیان یہ  
 مراد ہے کہ حیض مطلق نہ آوے اور یہ مین  
 قسم ہے ایک یہ کہ مادہ حیض مطلقاً پیدا نہ  
 یعنی خون رحم و خصیۃ الرحم میں جمع ہی نہ ہو  
 دوسری یہ کہ خون رحم مین آوے اور منجمع ہی

لیکن باج نہ دینے سے خلیہ رحم میں نہ آئے اور  
مجمع بھی ہوا۔ رواج بھی ہوا اور حوض بنا۔  
کے موافق آگے بڑھ کر کسی سے پہلے سد نہ آئے  
ہر ایک قسم کی حالت حد اکانہ سے نہ آئے  
فترت اول جس میں ابتدا سے کسی حیض آیا نہ ہو  
بہت کم دیکھی جاتی ہے اور سرگام سے پہلے  
کبھی یہ ہوتا ہے کہ عرصے سے نہ آئے اس  
میں سے کوئی عضو ناقص ہو مثلاً رحم یا  
خصیتہ الرحم یا اندام نہانی جو جو اعضا  
مذکورہ شمار میں پورے ہوں لیکن اگر  
ہوں جیسے اگر دوسرے اعضا میں کمی ہو  
یا جاتی ہے مثلاً رحم کا ایک یا دونوں یا ایک  
یا دونوں یا کوئی ایسی یا سر جو ہوتا ہے  
اسی طرح رحم یا خصیتہ الرحم یا اندام نہانی  
ہوں اور اسی کیفیت پر رحم میں حیض آئے  
مادر یا ایام طفلی میں تھے اور دوسرے اعضا  
کے ساتھ حد کمال کو نہ پہنچیں کہ یہ  
اعضا پورے البتہ اطمینان پر ہو سکتے ہیں  
اور یا تو دوسرے درجہ حیض نہیں آتے

## قاعدہ حبرایانِ حیض

حبرایانِ حیض کا اکثر یہ قاعدہ یہ ہے کہ  
سال سے ۱۴ سال کا عمر تک حصہ

ہو جاتا ہے لیکن لمبی چھین جلد جاری ہو جاتی  
ہے اور کبھی تاخیر سے یہی آتا ۱۴ سال یا اس  
سے زیادہ کر کر در در طو میں آتا ہے پس اگر  
در میں تاخیر ہو جائے تو اس کے قسم اول  
داخل سمجھا جائے بلکہ در و در کہ بتظر رہنا  
چاہئے یہی حال دانتوں کا ہے کہ کسی جگہ  
باجوں میں ہینے نکل آتے ہیں کہیں سال دو سال  
کے بعد نکلتے ہیں۔ ماحکمہ تحریر سے ثابت ہوگا  
یہ کہ جس کو حیض آئے ہمارے دارندین ہوتی  
قسم دوم جس میں اعضا سے مختلف عوارض میں خون  
آتا ہے اور مجمع بھی ہوتا ہے لیکن در و در میں  
کبھی کبھی دیکھی جاتی ہے اس کا سبب ایسی اندام  
اندام نہانی ہوتا ہے جیسے ماکہ امر اخص اندام نہانی  
میں لکھا جا چکا ہے کہ کسی اندام نہانی ایسی کیفیت  
پر کثرت سے آئے لیکن قسم سوم سرد ہوتا ہے  
۱۴ سال اس قدر تک سبب یہ ہوگا کہ خلیہ  
بغیر اہل طہارت سے زیادہ بہتر ہے خواہ یہ  
ہو کہ قسم دوم کا رحم اچھا ہوئے لیکن قسم کا سبب  
بند ہو گیا ہو یا خلیہ اندام نہانی اسقاط  
عمل کے زخم کا اسی طرح بند ہو جائے لیکن یہ  
کہ اوپر کے سبب البتہ کمال پر بند ہے  
قسم ثالث جس میں در و در سے و تر یا پھر  
بند ہو جائے اکثر یہی جاتی ہے اس کا سبب



ناشیر کھپات لیسا سیدہ تلمی عیط و... ہے۔  
 فرط سرور و فرحت و فور عم و اندہ ہوتا  
 ہے۔ کیونکہ یہ امور دماغ پر موثر ہوئے ہیں  
 اور قوت کو بدل دینے ہیں۔ یہاں کو  
 سرور ہی لگتا۔ تب دق۔ کموری خول اور  
 ہر قسم کی بیماری جس میں خون کم اور مدافعت  
 ہو جائے اس کا سبب ہو سکتا ہے۔ مرض  
 البیوسین اور بامین ہی حسین سفیدہ ضیہ  
 خون سے بول کے ہمراہ زیادہ دفع ہوتا ہے  
 حیض بند ہو جاتا ہے اور اس حالت کا ریا  
 شاہدہ تب دق میں جبکہ مادہ دانہ دار  
 خون میں گرتا ہے اور نیز مرض البیوسین اور  
 مین جو سٹریٹ صاحب کے مرض کے نام  
 سے مشہور ہے کیا گیا ہے لیکن ان امراض  
 اور ایسے ہی دوسرے امراض میں اندام خوں  
 سدیح ہوتا ہے یعنی پہلے کم ہوتا ہے اور  
 یہی کمی بتدریج اندام کی طرف جوع کرتی  
 ہے اور بعد دم جھپٹہ الرحم کے ہی یہ مرض  
 ہو جاتا ہے۔ کبھی باکرہ کو پہلی دفعہ حیض آتا ہے  
 اور پھر چند ماہ تک نہیں آتا۔ اسی طرح حبیبہ  
 کہ حد ہو اپنے شوہر سے ہم بستری ہوتی ہے  
 تو اسکے بعد ہی چند ماہ خون حیض نہیں  
 آتا۔ ممکن ہے کہ پہلی صورت میں سبب فور

سرم و حیض کے جو کفیات اعتدالیہ سے ہے  
 حیض بند ہو گیا ہو۔ اور اس صورت میں  
 قوت کم ہو جائے اور حمل کے سبب ہوتا  
 محضہ زناں کے متاثر ہی ہوئے کے سبب  
 حیض بند ہو گیا ہو حالت حمل میں ہی اکثر  
 حیض بند ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ تینوں سبب  
 سبب اصل مرض میں ہیں اور اس میں علل  
 کی حاجت نہیں پڑتی۔

### علامات

عمر علامت یہی ہے کہ حریاں حیض بند  
 ہو جاتا ہے دوسری کسی علامت کے  
 بیان کرنے کی ضرورت نہیں

### علاج

قسم اول قابل علاج نہیں۔ قسم ثانی میں  
 سبب دریافت کر کے اس کے رفع کرنے کی  
 کوشش کریں مثلاً اگر اندام نہانی بند ہو  
 ہو تو اس کے کھولنے میں وہی تدابیر عمل میں  
 لاؤں جو اندام نہانی کے امراض میں لگی  
 گئی ہیں۔ اگر رحم غشاء سے بلغمیہ سے بند ہو گیا  
 ہے تو ستر یا پردے کے کھول دین بعدہ روغن  
 کنجریا کسی اور روغن شیریں سے فیکلہ کر کے  
 رحم میں کہیں تاکہ زخم کے کھلنے سے باہم  
 چپان ہو جائیں۔ اگر کسی زخم کے اجابا ہو گیا

کے سبب ہم رحم مند ہو گیا ہو اور شاں رحم  
موجود ہو تو انہوہ منقبی سے اوسکے کہول  
دین اور روزن آلود فقیہ اوہمین کہدین  
بھی بدینس تو ان میں رحم و نصیۃ الرحم  
موجود ہوئے ہیں لیکن ایدام ہماخ میوز  
ہونا اس حالت میں جو کہ رحم ورج سے دور  
اور مصلے مستقیم کے ساتھ متصل ہوتا  
ہے اسلئے مصلے مدکور کے اندر سے انہوہ  
مستقیم الکرا دسکے سر سے رحم کو کناہ  
کر کے روغن آلود فیلہ اوہمین کہیں اور  
جب تک کہ عورت حیض جاری نہ ہوئے کے لایا  
نہے ہا شہ فیلہ اوہمین کہہ کرے لیکن  
یاد رکھنا چاہئے کہ یہ تدبیر صرف اخراج  
نہون حیض کے واسطے مفید ہے مگر اس  
علاج سے عورت اکثر زندہ نہیں رہ سکتی  
قسم ثالث میں اگر دفتہ حیض نہ ہو جاو  
اور عورت سمینہ و فربہ ہو تو مسہل دین اور  
مسہل اس قسم کا دین کہ خوں و صفرا کو بکر  
سے پاک کرے اور رحم کو اخراج نہ نہیں  
مرد دے مثلاً بل یا میڈ راج والیوڑ بوڈر  
والیوڑ یا بلو بل رات کو کھلا کر صبح کو کھیتیا  
سلعاس بانی میں حل کر کے پلائیں اور  
ہتر میہ کہ یہ مسہل اس وقت دین جبکہ

جہاں حض کے ایدام متا و فربہ ہوں اور  
مسہل سے فارغ ہوئے کے سد گرم بانی  
س ہٹلا دین اور دنس نہیں بارہیہ مصل  
کرین اور گرم بانی کا رافہ ہی کرین واضح  
ہو کہ قوت و فربہ سے اعتباس جیس کتر  
ہوتا ہے اور کمزوری سے زیادہ اور کہ تدر  
مختبر ہوتا ہے اگر دق والیوس پوریا  
کے سبب اعتباس ہو تو پہلے ان امر اخر  
کا علاج کریدہ ان سے صحت ہو جائی  
تو فیض و دغود جاری ہو جائیگا ان اس  
میں اعتباس جیس سے کچھ ضرر کا اندیشہ  
ہی نہیں کیونکہ جب اندام مادہ برجاتا ہے تو  
لنت الدم و نفس المادہ میں خون جو حیض  
کا مادہ ہے خارج ہو جاتا ہے اور الیوس  
یوریا میں سفیدہ بفسہ الیوس خوں  
سے نواح میں خارج ہوتا ہے جبکہ سبب  
حول کی مقدار آفا نام کم ہوتی جاتی ہے  
اگر اس وقت برائے حیض کی تدبیر کی جاو  
تو جہاں جیس سے ضعف کثیر و مضرت  
راید پیدا ہو جائی اگر اعتباس محض کمزوری  
سبب ہے ہو تو مرکبات آہن مسہل  
دین مسکچرانی نصف سے ایک انس  
تک پلا دین ایضاً تاکہ سبب

ابصار سب فی رائی البوداڈ پلاوین است  
 میں ہیرا کیسٹ سفید دہا ہے استغویا  
 کے ہمراہ مدرات حیض ہی دین بتا کر غص  
 یہ مینہ جیکو آبل روز سری کہتے ہیں وہ دو قطرہ  
 یا اولیم روٹا دو قطرہ یا انیس یا اولیم سادیا  
 دیتے پانچ سہرا اسپرٹ ٹائیکل سہرا  
 ایک ڈرام سے دو ڈرام تک اور اسے واسطی  
 دیں اور اسپرٹ جولی پینہ ایک سے دو ڈرام  
 تک یا ٹینکچر ارگٹ ۲۰ قطرہ سے پندرہ تک  
 پلاویں اگر ارگٹ کو بطور حب یا سفوف کے  
 دیں تو اسکی مقدار ایک وکرین ہونی چاہئے  
 اور یہ یہ ہے کہ ایک ایک گریں سے دو گریں  
 تک سہرا اولیم روٹا یا اولیم سادیا سہرا صمغ  
 عربی محلول آب یا کلبہ میں ملا کر کوئی ہلکے  
 دین اگر احتیاس کے ہمراہ وارخاق الحیم  
 (سہرا یا) ہی ہوں تو وہ ادویات سہرا دراز  
 و حقائق الرحم کے لئے سفید ہوں مثلاً مرکبات  
 آہن سے دیاج لیریں آہن دین پر  
 دین اگر اس مرض میں سہرا کی صورت  
 تیرے تو با سہرا دین جس سے ایک  
 بار آب تیرے ہو جائے کیونکہ زیادتی سہرا  
 موجب نفقہ کمزوری ہے۔ چونکہ مریض  
 ضعیف ہوتی ہے اسلئے افذیہ جبیدہ مثلاً

تیرہ۔ رزہ مضیع مع وحم حلیہ غیر مقویات  
 دین قرب ایام متعادہ حص میں کمزور اور  
 دہلی تیل مریضہ کو گرم بانی میں تھلاویں۔

## خسرو حیض

انگریزی میں ڈس سٹوریا معنی حیض  
 کا دھاری سے آنا کہتے ہیں اور دشواری  
 مراد یہ ہے کہ دروز سے پہلے درد ہوتا ہے  
 سہرا حص جاری ہوتا ہے اور یہ مرض  
 کسرا لہر میں ہے مگر مختلف صورتوں میں ہوتا  
 ہے۔ مانجھہ کسی کو اول دروز سے اخیر وقت  
 تک درد کے ساتھ دروز ہو کر رہے اور کسی کو  
 اوائل اور شروع دروز میں درد ہو کر رہے  
 مگر کہ خدائی یا دلادت کے بعد برطرف ہوتا  
 ہے کسی کو ولادت یا ازدواج کے بعد درد  
 شروع ہوتا ہے۔ اگر یہ مقتضائے صحت ہے  
 ہے کہ دروز حیض لغز درد کے ہاں دروز  
 کمتر دکھایا جاتا ہے اور یہ عین قسم ہے  
 ایک یہ کہ ضعف و اذیت حساب کے سبب  
 سے ہوتا ہے جیسا کہ دوسرے جنسا میں درد  
 عصبی ہو کر رہے اسکو لورا بجا کہتے ہیں  
 دوسری یہ کہ حصائے مخفہ سنوان کے  
 اور ام سے ہوتا ہے مثلاً درم رحم درم

جس پر اللہ رحمہ فرما۔ اے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ!

اعمال

تو جو وہ یہ کہ فساد و فحش و عجز و  
 اہل کفر اور کفر میں رہا۔ اے ابراہیمؑ!  
 یسین ہمارے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ!  
 ستر نون ہمارے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ!  
 یسین فرما۔ اے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ!  
 اے ابراہیمؑ! اے ابراہیمؑ!

سورۃ النور  
 کو عارض ہوئے

اسباب

مکروہی و خوفِ قوتِ مصداق و ہذا  
 ہوا ہے

علامات

درد سے دو تین روز پہلے درد شروع ہوا  
 ہے اور محلِ درد رحم و صلب و اعضاء  
 ممتد و محسوس ہوتا ہے اور اس کے علاوہ  
 دردِ سر بھی ہوتا ہے اسکے بعد یہ درد  
 ہوتا ہے اور چون خونِ غلیظ سے  
 طبیعتِ پاک و تندرست ہوتی جا رہی ہے  
 اور درد کم ہوتا جاتا ہے۔

ایضاً اس پر ہمیں پہلے خونِ خارج ہوا

محسوس ہوا جس سے اور متبادی کے بعد  
 کھار کی مقدار میں زیادہ آتا ہے اس وقت  
 درد زیادہ ہوتا ہے اور عجز و فحش  
 ایسا کہ دماغ میں آتا ہے اور تباہی  
 کی حالت میں اہل کفر و عجز کے پیش  
 میں مجبور ہیں کہ ان سے باہر نکلتے ہیں  
 کہ دباو سے لویا شروع ہو رہی ہے۔ اور  
 اس وقت عوارض منافی الرحمہ مسلمان  
 اختلافِ طبعتی اور تشنجِ ظاہر ہونے میں  
 اور علاماتِ لائے ایسا متلاہب و عجز  
 ہوا و سکوت و قلعہ امتحانِ وجود

ہولی بہن

علاج

سوقتِ درد شروع ہوا یعنی کہ وزانہ  
 دو تین بار آدھ گمہ ٹنگ گرم پانی میں  
 ڈھلا یا گرم کر کے کر دینا یا دھو تو اس  
 گرم پانی میں اسے اوج پڑھنا۔ حاشا  
 یہ سموڈا کارناس ایک اونس ملا لیں  
 اس سے درد کو کمالِ مایہ ہوتا ہے اگر  
 پوستِ خنجر موجود نہ ہو تو انہوں ماص  
 اگرین اور سوڈا کارناس گرم پانی میں  
 حل کر کے دھمن مایہ کو پھلکا دیں  
 تنبیہ نیم باؤ پوستِ خنجر میں

دوسری ناک آب بطبع کمال سکے ہیں۔  
 گرم پانی سے کالے کے بعد مرادہ کو رنگ  
 اوکسائیڈ اگر بن۔ اکثر کٹ بلاڈ و ماہہ گریڈ  
 روعس کو کو یا بی بی یار عن کچھ گد آختہ یز  
 ملا کر تیاف بہا کر ایدام نہانی میں کہو بہن  
 اگر اس تہ پر سے فائدہ تام حاصل نہو تو  
 ٹنگہ کچر کشش انزکا یعنی ٹنگہ سرگ قریب سر  
 ۴ قطرہ ہمراہ ایزٹ یا ٹیک ایتر جو مقدار  
 میں نیمڈام ایک ڈرام تک ہو ایک سے دو  
 اونس تک۔ ازہ پانی ملا کر بلا دین اگر  
 اس نسخہ میں دو ڈرام سپرٹ جونی پر جو  
 ایک شرم کی تہ سے اضافہ کر کے دین تو  
 کمال مانع ہے اگر یہ دوا بھی میسر نہو تو  
 افیوں خالص ایک دو گرین تہنا یا نیم اونس  
 سے ایک اونس تک جن شراب ملا کر بلا دین  
 البصہا ہسکی شراب نیم اونس سے ایک اونس تک  
 لیکر اسی قدر پانی ملا کر بلا دین اس سے فوراً  
 حیف عاری ہو جاتا ہے جو مرادہ شراب  
 عصب ہو اونس کو دہی سے دین جو شراب  
 سے پاک ہوں اور جو ابلے حیف محتس میں  
 کٹے گئے ہیں ایضاً ایو تبا کاربناں گرین  
 ایک اونس آب نفوع پودینہ سیر میں حل  
 کر کے بلا دین نو عد نیگر اکثر کٹ ہائی

سایمس لڑیں۔ اکثر کٹ بلاڈ و ماہیم گریڈ  
 ہمراہ اکثر کٹ مذتہیں یا اکثر کٹ اکثر کٹ  
 انیزا سے حب ہاویں اور ہی گولی ان  
 ورائہ تیں یا کلا تیں ایضاً اور کس  
 یعنی بہا گد صاف اگر بن آیا دوسر آب  
 نفوع پودینہ میں حل کر کے ورائہ تیں یا  
 بلا دین نو عد بکس اولیم سا بننا ہمراہ  
 نوکس یا صمغ عربی محلول آب امیر کر کے  
 حب سا کر کلا تیں نو عد بیکر اگر کٹ  
 دو گرین نوکس کر کے سفوف ایرو  
 سیٹ ایک گون با ہم ملا کر جا کر کٹ  
 کے بعد بلا دین اس سے خون حیف عاری  
 ہو کر صحت ہو جائیگی۔

قسم دوم۔ اسکے سبب کی تشخیص بہت  
 مشکل ہے کیونکہ قرب حیف کے وقت خون  
 کثیر جمیع اعضائے مخفہ نسوان میں جمع  
 ہو جاتا ہے اسوجہ سے یہ تشخیص کرنا دشوار  
 ہوتا ہے کہ درم دم میں ہے یا اس کے غشاو  
 لمعیمہ میں یا خصیۃ الرحم میں یا غشاء آدا  
 میں پس اس وقت ہر واحد کی علامات پر  
 خوب غور کر کے تشخیص کر س۔

### اسباب

اسکا سبب عام اعضائے مخفہ نسوان حصہ

درم رحم ہوتا ہے۔

### علامات

جب بیک و لم ادم ہنالی میں داخل کر کے  
دیکھیں تو رحم میں زیادتی مقدار درم  
معلوم ہوتا ہے اگر انگلی سے دباو میں نو  
نم رحم پر درم محسوس ہوتا ہے اور یہ رحم  
کے گرد اوکھے ٹھنڈوں کے علامات بزرگ  
محسوس ہوتا ہے اور نہ بن قفل یا جاننا  
ہے رحم میں دھن سواد کے واسطے تشنج  
التصاصی کی کیفیت پائی جاتی ہے اور اس  
قسم خاص میں درم حصی سے ایک ہفتہ  
درم پیدا ہوتا ہے اور اسے ہی اس کے پیر  
ہو جاتا ہے اور نہ میں نہیں ہوتی ہے اور نہ  
دہنوع ہی ہوتا ہے اور یہ عید ہایت تا ذکر  
ہوتی ہے اور کہ رحم اور ہول ہایت کے  
مقام پر درم یا جاننا ہے اکثر اس کے ہر  
بواسیر ہی شدت کرتی ہے اس کے سر  
حرج معدہ ہی ہوتا ہے درم حصی کے بعد  
عوارص میں خنث ہوتی ہے لیکن یہ اس  
پر اس میں آتا بلکہ پہلے تو اس کے سر ہوتا  
ہے ہر کیا رگی زیادہ مقدار میں آتا ہے۔  
اس وقت عتلا سے بلعیمہ رحم کے ٹکڑے بھی  
چھل چھل کر آتے ہیں۔ حث غدا یا بدو

ہے تو رحم کے عتلا سے بلعیمہ سے سفید رطوبت  
زیادہ آتی ہے اور علامات درم عتلا سے بلعیمہ  
رحم موجود ہوتی ہیں۔

### علاج

پہلے سبب دریافت کریں اور جس قسم کا درم  
ہو اور اس کے علاج کریں جیسا کہ سابق میں بیان  
کیا گیا ہے حاصل ازیت کے وقت یہی تذکرہ  
عمل میں لائیں جو قسم اول میں انکسین درد کے  
واسطے لکھی گئی ہیں لیکن اس قسم میں کوئی  
ایسا نسخہ نہ تھا کہ کریں جہیں شراب  
حوالی پر یا سپرٹائیکل تہرہ وغیرہ ہو کیونکہ  
اس قسم میں شراب بہت ہے بلکہ علاج  
دار درم قطع علق و مسهل درم قسم  
میگنیشیا سلفاس وغیرہ کریں۔ جو نکاس  
قسم میں ہوا و مقعد میں اس وقت زائد ہوتی  
ہے اس لئے گرم باہر کا حقہ اس میں متافع  
ہے اس سے اس کا درم آتا ہے۔ عتلا ہے  
اور بلعیمہ یا آلودہ یا دیگر کثرت مملکت روغن  
کو کو میں تیانف بنا کر نسیم رحم پر کھنکھ  
از اس مفید ہے اگر درم درم زیادہ ہو تو  
بلعیمہ یا آلودہ یا دیگر کثرت مملکت بلعیمہ  
سے درم کریں نہ کہ کاشیاف و روغن کو کو  
یا جبری محلول یا روغن کعبہ بس با کر

تتمتع بفسادهم جو فساد و غم جو کسب  
ہوتا ہے اس میں ہر آدمی کو میرزا اراد ہے  
ہوتی ہے۔

اسباب

اسکا سبب فکاٹل چاہتا ہے خواہ ہمیں  
 یا پھر کہہ جائے یا نیچے اے طرف ہمارا  
 جاتے۔ یا ہر سبب ہوتا ہے کہ ماف تو  
 اپنی جگہ پر قائم و مستقیم ہوتی ہے مگر اسکا  
 سبب ہوتا ہوتا ہے۔

## علامات

معایتہ کرے اسے معلوم ہو گیا کہ آتہ کہ جسم  
کس طرف کو نکلا ہوا ہے اور اپنی اصل جگہ پر  
یا اس کا ٹھکانہ صغیرہ شیر جب در  
حیض کا وقت فریب ہوتا ہے اور خون  
ہوتا ہے تو دل کہ عانہ میں درد پیدا ہوتا  
ہے اور جب در ظاہر ہو جاتا ہے تو خون  
قلیل آتا ہے اور جب تک در جاری رہتا  
ہے در وہی دستور قائم رہتا ہے یہاں  
پہلے بتا۔

علاج

جسوقت در دین شروع ہو تو تسکین درد کے واسطے  
وہی تدابیر عمل میں لاوین جو قسم اول میں  
بیان کی گئی ہیں اور جب درد درخص قطع ہو

124

اور رحمہ ایچ کہ بالہین اسکے برائے ہو تو  
 چہ بہ کو مٹوئی ہوئی ناف سے سیدھا  
 ورنہ اگر پست کے واسطے ایک ذرا سلائی  
 بہ خرم بہ ذالکریطیں رحم تک ہو جائے  
 اس سالا بہ رار ایک ہوتا ہے اور کا  
 فادہ ہوتا ہو۔ ہے بارہ کی کے سبب  
 رحم کے اندر داخل ہوتا ہے اور قاعدہ  
 بیامانی کے سبب رحم کے اندر نہیں جا  
 ا رہے رحم مستوی ہو جاتا ہے اس  
 قبل کے رحم میں داخل کرنے کے بعد  
 قاعدہ پر بیامانی ایوڈائیڈر کٹر لٹ ہوتا  
 کیا تیاف تا ر کدین ناکہ سلامی داخل  
 کرنے کی آ رہے ہے بوجھ و رحم کا خوب  
 ہوتا ہے اس سے ایسی ہو جاتے۔  
 ان دو لول عملوں کے بعد مرفضہ کو بلکہ  
 برحیت لادین۔

ہر گاہ رحم کا شہ صغیر ہو اور یہ صغیر بھی  
اس حد تک - و تلبے کہ اوہیں البرہین جو  
مشہور ہوئی ہے داخل نہیں ہو سکتی ،  
تو ایسا فقیہ بنا کر کہیں جو خشکی کی حالت  
میں ماریک ہو اور ہیگ کر مونا ہو جا  
ایسا فلبہ - اسبج یونٹ ہے - یہ سب  
کا سا پا جاتا ہے - اسکی ترکیب یہ ہے کہ

استغفار کا ایک ٹکڑا کاٹ کر پانی میں تر کرتے ہیں اور دس بار پڑھ دی یا لوہے کا مار پیٹتے ہیں اور اسکے اوپر ریتی یا کا بادبہ ہے اس پر اسکو سکھاتے ہیں خشک ہوئے کے بعد اسکی مقدار صغیر ہو جاتی اس وقت اسکے سب بند ہیں کہوں کہ یہ ہیں اور یہ اس وقت سلامی کی موت یر باقی رہ جاتی ہے اسکو آہستہ آہستہ رحم میں داخل کرتے ہیں یہ رحم کی رتوب سے نفع ہو کر کبیر ہو جاتا ہے اور اسکی موتانی سے فم رحم ہی کبیر و وسیع ہو جاتا ہے سمندر کے کنارے ایک درخت ہوتا ہے جسکو انگریز میں سی ٹانگٹول کہتے ہیں اسکا خاصہ یہ ہے کہ خشک ہو کر بھجک جاتا ہے اور تر ہونے پر کبیر و ضخیم ہو جاتا ہے اسکی لکڑی ہی تو وسیع فم رحم میں کامل اعانت دیتی ہے۔ ہندوستان میں ہی ایک درخت ہے جسکی شاخ دھوپ سے ریور بنا کر کالون میں پہنچتی ہیں اسکا جھا بھی یہی ہے کہ خشک ہو کر بھجک جاتا ہے اور نری کی حالت میں کبیر و ضخیم ہو جاتا ہے اگر اسکا قتیله بنا کر رکھا جاوے تو وسیع دان رحم میں پہنچتا ہے کبھی دین

صغیر کبیر ہونے کے بعد یہ منضم ہو کر تنگ ہو جاتا ہے اسکا تارک یہ ہے کہ ڈاکٹر سمس صاحب کے کشتہ حودہ اصل اسکی ام کے واسطے تجویز کیا گیا ہے دس دس گرم کو تنگ دس اور دس بعد قتیله ردخل آکودا دس دس رکھیں تاکہ زخم خشک ہو کر اند مال کامل ہو

## ادویات و نسخجات

مقول از فرابادین احمد حصہ دوم

## آرنیکا روست

(بہارسی تمباکو)

اسکو لائٹ میں آری سی ریڈ کس کہتے ہیں اور اسکے پودے کا نام آرنیکا سن ٹانا ہے اور اسکی بیدارش جنوبی یورپ کے کوہستان میں ہوتی ہے جسکی گرو دار خرب کو خشک کے دوا کے طور پر استعمال کرتے ہیں شناخت جڑ کی شاخیں ایک سے دو یا تک طویل اور تین لائن ہونی ٹیڑھی ہونی چاہیے ہے۔ بتوں کے جڑ جانے سے اسکی سٹل کمزوری دکھائی دیتی ہے اور زہرین مٹا نہیں دیتا ہے تیلہ ریٹھ سوت کے طور پر لگے ہوتے ہیں دالیقہ میں خد سے تلخ چربہ افضل گرد کی طرح



ہو تلہ ہے اور اسپین قیسم کی بوبانی مانی ہے  
اجتر الطیف و غن تلح ال اورانی لانا  
قواید اندک مقدار میں بخدر صرع بحرک در  
معوق ہے۔ اور زیادہ قد میں سقی در سہل  
فایده بیخ مفرغ اور معطر ہے سیرونی استعمال  
من سہلکن اد جاع اور معق مسام ہے اور بہت  
زیادہ مقدار میں زہر قاتل ہے

**استعمال** مرض فایح اور شہون کے امر اس  
میں اسکے کہ لائے سے از بس فایده ہوتا ہے  
بچت اور تب محرقہ من ہی مفید ہے۔ در دہر  
اصطالی کچلے ہوئے مقام۔ سوج اور وجع مقل  
منس کے در دہر ہکا ٹنگہ لگاتے سے دور  
نمایاں فایده ہوتا ہے اگر تیل ملا کر لاش کھا  
تو زیادہ تر مفید ہے نسخہ مالش پیچہ آرینکا  
ایک اونس بانی ۱۹ اونس دونوں کو ملا کر مقام  
ماؤف کو اس سے ترکہ میں اس سے ضرب کا

سیاہ داغ بھی دور ہو جاتا ہے  
خوراک سے اگرین تک نسخہ ٹنگہ آرینکا  
جسکو لائن من ٹنگہ آرینکا کہتے ہیں ترکیب  
ایک ادس بیج آرینکا کو ڈانی پاؤ شرا تبط  
میں ہلک کر مثل ٹنگہ آرینکا کی تیار کریں  
استعمال اگر اسپین بانی ملا کر کچلے ہوئے  
مقام کو کچیدہ عرصہ تک ترکہا جا دے تو از بس

فایده ہو تلہ ہے خوراک ایک سے دو ڈرام  
آلو بخارا

اسکو انگریزی میں بیرون۔ لائن میں بروم  
اور عربی میں اُحاص کہتے ہیں اسکے دخت  
کو برومسن دُرسٹیکا کہتے ہیں کامل اور سیال  
میں مکث پیدا ہوتا ہے مگر سحر اس میں سے  
معدہ ہوتا ہے اسیدو سے بجا راگی جانب ہوتا  
ہے۔ جنونی یورب میں مکثت لویا جاتا ہے  
حکاکتک کیا ہوا اہل دوا کے طور پر استعمال  
کیا جاتا ہے۔

**شناخت** تیل کی شکل مصدوی ایک ساج  
ملویل دعلیں ریشک سیاہی پائل ہوتا ہے  
دایقہ میں سیرس ترستی پائل یا کھٹ مٹھا۔  
اجتر اشکرہ می لک ایسٹ صمغ اور یکٹین  
قواید ملیدہ سہل صمغ۔ مزلق۔ دافع صمغ  
حار۔ مطفی حدت حرارت دافع قی صنفادی  
ادر مانع عطش معطر ہے

**استعمال** عیسانہ کے طور پر بخار صمغ  
سرسام اور صمغ حار میں دینا زیادہ تر مفید  
نسخہ عیسانہ آلو بخارا۔ عمامہ لایتی  
ہر باب ۷ عدد سپتان العدد گل مفتہ  
گل نیلو فرکاسنی یکوفتہ گل سنج خشک ہر یک  
۷ ماشہ تر سندی ۳ تولہ سب کو ڈیرہ بانی میں

حسب دستور ہیکو کر کچھ عرصہ کے بعد دستمال  
کر کے بلائیں۔ اگر تلمین طبع مطلوب ہو تو  
اسی فیسانہ میں شیر شربت حل کر کے پین  
شربت آلو بخارا المین گل سرخ کاسنی  
گل نیلوفر ہر ایک ۳ تولہ گل ہفتہ شاہترہ تخم  
خیارین ہر ایک ۲ تولہ سیستان ۴۰ عدد  
اصل السوس کا دزبان ہر ایک یکتولہ۔

عنایب لاتی ۳۰ عدد آلو بخارا ۲۰ عدد۔  
تر بند ہی ۹ تولہ سب ایک سیر عرق گلاب  
رات پھر ہیکو کر مین اور برگ سنایا کوفتہ  
۳ تولہ یوٹلی ماند کر مین الدین اور عسل صبح  
قد سے جو ش دیکر صاف کرین بعد از آن پھین

اور قد سفید بالمناصفہ سمور ان دوہ  
داخل کر کے دوبارہ صاف کرین اور پھین  
ایچ پر قوام شربت کرین۔ ران بعد قصبہ  
۹ ماشہ عرق گلاب مین حل کر کے دھل  
شربت کرین اور اگر سے اتار کر صبح شام  
بعد دو تولہ بیا دین دیکر نفیج محرب  
جس سے بخار محرقہ اور شدت تشنگی کو از بین  
فائدہ ہوتا ہے اور میرا مرض دسوی کو از  
سفید ہے نسخہ عنایت لاتی آلو بخارا ہر ایک  
اعدد گل نیلوفر کاسنی یک کوفتہ ہر ایک ۱۵  
سبک عرق نیلوفر یا بانی مین ہیکو دین

اور کچھ عرصہ کے بعد صاف کرین۔ بعد ازاں  
تخم خیارین مغرک و تخم کاہو ہر ایک ۱۵ ماشہ  
سب کو آب دیکور میں رگڑ کر شیرہ کالین اور  
شربت بیلوفر سے شرب کر کے چند مرتبہ بلائیں  
تا تیرہ میں حکم اکسیر کا رکھتا ہے دیکر معجون  
آلو بخارا احس سے تصفیہ حوں و تسکین حوں  
صفرا ہر اس فائدہ ہوتا ہے نسخہ غاب  
ولایتی آلو بخارا ہر ایک ۳۰ عدد و تر بند ہی ۱۰ تولہ  
شاہترہ سر ہیکہ ہر ایک دو تولہ جیرا تہہ بلبلہ  
آمدہ اصل السوس زرشک ہر ایک یکتولہ سب  
کورات ہر بانی مین ہیکو کر مین اور علی الصباح  
صاف کر کے نصف سہر نبات سفید ڈالکر  
قوام معجون تیار کرین بعد از آن طباشیر لاجھی  
ہر ایک یکتولہ کاہو ڈیرہ تولہ حشاش چوبلی  
ہر ایک دو تولہ ریح کشنر ۳ تولہ سب کو باریک  
کر کے داخل کرین اور بخوبی آمیز کر کے آگ سے  
نیچے اتار کر استعمال مین لاوین حوراک  
ایک تولہ صبح ایک تولہ شام۔ تی اور عنیان  
کو ہی اس سے فائدہ ہوتا ہے

شربت تشنگی مین آلو بخارا کو سنہ مین رکھنا  
بیاس کو فرد کرتا ہے مضرات اسکے زیادہ  
استعمال سے صبح شکم اور جیت کا احتمال ہے اور  
سرفہ بھی ہو جاتا ہے مصلح نبات کو زہر۔

کشتہ اور تہہ سے ایک اصلاح آجاتی ہے  
سجوں سنا میں تو سحر داخل کیا جاتا ہے  
حسن سے سنکی اصلاح ہو جاتی ہے۔ انکے  
کہاں سے جھپٹتے ہیں میرا  
خوراک ہادانہ سے دوا دلترا کر

## آئیس لینڈ ماس

مستم کا ہی سے ہے جسکو لاش میں سٹریا  
کہتے ہیں یہ ایک قسم کی کھانسی ہے جسکو  
دوا کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے اکثر اوبہ  
کے شمال میں پیدا ہوتی ہے

شناخت پتے کے طور پر گوشہ دار بلداگری  
کی مانند سخت ہوتا ہے رنگت میں اوپر کی  
جانب سے سفید خالی بایل اور نیچے سے ہیکے  
رنگ کی ہوتی ہے جسپر چوٹے چوٹے سفید  
نقطے پائے جاتے ہیں۔ دایقہ میں تلخ۔

اور لعاب دار ہوتا ہے حکا چوتامہ سرد ہوتا  
کے بعد فالودہ کی طرح جم جاتا ہے۔ اس میں  
مطلبی بنین ہوتی

جسٹرا سنا سٹریکٹ لید۔ شکر کوہ  
قوا پر طے مقوی ہے

استعمال بھینٹھہ اور مہلکے عشا  
بغنیہ میں جب سوزش ہوتی ہے تو اس کے

دیسے سے اکثر فائدہ ملتا ہے  
بیجٹ اور ہمال میں اور مرض سل میں  
اسکا مرنا ایت میری التیر سے

لشخہ یا آئیس لینڈ ماس اور آئیس  
ہر ایک زمانہ کی تولہ کو سرد سردہ سے  
نما۔ سوخ۔ بعد از ان کتبہ سے دوا  
ڈبرہ چٹانک قد سفید کو ڈالنی تولہ کو

لشخہ ات کیوں سر حل کر کے داخل کرے  
لی مو، اک ۲۰ ام دھن بار دھنہ  
اس دایہ۔ اسے زکام مرس اور دیکر  
امراس باغنیہ میں جی فایہ کتیر دیتا ہے اور

عدا کے طور پر ہی استعمال کیا جاتا ہے اکی  
تھی کو جوں دیکر نکال دیتے ہیں مگر اس  
طریق سے اھوت بعد کا فایہ درج ہو  
ہے لشخہ خضیا نندہ اول ایک اولسن  
آئیس لینڈ ماس کو آب سرد سے دھو کر یاد کر

آب مقطرین برابر دس سٹنک سرد  
سوں میں خوش دیکر کچھ عرصہ تک کہہ  
جوڑیں بعد زان دست مال کرے کولی

جوڑیں اور استعمال میں لادیں  
خوراک خضیا نندہ ایک سے دوا اولسن

تاک۔





1955

تاریخ و زمانه  
قیمت ساله  
معدن  
سوار شده  
مسخر  
پیشبردل  
روس  
از

از معدنی ایک ما اینست  
از لوزی است

تجلی

مطبعة ۲۸۰۴ کتب و ۱۹۶

14

۱۲۸

براعادہ میں جو تہہ میں لنگہ نری راہ الہ سے جہان کیا گیا ہے  
 ایک نصف چکر کا کئی دائروں پر مستند طیسوں کا تصدیق کی  
 ہے جو ان کے جہز حج کی قیمت وصول کر کے حصہ دوم ہے  
 حصہ دوم کا کل حصہ وصول نہ ہو جاوے

اشترى به بمكها كاية محمد علي خان مصنف  
اسرار المصنف

سرتو وہ ہیں یہ اُن مستند کاتبان کے آئینہ کار ہیں جن کی  
ایک ہی نصیحت میں مولیٰ جو صیغہ مسائل حروفی کا علم نصف  
یہ راوی ہر مہینہ ہر مہینہ میں جو صیغہ مسائل سالہا سال کعبہ  
کے نام میں اس کے الفاظ کو ملحق کیا کرتے ہیں یہی علم ہر جو  
علوم متعارفہ تہذیب کے اہل تہذیب کے لئے ضروری ہے۔ اس کے  
حوالے کیا اور جو کتب و تہذیبات کا مطالعہ کی ضرورت  
اسی میں ہے اگر اسے فالق کو بھیجا اور اس کی توفیق کو اپنے اہل  
کا ہا کا رہے حاصل کرے یہی علوم ہیں جو ہر تہذیب کے  
حاصل ہونے میں اہل تہذیب کے لئے ضروری ہے جو جاتا  
ہے قیمت مطالعہ ۱۳ حصہ دوم علیٰ مسئولہ درمغیر علیہ  
المشیرہ ۱۰۰۰ ہا یکم احمد علیجان مصنف علیہ السلام

کے لیے غایت، معمولی حمدیہ  
 یہ ایک لمبی کتاب ہے جو اس کے متعلق تین خصوصیتیں ہوتی ہیں  
 پہلی یہ کہ اس کے لئے درج کی گئی ہے، انہیں سو فیصد کے لئے عمدہ و قابل  
 ذکر ہے جو یوں ہی درجوں طبعیت کا علاج تھا یا گیا ہے ہر ایک خصوصیت کی  
 تشریح و حال احوال بیان کیا ہے، میں علامتیں ایسی عام فہم ہیں کہ آپ  
 کم ہند آدمی یا سبائی مرض کی تصویر کر سکتا ہے ہر ایک مرض کی  
 پہلے متعدد دیگر مرضی نسخوں میں ہر یونانی و ہندوئی جو کسی  
 سال سے پھر زمیں چلے ہیں، ہر کتاب کے اکثروں کے نسخے بھی  
 مفت بخیر حاصل کر کے دے دیے اور یوں اس کے لئے ہر ایک کو قابل

## مہرجیات

یہ ۱۶ م کی کتاب علم معطلان صحت میں ہے۔ اس میں ایک مہر اور دوسرے سفایہ ہیں۔ مقدار بول دے ہیں یا نہ  
 ہوئے اس سے معنی دیا ہے کہ اگر کوئی شخص جس کو کچھ حکماء نے رب کی حقیقت سے اور سہلانی الیٰ تعالیٰ سے مترتن اور نہ  
 ۱۱۰ دے گا اس کے۔ سن ۱۲۰۱ ہجری الیٰ اللہ ہی سوائے اس سے ثابت کیا ہے کہ یہ کوئی صحت بہرہ اور علم معطلان  
 کی تحقیق ضروری ہے نہ مینا تیز ۱۱۰ ہجری ہی کہ اس میں کل مسائل انتہا کے ساتھ درج کردے ہیں ہمارے ہی ہیں  
 ہر ان تک کہ کچھ اور سو تیر ہی سوائے اس سے کہ نہ کہتی ہیں مہرجیات بہ و سانیوں کی حاکمیت سطلو سے اور ان کی صحت  
 قائم کرنے کے لئے کہ اس کے چاروں حصوں میں بھی کیا ہی ہیں جو اسکے ماموں کے علامات و شرح بیان ہے ہیں تمام حصوں میں  
 ایک عمدہ طریق کا کام دیا ہے۔ اسکا مطالعہ کیا ہر ایک شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حفظ صحت حاصل ہوتا ہے جس  
 انسان کی زندگی میں آسائیس سے لے کر موتی ہو۔ مینا یا کہ نعمت و ستر قہ ہے اگر یہ نہیں تو کچھ ہی ہیں پس ہر لازم  
 ہے کہ تم مہرجیات کی قدر کرو ورنہ تین چار صحت کی بہت کرنی قیمت یہ محصول دسہ حیدر

## المشتہر زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خان مستف قرابادین احمدیہ حصہ اول

اس میں ادویات معجزہ کی نہایت اور ان کو بہتر کر کے لکھے گئے ہیں۔ ان کے لئے لوگوں کے دوسرے ہیں ایک لکھ  
 ادویات کو لکھ کر دیا ہے دوسرے لکھ کر دیا ہے۔ اس کے لئے لوگوں کو اور طبیعت کا فہم ہے کہ دواؤں کے شہم کی ادویہ کا ہر ہل کہ مختلف  
 حیالات کے لوگوں کو فائدہ پہنچا سکیں۔ طبیب کے ہر دور و درق ہی اسی امر کے حوالہ ہیں کہ اس سے کہہ سکتے ہیں کہ ادویہ کی فہم  
 تر مالوں کے واقفیت پیدا کر کے کے سامان میں ہر مہر کی درجہ است پر یہ کتاب لکھی گئی ہے جو تالیف میں کہ  
 دواؤں کے شہم کی ادویہ فہرہ دہر کہ اور دوا کی ساخت کی ترکیب آگاہی حاصل کر لیں اسکا طرز بیان یہ ہے کہ پہلے فارسی میں  
 دوا سازی کے ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ اگر انگریزی اور موجودہ ہوں تو یہی ایک بہ دوا ساز اپنے لئے اپنے ہیکل  
 میں ایسی دوا تیار کر سکتا ہے جیسی انگریزی میں اس کے لئے ہر ایک دوا کو ترکیب و صورت ہی اس کے سامنے کیا ہے  
 پہلے ہندی نام دیا ہے پھر عربی فارسی انگریزی اور لائن نام ہے۔ اسکے لئے اسکے انگریزی لاطینی کلمات بتائے  
 ہیں اور ہر ایک مرکب کے ذیل میں نامی گرامی ڈاکٹر کے باجماعت منفی اور ہایت میں تاثیر شہدے ہیں اس پر  
 اسی دوا کے ہندی لونیالی نسخے لکھے ہیں جو کوئی طبیعت سلہ تحقیقہ صدر سے تعمیر کرتے ہیں انکا نثری مطالعات  
 کو اپنی زبان کے سیرج الفہم الفاظ میں تبدیل کر دیا ہے اکثر دواؤں کے جو ہر اثر اس کی ترکیب میں یا تصویر لکھی ہیں  
 عجربات کثرت وغیرہ اور حسب ضرورت کا آمد شہادت طلب ہے یہی دیکھنے میں آگاہی فہرہ ہی ہے جو اس سے معلوم  
 ہوئے کہ کون دوا کس مرض کے لئے مفید ہے قیمت مع محصول عابد الہستہ ہر زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی خان مستف

## سلسلہ احباب

انگریزوں میں اسکو یونیورسٹی ہسپتال تو ریسٹ  
 یعنی سلسلہ دوسری جگہ کہنے میں اس میں  
 کی یہ ایس کی یہ کیفیت ہے کہ حیس کا خون  
 حریان سے ماز کر غشا سے اندر میں  
 رحم اور رصیہ خصیہ الرحم و محجر خصیہ الرحم  
 کے اوپر ہے رحم اور رصیہ خصیہ الرحم کے  
 دریاں اور ریزا اسکے پیچھے اگر مجتمع ہوتا  
 ہے اس سے غشا سے دوسرے رحم پیدا  
 پیدا ہو جاتا ہے اور اس رحم سے مادہ خون  
 لزوج نکلتا اور اس مجتمع خوں کے ارد گرد جمع  
 ہو کر حریطہ کی صورت بن جاتا ہے۔ اور خون  
 بیان دو طریق سے آتا ہے۔ ایک یہ کہ  
 خون حیس بعد جربان کے کسی سبب سے خراب  
 وہ سبب یہ ہو کہ رحم رحم سے بد ہو جا  
 یا رحم رحم میں تشنج ہو یا کوئی اور سبب ہو  
 بند ہو جائے اور محجر خصیہ الرحم کی جانب  
 جاری ہو چونکہ اس محجر کی گودا نہ نہیں غشا  
 اندر کی جاس کہلا رہتا ہے اسلئے اس غشا  
 میں گرا ہے۔ دوسرے یہ کہ سفیہ خصیہ  
 الرحم سے محجر سے خصیہ الرحم میں وسیع کل  
 کے آنے کے وقت جو کہ سفیہ خصیہ الرحم

شق ہو جاتا ہے اسلئے سقاق کے وقت  
 اس سے خوں کثیر جاری خارج ہو کر غشا  
 آہر میں گر لگتا ہے  
 اسباب

اگر یہ مرض از سونت پیدا ہوتا ہے کہ خون  
 حیس جاری ہو کر کسی دوسرے دفعہ بند  
 ہو جائے کہ کسی کثرت مقدار بت کثرت  
 مستفقت مدنی سے ہی ہو جاتا ہے اور  
 مرضیہ کی عمر ہی سہی میں پیدا ہوتا ہے  
 کیونکہ اکثر تیس اور چالیس سال کی عمر  
 کے درمیان یہ مرض حادث ہوتا ہے  
 علامات

ابتداء میں محل رصیہ خصیہ الرحم رحم میں  
 درد پیدا ہوتا ہے اور یہ درد جاس سے  
 کی حالت نکلتا ہے اور معامی سقیم  
 میں ہی ازبت پیدا ہو جاتی ہے اور  
 ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا معامی سقیم  
 میں کوئی چیز بھری ہوئی ہے اور زہر رحم  
 کے سامنے نشانہ میں درد محسوس ہوتا  
 ہے خصیہ بول کر سننے کے وقت اور معامی  
 خوں رحم معامی سفیر میں حرکت تشنجی  
 پیدا ہوتی ہے اور اس حرکت سے درد  
 شدید حادث ہوتا ہے اور معامی سقیم



ہو جاتا ہے اور کسی ہیدہ ہوش سے رقیق  
ہوتا ہے اور کسی آپکی ہی لگے نیا ہی ہے  
اشہادہ طعام ساقط ہو جاتا ہے کسی  
چیز سے کہ اس کو حق تعالیٰ پہنچا کر رکھتا ہے  
حرارت جسمی ہی پیدا ہو جائے۔ اگر  
دایہ آرام ہائی میں اعلیٰ ڈاکٹر دیکھتے ہیں  
تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اندام ہائی و  
رحم میں پیدا ہو گیا ہے کہ رانہ ہائی و  
رستہ سلوہ مذکور کے دواؤں سے تنگ  
بند ہو جاتا ہے اسی طرح جب استحقاق  
میں اعلیٰ ڈاکٹر دیکھا جاوے تو سلوہ ہائی  
کا حجم و مقدار محسوس ہوتا ہے اور اسی  
مزا حمت کے سبب سے یا خانہ بدشوارسی آتا  
ہے اور مریض اپنے پاؤں کو شکم کی جانب  
سکیرے رکھتی ہے کیونکہ اس طبیعت سے  
عضلات شکم منحنی ہو جاتے ہیں اور  
دباؤ کا اثر جمیع عضلے عانہ و عصب پر جو  
بالوں میں آتا ہے کم ہو جاتا ہے پس شکم  
و فخذ دونوں کو آرام ملتا ہے  
ایضا نفس باعانت شکم کم لیا جاتا ہے  
کیونکہ اس میں بھی درد ہوتا ہے۔ اور یہ بیم  
اکثر ایک جانب میں ہوتا ہے اور کبھی  
دونوں جانب میں ہوتا ہے مگر یہ علامتیں

سہو یا عوارض ہیں کہ حوالہ دیا  
کے ساتھ کرینا رعنا سے مذکور میں جن  
زبانہ کرینا مرصفا کرینا مرصفا کرینا  
ہے جس سے یہ بکلا اس طاری ہو جاتی  
ہے اور کلا پن و س حالت کا ماہ ہے  
کہ دن کے حوالہ رانہ میں ضعف کثیر  
پیدا ہو جائے۔ یہ ماکہ سفید کے خیر  
بہاؤ ہے۔ یہ روم خستہ آمد کے  
انوار قیسی پیدا ہو جاتے ہیں جس سے  
مریض ہلاک ہو جاتی ہے۔  
دیکھنا اسلم انعام کی وجہ صورت ہے کہ  
خستہ آمد رومہ انوار جامع خون سے  
خود رومہ صورت ارد گرد سے درم پیدا  
ہو جائے اور اس درم سے خون لرح کر کر  
درم مصوبہ کر کر خرطیہ پیدا ہو جائے  
اور اس خرطیہ میں عروق صفرا پیدا ہوں  
اور ان عروق صفرا کے ذریعہ سے خون  
خستہ ہو کر دوران خون میں شامل ہو کر  
اس صورت میں صحت حاصل ہو جاتی  
ہے۔  
دوسرا انجام یہ ہے کہ خون مذکور قدر  
عروق میں جذب ہو جاوے اور لثقی  
ریم خباوے اور بہرہ ریم کبھی مجر

حصبۃ الرحم کے رستے رحم میں آتی ہے اور  
اوس سے خارج ہو جاتی ہے اور کبھی بدنام  
کی دیوار میں دل پیدا کر کے خارج ہو جاتی ہے  
اور کبھی دیوار سے مستقیم بین دل پیدا  
کر کے اوس سے اہمال کے ساتھ خارج  
ہو جاتی ہے۔

### علاج

مرصعہ کو بلینگ براس ہنیت سے لٹائیں  
کہ اس کو آرام معلوم ہو اور کسی قسم کی  
حرکت نہ کرنے دیں۔ ہیر دیکھیں کہ اگر خون  
ہنسوز گر رہا ہے اور مرصہ کا آغا رہے اور  
خون کا گرنا اس طرح معلوم ہوتا ہے کہ  
درم بہر آن یا دہ ہوتا رہتا ہے تو تیرید  
عضو کرین تاکہ خون کم گرے اور تیرید  
لئے پارچہ سر دپانی میں تر کر کے محل دم  
درم پر کہیں یا برف کا ٹکڑا کپڑے میں  
بسیٹ کر کہیں اور سنکیں درد کے واسطے  
انیول یا اوسکے مرکبات یا دوسرے محذرات  
مناسب حال دین اور جب تراویح خون  
رند ہو جاوے اور اس طرح معلوم ہوتی  
ہے کہ درم ایک حد خاص پر پھیر جاتا ہے  
تو آب گرم درد من تارہ میں کی تکید کریں  
اور کیلول دودو گرین جو تہائی پانچ

گرین میوان ملا کر چار چار گنٹھ کے بعد  
دین تاکہ مرصعہ صغیفہ لاغر ہو تو کیلول  
کے عوض بلویل دین تاکہ جوش دہیں  
پیدا ہو جاوے اسکے بعد آیوڈائیڈ یا کیم  
کسی تلح دو کے ہمراہ پلا دین۔ لیکن  
ہتر یہ ہے کہ کیلول دینے کے بعد دو تین  
روز کوئی دوا ندین اگر صغیفہ راہ ہو  
تو مطبوخ بارک دودو اوس دو میں ز  
پلا دین اسکے بعد آیوڈائیڈ تیناس نقوع  
عشبہ کے ہمراہ پلا دین اور آیوڈائیڈ کی مقدار  
دو تین گرین سے زیادہ نہ ہونی چاہئے۔  
اگر سیاب کھلائے کے بعد ملافا صلد آیوڈائیڈ  
دینگے تو جوش دہیں بارہ ہو جاوے گا۔  
درد و دیگر عوارض کے رفع ہونے کے بعد  
منرال اسید ہمراہ کہیں پلا دیں۔ اگر تین  
بدستوار ہی آتا ہو تو کبھی کبھی رٹکا فائبر  
داخل کر کے کمال دیا کرین اگر ماحانہ کے  
آنے میں دقت ہو تو سادہ گرم پانی یا  
اوسین روعض پیدا انجیر ملا کر دے۔  
کیونکہ اسہل کے علاج میں شرط یہ کہ ٹریس  
پانچ سے حرکت نہ کرے اسلئے ضروری  
ہے کہ اخراج نول برابر کے واسطے بخوری  
احاسن کی جائے۔

ایک صاحب دِل رازِ ماییت قسّمے  
دستواری سے آوے نو مصلحہ کو ہمت کے سر  
کہ جو دبول ہر راج کرے کافقہ نگر  
بلکہ قاتلِ طایفہ حقہ سے دیرِ لون کے  
خارج کیسے کا انتظار کراں او عداوت  
اطیعتِ رنوع دیں جو موی بہ متلا  
سورما سے نم سے یا تب بھی درود  
بانیِ ماکر توڑ ہو رانی ہر سہلان  
حصولِ صحت سے بعد جب حصّی نالی  
زمانہ قریب آوے بوسہ مجھٹ مرض کو  
باہر در دہم کرین تاکہ ہندو ادھ دیک  
سکے مرض دہارہ عود کرے۔

تبصرہ - واضح ہو کہ بہ مرضِ دل امراض  
میں سے ہے جو حکم سے متاخرین انگشت  
لے بہت تھوڑے عرصہ سے اپنی تحقیقات  
سے دریافت کئے ہیں اسلئے کتبِ طبیبہ عربہ  
کا قیدِ مہلکِ نریٰ اس مرض کے بیان سے  
غالی ہیں بہ مرضِ انور و لون امان  
اسے بہ اہل اسکی حقیقت دریافت ہو  
کی دوسرے غصہ نہیں ہو سکتی تھی او  
ناکونی اسکا نام تھوڑے ہو سکتا تھا حکم  
انگشتان کی تحقیقات سے بری کو ہے  
مرضِ ناسر ہو یکے ہیں۔

## افراطِ سیالِ طبع

اس سے مراد ہے کہ دل ہر قدر میں  
مقام سے زیادہ بطورِ سر پہ آوے  
یا ادھر جانِ دل متادے زیادہ ہو  
پس بعض اور لون کی جو عادت ہے کہ کب  
میں بر کم اور دوسرے میں بہن زیادہ  
خون آتا ہے یا بعض کو ہمیشہ اتنا ہی  
خون زیادہ آیا کرتا ہے تو بہرِ بیاہتی طو  
معتاد ہوگی داخلِ مرض نہ سمجھی جائیگی  
اور بہرِ دو قسم ہے ایک بہ کہ وقت و  
اہام متادہ ہیں معتاد سے زیادہ آوے  
دوسرے بہ کہ خیرِ معتاد وقت میں آوے  
بہلی قسم کو منورِ جیا بنی جاری ہندان  
حیثِ اشتد اور دوسری کو منورِ سیال  
یعنی رجم سے خونِ اشتد و قوتِ جاری  
ہونا کہنے ہیں

## اسباب

بہلی قسم اکثر وقت خون سے پیدا ہوتا ہے  
بہسا کہ سل و البیون پور یا دوسرے طحال  
اور کھڑو و زہر (مرضِ غصہ سی خون) یا دیگر  
امراضِ عید سی جوان بہ خونِ رقیق و  
وسفید ہو جاتا ہے کسی کہ سیاتِ نفسانیہ

ستار غم و مصدح رایہ و خوف و غیہ  
 اس کا سبب ہمیتے ہیں اور یہی اس کا  
 ایسے ہیں کہ بعض اوقات منت اذان  
 خوں کا سبب واقع ہوتا ہے جس کا  
 چناں سطر شاہیں سبب لیا گیا ہے  
 کہی کثرت جماع اور کہی قرب سن باس  
 و اقطاع حیض میں ہی خون زیادہ آتا ہے  
 کہی دم و دم و دم حصیۃ الرحم دم و دم  
 بلغمیہ رحم میں ہی خون زیادہ آتا ہے  
 اور قسم آتی اکثر سبب سطر الرحم  
 و اسیر الرحم نے الواقع حکم کی ایک قسم  
 بوا سیر کی قسم سے نہیں اور اس کو اگر پری  
 میں بائی بس کہتے ہیں اور یہ ایک  
 بھری حیوان ہے جو مشہور جملی غذا کے  
 مشابہ ہوتا ہے کیونکہ یہ لحم جو رحم یا غنہ  
 میں پایا جاتا ہے اس میں خون اور پانی  
 موجود ہوتا ہے جس کا خوں اور پانی  
 نکال کر پانی سے دھویا جاوے تو جمیلی  
 کی صورت سہا تا ہے اور یہی حقیقت  
 غنا سے نادر دار موت ہے جو غنا ہم بلغمیہ  
 سے پیدا ہوتا ہے اور اس کی حر غنا  
 بلغمیہ کے اندر رہتی ہے۔ قریب سقوط حمل  
 اور کہی بعد سقوط حمل ہی خون زیادہ

سراحد ۱۸

آتا ہے۔ قریب سقوط حمل کے خوں کے  
 زیادہ آنے کا سبب یہ ہوتا ہے کہ کثرت  
 سقوط قریب آتا ہے تو شبہ (اول)  
 جو عشا سے بالاسے جنین ہے اور غنا  
 جنین کا رشتہ اس کے ساتھ متصل ہے  
 ہے غنا سے بلغمیہ رحم سے جدا ہوتا ہے  
 اس حالت میں عروق جو دم سے یہ  
 رحم کے درمیان اور غنا سے نہ کرے  
 متصل ہوتے ہیں ٹوٹ جانے میں نشو  
 و تنو ادق کر کے رحم میں جمع ہونا  
 اور تمام شبہ کے جدا ہو جانے کے بعد رحم  
 سے جاری ہوتا ہے اور یہ امر طبع ہے  
 لیکن کہی ایسا ہی ہوتا ہے کہ متبہ بالک  
 جدا نہیں ہوتا اور غنا سے بلغمیہ رحم  
 سے بہہ خوں جاری ہو جاتا ہے اور یہ  
 امر غیر طبعی در داخل مرخص ہے۔  
 بعد سقوط حمل کے جریان خون کثیر ہے  
 سبب سے کہ کہی بعد سقوط غنا سے شبہ  
 کہی رحم میں پانی رہ جاتا ہے جس کے  
 سبب رحم کو لذت ہوتی ہے اور اس  
 لذت سے خون کثیر آتا ہے یہاں تک  
 کہ کسی عورت ہلاک ہو جاتی ہے۔  
 ایضا کہی شبہ متبہ سے پیدا ہوتا ہے

فم رحم کے ساتھ متصل ہو جاتا ہے اور  
 یہ امر غیر طبیعی ہے کیونکہ از طبیعی ہیہ  
 کہ مشیہ قاعدہ رحم کے ساتھ متصل نہ  
 اور رحم رحم سے دور رہے۔ بلکہ یہ سب  
 خاص صورتیں حسین حسین بڑھتی ہیں تو  
 دین رحم کشادہ و وسیع ہو جاتا ہے  
 اور نہ یہ غشائے بلعینہ فم رحم سے جدا  
 ہو جاتا ہے جبکہ سب کے ایام حمل میں  
 ہی خون جاری ہوتا ہے۔

علامات

عہدہ اور ظاہر ترین علامات یہ ہے  
کہ نوان کثیر آتا ہے اور یہ حول کبھی قطرہ  
قطرہ راج ہوتا ہے اور کبھی یکبارگی  
مقدار کثیر منجمد کوناج ہوتا ہے اور  
کبھی اس قدر زیادہ آتا ہے کہ مریضہ بیہوش  
ہو جاتی ہے اور ماہ ماہ زیادہ خون  
آتی ہے کہ سبب یہ ہے بہت ضعیف ہو جاتی  
ہے اور اس کمزوری کے بعد درد قلندر  
بہنم غد اور عدم شہتہ و تنوع و نئے  
وزیادتی تریاج لطن و قبض شکم پیدا ہوتے  
ہیں اور مریضہ ایسی کمزور ہو جاتی ہے  
کہ اونے مشقت سے تھک جاتی ہے  
اور علامات نالینجولیا مثلاً انفجار و

در این کتاب از احوال و احوال و احوال  
و احوال و احوال و احوال و احوال  
و احوال و احوال و احوال و احوال  
و احوال و احوال و احوال و احوال

رشتہ جیسا کہ دلہنہ ۲ عالم ہے  
 کہ مرقد آبرام نام کہ زینہ اور دو  
 حابس جوان متلاک ایسا بلادیں  
 اگر اس نے آرام ہو جاوے اور حرکت  
 کے بعد ہی وار آئے تو مان لینا جا  
 کہ اسبا عجیب یہ ہے کہ اگر بعد تدبیر  
 مذکور کے حدت ہو جاوے مگر حرکت  
 کرنے سے پرہیز ہو جاوے تو سمجھیں  
 کہ درم رحم یا سلطان رحم ہے

علاج

یہ سبب ثابت کر کے اس کے ازالہ کی  
کوئٹہ کرین کیونکہ اصل علاج ازالہ سبب ہے  
عام علاج یہ ہے کہ گلاک "ایڈ. الگرن  
نبا یا تھیرہ ہا جسے ہمراہ یا کپڑے رام  
رومنج ارسینی کے ہمراہ پلاوین اور یہ  
عمل کیا جاتا ہے کر کر کے  
نوعد لیکن سفید رنگ ایڈ ایروٹیک  
۲۰ قطرہ ہمراہ آب سادہ پلاوین اور اگر  
موجود نہ تو پیمائی ایسٹیا ۱۵ سے ۲۰  
گرین سادہ پانی میں حل کر کے روزانہ

بہن یا بیامیں اس پر ہر قسم کی وجہ  
 نامہ ۱۰ کہ جمع المعہ ہو جائے اور اس کا  
 منہ کھلا ہو جائے اس پر درمیں موشج  
 پیدا کر کے رحم کاہ۔ مچھڑے سے کھینچ کر دے  
 تا آگ آگ سے اس کے ہر پڑتال ہتھال پر  
 مرض میں ہیستہ کہ ہر آگ آگ کرے  
 گالک اسٹ۔ اگر اس پر سہرا آب سادہ دے  
 تیس مرتبہ دین۔ اگر وہ بہہ نہ سکے دونوں قسم کے  
 زراط طمت کے واسطے مفید ہے لیکن شمع  
 پیدا کرنے کی وجہ سے قسم ثانی میں بہت  
 ہی مفید ہے نوع دیگر سفوف آگٹ  
 نصف آرام۔ سفوف دایعینی کمبوڈ آگٹ  
 نبات مفید اگرین سب کو ملا کر حصہ کریں  
 اور ایک ایک حصہ در دو تین تین گناٹیکے  
 بعد کھلا دین۔ یہ دو ابھی دو لول قسموں کے  
 واسطے نافع ہے لیکن قسم ثانی کے واسطے  
 النفع ہے۔ چونکہ بہہ قسم جو ان عورتوں کو  
 جو مرد کے ساتھ زیادہ صحت رکھتی ہیں زیادہ  
 عارض ہوتی ہے اسلئے کہ کثرت مجاہدت  
 سے ان کے عصا ضعیف ہو جاتے ہیں لہذا  
 ان کو ایام در در حصص سے ایک ہفتہ بیشتر  
 رو مایڈ پٹا سیٹم اگرین و زانہ ملا دیا کریں  
 تاکہ عصا ب کو آرام ملے اور اس مرض میں

مثلاً ہون۔ اگر ادویہ موضع کی صورت  
 تیل کے تو ہر یہ ہے کہ متانہ حیوانا  
 میں گرم پانی سر کر اسکا منہ مانڈو میں  
 اور محل قطن و کمر بہ موضع کلکتہ میں کے  
 تکسید کریں۔ ایسا سرد پانی نہیں  
 کثیر تر کر کے رحم کے مقابل غانہ بہرین  
 ادا نہائی میں سرد پانی کی محکا رہی ہے  
 رف کا ٹکڑا رکھنا بھی مفید ہے کبھی  
 حوب گرم پانی کی بچکاری کرے سے  
 ہی خون بند ہو جاتا ہے اور علی الاع  
 علی کی مدد ہے ایسا ٹانک ایسا اگرین  
 مذریعہ زراقتہ اندام نہانی کے نہ ہو جائے  
 اور مرصیہ کو ہدایت کریں کہ نصف گھنٹہ  
 تک سرین او سنج کر کے حین ایہ ہر  
 اگر اس تدبیر سے فائدہ نہ ہو تا کاسید  
 چربی بزرور عن کبھی بار دس کو لویہ  
 ملائین اور شیا ف بلوطی بنا کر اندام نہانی  
 یا فم رحم میں کہیں۔  
 کبھی یہ مرض ایسا صعب ہوتا ہے کہ  
 کسی دواسے اچھا نہیں ہو سکتا اور  
 مرصیہ ہلاک ہو جاتی ہے اس طالب ہر  
 کوئی اور تدبیر کرنی چاہئے۔ اس وقت میں  
 مذہب یہ ہے کہ صاف لے لیکر اندام نہانی

کو خوب دور سے مدد کر دیں مگر یہ یاد رکھیں کہ جس طرح کہ جسم میں کہیں سے خشک ہونے لگے ہرگز نہ کر دین یہاں تک کہ در و در کی جگہ بند ہو جاوے پھر بغیر کہ بلیک برٹا دین اور ہر قسم کی حرکت سے باز رکھیں اس وقت ہی لگا لگا پڑے بہرہ ماہ سعید یا ایسی دوا جو دق کو تھامے کہے مثلاً کاکاسیڈ پوٹاش ایسیٹکس یا ماربلادین اور دوا اردو لعل کہ ملا دین لعل بعد اسے مقوی مثل - زسورما کی دوا دیں مگر ایسی چیزوں سے جو خون میں گڑبی پیدا کریں مثلاً لیمو ایبیریہ حارہ پرہیز کریں

### بہرہ سے رطوبات کا رحم

انگریزی میں فی ڈیٹس چار میں یعنی بہرہ سے رطوبات کا رحم کہتے ہیں

### اسباب

اس کا اکثر سبب خون حیرت لانا اور رحم میں باقی رہ جانا ہے خواہ اس کی کیفیت کبھی کبھی اس کا سبب یہ ہو

ہو کہ درم شش سے بلغمیہ میں رطوبات درم خارج کرتے ہیں وہ قدر ہو جائے دین یہ بھی خواہ کسی سبب سے ہو تب بھی ہو جائے اور یہ کہ اندر رہیں کیونکہ حقوت و متن اوسکی طوبت میں ہوتا ہے جسمین کہ نہ ان محتاط ہو جس جہ سے طست نہ اس دوا میں ہے تو اس کے اندر اس سے خارج نقص ہو جائے دیکھ سہ سے رطوبات میں نقص و متن میں ہوتا ہے کہ کسی بعد سقوط حمل نہ کہہ شیمہ عتاسے بلغمیہ رحم سے علاوہ حاملہ ہے اور اوسکی غذا اور رحم سے جو جتنی ہی ہمارا ہونے کے سبب منقطع ہو جاتی ہے تو وہ ملائم و متعفن ہو کر سائل ہونا سے اس وجہ سے متن و عفونت پیدا ہو جاتی ہے۔ ایضاً ولادت یا سقوط کے بعد جبکہ شیمہ ہی خارج ہو جاوے لیکن اوس کا کچھ حصہ رحم میں باقی رہ جاوے تو اس سے بھی یہی شکایت پیدا ہوتی ہے۔ اور تیر بعد ولادت کے جبکہ جریات بقا رخ نمی ہو جاتا ہے فقط تھوڑا تھوڑا گلابی رنگ یا یا ہی مایل باقی رہ جاتا ہے تب ہی عفونت پیدا ہو جاتی ہے

جب تک کہ میں رحم نہ لیتی فرجہ وہاں نیال  
ہو نہ تو یہ نہ عذاب نہ جاتا ہے اور  
ان دونوں صورتوں میں بانی قرصہ  
سرطان کی حالت میں جب خون طوٹا  
رحم کے ساتھ ممتزج ہو کر احساس کے  
سبب رحم پر رحم میں باقی رہتا ہے  
لوہ سن ہو جاتا ہے اگر ان دونوں  
نوع انسانین ہتھکاس مرخو و ہوا درو  
را زبانی سے کہ تو عسر ہدین ہوتا  
ایمانات

حورامات سے خارج ہوتی ہیں وہ  
ساقسین میں ہوتی ہیں اور سبب  
مغیرہ محدثہ کے موافق اپنی صورت میں  
مختلف ہوتی ہیں مثلاً جو حیض کے  
بعد آدے سیاہ ہوتی ہے یا آب گوشت  
کے رنگ پر جو غشاء پیغمیہ رحم کے درم  
کے سبب آتی ہے اور میں رطوبات کے  
ساتھ کسی پریم کسی خون آمیز ہوتا ہے  
اور جو حفاظ حمل یا وادرت طبعی کے بعد  
آتی ہے وہ اس رطوبت سے ہوتا ہے  
تا بہ ہوتی ہے جو حیض میں آیا کرتی  
ہے لیکن اسکے ساتھ منجھ خون کے  
لوہ سے سی آئے ہیں اور جو زخم رحم

۴ یا سرطان الرحم سے آتی ہے اور میں  
مثلاً آب گوشت متعفن کی اور کبھی طوٹ  
نیمٹ کی طرح قابل یا ہی آدنی سے اور  
کبھی زرد اس خارج ہوتا ہے۔

### فرقہ قرصہ الرحم و سرطان الرحم

۱۔ لوان میں کوئی وجہ سے فرق کیا جاتا ہے  
دل انچہ سے قرصہ میں منتن و عسر مثلاً  
گوشت کے ہوتی ہے۔ اور سرطان میں آ  
خاص قسم کی لوہوتی ہے اور سرطان کی بو  
لوہتی قسم کی ہوتی ہے اور بعیرتہ اول و ثانی  
کے معلوم نہیں ہو سکتی۔ خواہ کسی جاہل  
اسکی لوکیال ہوتی ہے جس طلبیب کی  
نظر سے ہت سی مریض کر رہے ہو گئے وہ  
سجوبی اسکی تیر کر سکے گا۔ دوم رویت سے  
حس ایک بو داخل کر کے دیکھیں تو رحم پر  
سرطانی ورم و سستی محسوس ہوگی۔ سوم  
سجیت درد سرطان میں ہمیشہ درد قوی  
ہوا کرتا ہے۔ فرجہ میں درد شدید نہیں  
ہوا کرتا

### علاج

عام علاج یہ ہے کہ دویہ داغ بدلو استعمال  
میں لاوین مثلاً کارباک ایڈائیڈ



۱. اگر یہ سادہ بانی ملا کر چوبہ چوبہ کھدے کے  
 پڑاؤ بن۔ اگر درم عتاسے بلغمیہ رحم کی  
 دہرے۔ دو تو درم مدکہ کا علاج کرے جو  
 پشتہ ادا ہوا کہ نہ۔ اگر قویہ در طمان  
 اسکا سبب ہو تو وہی علاج کرے۔ ان  
 امراض کے واسطے لکھا ہوا چکا۔ ہے اور  
 مرلہ لوفذ سے تید و مقوی تولی ملا کر  
 اور اور یہ مقویہ مثلاً ننگہ سٹیل و کلو۔ یہ  
 آف تپاس و کنیں در

### آکھہ رحم

۱. یہ ہی خرم و فرسہ کی ایک قسم ہے۔ جو زنا  
 کنی راونا شہ کو "حق ہوتا ہے۔ لیکر  
 کہ فی خاص سبب تحقق نہیں ہوا صرف  
 اسقدر کہتے ہیں کہ اکثر مادہ آتش کا سبب  
 کے سبب مرہا ہوا ہے۔ اور یہ  
 مرض اکثر عین دہرہ رحمہ۔ واقع ہوتا ہے  
 اور زخم مذکور کے کنا سے ذہنا زہر ہو  
 ہن حدی کہ جو ہے کے کاٹنے سے چوہ  
 کے دانقون کا نشان پڑ جاتا ہے لہذا  
 اسکو انگریزی میں روفٹ اسریٹی  
 وہ شرم چوہ کے دانقون کاٹنے سے  
 ہو جاتا ہے۔ اور یہ رحم بطور خشاک

۱. آکھہ اونس آسہ سادہ میں حل کر کے یا  
 پیاسہ میکانس سے سگرین میں دسر  
 سادہ مانی میں با حساب ایک سگرین  
 اگر میں فی اونس مانی میں حل کر کے اور یہ  
 نسخہ میں ہے۔ مانتہ ہے باز نکلیں  
 حق ام۔ اونس مانی میں حل کر کے  
 پاہ سر۔ اور مانی میں دوام میں دسر  
 بانی میں خوب حل کر کے صاف کٹے میں  
 ماندہ کھنڈ کر لیں یا لایا۔ اسوڈی کلورائیڈ  
 ایک سے دو ڈرام تک سبب یادتی و کمی ہو  
 پیاسہ اونس بانی ملا کر یا سہاگ ایک سے دو  
 ڈرام تک میں اونس بانی میں حل کر کے  
 یا ٹامک سیڈ ایک ڈرام و شکیانی عام دوام  
 میں اونس آسہ میں حل کر کے عرض  
 اس سخن میں جو مناسب ہو چکا  
 کے ذریعہ سے میں میں اونس بانی روزانہ  
 تین چار مرتبہ پیاسہ میں ہو چکا میں اور یہ عمل  
 کئی مرتبہ کریں اس بعد کامل غور کر کے  
 مرض کا خاص سبب معلوم کریں اور اس کے  
 رفع کر کے میں کوشش کریں مثلاً اگر قلت  
 طمث یا مشیمہ مردہ اسکا سبب ہو تو اسکی  
 دین جو رحم کو منقبض کر کے خون بجمد ہو  
 کو خارج کرے مثلاً آرکٹ۔ اگر میں سہاگہ

در نشان ہوتا ہے کہ وہی دوسری گت یا ایم  
 واسطے یا فحش کی صورت پر محسوس  
 ہوتا ہے۔ اس حالت میں اس سے طبیعت  
 سفید یا بیل سرخی خارج ہوتی ہے۔ جب  
 اس جسم کو چوبدین یا دبا میں بوجھ کر  
 یا جاتا ہے اور آہستہ آہستہ ہوتا  
 اور جبہ رحم روز بروز بڑھتا ہے اور غرق  
 و فحش کو کھاتا جاتا ہے یہاں تک کہ  
 اس کے جسم تک پہنچ جاتا ہے اور  
 تک خون انیس براہ راست رہتا ہے  
 اور حوائج آنے سے مریضہ روز بروز  
 ہوتی جاتی ہے حیرت اتر جاتا ہے لافانی  
 غالب ہوجاتی ہے۔

## الانجام

یا ضعف کمزوری کے سبب مریضہ ہلا  
 ہو جاتی ہے۔ یا اخیر میں دم غشائی آتا  
 تک پہنچ جاتا ہے اور مریضہ مر جاتی ہے  
 علاج

علاج دشوار ہے اور دشواری کا زیادہ تر  
 سبب یہ ہے کہ اس مرض میں لذت کم  
 ہوتی ہے اس وجہ سے اوائل مرض میں  
 مریضہ طبیعت کی طرف متوجہ نہیں ہوتی  
 اور کوئی ایسی تدبیر کام میں نہیں لائی جاتی

جب جسے مرض برسرہ ہو جس ناکھ کے  
 سد ہم راہہ مافوق جاتا ہے تو  
 اور وقت طبیعت کی طرف رجوع لاتی ہے  
 لیکن اس حالت میں کام طہیکے ہاتھ  
 سے نکل جکتا ہے۔ ہر حال اگر استرا  
 مریض ہو تو اصل ٹیڑھ ایک ایسے جھڑ  
 کوئی مصلح شامل نہو اور دریا بولہ ہی  
 نہ۔ اور ایک قلم لیکر اوس پر قلم لکھایا  
 مانڈیں اور اوسکو ٹیڑھ کی اینڈ میں  
 تر کرین اور سکیویم داخل کر کے اوسکے  
 ذریعہ سے قلم مذکور کا عرق آلودہ از غم  
 پر رکھیں اس کے بعد ٹنڈ سے پانی کی  
 بھکاری کر کے اوسکو دھو ڈالیں تاکہ  
 دواسے مذکور کا کسی دوسرے مقام  
 رہ نہ ہو جے یا اصل کا ٹکڑا نقرہ سے  
 زخم کو علاء دین جیسا کہ زخم رحم کے علاج  
 میں کیا جاتا ہے اس سے زخم وسیع  
 ہو جاتا ہے اور جیٹ زخم وسیع ہو جاتا  
 تو تیرا ہاے مذکورہ کا استعمال موقوف  
 کر دینا چاہئے ورنہ صحت نقصان ہوگا  
 بلکہ مریضہ وشیاف جو زخم رحم میں لگے  
 گئے ہیں استعمال میں لائیں یہ مریضہ  
 مریضہ انف کے متناہ ہے۔ اس میں لائیں

ازنک پلانے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔  
اس مرض میں اسکا استعمال ضرور کرنا چاہیے  
روغن واریانی کچھ آئیل کہ میں مزید  
تذیہ و تزیین صابون و دین باکہ لڑتے  
میں طافت پیدا ہو۔ اگر وہ غشا یہ آما  
پیدا ہو جائے تو مخوفہ اور کئے علامتین  
لکھا گیا ہے استعمال میں آوین نیز  
صبت اول بکڑ جاتا ہے تو لا علاج ہو جاتا ہے

### حکۃ الرحم

یعنی حاست حورحم میں پیدا ہوتی ہے  
اسباب

کبھی درم رحم کہتہ یا درم خضیہ فرس نہتیا  
جہکے جسم صیدی برہہ پائے اور انفجار کی  
اعرض سے جلد کے قریب ہو بیج جائے۔  
کبھی حرار اش عشاے بغنیہ نعم رحم تہو جاتا  
ہے اور اسکی یہ صورت سے کہ رحم سے رطوبت  
سفید خارج ہونے کی حالت میں رطوبت

کی خدمت کی وجہ سے عشاے لغنیہ میں زخم  
خفیف پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی سیلان طویا  
رحم سے اوہ میں ثبور خرد پیدا ہو جاتے ہیں  
کبھی اپنی انگی ڈالنے سے یا کہ اپنی اسی چیز اندر  
داخل کرنے سے یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے

واللہ اعلم۔ ایک مارتہ سابعہ ہوتی ہے  
یہ مارتہ یہ خوف یا یہ کار عورتین خجرد کی  
حالتہ اور ایسا اکثر کرتی ہیں۔ مسقط  
برہہ اکثرین مسورس ہیں آج ہے  
مذاہب

مذہب پہلی مانتہ فاروق سے حورحم  
میں پیدا کرتی ہے۔ میں بعد اس میں  
کی وائستین بردار ہوتی ہیں جبکہ  
سے یہ مرض حکم پیدا ہوا۔ اور حورحم  
مرصہ کے اپنے فعل سے لاحق ہوا ہے  
سبقت فعل حور۔ ال ہوتی ہے اور  
اس حالت میں قوت ساقط ہو جاتی ہے  
کمزوری غالب آجاتی ہے کہ اعراض  
مالیخو یا مثلاً کثرت فکر و خوف انفجار  
طبع اور کبھی علامات اختناق الرحم مثلاً  
تشنگ و غفلت و غفقتان و دیگر اعراض  
امراض و صبیہ و غیرہ ہر ہوتا ہے  
علاج

پہلے تشفیہ سبب کر کے اور کئے رفع کر کے  
میں کوشش کریں۔ اگر سبب م رحم  
یا درم خضیہ یا خراش یا ثور رحم ہو تو  
اور ام و سیلان رحم کا علاج کریں جو بکڑ  
خود مسطہ ہے۔ اور حورحم علاج یہ ہے کہ

## فریموس زنان

۱۰۔ یہ ہے کہ نظر ہٹا دیا جاتا ہے  
جیسا کہ مردوں کا قہقہہ ہٹا دیا جاتا ہے  
اس اسنادگی کا سبب یہ ہے کہ عضلی  
جو مردوں کے قصے میں ہے عورتوں  
کے بطور میں ہی موجود ہے اس جسم  
عضلی میں خون زیادہ آتا ہے اور  
اسنادگی کا سبب ہے۔ یہ عضو بعض  
میں صفیہ اور بعض میں کبیر ہوتا ہے  
حب آ کو مالش کی جائے یا حرکت  
بجائے نیسے کہ حلق میں کی جاتی ہے  
تو اس میں خون زیادہ آتا ہے جو اسنادگی  
کا موجب ہے۔

## اسباب

اسکا سبب بھی حکم فرج اور کبھی حکم رحم  
ہوتا ہے جیسا کہ کبھی اس کی آفت ہے  
حکمہ الرحم پیدا ہو جاتا ہے کہ اسکا  
سبب ہوتا ہے کہ اسکو زیادہ مالش کی جاتی  
ہے جیسا کہ بعض عورتیں اندوہ و لذت  
کے واسطے ایسا ہی کرتی ہیں کہ کبھی  
عضو ہفہ طویل ہو جاتا ہے کہ فرج سے  
باہر نکل کر خیشک کے ساتھ لڑکھاتا ہے

کہ یہ روکھی ہو۔ سرد پانی میں تھلا لیں  
اور مرد میں سرد پانی کی بجائے گرم  
میں لہر دو یا بیڑ بٹایم پانی میں جل  
کر کے دین اور دوسرے خود رات نام  
میں لایا جاتا ہے سرد یا سرد بٹایم  
ہمراہ طور پر یا بڈ ریٹ پانی میں جل  
کے پلاٹین۔ ایسا بڑا بڈ پٹا ہے  
اسٹراٹس اس کا پلاٹین انصاف  
برو یا بیڈ پٹا اس کے ریس ٹیچر کی طرح  
اتر، سارہ پانی میں جل کے پلاٹین  
نور ملے گی کہ وہ رنگ ستی جا  
رین ہمراہ آب ساہ یا سرد یا بیڈ محلول  
آب پلاٹین اور السی غا اور دین جو بار  
با اعلیٰ و بالقوہ ہو مثلاً نان یا سرچ ہمراہ  
شیر کا دیا میٹر یا دھوئیں یا فرور  
بارہ دین جو بار و بال فعل ہوں لیکن  
گوشت سادہ و زردہ مہیہ اور پیرا ہی  
سے پر پیر کر میں تھیں تو ابل جا رہ ہوں  
اور حیوان مرعہ اپنے نانہ کا پی اکیا ہوا  
ہو اور وہیں مرعہ کو کسی کام میں مشغول  
رکھیں مثلاً تعلیم علوم یا سینے پر رکھے  
کام میں لگا دیں تاکہ وہ اس برسے  
خیال سے رہیں۔

اور اگر کمال سے بہت زیادہ ہو جائے تو  
کبھی اس کا سوتے میں تپنے کا پیرا اٹھ  
کھاتا ہے یہ ایک بظہرہ پر کیا رہتا ہے اور  
بظہرہ اس سے گرم و متادہی ہو کر سیاہ  
ہو جاتا ہے۔ کہہ ہر ساقہ میں ہی کتر  
دکا عورتیں کیا کرتی ہیں بظہرہ مٹاؤ  
ہو جاتا ہے یہاں تک کہ کبھی توڑیں  
اپنا بظہرہ دوسری کتھم میں داخل آتی  
ہیں۔

### علامات

زہ کی استیاء کی علامت مکمل ہے  
علاج

سبب یافت کیسے اوسے رفع کرنے  
کی کوشش کریں اگر کوئی ایک یا متعدد  
امراض اسکا سبب بن تو پہلے انکا  
علاج کریں اگر مرض اپنے ہاتھ سے پیدا  
کرنے کی عادت ہو تو کسی حکمت عملی سے  
مرضیہ کو ترک عادت پر مجبور کریں اسے  
بعد مسلم علی وہی ہے جو کہ رحم میں لکھا گیا  
ہے یعنی مخدرات مثلاً برد یا بیڈیا وغیرہ  
پلا دین تاکہ حس کم ہو جائے اور استیاء کی  
داوئیت برطرف ہو جائے۔ اگر بظہرہ  
پہن پڑ گیا ہو اور کپڑے وغیرہ کی رنگت

اڑی لے آتا کی پہاڑی پہاڑی لڑو کو مار  
سے کاتے البین دیا کر مرد رہنخت  
کر دیا جاتا ہے اس عمل سے مرض برطرف  
ہو جاتا ہے

### الانقلاب

اسکا انگریزی میں انورژن آف ٹرسٹرس  
کہتے ہیں ہندوؤں اسکو مافارٹ  
حانا بہر ان یونانی میں سرج القلات  
کہہ رہے ہیں کہ قور رحم وقاعدہ رحم اس  
بائس کی حالت سے پیش کر کے فہم رحم  
بہر کل آتا ہے جیہ ماکہ درزی کپڑے کا  
تداری کر اور سکاوا لٹا لٹاتا اس حالت  
میں فہم رحم سلسلے کی طرف  
انکل آتا ہے اور فہم رحم پیچے کو چلا جاتا ہے  
اس انقلاب کے درجے مختلف ہیں کبھی فہم  
یعنی قاعدہ رحم مالتام باہر نکل آتا ہے اور  
کبھی اسکا کچھ حصہ نکل آتا ہے لیکن فہم رحم  
بجائے خود رہتا ہے۔

### اسباب

کبھی بعد ولادت کے یہ مرض ہو جاتا ہے  
جبکہ ولادت فوری تشنج کے ساتھ واقع  
ہوتی ہے جس سے فہم رحم اور فہم رحم نکلتا

یہ مرض کبھی کبھی بظہرہ سے پیدا ہوتا ہے  
اور کبھی کبھی بظہرہ سے پیدا ہوتا ہے  
اور کبھی کبھی بظہرہ سے پیدا ہوتا ہے  
اور کبھی کبھی بظہرہ سے پیدا ہوتا ہے

ہو جائے اور عصبہ کبریٰ  
درہنت سے قائمہ الرحم ہی بچے سر  
بازیکل آتے اور وقت ہی نہ رہیں  
لاحق ہو جائے بلکہ تین کے ہمراہ شہابی  
تو اور رحم کے ساتھ کالیا کر رہے ہیں  
او اس کے لئے یہ واسطے رہے  
تو تداید مزہ کر کے اس کو نکالیں  
معالجہ تین تہہ کے یہ قاعدہ رحم ہی ہضم  
رحم کے رہتے بازیکل آتے کبھی بلکہ  
ماتہ رحم ہی اس میں کاسٹنا  
اس حولی کو اگر یرین بانی اس  
کے تین برب بہ بولی بڑا رحم تک  
آسانی ہے اور ازبہ بنتی ہے تو رحم کو  
دفع کر کے واسطے مجمع و مقبض ہو جاتا  
سہاد اور سے شہنیرے کے ساتھ ہی  
قاعدہ رحم ہی بازیکل آتا ہے اور رحم ہی  
امامہ تک یہ جاتا ہے اور کسوا ہوگا

### علامات

۱۔ روج مین عام ہوتا ہے  
۲۔ دلی خلیہ رفا مین آتا کبھی دین فنی  
۳۔ تریب مایا جاما ہے بلکہ یہ مزن  
۴۔ الامت کے بعد ہوا ہو اور فوڑ دیکھتا

تو رحم مقدار رسول کی نان بڑی نظر  
آئی اگر اس حالت پر چند روز یا ایک  
مہینہ از جا سے نواہ سکی مقدار کم عانی  
ہے اور تہہ میں علی ذکر دیکھے سے  
معلوم ہوگا کہ رحم اپنی اصلی جگہ پر نہیں  
ایضا جب ماہ میر جو محل رحم ہے اگلی  
سے ٹونک کر آوار سہی جائے تو ٹھس  
آوار ہیں آئے گی اگر رحم اصلی جگہ پر  
ہوگا تو آوار ٹھس آئیگی یہ رحم مقب  
کی بہت مل نحل کی ہوتی ہے یعنی  
اوسکا قہارہ غلیظ دہن فرغ کی جاب  
ہوگا اور ورسکا اس صغیر داخل جانہ  
کی جانب اگر سلانی ڈالکر دیکھے دور  
گما دس تو رحم کا منہ پایا بجا نیکا لکڑا  
لگہ پایا جائیگا جہاں کہ وہ لہنے اور مقب  
ہے یہاں سلانی دہن مقب رحم  
کی فراحت کی دہ سے بند ہو جائیگا  
اد پرہا سکے گی اس حالت میں غار  
کی دو جانب زد ہی ہوتا ہے اور یہ زد  
سین کمر اور ساقین تک جاتا ہے  
اور یہ زد تہہ دو نش کے ساتھ ہوتا  
اور عشا سے بلکہ رحم سے خون بہت  
خارج ہوتا ہے جیسا کہ افراط طمف مین

آیا کرتا ہے اس سے مزید ثابت  
صعقہ نزار ہو جاتی ہے اور جبرہ کا  
رنگ زرد ہو جاتا ہے اور ساسن  
در شوری آتا ہے عید ماکہ فصد کے بعد بھی  
یہی حالت طاری ہو جا یا کرتی ہے کیونکہ  
خون کم ہو جاتا ہے اور قوت ضعیف  
ہو جاتی ہے اور حیات کم ہونے لگتا ہے  
اور ہٹ کر کٹے ہوئے اور ملبہ ملبہ  
دشوار ہو جاتا ہے۔

### علاج

اگر دلدلت کے بعد یہ حالت عارض  
ہو اور فوراً اطلاع ہو جائے تو اسکی  
تدبیر سہل ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک تہہ  
شکم پر رکھ کر عانہ کو زور سے دبا دیں  
اور اس قدر زور لگادیں کہ رحم اور گردہ  
بجائے اور دوسرا تہہ رحم منقلب  
رکھ کر زور سے اوسکو اندر کی جانب  
دکھیل دیں تاکہ قاعدہ رحم اپنی جگہ پر چلا گیا  
اگر انقلاب بر مدت دراز گزر گئی ہو تو  
اس حالت میں البتہ تدبیر دشوار ہے کیونکہ  
جس جگہ انقلاب کے بعد رحم کا تہہ اچلتا  
ہے وہ جگہ تنگ ہو جاتی ہے اور کمزور  
ہو جاتا ہے تاکہ قاعدہ رحم اسکی اندر

چلا جائے اور اس میں زور سے دبا دیا جائے کہ  
پہلے مزیدہ کو کاہ راوار یا اتیرنگہ مار دیا  
پھر قاعدہ رحم قلعہ کے بیوی کو ان سے  
خوب روئے دیا میں اور نشا زدن  
تاکہ خون و رطوبت اور مہین ہو و  
زجاج ہوا سے اور قاعدہ مذکورہ  
حالی ہو اور لاغر و سفید و باریک و پتلا  
انکھ سے یا ملائی کے ساتھ اولیٰ میں  
اصلی حکم کے پائے کی کوشش کریں  
اگر یہ عمل ایک روز میں سر انجام نہ  
دے سکے تو متعدد ایام میں کین بیان  
کہ انقلاب طرف ہو جائے کہیں رحم کے  
رابطہ تدبیر سہل ہو جائے میں انکی  
دستی نہ رحم بیان تک بڑھ جاتی ہے  
اور غنائی بلکہ رحم کے رحم ایسے شدید ہو  
ہیں کہ تدبیر مذکورہ بالما ہی کار آمد  
ہو سکتی اور اس تدبیر کا اجراء تو اس  
ہے اس حالت میں ناجار دفع اوریت سے  
واسطے جو موت سے بدتر ہے یہ تدبیر  
اختیار کریں کہ اس مقام پر جو رحم کے  
قریب ہے ایک روز زور دیا جائے دین اور  
دوسرے روز قاعدہ رحم کو جبری سے کٹ  
دین اگرچہ یہ تدبیر خوفناک ہے لیکن اسکی

تدبیر غنائی ہے

## نقود خرفج رحم

اسکو انگریز میں پرنسپس یعنی رحم کا اپنی  
جگہ سے نکال کر خرفج میں آجاتا کہتے ہیں اور رحم کا  
کبھی ایک حصہ خارج ہوتا ہے اور کبھی تمام

## اسباب

سبب اول اس وجہ سے رباط رحم ہے جس سے  
رحم اپنی جگہ پر قائم نہیں رہ سکتا مار رحم کا زیادہ  
تقیل ہو جانا جیسا کہ درم رحم میں ہو کر تاکہ  
اس حالت میں رباط رحم رحم کو ایسی جگہ محفوظ  
نہیں کر سکتے اور اس کے اسباب بعد  
کئی ایک ہیں ان میں سے کثیر العروج یہ ہیں  
عورت ولادت کے بعد مدت حلد ملک کے اوپر  
کاروبار خانگی میں مشغول ہو جائے۔ نیز زیادہ  
ولادت چنانچہ فلو و نوز و غیرہ بابت زیادہ اکثر  
اس میں مبتلا ہو جاتی ہے۔ وہ عورتیں ہی اگر  
مرض میں زیادہ مبتلا ہوتی ہیں جو ہمیشہ  
مخف نہ رہتی اور سر پر بوجھ اور ٹٹائی ہیں  
رحم پر ناگہانی صدمہ پہنچنے سے مثلاً حال  
و عطیہ فوی یا کوٹنے سے جو تیز کے وقت  
اکثر اتفاق پڑتا ہے ہو جاتا ہے صدمہ  
و سقوط بغیر اوٹھا ناہی اس کا سبب  
ضعف و کمزوری ہے جیسے کہ درم میں خرفج میں

ہوتا ہے یا آخر ما سے قرح خواہ کسی سبب  
سے ہو اس کا باعث ہو جائے ہیں جب تک  
رحم و دسیر نہ ہو جائے ہیں ہمساکہ دم  
میں رہے یا اگر اندر میں رحم میں اگر تلبہ ہے  
مرض ہو جاتا ہے۔

## اصحاح امات

کمر میں اور ساق میں درد ہوتا ہے۔ درد  
استحی و کسیت انتباہی رحم میں باطنی ہوتی ہے  
جیسا کہ ولادت کے وقت باطنی ہوتی ہے  
جو نکر رحم اپنی جگہ سے جھٹک کر کے عصارہ منجمد  
مثلاً کی۔ سکرنا ہے اس لئے کبھی پڑا  
کبھی بول نہ ہو جاتا ہے یا سواری سے آنا  
ہے اور مباشرت ناممکن ہوتی ہے اس لئے کہ  
رحم کی وجہ سے دخول میں درد مند ہو جاتا ہے  
اکثر طومات سفید پانی رحم سے جاری رہتی  
ہیں جیسے کہ درم عتسے بطنیہ رحم میں ہو کر  
بین اور درد درمض کے وقت خون کثرت  
آتا ہے۔ چلا ہر نا اور کڑا ہوا و سواری ہوتا  
ہے۔ کثرت یا خشک کی اگر سے فم رحم متورم  
یا بھرنی ہو جاتا ہے

## علاج

مرضہ کو چٹائی لے رکھیں اس کے بعد رحم  
کو ابھی جگہ لاسے کی کوست کرین اور مصیہ



مرفیعہ کو حرکت کرنے سے باز رکھیں من بعد  
 اویہ تقویہ قاضی غشاہ بنعیمیہ شلہ پیمانی  
 اسناد اس یا نہ کہ الیہ رحمہم بہو پچائیں  
 فرج میں آپ سر کی بچکاری ہی مفید ہے اس کے  
 بعد یار یک کیرایہ بنیہ جلوت فرج میں کہیں  
 سب سے بہتر یہ ہے کہ ربر کی گولی بنا کر جسکو  
 پیسہ می کہتے ہیں فرج میں خم رحمہ کے قریب  
 رکھیں تاکہ فرج انہی جاہ پر قائم رہے اور کہنے  
 نہ پائے۔ اچھا ربر کا طوق بنا کر اندام  
 نہالی میں اس طرح رکھیں کہ فم رحمہ اس کے حلقہ  
 کے اندر آجائے اور رحمہ باہر نکلتے نہ پائے۔  
 اگر بہرہ و لون خیرین پیسہ نہ ہو سکیں تو عانہ  
 پر لپی بند مش لکھیں کہ مبد مش کا اندر در رحم  
 کے اوپر کے حصہ پر مشور ہو بلکہ نیچے کے حصہ  
 پر لپی مضبوط کر کے اس کو کہہ سکتے ہیں  
 اور فرج پر لگا کر ہی باندھ دیں جیسا کہ درو  
 حصہ کے وقت باندھا کرتے ہیں تاکہ فرج سے  
 رحمہ باہر نہ نکل سکے مگر غرض رحمہ طویل ہو جا  
 و دایہ حصہ کو کاٹ دین اور رحمہ نہ نکلے  
 ہشیل ملا کر اس کے خون بند ہو جائے اور  
 روغن میں فستقہ کر کے فم رحمہ میں کہیں  
 تاکہ حالہ اس میں نہ نکلے نہ نکلے  
 کہیں فرج میں ناچا کا نام لکھا جائے اور

ایسی تدبیر سے سترہ ہو گیا ہے میں اور رحم  
 اس قدر نفیل و عاتہ ہے کہ ایک دفعہ چڑھا  
 دینے کے بعد ہر روز اسے چھ اور اپنی جگہ  
 پر نہ ہر روز اسے چھ اور اپنی جگہ  
 ہے کہ فرج کے منہ کو زک کو دریاں اندر اسکی  
 تدبیر یہ ہے کہ اس کے غشاہ سے بلندیہ کو پیسہ  
 کی جانب سے قدرے خواش کر کے سوئی  
 میں میں فم فرج رنگ ہو کر رحمہ کو باہر آنے  
 سے روکے گا۔ اگر اسہم ص میں اتفاق  
 مرانیہ باردار ہو جائے تو لا رحمہ ہے کہ دلا  
 کے بعد دو تین ہفتہ تک برابر پلنگ پر لٹا  
 رکھیں اور گوہر حرکت نہ کرنے دیں اور اس  
 ولادت کو غنیمت سمجھیں اس سے رحمہ اپنے  
 مقدار و محل طبعی پر خود بخود آجائے گا اور  
 بعد صحت کے فم رحمہ کا علاج کریں یعنی  
 دین و خون کو تقویت دین تاکہ رباط قوی

ہو کر رحمہ کو ملے ندین

### میلان منگول شہان رحم

مہینہ دوسرے ہے ایک بیگنہ فم رحمہ قاعدہ  
 رحمہ سے متعلق ہے جو اگر اس کو دباؤ  
 دیا جائے تو فم رحمہ پر لگا کر شہانہ کو دباؤ  
 دیا جائے تاکہ فم رحمہ پر لگا کر شہانہ کو دباؤ

نئی تھیکہ کی دکان میں مانا دوسرا اسکے  
 رشتہ یہی قاعدہ ہے۔ مثلاً اگر مرد ہو جو بچہ  
 اوسکے رشتہ داروں سے۔ رشتہ داروں سے جائے نفی  
 پر جا کر اسکو دیکھو۔ اسکو اگر نہ ملے  
 انب و تن یعنی آگے کی طرف گون  
 ہو جانا کہتے ہیں اور اس درونوں کو تو  
 میں مجھے اندرونی رحم یعنی اوسکا بطن  
 رشتہ ہونا ہے جسکی وجہ سے جریان  
 حیض کے وقت لذت کمتر ہوتی ہے اور  
 ممکن ہے کہ اس حالت میں عورت بار بار ہی  
 ہو جاوے کیونکہ ہفتا ست رحم کی وجہ سے  
 مرد کی منی کا رحم کے اندر داخل ہو جانا  
 ممکن ہے۔

### اسباب

اسکا سبب اول فصل رحم ہے خواہ کسی  
 وجہ سے ہو اسی وجہ سے رحم آگے پیچھے ہو جاتا  
 ہے۔ دوسرا سبب اثر خفا سے رباط ہے جو رحم  
 کو سیلان سے باز نہیں کر سکتا۔

### علامات

اسکی کو اندر داخل کر کے دیکھیں اگر قاعدہ  
 رحم سے مستقیم پر جا گیا ہو تو رحم کا  
 نشانہ کے پیچھے نہیں ملے گا۔ اگر  
 اس حالت میں اگر معالجات مستقیم میں لگی

۱۰۱۔ یا ایا حاسہ تو قاعدہ رحم کی  
 صدمات مشن سارے کے محسوس ہو جائے اگر رحم  
 رحم سے مستقیم پر اور قاعدہ رحم سے مستقیم پر  
 آگیا ہو گا تو اس حالت میں علامہ رشتہ داروں  
 سے قاعدہ رحم کی نشانی غائب ہو جائے گی  
 اور اسکی کو رحم کے ذریعہ سے رحم سے  
 معالجات مستقیم ہو جائے گا

### علاج

رحم کو سیدھا کرین لیکن اگر رحم غائب  
 تھا سیلان کا سبب ہو گا تو اس حالت میں  
 اوسکا سیدھا کرنا مشکل ہو گا کیونکہ رحم  
 نشا سے مدد کر کے ساتھ مربوط ہے جیسا  
 کہ شرح میں بیان کیا گیا ہے۔ تاہم رحم کو  
 سیدھا کر کے کی کوشش کرنی چاہئے کیونکہ  
 بار بار کی تخریک سے جو رحم کو اپنی جگہ پر لانے  
 میں کی جاتی ہے کہی م غشا کو بھی سیدھا  
 ہو جاتا ہے۔ اگر انگلیوں کے ذریعہ سے رحم  
 اپنی اصلی جگہ پر آئے اور رحم کے سبب  
 اپنی اصلی جگہ سے منحرف ہو گیا ہو تو اس  
 حالت میں خاص سلامتی سے جو اس کام  
 کے لئے مخصوص ہے رحم کو سیدھا کرین اور  
 جب رحم اپنی جگہ پر آجائے تو اس کے اپنی جگہ  
 پر اسکی کو محفوظ طریقہ سے رکھنے کی تدابیر

قبول کرے پرتعد ہو جاوے اگر سب  
 معلوم ہو تو وہ پہلا لکیر چٹی لکرا مالہ  
 کریم اس سب اپریکا کہ اماکی ۳۰ گریں تک  
 سونے مہم ہو ساقی ہے اور اس کے کہا سے  
 نہیں جا لکھ چکا اور سب سے کوئی شے اپنے  
 کو نہیں دے سکے سفوف کی سیت میں چار  
 گولیاں نہ لکرا یا طاعت میں لکھ لکھا  
 ہوا مسنا ۱۰۰۰ دے اور یہ وقت خواب  
 ہلکا یا اور بھی مفید ہے اس طرح دیوتا  
 ہی اگر بعض اوقات بعض طرح کوئی  
 کر دیتا ہے مگر چونکہ اس کے اثر میں عرب  
 ہو جاتا ہے اس لیے تیر چار دندہ استعمال  
 نہ اسہال خوبی اور آلوہ وقت ہوتا  
 میں اور درد معدہ ہی جاتا ہے اسباب اور  
 حرارت تیز اور ایسی بیماری ہے کہ  
 گرین اور نہیں ہو لکھنا سب آتے بہتہ  
 ہی کہا۔ نے کو دین غرض شہ و بخار میں  
 اگر ہر ایک سولہ اس کے استعمال سے خارج ہو جاتا  
 میں سوزین جگر صبیان اور مرض  
 میں خصوصاً وقت آتے اس کے پتے سو  
 فواید ہوتا ہے خواہ مریض کسی ای  
 لکھتے ہیں یہ بعض اوقات  
 اس سے دست ہی آتے ہیں توڑی مقدار

میں اسکے بار بار دینے سے محوی الہوار  
 ریک کی ملغمہ ۳ تا ۵ پا کر آسانی دفع ہو جاتا  
 ہے سرہ سیاہ میں ۲۰ گریں پودرا ایک سے  
 دو گریں تک یا و این یا پیکا کیوانا ۳۰ پوند  
 سے ایک ڈرام تک یا فایرہ میں کسی گڑ  
 حکم کرتا ہے۔ یہ بھی امراض جگر اور ہمال  
 جچش میں نہایت مفید ہے خصوصاً  
 جچش یا دین بقدر ۳ گریں نہایت  
 سفوف کے ہمراہ باغ گندہ کے بعد  
 دینا زیادہ تر مفید ہے۔ اگر تے ہو جاتا  
 کا احتمال ہو تو حرب ہدایت مندرجہ بالا  
 بے فہم معدہ برائی کی جی لکھنا اور بقدر  
 دو گریں افیون کھلا دین یا سنگھ اور پیچ کے  
 ہمراہ دین تاکہ معدہ کو اسکی برداشت  
 ہو جاوے اور بوقت ضرورت ۸ گندہ  
 کے بعد ہر مقدار مذکورہ دوبارہ دین اس  
 آٹو اور خون کے بدلے پتلے پتلے دست  
 آتے ہیں اور درد و جچش کو آرام ہو جاتا ہے  
 بعض اوقات بیماری کے دو سہ درجہ  
 منتقل ہونے سے آنو میں رحم ہو جاتا  
 دین اور آنون کے ساتھ گندہ ماس  
 لکھتا ہے تاہم زیادہ مقدار کے دین سے  
 بند ہون تو یہ جو بہت نہیں ہوتا

بعد دین نسخہ محبوب ایسا کیو انا  
۴ اگر سیرین افیون ایک گرین۔ پلوپل گرین  
سب کو ملا کر ۳ حبوب بنا کر استعمال کریں  
اگر پیش مرمن کی شکایت سے مرض کو  
سخت تکلیف ہو تو بوقت صبح دو تولہ  
روغن بید بخیر ملا دین اور ۲ بجے دن کے  
ایسا کیو انا ۴ گرین سودا ۵ گرین ملا کر  
پوڑیہ بنا دین اور دینین دو تین مرنبہ پز  
دیکر محجب سفوف ایسا کیو انا ایک  
ڈرام۔ ملاو نم ایک ڈرام۔ نیچر لونڈر  
شنگھرا لایچی ہر ایک ڈرام۔ پانی ایک انس  
سب کو ملا کر بقدر دو ڈرام گھنٹہ گھنٹہ  
کے بعد دین اور مریض کو آلیم سے لیٹے  
رہنے کی ہدایت کریں تاکہ معابر زور  
نہ پڑے۔ دیکر محجب سفوف ایسا کیو انا  
۵ گرین پانی ۵۔ اولسن ۵ ونون کو ملا کر  
بقدر ایک اولسن گھنٹہ گھنٹہ کے بعد دین  
اس سے حاد اور مرمن پیش دہولون کو فائدہ  
نامہ ہوتا ہے۔ زکام کی شکایت میں  
ہیہ مرکب ۲ نس مفید ہے نسخہ افیون  
ایسا کیو انا ہر ایک ۵ گرین قلمی شورہ ۵  
سب کو ملا کر بقدر ۵ گرین بوقت شب  
گر مریض بیمار ہو سکے تو کھلاوین

اگر سرفہ سے مریض کو تکلیف ہو تو ہیہ حبوب  
بنا کر گھنٹہ میں گھنٹہ میں اور دس گھنٹہ میں  
فورا آرام ہو جائیگا۔ نسخہ حبوب  
کلورائیڈ آف ایونیو ۵۔ ۵ گرین سفوف  
ایسا کیو انا ۵ گرین سفوف ۵۔ ۵ گرین ایک  
گرین رب السوس ۵۔ ۵ ڈرام بت کو  
باریک کر کے حبوب تھوڑا ۵ حبوب ۵  
خوارک ایک حبوب بوقت خواب کیلئے  
مالک صاحب کا بیان ہے کہ اکثر دمل طاری  
دکا رنگل (خوابی فعل جگر اور ساد خون  
پیدا ہوتا ہے۔ اگر ابتدائی حالت میں  
ایسا کیو انا کے لیدر ۵ گلیسرین ۵ میں بن کر  
دمل نکال دیا جائے گا اور ۵ گرین  
ایسا کیو انا ۵ حصہ گرین ہار فیا ملا کر پیر  
کو کھلا جاوے تو خون صفات اور فعل جگر  
درست ہو جائیگا اور عورتیں تھوڑا وغیرہ  
شرکاتین رفع ہونے سے ایک معمولی قسم  
کا بہوڑا ہوتا ہے اور عمل جگر درست ہونے سے  
فورا آرام ہو جاتا ہے۔ اگر ایش سے عمل  
میں کیڑی وجہ سے فحشہ لگے تو دیا میں ایسا  
کیو انا بقدر ایک ہونہ ایک ایک گھنٹہ کے  
بعد دین اس سے از اس فائدہ ہوتا ہے  
امیون اور حرق اور دیگر کے بہوڑا دیش کے

بسنہا کمل کرتا ہے اگر اس کے بارے میں ہوتی  
کی تھری اور دماغ زینوں کے سوا جسم پر  
السن کی جاوے تو امانہ کی تاثیر ظاہر ہوتی  
ہے **خوراک** مرقی کے طور پر ۵ سے ۳۰  
گرین تک اگر ایک گرین ٹامبر ٹیڈا ٹیڈی ہوتی  
کو ۱۲ گرین سفوف ایسیکا کیوانا کے ہمراہ کھلا  
جاوے تو خوب کھل کر نئے آتی ہے اگر  
بچہ کو مرقی کے طور پر استعمال کرنا منظور ہو تو  
ایک سے سا گرین تک اور عثمان کے  
طور پر دماغ بلغم کے لئے نصف سے دو گرین  
اور مصفی خون کے طور پر ہر مضمی ہر نصف

گرین

**مضرت ایسیکا کیوانا** ڈاکٹر سپر  
مخفوط سین صاحب نہیں شہد حاصل کیا  
تجربہ بیان کرتے ہیں کہ عصبی مزاج وغیرہ  
خاص طبیعت کے آدمی کو ایسکے کہاتے ہی  
پیلے خشک کہانسی حق کرتی ہے بھیچنی  
گہرا مٹا اور سنی زیادہ ہوتی ہے نہیں  
کمزور جسم سرد مڑ جاتا ہے کبھی غشی ہی ہوتی  
ہے ہر سفید رنگ کا لیسیدار بلغم نکلتا  
شروع ہوتا ہے آگہا ورناک سے پانی آنا  
ہے۔ مجھے الہوا کے عضلاتی ریشو نہیں  
تشخ کے ہونے اور پنیہ کے چکڑے جانے

سے مصرعین نہ مہوزہ نہ کام  
میں مریتن السلنیا چا تلسہ گندم  
بڑی قوت سے ۲۰ دلی سپہ اور چہ نہ ہر  
کافی ہوا کے نہ میو بچنے سے خوریا پانی  
معاف نہ ہوا اور طبعیت اور ۱۰  
نکالنے کی کوشش کرنی ہے تمام جسم  
خارست کسرت ہوتی ہے چہا کی کھلا  
سے مریض میرا رہ جاتا ہے اور بعض  
گہرا جاتا ہے اور با وقت متعلقین  
ہر بعد کی جان سے مایوس ہو جاتے ہیں  
غرض دوا کی تاثیر اور خاصیت طبیعت  
موافق کیفیت مذکورہ گئی گھٹے تک جتی  
ہے بعد از ان شدت تکلیف رفتہ رفتہ  
کم ہوتی جاتی ہے صرف اعضا متعلق اور  
رکام و خراش خلق باقی رہ جاتے ہیں  
پر اس میں ہی بہت جلد تخفیف ہو کر سخت  
ہو جاتی ہے

**علاج مضرت افیون**۔ ایتھر ایٹر  
ایوہا۔ اردو ماگ انگوزہ سینبل الطیب  
رنگہ وغیرہ دافع تشنج اور بات استعمال  
میں لادین تھو پلا دین پند لہون پر  
برائی کی پٹی لگا دین کلور فارم سٹکائز  
دیکھ چہ تدرہ تھو رو کی تہی علم پر کھلا پلا

## تکمیل الحجب پر مہلول

حس طرح زمانہ کی رفتار میں تو فلاح و آسائش اسی طرح اہل زمانہ کی یہی مختلف گوناگون ہیں سب الی لکیر کے بغیر یونانی  
 اس کے حریر سان سمجھتے ہیں۔ ایجاد سداطیعین اس وقت کہ ہم ارضہ سمجھا کر طب انگریزی پر حال دیتے ہیں لیکن  
 اہل ادب یہ ہے کہ ہر شے ارکان سے دیگر است۔ اگر یہ کہے کی اتار میں کر سکتا کہ یونانی طب اہل  
 ماکہ رہے۔ آہیں شک میں کہ کس طرح آلات اور رسائی مدد سے حوالہ یورپ کے ایجاد میں جس طرح سے  
 ہائیکس راج و معراج یا یہ بیان تاکہ اس وقت کی کرنا سے قیاس سے ماہر معلوم ہوتا ہے لیکن  
 یہ زمانہ اس امر کا مستحق ہے کہ یونانی طب کو بالکل نظر انداز کیا جائے کیونکہ ایجاد کا سہرا اسی کے سر پر ہے اور یہ  
 ہمارے ملک میں سب سے اچھے اور اس کی دوائیں ہی۔ تو سب یہ کہی صدیوں سے ہماری طبائع سے مالاوس  
 حوائج و طبعیتیں اب بھی سیر جان دیتی ہیں۔ یہ ہماری قوم کے ایک تہ کو ترنی دینے والا اس اوقات  
 اور کے ہر وجہ پر سبقت لیجاتا ہے۔ ایجاد کا فخر دیکھ لو۔ اہل کو ہے لیکن اہل یورپ کی جانکا بیوں کے  
 دامن کر دنیا ہی بعد از اہل اس ہے۔ متاع نفیس جس دکان سے ملے بسر و مستی قبول کر لینی جیسے  
 یہی دھونا نہ تین جہول سے مجھے تکمیل الحجب کے لئے۔ وہ کیا تاکہ دونوں قسم کے لوگ اس سے مستعد ہو  
 یونانی کے متناقضوں کو ادائے مذاق کے موافق جاننا و جاننا اے ڈاکٹر اسی طبائع کے موافق اس سے سادہ کام ہو  
 اس کتاب کے لئے اس پر لاؤ کیا گیا ہے کہ یہ ہر ایک یار و کام عربی میں دیا ہے ہر انگریزی لائبریری اور گیار  
 ہندی میں اس کے اندر جس کی کیفیت تشخیص اسات و علامات۔ علامات العارقات میں المصین۔ ایجاد مرض  
 دیر و علاج میان کے میں جس عمو کی کسی بیماری کا کیا کیا ہے پہلی اس کی مطلب چیز تفسیر و مجال الاعضا  
 میان کر کے ہیں سر سے بالوں تک بالترتیب بیماریوں کا بیان کیا ہے۔ بعض ایسی بیماریاں ظاہر کی ہیں  
 جہاں یونانیوں نے فکر ہی نہیں کیا یا کیا ہے تو اس انداز سے کہ گویا اونکے نزدیک کوئی مرض بیماری تھی حالانکہ وہ  
 ملکات ہوتی تھیں۔ اندامین کلیات و اصول بیان کیے ہیں جنکے دہن نشین کر لیتو سے طبی تشخیص مرض  
 میں ہرگز حطل نہیں کر سکتا خصوصاً بعض قار و ہر کی تہاقت کے قواعد و ہدایت ہی ہدایت ہی عجیب و غریب طریقہ  
 نسمل الفاظ میں یاں کر کے ہیں۔ ہندی و یونانی دو ڈاکٹر می طب میں ہر ایک کا کیا ہے ایسی بیماریاں کا ہی  
 ذکر کر دیا ہے جنکو یونانی مستقل مرض سمجھے ہیں حالانکہ کئی دوسرے مرض کی علامت میں۔ غرض میں  
 کتاب قانون میں کہ جسے سادی طور پر تنقید سے قیمت سے محصول ہے

انتشر دہندہ انگریز ڈاکٹر ایچ۔ جی۔ کولہاں۔ لاہور۔ متصل کو تواریخ











جسمی دماغیہ و شخاعیہ - (سری روتاہینو قونج) سے صورت آرام کی نمایاں نہیں ہوتی اسی  
 سری برو یعنی دماغ اور اسبوم یعنی شخاع یعنی اس  
 سحر کا ظہور دماغ اور شخاع کے مابین ہونے سے  
 ہوتا ہے اور خون میں رہہ کی آمیزش سے جلد  
 حبات لارمر اور امراض متعدیہ سے شمار کیا جاتا  
 ہے جس سے بہت سے لوگ مبتلائے بیمار ہو جاتے  
 ہیں۔ فساد خون اور دماغ و شخاع کے منورم  
 ہونے سے حبات کے اقسام سے نہایت بد اور  
 مہلک ہے مریض ۷۴ گھنٹہ میں ہلاک ہو جاتا  
 ہے۔ اگر مریض ایک ہفتہ تک یا اس سے زیادہ  
 زندہ رہے تو شکم اور نخی زین کبھی منہ پر نہ پڑتا  
 بکثرت نمودار ہو جاتی ہے +  
**باب - اصل سبب کے نحوئی**  
 معلوم ہونے سے فساد ہوا گودا داخل اسباب  
 کیا جاتا ہے۔ اور خاص کر آدمیوں کے جمع ہونے  
 سے زیادہ پیدا ہوتا ہے +  
**علامات - عین صحت کی حالت میں قدرے**  
 لرزہ مع سردی معلوم ہوتا ہے۔ غشیان  
 اور تپ کے زیادتی سے دوران سر اور  
 پیشانی درد کرنے لگتی ہے۔ خصوصاً گلو  
 معدہ کے وقت درد کی شدت ہوتی ہے  
 بہان تک گریہ اور لواحقین کو زہر خورانی  
 کا شبہ کامل ہو جاتا ہے۔ اور کسی دوا  
 سے صورت آرام کی نمایاں نہیں ہوتی اسی  
 شائیں دماغ کے اندر خون کے جمع ہونے  
 سے قدرے بخار۔ صغیر دماغ اور کمزوری ہونا  
 پیدا ہو جاتی ہے۔ غشیان دماغ اور شخاع کے  
 متورم ہونے سے پیٹھ اور کمر خصوصاً منہ  
 فقرات زیادہ درد کرتا ہے۔ اور بند ریح نام  
 دل درد کرنے لگتا ہے۔ درد کی اذیت  
 سے مریض پلنگ پر سے کود پڑتا ہے۔  
 فریاد اور درد منہ آواز نکالتا ہے۔ ورم  
 دماغ کے سبب اعصاب شریکیہ زیادہ تر  
 متاثر ہو جاتی ہیں۔ جس سے صدمہ رون  
 اور سوئی چھیننے کے طور پر اذیت زیادہ ہوتی  
 ہے۔ اور اس قسم کی اذیت خصوصاً شکم  
 میں زیادہ اور بار بار ہوتی ہے۔ اور بدن  
 کا جلد بھی درد کرتا ہے۔ بعض اغشیہ دماغ  
 کی ورم سے خود دماغ بھی منورم ہو جاتا  
 ہے۔ سر کے جمیع اجزا میں درد شدید  
 ہونے لگتا ہے۔ عضلات عشق کے سخت  
 ہونے سے خاص صورت گزار کی پائی  
 غفلت کی زیادتی ہڈیاں اور  
 اختلال عقل کی علامات پیدا ہو جاتے ہیں  
 دماغ اور شخاع کے ضعیف و بیکار ہو جانے  
 سے اعصاب شریکیہ بھی اذیت کے زیادتی

سے ضعیف اور مسترخ ہو جاتی ہیں بعد ازاں عام بدن میں استرخا کی صورت پیدا ہو جاتی ہے۔ جس سے مریض مانند مردہ کے بڑا رہتا ہے۔ بول و براز خود بخود خارج ہو جاتا ہے اور لم گھٹتے ہیں مریض مرجاتا ہے۔ چونکہ ورم کے سبب دماغ اور خلع دونوں نرم ہو جاتی ہیں کبھی ورم سے پانی باخون سرخ نکل کر صورت ریم کی ہو جاتا ہے۔ دماغ اور خلع کو دبانا ہے۔ اور نہ تمام صورتیں موجب فاج کی ہیں۔ اگر علامات مذکورہ جنڈان سدیدہ ہوں تو مریض دوسری اور پانچویں روز کے ماہیں مرتا ہے اگر مریض ان ابام سے متجاوز کرے تو پانچویں اور آٹھویں روز کے درمیان تمام بدن پر سنورات مثل حصہ کے نمایاں ہوتے ہیں رنگ جلد بدن کا مائل بہ رصاصیت ہو جاتا ہے۔ یا شورٹاٹیفیج کے موافق پایا جاتا ہے۔ اس لئے اس قسم کے بخار کو سری برو اسپینٹوٹیس بھی کہتے ہیں۔ اور کمزوری خون کے باعث عروق سے خون خارج ہو کر جلد بدن کے نیچے جمع ہو جاتا ہے۔ جس سے تمام جلد بدن پر آثار ضررہ اور صدمہ کے معلوم ہوتی ہیں وریہ آثار کبھی صغیر کبھی کبیرا در در ہوتی ہیں خصوصاً شکم اور مخدین بکثرت پانی جانے میں۔ اور حیات حادہ کی صورت میں حوثورات ششختین۔ ناک اور رخسارہ پر نکل آتے ہیں۔ اسی کی مشابہ منہ بر بھی سنورات نمایاں ہونے میں جنکو انگریزی میں بریکسٹ بعضی ابلہ خورد کہتے ہیں اور کبھی خن میں زیر کی آمیزش سے زندین اور ہاتھ وغیرہ دیگر اعضاے جلد پر سرخ رنگ کے مدور دانے نکل آتے ہیں کبھی اس حمی کے ہمراہ ورم رپہ۔ سرفہ ورم غشائی قلب ورم امعا اور ورم گردہ بھی پیدا ہو جاتی ہیں جس سے اسکو حمی مرکب کہا جاتا ہے۔ بالجلہ اس بخار کے علامات مملکہ یہ ہیں۔ نبض زیادہ تر ضعیف ہو جاتی ہے۔ عضلات عنق کے سخت ہونے سے سر نیچے کی طرف کھینچا جاتا ہے۔ اور صرع کی مانند عام بدن میں تشنج ہوتا ہے۔ مریض کے سپوش ہونے سے بول بزل بے اختیار خارج ہو جاتا ہے۔ سفیدی بیضہ بول میں بکرت آتی ہے۔ بدن کا رنگ رصاصی ہو جاتا ہے۔ مریض کو نہ خوف مرنے کا ہوتا ہے۔ اور نہ امید حیات کے۔ اور عضلات حلق کے استرخا

سے نکلنا دشوار ہو جاتا ہے۔ انکھ کی تیلیاں  
بصل حانی ہیں۔ اور انکھ اسقدر پھیس ہو  
جاتی ہے کہ اگر انگلی کو مفلہ بر لگایا جاوے  
نودوع ادب کے لئے ملک کو حرکت نہیں  
دے سکتا زیادہ بھوشی کی صورت میں اور  
غصط کی پیدا ہو جاتی ہے۔ جب اعراض  
سیدہ مذکورہ سے مریض پھیکر یا پھوس یا  
آٹھویں روز سے مرص تجا ور کرے تو اس  
میں خفت ظاہر ہونے لگتی ہے۔ جس سے  
اسید صحت کی پائی حانی ہے۔ اور اس  
سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ قلت زہر کے  
باعث دماغ اور نخاع کو اذیب کم پوچی  
ہے۔ جب اس قسم کا مہلک سخر بھیلنا  
سرور ہوتا ہے۔ تو زہر ہلہ مواد کی زیادتی  
سے فی صدی ۱۰ اور ۸ کے مابین مریض ضائع  
ہوتے ہیں کبھی متوسط درجہ کی شدت  
میں فی صدی ۵۰ مریض ہلاک ہوتے ہیں  
زہر ہلہ مواد کی قلت میں فی صدی ۳۰ سے  
۱۰ بیمار مرتے ہیں۔

نشر تک بعد وفات۔ جو مریض لم گھنٹہ  
میں مرا اور اس کی لاش کا ملاحظہ کیا گیا  
تو صرف دماغ اور نخاع میں ورم کے آثار  
پائے جو مریض لم روز سے بعد مرا تو اسکی  
لشوں دماغ اور نخاع کو پریم و خون سے  
سنٹی باما اس سے زیادہ دنوں کی لاش کا دماغ  
اور نخاع مثل دوع کے مائل نرم دکھا گیا  
علاج۔ مرض کی زیادہ حدت میں مریض  
بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے۔ اور قصبہ المذت  
مرض کے باعث نوبت علاج تک نہیں  
پہنچتی۔ اگر علاج کا موقع دسنباب ہو جاوے  
تو ابتدا میں مریض کی تو را قصہ لین۔ بعد ازاں  
اپریکا کو انا دیکر قے کرا دین۔ کیا لو مل سفوف  
جلب کمپونڈ یا گلیشیا سلفاس کے استعمال  
سے سہل کرا دین۔ اور سہل کے بعد  
نعل پس گوش اور کنج رال میں مرص سیاب  
کی مالش بخون کرین تاکہ خون میں سباب  
داخل ہو کر مانع ورم دماغ ہووے۔ کیونکہ  
اس قصبہ المذت مرض میں کیا لوبل کے  
کہانے سے اسقدر جلدی فائدہ مترتب  
ہیں ہونا جس قدر کہ اعصابے رخوہ  
مذکورہ سے ہوتا ہے۔ اگر ورم سے مواد  
زہر ہلہ نکل کر اعشہ دماغ اور نخاع میں  
جمع ہو جاوے تو نفور پارک کے ہمراہ  
ایوڈائنڈ آف پٹاس کھلاوین تاکہ مواد  
کے خارج ہونے سے دماغ صاف ہو  
جاوے اور دماغ کو قدرے آرام ملے سیکھن

ایوڈائیڈ کی استعمال اور ہم سیلاب کی حالت کے بعد فوراً وگھیرا ملت مرض کے باعث چلپے تاخیر اور انتظار نہ کریں کمزوری اور ضعف کی صورت میں نفوع مذکور کے ہمراہ کاربونٹ آف ایمونیا شامل کریں ہڈیاں اور وٹوپ وغیرہ علامات مانیائے ظہور میں پرومائیڈ آف پوٹاشیم کو ہمراہ منیچر مانیو سائٹس دینا فائدہ میں سرریج الاثر ہے۔ تشنج گزرا رہی اور درد عصبی کی شدت میں دافع تشنج اور مسکن وجع ادومہ دیں اور اس مرکب سے فائدہ کثیر ہوتا ہے نسخہ۔ ماروبا اسپٹاس، آگرین، اٹروپیا سلفاس ایک گرین آب سادہ ایک ڈرام سب کو ملا کر نفیدر دو قطرات ۶-۸-۸ با ۱۲ گھنٹہ کے بعد بذریعہ ذرا قہ سوزنی زیر جلد کریں۔ مرکب مذکور کی عدم موجودگی میں یہ حبوب بنا کر دیں۔ . . . .

نسخہ حبوب۔ افون ۸ گرین بلاڈونا ایک گرین۔ دونوں کو ملا کر حبوب بنا دیں اور حسب ضرورت مرض کو ۶-۸ یا ۸-۸ با ۱۲-۱۲ گھنٹہ میں ایک ایک حب کھلیں ویکر مکسچر لایکو اور مارفیا ۲۰ تا ۳۰ قطرات پرومائیڈ آف پوٹاشیم ۵ تا ۱۰ گرین آب سادہ

ایک اونس سکوملا کر مرض کو پلاوین اور تشنجیں عطش کے لئے برف کے ٹکڑے کو مرض کے مہلے میں رکھیں اور نیز قہاں بیس برف ڈال کر مرض کے سرخجاء اور قہار صلب پر کھیں۔ اگر اس سے تشنج گزرا نہ ہو تو برف کے استعمال کو موقوف کریں اور صرف مہلے میں برف کے رکھنے پر اکتفا کریں۔ اس سے قہ اور غنیاں کو بھی از بس فائدہ ہوتا ہے۔ اور نیز دافع عطش نسخہ جاب مندرجہ ٹائیفیس فیور استعمال میں لاویں اور غذا کے طور پر دو وہ با آب گوشت حسب ضرورت مرض کو بار بار یا یک دفعہ دیں اگر ضعف اور کمزوری زیادہ پائی جاوے تو ایک ڈرام شراب برانڈی میں دو عدد زردی بیضہ مرع لت کریں اور نبات سے قدر سے غلیظ کر کے مرض کو پلاوین لیکن عدم کمزوری اور ضعف کی صورت میں شراب اور ایمونیا کا دنا مناسب نہیں ہے۔ ورنہ جوش خون کے دوبارہ ہو جائے گا احتمال ہے۔ اگر قہ کی شدت سے غذا کی قسم معدہ میں ٹہرنے سکے تو غذا کو بذریعہ حقنہ پیچاویں اور نیز نفیس غذا دیں۔

<p><b>اسباب</b>۔ جب مخط سالی اور تکی معاش کے سبب ملل المقدار اور موافق عدا کہا کی جاتی ہے تو عل میں خرابی و ساد کے وضع سے اس نجات کا ہوا ہونا ہے اور مستعدی سے ملے کے سبب اکٹ لیں کے مسلا ہونے سے عام ملا میں پھیل جاتا ہے۔</p> <p><b>علامات</b>۔ جمیع عیانت کی مانند اول مل سے کو لرہ اور سردی ہولی ہے پستی اور مل کے عضلات درد کو نہ سے ہن صعب اور کمزوری ہوا ہولی ہے بعد ازاں صہ ہنسانہ شدید ہو جاتی ہے صف کے سبب الحکرت ہوئے ہوئی و کی صراہ کا تمل لفتہ شکل ہو جاتا ہے اور میٹ ۱۴ مار کوکت کرتی ہے جوت حوں سے نفیاس الحراب میں صہا کا درجہ ۵۔ ایک جویع جاتا ہے اس اتنا میں علامات و کوہ ہایب شد یر ہو جاتی ہیں پیاس زیادہ گنتی ہے۔ سکروروفے کی شکایت شروع ہو جاتی ہے۔ صہیں عدا ظہم ہونے کے بعد صفائے سر نکلتا ہے اور زیادہ حدت کے آٹھ ہجی صراوی (ایٹلس رٹیفیو) کے نایہو جاتا ہے۔ قص زماہ مائی جاتی ہے۔ سرخ بارہ رگ کا بول آتا ہے کہی یر فال بھی ہو جاتا ہے بعض اوقات صی مطقہ سرائقہ یا صی مطبقہ متناظم کی مانند بتورات شکم۔ اور نفیس پرغیاں ہو جاتی ہیں جب یا پنجویں یا ساتویں روز اعراض کی شدت</p>	<p><b>تکریمت خفائے نفیس</b>۔ نصف مگر وٹت برکو سادہ پالی سے دہووس۔ بعد ازاں پانڈ میں داخل کر کے ایک سبرالی ڈالیں اور یکائیں حب با دھریا لی رہا وے لو آگ سے جی مار کر دس مال کر کے صا کریں بعد ازاں آب مکروری آدھ ماؤ مالائی تھر ۱۲ لولہ شراب سرائی ہم ڈرام سے ایک اولس تک اصل کر کے حل کریں اور بعد لطفہ معاین داخل کریں اور اس صم کی عدا ۴ گھنٹہ کے ماس دو تہن وضع مل اگر اس صم و صت آؤں نو سور یا کو میں صر سے لیں حل کر کے حقہ کریں تاکہ شکم میں عدا کے مانی رہی سے مل کو قوت حاصل ہو۔</p> <p><b>حمی دائرہ (ری لٹنگ)</b> (ری صم کر رہ) لٹنگ صم و قوا دل لے صخارائل ہوئے کے بعد دو مارہ عور کر تہ ہے۔ اور ری کرٹ بار لیں و صہ کے نام سے بھی تہور ہے کہی کہی اس کو جی ص و جی ص بھی کہتے ہیں سکو نکر یا جوں اور سالوں روز میں بھ صکار کنز طور کرتا ہے۔ چونکہ عود صحت کے لڑ لفر دو مارہ اس بجائیں منلما ہو جاتا ہے اسلئے اسکو ری لٹنگ فیور کے نام پر امد کرنا صرا صوم ہوتا ہے۔ اس صم کا بخار ہر دوستان میں کم یا جاتا ہے اور ملا بار وہ میں کثرت وضع میں آتا ہے خصوصاً ایام مخط سالی میں ملس اور غریب آدمی ٹائڈر فیور کے زیادہ تر مسلا ہوتے ہیں۔</p>
---	--

یعنی ہے۔ نو دفعہ نعل بحران کے کثرت آتا ہے جس میں جملہ اغراض کے خفیف ہونے سے فوراً تیب رائل ہو جاتی ہے اور جوش حوں کے کم ہونے سے مقیاس الحار میں سیما کا درجہ ۹۶ تک ہو جاتا ہے جو صحت کے درجہ سے کم ہے اور جس رور کے بعد سیما ۸ درجہ پر ہو جاتا ہے۔ چونکہ رور پر تیب دفعہ تیب عود کرتی ہے اور جس چار رور کے بعد پسینہ کے آنے سے بخار زائل ہو جاتا ہے۔ مگر اس دربارہ عود کی صورت میں اعراض کی شدت اور مدت کی حوالہ بہ نسبت تیب اولے کی بہت کمی ہوتی ہے اور اکثر دورہ ثالث کی صورت کم وقوع میں آتی ہے اگر بر تقدیر ہو بھی جاوے تو دورہ ثانی کی نسبت شدت اور مدت میں انزل میں کمی پائی جاتی ہے۔ کبھی ذات الیم سرور مع مفاصل اور اوجاع و فضلات کے ہمراہ یہ بخار مرکب ہو جاتا ہے کبھی اس میں گردن اور زیر گوش کو غنود منوم ہو جاتی ہیں۔ اور جسم کے مختلف حصہ میں بھی دماییل نکل آتی ہیں اور بخار لی شدت ہو جائے عورت کا حمل ساقط ہو جاتا ہے۔ علما ج ابنا صورت میں اپیکا کو نادر کے قے کراویں۔ اندازاں گمنیا سلفا سس سلفا آف سوڈا و خبثہ و ادویہ بارودہ سہل دیں اور اسپہال کے بعد فاسفورک ایڈ۔ تیز لگے ایک

سورنا تک البٹ۔ مائٹرو و سورشک الٹ و غیرہ ادبہ حاصہ میں سے لے کر اس قدر بانی ہلاویں کہ ذائقہ میں بانی نرستی بائل ہو جاوے اور اس قسم کے بانی کو پیاس کے وقت ہلا دیں اور نہ ہن برک کا شکر کر کہاں اس آب برک ہلا دیں اور بخار کی زیادہ حاد صورت میں قطعہ برف کو شکم اور دل غیر رکھیں اور آب سرد میں چادر کو تر کر کے اس میں رخص کو لیٹ دیں۔ تسکین جو مفرر کے لئے رخص کو جو صمسی پر آب میں ہٹا دیں جبکہ محمی مطہفہ ساقضہ میں نیاں کیا گیا ہے۔ اگر سہل کے بعد قے کی شکایت باقی رہے تو سڈ لٹریوڈر لٹریوڈر سم ورن ہمارا آب سادہ ہلاویں۔ دیگر تجزیہ۔ مائی کار لونٹ آف یوٹاس لٹریوڈر۔ مگر بانی میں حل کرے اور سائٹک ایڈ لٹریوڈر اگر بن علیہ بانی میں حل کر کے دونوں کو جمع کریں اور رخص کو ہلاویں۔ اگر دیکورہ مالابا ستر قے کی شکایت دور نہ ہو تو خم معدہ پر رانی کا پلسر لگا دیں اور ڈاٹلوٹ مائٹرو و سبناک البٹ لٹریوڈر قطرات بانی میں ملا کر ہلا دیں تسکین دوسر کے لئے سکر اور بانی میں کپڑے کا لٹہ بھگو کر یا قطعہ برف سر پر رکھیں۔ اگر اس سے درو کو نافذ نہ ہو تو صغیر ریحید جو نکھیں لگا دیں یا گردن کے چپے حجامت بے شرط کریں تاکہ بجانب مخالفوں

جذب ہو جائے اور سرسورہ فلمی لعدر ۱۲ اگر سن یا  
میں حل کر کے رخص کو بلا دیں۔ دوسرے دور کو  
میں سیرج لاسر ہے۔ اگر یہاں کی تکاب خود خود  
رفع ہو تو اسٹرومبوریا ٹک ایسٹڈ اسٹلوٹ کو پالی  
میں ملا کر دیں۔ **شورہ قلمی** یوٹا اسٹاسن غیر  
مدر لول اودہ بلا دیں در د اعضا کے دعبہ میں  
افون ماکوول ٹائیڈ ریٹ یا بروٹائیڈ  
آف یوٹا سیم حب ضرور اور موافق طبع  
دیں۔ لیکن اس قسم کے بجائیں کو بن کے استعمال  
سے کبھی فائدہ نہیں ہوتا۔ البتہ آجیمر میں قلعین  
کے عرصہ پر دیکھا وے نوٹا بدید ہو۔

**غذا کے بے سرگودہ** سورسے لحم باراروٹ  
سیرج الہفم اور لطیف استادیں۔ زیادہ صحت  
کی صورت میں اسوسا کار بوناس یا ستراب  
برائڈی یا یوٹ ڈائن لعدر مساس سمرہ غذا  
دیں۔

### حمے زرد

(یلفور) خون میں زہر کی آمزس سے بخار کا  
ظہور ہونا ہے ہمدستان۔ بلاد مصر یہ زہر  
ستمال میں کم پایا جاتا ہے اور نہ ہر ملک میں  
انگبار۔ ملک افلیقہ اور امریکہ وغیرہ  
کم قرب وجوار بلاد میں بکثرت نمودار ہوتا ہے  
خصوصاً نشیب جگہیں زیادہ ہوتا ہے۔ ایک

سالم میں بھی بکثرت ہوتا ہے اور مال ذوسیام  
کے نام سے ہی مشہور کرتے ہیں۔

**مال** سے مص یعنی مص ملک سام اور نینر  
ملک جاب میں زیادہ پایا جاتا ہے۔ کتبہ کہ اسکے عوا  
کو حرارت سے رقی اور برور سے زوال ہوتا  
ہے۔

### اسباب

اصل سبب ہورما معلوم ہے البتہ مقبول عارہ  
میں بکثرت پایا جاتا ہے اور مقبول مار دہ میں  
نالود ہوتا ہے اور جیمات متعدد ہیں  
ہے اور فوب لعدر کے سبب نوالہ شخص اس

میں بہت جلد مبتلا ہو جاتا ہے

### علامات

ابتداء میں برابر ایک روز معمولی تہات طعاس  
درد سر۔ درد اعضا وغیرہ علامات مندر  
جیمات حاطہ ہور میں آتی ہیں۔ بعد ازاں جسم کے  
دفعہ سرد ہونے سے لڑہ پیدا ہو جاتا ہے  
اور بخار کے آثار نمایاں ہوتے ہیں۔ جھفر سردی  
اور لررہ کم ہوتا ہے اسی کے موافق حرارت  
کم پائی جاتی ہے زیادہ دن بخار کے وقت بخور  
خون کا درجہ ۱۰۶ سے ۱۰۷ تک پایا جاتا ہے  
نفس ادھیلاں کی زیادتی بھی ہوتی ہے جس سے  
اعضا میں درد زیادہ ہوتی ہے۔ دوسری



کبھی شکایت خصوصاً پردہ و برز زیادہ ہوتی ہے اور آنکھوں میں سُرخمی پائی جاتی ہے۔ اور زہر اکھڑنے کے گرد سرخ رنگ کا حلقہ معلوم ہوتا ہے۔ بعض اوقات طنہ و جھنڈہ دیکھ کر کے وفت بخار دوڑا ہوا جاتا ہے۔ اگر حد کے ظاہر ہونے سے بخار کی شدت تفریق میں ہو تو قے سیاہ رنگ کی آتی ہے مثل قہقہ کے دل کی مذمت و حضرت علی شہید الصغیر ہو جاتی ہے۔ بول نعل المفسد رہائیت سرخ باز رہتا ہے اور نحل قلسہ پٹھل کے وقوع سے ریلوں کا چہرہ مھل اور خوف زدہ ہو جاتا ہے۔ طلق اور اسطراب کی زادت سے ریلوں کو آرام نہیں آتا اور شب چار روز کے بعد علامات مذکورہ خفیف ہو جاتی ہیں جس سے ریلوں بلیگ پر سے اٹھنے ٹھکتا ہے۔ بعد ازاں دوبارہ سحر میں حدت ہو جاتی ہے اور عین شدت میں پسینہ کے زیادہ آنے سے اعراض جھمکے ہو جاتی ہیں کبھی دوسری اہمیت کے قسم سے ہو جاتا ہے جس میں صحت زیادہ رہاں خشک بننے سے حرکت اور صحت ہو جاتی ہے۔ لیں اور سوڑے سیاہ ہو جاتے ہیں۔ سببہ رنگ کی دانہ دار قے دوبارہ شروع ہو جاتی ہے۔ چل میں بہ دانہ دار قے معدہ کے غشاء بلغمیہ کا خون ہے جو معدہ کی صفحت سے قند سے ہضم ہو کر صورت خوراک

مستحکم کے خارج ہوتا ہے۔ بعد ازاں معدہ کی شری رگوں میں سے کوئی رگ متب ہو جاتی ہے اور خون حائل کثیر مقدار میں امراس کے ہوا جیہ ہوتا ہے اور گردی خون کے باعث۔ بدن کی حلد سرد اور بر ہو جاتی ہے اور عروق صغار سے خون نکل کر حد کے پیچھے نمود ہو جاتا ہے جس سے جیم پر جا بجا سیاہ رنگ کے چھوٹے چھوٹے دھبے ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جیسا کہ آخر میں ہر حصہ میں ہوتا ہے۔ ضرر دماغ کے باعث ہنریان کی شکایت اور حواس باختہ ہو جاتے ہیں۔ نبض اور بدن کا ضعف آفاٹا راہہ ہوتا جاتا ہے۔ آخر اسی حالت میں ریلوں مر جاتا ہے۔ کبھی یہ تندی کی مانند قلب اور معدہ کے مقام نقل کی زادت سے قے سیاہ رنگ کی آتی ہے اور ریلوں مر جاتا ہے کبھی خون کی زہر کا اثر زیادہ تر طلب یا معدہ پر ہوتا ہے۔ کبھی رہبان اور رص بکالت صحت پائی جاتی ہے قے اور غشیاں کی شکایت مطلقاً نہیں ہوئی لیکن قلب یا معدہ کے محل پر اذیت کے دفع سے سیاہ رنگ کی قے آتی ہے اور گردی کی حالت میں طنہ و شہج کے بدل ریلوں فوراً ہلاکت جاتا ہے

### علاج

بعض معالجین کی رائے اس امر پر ہے کہ قہقہ و

آئے سی پہلے ادویہ خمر صفر سے سہل کیا جادو۔  
اور وہ یہ ہیں۔ پوڈوفیل۔ کیا لوئل۔ گلبٹا سلفا  
سفوف جلیب کمپوند۔ رگ ساکی۔ اور سہل  
کے بعد کوئل کتبہ المقدار ۱۵ سے ۲۰ گرین تاک  
دیکھیں سو دفعہ دیں تاکہ خول میں تعویذ آدو  
بعض مجرب ہیں کی رائے زیادہ تر ریحمن ناپٹیں  
کے استعمال پر ہے۔ جس کے استعمال کے  
طریق مختلف ہیں

اول۔ ایک اونس روغن ناپٹیں کو ۲۰۔ اول  
مستحویں ملا کر حقنہ کریں

دویم۔ ایک اونس روغن ناپٹیں ۱۰۔ اول  
روغن کبج ۲۰ گرین کافور کو ۲۰۔ اونس انجوئر  
حل کر کے حقنہ کریں۔ اگر اس سے اس سہال صحت  
نفاذ نہ آوے تو آٹھ دس گھنٹہ کے بعد علیٰ حق  
پر دوبارہ حقنہ کریں۔ تاکہ تکمیل بھولی صاف ہو  
حاصل ہے

سویم۔ ۲۰ قطرات روغن ناپٹیں  
کو آب بودیہ میں حل کر کے درجہ میں جارحہ  
پلا دیں اور بس قابضہ مسد ہے اور بعض طلب  
تبیل مکان کے بعد اعراض موزیہ کا دفعیہ  
منہدم رکھتے ہیں۔ جس انجہ قبض کی صورت  
میں کیا لوئل یا سفوف جلیب کمپوند یا گلبٹا  
سلفاس دیا کر لیں۔ بعد ازاں تعویذ

خون کے لئے کوئل بعد ۲۰ گرین ڈاٹیلوش  
سلفورک ایڈ میں حل کر کے دے دیں۔ جو حق  
خول کی موجودگی میں چادر مرط۔ میں لٹا کر  
لیٹ دیتے ہیں۔ یا جو حقنہ سے لٹا کر  
کوئل نزل کر لیتے ہیں۔ جس سے لیں۔ اگر حقنہ  
خول کم ہو جاتا ہے تو ۹ درجہ کے گرم  
مرض کو براہ گھنٹہ ۱۵ سے ۲۰ گھنٹہ  
ساتھ کے درجہ مدر سے پانی خول  
ہو جاتا ہے۔ اور خول کو کس قدر تسکین ہو جاتی  
ہے۔ اس کا پس مرض صحت کی ماسد تھا۔ ہے  
ملغیہ معہ سول کی امانت بار بار سرخ کر  
کے دی اور اسہال کے ہمراہ خارج ہوتی ہے۔

بلکہ اسہال دوسری سے بڑھ کر امانت کھلتی  
ہے اور خول میں الی کریں۔ جو حقنہ سے  
کی مانگ زیادہ تر ہو کر لی ہے اور دیگر کوئل  
بذیر سے خوان کو پانی خاطر خواہ بیچ سکتا ہے  
اور ازالہ درد سر کے لئے سریر سرد پانی کہتا ہے  
یا حد میں چند پونچھ گھاؤں۔ اگر حقنہ  
صاحب کا تجربہ ہے کہ درد سر کی صورت میں  
کمالی آہی کو سریر یا عارضہ میں سے شریاں  
صاف کر کے دوا ہو سکتی ہے۔ اس سے  
اور جریان کو اس قابضہ ہوتا ہے۔  
کے پیشتر اور گردن کے ساتھ چھبنا سے

در دمر کے لیے بہایت فائدہ مند ہے اور  
قے کی زادت میں کلور فارم ہمراہ نہایت  
دیں یا مار دیا اور بلا ڈوا بقدر کم کرن صوب  
بنا کر چار چار گھنٹہ کے بعد دین تاکہ قے کی آمد  
جاوے اور جو قے کے لیے ڈاٹسٹوٹ یا  
رومیٹاٹک اسٹاک استعمال نہ کرے کہ نہ کہ  
اس سے دل زماہ نہ مضبوط ہو جاتا ہے اگر  
پیشاب کم آوے ہاں میں سفیدی بھینائی  
جاوے نوامیوں کا استعمال ہرگز نہ کرن  
کوئیک اس سے پیشاب کی قلت ہوتی ہے بلکہ  
کلور فارم کو ہی مکرر استعمال میں لادیں  
اور آب برف تہنا ہمراہ سوڈا وائٹ یا اسٹریکٹ  
اور بالی کاربونیٹ آف سوڈا وغیرہ مولد  
استعمال میں لادیں۔ اس سے قے فوراً رگ جاتی  
ہے مکرزی اور بہوشی کی صورت میں انکی  
پائپس گردن اور نیڈلیوں پر لگادیں اور  
زیادہ ضعف کی صورت میں شراب شامپین  
شراب ہسکی اور شراب برانڈی بلا دیں۔ اگر  
بول قلیل آوے یا گردہ اپنی معمولی فعل سے معطل  
ہو جاوے تو شراب ہسکی میں پانی ملا کر دین  
اور اس بخار میں خون کے اندر امیونیا بکثرت  
ہوتا ہے۔ اس لیے امیونیا کا دینا مناسب نہیں ہے  
اگر شراب کے استعمال سے بہتر ہو تو عرق کا فور

دادیں یا ڈاٹسٹوٹ فاسفورک اسٹیاڈاٹسٹ  
سلفورک اسٹیاڈاٹسٹوٹ سوڈیاٹسٹ  
وغیرہ ادویہ حاصصہ بلا دیں۔ اور کہلے کو اتھو  
رہیں دس ماہ شہر گاوہں آب آہک ملا کر  
ملا دیں آب گوشت بلا دیں۔ اراروٹ یا  
مطبخ جاو کو برف سے سرد کر کے پلانا فائدہ  
میں سیرج الاثر ہے۔ اور تا حصول صحت میر  
کیلیگ سے آٹھ سے کی اجازت نہ دیں ورنہ  
غشی کے عائد ہونے سے احتمال ہلاکت کا  
ہے۔ اور سرریں کو ہوا راز مکاں میں کھانا  
اشد ضروری ہے

### انٹرمیٹ فیور

(حمے دائرہ) اس قسم کے حمار کا ٹھور  
خون میں زمرہ ہالے کی آمینز سے ہوتا ہے  
اور نہ نہایت کی آمینزس خون کو نقصان  
اور سرر رسال ہوا کرتی ہے۔ اور خون کا نقصان  
یا قلیل کمپاؤس کے طور پر ہوتا ہے۔ یعنی خون  
میں زمرہ مذکور وغیرہ کی آمینز دیکر ضرر رسال  
اعمال آمینز اعضا اور خون کا فعل طبعی اور ادا شافع  
مبطل ہوا ہو جاتی ہیں اور گردن خون کے بیش  
اعضا اپنی غذا کچھ بخوبی حاصل نہیں کر سکتی  
اس لیے وسط اور مشنٹ ہننے انفصال میں لینے  
دورہ سے آما اس بخار کا خاصہ ہے۔ زبان فریسی

میں اسکو (ریگنیو فیور) دونہ بعثت) کہتے ہیں اور رماں انگریزی میں مائرس فیور کہتے ہیں اور مائرس اوس زمین پر لولا جاتا ہے کہ جہاں پانی کی موجودگی سے کچھ حرکت ہو اور قدم اسان کا اور میر بخوبی نہ چل سکے اور لاش رماں میں اپالو ڈل فیور) بجئے نناک رہن کہتے ہیں کہ کھار پانی اور گھاس یا پاھو سے۔ اسی قسم کی زمین سے سخارت زیر ملاکل کر موجب بخار ہوتے ہیں۔ عرص سردی سی یہ بخار شروع ہوتا ہے اور یہ کے آئے سے اوتر جاتا ہے اور وقت معین پر شروع ہو کر آدینہ سے فرو ہوتا ہے اور اکثر دو تین نوب کے بعد صحت نام حاصل ہو جاتی ہے اس کے نین قسم میں۔

### اول حمی دائرہ یومیہ

(کوڈین) یہ بخار ہر روز بلا ناغہ دل کے آخر وقت اکثر آتا ہے اور رفتہ رفتہ دورہ متناظر واقع ہو جاتا ہے کہ یہی غبٹ حال میں تبدیل ہو جاتا ہے کہ یہی اعراض کے ضعیف ہونے سے ماکل زایل ہو جاتا ہے۔ اگر دن میں دوبارہ دورہ کرے تو اس کو ڈبل کوڈین کہتے ہیں

### دویم حمی غبٹ خالصہ

(ترشیان) یہ بخار سب سے روزیں قریب پہلے دودھ کر پیتے کہ یہی دورہ کے اعراض مقدم اور

اور موصی ہو جاتے ہیں نھم کی صورت میں فہ رفتہ جیسے دائرہ یومیہ کے دورہ پر شروع ہوتا ہے اور سب اعراض کی وجہ سے منتقل بہ دائرہ ہو جاتا ہے۔ اور تا جہر کی صورت میں صحت اعراض کی وجہ سے حمی میں منتقل ہو جاتا ہے ماکل صحت ہو جاتی ہے۔ کہ یہی زیر ملامواد کی باڈی سے دریا نہ روز راحت ہیں بھی مثال جسم ہو جاتا ہے اور تینا اسکو (ڈبل ترشیان) کہتے ہیں اور اس صورت میں حمی دائرہ یومیہ کے ساتھ دوبارہ متاہ ہوتا ہے۔ لیکن حمی دائرہ یومیہ اپنے وقت اور ساعت کا پورا یا بند ہوتا ہے اور یہ مختلف اوقات میں آتا ہے چنانچہ اول شروع روز میں ۶ بجے دو سکر روز چار بجے تیسرے روز ۶ بجے

اور چوتھے روز زیر ۶ بجے آتا ہے

### سوم حمی سے راج

(کوڈارٹین) اسکا دورہ بخار و زہام کچھ بیکار ہے اعراض کی شدت میں رفتہ رفتہ غبٹ خالصہ اور دائرہ یومیہ کے متاہ ہو جاتا ہے۔ اس وقت اعراض میں شدت اور مرض میں قوت زیادہ رہے ہو جاتی ہے کہ یہی زیر ملامواد کی کمی میں یا بخین اور چھٹے روز دورہ کرتا ہے آخر اسی میں زایل ہو جاتا ہے کہ یہی بخار مرکب ہونے کی صورت میں مکرر دورہ کرتا ہے اس کو راج مصاعف

(ڈبل گواکڑن) کہتے ہیں۔ جسے دو ریل ملکر  
۱۶ رہ کر لے لیں۔ اس صورت میں جب حالہ  
کے ساتھ زیادہ ساہت یا بیانی جانی ہے اور  
روہ میں مرن اسطور پر کیا جا رہے کہ اکثر  
صاف الہار کے قریب آتا ہے اور یہی ریل  
سے وقت پر آتا ہے اور چرچی ریل کا دورہ مدا  
جہاں رہا ہے اکثر بہار کے اول وقت کہی شام  
کے وقت آتا ہے

## اسباب

کثرت تنفس بدلی اور سانس سمف سے  
بدل میں مانگی اور اعیان پیدا ہوتا ہے لوہار کے  
عنواں پیدا ہو جاتے ہیں شب سباری غم  
وہم غم کیسیاں نفسانیہ بھی موجب بخار  
ہیں کہو کہ حملہ امور مورت ضعف بدل میں اغیہ  
ناموائن طبع کا استعمال کرنا موجب بڑھتی ہے  
شراب کا بکتر بیا لباس رطب کا نہا ہینہ اور  
فطرات طہر پر گرمی آفتاب کا ہو چکا موجب  
سخار کا میں تجربہ سے یہ امر ثابت ہو کہ فطار  
طہر پر گرمی کے ہونے سے تمام بدل گرم ہو جاتا  
اور بیشہ بر سردی کے رید سے تمام جسم میں سردی  
عموس ہوتی ہے اور مریض بکبارگی مستعد  
کا ہو جاتا ہے۔ اور جو آبی رطب ماسد کی س  
سے بخار پیدا ہو جاتا ہے بعض طبیب بخار

اسدائے سپر جمری کو بھی سب حدود  
میں تھار کرنے میں۔ شروع ماہ میں سب کی زیادہ  
شدت ہوتی ہے اصل سب بخار مذکور کا  
مالکیہ یا (خاد ہوائے مرطوب) ہے جو میں سپر جمر  
کرتی ہے لیکن ہوا مطلق کے طرح۔ ہوائے ماس  
بھی جس لہر میں نہیں آتی۔ اور ہوائے مذکور  
میں احرائے مائی اور ہوائے کار نامک ایڈ  
کی موجودگی سے عمل کیمیاوی کے توسط ماسد پیدا  
ہوتا ہے۔ اور یہ ہوائی کیمیرتی۔ ہوائی فاسفور  
ہوائی ٹائیڈروں اور ہوائی امونیا سے زیادہ ہوتا  
ہے۔ یا اسٹیا اور اجسام کلیم نباتات کے  
متعفن ہونے سے پیدا ہوتی ہیں جو خاص جانی  
کے جمع میں بانی جانی میں اور اکثر جاتے ماسد  
کے ہمراہ اجسام صغار جدیدہ جو نباتات کے  
متعفن ہونے سے پیدا ہوتی ہیں یا می جاتی ہیں۔  
جب اجزائے مذکورہ خون میں داخل ہو کر پورے  
جانی میں تو فتنہ رفتہ زیادہ ہو کر حوں کو ضعیف  
اور کمزور کر دیتی ہیں جس سے خون قابل  
تقدیرہ اعصاب نہیں رہتا اور گرمی کے باعث  
خون بھی غذا کم حاصل کرتا ہے اور خطہ بلوط خون  
بدن میں ضعیف زیادہ ہو جاتا ہے اور تعفن  
کی علت قاعلی آفتاب کی حرارت ہے جو زمین  
منناک اور جمع جانی پر پڑتی ہے۔ جہاں اشجار

کثرہ قریب قریب موجود ہوں جیسا کہ ملا دعا  
 میں مصل مارش کے بعد مایا جانا ہے۔ کہ زمین  
 کے سات آب مارش اور تمورت اصاب  
 سے معص ہو جاتی ہیں۔ اور اکواب حاسدہ  
 زمین سے نکل کر نفس کے ذریعہ پھیلاؤ میں داخل  
 ہو جاتی ہیں۔ بعد ازاں زہر مکروہوں میں شامل  
 ہو جاتا ہے۔ اور یہ بھی ظاہر ہے کہ اکواب فاقہ  
 براب خود حار باج منٹ می زیادہ زمین سے  
 بلند صعود ہوس کر نی۔ اللہ ہوائے خارجی کے  
 درجہ زیادہ بلند بھی ہو جاتی ہیں۔ اور زیادہ  
 لقاعد کے حدود بلدان۔ حال اور فخر کے اعتبار  
 پر مختلف ہوتی ہیں۔ اور یہی جب تالاب مافوق  
 وسیع الراس میں نباتات وغیرہ جسے خائناک جمع  
 ہو جاتی ہیں۔ نواس میں ہوائے حاسد نفوذ کر کے  
 بانی کو حرا کر دیتی ہے اور وقت استعمال آب  
 زہر مذکور خون جسم میں سرایت کر جاتی ہے  
 ہوائے حاسد کے لیے آب مجتمع زیادہ تر مالو  
 طبع ہوتا ہے جس سے اس میں بہت جلد نفوذ  
 کر کے اسے خراب کر دیتی ہے۔ اس لیے مجمع  
 آب کے آس پاس جو نباتات ہوتی ہیں بہت جلد  
 اشرفاد کا قبول کرتے ہیں۔ اور نیز اس قسم کی  
 زمین میں اشکات بکثرت خارج ہوتے ہیں۔ جس جلد  
 اجسام زہریلہ متعا مدہ ہو کر ہوائے خارج میں مل جاتے

میں۔ اور دور دراز نظر اس میں مہا اور ہر ملک کا اس  
 لبعث تمام پہیل جاتا ہے اور جو لوگ زمین کے  
 قریب مکانات زمیں میں رہائش رکھتے ہیں۔  
 ہوائے حاسد کے امراض میں زیادہ تر مبتلا ہوتے  
 ہیں۔ مالاخانہ اور ملک مکانات کے رہائش والے  
 لوگ اسکی ضرر سے محفوظ رہتے ہیں۔ اور جو آ  
 ماسد کی تبدلت اس زمین مرطوب اور دلدل سے  
 زیادہ ہوتی ہے کہ جہاں درختوں اور مائات کی  
 کثرت سے متعلق اس کا اثر بخوبی نہیں پہنچ سکتا  
 اس قسم کے زہریلے مواد کا زور رات کے فست زیادہ  
 ہوتا ہے۔ اور جو آفتاب بلند آتا ہے آفتاب  
 حرارت سی زہر مکروہ منفر ہو جاتا ہے پس ماسور  
 رواں کو چاہیے کہ اسے خطرہ امتیازات برات کے  
 وقت رہائش کرے تاکہ ہوا کی سمیت سے محفوظ رہی  
 جب زہر ہوائے مرطوب ماسد کی کثرت سے بجا عالم  
 پہیل جاتا ہے جیسا کہ موسم برسات میں اکثر بلاد  
 ہندوستان میں مایا جانا ہے نورات کو دھ  
 صحن خانہ صبح مدال اور آسمان کے نیچے ہو یا  
 کریں۔ اور مکانات کے اندر رہائش رکھیں اور  
 جب کہ آفتاب کی حرارت سے مرطوب ہوا  
 مستر ہو جاوے مکانات میں مہر نہ نکالیں۔

### علامات

حدوث حمے کے پہلے اعیانہ کفری قلت شہتا۔

قلب در دوسرے غیر مندرجہ علامات دماغ میں آتی ہیں بعد ازاں دفعۃً بخار ظہور میں آتا ہے لیکن ایک کا دورہ ابتدا سے اختتام تک تسلسلہ میں ختم ہوتا ہے

**اول درجہ برودت** شروع میں مریض کو غیازہ اور فاذہ کی کثرت سے سردی زیادہ معلوم ہوتی ہے خصوصاً فقار ظہر پر لرزہ اور قشر بھی شامل حال ہوتا ہے قوی مریض کے شدید لرزہ و مریض کا یلگ بھی حرکت کرتا ہے نبض دس فی سیر الحریکت کہی دفعی بطی اور کبھی ضعیف ہوتی جاتی ہے جسم پر خورج حشرات اور خشکی ظاہر ہوتی ہے۔ ناخن اور زمر گوش کا رنگ ننگوں ہو جاتا ہے تنفس لبرحت آتا ہے صدر اور معدہ کے مریض مریض کو اذیت معلوم ہوتی ہے۔ اکثر زبانی تلحیح کے صاف ہوتی ہے اس وقت طعام زایل اکثر غشیان کی شکایت باقی ہوتی ہے کبھی قے بھی ہوتی ہے پیشاب بار بار قد سے زگیں پانی کی طرح آتا ہے خمین اور فقار الظہر درد کرتے ہیں سفح طبع کے باعث کوئی تپہ خوش نہیں آتی بعض اوقات کلام میں پندبان بابا جانا ہے۔ سچہ حالت صرف پانچ چھ منٹ تک رہتی ہے۔ بعد ازاں درجہ ثانیہ شروع ہوتا ہے۔

**دویم درجہ حرارت**۔ بدن پر تھلے گرمی ظاہر ہوتی ہے پھر سردی محسوس ہوتی ہے

بعد بار بار گرمی اور سردی باقی جاتی ہے۔ ہر بار میں گرمی کا زمانہ زیادہ چند آنکھ تہا حار رہا جاتی ہے اور سردی بالکل رفع ہو جاتی ہے۔ لیکن بار بار گرمی کا احساس زیادہ اور سردی کا احساس کم ہوتا ہے۔ اور رفتہ رفتہ گرمی کے غالب ہونے سے سردی کا احساس بالکل معدوم ہو جاتا ہے۔ اس اشخاص بدن کی حلقہ زیادہ تر حار اور یاس ہو جاتی ہے۔ رخسار سے سرخ ہو جاتے ہیں۔ تسکینی کی زیادتی ہو جاتی ہے اور دماغ خشک ہوتا ہے جو تھل کے باعث زمان حاک آلودہ حاکس مائل ہو جاتی ہے۔ حوش خل کی صورت میں زمان کا مکدر ہونا اسلئے ہے کہ رباں کی فکری غشای بلغمیہ کے مردار ہو جانے سے صفائی زائل ہو جاتی ہے اور اسکی جگہ نئی پھلی پیدا ہو جاتی ہے اور نہر خلہ اسکیا کے کہانے سے مردار غشای بلغمیہ متاثر ہو جاتی ہے۔ جس سے وہ متلون رنگ حاکس ہو جاتی ہے۔ خدا کے استعمال کی کمال نفرت اور رطوباب سمائی کے کم پیدا ہونے سے پیشاب کم آتا ہے مگر حار کے باعث نہایت رنگین ہوتا ہے

لینہ اور لعاب جن بھی کم پیدا ہوتا ہے البتہ اگر درجہ میں صفا زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ لیکن مرارہ میں زیادہ تر تند بیتابی اور امعا کی طرف کم رفع ہونے کے سبب قبض کمال رہتا ہے۔ اور معدہ

کچانٹ زیادہ کرنے سے عشاں اور تپ کی شکا  
اکثرت بائی حالی ہے جس سے درد سر زیادہ اور  
خون خون کی کثرت ہوتی ہے بعض اوقات صفرا  
کے رادہ مہد ہونے سے بیاں بھی ہو جاتا ہے۔  
مرض غلیظ اور سیرج الحکمت تنفس میں عسرت  
ہوتی ہے گریدہ اول سے کم جب اعراض کی  
شدت انہما کے درجہ پہنچتی ہے تو درجہ ثالث  
شروع ہوتا ہے۔

سویکم درجہ عرق۔ اول پستانی برلینہ کے  
انارہ سودا رہنے میں جس میں اعراض میں قدرے  
خصت بائی حالی ہے رفتہ رفتہ تمام بدل لینہ ہی  
ترتیز ہو جاتا ہے۔ بخار کے اتر جانے میں سردی  
جاتا۔ تپ اور آرام کی وجہ سے مرض برید غالب  
آجاتی ہے۔ جب بیدار ہوتا ہے تو ایسے آب کو  
چھچھو دسالم پاتا ہے۔ اگر درجہ حرارت کی شدت  
اعراض اور زیادہ تکلیف سے مرض زیادہ کمزور  
صعیف ہو جاوے تو مرض خفیف ہو جاتی ہے حلقہ  
چشم کے گرد سیاہی پھیل جاتی ہے۔ انحرط وجہ  
دیگر علامات مرض ہیضہ و بلے کے طور میں آتی  
ہیں۔

### فائدہ جلیلہ

اکثر اقسام حیات نکتہ کے ادوار میں فرق پایا  
جاتا ہے خواجہ جی دائرہ یومیہ کا دورہ ہر روز

آٹھ دس گھنٹہ تک رستہ اور غلبہ فالفہ کا  
دورہ چھ سے آٹھ گھنٹہ تک پایا جاتا ہے اور  
جی ریح کا دورہ چار سے چھ گھنٹہ تک اور سردی  
ملتہ کے ادوار میں فرق ظاہر ہوتا ہے، خواجہ  
درجہ سردی کا عیب اور ریح میں نسبت  
یومیہ کے زیادہ تر طویل ہوتا ہے اور درجہ حرارت  
کا دائرہ یومیہ میں نسبت دیگر دو قوتیں زیادہ  
نریا جاتا ہے اور غلبہ میں درجہ حرارت کا نسبت  
ریح کے زیادہ طویل ہوتا ہے۔ سردی اور ریح میں  
میں درجہ حرارت کا زیادہ قوی اور حاوی ہوتا ہے  
خون خوں کی وجہ سے مرض میں جوک الود رہا  
بھی زیادہ ہوتی ہے خصوصاً دائرہ یومیہ میں۔  
کیونکہ قیسم دیگر دو قوتیں افام سے زیادہ تر  
قوی ہے۔ اور ریح بھی قوی ہے۔ پس دو سب  
قویہ کے جمع ہونے سے زبان جھک آلود ہو جاتی  
ہے کبھی حیات مذکورہ کا دورہ اپنی مقررہ  
صورت پر نہیں آتا۔ چنانچہ درجہ سردی  
پایا جاتا ہے۔ اور حرارت و عرق کا درجہ ظہور  
میں نہیں آتا۔ کبھی اسد میں ہی درجہ حرارت  
کا پیدا ہو جاتا ہے اور اس کے پہلے سردی کل  
میں ہوتی کبھی سردی اور حرارت کا درجہ  
بیدار نہیں ہوتا۔ صرف عرق کا درجہ نمایاں ہوتا  
ہے۔ اس قسم کے بخار کو جھٹھٹھ (اکٹھٹھٹھ)



کہیں ہیں۔ پس درحالت نلکہ کے کوئی برطمان  
ہوئے سے سجا کی تساحت میں اسباب پیدا  
ہو جاتا ہے۔ لیکن دفن میں برادوار نلکہ کی  
موجودگی سے جو دیگر اعراض پیدا ہوتے ہیں  
اون سے جچی دائرہ کی تشخیص بخوبی ہوجاتی  
ہے۔ جملہ اعراض میں سے ایک یہ ہے کہ  
مرد میں حرارت بہت کم پائی جاوے تو  
پس اطفال خول کے سبب گرمی بخولی معلوم  
ہوتی ہے اور درد و سرنقل راس کی زیادتی  
سرخ اور کانوں میں لڑوی اور طش و غیرہ  
آواریں سمیع ہوتی ہیں اور غلبہ خواب سے  
مريض مدوار پیدا ہوتا ہے۔ جملہ اعراض  
جو دماغ میں خون کے احتیاج سے عارض ہوتے  
ہیں قائم مقام درجہ حرارت کہیں۔ اگر تھم محل  
دلک سراں اور طوائف پھرہ میں خون کے  
سے دفن معنہ پر سہ میں نقل سانس کی  
درازی بعض دقیق اور سرع الحکمت پائی جاوے  
تو اسکو قائم مقام درجہ برودت کا سمجھنا ہے  
اگر بعدہ میں احتیاج خون ہی ہووے کی شکایت  
ظہور میں آوے۔ نہرے اور اسہال طاری  
ہو جائیں تو اسکو قائم مقام درجہ عرف کالو  
کہا جاتا ہے۔ بعض اوقات ریش مبتلائے  
بہار علاج کرنے سے صحیح یا جاتا ہے۔ لیکن کسی

کبھی دوسری علامات اجتماع خون کے  
ظاہر ہو جاتے ہیں۔ جو سیرا دل یا تیریاں  
اور طہار۔ ماعدہ میں دورہ کے وقت  
ہوا کرتی ہیں۔ پس اس قسم کے اعراض آب و  
ہوا کی تبدیلی سے دور ہو جاتی ہیں۔ لیکن  
اغذیہ ماسوائقہ کے استعمال منقہ بدنی کی  
راہنی اور لباس مطوب کی پوشش وغیرہ  
اسات معینہ مرض کے وجود سے فوراً خاص  
مرض کا اعادہ ہوتا ہے اس موقع پر بھی تشخیص  
میں استنباہ پیدا ہو جاتا ہے۔ لیکن جب  
اعضائے مذکورہ میں علامات اجتماع خول کے  
معین وقت برمود ہو جاتی ہیں تو جچی دائرہ  
کی تشخیص بخولی ہو جاتی ہے۔

### انتباہ

جب نباتی زہریلی ہوا جو مولد جچی ہے خون میں  
مل جاتی ہے تو دل دماغ اعصاب خصوصاً  
عصب شریک میں پہنچتی ہے اور دماغی اور ضرر  
رساں ہوتی ہے جس سے درجہ برودت  
پیدا ہوتا ہے کبھی زیادہ اذیت اور کثرت  
و اداس سے دل زیادہ کمزور ہو جاتا ہے اور اسدائی  
دورہ میں عشی کی طاری ہونے سے مرض ہلاک  
ہو جاتا ہے۔ لیکن یہ امر تاد و تاد و تاد میں

## ادویات و نجات

منقول از قراہین اچھہ حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۱۱ جلد ۱۹

سفوف کیمیا کے عشرت حسن سے توبہ  
ماہ اور اساک کو احد فائدہ ہوتا ہے۔ کھلنی  
کابھل۔ فرعل۔ دایچی۔ مار بھل۔ رگاہی  
عارق قرا۔ کتہ ملعی ہر ایک ۹ ماہ۔ رعمرا۔  
افیون۔ مشک۔ نچہ ہنگ۔ لودہ پھانی ہر ایک  
۷ ماہ سب کو باریک کر کے بعد راک ماتہ ہمراہ  
ستر گاوٹیش استعمال کریں اور دو گھنٹہ کے بعد  
خود مشغول ہوں۔

## بیان الاچی

(کارڈیٹش) *Carda mama*  
حکولاش میں کارڈیٹش مای عربی میں قافلہ  
صغار کہتے ہیں۔ اور اس کا درجہ ابلی ٹار یا  
کارڈی مومم کے نام سے مشہور اور ملی ماراں  
بکترن لویا جاتا ہے اور اسکے بھل کے دانہ کودا  
کے طور پر استعمال کیا جاتا ہے

شناخت :- بیج کی شکل بیضوی تہ کونہ  
زگت میں بھوری سرخی مائل اور اندر سفید  
ہوتی ہے۔ (ذائقہ کر) لندہ جو سب و از خوشگوار  
ہوتا ہے۔ در پوست سمیت الاچی سہ گونہ سفید

رودی مائل اور رلنہ دار ہوتا ہے۔

اجزاء و تہ و دار لطیف روغن۔

## فوائد

کاسر اسراج طرح طرح بلطف جمل اور مفرد ہوں

کاسر المراد ہے

سہا کے طور پر سب کم عمل ہی اور دیگر ادویہ

کے ہمراہ عمدہ ہی ہے۔ خصوصاً حلاب کے ہمراہ

دیے سے عیت نہیں ہوتی۔ مرض فوج نفع شکم

اور فتور باضمہ کے لئے زیادہ مریض ہے نفوی

ملکے طور پر خففاں وغیرہ امراض ملی بن بیٹن

مضبوطی لہ کے لئے غنومین ڈالتے ہیں جس سے

بلوہوں دفع ہوتا ہے۔ رد و سر سبھی کمزور

ہے اگر الاچی مع پوست مراں کر کے باقی میں

حوت کر کے مرض ہضیہ منلی اور تہ میں دیا جاوے

تو فائدہ ہوتا ہے۔ اگر جاسکو دیسی حکما کچی

طریق سے استعمال کرتے ہیں۔ مگر ڈالری بہ زیادہ

تر مروج صرف ایک ہی مرکب ہے۔

## کمپونڈ پچر انکاردیٹش

(مرکب شکی الاچی) جکولاش میں کارڈیٹش

مومائی کمپازی ٹاٹہ تہ ہیں۔

تشریکہ :- سفوف الاچی دانہ سفوف پیرہ

ہر ایک دو ڈرام۔ مویر سفی ۲۔ اونس۔ سفوف

عن بود بہ ۸۔ اونس سب کو ملا کر فساد پاک اونس  
دس دو دو فو ملاو اگر ہضمی کی وجہ سے خفصال  
قلب کی شکایت مائی جاوے نو اونس مرکب کو تیار  
کر کے دیں۔

نسخہ۔ کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
لونت افسگیٹیا ۱۰ اگر اس خسانہ رو پھینکی  
۲۔ اونس سب کو ملا کر بعد پاک اونس نہیں دفعہ  
دیں اگر ہضمی کی وجہ سے خفصال کی شکایت  
پائی جاوے نو مرکب بنا کر استعمال کرادیں۔

نسخہ۔ کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
ٹنگی زنجبیل ۳ ڈرامہ۔ ارومانٹ اسپرٹ  
آف ایمونیا ۳ ڈرامہ۔ ڈائلیٹ ٹانڈرو  
سیالک الیڈ۔ ابوند عن اجوین ۶ اونس سب  
ملا کر قدر ۴ ڈرامہ دس دو دفعہ دیں۔ مقوی معده  
یاضم غذا۔ اور ہضمی کے طور پر اس تہوہ کو بلا ماحاک  
نوازیں فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ۔ قہوہ۔ الامی خورد اعدو۔ زلفل ۳ جلد  
دادمان خطائی ۱۰ اسہ یا خطائی ۱۰ اسہ سب کو  
ملا کر پانی میں جوش دیں اور صاف کر کے گرا گرم  
استعمال کریں۔ ازبیں مفید ہے۔

بیان الڈر خلد اونس

(elder flowers) جبکوالاٹ

درا منی ۳ ڈرامہ۔ کچی میل (کرم دا) اکٹ رام  
سب کو نکو فٹہ کر کے ۱۰ پاؤر ف اسپرٹ  
میں برابر ۲ روز تک جھگودس ۱۰ مازان جھک  
تہوہ ٹنگی (رگٹ تارکرن)۔

استعمال اسکو مرض نفیس میں دبا کرتے ہر  
پس سے مرض رک جانا ہے اور سر پر رنگ  
کی رنگ آدہ میں بھی اگر کئے ہیں خصوصاً ہر  
مریض کے لئے۔

نسخہ۔ کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
سب کو ملا کر بعد پاک اونس نہیں دفعہ  
دیں اور ہضمی کے طور پر اس تہوہ کو بلا ماحاک  
نوازیں فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ۔ کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
۱۲ ڈرامہ کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
اسپرٹ ۱۰۔ اونس۔ یالی ایک اونس سب کو  
ملا کر قدر ۴ ڈرامہ دس دو دفعہ دیں۔ اس سے سردیہ  
کو بھی فائدہ ہوتا ہے اگر نفیس شکم کی شکایت پائی  
جاوے تو بھر مرکب بنا کر دیں۔

نسخہ۔ کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
کیفیلڈ ٹنگی کا روٹی جس ۶ ڈرامہ ۱۰ کاکر  
اسپرٹ ۱۰۔ اونس۔ یالی ایک اونس سب کو  
ملا کر قدر ۴ ڈرامہ دس دو دفعہ دیں۔ اس سے سردیہ  
کو بھی فائدہ ہوتا ہے اگر نفیس شکم کی شکایت پائی  
جاوے تو بھر مرکب بنا کر دیں۔

ہیں مسمیٰ ہوسائی فلورس کہتے ہیں۔ اس کا  
یٹر انگلستان میں بہت چھڑا ہوتا ہے جس کے  
سفید رنگ کے پھول میں چوٹے چوٹے پتھر  
بھول ہوتے ہیں۔ اور ایسے ایک مسمیٰ کا لطیف  
روض ہوتا ہے۔

فوائیدہ نفس محک اور محلل اور ام  
مکو محمد کے طور پر لوبری اور مسمیٰ استعمال  
کیا جاتا ہے اور اسکے عرق کو مدرفہ کے طور پر  
کے ہمراہ استعمال کیا جاتا ہے۔

### لنخه عرق (الڈرفلاورس وائٹ)

لاٹس میں اکو اسم ہوسائی کہتے ہیں۔  
ترکیب یہ اسکے ہیرنازہ ہولون کو  
سیرانی میں بھگو کر حب دستور سرفہ سرع  
کسید کرے اور جو تبو کے طور پر استعمال  
لاؤں۔

### خودالت

ایک سے دو اونس تک

### بیان

ایس ٹونیائی اسکالی ہیں  
اکڑ اس بیٹر کی چھال کو دو اسکے طور پر استعمال  
کیا جاتا ہے  
فوائیدہ مسمیٰ دافع امراض لوبی اور

فائل الدیال ہے۔

استعمال مسمیٰ طویر کوری میں  
استعمال کرنا مسمیٰ ہے بچیتس اور اسپہال  
میں بھی دبا کرنے میں اگر ایک کاک اور اب  
خطیانہ کے ہمراہ دیا جاوے تو رادہ مر فائدہ  
مسمیٰ ہے۔

خودالت - ۳ سے ۵ گرین تک۔ اس کے  
دو مرکب ہیں۔

### مرکب اول شجر آف ایسٹونی

جکولاشن میں شجر آف ایسٹونی کہتے ہیں۔  
ترکیب - ڈھائی اونس اسٹونی کی چھال کو  
ڈھائی باؤ بروف اسپرٹ میں بھگو کر حب دستور  
شجر آرگٹ تار کریں

خودالت - ایک سے دو ڈرام تک

### مرکب دوم انفیوزن اسٹونیا

(خسانہ اسٹونیا) جکولاشن میں انفیوزن اسٹونی  
کہتے ہیں۔

ترکیب - ہم ڈرام اسٹونی کی چھال کو  
اونس کہوتے ہوئے بانی میں داخل کر کے برابر  
نصف گھنٹہ تک سا۔ ز میں بھگو دیں۔ بعد  
اراں صاف کر کے استعمال میں لادیں۔

خودالت - ایک سے دو اونس تک

## بیان السی (لنڈ)

حکومت میں *Simand* لائی آئی جتنا  
عوی میں کنان کہتے ہیں۔۔۔ دو اسٹون سناس  
کھرب پیدا ہوئی ہے اور انگلنڈ میں بھی لوٹی  
حالی ہے۔ اور اس کا تخم دو لکے طور پر استعمال کیا  
جاتا ہے۔

شناخت۔ سرکٹاں چھوٹا بڑا کھل میں بھی لگا  
کنارے سے چھوٹے تیر اور جگے بہو رے میں پرچے  
ہیں۔ اندر سے سفید سر دی یا بل ہوتے ہیں۔

خواہد۔ مرطب باد میں اور نخل اور اس ہے  
استعمال۔ مرض زکام پچھلے امراض گردہ  
بہتری کی حکمت میں دیا کرتے ہیں۔ اگر تخم کنان

نختم حطی اور حلیہ خا خشک جب دھم کے ضبابہ  
کونبات سے شریں کر کے رلیض گردہ کو پلاویر  
اور کتان خلی حلیہ کو سائیڈ کر کے روغن کنجی

چرب کریں اور مقام درد پر ضماو کریں تو زبرد  
قابکہ ہوتا ہے۔ اگر فروغ مفعہ کے سب درد  
زیادہ ہو اور خون آلودہ دست بھی آویں نو

اس ضماو کو گونا گوارم مقام درد پر بانہیں فوراً صورت  
قابکہ کی نمایاں ہوتی ہے۔

نسخہ۔ گل نفثہ۔ بالونہ۔ اکلیل الملک حلیہ  
نختم کتان۔ برگ خلی۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ گل خلی کلچر  
نسخہ۔ سب کا سب ہتھو ضماو تیار کریں

اور روغن کنجی جو رب کریں۔ اور ہم گرم کی حالت  
میں سفیدی بھیدہ داخل کر کے لگاویں۔ نہایت  
مفید ہے۔

ضماو۔ سکن درد لو اسیر اور مفعہ۔ بالونہ۔  
اکلیل الملک۔ گل خلی۔ نختم کتان حلیہ گل نفثہ  
ہر ایک ۳ درم۔ مفل ۲ درم۔ انبون و غفران  
ہر ایک ۳ درم۔ سب کو ہر ایک کر کے زردی بھیدہ  
روغن میں لت کر کے استعمال کریں۔ غنا بے لغنیہ  
صدر اور اعصابے تناس کی سوزن میں  
بھی استعمال کرتے ہیں۔

شہرت چار تخم۔ جس سے سرفہ علمی کو  
دے کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ۔ بادمان حلیہ نختم کتان۔ نختم صرف اصل  
دوس گاد زمان۔ ہر ایک ۲ تولہ۔ سبستان  
میزینقے ہر ایک ۲۰ عدد۔ انجیر دلا ہتی ۱۰ عدد  
زوفاتک۔ بورہ صدل سفد خشخاش  
ہر ایک ۳ درم نبات مسہ خند۔ ادویہ حب سنور  
شہرت تبار کریں اور ۲ تولہ صج اور ۲ تولہ شام  
پلاویں۔

لعوق۔ جس سے کوامی کو فائدہ ہوتا ہے  
برکات بریاں۔ خنر ادا م ہر ایک ۲ تولہ۔ کاسنی  
شکر فعال خنخاش۔ منہر حلیہ۔ کثیر ہر ایک ۲ تولہ  
شہد خالص ۵ تولہ۔ سب کو جب دستور تیار کر کے

عدلیہ کی وجہ سے دیکھا دین  
 فرزند جس سے ورم رحم کی کیلیا ہوئی ہو  
 اور نیز رد رحم کو فائدہ ہوتا ہے  
 نسخہ کماں دسائے گل حطی - اجارہ  
 کلہر سرخ ہر ایک دو درم و عطران درم عد  
 التلب ۳ درم - سرخی خل ارور ہر ایک یکدر  
 سوم سفید ۴ ماشہ روغن گل کیلہ - کونیا کرک  
 اوٹھاویں اور تخم حله کماں گل حطی ۱ گل سفیدہ -  
 تخم مرد کو ایک کرکے گسگوار کے بالی پیغام  
 ربار برطلاکر کے سرگیاں مامیں اور آرد و آٹھ  
 تخم کماں اکیل اللک کے صمد سے سر فائدہ  
 ہوا ہے اور برر کماں کو تھپی کے طور پر  
 دما حل ہر گرما گرم ماندنا ازس مضید ہے -  
 ضما و محلل اور ام گل حطی گل سفیدہ مالونہ حله  
 تخم شست کماں اکیل اللک کچھ ساوی الوزل  
 لے کر گسگوار کے بالی میں تیار کریں اور نہیں حد  
 رت گرما گرم ماندیں - دل کے پھلنے میں ہر ایک

ضما و دیگر جس سے ورم شامہ اور رحم کو فائدہ  
 ہوا ہے گل حطی اجارہ عد التلب ۴ ماشہ  
 آرد جو رو کماں اکیل اللک مر بنجوس  
 ہر ایک اجارہ سب کو ہر ایک کرکے نیم پاؤ  
 شیر گداویں کچاویں عدراں روغن گل ہر تولہ

سفیدی سببہ مرخ ایک - عدو متالی کر کے ارد  
 ادہیں استعمال کریں - ورم حله عطران حطی  
 کو اس صمد سے فائدہ ہوا ہے بعض اوقات  
 اس ستعالجی کو نیز فائدہ کرتا ہے -  
 نسخہ ضما و گل سفیدہ گل حطی - اکیل اللک مالونہ  
 تخم کماں حله عجب العد ۱ لک ہر ایک  
 کیتولہ مصطکی رحیل الدلیع زیرو یاہ ہر ایک  
 ۴ ماشہ - سوم سفیدہ ۴ ماشہ مرکہ انجوری حبہ رت  
 لے کر تیار کریں اور صام ماف ہر لگاویں  
 اگر درد گوش کی شدت میں اس مرکب کو بطور  
 اکساب استعمال کیا جاوے نو درد میں فوراً  
 بسکین ہوئی ہے -

نسخہ انکباب تخم کماں تخم حله تخم شست  
 مالونہ اکیل اللک گل خود عجب التلب ۱ لک  
 ہر ایک کیتولہ مرگ ہم تولہ سب کو بالی میں  
 جوش دے کر استعمال کریں عدراں لعا حطی  
 تخم کماں تخم مرو کو شیر دختراں میں لاکر نگر کر کے  
 شیکاویں -

ضما و محلل خنازیر و عیدہ اور ام  
 تخم مس تخم ترس تخم سہجہ حو سرف تخم کماں  
 مالبول آئندہ ہدی سب کو ساوی الوزل انک  
 ہر ایک کریں اور دوج میں تیار کر کے کچاویں  
 خاق کی صورت میں اس مرکب کو بطور

کے استعمال کریں فوراً صورت آرام کی جائے گی۔

نسخہ غرغہ کھم کتاں اکل الکک کثیر  
اصل السون رصوت کا ہو ہر اک ۹ ماشہ -

غٹ التلب ۶ ماشہ - کوکدار ۲ دھلوں چار بنز  
انولہ عدیس ۲ نولہ س کو ایک سیرالی میں  
جوش دس اور نصف پہچانے پر حب ستورہ  
سرعرہ کریں -

مرہم داخلیوں اور مرہم تھیل اورام  
صلیب کے نیچے ہر ایک عمدہ مبلغ الاثر ہے  
اور کھماتے یو بالی پیچھے آؤڈیں کی جگہ استعمال  
کرنے میں -

نسخہ کھم حلی اسبعل نخم مروخم جلہ کھم کمال  
ہر ایک ۲ درم سب کورات بھریالی میں ہنگو  
دیں اور علی الفع غلبا الغوام علیحدہ کریں احد  
ازاں ۳ درم روغن زیتون یا روغن کبج میں درم  
سفوف مردار سگ داخل کر کے جوش دیں -

ادب بار بار ملاویں اور روغن کے سیاہ ہو جانے پر  
۹ ماشہ رنگار احد ایک نولہ موم سفید اور نولہ سفید  
داخل کر کے آگ سے نیچے آئیں اور قدر سے سرد  
ہونے پر مرکبات مذکورہ شامل کریں - ۱۰ ربر آگٹ

کھم قوام مرہم ہاویں اور استعمال میں دیں - ۱۱ لٹری  
میں کھم قوام مرہم استعمال کئے جائے ہیں

## المنشہک معلم نسوان

محمدا جی ۱۱ سالہ جبکہ ۴۴ صفحہ ہوتے ہیں ہر ناہ  
نمری میں ایک بار تالاع یونا ہے اسکے انڈر  
مولوی محمد حسین صاحب مرحوم کتب اعلیٰ  
ٹہگٹ - میرا بہلا حرم ۶۰ وعمرہ میں اور خباب  
مولوی محمد الحليم صاحب رسالہ کمالہ دگلدار

پر درو مضامین بھی آئیں درج ہوئے ہیں  
اسمیں غور نوں کی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی  
حالت سے بحث کی جاتی ہے اور غور نوں اور

مردوں دونوں کو اسکا مطالعہ فائدہ بخش ہے  
ضمنت سالانہ محمول چار روپیہ میں -  
نمونہ کار سالہ ۴ کے ٹکٹ آنے پر بھجایا جاتا ہے  
اور گذشتہ سالوں کی جلدیں دور دراز جگہ کے  
صاحب مل سکتی ہیں -

میرا پچھلا جرم - یہ کتاب ایک عجیب و غریب  
ناول کے برابر ہے جس میں کبھی گئی ہے جبری مادوں  
میں یہ آپ ایسی لطیف ہے قیمت میں نصف مالک  
دور دراز میں

مستحق  
ہر مطبع معلم نواں لکھنؤ محلہ محلہ کلاؤ کس

تکمیل الحکمہ کو اعراس و قوال  
ریا الہیہ و کتب و اسکا اجرا  
۱) حفظ مائتہ نم کتب اعلیٰ  
شیخ (۲) حفظ صحت کی تدابیر  
۱) اس کو آہ و لڑا ۱۳۱ مصرحت  
کا دو (۲) حکمتہ المصحت  
لی تحقیقات و مائتہ صفاتی  
(۵) دینی و لکھنوی و بنی علاج (۶)  
انگریز و لکھنوی و سکریٹری کے تحریر  
ان کی کتاب کے انتخاب (۷) مدیم  
و مدیہ طب بہر دل بخت

# مجموع الحکمت

لاہور

قیمت سالہ ہذا  
سامرہ ہر سال  
الحکمت لاہور شہر  
سکرٹری  
لاہور  
رو سادہ کار سے  
بیاض رنگی شہرہ آہ ایکہ لکھنوی

مطبوعہ ۲۸ دسمبر ۱۸۵۹ء

جلد ۱۸

۱۲

## اطلاع

ساتھ کسب الحکمت بعض اصحاب کچھ بہتین ملکہ درخت ہی سما  
جاتا ہے حکم لینا مسطور ہو نہتہ کے اندر مطلع فرما دیں رہ  
ہر یا مضمون سے جو صاحب سے نام کا رسالہ سند کرانا جائز تم  
وہ لکھنوی ہی سید بن تمام خط کتابتہ انکا حکم امیر علی جان  
دہر و مریشکے نام لاہور متصل کو نوالہ کے نہ برکریں و نہ بریہ  
سہی آؤ بھیجیں کتب ہول آورہ نہ لی رو بریہ یاد بھیجیں ہر تہ  
اشتمالات فی سطر ہر فی صفحہ پندرہ زائد ہر تہا کے لکھنوی

## معمول احمدیہ ہر حصہ

بہر ایک طبی کتاب میں جراحی کو متعلق تین حصوں میں تقسیم  
ہر متعلق کو دوری کتاب اور متعلق کو عمدہ و دوری  
ڈاکٹری یونانی و دونوں طریقہ علی بن ابی اسیر ہر ایک متعلق  
تیس حصہ میں اعلیٰ اصحاب لکھنوی علمائین لکھنوی علمائین لکھنوی  
کرم ہندو لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
کرم ہندو لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
کرم ہندو لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی

## اسرار الصوف

لو وید کے کتب و کتابت سے ملکہ پیر ہادی لکھنوی  
لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی

علم تصوف میں بہر ایک سند کتابت سے اجزا کو دوری لکھنوی  
اسی کتابت تصوف میں ہر تہا میں جامع سائل خرویشی کل کتابت  
برادری ہر تہا میں اسرار تصوف میں ہر تہا میں سائل خرویشی کل کتابت  
بہر ہر تہا میں لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
کے بعد لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
مرکز لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
کے لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
کرم ہندو لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی  
کرم ہندو لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی لکھنوی

لاہور شہر  
سکرٹری  
لاہور



## ۲ مدحیات

یہ ۱۶ صنفی آثار علم طحاں صحت میں ہے اسمیں ایک تہید اور دس مقالے ہیں جسقہ اصول میں شروع اسمیں لہ  
ہو میں سماعی قیاسی سس ملکہ تحقیقی میں کہ یکما یورب کی تحقیقات ہوا کہ جو ایسی دالی تحقیقات چلائے تھے میں لہ  
دور دراز مقامات سے سمعون حاصل ہوئی التزم ہی سوانہ سے ناس کیا سے کہ علم طحاں صحت کی تحصیل اور  
ہے اسمیں یہ وہی ہے کہ کل مسائل احتصار کے ساتھ ہر دن کرنے میں عمارت ایسی سلسلے سے کہ کچھ اور عورتیں ہی سالی سمجھتی  
مدحیات ہر دو تار یکھا کے سطران تھا اور دلی صحت قائم کرنے کے لئے اکیس اسکے اجیر میں بھید کا ہی سالی ہے اور  
اسکے تمام سالیہ علامات متعرج میاں کئے ہیں ایام ہفتہ میں یہ ایک سمدہ طبع کا کام دینی ہے اسکا سطرانہ کہ ہر ایک  
شخص کے لئے ضروری ہے اس سے علم حوالہ صحت حاصل ہوتا ہے جس سے اسان کی رنگ اور آسان سے بہتر ہوتی ہے  
صحت ایک نعمت غیر تفرق ہے اگر یہ میں تو کہہ ہی میں ہر لازم سمدہ حیات کی قدر دہتیں سالیہ صحت کی مدد کی  
قیمت ہر محصول ہر جہ دیار المشہر رمدہ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف لاہور متصل کو توالی

## قرابادین احمدیہ حصہ اول

اسمیں ادویات معروہ کی شاحت اور مفادات کو رکنات میں تبدیل کرنے کے لئے بیان کئے گئے ہیں اگلے لوگوں کے درجے  
میں ایک انگریزی ادویات کو سب دیکر تار دوسرا زالی کو بس ڈاکہ دن اور طبعی طور کا فزوں سے لکھو لوں میں کی ادویات کا نظم  
تاکہ مختلف حیالات کے لوگوں کو فایدہ پہنچا سکین جنہذا انہی احباب کی درخواست ہر یکا بلکی گئی ہے جو سالی میں کہ  
دو لون قسم کی ادویہ معروہ دیکر لڑائی ترکیب کے طریق سے کامی حاصل کریں ہر سطر زبان میں سطر پہلے فارسی اور اسانی  
کے ایسے اصول بیان کئے ہیں کہ اگر انگریزی اور اردو دونوں نو ایک سطر دوسرا لڑنے کے لئے ہونے شیکر دان میں ایسی ہی  
تیار کر سکتے ہیں کہ انگریزی میں اسکے بعد ہر ایک کے کو ترتیب حروف تہجی اس نے ہر گ سے میاں ایسے سطر پہلے ہندی  
دیا ہے ہر عربی فارسی انگریزی لڑائش نام ہے اسکے بعد اسکے انگریزی ہر ایک سطر کے ہر ایک میں اور ہر ایک سطر  
کے ذیل میں نامی گرامر ڈاکہ دن کے باجی مہیہ مفید اور نہایت سیرج الفاظ میں سننے دے میں من بعد ایسی دولکے ہادی  
ہندی عرب سننے کے خاکہ دسی سبب ہر از تخفید عدد سے فقیر کرتے ہیں کئی طرح کے معانی خطوط بنے ہیں جو انکا  
کے واسطے فزیر اہل استعمال کرتے ہیں انگریزی مطلا حات کو انہی زبان کے سیرج الفہم الفاظ میں تبدیل کر دیا ہے تاکہ لو  
کے جوہر اسکے ترکیب میں انصوری کی ہیں اپنے جوہر تکتہ دہرہ اور حسب ضرورت کا آرد شہادت و طہات ہی درج کئے  
میں ہر ایک کے نوادر نظم و نثر میں بیان کئے ہیں اخیر میں ایک ایسی فہرست دی ہے جس سے معلوم ہو سکتا ہے  
کہ کو تکی داکس میں کئے لئے مدد ہے قیمت مع محصول

المشہر زبدۃ الحکما حکیم احمد علیخان مصنف لاہور متصل کو توالی

اور بہہ جوٹے چوٹے سیل ہی میں بعد متصل  
ہو جاتے ہیں انکے اتصال سے شریانیں عرو  
میں آ رہتے ہیں جو ساکن اور کبار ہیں اور میل  
دل کی طرف مدد فرماتے کرتے ہیں اسی طرح  
عت و تالش سے ہی بل پیدا ہو کر متصل  
ہو جاتے ہیں ان کے اتصال سے سعدہ  
امعاء ملکر گردہ مثانہ حلق و دھن ریدہ

حجروہ اور مری سعدہ پیدا ہوتے ہیں یہی  
تیسرے غشا سے ایک شاخ پیدا ہوتی ہے  
جو غشائی قسم سے ابطور محرکے غشا کو ہوتی  
ہے اور راز ہو کر اوں کا ہو جاتا ہے حسانا  
قسم سیاہی موسوم کہ گراوین یہ کل غشا  
لمغنیہ رحم کے ساتھ ماس منہ منہ ہوتا ہے  
اور اس شاخ میں بہت سی لگین ہوتی ہیں  
یس یہ شاخ بھی غشا سے لغنیہ رحم کے ساتھ  
ماس منہ متعلق ہو جاتی ہے اور جہان یہ رحم  
کے ساتھ متصل ہوتی ہے وان ایہ جسم دلی  
ہوتا ہے جسکو ہندی میں انعام اور لائن میں  
پلا سنٹا کہتے ہیں پلا سنٹا ہے جسم کو کہتے  
ہیں جو قعر بان کی طرح مدور ہو جو ناکہ اس جسم  
کی شکل ہی مدور ہوتی ہے اسلئے اسکا ہڈیاں  
رکھا گیا اسوقت تک کہ گرافین و لیکیکل کو نسا  
لمغنیہ رحم سے غذا حاصل ہوتی ہے اور جہاں

شاخ پیدا ہو جاتی ہے جو جسم کر افین و بیکل  
کی غذا اس مجربہ کے و فی صدور یہ سے  
عروق رحم سے آتی ہے لیکن اسوقت تک  
تشکیم کہلا اور عجز مسطور رہتا ہے اور اس وقت  
کے بعد عشا بالائی جسمین راج پیدا ہوتا  
عروض و وسیع ہو کر اور یہیں درپار سے آ  
جمع اعضا و تشکیم پر پہل جاتا ہے اور انکے  
ساتھ جہان ہو جاتا ہے جس سے فکر مد  
اور مسطور ہو جاتا ہے اور اس جسم پیکل کی  
بین ناف (سہ) کی ہوتی پیدا ہو جاتی ہے  
جہاں شاخ مذکورہ تہی سے پس بعد اس شاخ  
غشائے الفانیین جو رحم کے ساتھ متصل  
اور جنین عرواقل الملقۃ اور ہوا کے تشکیم  
سے باز ہے ایک فریضہ پیدا ہوتا ہے جو  
اوس غراطہ کی مانند ہوتا ہے جو اسی سانچے  
اور ان حصہ میں جو تشکیم کے اندر ہے یا ہو  
اسم مثانہ موسوم ہوتا ہے پس اس فریضہ  
میں جو بڑی حصہ میں تشکیم ہے اسیر سعدہ کا  
ب اور جیکو اپیل لاپیکل و سکل و غیرہ  
جو ناف سے اکلے کہتے ہیں و جسم بند  
پیدا ہوئے ہیں اور جسکے جسمین کہتے ہیں  
رہتا ہے دونوں کا کہنہ یہ ہے راج و تہ  
میتربون اور اہل آدنی

سے ظاہر ہوئے ہیں اور یہ شاخ شکم کے اندر  
 شکم کے مسدود ہو جانے کے بعد اپنی پہلی حالت  
 سے بہت صغیر ہو جاتی ہے یہاں تک کہ جنین  
 کامل الخلقیت میں پیدائش کے بعد تشریح کر کے  
 دیکھی جاوے تو مثل رباط کی اور سکا نشان  
 پایا جاتا ہے اس نشان کو یو رکیس یعنی مجرک  
 بولتے ہیں اس میں بعد شاخ مذکور کا حصہ  
 ہی جو خارج شکم سے صغیر ہو جاتا ہے اور  
 اسکو ہندوئی بائین نال کہتے ہیں اور اس نال  
 کے سرے کو جو رحم کے ساتھ متصل ہے اول  
 کہتے ہیں بعد اس شاخ غشائی مذکور میں جو  
 خارج شکم ہے مشرکین نے اسے پیدائش کے مقام  
 مگر جنین پر پہنچتی ہیں اور خون کو اس کے صبر  
 میں پورے جاتی ہیں یہ فقرہ جو سن بعد اس  
 شاخ غشائے ثالث میں جو رحم کے ساتھ  
 متصل اور جنین غیر کامل الخلقیت کے شروع  
 ہونے سے ذرا زیادہ تشریح کا محتاج ہے اس لئے  
 ہم کچھ اور بیان کرنا چاہتے ہیں واضح ہو  
 کہ جب شاخ مذکور طین جنین سے جو ہنوز خیر  
 کامل الخلقیت سے پہلے کر رحم تک پہنچتی ہے  
 تو اس میں دو خریطے پیدا ہوتے ہیں ایک  
 دوسرے جنین کے بند و مستطور ہونے سے پہلے

کا مقام حصہ بیرونی شکم ہوتا ہے اس خریطہ  
 سے دو جسم صغیر پیدا ہوتے ہیں جو شکم اور بیض  
 قایم مقام کردہ کے ہوتے ہیں اور جن کو ولفین  
 باؤس کہتے ہیں اور یہ خریطہ خریطہ ثانی کہلاتا ہے  
 کبیر ہوتا ہے اور اسی کو اپنل المایکل واپنل کہتے  
 ہیں خریطہ جو ناف سے نکلتا ہے اس میں ایک خریطہ  
 ثانی جو پہلے کی نسبت چھوٹا ہوتا ہے اس شاخ  
 سے پیدا ہوتا ہے اور یہ پہلے کی نسبت آٹھ  
 اینڈ اور محل سے قریب تر پیدا ہوتا ہے لیکن  
 دونوں خریطوں کے مہارسی شاخ مذکور میں اس  
 جگہ ہوتے ہیں جہاں مقام مذکور شکم کے غشائی  
 سے ستور ہونے کے بعد شکم میں آتا ہے اور  
 حصہ اندرونی شکم کے قدام سے ہوسوم ہوتا ہے  
 اور یہ خریطہ ثانی مشابہ ہے اور اس کے پیر و کام  
 برج ہے جو گردہ تک پہنچتا ہے اور یہ خریطہ ثانی  
 شکم کے غشائے اول سے ستور و متحد ہو جاتا ہے  
 کے بعد شکم کے اندر جاتا ہے اور یہ خریطہ اول  
 شکم خنیں کے باہر محل سرہ کے قریب رہتا ہے  
 لیکن خریطہ اول اور دوسرا جڑے ہوئے ہیں  
 بول اور ہر دو جسم صغیر ہوا کے اندر ہیں  
 جہاں کہ مشابہہ گردہ جنین کے شکم میں پیدا  
 ہوتا ہے اور ان کا جنین کر کے خریطہ اول مشابہ

کا کام کرتا ہے اور اس کا مجری برج کا کام  
 اور جسم میں بیرونی گردہ کا کام دیتے ہیں اور  
 بعد میں پانی کو جانے سے باز رکھ کر وہ سرخ کے اور ان کے  
 لئے نر داخل ہو جانے کے بعد جبکہ ان  
 اعضا کی جو شکم کے باہر سے حاجت نہیں رہتی  
 تو یہ بیرونی اعضا نکال دیا جاتا ہے اور  
 رقیق ہو کر مستحضر ہو جاتے ہیں اور خریطہ  
 نہ کوڑھن ہو پانی ہوتا ہے وہ خریطہ مذکور کے  
 مشق ہو جانے کے بعد بیرونی کے خریطہ میں  
 جو جنین کے گرد ہوتا ہے جلا آتا ہے اور خریطہ  
 اول کا مجری سے جو شاخ مذکور کے حصہ ندرولی  
 شکم میں رہتا جنین کے کامل اخلافت ہو کر  
 جو ہوا ہوتے ہوئے مثل باطنی ہو جاتا ہے  
 اور اس کا نشان برے نام باقی رہ جاتا ہے  
 جو صرف در وقت کھالی دیتا ہے جبکہ جنین  
 کامل اخلافت کی مدت کی تشریح کی جاتی ہے۔  
 سن بعد غشاء اول جو عرض دو سبب ہو کر شکم پر  
 محیط ہو گیا تھا مقام سترہ برج جمع ہو کر غشاء  
 ثالث کی اس شاخ پر دراز ہو بیٹھتا ہو جاتا ہے  
 اور میان سے محل نماں شاخ مذکورہ برقی و  
 غشاء کی تیسری رحم پر ہی جو کوئی نہی میں اول کے  
 میں سرخ ہو جاتا ہے اور میان تک جو بچہ ہر  
 منعطف ہو جاتا ہے اور اس کے ایک اور

پیدا ہوتا ہے جو جنین کے اوپر محیط ہوتا ہے  
 اور یہ غشاء تمام جنین پر مشتمل و محیط ہوتا  
 ہے اور اس غشاء میں آب کثیر پیدا ہوتا ہے  
 جس میں یہ مضغہ مادہ کو جنین اور غشاء جنین  
 رہنے میں اور اس حالت تک جنین انسان کی  
 صورت پر نہیں آتا بلکہ نشان اعضا معدوم  
 الاسما و سہم ہو جاتا ہے جنہاں  
 چالیس روز تک سوکے سر کے جوڑا ہوتا ہے  
 دوسرے اعضا کا فقط نشان ہی نشان  
 پایا جاتا ہے اور پھر مہینے تک رہتا  
 ہر طرف سے مضغہ پر ماس و محیط جنین  
 بلکہ اسی جانب مضغہ پر ماس ہوتا ہے  
 جس جانب کہ ان میں بے سیکل مستقیم ہوتا  
 مگر تین ماہ کامل کے بعد جبکہ خلقت انسانی  
 تمام ہو جاتی ہے باطن رحم ہر طرف سے  
 جنین پر مشتمل و ملصق ہو جاتا ہے اور جبکہ  
 خلقت کامل انسان کی مدت جو تین ماہ ہے  
 پوری ہو جاتی ہے کوئی شخص حکم نہیں لگا  
 سکتا کہ شکم میں لڑکا ہے یا لڑکی لڑکا ہے  
 جنین کے گزر کر انسانی صورت کا کل ہو جاتا  
 تو کہہ سکتے ہیں کہ جنین ہے یا طفل  
 طفل یا بچہ یا عورت یا عورت یا بچہ  
 بچہ یا عورت یا عورت یا بچہ یا عورت یا بچہ

دور مان نکال کر میں صبح اٹھنا کی سبب ہے  
سر پر اٹھتا ہے اور میں صبح کر جائے کہ اس  
جسے دوسرے اعضا ہی موجود ہو کر رہے  
سو جانے ہیں تو سر کی زیادتی چھوڑا  
نہیں دیتی تین مہینے گزرا نہ کے بعد  
کی انگلیوں کو جسے دیکھا جاتا ہے تو جلد لکڑی  
آگیا رفیق کی طرح نظر آتی ہیں اور اس کے بچے  
انہیں ایسی نظر آتی ہیں جیسے کہ باریک کاغذ  
کے بچے کوئی رنگ دار جسم ہوتا ہے لیکن لکڑی  
بدرستی ہیں اس کے بعد محسوس ہوا کہ ایک  
کے اندر عصبے اور غٹنا سے رفیق سب جسے  
عصبہ ڈھکا ہوا ہے جنہیں کی انگلیوں پر جان  
کی نظر آتے ہیں جنہیں سختی نہیں ہوتی بلکہ  
تاک کی طرح نرم ہوتے ہیں اس وقت بخوبی  
محسوس ہو جاتا ہے کہ جنہیں نگر ہے یا شو  
چونے مہینے میں جنہیں کا طول اور وزن بڑھ  
جاتا ہے اور اس مہینے کے اخیر میں ساڑھے  
پیر سے ساڑھے سات انچ تک طویل ہو جاتا  
ہے اور اوٹنس تک ثقیل اور اس مہینے میں سر  
کی ٹریوٹن سے استخوان پشانی و استخوان قاعہ  
سر چھائی ہوتی ہے اور دونوں کے مابین فاصلہ  
زیادہ ہوتا ہے اور یہ عمل فضل عظام سے متعلق  
تھا ہے اور اس عمل فاصلہ کو ذلت کہتے ہیں

میں بہتے ہیں یعنی وہ عمل فضل عظام سے  
حالی ہے اور ہر دو عظام جس کے درمیان  
آب جگہ بہت کشادہ اور عظام سے خالی  
ہوتی ہے اور اس عالی مقام کو انگریزی میں  
سٹوٹ چڑھی درز کہتے ہیں یا یون کہو کہ  
عظام مختلف کی دونوں عظام کا درمیان فاصلہ  
اور یہ فاصلہ تدریج کم ہوتا جاتا ہے بیان  
تاک کہ عظام ایک دوسرے سے متصل ہوتی  
ہیں اور ان کے مختلف پر دروز پیدا ہو جاتی  
ہیں اور اسی مہینے میں جلد سر و بدن پر  
بال آگے شروع ہو جاتے ہیں اور جلد کے  
نیچے چربی پیدا ہونے لگتی ہے اور جنہیں حرکت  
کرنے لگتا ہے اور اکثر اسی مہینے میں حاملہ کو  
جنہیں کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے اور  
کبھی نہیں ہی محسوس ہوتی لیکن تجربہ سے  
تابت ہو کہ اکثر اسی ماہ میں حرکت محسوس  
ہونے لگتی ہے کیونکہ جب طبع مہینے میں جل  
ساقط ہو جاتا ہے تو جنہیں میں حرکت زیادہ  
محسوس ہوتی ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ  
جنہیں کی حرکت اسی مہینے میں شروع ہوتی  
ہے۔ پانچویں مہینے میں جنہیں آہستہ سے کس  
انچ تک طویل اور دس سے بارہ اوٹنس تک  
ثقیل ہو جاتا ہے۔ چھٹے مہینے میں گیارہ

میں جنہیں کی حرکت محسوس ہونے لگتی ہے اور اس وقت بخوبی محسوس ہو جاتا ہے کہ جنہیں نگر ہے یا شو چونے مہینے میں جنہیں کا طول اور وزن بڑھ جاتا ہے اور اس مہینے کے اخیر میں ساڑھے پیر سے ساڑھے سات انچ تک طویل ہو جاتا ہے اور اوٹنس تک ثقیل اور اس مہینے میں سر کی ٹریوٹن سے استخوان پشانی و استخوان قاعہ سر چھائی ہوتی ہے اور دونوں کے مابین فاصلہ زیادہ ہوتا ہے اور یہ عمل فضل عظام سے متعلق تھا ہے اور اس عمل فاصلہ کو ذلت کہتے ہیں

ساتھ ساتھ مارا اچھا تک طویل اور سارا دل  
۱۔ نصف سے نقل ہو جاتا ہے اور اسی جیسے  
میں ہلکوں اور ہمووں کے مال گتے ہیں اور  
ماحول نہیں کسی قدر صلاحت آجاتی ہے یا تو

میں سے ۱۲ سے ۱۴۔ اچھا تک طویل ہو جاتا ہے  
اور اس میں سے وزن آگاتا کرنا ہے کیونکہ  
اس جیسے میں جگر و دیگر اعضا جلد پیدا ہو کر  
بڑے ہو جاتے ہیں اور اس میں سے طویل  
ریا دتی کم اور حصہ در حصہ میں زیادہ ہوتی  
ہے اور اس میں سے استخوان سے ہر جو جدا  
ہو کر دراز کبیرہ کرنا ہم سے حاصل ہو جاتے ہیں  
اور ان کے اتصال سے دراز پیدا ہو جاتے ہیں

اور قشا جو تیس سے چھتیس میں عمیدہ پر دکھائی  
دیتا ہے اور عمیدہ کو مستور کرتا ہے اس میں سے  
معدوم ہو جاتا ہے اور ہلکے جو تیس سے چھتیس  
سندھی اس میں سے کھل جاتی ہے اور مضیتین  
جو قریب گردہ کے تھے نیچے آجاتے ہیں۔ انہوں  
میں سے جن میں ستر و آٹھ طویل اور چار پونڈ سے ساکڑ

پانچ پونڈ تک نقل ہو جاتا ہے اور اس میں سے  
جلد کا رنگ زرد ہو جاتا ہے اور اوپر رو گئے  
پیدا ہو جاتے ہیں یا جزا متسلط جلد پر غیری  
فی ہر ہو جاتی ہے اور اس میں سے ایک جھین  
اور ایک جھین میں آٹھ آٹھ اور شاید کہ بہت

جاسکے ہیں کا ہو۔ لوہین جیسے میں اس  
سے جو میں اچھا تک طویل ہو جاتا ہے  
اور سات سات یا ساڑھے سات پونڈ نقل  
ہو جاتا ہے اس میں سے مین ماحول و  
معدوم صلاحت و عاقلیت ظاہر ہو جاتی ہے  
اور جلد بدن کے نیچے جڑی ریادہ پیدا ہوتی  
ہے اور بقدر ریادہ دیتی و کمی سخم کے وزن  
میں کمی یا زیادہ دیتی ہوتی ہے اور کبھی اس  
میں سے بعض جن میں ۱۲ پونڈ ۱۶ سیر نقل  
دیکھے جاتے ہیں لیکن یہ امر نادر ہے اکثر  
حساب اوسط وہی نقل ہے تو ہم لکھ  
چکے ہیں لیکن جو سبب ولادت کے وقت  
۵ پونڈ ۱۲ پونڈ (سیر) سے زیادہ ہو او سکی  
زندگی کی امید کمتر ہوتی ہے۔ یہ بھی یاد  
رکھنا چاہیے کہ حسین بزرگ وزن موت کی  
سبب ہمیشہ زیادہ ہوا کرتا ہے اور یہ بھی  
واضح رہے کہ حسین بزرگ میں پیدا ہوتا ہے  
اگر وزن کم جاوے اور دوسرے روزی  
وزن کیا جاوے تو دوسرے روزی  
لی سبب وزن کم ہوگا شاید اسکا  
سبب یہ ہوگا کہ خود کو سے بچاؤ کے  
بدن کی جڑی کم ہو جاتی ہے کیونکہ  
کی لٹھیں میں صرف ہو جاتی ہے



ہوتا ہے کہ آٹھ ہر تک او سکھ غذا نہیں  
دیجانی اور کبھی پہلے دیتے ہیں جس سے دل  
کم ہو جاتا ہے۔

لوہین چھینے جنین بان کے شکم میں ایسی ہوت  
پر ہوتا ہے کہ اس سے بیضا وی صورت  
حاصل ہوتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ اسنیت  
سے رحم تمام و کمال اور سپر محیط ہو جاتا ہے  
اور وہ ہنیت یہ ہے کہ جنین کا سر رحم کی نظر  
ہوتا ہے اور سر میں قاعدہ رحم کی جانب۔

چونکہ قنار ظہر منحنی ہوتے ہیں اسوجہ سے  
جنین کا محل زرخ سینہ تک پہنچ جاتا ہے  
اور ساق کیہ (ران) شکم سے لگ جاتی ہے  
اور ساق صغیر (پڈلی) ساق کیہ کی جانب  
ایل اور اس سے قریب ہو جاتی ہے اور  
دونوں ہاتھ سینے سے اس طرح چپاں ہوتے  
ہیں کہ ایک زندہ دوسرے زندہ کے اوپر ہوتا ہے

اور مرقع غرض شکم کے اندر ہوتے ہیں اور  
اس سے خارج نہیں ہوتے اور قدر میں مفصل

کعبہ دشمنی کا جوڑ ہے ایک دوسرے کے  
اوپر کیے ہوئے ہیں پس جنین کے ہونا جو  
بچہ نکلتا ہے اندر سے ہنیت سے ہوتے ہیں

اس جانب میں نہ نکلتا ہے نہ دوسری طرف  
کہ ہنر بچے کی طرف کیوں ہوتا ہے اور سقا

اور جنین ہوتا۔ افرق بصدواب ہے  
کہ یہ ہنیت یا تو رحم کی نظر کرتے ہوئی ہے  
یا ہنر ہنیت کے کہ جنین کو اس ہنیت پر اس  
حاصل ہوتا ہے۔

## علامات حمل

جسوقت حمل قرار پذیر ہو جاتا ہے اور انہیں  
وسیکل رحم کے کسی کنارہ سے متعلق ہو  
جاتا ہے تو اس کو انگریزی میں اٹو وٹم  
(دھل) کہتے ہیں اور اسوقت رحم میں چھڑا  
غیر واقع ہو جاتا ہے اور تغیر کی ضرورت نہیں

ہوتی ہے کہ اوپر میں خون کشیدہ آتا ہے اور چم  
آنا فانا برہنا ہے اور قاعدہ رحم قدر سے  
اٹھے بڑھ کر شانہ کے اوپر آ جاتا ہے اور رحم  
ہیت نیچے چلا جاتا ہے جس سے اندام خالی  
کی دیوار قدر سے کشیدہ اور سخت محسوس ہوتی

ہے اور غمز رحم کا کچھ الٹو شانہ پر ہو چکا ہے  
اسکی وجہ یہ ہے کہ قاعدہ رحم فشانہ کے اوپر  
آ جاتا ہے اور یہی تھوڑا حمل کی پہلی علامت

ہے مگر یہ علامت جلد گھوم مٹ جاتی ہے  
اور بغیر یہی علامت ہے کہ کسی بچہ خندان  
کی وجہ سے بڑھ کر غمز ٹپل آتا ہے یا بڑھ کر

آتا ہے لیکن جو علامت حمل کی علامت کو معلوم

ہوسنی ہے وہ احتیاس طمث ہے لیلین یہ  
 کی غاصل اور لازمی علامت ہیں اس لئے  
 کہ اس وقت طمث کئی اور اسباب بھی ہیں  
 مثلاً اس کے یہ بھی ہے کہ کسی کو حمل کی علامت  
 ہو۔ ہدالی دو تین ماہ تک کسی کو فہمینے  
 اب ورسکہ آہر مدت حمل تک سرخ پانی آیا  
 کرتا ہے۔ کسی کی یہ حالت ہوتی ہے کہ گتھا  
 ہر سنے کے بعد دو تین مہینے تک اونٹہ رحم  
 سے نہ مت حیض نہیں آتا اور من بعد جاری  
 ہو جاتا ہے اور کہیں کسی مرض کے سبب حیران  
 حیض سبب ہو جاتا ہے اور کہیں حیض آنے کی  
 قوت ہی نہیں ہو سکتی اور حمل قرار پزیر ہو جاتا  
 ہے۔ کہیں ایام ارضاع میں جبکہ اکثر حیض بند  
 رہتا ہے عورت بار بار ہو جاتی ہے۔ پس  
 علامت آتھنا اس حیض کو دوبارہ سی علامتوں  
 کے ساتھ ملا کر دلائل حمل کی تدبیر پہنچنا چاہیے  
 یہ مستقل و قوی علامت حیض کا اٹھنا آنا  
 حل پر کامل استدلال نہیں ہے۔  
 تئیرات میں خے یہ بھی ہے کہ استقرار حمل کے  
 بعد معدہ میں سبب ہمدردی رحم فساد پیدا  
 ہو جاتا ہے جس سے سبب سے چلے تنوع و تنے  
 غارض ہوتے ہیں خصوصاً صبح کے وقت اور  
 یہ علامت کہیں آواز حمل سے دو تین مہینے یا

بلج چہ مہیے اور کیو چہ حمل تک نہیں ہو  
 یہ عورتوں میں یہ علامت صرف پہلے  
 حمل میں پائی جاتی ہے۔ دوسرے تیسرے  
 حمل میں نہیں پائی جاتی۔ لیکن قاعدہ یہ  
 ہے کہ چار بلج مہینے یہ علامت ضرور پائی  
 جاتی ہے اور جب قاعدہ رحم حمل استخوان  
 عائد سے اوپر چلا جاتا ہے تو بے ساکن ہو  
 جاتی ہے۔ کہیں شافو زاد یہ علامت لایا دے  
 ہفتہ موقوف ہو کر ہر ہر کر لیتی ہے۔ کہیں  
 محل بعد پر سوزش محسوس ہوتی ہے  
 جب عورت نیچے کو سر جکاتی ہے تو آب کش  
 لگانا رنہ سے خارج ہوتا ہے کہیں آروغ  
 زبش آتے ہیں۔ کہیں اغذیہ مقدار سے تنفہ  
 ہو کر اغذیہ ردیہ فاسدہ کی طرف طبعیت جذب  
 کرتی ہے۔ کہیں یہ علامتیں پہلے حمل میں  
 پائی جاتی ہیں اور دوسرے تیسرے حمل میں  
 نہیں پائی جاتی۔ کہیں منہ میں لسان کے نیچے  
 پیدا ہوتا ہے جیسا کہ قلات میں ہوا کرتا ہے  
 اسکو ہی ہمدردی رحم کا سبب سمجھنا چاہیے  
 کہیں یہ حالت ہوتی ہے کہ حمل کا مالک لول  
 صاف شیشہ میں ہر کر کہہ جو دین خود  
 روز دیکھیں تو بخار و روکھے وسط میں جہم  
 سفید غریب مثل منیاب یا قیض ہند ہو گا



یعنی ہو جانا ہے کہ حمل رہ گیا ہے لیکن سہر  
علامت پر ہی توقع نہیں کرنا چاہیے۔  
بلکہ اسکو بھی معینات میں سے شمار کرنا  
چاہیے کیونکہ پتہ نہیں دے دہ کا طور حمل نے  
ساتھ مخصوص میں بلکہ شہ کی پتہ اپنی  
ایک اور عجائز میں اور کبھی مردوں کے پتہ  
میں ہی دیکھا جاتا ہے۔

حکمہ شہی و مجبشتی میں ہی تعمیر واقع  
ہو جاتا ہے مثلاً حکمہ دارنہ قوسی ہو جاتا  
ہے اور حکمہ کے گرد ایسا رنگ ظاہر ہوتا  
ہے جو سیاہی پائل ہو جاتا ہے اور حمل سے پیشتر  
ولیا نہیں ہو کر تا۔ یا پھر ان مہیا گز جاتے  
کے بعد حلقہ رنگین پر جو حکمہ کے گرد ہو کر تا  
ہے ایسے نشان ظاہر ہوتے ہیں کہ گوانی  
کی چوٹی چوٹی بونڈیاں ہرٹی ہوئی ہیں  
اور جہاں یہ نشان پائے جاتے ہیں ان  
کارنگ حقیف ہو جاتا ہے۔ اس علامت  
کو حمل کی قوسی علامات میں سے شمار کرنا  
چاہیے۔ حاملہ کے عانہ پر فرج سے لیکر ناف  
تک ایک سیاہ خط پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی  
یہ خط تمام شکم تک پہنچ جاتا ہے۔ اور تمام  
بدن کے اصلی رنگ میں ہی تغیر ظاہر ہو جاتا  
ہے یعنی جاسی قدر سے سیاہی کے دہتے نظر  
آتے ہیں خصوصاً آنکھوں کے گرد اور خیار د

کرانی جیسا ہے اور یہاں سی بول کہ ہر ستر  
و ہر ستر ہر ستر ہر ستر ہر ستر ہر ستر  
اتے اور جب چھٹے وز تک نہیں  
تہرے والد ہر بول تہرے والد ہر بول  
ایک ایک کونٹیل میں یعنی شہا۔ ہر ستر  
کستہ میں سن التمین لول کے نیچے ستر  
ا میں پایا جاتا ہے حب یہ جسم غریب  
التمہ من التمین ہو جاتا ہے تو اس کے بعد  
ایک اور جسم سفید بول کے اوپر آ جاتا ہے اگر  
اس جسم کو خورد میں سے دیکھا جاوے تو  
بیزہ اسے فاسفیٹ آف لایم کی طرح معلوم  
ہوتا ہے اسکے بعد بول فارا ہر ستر  
اور حراب ہو جاتا ہے اور قابل استدلال  
نہیں رہتا۔ لیکن یہ علامت ہی کبھی  
پائی جاتی ہے اور کبھی نہیں۔ اگر پائی جاتی  
ہے تو تیسرے یا چوتھے مہینے تک۔

حاملہ کے کھاتاں میں ہی تغیر پیدا ہو جاتا ہے  
تمام حاملہ کے پتہ پستان میں ادیت کہتی  
اور یہی مقدار میں زیادتی محسوس کرتی ہے  
اگر جب پھر اصل کو دو تین ماہ گزر جاتے ہیں  
تو پستانوں میں قدر سے صلابت آ جاتی  
ہے اور ظہور قدر محسوس ہوتا ہے۔ چار  
مہینے گزر جاتے ہیں پتہ پستانوں میں  
ظاہر ہوتا ہے اور دیکھنے والوں کو بھی

بہرہ کیفیت زیادہ تر مایان ہوتی ہے  
بیاں نکاس کہ مرض کلاہ گردہ میں متناہو  
کا اگال ہو جائے اور یہ دہیہ وضع مل  
کے بعد خود بخود رہو جاتے ہیں

## فرق در حمل و مرض

جو کہ حمل اکثر امراض کے ساتھ ملتس ہوتا ہے  
لہذا دونوں میں فرق کرنا ضروری ہے  
اصح یہ کہ حمل کی حالت میں ہر چند کہ یہ ہو جائے  
لیکن حمل میں اسکی صورت سفر حمل  
کی سی ہوتی ہے بر خلاف ام حسیۃ اللحم  
و اور ام متناہ یا استنقا کہ ان امراض میں  
رحم سفر حمل کی صورت پر نہیں ہوتا البتہ  
خود رحم کے بعض امراض میں اسکی صورت  
حمل کے ساتھ متناہ ہوتی ہے مثلاً اجتماع  
آپے ہوا در رحم یا اعتبار طشت میں رحم بڑا  
ہو جائے اسوقت مرض رحم اور حمل میں  
تفرق ضروری ہے اور وہ یہ ہے کہ اگر رحم  
میں ہوا مجتمع ہو تو ہٹو ٹکنے سے جسم بڑھتا  
کی آواز سنائی دیتی حمل میں یہ بات نہیں  
اسمیں جسم صحت کی آواز سمجھ ہوتی  
ہے۔ اگر حمل اور اجتماع آپ در رحم یا اور  
جسم میں ہوتا ہو تو متناہ ہوتا ہے

پراکھ ہاتھ عارج سے رحم پر کہہ کر دیا  
اور دوسرے ہاتھ کی انگلیوں سے رحم  
کو حرکت دیں اگر رحم میں حنین ہوگا تو  
اس شخبات سے اوسمیں اضطراب ملے

ہو جائیگا اور ام رحم و اجتماع آپ کی صورت  
میں بہرہ حالت میں ہوگی۔ استنجا کی  
دوسرہ طریقہ یہ ہے کہ زن باردار کو چوتھ  
مہینے کے بعد پانچ پر انگوٹیاں ٹھلا دین  
اس طرح کہ مٹھہ اور گردن زیادہ تر پیاس  
کی طرف مائل ہے یعنی قاعدہ مستلحق کے  
درمیان مٹھے کی حالت ہو۔ سیرا کہ  
ہر ات کرین کہ وجہ میں اگلی ڈالنا جس میں  
تک پہنچا دے اور اگلی کے سر سے  
حنین کا سر اوپر کو دیکھیے۔ چونکہ حنین شکم  
کے اندر ہمیشہ باقی میں رہتا ہے اسلئے  
تھوڑا سا زور کرنے سے اوپر کو چلا جائیگا  
اور بہرہ جلد تر نیچے اور آئیگا

ایضاً دایہ سر نکشت سے بچہ کا سر اوپر کو  
دیکھیے اور دوسرے ہاتھ حاملہ کے عانہ پر کہہ کر  
حنین کو اوپر سے نیچے کی طرف لا جائے  
چونکہ حنین ہمیشہ باقی میں رہتا ہے اسلئے  
دونوں متضاد شریکوں سے بہرہ ولت  
گولی کی طرح اوپر نیچے حرکت کر گیا

دستی ہے بلکہ کبھی عانہ کے جانب راست  
سے اور کبھی جانب چپ سے یعنی سر نہ  
دل ہو اسی طرف سے سناٹی دیتی ہے  
اور یہ آواز جھولی لہری (دھچ) کی آواز  
کی طرح ہت ہلکی اور دھیمی ہوتی ہے اور  
کت بہض عانہ کی سمت قلب جنین کی  
حرکت بہت سہل و متواتر ہوتی ہے مثلاً  
اگر مادر جنین کی نبض کی حرکت فی منٹ  
ستر ہے تو حرکت قلب جنین ایک سو چالیس  
یا ایک سو ساٹھ فی منٹ ہوگی۔

احاصل جو علامات حمل کی اور پر بیاں کی  
گئی ہیں ان میں سے تیس علامتوں پر  
زیادہ اعتماد کیا جاتا ہے اور ان کے موافق  
حمل یا عدم پر حکم لگا سکتے ہیں۔ سب سے  
پہلی استماع حرکت قلب جنین ہے۔ دوسری  
مشاہدہ حرکت طفل جبکہ تجربہ کار دایہ عانہ پر  
ہاتھ رکھ کر اور جنین کی حرکت کو دریافت  
کر کے وجود حمل کا اقرار کرے اور سو وقت قابل  
اعتماد ہے تیسری جبکہ قابلہ عنق رحم میں  
انگی داغ کی کر کے جنین کو اوپر کو دیکھے اور  
عانہ پر ہاتھ رکھ کر بچے کو لاوے اور حرکت جنین  
دریافت کر کے وجود حمل کا اقرار کرے۔ چار  
بیان قابل اعتماد ہوگا

تقل کے سبب ایہ کہ وہ را عوام ہو یا  
کہ کوئی ثقیل چیز سے جو اوپر نیچے آتی جاتی  
ہے اور یہ خاص علامت حمل کی ہے  
حمل کے سوا نہیں پائی جاتی۔

چونکہ جنین کی حرکت کو عانہ چوتے نہیں  
کے بعد محسوس کیا کرتی ہے لہذا اس وقت  
حرکت جنین حمل بردال ہوگی لیکن ابھی  
اس میں ہی اشتباہ ہو جاتا ہے یہ کہ کبھی  
ادام کے سبب ہی جو مرتل اعتساقی الرحم  
کے لازمہ ہیں عورت کہہ یا کرتی ہے کہ

مجھے جنین کی حرکت محسوس ہو رہی ہے  
حالانکہ فی الواقع کچھ بھی نہیں ہوتا۔

العرض حرکت جنین کا احساس جو تجھے  
عینے کے بعد ہوا کرتا ہے اگر کوئی اس سے  
پیشتر احساس کرے یا کرے گا دعوے  
کرے تو قابل اعتماد نہیں مگر اس وقت  
قابل اعتماد ہے کہ قابل دایہ موافق ہوا  
کے عمل کر کے حرکت کو دریافت کرے۔

سب سے زیادہ قوی دلیل وجود حمل کی یہ  
ہے کہ اگر تفسی اس الصوت متعام قلب جنین  
پر کہ قلب جنین کی حرکت کا استماع  
کرین اور اس حرکت کی آواز چوتے نہیں  
کے بعد سے آخرت حمل تک مراد پائی

## مدت حمل انسان

مدت حمل انسان کیسیان ہین ہوتی کوئی  
 زیادہ یا کم لیتا ہے کوئی کم اندا تجربہ کار حکما  
 میں تعین ایام حمل کی سبب بہت اختلاف  
 ہے اور ہر ایک اپنے غالب تجربہ کے موافق  
 تعین مدت کرتا ہے لیکن اکثر یہ یہ ہے  
 کہ دوسو ہتر روز حمل انسان کی غالب  
 مدت ہے اس میں اگر کمی بیشی ہو جائے تو  
 سمجھ لیا جاتا ہے کہ ابتداء ایام حمل کے شمار  
 میں سہو ہو گیا ہے اگر والدین جنین کو  
 انعقاد لطفہ کی ٹھیک تاریخ وارد زیاد ہو  
 تو حساب میں کوئی دقت ہین ہوتی  
 لیکن جب ہتھ قرار حمل کے روز و تاریخ معین  
 کرے میں دقت ہو تو ادر کا حساب اس  
 طرح لگاتے ہیں کہ عورت جس دور حیض سے  
 پاک ہو اور طہ شروع ہو جائے اوسی روز  
 سے ابتداء حمل قرار دیتے ہیں لیکن ممکن  
 ہے کہ حیض سے ایک ہفتہ پیشتر حمل قرار پزیر  
 ہو گیا ہو یا انقطاع حیض سے ایک ہفتہ کے  
 اندر حمل نہ رہا ہو بلکہ اوس ہفتہ میں انتظار  
 پزیر ہو اور جو جربان حیض سے ایک ہفتہ پیشتر  
 اور ایک ہفتہ بعد جربان حیض سے کیونکہ

مکمل ہے کہ حوا طمٹ میں جابر حینے آکر  
 منقطع ہو گیا ہو اور اوس ہفتہ میں جو  
 حرمان میں کا ہفتہ ہے عورت مرد کے ساتھ  
 ہم ستر ہو اور حمل نہ پاسے اور اسی طرح ممکن  
 ہے کہ انقطاع حیض سے تیسرے ہفتہ میں  
 جو جربان حیض سے پیشتر کا ہفتہ اور اگر افین  
 ویکل کی زیادتی کا وقت ہے ہتھ قرار  
 حمل ہو اور پس ان اسباب کی وجہ سے  
 زیادتی و کمی ایام میں خطا سے حساسی واقع  
 ہوتی ہو جسکا نتیجہ یہ ہو کہ ایام حمل کبھی  
 ۲۸۰۔ اور کبھی ۲۹ محسوب کئے جاتین  
 اس خطا کے رخ کرنے کے واسطے تجربہ کاروں  
 نے حساب کا ایک اور طریقہ مقرر کیا ہے اور  
 وہ یہ ہے کہ جب جو تہ نہینے کے بعد قاعدہ  
 رحم عاری سے اوپر چلا جاتا ہے تو جنین کی  
 حرکت اوسکی بان کو محسوس ہوتی ہے  
 پس حرکت جنین کا بھلا دن اوسکی بان  
 سے دریافت کر کے اوس کو تقریباً نصف  
 مدت حمل قرار دین اور اوپر پہلے حساب  
 کو منطبق کرین یقیناً یہ حساب پہلے  
 محاسب کے قریب ہو گا اور مدت حمل  
 انسان ۲۷۰ یا ۲۸۰ روز سے زیادہ  
 نہوگی یا اگر اوس دن سے ابتدا حمل

قرار دیجاسے جو روزِ مقامت مردوزن ہے  
اور وہ روزِ یاد بھی ہے تو ہی ماٹا ۲۸۰  
روز سے زیادہ ہوگی اور اسی مدتِ مرض  
حل واقع ہوگا۔

### اعراضِ حامل و معالجاتِ آنها

سمجھئے اعراض کے جو باردارِ عورت کو لاحق  
ہوتے ہیں متوجہ رہتے ہیں اور یہ بتک  
اعتدال برہمن اور نکو سمجھ لے لیا جائے کہ  
حاملہ عورتوں کے امورِ طبیعہ و دعا یہ ہیں  
ہیں اور انکے علاج کے درجے ہوتا جاہے  
کہ یہ بھی موجبِ نقاہتِ بدن ہے مگر جب  
زیادہ ہو کہ مطلقاً طعامِ معدہ میں ٹھیر نہ سکے  
یا صفرِ ابھی نہ کے ہمراہ خارج ہو اور ہوا  
دہن متعفن ہو جائے کیونکہ شدتِ گرمی اور  
خون کو غذا نہ ہو نیچے کے سببِ عھوت پیدا  
ہو چکا کرتی ہے۔ کہیں انکے معدہ میں درد  
بھی پیدا ہو جاتا ہے اسوقت اسکا علاج  
وجہ ہو جاتا ہے لیکن علاجِ حوامل میں جو  
واحد و تدبیر واحد پر اکتفا کریں بلکہ نقصان  
اندیشہ کریں کیونکہ تجربہ سے ثابت ہو چکا  
کہ غلیظ طعامِ عورتوں کے حالات اور فطر  
تجربہ نہیں دیکھا جن میں مختلف ہو اگر بیہن

اسی طرح ادویات سے اونکے پایہِ اولیٰ  
کی صورتیں ہی مختلفہ والی ہیں کسی  
کوئی دوا فائدہ دیتی ہے کسی کوئی۔ یہ ضرور  
نہیں کہ سب کے لیے ایک ہی دوا مفید ہو  
کیونکہ دلتے لے، تمام کھانا پینے کے  
سیکھو ہمارے گرم جاتے پینے سے کسی کو  
طعام مارا بفعل کھانے سے آرام و حیات  
کیونکہ باردار بفعل کھانے سے اس کی شکم  
برف کا ٹکڑا کھانے سے رفع ہو جاتی جو  
بہن تجربہ کر کے منہ حالِ سیادوں اور  
ادویات کی ضرورت پیش آئے تو انہیں سے  
جو مناسب سمجھیں دین مثلاً لشیخہ  
تسمتہ آٹھ سے دس کپڑے، الیٰ مز  
حل کر کے روزانہ تین مرتبہ دین ایضاً  
ہیکا کو اما گریں آبِ بارہ میں ملا کر ملاؤ  
ایضاً سمود کلہا و سوڈا کارناس  
۵ سے اگر بیہن تک دین ایضاً ٹاڈرو  
سیانک ایڈ ڈایلوٹ دقتین قطرہ سٹ  
پانی میں ملا کر دین ایضاً رعن کرید  
دو قطرہ ہمراہ اکثر کٹھنیشن دین ایضاً  
آبِ ولایتی سوڈا و اطیر دینا مفید ہے  
کیونکہ یہ بیہن کا رباک ایڈ یعنی تیز زغال  
ہوتا ہے ایضاً (جہ نہایت مجرب ہے)



علاج ہے۔ پس اگر حفاظت جان بخشن کے واسطے اسقاط کر دیں تو کچھ صداقہ نیز کبھی حاملہ کو افتدہ مرغوبہ لطیف سے نفرت ہو جائے ہے اور شاید اسے ردیہ غیر ماکولہ کے کھانے کی طرف طبیعت رغبت کرتی ہو اور کبھی غذا سے مطلقاً تنفر ہو جاتی ہے اور جید یا ردی کچھ ہی مہینہ کھاتی۔ اس حالت میں ادویہ تمہید مثلاً ادویہ تلخ یا ازہم منرال اسید مثلاً سیوریہ تاک اسید ڈکھوت تنہا یا پیپسین ملا کر دیں یا پیپسین غذا کے بعد کھلا دیں۔ اگر طعام ردیہ کی خواہش کرے اور وہ اسکی حالت طبیعت کے موافق ہو یعنی سولہ دم ہو تو حیدر مانگے دیتے جاوین کیونکہ یہ اس کے مفید مطلب ہے اگر یہ ردی غذا طعام کے قسم سے ہو بلکہ کچھ اور ہی ہو مثلاً بورہ عاج یا کاغذ یا مٹی وغیرہ تو ہرگز نہ دے اگر سعدہ میں درد ہو تو ادویہ دافعہ درد سعدہ مثلاً بسترہ وکھلا دیں تنہا دیں نہ قدرے افیون شامل کر کے تاکہ حس ہی کم ہو جائے۔ اگر اس سے درد کو تسکین نہ ہو تو کھینچاؤ اس کا پلا سٹر ایک کے برابر کتر کر متصل ہر لگائیں اور آبلہ دھونے کے بعد

ادسکو کا ٹکر زخم پر مرہم مارفیا لگائیں  
سنخہ مرہم مارفیا  
مارفیا نیم کرین ایک ڈرام مرہم روغن میں  
حل کرین۔ اور کبھی ترشی سردہ کے سبب  
سعدہ میں سوزش و آرمع ترش پیدا ہو  
ہیں تو دن نفورڈ سنگنیشیا یعنی سنگنیشیا  
کا مرکب جو دن نفورڈ صاحب کا ایجاد  
کیا ہوا اور ایک مشہور مرکب سے ایک سے دو  
ڈرام تک پلا دیں۔ کھلاؤ سودا و نیاس  
بانی کار نیاس فردا یا خم و عا و نیاس  
کبھی حاملہ کو قبض شکم زیادہ ہوتی ہے جسکے  
دو سبب ہیں ایک یہ کہ سوائے تقیم  
جنین کا بوجھ بڑا ہے اور وہ دب جاتی ہے  
اور جو کچھ اس کے اندر ہوتا ہے خارج  
نہیں ہو سکتا۔ دوسرے یہ کہ کبد ضعیف  
ہو جاتا ہے اور صفایہ نہیں کر سکتا اور  
اسکی شناخت براز کے رنگ سے ہو سکتی ہے  
کیونکہ کافی صفایہ پیدا ہونے کی حالت میں  
براز خاکستری رنگ کا ہوتا ہے۔ پس اگر  
قبض کا سبب پر جنین کا ثقل ہو تو حقہ  
لینے دیں مثلاً سادہ پانی یا دودھ حقہ  
کرین اگر روغن بیدہ انجیر کا پلانا ممکن ہو  
یعنی اس کے پینے سے نہ تو اسے زخم ہو جا

ابتداء سے حمل میں ہی ہوتی ہے لیکن مشائخ کو  
دب جانے کے سبب و احرام حمل میں زیادہ تر  
ہوا کرتی ہے۔

### علاج

اگر ابتداء سے حمل میں ہو تو محتاج علاج ہنیر  
ہو بخود دفع ہو جاتی ہے اگر آخر زمانہ حمل  
میں ہو تو الدتہ شدید و سودی اور لایق  
تدارک ہوتی ہے اور اسکا علاج یہ ہے کہ  
حاملہ کو ہدایت کریں کہ اگر دن بیٹھے اس طرح  
کہ گھنٹیاں اور گھنٹے زمین پر نہ رکے دے اور  
اور سر میں اونچے رکے تاکہ قاعدہ رحم پر بوجھ  
پڑے اور شانہ بوجھ سے سبکدوش ہو کر  
منتفع ہو جائے اور بول غایج کہے۔ اگر  
اس میں سے بھی بول نہ آوے تو اسکی طبیعت  
پر شکریہ عائد پر طور کر بند کے ایک لمبی پٹی  
باندھیں تاکہ حمل کا بوجھ اس پٹی پر رہے اور  
مثلاً نہ بوجھ سے ہلکا ہو کر بول کو دفع کرے  
اگر اس تدبیر سے بھی بول جاری نہ ہو تو حبال  
لینا چاہئے کہ بوجھ کے سبب مشائخ میں  
تشج پیدا ہو گیا ہے اس حالت میں مخجوراً  
کاٹا طیر داخل کرنا پڑتا ہے لیکن قاناطیر کو  
یا جانی کا مناسب نہیں ہے بلکہ بزرگ  
ہتہ کیونکہ اسوقت مشائخ لایق ہوتی ہے۔

تو قدر ضرورت بلا دین اگر اسکا سبب  
ضعف جگر ہو تو پل ہیڈ راج ہ گرین پت  
کو سونے کے وقت کھلائیں اور صبح قدرے  
روغن بید بخیر بلا دین۔ اگر حاملہ کو سہماں  
کی شدت ہو تو سفوراکر شاد و اونس تنہا  
یا ہدرام اسپرٹ کلا رافارم ملا کر دین اسپرٹ  
کلا رافارم تنہا یا ٹنگیچر کینو یا ٹنگیچر لکھنوی نصف  
ڈرام باہم ملا کر بلا دین۔ اگر سہماں میں  
سے ہی سہون تو پہلے روغن بید بخیر  
بلا دین اور سڈون کے غلیج ہو جانے کے  
بعد ادویہ مانع اسہال بلا دین۔

امراض حبالے میں سے ایک ہیہ ہے  
کہ آب ذہن بہت جاری ہوتا ہے اور یہ  
حالت اکثر اسوقت عارض ہوتی ہے  
جبکہ ہنقرہ حمل کو ایک دو ہفتے گزر جاتے  
ہیں اور دو مہینے گزرنے پر یہ شکایت  
ہر طرف ہو جاتی ہے اور کبھی زیادہ دیر ہی  
رہتی ہے۔ اسکا سبب بھی ہمدردی ہے  
اسکا

### علاج

یہ ہے کہ آب ذہن ہمدردی یا آب صمغ عربی دین  
امراض حبالے میں سے ایک ہیہ ہے  
کہ بول بہت جاری آتا ہے اور یہ ادویہ کبھی



سمجھلے عوارص جمال سیدھی ہے کہ کیا ہے۔  
قدیں برادر کبھی شام جسم پر درم ہو جاتا ہے  
اور اسکے دوست ہوتے ہیں ایک لکھا تو  
جو محل کے سبب مقدار رحم کے بڑھ جاتا ہے۔  
ہوا کر تکتے اس انداز کی وجہ سے حوائج بایں  
کی طرف سے بدخواہی ہو کر کی جاسکتا ہے۔  
اور عروق رگیں میں زیادہ رہتا ہے۔  
غنا سے عروق کمزور ہو جاتا ہے اور  
یا ایک ترویش زیادہ آتا ہے۔  
شکالہ البوس یوریا دم غل برایت حادہ  
ہو جاتا ہے کیونکہ اس وقت گردہ ہی ایسا  
بول پیدا کرنا ہے کہ کرنا ہے جس سے یہ بای  
پیدا ہو جاتی ہے اور جس دم کا سبب فی غل  
گردہ ہو تو اسکی علامت یہ ہوتی ہے کہ بول  
قابل غل رخ رنگ آتا ہے اور محل گردہ بقد  
درد محسوس ہوتا ہے اور کبھی دوران ہر ہی ہوتا  
ہے۔ اور یہ گردہ زیادہ ہو تو صبح کی طرح تھکائی  
ہو جاتا ہے جسکی وجہ یہ ہوتی ہے کہ حوائج بایں  
حوالہ صحت میں زیادہ خراج ہو کر آتا  
اس وقت کتر خراج ہوتا ہے اور نوزین زیادہ  
ظاہر رہتا ہے اور اس سے سادہ خوں پیدا ہوتا  
ہے جس سے دوران ہو تیج حوائج ہوتا ہے  
اس حالت میں درم تمام بیل پر دم ہو جاتا ہے

مہر خسار دل پر زلزلہ دل کے آد  
یا۔ لوم۔ سے اور سک۔ بڑھ۔ م  
ایق میں یو میا ستا یعنی وارہ میں  
یوریا ہا زیادہ۔ تا اس حالت میں اگر دل  
۵۰ تحال یا جادو سے یعنی ستینہ میں اگر  
۱۰۰ گھا جوش دیا ماست تو سسہ سے  
بول سے زیادہ۔ اہت سے اور ہر کبھی مقدر  
زیادہ ہوتا ہے کہ حوائج بایں شکالہ خاتا  
شکالہ اس حالت میں اوجہ اندر سے  
۱۰۰ قدر زیادہ ہو تکتا ہے کہ اس حال کے واسطے  
۱۰۰ یا ۵۰ فی تولیہ مائیکل ایٹ کے ملا  
کی کچھ ضرورت میں بڑی حد تک البوس  
یوریا کے دوسرے مریض ہتھیں۔ والرتی ہے  
ایوریا میں بھی یہ وجہ زیادہ ہو کر آتا ہے  
اور جب اس بول کو خورد میں سے دیکھنا چاہا  
تو اس میں مجاری صغار گردہ پائے جاتے  
ہیں کیونکہ عتاسے بلغمیہ مجاری صغار اس وقت  
بول سے ہمراہ خارج ہوتا ہے اور مثل غلاف  
کے نظر آتا ہے۔ یہ ہی یاد رکھنا چاہیے کہ  
ایام حمل میں حاملہ عورتوں کے بول میں عتاسہ  
ہمیشہ زیادہ ہو کر تکتا ہے مثلاً فی صدی  
۳۰-۴۰ اس حالت میں مثلاً سو اگر فی مین ہر  
ایک تہہ اس وقت صاف ہو کر رہتا ہے۔

اور عورت کے لئے کوئی خوف و خطر کا مقام  
ہوتا ہے مگر حمل کے استحصال سے محاربی  
گردہ کی صورت پائی جاوے تو دورانِ سر اور  
تنخ اور درم رخسارہ اور درم گردن چمک جاتا ہے  
اگلے ساتھ درم ساقین جی ہوا کرتا ہے  
اس صورت میں جان لینا چاہئے کہ ضرور آ  
صاحبک مرض ہے علاج

جو درم انار عروق کی دیر سے ہو وہ چننا  
محتاج علاج نہیں چت لٹ دینا اور ہاتھوں  
پیدا کرنا دیکھنا اور گھبراہٹ کا فی علاج ہے۔ اگر  
دونوں ہاتھ کسی وغن میں چرس کر کے ٹھیکر  
وقد میں پراش کرین اور ہاتھوں کو مالش  
کے وقت اسل سے اگلے کو لگیا سیں تو بھی مفید  
ہوگا کبھی صرف وغن پیدا ہو جائے یا اس  
حقہ کرنا کافی ہوتا ہے اس سے سہا سقیم  
فضول سے پاک ہو جاتا ہے اور عروق بر  
غیر کا اثر کم پڑتا ہے مگر اسکا سبب القیہ میں  
یونیا ہو اور محل گردہ پر درہی ہو اس سے  
یقین کر لینا چاہئے کہ گردہ پر قد سے درم  
اس حالت میں جب قوت مرخصہ خند ہو  
لگا دین اور زحم آجے ہو جائے کئے ہد گردہ  
کے گرد گردن پائی کی نمید کرین اور گردن سے  
دو گھنٹہ تک کرتے نہیں بیان تک کہ درد

رفع ہو جائے مگر یاد رکھنا چاہئے کہ اس حالت  
میں درم دیرہ حارہ سے کمتر مایہ ہوتا ہے  
کیونکہ یہ حالت صرف درم گردہ کی دیر سے پیدا ہوتا  
اور درم دیرہ حارہ گردہ میں اجتماع خون پیدا  
کرتی ہیں مثلاً روعن تاریں اور اسپرٹ ٹیکر  
ایترو اسپرٹ تونی بر دغیرہ سخت پیدا کر کے  
حرکت قلب خون کو تیر کرتے ہیں اور درم دیرہ  
ہوتے ہیں مگر اس محل سے گردہ میں اجتماع خون  
زیادہ ہو جاتا ہے جو گردہ کے لئے مضر ہے  
کیونکہ وہ پہلے ہی سے ستورم سے اسلے ایسی  
ادویات سے کم فائدہ ہوتا ہے مگر درم  
بارہ اس حالت میں زیادہ فائدہ دیتے ہیں اسلے  
کہ یہ قلب کے شعروں اور دورانِ خون کو سب کرتے  
ہیں اور گردن میں خون کم جاتا ہے اس سے  
گردہ کے درم اور اجتماع خون میں خفت پیدا  
ہوتی ہے اور بول جا رہی ہو جاتا ہے پین  
کہ اس ادویات سے گردہ میں خون کا اجتماع زیادہ  
ہو نہیں ہوتا مگر ایذا کو بول کے ہر علاج  
کے دینے میں مفید ہوتی ہیں اور یہ مزید  
جو اس وقت زیادہ تر فائدہ دیتی ہیں تھاس  
پاک تار تار اس تھاس جس تھاس میں خون  
تو باقی نہیں رہا کہ اسے پلاوین حکمہ کا قول  
ہے کہ جب تو زیادہ خون تین زیادہ ہوتا ہے تو

ایونیا پیدا ہو جاتا ہے اور اسکی اذیت سے دوران پھر دس بج حادث ہوتا ہے اسلئے منزواک ایڈ جو قاتل ایونیا دتہ بدر بول ہے دینا چاہئے تاکہ ایونیا پر غالب آکر اسکو بول کے رستے خارج کر دے اور حملہ اعراض جو ایونیا سے پیدا ہوئے تھے رفع ہو جاویں ماتی رکھا تشنج جو اس حالت میں پیدا ہوا کرتا ہے سو اسکی تدریس ہم اوس موقع پر تیار دینگے جبکہ حبالے کے اولن امراض کا ذکر کرینگے جو بعد ولادت کے واقع ہوتے ہیں وہی تدریس یہاں ہی موزدکار کر رہے۔

امراض حبالے میں سے ایک یہ بھی ہے کہ کبھی انکے بول میں جسم سفید آتا ہے اور یہ جسم بول کو جوش دینے سے بھی زایل نہیں ہوتا البتہ نائٹرک ایسڈ ملائے سے زایل ہو جاتا ہے۔ یہ جسم فنی الواقع فاسیٹ ہوتا ہے جو کمزوری سے پیدا ہوتا ہے علاج نرال ایسڈ مثلاً سیوریاٹک ایسڈ ڈایلوٹ یا نائٹرک ایسڈ ڈایلوٹ وغیرہ میں سے جو مناسب سمجھیں بلاوین۔

۱۰ امراض حبالی میں سے ایک درد شکم بھی ہے جو کبھی رحم کے جانب میں بیمار رباط رحم کے تنگ ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے اور کبھی

جاسا عضلات شکم میں سے تاسو اور اسکا سبب تشنج سے جو انما سے پیدا ہوتا ہے یا ہڈی و شاکرت مصیبت کی اسکا سبب ہے اور کبھی یہ درد ساق میں ہوتا ہے جس میں تشنج ساق میں ہی شامل ہوتا ہے اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ اعصاب جو نخاع سے پیدا ہوا کرتے ہیں منتشر ہوتے ہیں اور انکے ساق میں آتے ہیں اور اذیت غمرا کا اثر پہنچتا ہے علاج

اسکے علاج کی طرف زیادہ توجہ تاسو کیونکہ بسا اوقات اس قسم کے درد بدہان وضع حمل کے رایل نہیں ہوتے لیکن اقلیل اذیت کے واسطے گرم پانی میں ٹھنڈا دین اور روغن بیدار خیر کا خفیف مسهل ستر یا آتھنا دین مگر اس قسم کے دردوں میں افیون دیگر محذرات کا استعمال کم کریں مگر جب دردی شدت ہو تو دو گرین افیون یا مارفیا چارم حصہ گرین سے نصف گرین تک لیکر روغن کو کو یا سوئم فز میں ملا دیں اور اوس میں نہر آلودہ کر کے نیٹ بنائیں اور معالے مستقیم میں کہیں یا نہند آجائے کی غرض سے سونے کے وقت شکر کیمفر کیونڈ ایک دو ڈرام سادہ پانی ملا کر ملا دیں یا مارفیا چارم حصہ گرین بلاوین مگر بغیر شد

ضرورت کے مخدورت نہ کہلاوین اور حاجی  
صلاح یہ ہے کہ آب صابون یا اب دیون ملا کر  
محل در پر بالست کہین یا ملا ڈوما کا پنا سر  
نا کر محل در پر لگاویں اگر فیون یا مارٹیا کا  
کھانا مزاج کے موافق نہ ہو تو قدر سے مار دیا  
جائی میں حل کر کے در ریعہ رانہ سوری لے  
کے یا سار کی طرف وحشی جانب میں زیر جسد  
بچکا رہی کرین کہی اس قسم کے در بطور  
قویج کے ایسے شدید ہو جاتے ہیں کہ  
کھورل ہائیڈرٹ کے بلانے کے سوا  
چارہ ہی نہیں ہوتا پس محبوب اس وقت کھورل  
ہائیڈرٹ ۲۰ سے ۳۰ گریں تک دیں اور یہ  
درد اکثر فوتی ہوتے ہیں

امراض جالے میں سے ایک سیلان طشت ہج  
ہے جو ایام حمل میں بعض اوقات ہوتا ہے  
واضح ہو کہ استقرار حمل اور حیض کے بند ہوجانے  
کے بعد چوتھے مہینے کسی قدر سے قدر سے خون  
آجایا کر مایہ جس سے سقوط حمل کا خوف ہوتا  
ہے اسکا اکثر سبب غارت جماع ہوتا ہے  
کبھی ضربہ سقطہ سے ہی ہوتا ہے کبھی بدل  
قوی فتنہ کھانے سے ہی ہوتا ہے کبھی کین  
یادہ مقدار میں متناہد رہیں گریں کیا گی  
کہا لیے سے ہی یہ شکایت پیدا ہو جاتی ہے

کبھی کو دبا بہا نہ نایا اسی شقت کرنا ہی اسکا  
سبب ہوتا ہے جس سے رحم پر دباؤ ہو بجے  
کبھی لوجہ اوٹھا یا اور کبھی ساد سوراک ہی  
اسکا موجب ہوتا ہے کیونکہ اکثر سوراکن مل  
اکثر لادام ہائی میں ہو کر رہتا ہے اور لادام ہائی  
سے رحم میں ادیت ہو جاتی ہے کبھی امراض  
دوسرے مثلا حصہ وحشی سرخ جسمین تمام ہال  
سرخ ہو جاتا ہے اور نیز وہ امراض اسکا سبب  
ہوتے ہیں منسے حاملہ ضعیف و کمزور ہوتی  
ہے کبھی کیفیات نفسانیہ مثلا خوف وغیرہ  
ہی یہ مرض پیدا ہو جاتا ہے اسکا اصل سبب  
کمزوری رحم ہے خصوصاً وہ عورت اس مرض میں  
زیادہ مبتلا ہوتی ہے جسکو تشک ہو

خللات ہلے رحم و گروسا فین میں درد  
معلوم ہوتا ہے جیسا کہ وضع حمل کے وقت  
ہو کر رہتا ہے اور یہ درد کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا  
ہے لیکن دور کے ساتھ حادث ہوتا ہے  
یسی اسپرین شدت جفت یا بی جاتی ہے جس  
تشخنین ہو کر رہتی ہے کیونکہ ہاں ہی درد  
کا سبب تشخ ہو کر رہتا ہے سن بعد قدر سے  
آب سرخ آتا ہے بعدہ خون فالص جاری ہو جاتا  
ہے اگر اس حد تک ہو چکر خون خود بخود یا علاج  
سے بند ہو جاوے تو ذہن المقصود اور اگر علاج

سے ہی بہہ ہووے تو سقوط حمل کا خوف ہے  
اس حالت میں سقوط سے پیشتر درد شدید  
ہوتا ہے اور متواتر رہتا جاتا ہے اور بول  
برابر میں آہستہ پیدا ہو جاتی ہے اور حاملہ یا  
بول برابر کے واسطے آہستہ ہوتی ہے اور خون  
کثیر آتا ہے اسی حالت میں حمل ساقط ہو جاتا  
ہے کسی بول یا برابر کے واسطے منہ ہوتی ہے  
اور ساتھ ہی حمل ہی خارج ہو جاتا ہے۔  
کبھی حمل صغیر یعنی یک ماہ یا دو ماہ ہو جائے  
اور رحم سے خارج ہو کر اندام نسانی میں آ جاتا  
ہے اور وہین ٹہر رہتا ہے۔ حیوانیت برطرف  
ہو جاتی ہے تو نشخ موقوف ہو جاتا ہے  
حس سے درد و سیلان الہام ہی بند ہو جاتا  
ہے لیکن جس اندام نسانی میں رحم رحم کے  
قریب باقی رہتا ہے اور بعد چند سے مستغنی  
و فاسد ہو جاتا ہے اور رطوبت مستغنی میں  
حوایل نکال کر میز یا بل لبرخی ہوتی ہے  
اوس سے جائی ہو جاتی ہے کبھی اس رحم  
فاسد کی سمیت حاملہ کے خون میں ہی مسک  
کر جاتی ہے اور اوس سے حمل لاحق ہو جاتا  
ہے اور جلد بدن پر سرخ و زعفرانی ہوتی  
کبھی سقوط حمل کے بعد اوجکے تعلقات میں  
مثلاً خٹا و عیو و رحم میں باقی رہتا ہے

جسکے سبب سے رحم متادی تو کربار تبار  
ہوتا ہے اور اس کے نشخ۔۔۔ خون کے خارج  
ہوتا ہے اور کبھی اس زمانہ خون کی کثرت میں  
سہ کو ہرج عانی ہے۔ مالد ہعھا و ہشتی  
الحق ہو جاتی ہے کبھی بہت حریال سے  
حاملہ مریاتی ہے۔ عین ہلوان کا حمل نرم  
اور اندام مہابی دونوں سے خارج ہوتا ہے  
لیکن اوجکے بغض اغشیہ رحم میں باقی رہ جاتی  
ہے اور نشخ فم رحم سے۔۔۔ خارج نہیں  
ہوئے اور اوس کا فاسد و متغنی ہو جاتی  
ہے اور مستغنی طوبت عاری ہو جاتی ہے  
اس حالت میں کبھی مناسبت رحم مہی مہی  
ہو جاتا ہے العرض حسب اس طرح سقوط  
حمل و قلم سے تو اس سے اندیشہ پیدا ہو جاتا  
ہے کہ کہیں اسیدہ کے لئے سقوط حمل کی  
عادت نہ ٹہر جائے علاج  
پہلے اس مرض میں حاملہ کو آرام سے یلگ  
پرٹا سے رکھیں اور ہر ہیت کریں کہ بالکل  
ناہمہ پالو ان نہ پھلے من بعد اسنی و ادین  
خورم کو آرام ہو سچا وے اور نشخ کو جو  
درد ہے رفع کرے اس مطالب کے واسطے  
تا حال کوئی دوا اقیوں یا ماریا سے بہتر معلوم  
ہیں ہوتی۔

تکلیف الحاکمۃ لایستوی  
 ہاں یہ قول برفقہ انکار ہے۔ یہ حاصل  
 کہ یہ سب سفوف آجیہ کو ما ۸۰ اگر میں مصفا  
 نہ کر سکیں ۲۰ اونٹن سفوف صنف عربی، ایک  
 اور منہ لعاب صنف عربی دو اونس یا تین  
 سے صفیہ۔ یہ سب کو لاکر خمیر کریں اور  
 ۲۰ قرص بنائیں کہے نو وسط درجہ کے گرم ہوا  
 رکھا نہیں نہ تک نہ زین اور نہ فہ فہ میں  
 کھلاویں اس سے بہت ہے خوراک آیات  
 یقین قرص کہے۔ اسے ایک ہر صنف میں اگر نہ  
 ایک کہے۔

ہر پنج جسم ایسی ٹائین جو ہر ایک  
 یہ جو ہر ایک ایتر الکہ مال کلہ رافارم اور  
 ہر ایک عین کھوبی سل ہو جائے ہے اور  
 اسکے عرق کی بھکاری زیر جلد کرنے سے  
 قسم کا درد ہو، رفع ہو جائے ہے اللیہ مقام  
 سولان ذہ پر قدرے چھینا ہٹ باقی رہتی  
 ہے۔ خانہ دارینا وٹ کے رتہ عضلات  
 (سلیدو لٹیتو) میں اسکی بہت بڑی مقدار  
 گرین تک ہی بردہت کر سکتا ہے اور کسی  
 قسم کی خرابی وقوع میں نہیں آتی نسخہ زیر  
 خالص ایسی ٹائین ۳ کرین ۲۰ اینوٹاگ سلفیرک  
 ایڈڈ ۳ پوڈ ۲۰ آب مقطر ۸۰۰ ٹونڈرک تاکر  
 صاف کرین اور تقید را یک پوڈ استعمال  
 میں لاؤ دین اگر مستی طور پر استعمال کیا جاوے

تو چاکر میں سے چھ حصہ گرین تک بانی ہیں  
 حل کر کے دھوا کر کھاری کرنے سے صحت  
 فائدہ ہو جائے، اگر لڑکے اور نہ صاحب  
 الٹ حصہ میں تک بانی و اجازت دینے ہیں  
 اور شیرہ گرین یا اس سے زیادہ وزن کی بات  
 فرماتے ہیں کہ اس سے فوراً اعلیٰ پیدا ہو جائی  
 ہے تو کہ بکثرت آتا ہے۔ حی متلانا اور متے  
 ہوتی ہے جس سے پہلے قلب کی حرکت تیز ہو جاتی  
 ہے اور بعد ازاں کم۔ بعض اوقات ہمال ہی  
 اتنے ہیں جسم بدینہ سے تیز تر ہو جاتا ہے۔  
 ایک گریں خورہ کی طاقت بہ مگرین ایک کیک  
 رابر ہے

ایضاً

(اٹیس) جسکو لائٹ میں گونا گویں ٹم ہی ٹی  
 رو فانی کہہ کہتے ہیں۔ یہ ایک چھوٹا سا بیڑ  
 ہوتا ہے جسکی پیدائش کوہ ہالیہ اور کدوانا  
 کے نہار اور ہندوستان کے دوسرے کوئی  
 ضلع میں ہوتی ہے۔ اسکی جڑ دوا کے طور  
 پر استعمال کی جاتی ہے۔ اگر جھوٹی انگلی کے  
 پتوں کا درم لیا جائے تو یہ ایک  
 طویل رنگت میں سفید خاکیل اور نور سے  
 سے سفید ہوتی ہے۔ ذالیقہ میں نہایت تلخ۔

زناختن جنس اور کرنا شکر  
 اگر اندر سے معیہ یکہ دلقہ من فرق  
 یا با حارسے اور یہاں سے لے کر باغ ایا  
 ہو باوین اور علی مقام ہو تو اس کے آتہ  
 کو ناقص اور ردی حین  
 قوائد نہایت مدد دافع نوبت و اور تہ  
 قاطع غم اور ہمدی ہے

استعمال کنوری اور ہر قسم کے بھارتی  
استعمال کیا جاتا ہے خصوصاً لوزی بخاری  
یوقت رحمت ۲۰ سے ۳۰ گرین تک گندہ  
گندہ کے بعد دین اور دوسری قسم کے جھپٹ  
میں ۵ سے اگرین تک دین رکام اور  
کثرت اسہال میں بی دیا کرتے ہیں سفر  
اطفال میں ہی اسکے دینے سے قایم ہوتا  
ہے۔ لشی کا کرنا شکر نیال نہ مکمل ہیں  
وانہ الیچی سعید رب السوس۔ کثیر اخشی  
سب کے مساوی الوزن لیکر باریک کرین اور  
شہد میں بطور مٹی تیار کر کے بقدر ایک تہ  
کھلاوین۔ اس مرکب کے دینے سے خون لوی  
بند ہو جاتا ہے لشی خالص دم لوی  
کر باگل مخلوط دکر یا مٹی اسوت۔ طہا لری  
نر جو نریک یکور کستہ مٹان ۱ ماشہ جنتہ  
۱ ماشہ تخم کاجن تخم نیم تخم سرسریک

سٹ باریک کر کے بقدر دو ماہ صبح شام کھلا کر  
اگر لبتہ راز عیسٰی ۶۰ خاصہ سے مہ لہہ نہ  
ہو تو یہ مہربانہ کر کے دیں ارٹیں نیو  
کشتی تال کھانہ بریاں - ٹیکہ ہی بریان مانہ  
مانہ - کھانہ سلی سنت - آہ - اگسا - گسا  
جمع علی کثیر طباشیر در الامونہ رال  
آہ - سفید کل - ۳ - لود - ڈھل - ۱ - ۶ - ماشہ  
ایں - ۱۰ - ہر کس کیتولہ سیارہ ۳۰ مالیہ ۴  
سدر و س ۹ ماشہ - سب کھانا بار کر کے بقدر  
۱۲ ماشہ صبح و شام ہمراہ شربت انجیر کھائے کو  
دین اقسام اہمال کے لئے یہ نسخہ ربا دہ تر  
سفید کشتی اتس لسانہ بریان مصطکی  
سوچیں کتہ سفید - مغرستہ انہ - ناسخا ہتر  
۶ ماشہ حب الہ من رال سفید - معربل گری زیرہ  
بریان کل ارٹیں - طباشیر کثیر بریاں ہر کس  
۹ ماشہ - پورست سنگ داں خرو س ۱۲ ماشہ سگے  
باریک کر کے بقدر ۱۲ ماشہ ہر آہ شربت حب الہ دس  
خوراک ایک ماشہ -

## اجوائی جی سی

کیرم ایچوان جبکہ لائٹن مین ٹامی کوٹس ایچوان  
کیتے ہین یہ دو ہندوستان مین کیرت  
یہ اسوئی سپہ ہکا دانہ مٹی خشتا ترست





ہوا کرتے ہیں۔ جو قیسا۱۱ انجیک لہو ہضوی  
شکل کے قریبے مثلث اور نوکدار کنا سے  
مقیاعدہ طور پر دندانہ دار ہوتے ہیں مقابلہ  
میں ایک دوسرے کے بعد شاخون پر ٹھل  
اوپر لگے ہوئے ہوتے ہیں رنگت چمکے  
اور روئکئے دار خصوصاً پشت کی جانب وٹکڑ  
زیادہ ہوتے ہیں اور شاخیں ہی روئکندہ  
ہوتی ہیں تازہ درخت کی کرتیز اور بدہوتی  
ہے۔ ذالقیہ میں تلخ اور قدرے ترشہ ہوتا  
قواید دفع تشحیح میں منوم مسکن اور تاج راہ  
محفظ اور مانع ہرلات ہے اور کاسہ الراج  
ہی ہے زیادہ سعد زین ہانے سے انگہ کی  
بتلیان میل جانی ہیں اور سبابت میں کم  
بیش فرق پڑ جاتا ہے ہر بیان اور غنودگی  
طاری ہو جاتی ہے جس سے مریض خوش یا  
غضبناک معلوم ہوتا ہے زان بعد ہیوتی  
مطلق ہوئے سہریض اسی ملک مہوتا  
استعمال انگہ کی نیلی پیلانے کے لئے  
ایکے تازہ پتوں کا رس انگہ میں آلا جاتا ہے  
جس سے پتوں کی پیل جاتی ہے اور درناک  
امراض میں منوم کے طور پر جالی ہے  
تھکتی کی تازہ پتوں کی پیلانے کے لئے  
ایکے تازہ پتوں کی پیلانے کے لئے

در دن میں اس سے ازسنا بارہ۔ متا ہے  
کردہ متا۔ ہذا آلا تالول کے زرد و نمین پاؤں  
سفید سے۔ اور سدا دلا۔ یائے ہمراہ دینے سے  
بحسث وقوع بین من آتی۔ اگر اسکے تازہ پتوں  
کی کو بری سیا کر تمام درد بر ماند ہیں تو در دین  
فوراً افانہ ہو جائے  
ناوق نہات اسکے ٹہا سے استعمال ہیں  
بٹاس ورسوڈاکا استعمال کرمانہ مارہین  
ہے خوراک ۱۰ ماشہ  
ایک جند مرکب ہیں  
**مرکب اول** اگر کٹ آف یوسا  
ارک ادا بن خراسانی ہجک و لاش میں  
اکٹھ لکٹھ بلوسی پانی کہتے ہیں ترکیب پند  
اجوائن خراسانی کے تازہ پتے اور نی پشامین  
لیکر ہاون دستہ میں خوب کو میں اور ہکار  
چوڑ لبین بعد ازان ۱۳۰ درجہ کی دہی آج  
دین اور سبز رنگ کی بالائی مسجد کو صافی کے  
فریج سے علیحدہ کرین اور سیال کو ۱۰ درجہ  
کی آنج دیکر دوبارہ صاف کرین تاکہ البیون  
ہی مسجد ہو کر جدا ہو جاوے۔ ہر سیال ہنور  
کو ۱۰ درجہ کے گرم پانی کی بہانہ پر شیرو  
کے قوام پر لائین من بعد سبز رنگ کے تازہ  
ہوئے شفل کو ملا کر بخونی گہ ٹپین اور ۱۲ درجہ کی

آغا بہتہ رشاک کرکٹا جو بہتہ پانے کے قابل ہوا دے کر اتنے سے خوش بین ملد ملاتے ہیں

## تکمیل البحرین حصہ اول

جس طرح رانہ کی رفتار آہل یونان، چتہ، طرح لوگوں کے، اوستہ، جی مچات کہ مالوں میں برائی لکیر کے قہر یونانی  
طہ کو حر جان سمجھتے ہیں ایجاد سید طبع میں اس کا تقدیم بار سہو، طب لریری پر جان دیتی ہیں لیکن الصاف  
یہ کہتے ہیں کہ یہ لکیر کے یونانی دیگ است میں، کر یہ مسئلہ راستہ میں کر سدا کر یونانی طہ اکل لاکار ہے  
اس میں تنہا ہیں کہ کثرتی آلات و ادوات کی مدد سے، واپل پورے کے ایجاد میں فن طہ کے ہرابت دروغ،  
مایا ہے یہاں تک کہ اس سے شکر ترتری کرنا یہ سے قیاس سے، بارہ معلوم ہوتا ہے لیکن الصاف اس امر کا مقتضی ہر  
کہ یونانی طہ، کو مالکل نظر انداز کر دیا جائے کیونکہ ایجاد کا سہہ اسی کے سر پر ہے اور یہ ہمارے ملک میں مستی ہے  
اسکی دوائیں ہی مستی ہیں یہ کہتی صد یوں سے مالوس، تابع سے حواہد طہ متعین اب ہی اس پر حال دیتی ہیں  
یہ امر ہی مسلم ہے کہ ایک شے کو نرمی دیے والا اب اوقات اس کے موعدا پر سبقت لیتا ہے۔ ایجاد کا فخر یونانیوں  
کو ہے لیکن اہل یورپ کی جا کا ہیوں کہ در اس میں کر دیا ہی بعد از الصاف ہے متاع یس جس دکان سے طہ  
مرد و ختم قبول کر لینی چاہئے۔ یہی دوات ہیں جہوں سے مجھے تکمیل البحرین کے لکسے برآمد کیا اور مجھے جرات  
دلائی کہ دونوں قسم کے لوگوں کی خواہش کو پورا کر دوں۔ ڈاکٹرین ہراق دالون کو اد کے مذاق کے موافق جانتی  
لجائے یونانی ایسی طبعیت کے موافق اس سے تیسری کام ہوں۔

اس کتاب کے لکسے میں یہ لکھام کیا گیا ہے کہ پہلے ہر ایک بیماری کا نام عربی میں دیا ہے ہر انگریزی لاش اور لکیر کے مال  
میں اس کے بعد مرض کی کیفیت تشخیص اسات علامات عامہ علامات فارقہ میں المرصیں۔ ایجاد وغیرہ مدارج  
بیان کئے ہیں۔ اس کے بعد انگریزی یونانی دونوں طریقوں پر علاج بتایا ہے اور دونوں قسم کے متعدد و محرج  
دئے ہیں جس عضو کی کسی بیماری کا بیان کیا ہے پہلے اسکی مطلب غیر تشریح لکھ دی ہے۔ ہر سے مالون تک  
نزدیک کتب عربیہ بیماریوں کا بیان کیا ہے بعض ایسی بیماریاں ظاہر کی ہیں جنکا یونانیوں سے ذکر ہی نہیں  
کیا یا کیا ہے تو اس انداز سے کہ گویا یہ اد کے نزدیک کوئی نئی بیماری نہ تھی حالانکہ وہ ملکات تہ ہوتی  
ہے۔ ابتداء میں کلیات، اصول بیان کئے ہیں جنکے دہن نشین کر لینے سے طبیب تشخیص میں ہر گز خطا نہیں  
کر سکتا خصوصاً بعض ظاہرہ کی شناخت کے قواعد نہایت ہی محبہ غریب طور پر اور سہل بیان کر دئے ہیں  
ہندی دیوانی و ڈاکٹری طب میں، جا بجا محاکمہ کیا ہے ایسی جہان ہی مذکور ہوتی ہیں جنکو یونانی منتظر  
مرض سمجھتے ہیں حالانکہ وہ کسی مرض کی علامت ہیں۔ قیمت مع محصول

المستتر زندہ انکبایک حکیم احمد علیخان مصنف۔ لاہور۔ متصل کوڑا کی

# کیمیل الحسین کا رولویو

الحمد لله الحکیم العالیم والصلوة علی اسمہ الذی یشکک والہ الشفاء لاسیما لاشھ الممد صابر  
 حوریدہ طاریات النور کما وسع سواها ما درج انہیں والا کما یشاء اجماع اول کیمیل الحسین جاسع باطل  
 عدیدہ عملیہ فکر سے تعینات حضرت آیت مہتممائل امتار اسطوفت والاطول میں جناب پڑتہ احکما  
**حکیم احمد علی خان** سلمہ الدلساں طرمدہ لرتہ رجاسلہ مت سمان مطربہ مڈگیاوں کما ولطفت  
 براسن لٹکارہ جیدم درحقیقت کتابت یار وسمیہ طلبہ ماوون الالباب بتیالہ تکلف باب صفت داد حکمت  
 والواپ حصول مقاصد کے مطالبان کثادہ طریق باج لونی واکم منی مع عصا دامن سما باحسن وجہ ہاندراج  
 آورده راہات انگریزوں لونا سہ ترحیت نکہ اندھا کجیس نہالی دانگیری ت مت سورہ چراہ اللہ حیر  
 الخراع واستغی بهذا التالیف ساء الطالباء

حریرہ احقر الطالباتم غلام مصطفیٰ خاں برایت کائری ریل ذرا فتح علیجا آتہ قرآن میں غلط

## برپیس

اولی کا رخا وہ الت نہ اس درتو مجلہ دیوہ ناگہ قسم اس فل اس نا اور ضروری جیسے محرم نہ رہنا جا  
 بہت ہی عمدہ اور پیسے فایہ والی اور کا رائے جیسے ترکیب بہت آسان ہے آسانی سے حشر بان میں جاہر و معلول  
 کا عقبر پر پھر کر کے چبال کر دینے سے رجب و ف بربر بنوا یہو سادہ یکے فوراً اور سیدقت الیکو میں کا سہ جلد آ  
 صاف حروف میں چاہا ہے لکھتے ہیں لانی برپیس قبل تقریب ہے قیمت لکھتے ہیں معمول نکال دے حریفہ رار نوٹ جو  
 مذاق فقہا یا تہ نشان لکھ کر دے کہ شک ایک حسرت اونکو وفت دانکہ جاگی

المشہر ابن ایضہ شفیق عالم لی لی کہنی مقام میں مجلہ کما بی لہرہ پہل گلی بہالی کہلا  
 جناب ستی حکم چند صاحب قیل الہو رکی شہود وادریا لاند وایری  
 اس میں امیر کے علاوہ خیر کی کے نواہی ہی موجود ہیں اس میں اور قبل لکھتے ہیں چہ چہ تار خما و انگریزی  
 ہند میں مغل اور اسلام و تقی لانی ہی روتی ہیں اسکے دو صفحوں پر چار تار خچن ہیں وکلا کے لکھو اسطر  
 رجب کرے ہفت ہفتے کے دہرہ ایک بار دہری کو خواہ وہ بیو باری جو اپنی یادداشتوں کے لکھنے کے واسطے  
 تہا ہی ضروری ہے میں میں اضی کی شہ گئی نوہ لکھتے ہیں لکھا ایک نقشہ بڑا دیکھا گیا  
 جو کبھی اہ سال کی شہر علی کام دنیاب فراموشی ہوتا رہتی ذرا ایک دطباہہ خیر کو ان میں خیرہ درج کو  
 میں سود کا حساب ہی لکھتے ہیں بہت مجلہ دانی کما کے ساتھ کہ عہدہ اور خبر بار کا نام شہری حروف  
 میں کہہ سوسہ دہا ہند مجلہ سے کما فیہ اندر ہشتہ لکھتے ہیں وکلا کے لکھو اسطر لکھا لکھی یا

تجلی المملکت

لاہور

قیمت ہر سدانہ ۱۰ روپے  
عام حیدر آباد  
ملا محمد علی بابا راجہ قنبراہی سالانہ  
۱۲۷۵  
محصول ۴۳۰ روپے  
دوسرا دیکھ کر سے  
۶-۱۲  
میادینگی ڈیڑھ ماہ ہے  
اسکے بعد ڈیڑھ مہی

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مطبوعه ۲۸ جنوری ۱۸۹۸ء

۱۹

طالع

[illegible][illegible]

مطہود محمد الدین بن علی بن ابی

[illegible][illegible]

میں نے یہ سنا ہے کہ اس کے بارے میں کوئی بھی نہیں جانتا۔



ڈالمیوٹ اور گچھرا دیس میں پلاوین اس سے  
رحم کا نشج مند ہو کر خون بند ہو جاوے گا  
اگر سقوط حمل کے بعد رحم سے بدبودار  
رطوبت خارج ہو اور اسکا سبب یہ ہو کہ  
حمل ایدام نہانی میں رک گیا ہو یا عشا کا  
کوئی حصہ رحم کے اندر رہ گیا ہو تو اسکا  
علاج یہ ہے کہ دایہ فرج میں انگلی ڈال کر  
دیکھ کر ایدام نہانی میں ہو اور خود خارج  
نہو سکے تو انگلی یا موچپ سے پکڑ کر نکالے  
یہ بھی ہمارے کہنا جائے کہ جب حمل ایدام  
نہانی میں رک جاتا ہے تو اس سے آگ  
کثیر خارج ہوتا ہے جس سے وہ مقدار میں  
صعب ہو کر اکثر خود بخود خارج ہو جاتا ہے  
اگر نہ تو تندریر کرنی پڑتی ہے جو ہر ابھی  
بیان کر چکے ہیں۔ اگر مسئلہ رحم میں ہوا  
نہ رحم پر دکھائی دے تو انگلی یا موچپ سے  
کھینچ لیں۔ اگر رحم کے اندر ہو تو آرگٹ  
کم مقدار میں یعنی دو تین گرین پلاوین  
تا کہ رحم میں نشج پیدا کر کے اسکو خارج  
کر دے۔ بعدہ ادویہ دافع عفوت کونیر  
میں لکھی گئی ہیں یہاں ہی بذریعہ زرا  
استعمال میں لائیں۔ اگر حمل متعفن پیدا  
کا اثر حاملہ کے خون میں یا جنین میں پہنچ

گیا ہو تو وہ تداویہ اختیار کریں جو قابل نہر  
و مصفی خون ہوں۔ اور اس مسئلہ کے  
لئے یہ ادویات بہت عمدہ ہیں کلورٹ  
آف ٹاسٹیکلر اسٹیل کریں سلواس۔  
ایمن سے حسب حاجت ہر ایک لیکر ساڈ  
بانی ملا کر دیں۔ یہ صفائی خون کے واسطے  
ادویہ سہلہ و مدرہ بلاوین۔ حسب عورت  
کو سقوط حمل کی عادت پھیر جائے تو  
اسکو ہوائیت کریں کہ اتار لے کر  
حمل سے عادت سقوط کے زمانہ تک  
لیجے اسباب و حرکات سے برہنہ کرے  
جو اس مرض کے مولد ہوں اور اپنے نینور  
بالکل آرام سے رکھے۔

امراض حمل کے مین سے ایک مضر  
خفقان ہی ہے۔ اور اسکا اکثر سبب  
یہ ہوتا ہے کہ حمل کی حالت میں رحم  
بڑا ہو جاتا ہے اور معدہ وغیرہ درازی  
رحم کے سبب اور اونپر دباؤ مزاحمت  
کی وجہ سے اوپر کی جانب چلے جاتے  
ہیں خصوصاً اس حالت میں ہوا  
قولون میں زیادہ پیدا ہوتی ہے  
جو قلب کو مستقر کرتی ہے۔ اسکا سبب  
ہمدردی ہی ہو کر تا ہے۔ کہی کچھ

رور سے حرکت کرتا ہے اور اوسکی آواز  
کا اثر دل پر ہو چکر خفقان پیدا کر دیتا کہ  
**علاج**  
اگر اسکا سبب امعا میں ہوا کی زیادتی  
ہو تو سلفیورک ایسڈ ڈالوٹ آب  
بودینہ سبز ملا کر دین۔ امیرٹ ایونیا  
ایروٹیک اور کلارک ایٹر ہی اس حالت  
میں مفید ہوتا ہے۔ چونکہ خفقان کی  
حالت میں رات کو نیند کم آیا کرتی ہے  
اسلئے سووم ادویات دین مثلاً باٹلی  
سوکوشن یعنی لائیکر ادیائی سڈی  
ٹیوس بلا دین۔ یا توڑسی مقدار میں  
ماریا دین کہی عرق ایونیا سے قوی  
کے سو گیسے سے ہی قوت پیدا ہوتی  
ہے اور خفقان مرع ہو جاتا ہے

## کیفیت ولادت جنین

واضح ہو کہ جنین کی ولادت اوسکے  
اپنے اختیار سے نہیں ہوتی جیسا کہ  
کتب طبیہ عربیہ میں مرقوم ہے بلکہ اسکے  
اسباب اور ہی ہیں۔  
سب سے پہلے تشنج ہے جو رحم عضلا  
غیر اختیاری میں پیدا ہوتا ہے۔ اب

سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیوں یہ تشنج  
انڈایا وسط مدت حمل میں بطور طبعی  
کے پیدا نہیں ہوتا۔ بلکہ نوین دسویں  
مہینے ہی میں پیدا ہوتا ہے۔ اسکا سبب  
حکما کے تین گرد ہون سے مختلف  
سیان کیا ہے۔ ایک گرد کہتا ہے کہ  
جب جنین کامل الخلق والوقت  
ہو جاتا ہے تو اوسکو رحم کے ساتھ  
سرور کا رہنیں رہتا جساکہ شریعتہ  
کوشاخ کے ساتھ نہیں رہتا اور  
یہ امر اشارہ کا مقتضا سے طبعی ہے  
اور اسکا عارضی سبب یہ ہے کہ  
شریعتہ ہو جاتا ہے تو عروں و مار  
حوادسکو غذا ہو جاتی ہیں خشک  
ہو جاتی ہیں مگر یہ امر رحم میں شادی  
نہیں کیا جاتا بلکہ جب جنین کامل الخلق  
ہو جاتا ہے اور اوسکا سر عنق رحم  
میں جلا آتا ہے اور اوسکا بیردن  
غشا جو پر آب ہے سطح داخلی رحم کے  
ساتھ متصل ہو جاتا ہے تو رحم پر  
ہی اوسکی طبعی حالت سے زیادہ  
تغیر یہ ہو جاتا ہے کیونکہ غلط رحم  
سبب کثرت تمدد و زیادتی بمقدار



میدل پر رقت ہو جاتا ہے اور اس کی صورت میں بھی فرق آ جاتا ہے مثلاً خریطہ کی صورت کا ہو جاتا ہے اور اس کا منہ کھل جاتا ہے۔ اگر چہ رت وہی کیفیت ہے کہ اس کی مقدار بڑھتی اور اس کا جرم دقیق ہوتا ہے تو اس کے بہت اچانے کا اندیشہ ہے بس عتاد برآپ جو رحم کے گرد محیط ہے اور سطح رحم کے ساتھ متصل۔ رحم کی جگہ سے جو نکلا ہوا ہوتا ہے اور کوئی دیوار اس کی مزاحمت نہیں ہوتی قدرے دریا ہوا رحم کے اندر چلا آتا ہے۔ اس حالت میں رحم کے اندر کرینٹ آتے پیا ہوتی ہے اور اس میں تشنج شروع ہو جاتا ہے اور جب تک جنین خارج نہ ہو جائے یہ تشنج رفع نہیں ہوتا۔ دوسرے گروہ کا قول ہے کہ ہمیشہ خون سیاہ سے رحم میں تشنج ہوتا ہے اس کی دلیل یہ ہے کہ اگر کسی دیوار کا حصہ اس طرح بند کر دیں کہ اس میں مطاب ہو نہ جاسکے تو حیوان کے بدن کا خون سیاہ ہو جاتا ہے۔ اور خون کے سیاہ ہونے ہی اس کے رحم میں تشنج

ہو جاتا ہے۔ اور یہ بگلا چھوڑ دینا اور ہوا کی آمد و رفت سے خون کس ہو جائے تو تشنج رحم ہی سد ہو جاتا ہے علیٰ ہذا القیاس۔ نائین کا الحکمۃ مرقوما ہے نو عروق رحم میں زیادہ مجتمع ہو جاتا ہے۔ کیونکہ اس ف چونکہ جنین بڑا ہوتا ہے اور اس کی پردہ ریش کے واسطے خون کثیر کی ضرورت ہوتی ہے پس جب قدر خون سرخ ہوتا ہے وہ جنین کی غذا بن جاتا ہے اور یا مری باطل خون عروق رحم میں جمع ہوتا ہے اور خارج اسلئے نہیں ہوتا کہ اس کے دفع کرنے کا کوئی ذریعہ نہیں موجود ہوتا۔ اور جب یہ خون سیاہ مجتمع ہو جاتا ہے تو پہلے رحم اس کے دفع کرنے کے لئے تشنج ہوتا ہے۔ اور جب جلد بار اس میں حادث ہو جاتا ہے تو غصہ سے پرآ جین پر محیط ہے تشنج و اجماع رحم کے سبب قدرے رحم کے اندر سے سامنے اگر دین رحم میں آ جاتا ہے اس حالت میں رحم کا تشنج رما دینا ہے یہ ایمان تاک کہ عضلات رحم

تشنج سے جنین خارج ہو جاتا ہے۔

تیسرے گروہ کا یہ مذہب ہے کہ جب

جنین کامل التخلقت ہو جاتا ہے تو

خصیہ زن چاہتا ہے کہ لہجے کا مین

جو ایسا گرافین دیسیکل یعنی جسم

بیضادھی پیدا کرتا ہے مشغول ہو

کیونکہ ابتدائے ہتفرار حمل سے کمال

تخلیق تک یوں جنین کے زمانہ تک وہ

اپنے کام میں مشغول رہتا ہے جب جنین

کامل التخلقت ہو گیا تو وہ پر اپنے کام

میں مشغول ہوتا چاہتا ہے پس یہ

عصب بشری نخاع کو خیر پہنچ جاتی

ہے کہ خصیہ زن اپنے کام میں مشغول

ہونا چاہتا ہے پس نخاع اعصاب

رحم کو قوت جس حرکت پہنچاتا

ہے اور جب ریشہ ماہے اعصاب نخاع

کے ذریعہ رحم خصوصاً فم رحم میں جس

زیادہ ہو جاتی ہے تو رحم متاخری ہو

جاتا ہے اور اسکی اذیت سے

رحم میں تشنج واقع ہو جاتا ہے اور

تشنج سے جنین خارج ہو جاتا ہے۔

مرد دیتے ہیں۔ اسکی کیفیت یہ ہے

کہ جب صدہ تشنج رحم سے غشی ہو

جنین پر محیط ہے شق ہو جاتا ہے

اور اوس سے پانی خارج ہوتا ہے تو

عضلات اختیار یہ شکم مادر جنین کے

ارادہ سے مجتمع ہو کر رحم پر دباؤ ڈالتی

ہیں جس سے رحم قوی ہو کر جنین کو

خارج کر دیتا ہے۔

سبب سوم اسور لقمانہ مثلاً خوف

دغم ہی اس باب میں بہ علت رکنے

ہیں کیونکہ اکثر دیکھا گیا ہے کہ جب

درزہ کے وقت دایہ آجاتی ہے تو

حاملہ مطمئن ہو جاتی ہے اور درد و

فوراً ساکن ہو جاتا ہے اور جب وہ

لکھلات خوف انگیز سنائے جاتے ہیں

تو ہر درد کی شدت ہو جاتی ہے بکل

کی کڑاک اور ہر ذوق کی آواز سے ہی

بچہ فوراً باہر آ جاتا ہے

اب یہ معلوم کرنا چاہیے کہ یہ تشنج

کس طرح شروع ہوتا ہے۔ پس واضح

ہو کہ پہلے تشنج فم رحم سے شروع ہوتا

ہے اور بیان سے غریق تک اور غریق سے قاعدہ رحم تک دو ایری صورتیں

دونوں یکساں ہو جاتے ہیں  
اس وقت غٹھلے سے مذکور شق ہو جاتا  
ہے اور اس سے پانی خارج و خارج  
ہو جاتا ہے پس خروج آب کے بعد  
جنین رحم کے اندر آ جاتا ہے اور  
بچہ کی حرکت ذاتی بند ہو جاتی  
ہے۔ اس سے صاف ظاہر ہے کہ  
بچہ اپنی ذاتی حرکت سے باہر آتا ہے  
قابل اعتبار نہیں کیونکہ جب بچہ  
کی حرکت بند ہو جاتی ہے تو اس کا  
اپنی حرکت سے خارج ہونا ممکن  
مشور نہیں

### عقر یعنی عورت کا بار

تہوتا۔ یا یا پنجم ہوتا  
اسکو انگریزی میں رائیڈ کال ایچی  
یعنی عورت کا بار دار ہونا کہتے  
ہیں اور یہ مرض کبھی عورت کی  
کی طرف سے اور کبھی مرد کی طرف  
سے ہوتا ہے۔ اس کے بعض اسباب  
امراض مرد و زن میں پیشتر لکھے  
ہیں۔ بیان وہی سبب درج کو  
جاتے ہیں جو مخصوص نرینہ میں

بذریعہ عضلات بے اختیار یہ رحم جو رحم  
کے عضل میں اس کے دور بر آتے ہیں  
متقاعد ہوتا جاتا ہے اور قاعدہ رحم  
پر پہنچتا ہے تو درد کی شدت قوی  
ہو جاتی ہے۔ ہر قاعدہ رحم پر پہنچ کر  
عضلات طولانی رحم میں قاعدہ  
رحم کی جانب سے شروع ہو کر تاخم  
رحم آتا ہے اور جو نشج عضلات  
عذیبہ رحم سے شروع ہو کر متقاعد  
ہوتا ہے اور قاعدہ رحم تک پہنچ جاتا  
ہے عضلات طولی کے نشج کے ہمراہ  
بچہ کو آتا ہے۔ بیان تاک کہ فم رحم  
میں پہنچ جاتا ہے اسی حالت میں  
جنین متولد ہو جاتا ہے اس کے بعد نشج  
منع ہوتا ہے۔ اس نشج کی حالت میں  
عضلات طولی فم رحم کو قاعدہ رحم  
کی طرف کھینچتے ہیں۔ اور عضلات عرضی  
رحم کو مجتمع کر لیتے ہیں۔ اسی کشاکش  
میں رحم کا منہ کھل جاتا ہے اور اس کے  
کھل جانے کے بعد پہلے غٹھلے سے پر آب  
دہن رحم سے باہر آ جاتا ہے جس کے  
سبب سے دہن رحم وسیع ہو جاتا ہے  
بیان تاک کہ دہن رحم و اندام نہانی

۱۔ فاصل سبب یہی ہے کہ منی مرد  
وزن کا رحم میں امتزاج نہیں ہوتا  
یا وازن کی منی میں ضعف کمزوری  
ہوتی ہے اور یہ کہہ ہی اندام نہانی  
میں اور کہہ ہی رحم میں اور کہہ ہی خصیہ  
زنان میں ہوتا ہے مثلاً اندام نہانی  
میں پردہ بکارت ایسا سخت ہوتا  
ہے کہ ذکر کو دخول سے مانع ہوتا ہے  
نواہ اور سین بیریان حیض کے واسطے  
ثقبہ کو چاک ہو یا مطلقاً بند ہو اور  
ثقبہ ہو دسے ہی نہیں اور ثقبہ کا  
ہونا اس طرح جانا جاتا ہے کہ  
حیض بند ہوتا ہے پس یہ پردہ  
مرد وزن کی منی کو رحم میں امتزاج  
ہونے سے باز رکھتا ہے۔ کہہ ہی تازہ  
دنا اور اسی ثقبہ کو چاک کی راہ سے  
رحم میں پہنچ کر باعث استقرار  
ہو جاتا ہے۔ اور کہہ ہی خود اندام نہانی  
معدوم ہوتا ہے مثلاً مرجع موجود  
ہوتا ہے اور قدرے اندر جا کر معدوم  
ہو جاتا ہے۔ غالباً اس صورت میں  
رحم اور خصیہ الرحم ہی نہیں ہوتے  
اور یہ نقصان فطری ہے جیسا کہ

کسی میں بعض انا مل کر کسی میں ایک ہوتا  
یا ایک یا ٹون نہیں ہوتا کہہ ہی رحم  
کے بعد اور کہہ ہی دلالت کے بعد غٹا  
لمنیہ اندام نہانی جدا ہو کر محرر اندام  
نہانی باہم متصل ہو جاتا ہے اور  
اوس سے اندام نہانی کا رستہ بند  
ہو جاتا ہے۔ کہہ ہی فطری طور پر اندام  
نہانی ایسا تنگ ہوتا ہے کہ اوس  
سے فقط سبلان طہر ہوتا ہے منی  
رحم میں داخل نہیں ہو سکتی کہہ ہی  
اندام نہانی میں حس اس قدر تیز ہوتی  
ہے کہ جب جماع کا قصد کرتا ہے تو  
عورت اوس سے متاثر ہو جاتی ہے  
اور دخول کے وقت اندام نہانی میں  
اس قدر درد و تشنج حادث ہوتا ہے کہ  
عورت کو مقاربت کی تاب نہیں رہتی  
اس صورت میں کہہ ہی اندام نہانی پر  
ثبو یا چوٹے چوٹے مسے ہونے ہیں  
اور انکے مس کرنے سے عورت کو  
ایذا ہوتی ہے اور فریاد کرتی ہے۔  
کہہ ہی ثبور دسے کہہ ہی نہیں ہوتے  
لیکن کسی خاص جگہ میں حس ایسی  
قوی ہوتی ہے کہ اوسکے لمس کرنے

سے عورت کو تکلیف ہوتی ہے اور یہ حالت اکثر ایسی عورت میں پائی جاتی ہے کہ دلاوت کے وقت اس کے اندام نہانی میں زخم آجاتا ہے اور جب یہ زخم مندمل ہو جاتا ہے اور اوپر گوشت سخت پیدا ہوتا ہے تو حس قوی ہو جاتی ہے کیونکہ ریشہ عصاب حس جوشائے بلیغیہ میں آتے ہیں اس سے ریشہ عصب محل موصوف اس زائد گوشت میں سخت محسوس ہو جاتا ہے اور احتیاس اور مفید ہونے ریشہ مذکور کے سبب سے عورت ہمیشہ اپنے سبب سے متاثر ہو جاتی ہے۔

عقر کا سبب فساد و طوبت اندام نہانی بھی ہے کہ زیادہ علینہ و لرنج ہو کر مرد کی سخی کو رحم میں نفوذ کرنے سے مان ہوئی ہے۔ ہر گاہ رحم میں تروشی استعد زیادہ ہو کر مرد کی سخی کو فاسد کر دے۔ فرج اور اندام نہانی کو بار بار ٹنڈو پانی سے دھونا بھی مرد کی سخی کو کمزور کر کے عقر پیدا کر دیتا ہے۔ چو اسباب قلت یا احتیاس حیض اور اسباب

عسر خرچ حیض اور درد کے ساتھ حیض آنے اور اسباب افراط سبب حیض میں اسباب عفر واقع ہوتے ہیں۔ جب سلمان رطوبت سفید رحم میں غلط آجائے اور تیراب جو رحم کے اندر رہے زیادہ ہو کر عورت عقر ہو جاتا ہے کیونکہ اس حالت میں ہی مزگی منہ فاسد ہو جاتی ہے۔ مقاربت یہ وقت ہی موجب عقر ہے کیونکہ جو شخص طالیہ لائے ہو اس کے لئے مقاربت رقت حیض آنے سے ایک ہفتہ پیشتر اور ایک ہفتہ حیض آنے کے بعد ہے۔ اگر ان دونوں ہفتوں کے آخر مقاربت کرے تو مقاربت قبوت اور ضعف رحم ہوگی اور اس سے عقر پیدا ہو جائیگا۔ زیادہ مقاربت بھی موجب عقر ہے۔ بعض عورتیں فرج میں ناگلی داخل کر کے فرج کو حرکت دیتی ہیں۔ طبق مردان کی مانند یہ بھی جماع کی ایک صورت ہے جو موجب عقر ہے۔ اس طرح ہر ایک چیز کو جو غیر مذکور فرج میں داخل کرے

جماع کی صورت پیدا کرتی ہیں یہی  
موجب عقربہ ہے۔ لیکن یہ کہ زیادہ تر  
ازام طبعی ہرگز دیاقت ہی موجب  
ہے۔ اگر ہی صورت ہو تو شاید اس کا جب  
جب اور زیادہ غذا کھانا اور کم شفت  
کرنا یا جو چیزیں سبب ہو کر انہیں دیکھ  
حد پیدا نہیں ہوتا یہی وجہ ہے کہ  
کم مایہ عورتیں اور مردوں میں پیش صاحب  
اولاد کثیر ہوتی ہیں۔ فربہی و زیادتی  
شخص جو شکم و بدن میں ہو عقربہ الہی  
ہے۔ اگر کسی بھی اکثر عقربہ کا سبب ہوتا  
ہے کہ کچھ آتش کے خون فاسد ہو جاتا  
ہے اور اگر انہیں بسیکل یا اوقوم (ادہ  
خیمین) یا جو پیدا ہوتا ہے ضعیف کمزور  
ہوتا ہے اور غالباً چند ہفتہ یا چند ماہ  
بعد ساکت ہو جاتا ہے پس یہی ایک  
قسم کا عقربہ ہے جس میں اولاد نہیں ہوتی

### علاج

حالت و اسباب مرض میں غور کمال  
کرین اور جو علاج ہو مثلاً انہما  
ہناتی و خصیۃ الرحم او سین مجبور ہی  
باقی اسباب جو از قسم امراض ہیں  
علاج امراض مذکورہ کرین مثلاً مثلی ثقبہ

اندام ہناتی میں اور سکو دستکاری سے  
و سبب کرین خواہ انگلیوں سے یا غایطہ  
ضعیف ظہر اسقبحی لگانے سے۔ اگر تشنج راہ  
اندام ہناتی اس کا سبب ہو تو بشور و مسند  
کو ایک کو کار یا مقررین کو ایک سے یا آل  
کا شک فقرہ سے داغ دیکھ کمال دین ہاد  
جوازیت احتیاس غضب سے ہو دماغ غنا  
بغیر کے زاید گوشت کو چہرے سے کاٹ دین  
اور اوپر بخدرہ مثلاً انہوں دلاؤ دھانی  
میں ہرگز غنا و کرین اور نیز یہ بھی شخص  
کرین کہ فالج ایک ہمارا اذیت و جسم یا اثر  
خصیۃ الرحم ہی ضرور ہوگی۔ پس اگر ثابت  
ہو جاوے تو ان اعضا کی اذیت کے  
دور کرنے کی تدبیر کرین ہا و اس حالت کے  
ہمارا اکثر سپیرا (اختناق الرحم) ہی ہوتا  
کرنا ہے۔ اگر کسی دوسرے مرض کے باعث  
ہو تو اس کا دفعیہ کرین (اخر ہر ایک ہر  
کا علاج اد کے ہم لکھ چکے ہیں۔ ہا و ہر  
غلط روایات اندام ہناتی یا او سین تری  
کی زیادتی سے یا سرد گانی کے ساتھ بار  
آہستہ کرنے سے ہو او سین ہدایت کرین  
کہ گرم بانی سے آہستہ کیا کرے کہ یہ  
قسم کی شکایتوں کے لئے مفید ہے اور

بہت سیلانی رطوبت کا علاج کرین جو پہلے  
 موصوع پر لکھا گیا ہے جو غلط رطوبت کے رحم  
 سے ہو اور سین سیلان رحم کا علاج کرین  
 اگر فقارت بہ وقت سبب ہو تو بہت  
 کرین کہ ہفتہ قبل حیض اور ہفتہ بعد حیض  
 مقدار میں کرے ان اوقات کے سوا جماع کا  
 ٹام نہ لے۔ اگر زیادتی جماع سے ہو تو اور کو  
 کم کر دیں۔ اگر اذقان جسم غیر ذکر سبب عقر ہو  
 تو اس ناجائز فعل کے ترک کی تاکید کرین اور  
 جو تن کسانہ وترک ریاضت سے ہو اور سین  
 ریاضت کر تین اور چار روز روزہ اکم دیں۔  
 اگر زیادتی شحم سے ہو تو یہ اگرچہ لا علاج ہے  
 لیکن اختیاریہ کہ رحم کم کر دینے سے شاید نفع  
 ہو جائے یعنی اشیائے لوبانی و دلاوی  
 دشمنی دوز و غن و ضرورت سے زیادہ  
 آتشک ہو تو اس کا علاج کرین

### ہتھکرا حمل ثانی یا با حمل اول

اگر افین دیکھل کے بیان میں لکھا گیا ہے کہ  
 اس کا نقد باعث تعدد حمل ہے اس سے متوجہ  
 ہوتا ہے کہ کیا رگی متعدد حمل متفرق ہو جائیں  
 لیکن ہتھکرا حمل ثانی یا با حمل اول کا  
 وجہ بیان کرنی ضروری ہے

واضح ہو کہ ممکن ہے کہ بزرگ مادہ تخلیق  
 جنین ہو کر افین دیکھل سے پیدا ہو  
 رحم میں متفرق ہو کر آئنا بڑا ہو جائے کہ  
 تمام بطن میں کہ مگر کرے دوسرا حمل متفرق  
 کرے۔ اگرچہ تا حد تک یہ ممکن ہے کہ  
 خفیہ الرحم بعد ہتھکرا حمل دوسرا حمل  
 پیدا نہیں کرتا لیکن ممکن ہے کہ شاد و  
 نادر پیدا کرے۔ جیسا کہ بعض حاملی کو  
 اخیر ایام تک جاری رہتا ہے اسی طرح  
 اگر افین دیکھل ہی پیدا ہو جائے۔ نیز  
 جانتا چاہئے کہ رحم میں دوجوف ہوتے  
 ہیں اور بطن رحم کے درمیان طول میں  
 ایک پردہ ہوتا ہے جس سے رحم و بطن  
 میں تقسیم ہو جاتا ہے اور یہ پردہ کبھی  
 اذام نہانی ٹکس بھی پہنچ جاتا ہے جس کے  
 سبب سے اذام نہانی بھی ذات التجویز  
 ہو جاتا ہے۔ اور یہ امر بعض حیوانات  
 خصوصاً ایک قسم کے فوال میں اکثر  
 ہوتا ہے اور انسان میں کثرت یا بحدہ  
 زن ذات التجویز کبھی اپنے رحم کے  
 ایک جوف میں حاملہ ہوتی ہے اور بعد  
 مدت کے دوسرے جوف میں حاملہ  
 ہوتی ہے اور جاتا ہے ہی دوجوف کے حمل



کے بعد حل فرمایا ہو جائے ہے لیکن یہ کمال کا  
استقرار حل ثانی بالاسے حل اول دوا ہے  
کیونکہ مدت دوا ختم ہونے تک دوا  
جہین ایسا ٹرا ہو جاتا ہے کہ تمام بلیوں کو  
چر کر لیتا ہے اور اسکے بعد خضیہ الرحم سر  
وسیکل کا رحم میں آنا اور نیز مرد کی متی کا  
رحم میں داخل ہونا ممکن نہیں ہوتا البتہ  
مدت دوا کے ختم ہونے سے پیشتر قدر  
کٹا دی فم رحم میں ہی باقی رہتی ہے اور  
رحم کے اندر یہی اس قدر وسعت باقی رہتی  
ہے کہ اس وسعت کے کسی نہ کسی مقام میں  
وسیکل کا متعلق ہونا ممکن ہوتا ہے  
ہر چند یہ امر نادر ہے لیکن ہمارے مشائخ  
میں آپ بظاہر کہ ایک عورت کو دروہل تھے  
اور غشا ہر ایک کا علیحدہ ہوتا رسا توین  
میں سے انہیں سے ایک سا قہ ہو گیا اور  
دو سرا سقوط سے جوئے میں نے بعد پیدا  
ہوا غیر کیئے والے کہتے تھے کہ دروہل جدا  
جدا تھے لیکن یہ کہہ رہے کہ دونوں یکبارگی  
قرار فرمایا ہو گئے ہوں مگر سقوط و ولادت  
میں اختلاف وقت ہو گیا ہو اچھا اصل امر  
مکان میں کرنا کہ دونوں حل یکبارگی متقرر  
ہو گئے تھے یا جداگانہ بہت مشکل ہے

حساب کی غلطی سے اکثر خلاف واقع ہوا  
کرنا ہے۔ ممکن ہو جائے کہ جنین کو دیکھ  
کہ کامل المردہ ہے یا نہیں اگر کامل المردہ  
کی صورت نہ ہو تو حل بالاسے حل محسوب  
کرے در نہ سمجھ لے کہ حساب کی غلطی ہے  
الغرض جب شک میں دروہل ہوتے ہیں تو  
اوسکی علامت یہ ہے کہ رحم کی صورت اور  
ہئیت میں ضرور فرق آجائے مثلاً شکم  
کا عرض بڑھ جاتا ہے اور سب سے عمر علات  
بہہ ہے کہ جب دروہل کو ساڑھے چار مہینے  
گزر جائیں اور جنین حرکت کرنے لگے تو  
اگہ مقیاس الصوت غانہ کے مہینہ دیا جائے  
جہاں جنین ہوتا ہے لگا کر جنین کے دل  
کی آواز سنیں اگر دونوں جانب سے آواز  
قوی دیکھاں آوے یا عدد قوتات میں  
فرق پایا جائے مثلاً ایک جانب میں  
ایک سو ۴۰ مرتبہ فی منٹ قلب کی آواز سنی  
جائے اور دوسری جانب سے ایک سو ۲۰  
یا ایک سو ۴۰ فی منٹ غرض خواہ تیسری  
تفاوت ہو جان لینا چاہئے کہ دروہل میں  
اور اگر ایک جانب حرکت قوی ہو اور دوسری  
جانب ضعیف جیسا کہ دروہل کی آواز ہوتی ہے  
تو جان لینا چاہئے کہ ایک جنین ہے



## علامات رحم

واضح ہو کہ جب لادت میں ہفتہ دو ہفتہ کی  
رہ جائے ہیں اور حمل کی مدت پچیس تمام ہو جاتی  
ہے اور رحم بالائی شکم سے غائب ہوتا ہے  
اور حاملہ کے تنفس کی اذیت کم ہو جاتی ہے اور  
تنفس میں کشادگی محسوس ہونے لگتی ہے  
اور تکلیف تنفس کے عوض بول کے آنے میں  
تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ نیز کے وقت ہی  
در وازت ہوتی ہے مثلاً بار بار آتا ہے یا  
نہیں آتا کیونکہ معائے سفید ہوتا ہے  
اگر حاملہ بوسیر کی سزا ہو تو اذیت اور اسیر  
کرتی ہے۔ من بعد نیز اٹھوڑ اور در وازت  
ہو جاتا ہے اور یہ درد تشنج کے سبب ہوتا ہے  
اس کا درد کا ذب کہتے ہیں اس لیے کہ یہ درد  
قاعدہ رحم میں نہیں آتا ہے اور اسے الواقع  
ہے درد یا سبب غلطہ معدہ یا معائے سفید  
یا معائے قولون کے جبکہ وہ راج سے بہہ کر  
قاعدہ رحم کو دباتے ہیں۔ یا اس وجہ سے کہ  
جب خون سیاہ رحم میں مجتمع ہو جاتا ہے  
تو اس کے سبب معدہ رحم تشنج ہو جاتا ہے  
مثلاً درد صادق کہ معدہ سے شروع  
ہوتا ہے اور قاعدہ رحم کا ہے۔ اور

یہ درد کہی ہو یا اور کبھی خفہ ہوتا ہے  
اور یہ کسی زانیہ یا کسی نظام کھانی  
سبب اس کے حاملہ سے ہوتا ہے اور اسے  
کا وقت تو یہ کیا ہے مگر درد ہے وہی  
نہیں ہوتا اور نہ قائم رہتا ہے بلکہ کبھی  
ہوتا ہے اور کبھی موقوف ہو جاتا ہے  
من بعد حمل درد صادق یا راج سے  
شروع ہو کر قاعدہ رحم تک جاتا ہے  
اور نیز رحم دھانی سے کہ راج سے شروع ہوتا  
ہے اور نظام کے ساتھ بطور درد  
اور کسی شدت خفہ ظاہر ہوتی ہے  
اور غشاء سے بغیر اندام نہانی در رحم سترتی  
ہو جانے میں اس وقت یہ لہجہ کام  
میں خوب سرگرم ہوتا ہے۔ جب لہجہ  
بیان تک پہنچ جاتی ہے تو دلالت  
کا کام شروع ہو جاتا ہے اور اس کام  
میں درجہ میں درجہ اوکے یہ ہے کہ  
رحم کا سنہ کھل جاتا ہے دوسرا درجہ وقت  
انقباض رحم سے دلالت جنین تک  
ہے۔ تیسرا درجہ یہ ہے کہ بعد ولادت  
کے مشیمہ خارج ہو جاتا ہے اور رحم

جانا ہے۔

بیانِ دوم۔ اول

اس درجہ کی ابتدا کی تشخیص شروع  
کیونکہ درجہ کا درجہ صادق دونوں  
ہوتے ہیں اس وجہ سے تفریق شروع  
ہو رہا ہے۔ لہذا انا چاہتا ہوں کہ اصل  
درجہ صادق فہمِ رحم کے شروع  
ہو کہ قاعدہ رحم تک پہنچ سکے اور  
قاعدہ رحم سے فہمِ رحم تک پہنچ سکے  
آتا ہے اور تفریق درجہ صادق کا  
کی نسبت شدید ہوتا ہے اور وار و نظام  
کے ساتھ ہوتا ہے۔ مثلاً دس پندرہ  
سنت ساکن ہو کر پہلے شروع ہو جاتا ہے  
اور شدت کے ساتھ ہوتا ہے۔ نیز جب  
درجہ صادق شروع ہوتا ہے تو فہمِ رحم  
قدر کے ساتھ ہو جاتا ہے یہاں تک  
کہ فضا ہے جنہیں کہانی دینے لگتا ہے  
اس وقت اگر انگلی ڈال کر دیکھیں تو غشا کی  
شیمہ جو جنین کے اوپر ہے محسوس ہوتا  
ہے۔ بر خلاف درد کا درجہ کہ اس میں  
نہ انقباض فہمِ رحم ہوتا ہے اور نہ غشا انگلی  
سے محسوس ہوتا ہے۔ اگر حاملہ کو بلو نہی  
کا حمل ہو تو اس کے فہمِ رحم کے کنارے

رفیق اور کشیدہ معلوم ہوتے ہیں اور  
اگر چند بار بار داس ہو جائے تو فہمِ رحم کے کنارے  
غلط و ضخیم مثل سرخ فہم محسوس ہوتا  
ہے۔ جب درجہ صادق و شج کے چند بار  
منفصی ہو جاتے ہیں تو غشا سے جنین جو  
پانی سے ملتا ہوتا ہے قدر کے ساتھ  
آ جاتا ہے۔ اس کے سامنے آنے پر بلو نہی  
کی حاملہ کے فہمِ رحم کے کنارے ہی جو پہلے  
رفیق اور شج ہوتے نظر آتے تھے اب  
بھی غلط نظر آتے ہیں جیسے کہ بار بار جھپ  
والے کی ہر کرتے ہیں اور جب دوسرا  
ہو جاتا ہے تو پانی جو غشا میں ہوا  
معلوم ہوتا تھا سمجھ کر جلا جاتا ہے اور  
فضا پانی سے خالی نظر آئے لگتا ہے  
اس وقت اگر انگلی سے امتحان کریں تو غشا  
کے نیچے جنین کا سر محسوس ہوتا ہے  
تشیخ و درد کی شدت کی حالت میں جنین  
کا سر سمجھ لیا جاتا ہے اور پانی سامنے  
آ کر غشا کے نیچے سے جھلکتا ہے اور غشا کی  
براب فتنہ ہو کر آگے آ جاتا ہے جیسا کہ  
کہ اسی حالت میں فہمِ رحم زیادہ محسوس ہوتا  
ہے۔ اسی وسعت کی حالت میں حاملہ  
عضلہ عریضہ رحم کے کھل جانے کے

اس وقت تک کہ رحم کی حالت طویل ہو جائے

کے لئے موقوف نہیں ہوا تھا علاوہ اس کے جنہیں کے مرجائے یا بیہوش ہو جانے کا خوف ہی ہوتا ہے۔

اہل تجربہ کا قول ہے کہ جب درجہ اولیٰ طویل المدت ہو تو دوسرے درجات قصہ المدت ہوتے ہیں کیونکہ درجہ اولیٰ اگر طویل مدت سے اندام نہانی بخوبی کشادہ ہو جاتا ہے اور ولادت کے واسطے مہیا ہو جاتا ہے اور اس سے ولادت میں سہولت پیدا ہو جاتی ہے اور جب درجہ اولیٰ قصہ المدت ہو تو دوسرے درجات طویل المدت ہوتے ہیں کیونکہ اس صورت میں درجہ اولیٰ میں اعضا سے سافہ رحم مثلاً اندام نہانی و فرج بخوبی کشادہ اور ولادت کے واسطے مہیا نہیں ہوتے۔ اجماعاً جب درجہ اولیٰ تمام ہو جاتا ہے تو دوسرے درجہ شروع ہوتا ہے

بیان درجہ دوم

اس درجہ میں درد برخلاف درجہ اولیٰ کے ہوتا ہے کیونکہ درجہ اولیٰ میں ہر گاہ درد شدید ہوتا ہے حاملہ دیکھی اور زور کی آواز سے فریاد کرتی ہے اور اس درجہ میں بڑی بھاری آواز سے چختی ہے تاکہ وہ زور لگا کر

لرزہ آتا ہے جیسا کہ ہر ایک غریضہ کے کھلنے کے وقت بھیری آیا کرتی ہے خواہ یہ لرزہ راز کے وقت ہو جبکہ سد و غلیظہ خارج ہوتے ہیں یا بول کے وقت جبکہ سگرزہ کبیر خارج ہوتا ہے کہ وہ لیاں اس کو علیائے قرب و دفع میں سے قوی علامت متاخر ہیں۔ من بعد تشنج و درد قوی ہوتا ہے اور غشائے پر آب شکافہ ہو جاتا ہے اور اس کے رطوبتیں جاری ہوتی ہیں اور یہ درجہ اولیٰ کی آخری حالت ہے۔

اس درجہ کی مدت دریافت کرنی مشکل کیونکہ درد کا ذب و صادق دونوں سمجھے ہوتے ہیں لیکن اکثر تشنج و درد صادق کے شروع ہونے سے جب گنتہ تک مدت ہوتی ہے مگر پونٹھی کی حاملہ میں اس درجہ کی مدت ہم گنتہ تک ہوتی ہے کہی غشائے پر آب صدمہ تشنج کی شدت کے سبب کہ فہم رحم کے کھلنے سے پیشتر پہلے مہیا ہوتا ہے اور اس سے پانی جاری ہو جاتا ہے اور بچہ کا سر فہم رحم کے متصل ہو جاتا ہے اس حالت میں ہی اس درجہ کی مدت طویل ہو جاتی ہے کیونکہ فہم رحم کا کھلنا غشائے پر آب کا کام بننا بچہ کا سر اس کا

اس صورت میں غشائے پر آب کی حالت کے طویل ہونے سے



کشارہ ہو جاوے اگر ایسی کشارگی کے بغیر  
شدت تشنج سے سرخی آتا تو ذہن فرج میں  
اشفاق پیدا ہو جائے اگرچہ پونہوی کی ڈاک  
میں کہی فرشتہ پر نہیں (نہیں) ابھی  
شگافہ ہو جاتے ہیں۔ جب تک کہ میں کی با  
کا وقت آتا ہے تو خروج سر کے وقت  
درد سے بھی زیادہ درد شدید ہوتا ہے۔  
اس کے بعد جنین بالہام باہر آتا ہے  
اور اس کے ساتھ رطوبت سالت جوانی  
ہوئی اور غلغلیہ شمشیر کے رحم سے جدا ہو  
کے وقت جناب کے رحم سے نکلتا ہے یا ہر وقت  
ہے اور ہر دو سال میں ہو جاتا ہے اور عورت  
کو ایسی آسودگی حاصل ہوتی ہے کہ گویا  
بہشت میں آرام کی نیزہ ہو گئی ہے اس وقت  
مجموعہ ہر طرف غشا سے جنین باقی رہ جاتا  
ہے اور رحم سے نکلتا ہے اور عورت کا ہانہ  
پر ہاتھ رکھ کر غم و حساس کرتے ہیں  
تو رحم مدد دیا صلا بہت محسوس ہوتا ہے  
اور یہ درجہ ثانیہ کی اخیر حالت ہے  
کہی شمشیر ہی مجھ کے ساتھ فارغ  
ہو جائے اس وقت درجہ ثانیہ میں  
درجہ ثالثہ بھی شریک ہو جاتا ہے۔

درجہ ثالثہ

درجہ ثالثہ یہ ہے کہ اوہین ہشمر  
خارج ہوا اور اس درجہ کی آخری حالت  
۲۔ سنت تک تشنج رحم سے خارج ہونے  
کے واسطے ہوا تھا سا کو ہو جاتا ہے  
من بعد ہر تشنج شروع ہو جاتا ہے  
لیکن اس کی شدت درجہ ثانیہ کے تشنج  
کی طرح نہیں ہوتی بلکہ تشنج بار بار  
ہوتا ہے یہاں تک کہ غشا و طفل محیط  
تھا اور یہ رحم کے اندر باقی رہ گیا ہے اور  
تیر ہا سٹار رحم سے خارج ہوا کہ اندام نہانی  
میں آ جاتے ہیں۔ اور اس کے بعد کہی  
مدت دراز اندام نہانی میں رہ کر وہی  
اوہین ہوئی میرے کہ اندام نہانی  
پس تشنج پیدا ہوتا ہے اور غشا  
ذکورہ اس سے ہی خارج ہو جاتا ہے۔  
اور کہی اس کے اخراج کے واسطے ہڈیاں  
کی حاجت پڑتی ہے۔ غشا سے مذکورہ  
پلائیڈ کے خارج ہونے کے بعد رحم دوسرے  
درجہ کی نسبت زیادہ مضیق اور صلب محسوس  
ہوتا ہے

درجہ اولادت

اس کے انگریزی میں ہارڈیشن کہتے ہیں اس کے

سفر کا یہی اسد حاصل کر کے بغیر ملازم سب سفر کر کے  
 ہر ایک شہر و قصبہ میں دایہ گرمی کا بیہ چاہی  
 کرینگے۔ عید اکہ اسٹنٹ سرجن اور اسٹنٹ  
 مل کر سہ ہوں۔ پس کچھ ضرورت نہیں کہ ہم  
 اس بیان کو مفیدہ طول دین کیونکہ یہ فیصلہ  
 حاصل ہے لیکن جو کہ یہ ایک طبی سان ہے  
 اور طب کا مل وہی ہے جو ہر ایک فن میں در  
 رکھتا ہو اور ضرورت کے وقت کسی کام سے  
 عاجز اور بند نہ رہے اور ہر ایک کام کو دلچسپ  
 دہتی و جالال کی سے انجام دے لہذا ہم تدبیر  
 ولادت کا ہی بیان مختصر ذکر کرتے ہیں تاکہ  
 تعلیم میں کوئی نقص نہ رہے۔  
 واضح ہو کہ جب مدت طبعی حمل تمام ہو جائے  
 اور زمانہ قرب وضع ظاہر ہو تو واجب ہے کہ  
 حاملہ کی تسکین طبع کا بخوبی لحاظ رکھیں تاکہ  
 سوائے مستقیم ولادت کے وقت سے حالی  
 رہے۔ اگر طبع کفٹن ہو اور اعابت بدشواری  
 و قفس ہو عفنہ آب گرم یا سید انجیر کا مین یا  
 کہ مقدار میں مید انجیر ملا دین جس سے  
 ایک نرم اعابت ہو جائے کرے۔ اس حالت  
 میں دغن سید انجیر سب مسلمانوں سے افضل  
 ہے

ایضا حاملہ کو بدہت کریں کہ اپنے نشین پارہ

سفر ہر طفل کا بطن مادر سے جدا ہونا  
 ولادت، انبساطی حیاتی ہے حیوان کے واسطے  
 اور ہمیشہ بطور ورت کے نہیں ہوا کرنا اور تہ  
 حضور طبع کے غرض سے ہو کر یا پاکہ بخیر  
 دایاں ہوا ہوا۔ ایسی اسباب میں  
 کر لیتی ہیں وہابی۔ لیکن جب غیر  
 طبعی، پر ولادت واقع ہو یا قابضہ موجود  
 نہ ہو یا موجود ہو کر ناقص و ناتحریہ کار ہو  
 تو اسوقت ناجایا طیب کی طرف رجوع کرنا  
 کی ضرورت پڑتی ہے۔

**قرب** بایہ آکل دایہ گرمی کے جا بجا  
 اسکول کیلے ہوئے ہیں جسے دایوئی ایک  
 کافی نف اور سال اسد حاصل کر کے کھلتی  
 اور صور کے مختار حصو نہیں جا۔ جاہیل  
 مالتی ہے۔ دایہ گرمی کے حاصل ہونا ہی  
 موجود ہیں اور کثرت ہوتے حالت میں اگر  
 امید قوی ہے کہ اس سلسلہ کو آئندہ کے واسطے  
 خاطر خواہ ترقی اور قیام ہوگا اور یقین ہے فتنہ  
 رفتہ و سیون کی وہ سخت و لغت ہی دور  
 ہو جائے گی جو انگریزی دایوں سے اسوقت  
 نظر آ رہی ہے عید اکہ انگریزی ہیتا لون کے  
 علاج سے لغت دور ہو چکی ہے بلکہ فقرب  
 وہ زمانہ آئے والے کہ تعلیم یافتہ دایاں

کے زمرہ میں خیال کر کے بنگ بزنہ  
 لپٹی رہا کرے بلکہ تندرستوں کی طرح  
 اوٹ کر چلے پھرے اور کاروبار خانگی میں  
 مصروف رہے کیونکہ اس حالت میں رحم  
 اوپر سے نیچے کو آ جاتا ہے اور دن  
 سبک ہو جاتا ہے اور حرکت کرنی  
 دشوار نہیں ہوتی اور حرکت کرے اور  
 امور خانہ داری میں مشغول ہوئے سے  
 اس کا دل خیالات و خوف ازت و لذت  
 سے باز رہتا ہے۔ اور جب درد کا ذب  
 جو تضطاط معدہ و کثرت باج قبولوں  
 غیر معالے مستقیم سے ہوتا ہے شروع  
 ہوتا تو حقنہ کرین اس سے یہ درد موقوف  
 ہو جائیگا اور آرام آ جائیگا۔ اگر حقنہ کرے  
 اور اس کے صاف ہو جانے کے بعد ہی  
 یہ درد کا ذب باقی ہے تو افیون خالص  
 یا مافیا چالوں کی بہہ میں حل کر کے  
 بطور نیراتہ کے شکم کے اندر دے دینا  
 اس سے درد ہی موقوف ہو جائیگا  
 اور منہ ہی آجائیگی اور جب درد حق  
 شروع ہوتا ہے پرتاران حالیکہ کو جاتے  
 کہ فیتہ یا رشتہ قوی اور مقراض یا کارد  
 کہ نیر نہ اور آب گرم اور آب سرد اور

حاجہ اور جب کے تکم یا مذہب کے  
 دم سے اور چن چوٹے رد مال سے ہو  
 رکھیں اور جب طیب طلب کرے  
 قاتنا طیر موی حکہ انگریزین ریلو اسٹیک  
 کا ریتھنہ کھنٹے میں اور افیون اور افیون  
 اور تدر سے آرکٹ مہیا رکھیں۔ ہجر درد  
 صادق شروع ہوئے کے قدر سے  
 ردغن پیدا کجیر بلاوین یا اس کا حقنہ  
 دین تاکہ معالے مستقیم صاف ہو جا  
 اگر جب اس سے پہلے معمولی یا حاذ آ  
 چکا ہو۔ اس قدر سے دو قادی حال  
 ہونگے۔ ادل معانی جس کے سبب سے ہر  
 ولادت طفل برابر خارج نہیں ہوتا جو  
 دیکھنے والوں کے لئے منفرد و گمن کا  
 موجب ہے دوم اس سے بچہ کا سر نکلیں  
 کے وقت معالے مستقیم مزاحمت نہیں  
 کرتی اور ولادت سہل ہو جاتی ہے۔  
 تصفیہ معالے مستقیم کے بعد پہلے اندام  
 نہانی میں انگلی ڈال کر نرم رحم پر جاس  
 کرین کہ اعضا سے جنین میں سے کونسا  
 عضو پہلے محسوس ہوتا ہے سر یا پیر  
 یا ہاتھ یا پیلو۔ اگر سر پہلے سانسے آیا  
 ہو تو انگلی کے نیچے جسم مدور و عظام کا



سوس ہونگے اس سے معلوم ہوگا  
کہ ولادت بطور طبعی ہے اور اس میں کوئی  
اندیشہ کا مقام ہے صرف قایلہ اسکی  
نگہ رانی کے لئے کافی ہے۔ اگر کوئی عضو  
محسوس ہو نوڈاکٹر و دستکار کے ماضیہ  
کی صورت پیش آئے گی۔

غرض جب دیکھیں کہ ولادت سرکی  
طرف سے ہونیوالی ہے تو سمجھ کی مان  
کو تسکین اور سہار کب دینی چاہیے کہ  
کسی قسم کا اندیشہ نہیں تاکہ اور کا دل قوی  
ہو اور خوف برطرف ہو جائے ہر اسکو  
ہدایت کریں کہ جب تک درد کی شدت  
زیادتی باقی ہے بے بلاغ پر نہ بیٹھے بلکہ  
کمرے میں ہلتی اور کھولوں سے بات  
چیت کرتی ہے اور دل بہتا رہے  
اور درجہ اوکے منقضی ہو جائے۔

یہ علم دایاں جنکو کسی طبیب کی صحبت  
حاصل نہیں ہوتی مالک کو ہدایت کرتی  
ہیں کہ اپنا سہ اور سانس بند کر کے شکم  
کو خوب تنگ نیچے کی جانب دیکھ لے اس درجہ  
میں یہ فعل سفر و نا جائز ہے کیونکہ یہ  
درجہ رحم کے کھلنے کا ضرور ہے مگر  
وہ آپسی اپنی قوت سے کھلتا ہے اور جنین

کی قوت کو اس میں کچھ دخل نہیں  
چونکہ اس درجہ میں تھیر تھیر کر ہو ا کرتا  
ہے بعض نا تجربہ کار خیال کر لیتے ہیں  
کہ جنین بند ہو گئیں اسلئے تجویز کرتے  
ہیں کہ اگر یا کوئی اور دوا دینی چاہئے  
جو تشنج پیدا کر کے جنین کو خارج کر دے  
یہ عمل ہی سخت مضر ہے کیونکہ جب جنین  
افتتاح رحم سے پہلے صرف بقوت تشنج  
رحم باہر آوے گا تو فحرم ضرور اس سے  
شق ہو جائیگا۔ بلکہ اسکے عوض صرف  
گرم پانی کا حقہ معالے ستیقم میں دینا  
بہتر ہے اس سے درد تشنج متواتر  
پیدا ہوگا۔ مالک سے دریافت کریں کہ  
بول کیا ہے یا نہیں اگر کیا ہو تو بول  
کرنے کی ہر بات کریں اور بار بار بول کر لے  
تاکہ مثلاً ہر وقت خالی ہے اگر خود بول  
نہ آوے تو قافا طیر مومی سے مالیں۔  
کبھی درجہ اوکے اخیر میں کش ران  
کے اندر ایسا قوی و سخت درد ہوتا ہے  
کہ اس سے عورت بیتاب ہو کر چلائی  
اور فریاد کرتی ہے۔ اس حالت میں ہی  
گرم پانی کا حقہ کرنا اور ہر چاروں کی پیچیدہ  
افزون بار بار فعل کر کے نہائیں ہو نجانا



باعث نوال مائیکن در دہے اور کبھی  
صرف ہاتھ کی بالشت سے اس درد کو  
تکین ہو جاتی ہے زچہ کو تسلی  
دینے رہنا چاہیے کہ ولادت کے  
ساتھ سب تکایتیں رفع ہو جائیں  
اور ولادت کے آثار نیک ہیں ہلکی  
اس درجہ کے اخیر میں آب زہر بن جھم  
جو اس کے لب بالائی کی نسبت ہمیشہ  
قدر سے دراز ہوتا ہے باوجود اسی قیمت  
کے جو اس نے محال تشیع اور عشا کے  
جنین کے آنے کے سبب پیدا کی ہے  
در بیان مطلق معظمانہ آجانا ہر  
اور اس کے سبب سے سر کو ضبط کر کے  
اس کے نکلنے کا مانع ہوتا ہے۔ اگر  
یہ صورت ہو تو قابلہ کو ہر اہت کرین  
کہ اٹھنے سے لب کو کو قدر سے اوپر کو  
اٹھانے تاکہ وہ سر اور عظم عانہ کو دریا  
خایل نہ رہے اور ولادت سہل ہو جاوے  
کبھی اس درجہ میں دہن رحم کے کس  
جانے کے بعد عشا سے پر آب جنین  
دہن رحم سے نکل آتا ہے مگر مشق نہیں  
ہوتا۔ حالانکہ اس کا مشق ہونا ضروری ہے  
کیونکہ ولادت کا کل کام اس کے پسپے

اس حالت میں نہایت جالائی و احتیاط  
سے مفر اض کا کردار کا سر اہمیت ہے  
کے نیچے اس طرح رکھیں کہ نہ کہتے سے  
سرفرد کے نیچے ہونا کہ اندازہ برائی اور  
کو اس سے مہر نہ نہ سٹھے ہر برائی عتہ  
سے عتہ سے کہ کو شق لر میں تکلی اس  
دھ میں ہم ایسا سخت ہوتا ہے کہ باوجود  
متواتر تشیع کے وسیع و کساد نہیں ہوتا  
اور اس سے حالہ کو سیت ادیت ہوتی ہے  
اور ولادت کا کام رک جاتا ہے۔ اس لخت  
میں فقط مارٹا رامینگ گریٹ کا سولہ  
حصہ بلانی میں حل کرے پادین یا اس کے  
ہمراہ بلا ڈونا ہی نیگرین یلاوین ہا کہ اعضا  
عرفیہ کے تشیع کو کم کرے اور رحم سترخی  
ہو کر وسیع ہو ان دونوں دواؤں کو  
مجھو گا کہ لانا مفروضہ سے بہتر ہے۔ یا  
کلورافارم سکھا دیں کہ اس سے رحم ہی لہز  
ہوتا ہے اور درد کو بھی تسکین ہوتی ہے  
حکما سے دلالت اکثر اسی پر عمل کرتے ہیں  
کلورل ہائیڈریٹ پلانا ہی مفید ہے۔  
جب رحم کا سہہ کامل چلے اور جنین کا  
پر نیم (سیون) ٹانگ پہنچ جاوے تو  
یہ درجہ ثانیہ کے شروع ہونے کا وقت

## ادویات نسخت

(ماخوذ از قرا بادیر احمدیہ)

(سلسلہ کے لئے دیکھو سالہ ۱۲۰۱ء جلد ۱۱)

فوائید اجوائن خراسانی دافع قو الخ

سوم میکن ادعاع و عیبہ

استعمال رغنہ خندان الرحم و غیرہ

امراض میں دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً اس کب

سے از بس فائدہ ہوتا ہے نسخہ انگریز

آہ رنگہ اکثر کث مائیو سا پیمیں ہر یک

۱۲ گرین سب کو ملا کر جو بنادین اور جین

تین دفعہ دین اس جو کب استعمال سے شہ

کی عادت ہی چھوٹ جاتی ہے۔ اگر مرض

اور دم کشی سے زیادہ تکلیف ہو تو یہ جو بناد

جاریار گننے کے بعد دین فائدہ میں پہنچ

الاثار ہیں نسخہ جوبوب رب ہستہ ۶۵

رب اجوائن خراسانی ۴۰ گرین اکثر کٹ

آف ہائپ ۸ گرین سیک ملا کر ۲ جوبوب

بنائیں اور خشک صورت آرام کی نمایاں

نہو برادر دینے جاوین دیگر کسی چھر سے

ضیق النفس کو کمال فائدہ ہوتا ہے۔

ٹنگی چھوٹا بل ۲ ڈرام۔ ٹنگی چھوٹا بل خراسانی

۴ ڈرام۔ ٹنگی چھوٹا بل ایک ڈرام۔ اپرٹ

کلورافارم ۳ ڈرام۔ بانی آٹھ اولس سب

کو ملا کر بقدر ایک اولس دہین تین دفعہ دین

اگر صبح نفس کے باعث نین نہ آوے اور نفل

کی شکایت ہی ہو جو ۲۰ تو یہ جوبوب

خواب کھلا دین اس میں فائدہ مند ہیں۔

نسخہ جوبوب رب مین۔ رب اجوائن خراسانی

بل بانی گنڈ ہر ایک ۲ اگر بن سب کو ملا کر

۸ جوبوب بنائیں اور استعمال دین لاوین۔

قبض اور سخیالی کی حالت میں بہ جوبوب

ہی زیادہ تر مفید ہیں نسخہ جوبوب رب

اجوائن خراسانی بل ہائیڈر جالی ہر یک

۲ اگر بن۔ ایک کایو ڈرام گرین سب کو ملا کر

جوبوب بنائیں اور سونے کے وقت کپا

جب کھلائیں دیگر جوبوب ہستہ ۶۵ گرین

ایوڈائیڈ آف مرکوری ۱۲ گرین رب افیون

۶ گرین رب اجوائن خراسانی ۴۰ گرین

سب کو ملا کر جوبوب بنادین اور وقت خوا

ایک حب کھانے کو دین اس سے نین بخوبی

آجاتی ہے۔ عصبی ادعاع کو اس بنو کے

استعمال سے از بس فائدہ ہوتا ہے نسخہ عرق

ڈالیوٹ الکجال چار اولس دو غنہ ہار جینی

۲۰ ہودہ بردائیڈ آف ٹیاسیم ۵ ڈرام۔ رب

اجوائن خراسانی ۵ ڈرام سب کو ملا کر

نک استعمال کریں اور سرفہ شدید بین  
اس عرق سے فائدہ کثیر ہوتا ہے نسخہ  
عرق ثارثا راہیڈیک ۳۰ گرین رب  
اجوائن خراسانی ڈیڑھ گرین۔ کلوراید  
آف ایونیہ ۱۰ گرین شربت سادہ ڈیڑھ ڈنر  
ہائی چار اونس سب کو ملا کر بقدر ۴ ڈرام  
دودھ گنتہ کے بعد دین۔ اگر اس اجوائن  
خراسانی، اگرین ڈیڑھ اونس آف سقتر  
۱۰ ڈرام شربت سادہ مین ملا کر بقدر ۴  
ڈرام دودھ گنتہ کے بعد دیا جائے تو یہی  
سرفہ شدید کو نہایت فائدہ ہوتا ہے۔  
سوزاک کی ہر ایک قسم مین یہ حبوب ہوتا  
منفید مین اور نیز ہر ایک مزاج کے آدمی کو  
موافق آتی ہیں اور تین چار مرتبہ کھلانے  
سے فائدہ کلی ہوتا ہے نسخہ حبوب منفید  
کباب حبینی ڈیڑھ اونس روغن لہسان ڈرام  
رب اجوائن خراسانی ۳۰ گرین کا فوڑ ۳ لپٹ  
سب کو ملا کر شیر نہات مین تیار کریں اور بقدر  
۱۰ گرین کھلا دین۔ خوراک ۵ سے ۱۰ اگر تیکہ  
مرکب دوم شنگجہر مایوسائی ۳۰  
دشکچہ اجوائن خراسانی، حکو لائن مین شنگجہر  
مایوسی مائی کہتے ہیں ترکیب مائی ڈنر  
ورق البنج خشک شکوفہ کوڑائی باؤدھف

اسیرٹ مین ہلکو کر حبیب کیف شنگجہر ارگٹ تیار  
کریں استعمال دغ سوزاک کے سٹے  
سوزاک مین دیا جاتا ہے جس سے اڑس  
فائدہ ہوتا ہے نسخہ لایکوارٹیا سی ۲ ڈرام  
شنگجہر اجوائن خراسانی ۲ ڈرام۔ نابیک کہتے  
ڈیڑھ ڈرام عرق کا فوراً اٹھادش سب کو  
ملا کر بقدر ایک اونس مین ۳ دفعہ دین  
خوراک ۳۰ بود سے ڈرام تک۔  
مرکب سوم جس آف مایوسی ۳۰  
دعصارہ اجوائن خراسانی، حکو لائن مین  
سکس مایوسی مائی کہتے ہیں  
ترکیب تازہ ورق البنج اودا دسکی ملا ہم  
شاخین بقدر ۱۰ پوڈ لیکر خوب کوٹین اور سر  
کو چوڑیں اور بقدر ثلث تراب منقطر ملا کر کھین  
اور ۱۰ روز کے بعد صاف کر کے سروغلمہ پر  
سحفاطت تمام رکھیں خوراک ۳۰ لوند سے  
ایک ڈرام تک  
مرکب چہارم مایوسائی ۳۰  
دعصارہ اجوائن خراسانی، اسکولائن مین  
مایوسی مائی کہتے ہیں۔ شاخت  
اسکی قسمیں بنات قیمتی ہوتی ہیں اور فو  
کے طور پہلی ہوتا ہے مگر غیر فاصل ہونے  
کی وجہ سے اڑان ہوتا ہے قلمیں بنید

رنگ کی جوئی چھوٹی بے بو ہوتی ہیں نہ  
میں بخوبی حل ہو جاتی ہیں اور تیز گنہ ہک  
کے ساتھ ملائے سے سلیفٹ آف بائو  
سائیس بن جاتا ہے فوائد دفع تشنج منوم  
اور مسکن لاو جامع ہے استعمال  
منوم کے طور پر دیوالگی میں اور تیز غضبناک  
مرضوں کو اسکا استعمال کرنا از بس عمدہ ہے  
اور بعد کے سچے اسکی حکماری کرنے سے بھی  
فائدہ ہوتا ہے نسخہ زرقہ سلیفٹ آف  
بائیوسائی بائیا ایک گرین کو ایک ڈرام  
آب مقطر میں حل کر کے ایک سے ۴ ہونہ  
تک بطور زرقہ استعمال کریں۔ در عصبی۔  
عوشہ سیالی فاج مع رعشہ اور ریگ گردہ  
میں اسکا استعمال کسیہ حکم بہ کتا ہے شریز  
اور زمر کے جنون کو ہی اس سے بہت فائدہ  
ہوتا ہے اس سے قوی لچ بھی کسل جاتا ہے  
خوراک جو ہر قلمدار ۱۲ سے ۱۶ حصہ کرے  
تک اور سخت دیوالگی میں ۱۶ حصہ گرین تک  
ہی دے سکتے ہیں اور جو ہر غیر قلمدار ۱۶  
سے ۱۶ حصہ گرین تک قدر سے آب آئیز  
تیزاب میں حل کر کے دیں۔

نسخہ مخفیہ صدیہ یونانیہ

جبوب برائے رفع عظم طحال میں سے چند  
رد کے استعمال سے از بس فائدہ ہوتا ہے  
نسخہ سہاگہ خام اجڑا ہن خراسانی۔ کلونلی۔  
شیت۔ نو سادر۔ لوٹہ سچی سب کے سادی لوزن  
لیکریا ریکاب کمون اور گہکوار کے رس میں  
کھل کر کے جبوب ہتقدار بخود سب کر استعمال  
میں ملا دیں۔ دیگر مسغوف مجرب جس  
درد معدہ و طحال کو فائدہ ہوتا اور زیر باضم  
ہی ہے نسخہ اجڑا ہن خراسانی۔ ختم کرس  
نہکد با۔ نمک سونچل۔ اجودہ دار فلفل۔ جو کما  
نچیل ہر ایک ۴ درم۔ انگورہ بریان ایک درم  
سب باریک کر کے سہا بخند کے رس میں  
کھل کر کریں اور تیار ہوئے کے بعد ہر ۴ درم  
صبح و شام کما دیں عرق اجڑا ہن جس  
صلابت طحال بفع شکم و دیگر امراض شکم و جودہ  
کو فائدہ ہوتا ہے نسخہ زنجبیل اجڑا ہن سی  
ہر ایک ہا درم اجڑا ہن خراسانی آدہ ہا درم  
عاقہ قرما۔ دار مینی۔ قر فلفل۔ بادیان ہر ایک ایک درم  
ہمکنی نیوہام سب کے بیکو فیتہ کر کے رات ہر دیان  
میں بھگو دیں اور صبح سے صبح ۴ کثید کریں  
خوراک ۲ تولا صبح ۲ تولا شام ۲ تولا دیں۔  
دیگر برک بنجار نو بتی صبح سبہ ۱۶ درم  
ایس مینون کو سادی لوزن لیکریا ریکاب کے

اور اگر کہے رس بین کہل کر کے بقدر  
۱۷ ماشہ سترہ سترہ ہفتہ کہا ہے کو  
دین از رس سفید ہے۔ دیگر حسب  
رس سے تپ صفراوی دسوی وغیرہ  
امراض سارہ کو فایده ہوتا ہے اسختہ  
معدل سرخ۔ معدل سفید۔ بذرا البیض کہہ  
۵ ادرم طباشیر سفید۔ ۱۵ ماشہ ہریک  
۵ درم۔ کافور۔ زعفران۔ تخم حور تال  
ہریک درم۔ انیون نیم درم۔ سب کو با یک  
لعاب بیدانہ میں جنوب مقدار خود  
یاد دین دیگر جنوب مجرب جس سے  
سر نہ دقہ کو کمال فایده ہوتا ہے نسخہ  
زعفران ایک دانہ انیون بذرا البیض  
ہریک نیم مثقال۔ گل ارینی۔ مع تخم کدو  
مع تخم زیزفر۔ سرخ کشنیر۔ صمغ عربی۔  
طباشیر حرنہ ہریک دو مثقال۔ خشتا ش  
سفر تخم خیابین ہریک ۳ مثقال۔  
سنگ باریک کر کے یہاں سے بغول میں  
جنوب مقدار خود تیار کرین اور بوقت  
صبح حرنہ خیابین کا سنی کے شیرہ کو  
شربت نلوفر سے پختہ کر کے نہ جو  
۱۸ دین دیکر حسب چوبکہ جلازی غر  
میں نل اسٹال کے پانی سے مقبض

زیادہ ہو جاتی ہے جس سے متلی اور نفی  
ہوتی ہے پس ایسے موقع پر ان جنوب  
استعمال کر یا اس میں ہمد ہوتا ہے نسخہ  
تخم کاہو بذرا البیض ہریک ۳ ماشہ نخسہ  
خیابین کا سنی کشنیر ہریک ۱ ماشہ  
سکے مارکا کر کے سترت خشتا ش  
میں جنوب بنا کر استعمال کرین دیگر  
عرق اجوائین۔ بذرا البیض۔ زنجبیل  
دار صینی۔ خولنجال۔ الاسبجی دانہ۔ قرقل  
اسارون ہریک التولہ۔ ررناد۔ لودیر  
ہریک پاؤہر حوز بوا ۱۵ ماشہ زعفران  
۱۷ ماشہ۔ سب کو با یک میں ہلکو عرق  
کشید کرین۔ حوراک ۲ تولہ صبح ۲ تولہ  
شام پلاوین۔ اس عرق سے درجہ  
کو از رس فایده ہوتا ہے اور با صمغ  
ہی ہے اور عمدہ پر یہ ضما دینا کر  
لگا دین نسخہ ضما دینا قرقر کا پیل  
اجوائین خراسانی۔ زنجبیل۔ زکجور۔  
کو مسادی الورل لیکر باریک کرین  
اور روغن بید انجیر میں ملا کر ضما د  
استعمال کرین۔

باقی آئندہ

کجیل

✓

قیمت ۱۰۰۰ - ایضاً ۱۰۰۰  
 تمام حردار  
 امام حسین (ع) و امام رضا (ع)  
 مع کلکون  
 در راه مبارک  
 سیاه و سفید  
 ایضاً ۱۰۰۰

۸۴۰۱

۱۱

رسالہ کہ مل ایک مدرسہ اصحا کی خدمت میں ملا و مدد سے پہنچا  
مقامی حلقہ اسطور ہوا یک مکتب کے اندر اطلاع دیں کہ خرید  
دیا ہو یا جو اصحا ایسے نام کہ رسالہ سیکرنا چاہیں تو رقم ان کے  
پہنچیدیں ان کے لئے وہ ایک محمد احمد علیا انڈیڈر دیکر  
تا مالہ ان کے لئے ایک ایک نام لکھ کر دے گا اور یہ سب  
ان کے لئے ہاں ہی سطور ہوا اس زیادہ تاہم کیے لئے رہا  
حفظ صحت کی بنیط پر حکم دوا میں اور فید  
قابل درس کتب طبسیہ

مصدقه جهان اکثری فیو لایر صاحب سابق بریل کای و شری  
 یحیی یونور لایر محاکمان مادر اکثر حرم غلام صاحب بری  
 سوزنی برویند کاکل لایر و بیانیان بهادر اکثر سیاه شانه  
 هشتاد و چری برادر محمد و دین میری کای لایر و خدیجه  
 بهادر کای و یحیی و سید محمد و دین شادی کای و یحیی  
 و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی  
 کای و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی و یحیی

فاضل مسیحا علیہ السلام صلی علیہ وسلم  
 کاح و لکبر اوطب یونانی تیکل کاح لائو و خیر  
 معمول الہدیہ ہیکل حراجی کاح کاح خیر صومنین جو ہیں  
 کاشی لوانی اور بد کاح لکھنوی کاح ہے متوں طوٹ طوٹ  
 شیعہ مع منہ میر الہامہ و مساحت نہایت بدست  
 مع لکھنوی میں اس کاح لوگ ہی کاح لکھنوی  
 در قیاس حسنہ لکھنوی کاح لکھنوی  
 لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 قومی لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 یونانی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 صحت میں اس کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 قرا لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 کاح لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی  
 لکھنوی کاح لکھنوی کاح لکھنوی



اس سچا میں صمد کے راہری ما اظہار  
 سے کسی ایک سے موافق اجالہ و در  
 ایسا ہے۔ ایسا ہی ہے۔ ایسا ہی ہے۔  
 ورم ہوتا ہے اور میان کے بار لکھون میں  
 چوڑا کا بام میں میل جاتا ہے و کبھی  
 جاسم میں میں ورم ہوتا ہے۔ لیکن فساد  
 نہیں ہوتا جسکو پاؤں لیتے ہیں ورم ہوتا ہے  
 اس سے دانت بچت ہو جاتا ہے۔ کبھی عضلات  
 ان کا قلم چکر و آرمین مل ہوتا ہے  
 و دماغ کے اس کے عتاسین ورم ہوتا  
 کہی ہوا ہے۔ تہ مذک کے جوڑوں پر ورم  
 پڑ جاتا ہے۔ اور اس میں یہ پیدا ہو جاتی ہے اور  
 یہ ورم فساد پیدا رہم با خود ورم میں  
 پیدا ہوتا ہے۔ اسی اصل اس ورم کے طور  
 سے مریض شاہ ال و رہی ہے۔ ابہ جاتا ہے  
 اور اس قہر پکڑتا جاتا ہے۔ بیک جسم یا  
 دانت۔ آبدار جسم میں ورم ہوتا ہے تو نڈر  
 بالاعلامات کے علاوہ اس ورم کی علامات  
 یہی موجود ہیں یعنی جوان امراض کے یا تخمین  
 و قوم ہو چکی ہے۔ اور اس تب میں ہمال  
 ہے اختیار اور مدت اثر جاسی ہے۔ یہ ورم ورم  
 بروز ضعف رفتی کرتا ہے۔ اس کے بیان ہے کہ  
 مریض بالکل صاف ہے اس میں ہوتا ہے اور

سہ ماہی ہوا کر رہی ہے اور میں بہت  
 سرخ اور ایسی ضعیف ہوتی ہے کہ نہ کھج سکر  
 ہر سکی ہے اور ہار بالوں کے ایک سے عضلات  
 میں سے انہیں تسخیر ہوتا ہے جس کا ارتعاد  
 تھکے ہیں اور لکڑی کے تھکے جو سر سام میں کو  
 ہوا یا ان ہی تھکے سے ہوتا ہے۔ اس سے  
 معلوم ہوتا ہے کہ دماغ و نخاع میں ورم  
 کا نہ ہوتا ہے۔ گرنیہ اور ہر ورم  
 بیکار ہو لئے ہیں۔

### علاج

اس کے علاج میں حکماء نے اربعہ ہیں  
 بعض کے لئے ہے کہ فضا یا تعین خلق  
 ذیہ خون یا زہ کال یا یہ ہے بعض اس  
 اکا کر کے کیلون دیوں سے براہر کر کے  
 ہیں بعض کہنے میں کہ امیر سا کار و ر  
 اور بارک کے سوا کچھ دینا ہی نہیں جاتا  
 ایک کہہ کہتا ہے کہ دغز تار میں کھانا افع  
 ہے۔ دوسرے کہ وہ کا قول ہے کہ ہا یہ سلامت  
 افع لاہیم مگر میں ایک اور س لپ رہا  
 اس کے دین۔ یہ آس خوراک ہے چار چار  
 لپٹے لپٹے لپٹے ایک ایک خوراک دی جاتی ہے  
 حضرات کے یہ ہے کہ سلفیورک اسٹان  
 تہ کہتے ہیں کہ سلفیورک اسٹان



استعداد ملازمین کہ پانی ترش ہو جاوے جو  
دوا و انس پانی میں چند قطرہ ملائیت  
ہو سکتا ہے۔ جب بیا س لگے سی پانی دین  
انکے پاس قوی دلیل یہ ہے کہ کیزیائی تخریب  
سے ثابت ہے کہ سلفیہ رک ایڈ خون کی  
عھوت کو دور کرتا ہے۔

استعداد اختلاف کی وجہ یہ معلوم ہوتی  
ہے کہ اسمر حل کے کسی دے ہیں جبکو خون کثیر  
خارج کرنے سے فائدہ معلوم ہوا شاید سکو  
کوئی قوی مریض ہاتھ لگئی ہوگی ادنیٰ سی  
یہی حکم لگایا لیکن اصل بات یہ ہے کہ جب  
نہیں ضعیف ہو اور اسہال عرق جاری ہوں  
اور شکم منتفع ہو اور کمزوری کے آثار نمایان  
ہوں تو قصد کا خیال ہرگز نگین سب سے بہتر  
علاج یہ ہے کہ جس وقت تپ شروع ہو تو  
پہلے خفیف سہل دین مثلاً سنگیشیا سلفک  
یا سلفیٹ آف سوڈا پانی میں حل کر کے  
پلائین یا مقطر گرم پانی کا حقہ کریں اسکے  
بعد گرم کتان کو پانی میں خوب پیسکر تمام  
شکم پر بطور پولش کے لگاویں۔ اگر تو لک  
میں ہوا زیادہ ہو اور شکم میں درد و نفخہ  
ہو تو روغن تارپین آگرم کی تکیہ کریں  
اسکے بعد کمی دریاہی درو کے مواضع

گرم پانی دیا و استعداد زمین اور کاد رہے  
آگرمین ۱۰ یا ۱۲ تا ۱۵ اسمر کر کے خوب ماسر  
اور سی دیا کہ کو انا ۱۰ یا ۱۲ جا کہنتہ کے بعد  
دین اس دوا پر زیادہ تر اعتماد ہے۔ ایونیا  
کارینا اور سنگچر کا دیا یا نفوع سنگوتا ماہم  
ملا کر زیادتی صدف کمزوری کی حالت میں دین  
۱۰ جب اسہال کی شدت ہو تو واسکو بند کرنا  
بعض کہتے ہیں کہ اس وقت سہل دین مگر تیر  
یہ ہے کہ اسی دوا میں جو قاطع اسہال نہ ہو بلکہ  
قدرے رکاوید کرنے والی ہو مثلاً مستوی  
گرٹیا۔ اسپرٹ کلورافارم۔ اسپرٹ ایونیا  
ایرویتیک وغیرہ۔ اگر خم یا ایدام خالی  
میں خم ہو تو روغن کاربالک اور گرم پانی  
کار لیتہ دین تاکہ زخم صاف ہو جائے اور  
محل خم پر روغن کاربالک ٹایلٹ ملا کر  
اور عدا حیدر سیرج اضمحار قسم شیر و شہر  
محم تنہا چپاتی یا جاول کے ساتھ دین۔  
جو ورم اس تپ کے ہمراہ ہو اسکا علاج  
اوسی کے موافق کریں جو اپنے اپنے موقع پر  
لکھا گیا ہے

### ہدایت برای قابلہ

دایہ کو ہدایت کریں کہ جب کسی ایسی مریضہ  
کی حد شکہ آئے لڑتی ہو جو زخمی ہو یا تپ

ایک کمالی کے وہ میں مبتلا ہو تو دوسری  
نورائیدہ عورت کے پاس غسل کر کے اور لباس  
صاف پہن کر آوے مگر ہر نصیہ کے بدن کا  
رہن تنہا عورت کے بدن میں سرایت  
کرتی ہے۔ اس قسم کا بخار ایسا قوی خیر ہو تا کہ  
کہ اگر فائدہ ایسی عورت کی خدمت کر کے کسی  
دوسری تندہ عورت کے پاس  
جاوے تو اس میں مرض کا زہر ضرور سرایت  
گوتا مگر کتنا ہی بدن دلیاس اور سر کے لون  
کے صاف کرنے میں مبالغہ کرے جب تک سر  
کے بال بھی منڈوا کرے ممکن نہیں کہ اس کا  
اثر زایل ہو جائے۔ میر قابلہ کو لارم ہے کہ  
ایسی نصیہ کی خدمت کرتی ہو تو چند ماہ تک  
کسی دوسری زچہ کی خدمت کرے تاکہ اس کے  
بدن سے زہر کا اثر بالکل زایل ہو جائے۔ پریشانی  
اور خدمت گزار کو بھی ہریت کر دین کے جوت  
وایہ خدمت کے واسطے آوے اس کے ہاتھ  
سادہ پانی اور روغن کاربالا کے المیوٹ سے  
ضرور دلوادیا کرین تاکہ اگر اس کے ہاتھ میں  
کسی قسم کا زہر ہو تو زچہ کے بدن میں اثر  
نکرنے پائے۔

ملک فیور (ممی لیں)

لوسا کے امراض میں سے ایک ملک فیور

ہی ہے اور یہ وہ بخار ہے جو بعد ولادت  
کے چھاتیوں میں دودھ اترنے کے  
لاحق ہوتا ہے۔ اکثر یہ قاعدہ یہ ہے کہ  
ولادت کے بعد بہا تیان بڑی ہو جاتی ہے  
اور ادنیٰ خون باورہ آتا ہے کیونکہ نفوس  
تندہ جنین کا کام رحم کے عوض پستان  
کو گریا پڑتا ہے پس انکی اور تیس سے قدر  
در در سر اور حقیقت یہاں للاحق ہو جاتا ہے  
اور یہ حالت ولادت سے تیسرے روز کے  
بعد ہوتی ہے اسکے بعد دودھ جاری ہو جاتا  
ہے اور صحت حاصل ہو جاتی ہے، لیکن  
کبھی پستانوں میں خون کثیر جمع ہو جاتا ہے  
اور عروق و غد پستان متاثر ہو جاتا  
ہے اور ولادت سے تیسرے روز کے بعد  
شدید ہوتا ہے اور لوزہ اور جراثیم لگتا ہے  
اسکے بعد جلد بدن میں حرارت زیادہ  
ہو جاتی ہے اور سخت پیاس لگتی ہے۔  
کچھ عرصہ کے بعد لہنا آتا ہے اور پسینے  
کے ساتھ ہی دودھ بھی جاری جاتا ہے اور  
صحت حاصل ہو جاتی ہے

علاج

یہ بخار موجود ہو تو ایسی دوا میں دین  
جو حرارت و جوش خون کو کم کرے مثلاً

مکسیتیا سلفاس یا سلیٹ اس ڈا  
 یا س لیتروڈر یارہیں بیدار تیرے لقب  
 حاجت دین اس کے بعد وہ ۱۹۰۶ء  
 اس سال میں الیکراسو یا اسپٹیٹ مر  
 کوئی دوا نہیں اور سب اور لیا  
 اجماع شیر کے سبب مدد (ساو) دیا  
 زیادہ ہو جو سر جہل سے علاج ہو سنا  
 کو دودھ سے الی کر دیں - شیر لینا  
 کے خرچ کر کے کے واسطے سیکے بہتر  
 بہت سے میتھے اگر یہ موجود ہو تو  
 میٹھی پی کی بوتل اگر یہ ہو تو کوئی عام  
 بوتل گرم پانی سے نصف تک بھر دینا کہ  
 نصف حصہ گرم پانی کی ہاں یہیں  
 رہے - ہر اس بوتل کو گرم پانی سے غالی  
 کر دین اور بوتل کا منہ علمتہ الفدی رکھ کر  
 بوتل پر بند پانی چھلکین تاکہ پانی کی نمی  
 سے بھرا جو تینہ میں ہے شکاکت و غیر  
 المقدار ہو جائے اور دودھ بوتل میں  
 سنجید ہو جائے - اگر یہ تیرہ ہی ممکن  
 ہو تو کسی دوسرے مندرستہ کے کوڈو  
 یا کرستان غالی کرین اور اخراج شیر کے  
 بعد سناون بڑھیں کہ اگر کہیں اگر کہیں  
 اور گرم پانی کہیں کے تو اس کی گرمی سے

اونا - سناون میں اس کے دوا ہے  
 اگر دودھ دیا جائے تو یہی دوا ہے  
 ایہ دوا ۱۹۰۶ء میں لیا گیا  
 اسپٹیٹ میں یا - کرکے کہیں اگر  
 پر تار میں کسی ہاں کہ چھٹی محسن ہو  
 تو وخن (جید - ماروخن) - انکا سبب  
 سے ہوتا ہو کہ یہ کر کے آہستہ آہستہ  
 مقام پر مالتا ۱۹۰۶ء میں ہوتا ہو  
 ایہ دوا دیا جائے اس سے ہر  
 وہ سختی سے ہاں دیا گیا ہو  
 ہے - اگر یہ انوں کی دوا ہے  
 تو ایک بوتل کپڑے کے دوا ہے  
 نیچے نکالیں اور کپڑے کے دوا  
 ہر دن میں گزرتے ہیں یہ اگر کہہ دیں  
 اس سے دوا ہے تیرہ جوت و تائیون  
 روح ہی ہے کہ مار کے لیا گیا  
 انکے پناہ دین - اگر کہیں اسپٹیٹ  
 دودھ غالی کر کے دے دے تیرہ  
 کرتی ہیں کہ سب کو مار بار دودھ دیا  
 اس میں دوا نقصان ہیں ایک یہ کہ مار بار  
 دودھ پانے سے دودھ زیادہ پیدا ہوتا ہو  
 اور اس سے مان زیادہ صعیفہ کمزور ہوتی  
 ہے - دوسرے یہ کہ مار بار دودھ دیا سے نہ

رشد نہیں ہو جاتی تب عرض کردہ کے دیکھو  
مہر صبیحہ کا اندیشہ اور ماں کے لئے صفحہ  
کہ وہ کچھ خوف ہے۔ اس کے علاوہ رہتا ہوں  
یہ امرتی سند ہے اس کے لئے کہ وہ طلب  
یہ حالت التری شق ہو جاتا ہے  
ایک سال بعد یہ حالت التری یا کسی اور تمام  
سرا رہا ہو جائے تو اس کا علاج وہی ہے  
جو اندر ترقی میں نہ لگا ہے

### انتفاخ شکم

اس کے امراض میں سے ایک انتفاخ شکم  
ہی ہے جو کبھی کبھی دلدل کے عدم ہو جاتا  
کرتا ہے اور بیان انتفاخ سے مراد وہ انتفاخ  
ہے کہ دروں درم و دیگر امراض کے ہو کیونکہ  
درم و رحم دورم و عتاسہ اندر و عتاسہ امراض  
رحمہ میں ہی نام مشق ہو جاتا ہے مگر یہ  
انتفاخ امراض مذکورہ کی علامت ہوتا ہے اور  
اس کا علاج اصل مرض کا علاج ہوتا ہے  
مگر بیان محض انتفاخ بطن ہوتا ہے جو کہ  
میں اکثر ضعف قولون یا ادیت عتاسہ  
یہ یہ معده و قولون ہوتا ہے جس سے رنج  
پیدا ہو کر شکم متنفخ ہو جاتا ہے  
علاج

اقبوان مقدار میں درخت مادہ کلا دین

شکلا شکمچہ او بیا ہی نہیں قطر سے بلاتین  
یا شکمچہ یہ کہ موڈ دو تین ررام دین یا  
سلیوہ اس کے ساتھ شکمچہ او بیا ہی بلاتین  
اگر اس میں سے رفع ہو تو شکم پر دین  
مایہ میں کی بالمش کریں اور نیز آئندہ دس اشتر  
کر یا یا ایک اس و غن تار میں اور  
ہم اور دین یہ اکبر کو مار کر حقہ کریں

### سقوط حمل و تہ بیر آت

سقوط کو اندریری میں آبوشن سقوط کل  
کہتے ہیں۔ اعتقاد حمل کے پہلے دن سے  
ایا وادین طبعی ہے وقت تک سقوط  
و فوج دن سے بلکہ ابتدائی دو ہفتوں  
میں سقط کا اندیشہ زیادہ رہتا ہے  
مخصوصاً او وقت حکم حیض بدستواری  
آہا کرتا ہو کیونکہ اس زمانہ میں جسم مصیبت  
کا تعلق عتاسہ و عتاسہ رحم کہ ساتھ  
ضعیف ہوتا ہے

### انہ سیلاب

اس کا سبب کسی حاملہ کی جانب سے تہ  
ہے اور یہ اور حالت میں ہوتا ہے جبکہ  
اعتقاد حمل کے بعد عوارض شکم و کثرت  
نواب دین و سقوط اشتہاد وغیرہ کثرت و

معدت مہول اور غذا مطلق بہم نہ دینے سے  
سب سے ہسٹ کمزوری غالب ہو جائے  
اسی طرح ممکن ہے کہ حاملہ کسی عادیہ میں  
مرضین مبتلا ہو مثلاً تب سحر (ہک لکٹیا)  
یا حد رسی یا حصہ ہو گیا ہو یا ہمیں سے کوئی  
مرض نہنا جنین کو ہو گیا اور مادر جنین  
کو عارض نہوا اور فقط اوسکے خون کی  
سمیت سے جن کو عارض ہو گیا۔

یہ مسئلہ ذرا دقیق ہے کہ مان کسی حادثہ منر  
کے اثر سے محفوظ ہے اور جنین اوس میں  
مبتلا ہو جائے اسلئے ہم اسکی کچھ وضاحت  
کرنا چاہتے ہیں۔

یکم مطلق کی بجانب منابع میں سے ایک سیجی  
ہے کہ کسی امراض ساریہ مثلاً حد رسی۔ حصہ  
تب سحر وغیرہ جو ایک خاص نہر سے پیدا  
ہوتے ہیں ایک کے بدن سے دوسرے کے جسم  
میں سرایت کر جاتے ہیں یہاں تک کہ  
جنین کو بھی شکم مادر کے اندر لایا جاتا ہو جائے  
میں حاملہ مادر جنین اور امراض سے  
محفوظ ہوتی ہے۔ اسکا سبب یہ ہے  
کہ امراض مذکورہ کا زہر حاملہ کے خون میں  
موجود ہوتا ہے اور جنین اوس سے متاثر  
ہو کر مبتلا سے مرض ہو جاتا ہے۔ اسکا

نبوت بہرہ ہے کہ سقوط کے بعد ریس نہ  
جسم پر مدد کے ماس نہتاں ہوتے ہیں  
ہیں اور نہ ماس ملبوس ہوتا ہے جنین حد  
یا حصہ ما الی خارج ہیں بلکہ اسکا  
اسکا سبب بہرہ علوم ہوتا ہے کہ حاملہ کو  
کسی گرتہ رمانہ میں حد رسی یا حصہ ہو گیا  
یا بچک کھٹکے کا عمل اوپر کیا گیا ہو گا جسکے  
سبب سے اس مرض کا رہر حوا سے نہ  
میں موجود تھا کمزور ہو گیا اور اسکے بدن  
پر ظاہر نہوسکا مگر جنین کمزور رہی اور سیال  
طبع کی دم سے اوس میں مبتلا ہو گیا اور  
سبب یہ ہو سکتا ہے کہ جس زمانہ میں ہوا  
فاسد ہو جاتی ہے اور اوس میں کوئی نباتی  
یا حیوانی تر مرریت کر جاتا ہے جس سے  
لال سجا یا حد رسی۔ یا حصہ وغیرہ عام ہوتا  
ہیں اور بذریعہ اشتقاق یہ نہر ملی ہوا  
سب حیوانات کے خون میں اثر کرتی ہے  
جس کو کون کے بنین مادہ فاسد موجود ہوتا ہے  
وہ اس نہر کو قبول کر کے اسکی مدد کرنا  
اور یہی نہر بچہ ہو کر مرض کی صورت میں  
ظاہر ہوتا ہے۔ اور جس کو کون کے بنین  
مادہ فاسد موجود نہیں ہوتا اس کے یہ نہر  
عدم درجہ کے سبب ضعیف ہو کر فنا ہو جاتا

ہی حال نکل کے رہا نہ میں عالمہ گاہے کہ و  
 اتنی عدم ہند او کے سبب مرض سے  
 منفیہ رہتی ہے اور حین ابھی ہنداد  
 و دے سے اس چارھی زہر کو جو بد رہیہ  
 ہستشاقی او کی ماں کے خون میں آ  
 گیا قبول کر کے مرض ہو جائے۔ حال  
 مستادہ و تجربہ سے ثابت ہے کہ جنین  
 ایسے امراض میں مبتلا ہو جاتا ہے خوا  
 ہر کا سبب کوئی ہو۔ اور یہ امراض ع  
 سقوط حمل میں۔ پہ تپ مسخ۔ جد ری  
 سبب کی نین متالین جو ہننے دی ہر  
 تینوں حادثہ میں۔ مرض مزمن جو جو  
 سقوط حمل ہے آتش کش ہے اور یہ دوسرے  
 اسباب کی نسبت قوی تر و د اثر ہے  
 کیونکہ اس کا زہر حین میں ہی سرایت کر جاتا  
 ہے ہی دم ہے کہ جنین ابتدا سے خلقت  
 میں خفیہ ہوتا ہے۔ اسکے علاوہ سقوط حمل  
 کے اور بھی کئی اسباب ہیں مثلاً امراض  
 اعضاء خاص سے بد ہضمی۔  
 اس حال۔ بچش دیدان کبار شکم اور اہت  
 تندی۔ حل کی حالت میں دوسرے بحر  
 کو دودہ پلانا۔ فہم رحم پر کوئی تیز و الگاتا  
 کہ جہر کا فستکہ جسم میں رکنا کہ اس سے

رحم تشنج ہوتا ہے۔ ازہ۔ اضمیہ الرحم  
 حصہ مگنا ایام مستاد در و حیض میں  
 مخصوص ان عورتوں میں جو کوش  
 بدشواری آ کر تباہ ہو چکی ہوں یا تا  
 ادیت جسم مضبوطی ہی اس کا ر  
 خواہ یہ جنین کی کسی بیماری کی وجہ سے  
 ہو۔ یا غشاء سے محیط میں برائی  
 کی وجہ سے۔ یا غشاء سے تسمی کے نقصان  
 کی وجہ سے۔ اور وہ نقصان بہت سے  
 کہ عسلے ملعیہ رحم سے جدا ہو۔ یا  
 آئل میں کوئی مرض ہو۔ مثلاً جبری  
 پیدا ہو گئی ہو جس کے سبب سے اپنی خدا  
 حاصل نہ کر سکتا ہو۔ یا مجرے سر میں  
 کوئی مرض ہو اور وہ میرے کہ او میں  
 گرہ یا گٹھڑی ہو جس کے سبب سے جنین  
 میں غذا میں ہو چ سکتی یا مجرے  
 مد کو ایسے طول کی ریلوئی کی وجہ سے  
 جنین کی گردن میں او لچھ جائے جس کے  
 سبب سے جنین کی حالت محنوق کی سی  
 ہو جائے۔ کہی آرگٹ اور مہاگہ کے  
 کہائے سے ہی یہ حالت ہو جاتی ہے  
 کہ وہ کہ یہ عضلات رحم میں تشنج پیدا  
 کر کے سقط عمل ہو جائے ہیں کہی

اولیم سامیہا حسد۱۰۰۔ نو سو مدرہ میں  
کے کھلے ہیں۔ اس کا قوط ہو جاتا ہے  
کارائیکہ ایسا کہ اگر غالی کا سو گھنا  
یہی سق طعاج ہے کیونکہ اس سے خول سیاہ  
ہو جاتا ہے اور ولدت کے سیان مین  
نکھا چکا ہے کہ خون کی سیاہی تشج پیدا  
کر لی ہے او تشج سو جب سقوط ہے  
ایقیات نفساہ شدلاً غم عصہ خوف ہی  
سقوط ملین۔ وضع رحم کا تغیر ہی حل  
ساقو کر دیتا ہے اور تغیر سے مراد یہ ہے  
قاعدہ رحم کے یا بچے کی طرف یا پھر  
یا یاسر کی جانب یا بل ہو جائے اور اس  
سے اتنا رحم مین نقصان آیا دے  
اور اقرار کے سبب حل سا قوط ہو جاوے  
صرب نہ ملے بوجہ اوٹھانا یا حرکات  
منشیہ کے منہ جماع کرنا بھی باعث تصد  
حل مین کیونکہ انکا صدمہ عالمہ و جنین  
دونوں کو محسوس ہوتا ہے۔ کسی حالت  
سقوط عمل ہی حل سا قوط ہو جاتا ہے

علامات

سب سے پہلی علامت جسے اگر زبان  
الغقاد و مریب نر ہو تو درد قلیل ہو جائی  
اور تقریباً ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کہ

اکتہ عو تون کو درود رحیم کے وقت ہوا کرتا ہے اسکے بعد خون جاری نہ دیا گیا لیکن یہ مقدار طمشت کی نسبت زیادہ ہے ہے اردن زیادہ گزر گئے ہوں اور حسیم سیضادی بڑھ گیا ہو تو در زیادہ ہو گیا ہے اور ایک بعد خان مای ہو گیا ہے کبھی سب سے پہلے جاڑے اور گرہ کاٹو ہو گیا ہے جیسا کہ نو تری میں ہے اور آریا ہے کہ کسی خفقان پہلے ہو گیا تھا اور یوں ہندو سے بڑھ گیا ہے اور ہندو ہوں سامنے اندھیرا چھا گیا ہے اور انگوٹوں کے گرد سیاہ حائل ہوا ہے وہ سب عصر کوئی علامت پہلے ظاہر ہو کر رہا ہے کے بعد استخوان عائد کے اوپر سرخی پڑا ہوئی ہے اور زمین کے مریخ سے عائد ہوا ہے معلوم ہوتا ہے اور کبھی خفقان میں در زیادہ ہوتا ہے اور نشانہ کی ازیت لول بار بار آتا ہے اور ہتھیلیاں جو ہتھیلیاں عمل کی وجہ سے پیدا ہوا تھا موقوف ہوا ہے اور سفدار لیتان جو بڑھ گئی تھی مامرد مضحل ہو جاتی ہے رحم تیر میں جو ہر رومی ہے اور ملی وجہ سے شیر جاری ہو جاتا ہے اسکے بعد صحر خال

ہو جاتا ہے۔ کبھی سقوط کی علامات سلا درج ذیل  
 موجود ہوتی ہیں اور باوجود اسکے سقوط نہیں  
 ہوتا۔ مگر جب آنخوان عامہ پر سردی محسوس  
 ہو اور آنکھوں کے گرد حلقہ بڑھاوے اور  
 یا اون ٹھنڈے ہو جائیں اور حارے اوڑ  
 تب سے سقوط کی ابتداء ہو اور در تدریج  
 ترقی کرے اور اگلی کے ساتھ امتحان  
 کرنے سے دم رحم کشادہ معلوم ہوا اور ذہن  
 رحم کے کشادہ ہونے کے بعد عتاسے پر آب  
 شوق ہو کر اوس سے مالی خارج ہو جائے  
 تو جان لٹا جائے کہ حمل بالضرور ساقط  
 ہو جائیگا اگر در طفل ہوا ورنے در بے  
 ہوا و ر خون یہی کم لم آوے تو اسید ہوتی  
 ہے کہ علاج نہ سقوط رک جائیگا  
 یہ بھی یاد رکھا جائے کہ جب تہلی نہ ہی  
 میں سقوط حمل ہوتا ہے تو جسم بیضادی  
 بالتمام خود بخود خارج ہو جاتا ہے اور  
 حول کم آتے کیونکہ رحم کے ساتھ اوکا  
 تعلق معصفت ہوتا ہے اور اسکے ضرر کا  
 فوق کم ہوتا ہے اگر تیسرے مہینے کے بعد  
 سقوط ہو تو پہلے حنین خارج ہوتا ہے اور  
 آول بغیرہ رحم میں رہتے ہیں اور پھر تھوڑے  
 کے بعد خارج ہوتے ہیں کیونکہ اسوقت

رحم کا تعلق انکے ساتھ قوی ہوتا ہے  
 اور قریب یام ولادت میں چونکہ طبیعی  
 طور پر خود رحم سے جدا ہوتا ہے اسلئے  
 سہولت کے ساتھ خارج ہو جاتا ہے  
 مگر ر حلاف اسکے سقوط میں مدد داری  
 تمام خارج ہوتا ہے اور اسکے خارج کرے  
 میں رحم کو قوی تسخ کرے پڑتے ہیں۔  
 اسوجہ سے حول کثیر خارج ہوتا ہے جس  
 حاملہ ضعیف ہو جاتی ہے لکھ کسی لہاک  
 ہی ہو جاتی ہے کسی آول سقوط سے  
 آٹھ دس روز بعد تک رحم کے ساتھ  
 متعلق رہتی ہے اور چونکہ اسکو غذا  
 ملتی رہتی ہے اسلئے متعفن نہیں ہوتی  
 مگر اکثر یہ ہے کہ دو تین روز کے بعد  
 متعفن ہو جاتی ہے اور نقص کی علامت  
 یہ ہے کہ خون کے ساتھ جو رطوبت  
 خارج ہوتی ہے متعفن ہوتی ہے اور  
 کبھی عتاسے متعفن کے ٹکڑے خون کے  
 ہمراہ لٹے ہیں اسکے متعفن ہو جانے سے  
 یہ خوف ہوتا ہے کہ اوسکا زہر اذ جنین  
 کے خون میں لکھنا د خون پیدا کریگا اور  
 سرخ لسان جلد مدیر بادوسر سے غواضر  
 ظاہر ہونگے۔



## علاج

جب سقوط کی علامات ظاہر ہوں تو تھکا کر مچلے گئے کر شاید سقوط رک جائے۔ اس وقت حاملہ کو ہدایت کرین کہ پلنگت چت لیٹی رہے اور ہاتھ پاؤں کو حرکت نہ دے اور جو سبب سقوط کا یا یا جاوے اسکا علاج کرین مثلاً اگر اسہال ہوں تو اونکے، وکنے کی تدبیر کرین اگر مر کے ساتھ ہم بیری کا شہہ ہو تو اس سے باز کرہین اور افیون مفدا کرکیر یعنی دو تین گرین دین یا لائیکر اوپیائی سڈیٹسوشن تیس تیس قطرہ آدھے آدھے گھنٹہ کے بعد دین اور ایسی تین فوراً کر دین تاکہ تشنج موقوف ہو جاوے۔ کبھی شکر اوپیائی ایک ڈرام ایک انس چا ولون کی چھ بربن ملا کر بذریعہ زرقہ ہلکے ستقیم میں پہونچاتے ہیں مگر یہ تدبیر اس وقت کی جاتی ہے جبکہ فیون کا کھلانا ناممکن ہو۔ تیرا اس وقت کلورل ہڈریٹ ہے ۳۰ گرین تاکہ سرلوہ کا پانی ملا کر درد گھنٹہ کے بعد دین مفید ہے۔ اگر پہلی سہا ہی میں حمل سقوط کے قریب ہو تو اووبہ جالیہ دم کے دینے

فائدہ ہوتا ہے۔ مثلاً پیمانی اسپیسٹس مانج سے دس گرین تک ہمراہ آب سادہ یا پانی میں افیون حل کر کے پلا میں۔ یا سلفیوگ ایڈتھنا یا گالک ایڈتھنا کے ہمراہ دین۔ یا گالک ایڈتھنا یا افیون کے ہمراہ دین۔ اور اگر سہا ہی اول کے بعد علامات سقوط ظاہر ہوں تو حالات دم سے کوئی فائدہ مترت نہیں ہوتا بلکہ اسفاط کی اعانت متر ہوئی ہے اور اعانت سہ ہے کہ آرٹ یا اور کیس تھما یا محمود علیا دین تاکہ رحم میں تسج پیدا ہو۔ بعض اکثر وں کا قول ہے کہ آرٹ مالو کیس سے پہلے، دمن تار میں سادہ یا ملا کر معائے ستقیم میں زرقہ کرین۔ لیکن آرٹ کے دینے سے خوشی پیدا ہوتا ہے اور میں خون کثیر خارج ہوتا ہے اور ہنوز فرم رحم کھلنے نہیں پاتا کہ ختمین خارج ہو جاتا ہے اس حالت میں مفید تدبیر یہ ہے کہ اگر چہ ماہ نہ گزرے ہوں تو اسفنج کا ٹکڑا موافق وسعت اندام نہانی کا ٹکڑا تھکا کر تر کرین اور اندام نہانی کے اندر فرم رحم کے متقابل کہیں کیونکہ جب خون ایسکا تو اس سے اسفنج تر ہو کر ضخیم ہو جائیگا اور خون منجذب کے سخت ہو جائیگا۔ بس سر کر

اور ضخامت اور سختی کے سبب خون کو ہریانہ سے ماز رکھے گا اور فم رحم پر مثل سدود و رواسے کے ہو جائیگا اور حنجر رحم کے اندر سے باہر آوے گا تو اس کے ساتھ بہہ اس طرح ہی خارج ہو جائیگا۔ یہ تدبیر اگرچہ ہر ایک حالت میں مفید ہے لیکن ایسے حمل میں جو چھ ماہ سے کم کا ہو خصوصیت کے ساتھ مفید ہے۔ اگرچہ مہینے کے آثار سقوط ظاہر ہوں تو اسکو انگریزی میں پریماچور لیسر کہتے ہیں یعنی بے وقت اور سرعت کے ساتھ رحم سے جبین کا خارج ہونا خواہ خود بخود خارج ہو یا کسی مسقط تدبیر سے۔ اس وقت جو غشام رحم میں پایا جاوے اسکو انگلی سے چید کر اسکا پانی نکال دیں تاکہ جبین فم رحم پر آ جاوے اور اس کے سبب سے خون بند ہو جاوے۔ اگر بند نہ ہو تو تدبیر اسفنجی جواہر مذکور ہوئی ہے بہان ہی عمل میں ملاوین۔ اگر اتول جنین کے ہمراہ خارج نہ ہو تو انگلی کے ساتھ رحم سے جدا کر کے نکالیں۔ اگر اس طرح نہ سکے تو آرکٹ پلاوین۔ اگر اتول مغیرہ جنین کے ہمراہ بالتمام خارج ہو گئے ہوں تو مریضہ کو بلیک پریٹا وین اور تاجریان خون حرکت سے

با رکھیں۔ اگر سقوط کے بعد لڑت تریاں خون سے حول میں ضعف و کمزوری آگئی ہو متلاعت سے بیعیہ ختم و لب سفید ہو گئے ہوں تو تقویت دلو لید خون کی تدبیر کریں اعد یہ حیدہ دین اور شگر ہٹیل۔ میری ایٹ۔ کنین سائیر آلر و دیگر مہ و یا تہ دین اور مریضہ کو ایٹ ڈیلوٹ در سوراٹاک البیڈ ڈاملوٹ فردا فردا دین تاکہ باضہ قوی ہو۔ اور حو سقوط حمل کی معنادہ ہو اسکو ہر کرین کہ قریب عادت سقوط کے وقت پلنگ بر لیٹی ہے اور کوئی سخت کرے اور تو ہر کے ساتھ مقارب کرے اور ایک مہینا اسی حیثیت سے گزارے اگر ایک ماہ گزرے پری ہی حل سا قہ ہو جاوے تو آئندہ حمل میں اس مہینے میں ہی احتیاط کرے۔ بلکہ بہان تک احتیاط کرے کہ دلاوت کامل وقت آ جاوے۔ اگر آتش کے سبب حل سا قہ ہو گیا ہو تو والدین کو ہر کرین کہ ایام خلو حل میں مقارب سے چند روز بیشتر دونوں کیلویل کہا تین مہینے تک کہ قدرے جوش دہن پیدا ہو جاوے

اسکے بعد متعارف کریں۔ اور جب حمل  
رہ جائے تو حاملہ کو چاہئے کہ ایام حمل میں  
برہمیسے ایک ہفتہ یا عشرہ آلودائید آت  
یوناس دوتین گرن ہمراہ بفعوج عشبہ  
یا سار سا بریلاروزانہ بیاکے۔ اس طرح  
مدت حمل سلامتی سے گزر جائیگی اور بچہ  
طبعی ولادت پر پیدا ہوگا

### تدبیر ط حمل

اگر یہ تدبیر انعقاد حمل سے ساتویں مہینے  
کے بعد اختیار کی جائے تو اسکو اگر پر  
میں برہمیا جو رلنبر کہتے ہیں  
واضح ہو کہ کبھی حفظ حیات حاملہ کے  
واسطے اور کبھی حفظ حیات جنین اور کبھی  
دونوں کی حفاظت جال کے لئے اسقاط  
کی ضرورت پڑتی ہے۔ جو نہ نامادر جنین  
کی حفاظت کو واسطے اسقاط کیا جاتا ہے  
اور نہ وقت بروز انعقاد سے ساتویں مہینے  
تک یہ کیونکہ مولود اس مدت میں بعد  
اسقاط کے زندہ نہیں رہ سکتا پس اسکو  
جان کی حفاظت بیفایدہ ہے۔ اس حال  
جب حمل منفرد ہو جاوے اور اسکو  
بعد ثبات ہو کہ فصاے عانہ مادر جنین

کہ ہے۔ اگرچہ کمی فصاے عانہ مادر جنین کے  
کئی درجے ہیں لیکن ہماری غرض بیان اور  
کمی سے ہے کہ جب جنین بان کے شکم میں  
قرطادات کے دقت فصاے عانہ میں آتا  
جائے تو تنگی جگہ کے سبب وہ سین داخل  
نہو سکے اور طبعی طور پر پیدا ہو کر زندہ رہ  
سکے۔ اس حالت میں حقدہ جلد ممکن ہو سکتا  
کی تدبیر کرنی چاہئے اور یہ ضرورت اسلئے  
واقع ہوتی ہے کہ رحم حالت حمل میں چو  
مہینے کے بعد فصاے عانہ سے کلکراوہ  
جلا جاتا ہے اور قریب باوم ولادت طبعی ہو  
پہر فصاے عانہ میں آجاتا ہے اگر فصا  
کم نہ ہو تو ممکن نہیں ہوگا کہ جنین کے ٹرہ جائے  
کے بعد رحم فصاے عانہ میں آ جاوے اور  
ولادت طبعی طور پر واقع ہو۔ اس صورت میں  
بقیسی طور پر بچہ وزچہ دولول ضایع ہو جاتے  
ہیں کہ ایسے موقع برا سقاط کا مناسب  
زمانہ ساتویں مہینے تک قرار دیا گیا ہے  
کیونکہ اس عرصہ تک جنین بہت بڑا نہیں  
ہوتا اور اختیار ہو سکتا ہے کہ ابتدا سے لیکر  
ساتویں مہینے تک خسوفت جائے اسقاط  
کرے۔ اور یہ ایک سبب سقاط کا ہے جو  
مادر جنین کی حفاظت کو واسطے کیا جاتا

اور اسے اسقاط کو اگر دشمن کہتے ہیں  
 دوسرا سب یہ ہے کہ انعقاد کے بعد  
 قے اس کے سے آتی ہے کہ باوجود  
 کی ہلاکت کا خوف یقینی ہو جاتا ہے  
 اسوقت اسقاط واجب ہوتا ہے در  
 دیولون ہلاک ہو جائیں گے میرا  
 سب یہ ہے کہ جب آنول فم رحم کے  
 قریب ہو اور رحم کے روز سرور وسیع  
 اور عشاء بلعیرہ رحم سے آہستہ آہستہ  
 جدا ہونے کے سبب اس سے خون  
 زیادہ آتا ہے اس حالت میں ہی ہٹا  
 فوراً واجب ہے در نہ مدت حمل پور  
 ہوئے تک حاملہ کثرت جریان دم سے  
 ہلاک ہو جائیگی۔ جو تھا سب یہ ہے  
 کہ حاملہ کسی ایسے مرض میں مبتلا ہو جو  
 موجب صین و سگی تنفس ہو مثلاً  
 غشاء اندر تنک میں یا عشاء پہلو  
 میں اجتماع آب ہو اور اسی حالت میں  
 حاملہ ہو جائے تو یقینی ہے کہ رحم کی  
 صفا زیادہ ہو جائے گی سے ضیق نفس  
 ہی زیادہ ہو جائیگا اور خوف ہلاکت  
 ہی یقینی ہو گا پس وقت ہی اسقاط  
 واجب ہے۔ یا چونکہ رحم

استحوا یعنی عسر میں ہی اسقاط کیا جاتا  
 ہے اور کسی امراض قلب مثلاً غشاء قلب  
 میں یا بی کا ہر مانا یا امراض تریاں مثلاً  
 ایورزم میں ہی اسقاط ضروری ہو جائیگا  
 خوا اسقاط حفظ جنین کے واسطے ہایا جاتا  
 ہے کہ ایک عورت کی عادت ٹھیر جاتی ہے  
 کہ وہ ہر ایک حمل میں مردہ بچہ خفتی ہے۔ اسکا  
 سب یہ ہے کہ آنول میں جبری زیادہ ہوتی  
 ہے جسکے سبب غذا سے حید دہوائے سرخ  
 ایام ولادت کے قریب جنین کو ماں کے شکم سے  
 ہوج نہیں سکتی اور آخر کار جن میں ہلاک ہو جاتا  
 ہے اس حالت میں قرب ولادت کے وقت  
 اسقاط کی ضرورت دیکر کرنی چاہئے تاکہ بچہ رحم سے  
 مردہ پیدا ہو اور آئندہ ہی جیتا رہے  
 تو اسقاط جنین اور مادر جنین کی حفاظت کے  
 واسطے کیا جاتا ہے وہ یہ ہے کہ جب جنین  
 کی ولادت بدون مرد آلات تولد کے ممکن نہ ہو  
 مثلاً فضا سے غائے طبیعی حالت سے تدریجاً  
 جیوٹا ہو تو ساتوین اور آٹھوین مہینے کے درمیان  
 اسقاط کر دیتے ہیں۔ اسقاط کی صورت یہ ہے  
 کہ بچہ کا پاؤں کمر کے نیچے کھینچ لیتے ہیں اس سے  
 رحم اور بچہ دونوں زندہ رہ سکتے ہیں اس  
 تدریج کو ہی برتا جو رلیبر کہتے ہیں کیونکہ اس میں

خبر اور درجنین دونوں مدہ بہت

ہیں

قدم کے خواستگار قل کی تدبیر میں  
زمانی نہیں وہ بہہ نہیں۔ حمام گرم قصد  
لینا۔ مسہل قوی ستا۔ ادویہ قوت مارہ  
حیف دیبا۔ لیکن بہت دین تقابص سے  
خالی نہیں۔ حمام سے کبھی غشی پیدا ہو  
حالی نہ ہے قصد سے کمزوری لاحق ہوتی

ہے۔ مسہل قوی سے درم اسحاق  
ہوتا ہے۔ اور ادویہ مدہ کی تاثیر دقت  
تک ہے حکم ماں القطار حیف قریب ہو  
یعنی ایک دو جینے کا حمل ہو۔ التہ ارگٹ  
بلا با معین اسقاط حمل ہے کیونکہ پیش  
پیدا کرتا ہے۔ لیکن اسکا اثر اسی وقت  
قوی ہوتا ہے جبکہ ولادت طبعی قریب  
ہو۔ اوایل حمل میں اسکا کچھ اثر نہیں ہوتا  
مگر مقدار کثیر دین سے۔ اس میں بعض  
ہے کہ ارگٹ کی مقدار کثیر درم رحم پیدا  
کرتی ہے۔ بس النسب بہہ ہے کہ جب پہلی  
دفعہ حیف اپنے مناد وقت پر نہ آوے  
اور نہ ہو کہ حمل رہ گیا ہے تو مدت حصر  
کے ہمراہ ارگٹ ہلاوین یا جن یا ہسکی  
شراب ہلاوین اسقاط کے واسطے کھا

کرتی ہیں اسے حیف عاری ہو جاتا ہے۔  
ارگٹ کے ساتھ جسم بیجاوی خارج ہوتا  
تہہ بہت حمل میں بہہ بہہ بہہ بہہ  
تہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ  
نکات ملکہ اسوقت مفید نہیں۔ یہ کہ رکا  
قدم لیکر جس سے اگر نرہی نکلتے ہیں اس کا  
ایک سرائیر لو کہ اس وقت اور سہی احتیاط  
کے ساتھ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ بہہ  
کر کے تیر سے سے سے سے سے سے سے سے سے سے سے  
مگر اس عمل کے واسطے ٹری احتیاط اور قریب  
در کا رہے کیونکہ ساتوین جینے سے پیشتر حقیقت  
رحم طویل ہوتی ہے اور اس طوالت کے سبب  
اوگلی اور پر کا سر اسکا تک ہو جائے اور ستوار  
ہوتا ہے اور نیز یہ احتیاطی کی وجہ سے  
کبھی قلم سے عن رحم زخمی ہو جاتا ہے اگر  
ساتوین جینا کر جائے سے بعد یہ عمل کیا  
جائے تو چونکہ رحم کسادہ نہیں رہتا اسلئے  
غنا کے شق ہو جائے اور پانی اور ہوا  
کے بعد سر جنین رحم پر آ جاتا ہے اور ستوار  
کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور زچہ و بچہ دونوں  
کے ہلاک ہو جانے کا خوف غالب ہوتا ہے  
لیکن اگر بان کے شکم میں یا او سکے عشاء  
پہلو میں پانی زیادہ جمع ہو تو اس غم پر

دور اما درجنین کو آرام حاصل ہو جاتا ہے  
 کیونکہ ہر وقت رحم پڑا ہوا رہتا ہے۔  
 دوسری تہ بہرہ ہے کہ فم رحم میں انگلی  
 ڈال کر امتہ آہستہ آہستہ دیکھ کر اس میں  
 متاثر ہو جاتا ہے اور اس کے منہ سے  
 مائکروبین نکلا اے تھپا ط کے ساتھ  
 تاکہ اس میں متاثر ہو جائے۔  
 اس سے یہی اسی انگلیوں کے مابین  
 تراش لے جائے اور جب عتادہ  
 رہے۔ تو اور کو اسی حالت میں  
 جہر دین تاکہ اتوری دیر کے بعد رحم  
 میں تشج پیدا ہو اور جنین بطور ولاد  
 طبعی سے پیدا ہو۔ نسوم فلم انسجی یا  
 جو یہ ہندی جب کو جیج کہتے ہیں اور  
 ہندوستان کی عورتیں اس کا رونا کر  
 کالون میں بنتی ہیں یہی گئے سے اسکی  
 مقدار بڑھ جاتی ہے فم رحم میں رکھیں  
 تاکہ وہ رطوبت رحم سے تر ہو کر ہول جا  
 اور فم رحم کو وسیع کر دے۔ یا مگر ہے جرم  
 سوئی جب کو یہ کہتے ہیں اور کائنات  
 کا ایجاد کیا ہوا ہے رحم کے اندر رکھیں  
 تہا رم قانا طیر جرم سوئی کو اسٹیکٹ سے  
 (۱) ایک آہستہ آہستہ ہے حوقا تا طیر کو

صاف کرنے کی عرصہ سے اس کے اندر  
 ریتے ہیں) خالی کر کے گرم پانی میں تر  
 کر کے خوب ملائم کریں اور اس میں  
 اندر داخل کریں کہ دیوار رحم و عتاسے اندر  
 کے درمیان آجائے اور دوسری در  
 یو ہی کہنے دین تاکہ رحم متاثر ہو کر تشج  
 ہو جاوے۔ رحم میں گھسے یا اسج کا  
 فلتہ لگے۔ یہ اور نیز آہ گرم کا دس سے  
 بندرہ سٹ تک زرافہ کر کے سے حکا انر  
 فم رحم بہرہ رحم میں تشج پیدا ہو جاتا ہے  
 اس عمل میں بعض ڈاکٹر زن کا قول ہے کہ  
 پہلے بائج منٹ سر دیا جائے سے زرافہ کریں  
 ہر دس منٹ تک گرم پانی کا زرافہ کریں  
 تاکہ رحم سردی ناری سے متاثر ہو کر تشج  
 پیدا کرے اور جبہ مارج کر دے۔ تیج حوالہ  
 پستان سے جذب شیر کے واسطے مخصوص  
 ہے حل کی حالت میں اس کو پستان پر لگا کر  
 شیر کو جذب کریں اور بہتہ کش کر دے۔  
 کریں تاکہ پستان کو اذیت نہ پہنچے اور اسکی  
 ہمدردی سے رحم متاثر ہو کر تشج پیدا  
 کرے اور حل سا قوط ہو جائے۔  
 رخی برقی کو رحم و قفا قطن پر رکھنا اور دوسرے  
 مفامونہ اور سکا انر ہو بخانا ہی حل سا قوط

کر دینا ہے۔ حقیقت سے بہتر نڈیر ڈاکٹر  
 کا ریس صاحب کی ہے اور وہ بہت ہے  
 کہ صاحب موصوفیہ قناتیر حیر موی  
 کو جس کے استعمال کی ترکیب بتتہ ساں کر  
 چکے ہیں دیوار رحم دعائے بر آب کے  
 درمیاں لگاتے ہیں اس سے نہور تھو  
 رحم کا سنہ کہلنا ہے اور کسعد عتافم  
 رحم میں آجاتا ہے۔ یہ عتاف کو متق کر کے  
 اور لگانا بانی کھلنے ہیں جس سے رحم کی  
 مقدار کم ہو جاتی ہے۔ ہر ایک طویل  
 بارچہ کی غلبہ بڑھندش لگاتے ہیں جس سے  
 جنین کا۔ سر آجاتا ہے اور اوپر  
 حاسکتا ہر آپے سائے ہوئے انوب  
 کو جبکا ذکر ولادت غیر طبعی ہیں آحکا ہر  
 فم رحم من ڈاکٹر اوسکے درعیہ بار بار  
 ایک گنٹہ کے دفعہ سے رحم میں پانی  
 ہونچاتے ہیں جس سے ہر دفعہ رحم کا  
 سنہ کہلنا ہے اور رفتہ رفتہ مقدار کم  
 جاتا ہے کہ جنین اس سے سہولت خارج  
 ہو سکے اس تدبیر سے ۲ گنٹہ کے اندر  
 مقصود حاصل ہو جاتا ہے۔

اگر ان تدابیر سے مقصود حاصل نہ ہو تو  
 آلات کی امداد سے جنین کو متک سے خارج

کرین۔ پس اگر سرچیں ولادت کے لائق ہو  
 مگر حاملہ کے فضا سے عام کی قدر سے کم ہے  
 باعث باہر نکل سکے یا رحم کی کمزوری کی  
 وجہ سے ولادت میں تاخیر ہو جاوے تو  
 فارینش سے سیک کا سرکیز کر نکال لیں اور  
 جنین مردہ ہو اور خود نکل نہ سکے تو حکیم فقیر  
 کے سائے ہوئے آلہ موسومہ بہ دبا کٹڑ  
 اقبال بکستہ سے کھنکریا ہر نکالیں۔  
 کبھی اس آلہ کا اندر کا سرانکار دی گئی طرح  
 ہوتا ہے اور اس سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ  
 جن جنین تھوڑے اور ہلکے مل نکلتا یا۔  
 تو اس کا سر قطع کر دیتے ہیں اور مردہ  
 آسانی سے نکل آتا ہے کبھی جنین کے سر پر  
 پانی بہر جاتا ہے اور سر کی مقدار بڑھ جاتی  
 ہے اسوقت آلہ ٹوکا سے سر میں ترکاف  
 دیکر پانی نکال دیتے ہیں کبھی آلہ بڑبڑیر  
 (تقبہ بید اگر نئے والا) سے کام لیا جاتا  
 ہے اور یہ اس موقع پر استعمال کیا جاتا ہے  
 کہ سر یا سنہ مقدار میں بڑھ گئے ہوں یا  
 مقدار کم کرنے کے واسطے اس آلہ کے دلو  
 سر سے دماغ یا سینہ سے رینہ نکال لیتے ہیں  
 اگر باوجود اس عمل کے بھی کچھ کا سر سبب  
 دیر رگی استخوان سرد صغیر فضا کے عائد یا بہتر

تو آگہ موسومہ کرینی امٹی (سومان یا ریتی) سے استخوان کا سہ سر کو ریت کر مثل سفوف کی مار یک کر دین تاکہ دلدات آساں ہو جاوے

## منع حبس

رب معلوم ہو جاوے کہ فضا سے عاز کے صغیر یو یاد و سر سے امراض سے جو فصل ساتھ میں مذکور ہوئے ہیں اگر عورت حاملہ ہو جاوے تو ہلاک ہو جاوے گی تو منع حمل کی تدبیر عمل میں لائیں اور اس کی اصل تدبیر تو یہ ہے کہ شوہر کی صحبت ترک کر دی جاوے اگر شوہر اس کو قبول نہ کرے تو چاہئے کہ اون ایام میں جبکہ گرافینڈیکل موجود نہ ہوں (۱) اور یہ ایام طہر سے ایک ہفتہ گرنے کے بعد شروع ہوتے ہیں اور جریاں حیض میں ایک ہفتہ باقی ہے تو ختم ہو جاتا ہے (ہیں) یا یوں کہو کہ ایک ہفتہ جریاں حیض سے بیشتر اور ایک ہفتہ جریاں حیض کے بعد شوہر کے ساتھ معاشرت نہ کرے اور ان دو ہفتوں کے مابین جماع جائز ہے۔ اگر اذن ایام مذکور میں ایسی عورت کے واسطے جماع مسموع ہے ہم لیسری کا اتفاق ہو جاوے تو فارغ ہو کر فوراً فرج و اندام نہانی میں بذریعہ زنا اس طرح سرد پانی پہنچو کہ فم رحم تک پہنچ جائے

اور نیز فرج کو آب سرد سے دھو و سکے سرد پانی سے مرد کی ہنسی مردہ ہو جائی ہے یا سرد پانی میں شب بیاہنی نصف ڈرام سے ایک ڈرام تک حل کر کے فرج و اندام نہانی میں زراقت کرے یا لیمبائی اسیٹاس باج سے دس گریں تک ۱۲ سے ۱۶ یا ۲۰۔ اولس تک پانی میں حل کر کے بذریعہ راقہ اندام نہانی میں فم رحم تک پہنچائے تاکہ رحم ششمن و تخم ہو کر اپنی لطوبت کو دفع کر دے اور ہنسی ہی خارج ہو جاوے ایضاً منع حبس کے واسطے لاکے انہر میں یہ تدبیر مشہور عام ہے۔ اسفنج کے ٹکڑے میں تاگا بیرو کر جماع سے فارغ ہونے کے اندام نہانی میں فم رحم کے متصل رکھتے ہیں اور اتنی دیر تک ہنسی دیتے ہیں کہ وہ رحم کی سبب لطوبتوں کو جذب کر لیتا ہے پھر تاکے کو کینچ کر اسفنج نکال لیتے ہیں اور جو نازک فرج عورتین اسفنج رکھنے سے ہی نفرت و کراہت کرتی ہیں وہ اپنے شوہر کو حکم دیتی ہیں کہ قضیب پر فوراً ٹیٹھن لیسر لپیٹ کر مجامعت کرے۔ اور



نہ تو جان لینا چاہئے کہ حمل ٹھیک کیا ہے اس صورت میں اسقاط کی تدبیر کریں جو اس سے بہتر عمل میں بیان ہو چکی ہے۔

## امراضِ طرفیہ

یہ کسی بیمار یا نہین ہر ایک کا جدا گانہ بیان کیا جاتا ہے۔

## فتق

اس کا گوگردیکہ بان میں ہر یا کہتے ہیں اس کے معنی ہیں شاخ درخت اور یہ ایک عضو چاہئے فضا حلقہ و محل میں ہو مثلاً دماغ جو کہ سر میں رہتا ہے اور یہ دماغ و فضلے صدر میں رہتے ہیں اور بعد و کبد و معا و مشاہدہ جو فضائے شکم میں رہتے ہیں حبال و قسم کے اعضا اپنی جگہ سے حرکت کر کے دوسرے محل میں چلے جائیں تو انہی ہر یا کا طلاق ہو سکتا ہے کیونکہ یہ وہی شاخ درخت کی طرح ایک جگہ سے دوسری جگہ چلے گئے ہیں۔ لیکن بیان ہر یا کے مطلقاً اور خاص معنی میں کہ اس کا اذکار بالائی پردہ جگا نام نہ نہیں ہے اپنی جگہ سے دوسری جگہ چلا جائے۔ اس تعریف کے رو سے ممکن ہے کہ ہر دونوں عضو جس جگہ دیوار شکم

فرمیشہ لیٹر ایک فوق لھا فہ یا علما و فہ جو ایک فرانس میں چند اشیاء کی ترکیب سے سایا جاتا ہے اور یہ ہایت رفیق اور نازک اور لدل الجوہ ہوتا ہے اور ہر کو جماع سے پیشتر کہ تناسل پر لپیٹ کر جماع کرتے ہیں اور یہ کسی پیشی فضا کے ساتھ لم و دبیت ہوتا رہتا ہے پس جس عورت کے حق میں حمل مضہ ہوتا ہو اور ایک ساتھ جماع کرے کے وقت یہ لقا فہ قصب پر چڑھا لینا چاہئے تاکہ منی خارج ہو کر اسی میں گرے اگر یہ لقا فہ بیسہ نہ تو مثلاً نہ بزر ہی استعمال کر سکتے ہیں۔ اگر اتفاقاً جماع مع انزل واقع ہو اور اتفاقاً حمل کا اندیشہ ہو تو ایام حیض کے قریب جبریاں حیض سے پیشتر دو تین روز نہار منہ عورت کے شکم پر بالٹس کریں اور ادویہ بدرہ حیض پلاوین تاکہ حیض جاری ہو اور گراہین و سیکل اویکے ہمراہ خارج ہو جاوے اور درر حیض کے واسطے جو دوا دین ارگٹ اویکے ساتھ ضرور شامل کیے اور اس سے عضلات رحم کو ضرور رفع خاں حاصل ہوتا ہے اگر اس تدبیر سے فائدہ

ماہ آدین اسکو بہر نیا کہا گیا دے لیکن اکثر یہ ہے کہ انکا خراج اسی جگہ ہوتا ہے جو انکو فطرت ضعیف ہو مثلاً ماہ کے گرد یا عانہ کے نیچے اربہ کے قریب۔ اور نئے الحقیقت فتح یا بہر نیا ایک خریطہ کا نام ہے جس میں عضو خارج ہو مثلاً خریطہ معدہ و مگر و طحال و مثانہ و رحم و معا اور یہ سب خارج ہو سکتے ہیں کیونکہ تشیخ اشامین لکھا گیا ہے کہ غشائے آبداء جس طرح ان کل اعصاب کے اوپر ترسا ہوا ہے اسی طرح ہر ایک کے جرم میں داخل ہو کر اس کے نیچے ہی اور اوپر ہی گہرا ہوا ہے اور اعضا مذکورہ میں سے اس جگہ کے اندر ایسا رہتا ہے کہ گویا خریطہ کے اندر ہے اور خراج کے وقت ہی ہر ایک اپنے خاص خریطہ میں جو غشائے مذکورہ خارج ہوتا ہے۔ لیکن خاص اطباء کی اصطلاح میں جب کو فوق کہتے ہیں اس سے اکثر مراد یہی ہوتی ہے کہ معا یا غشائے معا ۵۰ عشا را بطن اپنی جگہ چوڑ کر دوسری جگہ پہنچ جائیں۔

الارض من حیطہ کی غرق نش و رہیں ہر ایک ہو کرتی ہے اور طول میں کسی طویل اور کبھی قصیر ہوتی ہے مگر اکثر زیادہ ہوتی ہے اور اسکا بطن وسیع و عریض ہوتا ہے اور

جب تنق فرس ہو جاتی ہے تو عین خریطہ ہی نقل اسکا کی وجہ سے سابق ہی نہت غلیظ و عریض ہو جاتی ہے کسی عاظم غن خریطہ کا سبب اعصاب مواد ہو سچو ورم منقذ سے اوسمیں ٹپکتا رہے اور کبھی غلظت کا سبب یہ ہو سکتا ہے کہ دوسرے غن جو اس کے گرد ہوتے ہیں اس کے ساتھ پان ہو جاتے ہیں اور ان عشاہل سے سوار ہلی سیر کرتا رہے جو موجب علقہ ہو عاٹا ہے اور خریطہ مذکورہ غشائے آبداء ہوتا ہے جس کا بیشتر بیان ہو چکا ہے اور اس خریطہ کی صورت کسی مدور کسی سفلہ جل کی شکل کی ہوتی ہے کبھی طویل مع الاستدارہ و ثمر خیار تہ یا شمع کی طرح ہوتا ہے اور اس کی مقدار کبھی قلیل اکثر پنجہزار کے برابر اور کبھی زیادہ بیان تک کہ انساں کے سر کے برابر ہوتی ہے اور ممکن ہے کہ اندر وہان شکم انساں کے جملہ اعضا ماہر آباہ رہا ہے۔ یہ ماہ میں آسکتا کیونکہ اس کے میں قوی ہوتا ہے اور سب زیادہ محالہ صغیر اور انہیں سے ہی خصوصاً (یاد رہے)

اوپر کی من طرف ولایت میں بہدولہ اور مجر سے جلد  
کے نیچے عشاء کے اندر کثرت سے بہتے ہیں اور کسی  
بوجہ اور ٹھانے یا ٹوب قوی یا سرفہ شدید  
یا ترخ قوی سے جو براز کے واسطے ہو یا بول  
کرنے کے لئے جو پاک نگہی مجر سے بول کی حالت  
میں ہو اگر تیسرے فرق ہو جاتا ہے کہ کسی ایک  
فرق شخص کسی مرض کے سبب سے دفعہ لاغیر  
ہو جاتا ہے یہ بتایا ہے اور اس کے خصائص میں  
ضعف آ جاتا ہے اسوجہ سے محل سرہ و مجر سے  
رسن خصیہ میں اکثر فرق واقع ہو جاتا ہے

### علامات

فتق کی علامت یہ ہے کہ مقامات مذکورہ میں  
سے کسی جگہ چھوٹی یا بڑی رسولی محسوس ہوتی  
ہے اور اس کی ہیئت سیات ثلثہ مذکورہ میں  
سے کسی ایک کی سی ہوتی ہے اور جب ایسے  
کڑا ہوتا ہے یا کھانسی یا ایناد میں بند کرتا ہے  
یا کسی چیز کے اوٹھانے میں زور لگاتا ہے تو  
یہ جہیم جو رسولی کی صورت کا ہے اپنی مقدی  
میں بڑھ جاتا ہے برخلاف اسکے ٹپنے کی حالت  
میں دبانے سے چھوٹا معلوم ہوتا ہے کیونکہ  
شکم کے اندر چلا جاتا ہے اور یہ کڑا ہونے میں  
زیادہ معلوم ہوتا ہے اس لئے کہ حالت قیام  
میں شکم زیادہ بڑھتا ہے

نام سے دفاق زیادہ سارچ رہتی ہے  
اور قولون کثرت خارج ہوتی ہے اگر  
ہوتی ہے تو اس کا ایک خاص حصہ  
خارج ہوتا ہے جسکو یکم (سعی ہر)  
ہیتہ ہیں اور اوٹھانے (عشاء لطن)  
اکثر خارج ہوتا ہے تنہا یا مع اس کا  
صغیر۔

### اسباب

اس کا اصل سبب دیوار شکم کی کموری  
ہو یا ہے خواہ یہ کموری کسی جگہ ہو۔  
خواہ یہ کموری طبعی ہو یا غیر طبعی جو  
کسی مرض کے سبب لاحق ہوئی ہو مثلاً  
دیوار شکم کی کسی خاص جگہ میں دل  
نکل آیا ہو جس سے مقام مذکور ضعیف  
ہو گیا ہو اور محل ضعیف طبعی مجر  
ترہ ہے کیونکہ یہ مجر اگرچہ بعد ولایت  
کے مسدود و مضبوط ہو جاتا ہے لیکن  
سکا التمام والقیام ضعیف ہے مگر  
ہے کہ اسے سبب کے کامل مابے نقبہ  
ہی صہیں رسن خصیہ مردان ہوتا ہے  
محل ضعیف طبعی ہے یہی اگرچہ  
رسن مذکور سے ملو و مسدود ہے  
لیکن ممکن ہے کہ ثقل کثیر کرنے سے کامل

## ادویات و نسخات

تہ قولہ قرابادین احمدیہ حصہ دوم

## افینون

(بغیہ نمبر ۳۴ جملہ ۱۹)

خوارک نصف شکر و گرین اور ریاضہ زیادہ

۵ گرین تک

علاج ہر مسموم اہیوں کی موت

دم گھٹ جانے سے پہلے پین آتی ہے اور فعل

دماغ کے معطل ہونے سے نفس کی آمد و رفت

بند ہو جاتی ہے۔ گردوں اور قلب کے دوا میں چوب

میں خون مجتمع ہو جاتا ہے۔ اس دسم کا مسموم

بب زہر علاج ہو تو فاعل العوز راقہ معہ

(اسٹیک پیپ) لگا کر بعدہ کو صاف کر کے پانی

جنک کہ معہ کے پانی سے افینون لی بوتل تو

بہرے کے عمل کو جاری کریں۔ اگر راقہ معہ ہو تو

نہو تو سفیٹ آف زنک یا نمک یارانی یا

نیلہ تھو تا پانی میں حل کر کے مرینہ کو ملا دیں

اور حلق کو پیر سے کجاوین یا کانسٹینجولی

کھلکے آجائے۔ اگر بعض بالکل بیوش ہو تو

اوسکے سر اور چہرہ اور گردن پر سرد پانی چھڑک

دہیں بلکہ سر پر دھاریاں بکھڑکھڑائیں اور منہ

بروز دیئے۔ دہانی کے چھٹے دین

مال لومین۔ مٹی یا اتر مودن کو

کھجور دین اور رادار اور ہر سہارا دیکھ

سکا میں ٹمبل دین اور پونے دیکھ

او جلا جلا کر یا تہ جوت کر کے پانی

کیونکہ اس قسم کے مریض کے غصے میں

میں نہایت ضرر ہے لہذا اچھا سوچا

کے بعد ہی ہنسا رنغیرہ منوم دیا جائے

جس سے یہ قدر ہوش آجائے اور دن کو

شکر کر کے شک کپڑے پہنا دیں

اور کافی چائے یا ماروکا گارا یا جوت

پلاوین۔ سرق ایو یا ماکا ربوٹ

آف ایو یا ماکا ربوٹ

ایو یا گرم پانی ملا کر پلا دیں۔ شک

یا کا قہر کھلا دیں۔ بیہوشی کی وجہ

سے کیا یا دھاریاں دے مالا میں سے

کئی۔ یہ پل میں لانا ممکن نہ تو

مادرہ۔ رشت آف ایو یا فیا آف ایو

تیر جلد کر کے اس سے فوائے شروع

ہو جاتی ہے۔ اٹل بیوشی کی حالت میں

مصنوعی نہ کہ سبب نفس کو دایم کر

سینہ پر علی لگا دیں یا ایو یا

شکھا دیں۔ اگر دماغ کی طرف خلل

کا رجحان زیادہ معلوم ہو تو صدغین

جو کمین لگا دیں۔ سلفیت آف ٹروٹ  
بقدر نصف کریں۔ راعیہ زیر جلد پکائی  
اور یہ عمل گنٹھ من دو مرتبہ کریں

## نڈا برتک افیون

ابتدائی حالت میں کسی خاص عرض سے  
افیون وغیرہ منشی اشیا کا استعمال کم  
مقدار میں کیا جاتا ہے اور رفتہ رفتہ  
طبیعت کے عادی ہو جاتے پرنشہ  
کم آتا ہے اور حصول سرور کے لئے  
روزمرہ کی خوراک میں زیادتی کر لی جاتی  
ہے اور زیادہ عرصہ تک افیون کمانے  
سے منع اور بعد کی اندرونی سطح اور  
ادنیٰ پرورشی اعصاب کی حالت ایسی  
خراب ہو جاتی ہے کہ اگر افیون کو یک  
غٹ جوڑ دیا دوسرے طبیعت برکا  
اثر برپا ہوتا ہے صحت میں خلل آ جاتا ہے  
اصل کے مفلوج ہو جائے سے دست  
لگاتے نہیں جس سے جان کے لگے  
بڑھاتے ہیں۔ البتہ بتدریج کم کر کے  
جوڑنے میں کوئی حرج نہیں ہے چنانچہ  
۶ رتی افیون کے عادی کو پہلے آدھی  
یا ایک رتی کی کمی پر کچھ عرصہ ملاوٹ

کر لی جاسے اور جب قدر سقا دافیون میں  
کمی ہو یعنی ایک یا دو رتی اوپر سے دو چہ  
کتین زیادہ کر کے کمانی جائے۔ اسی طرح  
کنین بڑھاتے اور افیون کم کرتے کر آخر کار  
یک سخت جوڑنے پر قادر ہو جائیں گے  
جب افیون بخل درجہ بر آ جائے اور کنین کی  
مقدار بڑھ جائے تو کچھ دنوں تک کنین کا  
استعمال جاری رکھیں اور ہر اسکو یہی فتنہ  
کم کر کے یک سخت جوڑ دین۔ اگر مرض کو  
دو تین روز تک براندازی کا استعمال کر لیں  
تو ہی افیون ماسانی جھوٹ سکتی ہے اور  
دیس کو کسی قسم کا نقصان میں پہنچتا  
اگر ترک افیون کے زمانہ میں یہ خوب کھلا  
مائیں تو افیون کا عہدہ معاد نہ ہو سکتا ہے  
لشخہ خوب رہ کچلہ اگرین رہ حوالہ  
خراسانی ۴۰ گرین کنین ۲۰ گرین سب کو  
۶ ملا کر خوب بناویں اور افیون کے معناد  
وقت پر کھلاویں اور افیون کے جھوٹ جائے  
براں خوب کی مقدار میں ہی بتدریج کمی کرتے  
جاویں دیگس ٹیگچر کلا ایک ڈرام ڈائیلوٹ  
فاسفارک ایڈم ڈرام شربت آرنشانی تین انسٹر  
سب کو ملا کر بعد ۴ ڈرام ڈیگس مرتبہ دین  
ایضاً بروائیڈ آف امونیا ڈیڑھ ڈرام ٹیگچر

ڈیڑھ ڈرام - شربت سادہ تین دانس کے ملا کر  
بقدر ایک دانس نہیں تین مرتبہ دین - اگر اتنا کر  
نرک میں سجینی اور عصا شکسی طور میں آوے  
تو رز مایہ آف پوٹا سیم دین - آب گرم سے غسل  
اور ہر خورسی کرانین اور زخم تمام نچاچ پر تار بجلی کا  
استعمال کریں اور سترم کے طور پر رات کو بایا  
آف کلورل دین - اور اسہال کی صورت میں  
مارفیا کا شیا ف کریں اور مختلف قابضات  
کھلا دیں نسخہ ایک کاک ۲۰ گرین - اروماٹک  
پوڈ آف چاک اینڈ اوپیم ۶ گرین دونوں کو  
ملا کر ۸ حبوب بنا دیں اور تین تین گھنٹہ کے  
بعد ایک حب کھلا دیں دیگر حب  
ڈائلوٹ سلفورک ایسڈ ۴۰ پوڈ ٹنگیچر کپٹی کیو  
ایک ڈرام بانی ایک دانس دینین چار مرتبہ  
دین دیگر حب اوکسڈ آف نرک گرین  
سنگونا ۴ گرین - صاب صمغ عربی میں حب سناکر  
ٹنگیچر کپٹی کیو یا ٹنگیچر کا ہو کے ہمراہ دین مغرض  
اوکسڈ آف نرک - سنگونا - کینین - لیوینارنگی  
اور انگور وغیرہ مقوی عصاب ادویہ کا استعمال  
کریں - دودھ سنور یا دیگر مقوی و مہرک غذا  
کھانے کی ہر اہت کریں - اگر نے آئی ہو تو فم  
سعدہ برائی کی پٹی لگائیں اور کرایا زوٹ  
کے حبوب کھلائیں نسخہ حبوب کرایا زوٹ

کرایا زوٹ ۱۶ گرین رب حبلیا - بابک  
دونوں کو ملا کر ۸ حبوب بنا دیں اور تین  
تین دفعہ دین - اگر کو ایچمیون کی  
صحت میں نہ جانے دین مختلف شعلوٹ  
اور کھلیوں میں شعلوٹ کھین بعض  
کھما کو یکدم افیون چو اگر او سکے  
عوص کھیں دیگر ادویات کھلاستے  
ہیں - غلطی کیسے ہیں اس میں مدیفر  
کو سخت تحلیف ہوتی ہے  
تصید افیون - می ٹی کی لڈیوم  
افیون کے برابر کوئی دوا عمدہ اور شعلوٹ  
الاکٹرین ہے مگر ہر لیے اثر کی وجہ سے  
کم زور بیمار - حاملہ عورت - اور خرد سال  
طلق کو اسکا دینا مناسب نہیں ہے  
البتہ صاف کر لیس کی عالم میں سے  
سکتے ہیں - اور صاف کرنے کی تدریس  
یہ ہے کہ سواٹولہ افیون کو ایک دانس  
آب مقطر میں حل کر کے ۲۰-۳۰ درجہ  
کی حرارت میں اور تدریج ۲۱-۲۲ درجہ تک  
بڑھادیں تاکہ بانی خشک ہو جاوے  
بعد ازان اتار کر سرد کریں - اس سے  
افیون کا رہ گیا اثر کم ہو جاتا ہے اور  
فایہ میں کسی قسم کی کمی طور میں نہیں آتی

افیون کے لئے مرکب ہیں  
مرکب اول اکثر کتب اربعہ  
رب افیون (جسکو لائن میں لکھنا  
اویسی کہتے ہیں

ترکیب ایک محل افیون کو فنتہ کو  
سوا سیراب مقطرین ہوگو کہ ۴۴ گندہ  
کے بعد مقطر کر کے سیراب سوا سیرابی  
میں نقل کو ۴۴ گندہ تک ہوگو کہ رشتہ  
کرین۔ راجہ تینوں مقطرات کو آم  
لماوین اور بابی کی ہیانت پر حب ستا  
خلیط القوام کرین

استعمال تافضات کے طور پر سال  
متدیر میں کاشک نفقہ کے ہمراہ دیکر  
سے کمال فائدہ ہوتا ہے نسخہ نامی زیر  
آف سلور ۸ گرین - اکثر اکثر اوسیم  
۳۲ گرین سب کو ملا کر ۱۶ جوب  
بتا دین اور ایک صبح اور ایک شام  
کھانے کو دین - جب مریض سل کو  
اسہال شروع ہو جائیں تو یہ مرکب  
نہا کر دین راس مفید ہے نسخہ  
اکٹر اکثر آف اوسیم دو گرین شربت  
آرنشالی ۵ ڈرام - خیساندہ کھیا ۱۲  
اوس سب کو ملا کر بقدر ایک ڈرام

دود و گندھ کے بن دین چیکس مچھ رہے  
بسمتہ سینٹریٹراس ۳۰ گرین۔ اکثر اکثر  
اوسیم ۳۰ گرین دودھ کو ملا کر دس جوٹ بنا دیں  
اور تین تین گھنٹہ کے بعد دیں۔ اگر گردہ سفید  
اور رحم کے امراض میں یہ شایف بنا کر استعمال  
کیا جاوے تو اس مفید ہے نسخہ شایف  
اکٹر کلٹ آف ویم ۹ گرین۔ ملا ڈو مالہ ۱۲ گرین  
ایل ٹیو بر دمالیڈ ڈرام سب کو ملا کر تین تہا  
بنا دیں اور مقام ماؤف میں داخل کریں۔ اگر  
مرض آتشک غیر شدید امراض میں درد کی  
وجہ سے نیند نہ آوے تو منوم کے طور پر بہ  
حبوب کہلا دیں از بس فایہ مسد میں نسخہ  
حبوب متوم رب بیش رب افیون  
ہر ایک ۸ گرین پلرس پل ۲۴ گرین سب کو  
ملا کر ۸ حبوب بنا دیں اور وقت خواب تک  
حب کہلا دیں۔ اگر نفث الدم کے مرض سے  
مریض لاچار ہو تو یہ مرکب بنا کر استعمال کریں  
نہایت مفید ہے نسخہ اسی ٹریٹ آف لہ  
۲۰ گرین۔ رب افیون ایک گرین دوزات  
کو گھنٹہ میں ملا کر ۴ جوٹ بنا دیں اور صبح و شام ہلکا  
ایٹک ایڈ ڈرام پانی ۴ ڈرام کے ہمراہ کہلائیں۔ اگر  
سوزاک میں سوجن کی وجہ سے درد زیادہ ہو تو مقام  
درد پر یہ تھوس گھسکر لگا دیں دیگر اور ام مولسہ کو بھی

فایده یہ ہے نسخہ اقرص کا فوراً کرین رب ایفلن رب باڈونا ہر ایک ۵۔ ۷ گرن سے کوڑا کرین رب ایفلن رب باڈونا ہر ایک ۱۰ گریں در دھوئیں کی ایک کھدائی میں

## افسون

کماں بہن ہند بانی کے ناول دیکھے والے اس تاریخی سچے مادل کو مرد پڑھے۔ جو دہی پڑھے اور اسے  
نی بھون کو نہائیے اور لطف کے ساتھ وقت گزارے کے علاوہ ہنتمقلال و فاداری۔ عصمت۔ عصمت اور  
سمت کا ایسا سبق سکھاتے کہ یہ کہ لکیر ہو جائے۔ اس میں ایک صاحب ہلا دور کا رحمی ہوا۔ اور سکی مٹی کا مالا  
کو حکم ہو گا بیو بچا کے بہاروں کو جانا اور با عصمت ہوا۔ اس کے بہائی کا ایک پیپر کی مدد سے اور وہ  
ترانی کے لفظ و قحطوں میں یوں ٹیلوں اور حتیٰ قوموں میں ہوتا۔ ساپوں کا تماشا دکھا کر روٹی  
کما۔ مصیبت میں ہیکر عقل و دراندیش کی مدد صاف نکل جانا مصوری ہلاڑوں پر ہو چکا۔ وہ ان سے  
بندر پور جانا اور لڑکی کو با عصمت یڑی جان جو کون سے نکال کر کشتی میں ہوا گنا۔ وغیرہ آخر میں باب  
اور پٹی کا کامیابی کے ساتھ ملنا ایسا دلچسپ سین ہے کہ ہرگز قلم اور سکی پوری پوری تقویر میں نہ کہیں سکا  
یہ کتاب معلومات کا ذخیرہ اور اعلیٰ پور میں لکیر کا عمدہ نمونہ ہے۔ ایک دفعہ ضرور پڑھئے ہرگز بڑا کام ہو چکا۔  
وراندیشی نامین ادل یہ کتاب لکھی گئی اس نے ایسی قبولیت عام حاصل کی کہ ایک لکیر ہی سے اس کا انگریز  
میں ترجمہ کیا۔ اب مولوی سجاد حسین صاحب لی ایسے ہیڈ ماسٹر گورنمنٹ سکول ملندہ تھرنے میں  
ایندو سوداگران لندن کی تحریری اجارت سے با محاورہ دلچسپ اردو لیا اس ہنایا اس فساد کے ٹرے ہر  
مالی سپر۔ مینا ندر بچاتے والا۔ اندر می فرامیسی۔ اور اس کی پس برتا۔ ان سب کی گفتگو کو ادنیٰ کے محاورے  
میں ادا کیا ہے اور ادنیٰ دلی خدایات و خیالات کا ہونہ نقشہ کہنیا ہے گویا یہ سب خود ہی رمان کے بل  
سے ہیں یہ سچی ہرگزشت اور بالکل تاریخی نسانہ مطبع مطبع العلوم میں جیکر تیار ہو گیا ہے جیسا کہ لکھی  
ہایت عمدہ ہے قیمت پھر اور مالک احار مد اعظم مراد آباد سے مل سکی ہے۔

## منہ عام و معین الحکیم

مولدہ ڈاکٹر عبد الحکیم صاحب ایم بی ایسٹٹ سر جس ہنایا سلمہ اللہ تعالیٰ

اس میں تمام امراض مرد و زن برابری و جراحی عالمہ وغیرہ کا علاج ایسی معقول اور عمل طریق بر میان لیا ہے  
کہ ادب و فراہ ترقی فی رمانا متصور نہیں ہو سکتی ہر مرض کا حال رمانہ حال کے نامی گرامی مصنفان ڈاکٹر  
یونانی و ہندی میں بڑا کمال لیا گیا ہے۔ ایسا ہی ہر ایک دو لگے افعال و استعمال نہایت  
دست کے ساتھ لکھی گئے۔ علاج معالجہ کے متعلق نظام برقی ہائی و ولٹیج طبعی حالی حفظان صحت علم و تجربہ



و عراحی حیرت کے کسی علمی صروت کو فرو کر است ہمیں کیا۔ سنہ ۱۲۰۰ و معروف یونانی دیوید ادویہ اور  
 یورپ کے اس کی حوائی اس میں ہیں ہر ایک دوا و مرض کا نام اندیشہ فی فارسی ادوا اور عربی میں دیا گیا ہے اور  
 چونکہ یہ کتاب لغت کی نہ تہ ہر مسئلے اگر کسی صاحب کو ایک صنف دوا کا نام کسی بائین معلوم ہو تو وہ فوراً  
 اور لغات کی طرح ایجنہ نکالا معلوم کر سکتے ہیں بلحاظ علاج و معالجہ یہ کتاب ایک کنج خانہ کے برابر ہے کہ وہ  
 اسمیں اہل احوال امراض النساء امراض الصبیان امراض قابلہ امراض جراحی امراض العین امراض اللادن امراض  
 الامتاع غرض کل امراض کا علاج کامل درج ہے اور تمام ادویہ یورپ و امریکا و ہندوستان کے فعالانہ تاثیرات  
 نہایت شرح و بسط کے ساتھ لکھے گئے ہیں نہ کمزور و نہ حکمت سے اور مکمل و مکمل اکثر سے خوشتر ہے اور  
 در در کر دینے کا عمدہ آگہ ہے۔ ہر ورقہ کے طبیب اس سے بخوبی مستفید ہو سکتے ہیں ڈاکٹر سکاٹ صاحب ریم  
 اس کتاب برائے ظاہر کرتے ہیں کہ مجھے اس بات کو ظاہر کرنے میں نہایت دشواری حاصل ہوئی ہے کہ نہ  
 ڈاکٹر عبدالحکیم خانصاحب کی کتاب حسین حکیم کے اصل مسودہ اور نیز طبع شدہ اوراق کو دیکھا اور میں خود  
 سے اس بات کا اقرار کرتا ہوں کہ میں نے ایسی کتاب اردو نہ انگریزی اختیار کی تھی جو ہر صنف علاج اور ادویہ  
 کے خواص اس کمال اور خوبی کے ساتھ سامان کرے یہ کتاب ایسی جامع اور قابل اعتبار اور مفید ہے کہ اسکی  
 کوئی نظیر نہیں جس جس طریق اور انداز سے یہ کتاب تمام امراض ادویہ کا حال بیاں کرتی ہے اعلیٰ درجہ  
 کے ہیں یہ کتاب تمام تعلیم یافتوں کے لئے اعلیٰ درجہ کی مفید اور اس ملک کے تمام حکیموں ٹیٹو ڈاکٹروں اور  
 اسسٹنٹ سر جیٹوں کے واسطے ایک قابل اختیار رفیق اور معاون ہے ہر ایک کمر اور ہر ایک کمیہ میں اس  
 کتاب کی ایک جلد ضرور ہونی چاہئے۔ اس کتاب میں نہایت حال کے تمام ادویات تمام ادویات ایجاد و اصول علاج جو  
 یورپ اور ہندوستان میں اس میں درج ہیں اسمیں ہزار ہا نہایت قیمتی دسی نسخجات ہی درج ہیں جو ڈاکٹروں  
 اور عوام الناس کو معلوم ہوتے اگر یہ کتاب شایع ہوتی۔ اسکی ترتیب خاص مصنف کی تحویز کردہ اور  
 علمی بنا پر ہے اور اسکی عبارت نہایت ہی صاف اور سہل الفہم ہے اصطلاحی الفاظ سے جسے الوسع احتراز  
 کیا گیا ہے ہر ایک شخص معمولی استعداد کا بھی اسکو سمجھ سکتا ہے اسکا مصنف نے یہ کام نہایت عمدہ  
 اسکی قیمت کچھ ہی نہیں صرف دس روپیہ قریباً نو سو صفحہ کی کتاب کی قیمت ہر مصنف کا مدعا کرنا یہ ہے کہ اسکی  
 ہر دسے گروں کی صحت عمدہ رہ سکے اور مصیبت سیدہ نوع الانسان کو آرام مل سکے اردو زبان کے لئے  
 یہ کتاب ایک نعمت ہے۔ عوام الناس کو اسکی ایک ایک جلد اپنے گھر میں ضرور رکھنی چاہئے اور ایک خانگی  
 طبیب کے طور پر اس سے کام لینا چاہئے۔ مجھ کو اس کتاب پر کمال اعتبار ہے اور میں اس کو لوگوں سے اسکی  
 سفارش کرتا ہوں جو قابل اعتبار کتاب کے خوشامد ہیں

تجارت

لا يور

تمت رساله هذا

عام خسریا

بلا محلہ، اپوار تنظمی سالانہ

مجلس

ہو سکا ہے

مستطاب

اس کے بعد ڈیوٹی

جلد ۱۹

طبعة ۲۸ ج ۱۸۹۸ ع

اطلاع

رسالہ کسب الحکمت بعض اصحاب کی رہنمائی میں بلادرست  
ہی ہوا تھا۔ ہر جنگ لیا۔ ہر جہت سے ہر طرف سے اندر طلوع  
میں نور حریدار تھا۔ ہر جہت سے ہر طرف سے ہر جہت سے  
مندرگرا ہوا۔ ہر جہت سے ہر طرف سے ہر جہت سے ہر جہت سے  
نورہ اکمل حکیم احمد علی خاں انڈیا ڈیوٹر ہر جہت سے ہر جہت سے  
ہر جہت سے ہر طرف سے ہر جہت سے ہر جہت سے ہر جہت سے  
ہر جہت سے ہر طرف سے ہر جہت سے ہر جہت سے ہر جہت سے  
ہر جہت سے ہر طرف سے ہر جہت سے ہر جہت سے ہر جہت سے

حفظِ صحت کی بنیاد علمی و ادبی  
منفید القام کتب طبہ

صدوقه خان الطرحی ملوک لائبر صاحبستان پریل  
بح و حشر ارجیائی نورسئی لایه خان بهادر  
معم حاله ارجیائی سحرین پر و غیبه سحرین کل  
لایه خان بهادر اکریدم بخار صاحب شمس سحرین  
و غیبه سحرین لایه سحرین کل بحار  
جاستر سحرین

ڈاکٹر سی اے ایم صاحب اسٹڈی سٹریٹ بریسٹریٹ لکھنؤ  
 لاہور جناب اعلیٰ ایڈووکیٹ سید مراد شاہ صاحب لاہور  
 ہوس سٹریٹ ٹیرنری کالج لاہور جناب ایم اے ایل حکیم عارف  
 ریدہ انجمن کالج حکیم علامہ مصطفیٰ صاحب پور پور علی  
 اوڈیال کالج لاہور اطیباتی دیکل کالج لاہور وغیرہ  
 معمول احمدیہ بہ مکمل حراجی کی کتابیں جن میں  
 امین اکثری دیوانی اور دیک کی تفسیق کی گئی تھیں  
 کے مطابق تفصیل مرض سے سیرجہ تاثیر محرمہ سمجھتے  
 سلیڈ اردو میں سے تصاویر اس سے عام لوگ بھی بخیر  
 اور لالین طلبہ میں بہت قیمت حاصل کیا جھڑوم  
 جھڑوم جھڑوم جھڑوم جھڑوم جھڑوم جھڑوم  
 مطالعہ سے انسان ہمیشہ تندرست قوی الاعضا  
 یا لاک ہوتا ہے اور کثیر الادا ہو کر عمر طبعی کو پہنچتا ہے  
 دن دیر کو چھوٹا ہو کر سب سے کمیاں فائدہ اٹھاتا  
 کہنے میں حقیقت میں اس سے بہتر کوئی کتاب نہیں ہے  
 راہ دین احمدیہ حاصل ہیں کل سندھ

الحمد لله

کے مفردات و مرکبات کا بیان سے علم کیمیا کے  
ذریعہ قوی الاثر صوبہ اور ستاؤں کے دستور العمل  
اور پیہلے شہر فی سہ ماہ ہر سال سم الفار و عیو دی روح  
و غیر ذی روح و ناؤں کے کتہ کر کے کی ترکیبیں یا بقوت  
قوت ماہ و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان اور بزرگ  
عصک امراض کے متعلق مستند اور نامی گرامی اکثر کے  
نہایت سیرج الاثر محروبات درخبرہ کا عاذق حکیموں کے  
اسرار مخفیہ صدر یہ اور اس کے تجزیہ بکثرت تحریر ہوئے ہیں  
متعدلات و طبقات ہی ہیں انگریزی مصطلحات کو  
سیرج اہم الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف  
خطوط تیار کئے ہیں فرض ڈاکٹری یونانی اور ویدک  
بودیات کی ماہیت فراہم و متعال کو آسان نظم و نثر  
میں ادا کیا ہے بکے پہلے کسی دوسری کتاب کی حررت  
نہیں رہی نہ مت تکمیل الجبرین جصل اول  
یہ کتاب طب انگریزی یونانی و ویدک کا عمدہ انتخاب و  
سبب اب ہو۔ اہل ذہن طب کے کارآمد قواعد و اصول  
درج ہیں جس سے تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں  
ہو سکتی اسکے بعد نہایت عمدہ مفید اسرار متعلق نارو  
و بعض ہیں تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص  
تشریح فعال الماخص اسباب مرض علامات خاصہ  
انجام مرض اور نینوں طبوں کے موافق علاج نہایت  
سیرج الاثر نسخ جو اسرار مخفیہ صدر یہ ہونے کی وجہ  
جو اہل عربین تلمیذ کے اللہ ہیں انگریزی یونانی  
طب پر جا سجا محاکمے ہیں اور بہت سی ایسی شدید ملک  
ہواریاں ہیں جو کتب طب عربیہ میں نہیں نہایت

امرار النصوص اس ستر کتاب میں نہایت  
عجیب و نکات عیسہ دلائل عقلی و نقلی درج ہیں جو اہل  
نصوص کی جان و اہل عرفان کی روح و رواں ہیں  
ہر ایک مفصلہ مفصل بیان سے وحدانی کیفیت  
گو ناگون مستندات و تجلیات کی حقیقت کو  
مکشف ہوتی ہے سیرج سبیل نصوص عادی فی آن  
و حدیث کالسا سے قیمت خط اول اسرار مخفیہ  
تکمیل الحکمۃ یہاں اسرار یہ ہے حسین خط افتاد  
کیا افعال الماخص اسرار و سی و انگریزی طریق علاج  
نئے نئے تجربات سمیت درج ہو کر تھے ہیں نہایت سالانہ  
مام سے نین و یہ و ساد و امر سے لیا ہے۔  
روح و عن غیر خوش و میں عطیات پر غالب مقوی  
و نصوص و کام مالوں کی حررت کو مضبوط کرنا ہے  
اور ان کی سیما ہی کو مقصدی و نیک فایم کتاب ہو مالوں کے  
نہایت میں منظر اور دافع فعل ہے سیرج شریعت  
پیشی یا اشکات تیل یہ نینوں گون بہوں کے نقصان  
اور طوبت و سستی کے دور کرنے میں منظر ہیں شریعت  
مازاد و نوقیت ہر سہ شے جو طوبت میں عیشہ تضر  
اور خالی حوت کی وجہ انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے  
کسانی اور صفائی حوت کے لڑکے لیاں اس میں انشکات  
جلدی امراض امتناعی الرحم مناس حصہ دیگر امراض  
مردان زنان السجلیا لقوہ حقائق عشرہ دفعہ مقال  
و دیگر ادعاء مرمنہ و علاج کو برآ حد ہی حیات متلا  
نفع شک امراض معدہ و مکر و محال و دافع و شہرہ کے لڑکے  
قیمت ۱۲ اجوبہ رائے علاوہ ہر ایک کتاب کے لڑکے

تکمیل الحکمۃ لاہور اسرار النصوص اس ستر کتاب میں نہایت عجیب و نکات عیسہ دلائل عقلی و نقلی درج ہیں جو اہل نصوص کی جان و اہل عرفان کی روح و رواں ہیں ہر ایک مفصلہ مفصل بیان سے وحدانی کیفیت گو ناگون مستندات و تجلیات کی حقیقت کو مکشف ہوتی ہے سیرج سبیل نصوص عادی فی آن و حدیث کالسا سے قیمت خط اول اسرار مخفیہ تکمیل الحکمۃ یہاں اسرار یہ ہے حسین خط افتاد کیا افعال الماخص اسرار و سی و انگریزی طریق علاج نئے نئے تجربات سمیت درج ہو کر تھے ہیں نہایت سالانہ مام سے نین و یہ و ساد و امر سے لیا ہے۔ روح و عن غیر خوش و میں عطیات پر غالب مقوی و نصوص و کام مالوں کی حررت کو مضبوط کرنا ہے اور ان کی سیما ہی کو مقصدی و نیک فایم کتاب ہو مالوں کے نہایت میں منظر اور دافع فعل ہے سیرج شریعت پیشی یا اشکات تیل یہ نینوں گون بہوں کے نقصان اور طوبت و سستی کے دور کرنے میں منظر ہیں شریعت مازاد و نوقیت ہر سہ شے جو طوبت میں عیشہ تضر اور خالی حوت کی وجہ انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے کسانی اور صفائی حوت کے لڑکے لیاں اس میں انشکات جلدی امراض امتناعی الرحم مناس حصہ دیگر امراض مردان زنان السجلیا لقوہ حقائق عشرہ دفعہ مقال و دیگر ادعاء مرمنہ و علاج کو برآ حد ہی حیات متلا نفع شک امراض معدہ و مکر و محال و دافع و شہرہ کے لڑکے قیمت ۱۲ اجوبہ رائے علاوہ ہر ایک کتاب کے لڑکے

اور جسم بغیر سنس پر لٹتا ہے تو جسم مذکورہ  
 مایہ پید ہو جاتا ہے اور جو دمور یا ذبائے کمر  
 ظاہر بدن سے ایرید ہو کر پیٹ کے اندر خلا  
 حاتم کے اور ہر کٹر اہوٹنے کی حالت میں  
 ظاہر ہو جاتا ہے اور کہاٹنے کی حالت میں  
 ہی قدرے باہر نکلا آتا ہے اور جس توی  
 کی طرح سرانامل کو دھکیلتا ہے۔ اگر فتن  
 ضیض اسما میں ہوگا تو اس پر اگلی رکینے  
 سے جسم ستوی لسطح محسوس ہوگا اور اس پر  
 الزامع و انقباض ہوگا اور جب اسکو دبا کر  
 باٹھو گین گے تو اس سے ہوا اور قراق کی  
 آواز سنائی دیگی۔ اور حست مار یک کمرے  
 میں حصیہ کے سچے چراغ روشن کر کے  
 دیکھیں گے تو دوسری طرف سے چراغ  
 کی روشنی دکھائی دے گی جیسا کہ مضر نزل  
 الماء فی الخصیۃ میں دکھائی دیتی ہے  
 بشرطیکہ معابر از سے خالی ہو۔ اس لٹتا  
 میں فتن نزول الماء کے ساتھ ملتیس  
 ہو جائیگی۔ اس وقت ان دونوں میں آواز  
 کے ذریعہ تفرق کیا جائیگا کیونکہ نزول الماء  
 میں جسم صحت کی آواز آتی ہے اور فتن  
 اور نزول الماء میں ایسے جسم کی آواز آئیگی  
 جو ہوا سے معلق ہوگا۔ اور اگر فتن نزول

المعاسے ہوگا تو دبا سے سے نور اسکے  
 بلا جاویگا اور اسکے سامہ ہی قراق کی آواز  
 آویگی اگر یہ عتاسے بطن متن میں نکل  
 آوے تو اس میں ہاتھ کہنے سے ارتفاع  
 و انقباض پایا جاتا ہے اور اس کی لمبیت و  
 لبست اسفح ٹھوٹی ہے یا نرم گندہ ہے اور  
 اٹنے کی طرح ہوتی ہے اسکی وہ یہ ہے کہ  
 اس پر وہن جبری زیادہ ہوتی ہے اور اس پر  
 غم کا اثر بھی زیادہ دیر تک رہتا ہے جب  
 اسکو دبا کر اندر کی طرف دھکیلیں تو متدرج  
 شکم میں جلی جاتی ہے اور اسکے ساتھ قراق  
 کی آواز میں ہوتی مگر اس وقت قراق کی  
 آواز آتی ہے جبکہ اسکے ساتھ اسعاسیہ  
 ہی نکل آئے ہوں لیکن یہی یہ معاد صفا  
 دفعۃ شکم میں چلے جاتے ہیں اور اسکے بعد  
 یہ پردہ مردان آواز قراق کے آہستہ آہستہ  
 شکم میں جاتا ہے۔ عتاسے بطن کی فتن  
 اطفال میں کم دیکھی جاتی ہے کیونکہ ان میں  
 یہ پردہ بہت صغیر ہوتا ہے۔ اللہ جلوان  
 میں یہ فتن زیادہ دیکھی جاتی ہے حصو  
 جانب بیا میں کیونکہ اس طرف یہ پردہ  
 زیادہ نیچے کو جھکا ہوا ہوتا ہے۔

علاج

وقت بہت قسیم کی ہے ایک وقت خراج مگو  
 تاہم یہی میں رہی جو ریل ہرنیا کو تے ہر  
 اسی اندر سے جانے والی فتن۔ دوسری  
 عید والیج اسکو انگریزی میں آر رہی ہوگی  
 یہ کیا کہتے ہیں یہی فتن کو کسی تدریس سے  
 شکم میں نہ جاسکے اس قسم میں خرطہ  
 خفیہ میں کوئی فساد نہیں ہوتا اور  
 اس سے ہضم غذا میں کوئی نقصان لاتا  
 نہ آتا ہے بلکہ وہی حالت بدستور رہتی ہے  
 یہ قسم کے اندر رہنے کے وقت نہ ہی بغیض  
 میں نہ مگر ہضم ہو جاتی ہے اور اسکا  
 حاقولون میں جاکر دفع ہو جاتا ہے۔  
 تیسری فتن محتبس جو رستہ میں محتبس ہو جاتی  
 ہے نہ تمام میں جانے کی قابلیت کہتی ہے اور  
 یہ جو مجھ سے بین واپس آ سکتی ہے اسکو  
 انا یہی ہیں اسٹرنگٹ یوٹیوٹی کہتے ہیں  
 یعنی فتن جو کسی غاف سے محذور ہو جائے  
 انہم میں بھی کہی ہذا اس کے اندر رکھتی  
 ہے لیکن دفع براز ممکن نہیں ہوتا اور کہی  
 دھول غذا ہی ناممکن ہوتا ہے اس لئے  
 ہمد۔ و صول افعلی دیہ سے اوہمیں فساد  
 پیدا ہوتا ہے اور مردار ہو جاتی ہے  
 فتن والیج میں ایسی تدریس کرنی چاہیے کہ

دلوچ و دخول کہے سد ہر ماہرہ کھلے اور وہ  
 تدریس یہ ہے کہ فتن داخل کر کے بعد  
 لوہے کی کمائی جو مستہو رہے اس کے اوپر  
 لگا دیں۔ لیکن اس کمائی کے مانر سے یہ  
 احتیاط درکار ہے اسکو فراموش نہ کیا جائے  
 ورنہ کمائی لگانے کے بعد اگر کڑا ہونے کی  
 حالت میں اگر سلیٹھے اوتر آگئی تو کمائی کے  
 دماو سے متاوی ہو کر مستور ہو جائیگی اور  
 اس سے کسی آفتیں لاحق نہ ہوں گی۔ یہ کمائی  
 لگانے کا طریقہ مع تدریج ہے کہ  
 صبح کو بستر خواب سے اوٹھنے سے پیشتر  
 دیکھے اگر سناچی نہ اترتی ہو تو فضا ورنہ  
 اسکو شکم میں داخل کر کے کمائی لگا دے  
 ہر بلنگ سے اوٹھے اور جب تک مٹھایا  
 کڑا ہے کمائی کو حد انکرے ورنہ فوراً  
 معالچے اتر آویگی جب سونے کے واسطے  
 بلیک پر لیٹے تو کمائی کھول دے اور اس  
 طریقہ پر بیان تاک التزام کرے کہ ہر کبھی  
 معالچے نہ اترے کیونکہ اسید قومی ہے  
 کہ اس التزام سے بچوں اور حوالوں میں  
 حوسن ہو سے ستجا و زہنوں معالکے اترتے  
 کا رستہ بند ہو جاوے گا اور اس تدریس سے زیادہ  
 اسی عمر کے لوگ مستفید ہو سکتے ہیں  
 اور جو لوگ سن نو سے ستجا و رہتے ہوں

اوند کو اس تہ سیر سے کلی فائدہ نہیں ہو سکتا  
اوند کو مدت العمر کمائی کا استعمال کرنا چاہئے  
اگر کسی عمر کے آدمی قفق سے محفوظ رہنا  
چاہیں تو اوند کے لئے ایک اور سفید تدبیر ہے  
اور وہ یہ ہے کہ پہلے معالو داخل کریں  
اسکے بعد ثقیہ میں جس سے عنق خریطہ  
خارج ہوتی ہے ورم پیدا کر دیں تاکہ ورم  
کے مواد سے ثقیہ کی دیوار میں باہم جپان  
ہو جائیں اور رستہ بند ہو جائے۔ لیکن  
یہ علاج اوس وقت مفید ہوتا ہے حکمت قفق  
مازہ و حد یہ ہو مگر جب کہ وہ ہو جائے اور  
منع خریطہ غلیظ و عریض ہو گئی ہو جسکے  
سبب سے ثقیہ بہت وسیع ہو گیا ہو تو یہ  
تدبیر بھی کچھ فائدہ نہیں دیتی بلکہ اس تہ سیر  
یہ اندیشہ ہوتا ہے کہ ورم غشا سے آدا  
پیدا ہو کر مریض ہلاک ہو جائے۔

فق غیر واجب کی تدبیر یہ ہے کہ خوف  
کمائی قفق پر لگا کر ماندہ دین تاکہ قفق جو  
خارج ہو چکی ہے کمائی کے خوف و خالی  
جلد اندر آ جاوے اس سے قفق صدمہ  
پہنچانی سے محفوظ ہے گی اور جب قدر خارج  
ہو چکی ہے اوس سے زیادہ نہ بڑھے گی۔

اگر کمائی موجود نہ ہو تو ہدایت کریں کہ

ہمیشہ لگوٹ مالد سے رٹا کرے اس سے قفق  
بھی کم محسوس ہوتا ہے اور قفق بھی بڑھتا  
نہیں پاتی اگر غشا سے لطن خارج ہوا ہو تو  
اند رہ جاسکتا ہو تو اس حالت میں کہو کہ  
ڈائڈیٹاں کھلائے سے فائدہ ہو جاتا تو  
کیونکہ غشا سے لطن کی چربی اس سے ہٹ  
ہو جاتی ہے اور غشا کی مقدار کم ہو جاتی  
ہے اور وہ بارہ اذیت نہیں ہو جاسکتا

قسم ثالث یعنی قفق محتسب کی فائدہ

یہ ہے کہ جب معاین برائے ہوتا ہے اور  
اوند کے سبب سے خریطہ کا جسم وسیع ہو جاتا ہے  
اس معاین ہو اور بارہ ہر جاتی ہے یا  
درارز و لون مجتمع ہو جاتے ہیں اور

میں بڑھ جاتی ہے اور اسکے بڑھنے سے  
اعماز بارہ وسیع و عریض ہو جاتی ہیں  
اور انکے وسیع ہونے سے قفق کا خریطہ بھی  
وسیع ہو جاتا ہے پس خریطہ اپنی زیادتی  
مقدار کی وجہ سے شکم میں داخل نہیں  
ہو سکتا کیونکہ ثقیہ جس سے یہ خریطہ  
بڑھتا تھا تنگ ہوتا ہے اور اسکی  
خریطہ کو شکم میں داخل آئے سے روکتی ہے  
چونکہ معاشکم سے باہر رہتی ہے لہذا

طور پر غصہ اور عین پہنچ نہیں سکتا اور

عور سے قابل ہو جاتا ہے وہ معاورد تمام  
 نہیں کر سکتا کیونکہ نفیہ کی تنگی کسی معاورد  
 کی از بہوئی ہے اور خریطہ کی گردن پر  
 حق کو ہرن کی کیفیت پیدا ہو جاتی ہے  
 اور زبانوں میں ہو جاتا ہے اور وہ  
 خون کے بند ہوئے سے اوہین دم  
 زیادہ ہو جاتا ہے اور اس دم کے سبب  
 آب گثیر اور اس سے ہمارا کر جرم اور جرم خریطہ  
 ہیں اور اس معاورد پورا خریطہ کے درمیان اور  
 نیز خریطہ کے دوسرے غشیہ میں نرم گوش  
 کرتا ہے اور اس تراوش سے مقدار خریطہ  
 ہوا و خریطہ خصیہ صمین خریطہ ہوا آتا  
 ہے بڑی ہو جاتی ہے اور نیز یہ پانی خریطہ  
 اس سے نفیہ میں جس کی راہ سے خریطہ  
 خارج ہو کر آتا ہے پہنچتا ہے اس سے  
 ی نفیہ دکو تنگ ہو کر ہورم ہو جاتا ہے  
 ان اہبایکے اجتماع سے ہوا کو غذا کے  
 حید میں پہنچ سکتی آخر الامر معاورد  
 متعفن فاسد ہو جاتی ہے اور اس فساد کے  
 درم و شلے آبدار پیدا ہو کر مریض ہلاک  
 ہو جاتا ہے۔

ملاحضات

نصفہ میں درد محسوس ہوتا ہے اور پندرہ

ایسا ہوتا ہے سبب کہ بعض کے اینٹھہ جاتے  
 سے یا درم جبل الانثیہ میں ہر ہوا آتا ہے  
 اور اس کے بعد کے اسکی تہ زندہ آدرا کا  
 اینٹھہ جاتا ہے اور یہ علل انہی سے کہ  
 جڑتے نہ میں مارل ہوتی ہے اسکی  
 مقدار و معاورد بہت ہوتی ہوتی ہے ہر ہوتی  
 ہے اور کسی نہ یہ سے تنگ نہیں سکتی  
 نہ دیا ہے سے اور نہ خریطہ ہا ہے۔ براز  
 کا آنا اور ریح کا ناسا ہونا بند ہو جاتا ہے  
 جس سے در زیادہ ہو جاتا ہے اور خریطہ  
 توجہ کی تسمیہ یا اس میں پانی جانی ہوا  
 ہوا ہی موجود ہوتی ہیں مثلاً فے و  
 اتفاخ بطن شدت درد شکم اور رے کے  
 ساتھ براز کا خارج ہونا۔

علاج

جلے فوق کے شکم میں داخل کرنے کی تدبیر  
 کریں اور وہ یہ ہے کہ مریض کو جیت  
 ٹا دین اور اس کے پاؤں پیٹ کر  
 لقا دین تاکہ شکم سترخی ہو جائے اور  
 ہاتھ کی انگلیوں کے آہستہ آہستہ دبا دین  
 تاکہ شکم میں علی جاوے اگر یہ تدبیر کارگر  
 ہو تو گرم پانی میں شاد دین تاکہ بدن

مستخرج ہو جاوے پھر تدریس موسوم بہ  
 اگر سس عمل میں لا دین۔ لشکر معنی  
 ہیں نازل شدہ سے پردہ اودا لیا  
 طبع کہ وہ شکم میں چلی جاوے اگر اس سے  
 بھی نہیں دس خ جاوے اور مرض قوی  
 ہو تو گرم پانی میں بٹانے کے وقت  
 ضمہ لہین اور ۲۲ سے ۳۰ اونس تک شکن  
 نکال دین تاکہ خشکی طاری ہو کر بدن سست  
 ہو جاوے اس وقت خواتین کے بارے میں  
 تدریس عمل غمراہ عمل میں لا دین  
 اور ۲۲ خ فدیہ ہے اور مرد کے بارے میں  
 ۲۰ خ فدیہ ہے تاکہ شکم میں  
 گرمی نہ ہو کہ کلورافارم شکم میں نہ ہو  
 کہ یہ اور اسے حاسہ بدن کی حالت میں  
 تدریس عمل میں لا دین اگر اس سے  
 فدیہ ہی فایده نہ ہو تو جان لینا چاہیے  
 کہ معامین ہوا زیادہ ہے۔ اس حالت  
 میں آلہ آس پریش کی سونی معامین  
 چھو کر اد کی ہو اگر جذب کر لین تاکہ خلیہ  
 کی مقدار کم ہو جاوے اسکے بعد عمل  
 غمراہ کریں۔ اگر معامین برا ہو تو نقیبہ کو جو  
 خلیہ کے نکلتے کارستہ ہے نشتر سے کہلی  
 دین اور پھر عمل غمراہ سے شکم میں غل

ہو اکا کالنا اور نقیبہ کا کشادہ کرنا دونوں  
 دستکار سے متعلق ہیں اسکو چاہیے  
 کہ بری اشیاء و ہوشیاری سے ان کو  
 عمل میں لائے۔ اگر فتنہ خروج و نزول سے  
 قریب العمد ہو یعنی تازہ و جدید ہو مثلاً  
 نزل کو فقط دو تین گھنٹے گزرے ہوں  
 اور درم پیدا ہونے تک تو بہت پہنچی  
 ہو تو اس وقت نہر یہ ہے کہ دو تین گرین  
 انیون کھلا دین یا کلورافارم سکھا دین  
 تاکہ خوب گرمی نپید آجاوے کیونکہ بعض  
 اوقات حالت خواب میں خود بخود مستحق  
 چڑھ جاتا کرتی ہے۔  
 کتب طب عربیہ پر فتنہ رجح فتنہ بانی  
 دفتن عمومی کا بیان مرض فتنہ کی دلیل ہیں  
 کیا گیا ہے اسکو ہم اس پر ان خصوصیت میں  
 لکھ چکے ہیں اور اسی طرح فتنہ کادلات  
 طبعی میں بیان کر چکے ہیں۔ اگر صورت  
 ہو تو وہاں ملاحظہ کریں

### حدیثہ و ریاچ الافروس

اسکو اگر تیزی میں رکش یعنی فقاظ  
 کا کچھ ہونا کہتے ہیں اور سکولاش میں آگ  
 کش کہتے ہیں یہی درجہ فقاظ ہے۔ اس



انگریزی لائن کی نسبت بہتر ہے اسلئے کہ  
وہ ہمیشہ نہیں بہتا کبھی آخر مرض میں  
سیدھا ہو جاتا ہے نئے الواقع یہ مرض امر اثر  
اطفال میں سے ہے جس میں استخوان بدن  
دستیابی فیذلسے حید خاص سے نرم ہو جاتا  
ہے اور یہ غذا آہک و گل ہے جس سے  
استخوان قوی ہوتے ہیں۔ یہ استخوان  
کے ہو جاتے ہیں خواہ اپنے ہی بوجہ سے  
کچ آد جائیں یا بدن کے بوجہ سے یا ہوا کے  
حارجی کے بوجہ سے یا عضلات کی کشش  
سے مثلاً استخوان ترقوہ اپنے ہی بوجہ سے  
کچ ہو جاتا ہے اور استخوان فقرہ نظر اپنے  
بوجہ سے اور عضلات بدن کی کشش سے  
کچ ہو جاتے ہیں اور عظام ساق بدن کے  
بوجہ سے کچ ہو جاتے ہیں اور استخوان  
مضامع ہوا کے بوجہ سے کچ ہو جاتے ہیں  
جسکی وجہ سے عظام صدر و تشل آگے  
کو نکل آتے ہیں۔

### اسباب

اسکا سبب بعد اطفال میں غذا سے جیدہ  
کا بہم نہ پہنچنا ہے مثلاً بچہ کا تان یا دانت  
سے لہن صالح حاصل نہ کرنا بلکہ اسکو عوض  
غذا سے ناموافق مسیر آنا مثلاً بچہ کی

لئے غذا سے صالح لہن ہے اسلئے بچہ  
غدا یا بسہ جو حوالون کی غذا سے کھاتا  
جاوے۔ بدن کو مرضی لگنا بھی اسکا سبب  
ہے۔ اکثر غربا یا غیر محتاط لوگوں کے بچے  
سردیوں میں گرمیوں کا لباس پہنتے ہیں  
اس مرض میں مبتلا یا لے جاتے ہیں  
اور نیز رطوبت زمین و سکاں اور یہ سرد  
دیواروں سے لہرے ہوئے رنگ کا لکی ہوا  
کیونکہ ایسے مکان کی ہوا خود صاف نہیں  
ہوتی اور نہ خون کو صاف کر سکتی ہے  
مکان کے ارد گرد قاذورات کا موجود  
ہونا اور مکان کی اندرونی صفائی کا  
نہ ہونا جس سے ہوا اگڑ جاتی ہے۔ فطری  
کمزوری جو والدین کے کثیر الجماع ہونے  
سے لاحق ہوتی ہے اور جبکہ سبب سے  
جنتیں ضعیف پیدا ہوتا ہے اور نیز جب  
ضعیف السن ہوں یا بوڑھے یا بڑے بچے  
کے قریب ہوں یہ مرض لاحق ہو جاتا ہے

### علامات

سب سے پہلے طفل میں حادث کمزوری  
پیدا ہوتی ہے اور زیادہ روتا ہے  
اور کبھی کبھی قدر سے غم بخار ہو جاتا ہے  
سولے کے وقت پیشانی پر پسینہ آتا ہے

اور جب بچہ کو کوہن دھاتے ہیں تو روتا  
سکھاس سے ۴۰ نوم ہوتا ہے کہ اسکے بھال  
یا نظام بدن میں کمین نہ رہتا ہے جو  
کہ زمین کیسے سے زیادہ ہونا ہے۔ یہہ جانت  
چند ہفتہ یا چند ماہ ہوتی ہے اسکے بعد شکم  
توڑتے منتفخ ہو جاتا ہے اور کسی کبھی سنت  
اگتے ہیں جو بد ہضمی یا بچش کے اسہال  
کے ساتھ مشابہ ہوتے ہیں پھر بھال  
کی مقدار قدر سے زیادہ ہو جاتی ہے اور اکثر  
درمحموس ہوتا ہے اور جب بچہ کھڑا ہو  
تو یا حرکت کرتا ہے تو استخوان ساقین  
محموس معلوم ہوتے ہیں اور قیام کے  
وقت دلوں والو ایک دوسرے سے دو  
ما یا تہ متصل ہو جاتے ہیں اسکے بعد عظام  
صدر اندر کو جھک جاتی ہیں جس سے سینہ کا  
عرص کم ہو جاتا ہے۔ اسی طرح استخوان اضلاع  
جی دب جاتے ہیں اور عظم فم مرفوع  
ہو کر آگے کو نکل آتی ہے اور فقاظر جانب  
خلف یا جانب پسار یا جانب میں  
سختی ہو جاتے ہیں اس حالت کہ اگر بزرگ  
ربان میں پتھین ڈسٹ لٹے کہو تر کا  
سینہ کہتے ہیں اور فقاظر کبھی مگر کے قریب  
آگے کو جھک جاتے ہیں جیسے سب سے

سرخ مغز ہو جاتا ہے اور سراج کے در  
حلے سے انقار داغ کے موافق ہوتا  
رہلین یا ضعف حركات رعلین پیدا  
ہو جاتا ہے۔ کبھی سر کی مقدار سے حقیقہ  
زیادہ ہو جاتی ہے کبھی زیادہ نہیں ہوتی  
مگر زیادہ دکھائی دیتی ہے اسکی دھڑکیاں  
کہ استخوان پیشانی زیادہ غلیظ ہو جاتا ہے  
اور نگہین جھکی ہو جاتی ہیں اور جبرہ جھٹا  
نکل آتا ہے جو کہ حیرہ کی نسبت سر کی مقدار  
زیادہ دکھائی دیتی ہے اسلئے علم لگا دینے  
ہیں کہ سر بڑا ہے۔ ایسے مریض کے نول  
میں فاسفیٹ آف الیم (آکس وگل) آریا  
حارج ہوتا ہے اور اسکے زیادہ علاج ہونے  
سے کبھی بچہ مرض سنگ مشانہ میں مبتلا ہو  
جاتا ہے۔

الغرض یہ علامات جو مرقوم ہوئی ہیں  
مرض کامل کی علامات ہیں مگر کبھی مرض  
اسدرجہ تک نہیں پہنچتا بلکہ بعض کھانا  
بیدا ہو کر علاج کرنے سے رفع ہو جاتی ہیں  
مثلاً نفع شکم تک پہنچا کر علاج سے آرام  
ہو جاتا ہے یا عظام ساقین میں سختی  
پیدا ہو کر مرض رک جاتا ہے۔ کبھی استخوان  
صدر کی کچی اور استخوان فم کی برآمدگی اس

حد تک پہنچ جاتی ہے کہ استساق میں نہ ہو  
ہو جاتی ہے اور دل جانب یسار صدمہ کے چاہ  
یہیں میں آجاتا ہے اور بیان تک ہو کچل مڑ  
موقوف ہو جاتا ہے اور اس کے بعد عظام  
میں قوت آجاتی ہے اور مرض اسی ہیئت  
پر مدت دراز زندہ رہتا ہے مرض کا عطف  
ہو جانا مرض کے سبب انجام کی دلیل ہے  
اور کسی عظام کے کچ ہو جانے کے بعد ہلک  
کثرت جاری ہو جانے میں اور جسم نیر  
ہو جاتا ہے اور روز بروز شدہ ہوتا جاتا ہے  
اور سر میں آب کثیر پیدا ہو جاتا ہے اور میں  
سرجانا ہے یا نہ رفتہ صنف دگر درسی ایجا  
ہے اور لاعوی قوی کرتی جاتی ہے اور مڑ  
سرجانا ہے یا اس سے زیادتی صنف میں  
کوئی اور مرض مثلاً بزرگائیکٹیس یا سل پیدا  
ہو جاتا ہے اور مرض سرجانا ہے اور یہ  
بد انجامی مرض کی دلیل ہے

علیہ

اصل زیادہ تر صبح کی غذا کا اہتمام کرنا  
شیر صبح پلا دین اگر سچہ بہت ہو نا ہو تو  
دس یا بارہ مہینے تک اپنی ماں کا دایہ کا  
دودھ پلا دین اگر شیر انسان میسر نہ ہو تو  
اس صنف تک شیر مادہ خود سادہ یا شیر بڑیا

شیر کا آب سادہ یا آب آگاہک ملا کر پلا دین  
اور جب سچہ ایک سال کا ہو جاوے تو ہمراہ  
شیر یا لاروٹ یا ساگو دانہ یا ٹینسی لوبہ کا  
با آب سلجورخ انگلش بیل ما بڑی ما  
کلن فلان دُر (خوارگان کا سیدہ جو  
امر کا سن نیا رہتا ہے) یا لیت گیس  
فوڈ وغیرہ ہمراہ تیر یا تہا ہمراہ آب تبا  
نہا کر کے کھلا دین۔ اور شیر و آب سلجور  
انگلش بیل بارلی بالنا صنف دینا بہتر  
اور جب سچہ کی عمر ۵ ماہ سے دو سال تک  
ہو جاوے تو دودھ کے علاوہ شوربا  
سچہ ہی نہنا یا قدر سے ماں گندم باج  
بجڑ کے کھلایا کرین لیکن شرط یہ ہے کہ  
جو کچھ کھلاوین او سین ۳ حصہ شیر اور  
ایک حصہ دوسری غذا ہو۔ اگر اس غذا  
کے بعد ہی قدر سے مرض ہوتی ہے تو در  
بیس تک دوسری غذا وین کی نسبت  
دودھ زیادہ دین اور یہ باخیر غذا عمر ما  
ہر ایک سچہ کے لئے دس سال تک سیدہ  
ہے۔ دوسری تدبیر یہ ہے کہ بچہ کی جلد  
بدن کو التسل و غسل سے صاف کسے  
تا کہ جلد آہستہ فعل تجویبی انجام دے اور  
موسم میں اگر کم لباس پہنا دین خصوصاً

فلان حاجت لاس ہینڈا بہتر ہے اور خٹاک  
ہوادار مکان میں سکوت رکھتی جیسے اگر نثر  
یا اہمال یا بجش دیر کے قسم سے کوئی مرض  
موجود ہو تو حسب دستور علاج کریں۔ حاصل اس  
مرض کے واسطے بارشس کمیکل فوڈ دو سال کے  
بچہ کو دس قطرے دین اس کے بعد حساب کے سال  
۵ قطرے بڑھاتے جاویں۔ یہ عدد کے بعد  
بانی ملا کر دیا جائے یہ بہت ہی مفید ہے  
اس سے خون و استخوان دونوں کو تقویت ملتی  
ہے۔ اگر انتفاع شکم ہو تو کالشیم میو یاس میو  
۵ سے اگر سن تک بانی ملا کر روزانہ تین بار  
دینا مفید ہے۔ روغن جگر یا ہی ہی کم مقدار  
بہن غذا کے بعد بچہ کو دینا بہت مفید ہے۔

اگر اسہال و ساد معده ہو تو مرکبات آمین  
شلا گچر اسٹیل۔ میری صلفاس۔ بری ایٹ  
کینین ہائیڈراس تھیا یا کینین کے ہمراہ دینا  
بہت فائدہ دیتا ہے۔ اگر ایسے بچہ کو مسهل  
دینے کی ضرورت پیش آوے تو روپنڈیا تقویٰ بنا  
یا روغن پیدا بخیر غرض مسهل گرم حسب متاع  
دین اور سنکٹیشیا وغیرہ مسلمات بار دہ سے  
اعتنا کریں کہ یہ خون کی مائیت کو خراب  
کے خون کو کثرت کر دیتے ہیں اور تیز اور پہلہ  
یا غیر مہاجمین سیاب شامل ہو جیسا کہ

ہیڈ راج لکڑیٹا ہے ہرگز مدین کیونکہ  
یہ استخوان کو نرم کرتی ہیں اور جن جسم  
کی تھجہ خواہیں کر اگر وہ اس کے حق میں  
نافع ہو جیسا کہ تیرہ سے مینک دیدین  
اور اگر نافع نہ ہو لیکس طعام کی قسم سے ہو  
تو تھوڑی مقدار میں دین۔ مرغوب  
اشبا کے کھانے سے بچو میں طاقت  
زیادہ آتی ہے کیونکہ بخوبی ہضم ہوتی  
ہے اور جو استخوان تیز ہی ہو گئی اسی  
کی بہت کم موافق اور سیرکمانی باڈیٹ  
تاکہ بوجہ کے کم ہونے سے سید ہی  
مگر یہ دستکار کا کام ہے اس سے  
ادرا دلینی جائے۔

## نرمی و شکستگی استخوان

اسکو اگر نرمی میں سولسٹل سکیم  
کہتے ہیں اس کے معنی ہیں نرم ہو جانا  
یا ٹوٹ جانا استخوان کا۔ یہ مرض ہی  
حد بہ وریاج الافرسہ ہی ہے لیکن دونوں  
میں فرق یہ ہے کہ یہ جوانوں کو جبکا  
سن بچیس سال سے متجاوز ہو جائے  
ہوتا ہے۔ بچے اس سے محفوظ رہتے  
ہیں۔ دوسرا یہ کہ اس مرض میں کہیں

سہمی خود بخو، ٹوٹ جاتی ہے جسطرح  
سجوں کے استخوانوں میں فاسفیٹ  
آف لایم کم ہوتا ہے۔ اسے اس مرض میں بھی  
کم ہوتا ہے۔ البتہ مریض کے بول میں  
فسفیٹ زیادہ ہوتا ہے کیونکہ استخوان  
میں کم رہتا ہے اور استخوان سے لول  
میں زیادہ خارج ہوتا ہے

### اسباب

اصل سبب ہنوز مخفی ہے لیکن اکثر  
دیکھا گیا ہے کہ وضع المفصل کے ہاتھ  
سے مشابہ ہوتا ہے اور تیر مردوں کی  
نسبت عورتوں کو زیادہ ہوتا ہے  
خصوصاً حمل کی حالت میں۔ اس مرض  
کی مریضہ عورتوں سے دریافت کیا گیا  
تو اکثر یہی معلوم ہوا کہ پہلے اذ کو تشنگ  
تھی یکبھی مہانیں اس مرض میں مبتلا ہو  
جائے ہیں خصوصاً اصحاب مانیا  
کہ انکے مفصل کے بعض استخوان خود بخود  
اڑ جاتے ہیں

### علامات

اول تمام بدن میں پٹل وضع المفصل  
کی درد ہوتا ہے لیکن وضع المفصل  
کی نسبت، شدید ہوتا ہے اور دیر تک

مانی رہتا ہے اور علاج سے ارض میں نہ پائی  
کم ظاہر ہوتا ہے اور دونوں مریضوں کی لول  
میں بھی فرق ہوتا ہے کیونکہ اس مریض کے  
لول میں فاسفیٹ آف لایم زیادہ ہوتا ہے  
اور وضع المفصل کے مریض کے بول میں لاکٹک  
ایسڈ زیادہ ہوتا ہے اور یہ ایسڈ شکر سے جو  
دردہ میں پائی جاتی ہے پیدا ہوتا ہے اور یہ  
بچوں میں زیادہ پایا جاتا ہے یہی وجہ ہے کہ  
انکے پسینے اور لباس سے کھٹی کھٹی بو زیادہ آیا  
کرتی ہے۔ ایسا بیمار روز بروز زیادہ سیفٹ  
لاغر ہوتا جاتا ہے اور جب صفت لاغری حد  
کمال کو پہنچ جاتی ہے تو استخوان بن کچی  
ظاہر ہوتی ہے اور اسے دیکھ کر بڑی غم  
جاتی ہے اور شکست استخوان کے بعد بالکل ہی  
میں چونا نہیں پیدا ہوتا جیسا کہ تندرستوں  
میں پیدا ہوا کرتا ہے اسبواسطہ انکی بڑی کما  
شکست درست نہیں ہو سکتی اور اکثر یہ مرض  
روزمرہ ترقی کرتا ہے اور صفت لاغری بھی  
روزمرہ بڑھتی جاتی ہے بیان یہاں کہ بیمار صفت  
سفر سے ہلاک ہو جاتا ہے۔ کہی علاج  
قدرے فائدہ ہو جاتا ہے اور مرض متوقف  
ہو جاتا ہے خصوصاً وضع حمل کے بعد علاج  
سے جبکہ فاسفیٹ آف لایم استخوان میں

زیادہ رہتا ہے اور بل میں کم خارج ہوتا ہے  
اوسے قدر استخوان میں قوت زیادہ آتی ہے  
مگر کبھی پیدا ہو جکتی ہے وہ بحال نہیں ہے اور  
انجام یہ ہوتا ہے کہ حمل کے ایام میں مرض یا دیگر  
ترتی کرتا ہے اور بیمار ہلاک ہو جاتا ہے۔

### علاج

مناسب یہ ہے کہ جب یہ مرض حادث ہو تو  
ادویہ مفویہ مثلاً روغن جگر یا ہی۔ ٹانک سرب  
و سرب فاسفیٹ آف لایم دین اور تدرستی  
قائم رکھیں خیر رحم صالح۔ زردہ سفیدہ مرج  
و غیرہ اغذیہ حیدہ صالحہ دین خور و زہد دین  
انگریزی کی اکثر شب بیاہی کی ٹری تعریف کرتے  
ہیں اور کہتے ہیں کہ شب بیاہی خاموش نہیں  
کرسن سادہ بانی کے ہمراہ روزانہ کین مرتبہ  
دین کہ یہ نہایت فائدہ بخش ہے اگر چہ قیاس  
تو چاہتا ہے کہ اسکا استعمال ناجائز ہے اسلئے  
کہ یہ قائل فاسفیٹ ملین عظام ہے اور  
اسوجہ سے شاید مضر ہو لیکن چونکہ اہل تجربہ  
کی شہادت متواتر ہے اور کوئی دوسری دوا  
بالخاصیت اس کے لئے سفید ثابتہ نہیں  
ہوئی اور مرض ہی ہلاک ہے لہذا چند روز  
دیکر امتحان کریں اگر فائدہ ہو تو یہی دیتے پڑ  
اس مرض میں تھلیل اور جاع بدن کے واسطے

دود و ان بن بہت سفید ہیں اول قوت  
یا مافیا حسب سبب ہا۔ دوسرا کھول  
ہائڈریٹ یا باربرینا۔ رراتہ سوزنی  
کے ذریعہ سے مارو یا پانی میں حل کر کے  
زیر حلقہ ہو چکا یا ہی سفید ہے۔

### دوالی

اسکو لائن میں انکس اور انڈیز میں  
ڈاکٹر کوش و ٹیٹس کہتے ہیں یعنی دوا  
کا خضار و برگرو ہونا سننے الرائع ہوتا ہے  
کا مرض ہے جسم میں زردی لسنے طول عرض  
میں بڑھ جاتی ہے اور اور سنگا غشا لعل  
کے سبب سے زیادہ ضخیم و دیرینہ طبع تاکہ  
اور یہ لعل اور خون کی وجہ سے ہوتا  
ہے جو زرد میں بکثرت داخل ہوتا ہے  
جو کہ زردی طول بہن بڑھ جاتی ہے لہذا  
سانب کی طرح خم خم و برگرو ہو کر  
طول کو گم کرتی ہے اور طول ساق خفہ  
میں ہتی ہے۔

واضح ہو کہ زردی میں ایک جسم در درخت  
غشائی لچو ہر ہے جو اس کے غشا  
داخل سے پیدا ہو کر زردی کے عرض میں  
رہتا ہے اور بہت جسم ہر ایک زردی میں

اسکو لائن میں انکس اور انڈیز میں  
ڈاکٹر کوش و ٹیٹس کہتے ہیں یعنی دوا  
کا خضار و برگرو ہونا سننے الرائع ہوتا ہے

کہ ایک ایک اور کبھی دو اس کے فاصلہ  
بر اور کبھی ایک اس کے فاصلہ میں  
دو د یعنی نصف اس کے فاصلہ پر رہا  
ہے اور وید کے اندر ہوتا ہے اور سکو  
الکرنی بنی و الف لہتے ہیں یعنی پور  
کو بند کر میوالا اور یہ سیم پر ورتیق  
ایک جانب سے دیوار وید کے ساتھ  
متصل ہوتا ہے اور دوسری سمتوں  
سے کسی سے ساتھ متصل نہیں ہوتا  
جس وقت خرن وید سے صاف ہو کر  
قلب میں جاتا ہے تو یہ سیم مجریہ در  
سے جدا ہو کر اس کی دیوار کے ساتھ متصل  
و متعلق ہو جاتا ہے اور وہ خون گز  
جاتا ہے تو ابی اصلی عکس آجاتا ہے  
خون لوع سے اسفل کی طرف و اپن  
اے سے رکنا ہے جو باہر من میں  
ورید زیادہ وسیع و عریض ہو جاتی ہے  
نوبہ جسم ہی کو چل کے سبب سکڑ جاتا  
ہے اور ویدنی دیواروں کے ساتھ  
منصوب ہیں ہوتا اور وید کے رستہ  
کو بوزادہ حصہ حاصل ہے نیز میں  
کرنا اس لئے ملک الی اس امر کی تقصیر  
ہوتی ہے کہ درید یا ریح کی طرح و

صدار ہو کر و الف کا کام دے اور اس کا  
ترقی نہیں کرتا اس سے لیس قہم کی کمی  
اذیت نہیں ہوتی مگر ترقی کی ماہ  
غشا سے وید موم ہو جاتا ہے اور خون  
وید کے خم و بیج میں ہوتا ہے وہیں  
درم پیدا کر لے لیس وراں ہوں سے لہذا  
اور نیز درم سے آب کمر جمع ہو کر رہتا ہے جانہ  
میں مجتمع ہو جاتا ہے اور اوسر تہہ ہل تانی  
و زیادتی مقدار پیدا ہوتی ہے اور اس  
میں جھک اور در زیادہ ہوتا ہے اور  
مشتق ہو جاتا ہے اور اذ میں رحم پر جاتا  
اور کسی کے سبب سے وید توت ہو جاتی ہے  
اور اس سے خون کثیر جاری ہوتا ہے جہید  
مکس ہے کہ یہ مرض بدن کی ہر ایک وید میں  
عارض ہو جاتا ہے لیکن اکثر وید کبیر میں جو  
طین میں ہے اور خون کو اسفل سے قلب میں  
لیجانی ہے دکھایا جاتا ہے اسی سے ہاتھوں کی  
ورید کبیر میں اور وید کبیر میں جو جیل المائین  
میں آتی ہے اور اوں وید دن میں جو  
غشا سے غشاء دار میں معاصر متقیم کے غشا  
انقیہ کے نیچے دہن سے گزر ویشیاد اور وید  
اخیر میں واقع ہیں پیدا ہو جاتا ہے۔ لو اس  
حقیقی ہی ہے

اسہ سیما ہے۔  
 ہوتے ہیں کہ قلب کی طرف سے  
 دلتے ہیں۔ یہی سمرس کا سبب ہے نہلا  
 اور اس کا زیادہ سبب  
 ہوتا ہے۔ یہ مادنی فزین شکم  
 اثرات۔ حتمی مادریا، بسیار  
 ملک کے سامنے ہوا کہ تاج سے باو  
 لوانہ کی طرح کر اسے کیسی قدر نماذنی  
 اسکا سبب ہوتا ہے کہ اس کے جلیں  
 ہوتے ہیں۔ یہ سبب ہوتا ہے کہ اس کے  
 منف و آخر یہی دلیل اور یہ کہ کوئی او  
 سبب نہیں پایا جاتا جیسا کہ اول شخص  
 کا حال دیکھا جاتا ہے جو طویل القامت  
 ہونے میں باجگے جسمانی فراحوں کی  
 طرح خلقی طور پرستہ خفی و صغیف ہوتے ہیں  
 کہی نقصان سے سن ہی اسکا سبب ہوتا ہے  
 کیونکہ ۲۰ سال کی عمر پہلے یہ مرض  
 حادث نہیں ہوتا اس کے بعد ۴۰ سے ۵۰  
 کی عمر تک زیادہ پیدا ہوتا ہے اس زمانے  
 بعد کمتر عارض ہوتا ہے کیونکہ اس وقت  
 خون کم پیدا ہوتا ہے اور مشقت ہی کم  
 سرنی بڑتی ہے۔ انگلستان میں اور ایسے  
 ملکوں میں جہاں عورتیں زیادہ مشقت

کرتی ہیں مردوں کی نسبت عورتوں  
 زیادہ ہوتا ہے۔ ہمدوستا میں اسے  
 برخلاف دیکھا جاتا ہے۔  
 علاجات  
 جس رید میں یہ مرض ہوتا ہے اس کے  
 طوائع مرض میں بادی و کجی و جسم و روح  
 ہے اور عالج میں اکثر رنگ اور غوائی ہوتا ہے  
 جاتا ہے اور اس کے بعد عود میں طرح  
 پائی جاتی ہیں جنہیں درد ہوتا ہے نہ خون  
 آب کے سبب درم ہی معلوم ہوتا ہے  
 اور کبھی درم درید کے سبب در  
 عشاء سے حانداز میں تراوش آپ کے باعث  
 تمام قدم متورم ہو جاتا ہے اور اس کے  
 باتوں تعیل و درم ہو جاتا ہے صلا  
 دشوار ہو جاتا ہے اور یہ حالت ہوتا ہے  
 تک ہوتی ہے کہی توڑے عرصہ کے بعد درم  
 و عود کے مقام پر سوزش حادث ہوتا ہے  
 ہے اور جلد میں برآمدگی و تھرد درخندگی  
 پیدا ہو جاتی ہے اور چہلنے سے درد ہوتا ہے  
 ہے آخر وہ میں نقیہ پیدا ہو کر درم جاری ہو جاتا ہے  
 ہے اور یہ زخم خود بخود زایل نہیں ہوتا  
 اور زیادہ مشقت اور چلنے پر نرسے سے مرنا  
 ہے اور سکون رحمت سے کم ہوتا ہے اور



میں مستن میں ہی مگر ہے بلکہ ملک کا کہن  
 بیستین بن زیادہ دیکھا حال ہے اور  
 جب بہ مرض مستحکم و ترس ہو جاتا ہے  
 تو مرض کا پائون ضخیم و غلیظ ہو جاتا ہے  
 اور اس کے اور برصوت پانی مانی ہے اور  
 بعد ساق میں کسی جگہ ارتفاع اور کسی جگہ  
 انقباض زیادہ ہوتا ہے اور زیر سیاہی و  
 نغمہ ہی پائے جاتے ہیں جسے کہ نیل  
 سے پائون پر ہوتے ہیں سیوہ سے اسکو  
 دار لفیل و فیل ماکتے ہیں۔ اس مرض  
 کی ماہیت یہ ہے کہ بدن میں عددین میں جگہ  
 میں لم مانگ گلائڈ کرتے ہیں اور علی بن  
 سحوم غدیر اور یہ جگہ کے نیچے عشاء  
 خانہ دار میں ہوتی ہیں اور رتہ میں کتن  
 ہر ان کے اندر محسوس ہوتی ہیں اور ان  
 غدوں کے اندر اعضا سے مجاری غل  
 ہوتے ہیں جو ایک جگہ سے دوسری جگہ  
 پانی پہنچاتے ہیں اور یہ مجاری ہی جگہ  
 بدن میں درمیان کی طرح پسپے ہوئے  
 ہیں اور انکا کام یہ ہے کہ جمیع اعضا  
 انوں سے اپنی غذا حاصل کرتے ہیں اور  
 اخذہ کے بعد جو مائیت حاجت سے زیادہ  
 اعضا میں ہوتی ہے اسکو بہ مجاری

جذب کر کے رعوہ کے ذریعہ لیجاتے ہیں اور  
 دریدہ کسیریں جو ترقوہ کے ذریعہ سے پہنچا  
 دیتے ہیں جو معجانی اس غدوں میں  
 داخل ہوتے ہیں اور گردش کر کے ان سے  
 خارج ہو کر اوپر کو جاتے ہیں اور رتہ میں کی  
 مائیت کو اوپر لیجاتے ہیں۔ جب یہ مجاری  
 جلیں سے مائیت جذب کر کے اوپر کو جاتے  
 ہیں تو یہ مائیت پہلے ان غدوں میں داخل  
 ہوتی ہے پھر انی غدوں کے ذریعہ اوپر جاتی  
 ہے۔ اگر کسی سبب سے ان غدوں میں بہت  
 پیدا ہو گیا ہو کہ انکا جریان آب ترک جا  
 تو آت مذکور مجاری مذکورہ میں مجتمع رہتا ہے  
 اور ان مجاری کے غشا سے پانی تراوش کر کے  
 عشاء خانہ دار میں مجتمع ہو جاتا ہے جس  
 یہ غشا غلیظ و متورم ہو جاتا ہے۔ اسوجہ  
 ساق و عدم کی مقدار غلیظ و کسیر ہو جاتی ہے  
 اسباب

اصل سبب تا حال مستحق نہیں ہوا لیکن  
 مرطوب ملک میں اسکی کثرت سے قیاس  
 کیا جاتا ہے کہ شاید ہوا سے مرطوب کو  
 ہی اسکے احداث میں کچھ دخل ہے لیکن  
 ڈاکٹر کوکس صاحب اپنے مشاہدہ سے یہ  
 کہتے ہیں کہ خور و زمین کے ذریعہ سے اس

مر بھڑکے خون میں اور اس شرمس کے خون میں جس کے لڑکین کیلوس آتا ہے اور پوری دیر کے بعد بول میں ایک ایسی جبر سنہ ہو جاتی ہے جو شل باد کی ہولی ہے گرم کو دیکھے ہیں جو صوف کے رشتہ کے مشابہ تھے اور یہ نرم انسان و حیوان و مولوں کے جسم میں پیدا ہوتے ہیں اسکو لائن میں فلیٹریا سا نگویش باقم انٹنس کہتے ہیں یعنی گرم مشابہ بخیط ابض جو انسان کے خوار میں پیدا ہوتا ہے شاید ہی گرم غو مذکور میں پیدا ہو گیا ہو اور اس سے دم پیدا ہو کر تجا ہی تکررہ اپنے فعل سے باز رہ گئے ہوں

### علامات

اسکی بیدار اش و طرح یہ ہے ایک یہ کہ ساق کی مقدار میں زیادتی مع ورم حار کے ہوتی ہے اور اسکے ساتھ تپ بھی ہوتی ہے خواہ حاد ہو یا لئین اور یہ ورم حار مجا کر آب پرندہ کے گرد آنکے غنائین ہی ہوتا ہے اور اس ورم کا اثر اربتہ تک جو غده ہا کر مذکورہ کا محل ہے پہونچتا ہے۔ کہی پریم حار اور اد کے گرد پھلایا جاتا ہے اور دو تین ہر دز کے بعد جھے اور درد جو اس ورم کے

سب سے پیدا ہو گئے تھے زایل ہو جاتے ہیں مگر سان کی مقدار سابق کی نسبت کی قدر کم ہو کر دستور قایم رہتی ہے اور چند روز کے بعد ورم حار و تپ درد عود کرتا ہے اور شل سابق و تین روز کے بعد بر طرف ہو جاتا ہے اور ساق کی مقدار کسی قدر زیادہ ہو کر قایم رہتی ہے۔ اسی طرح ہر دورہ کے بعد ساق کی مقدار بڑھتی جاتی ہے بیان تک کہ ساق پائے فیل ہا مصدق خجالی ہے۔ اگر یہ ورم کیسی خفصہ میں ہو تو اسکی مقدار کی زیادتی بلحاظ وزن نصف من تک پہونچ جاتی ہے فسم دوم یہ ہے کہ اوہمین جسے ورم حار و دردینین ہوتا بلکہ آہستہ آہستہ مقدار بڑھتی ہے اور شل پائے فیل کے ہوجاتی ہے اور کہی بانوں مقدار میں بڑھ کر اپنی زیادتی مقدار پر متوقف ہو جاتے ہیں اور ہر ہمیشہ اسی مقدار پر رہتے ہیں کم و بیش ہنن ہونے مگر یہ کیفیت اس وقت ہوتی جو جبکہ پالوں کی ہلد پب جاتی ہے اور اس سے پانی عاری رہتا ہے اور کہی سمن میں ساق پر مختلف مقدار کے دانے ظاہر ہو جاتے ہیں اور کہی جلد ساق حاسب

ارتفاع و انخفاض و تقشر پیدا ہو جاتا ہے  
اور جلد کے ارتفاع و انخفاض کے درمیان  
رغم پیدا ہو جاتے ہیں۔ اس مرض میں تنگی  
یا نون کی مقدار بہت زیادہ نہیں ہوتی  
اور درد و جھجھی نہیں ہوتا اور مقدار بہت  
سہیں ہوتی کہ مریض کو شکایت کا موقع  
لے مگر جب جی درد و درم پیدا ہو جاتے  
ہیں تو مریض جلد گزور ہو جاتا ہے اور  
حین ختم ہو کر خون دریم جاری ہو جاتی ہے  
تو خون کمزور ہو جاتا ہے۔ اطباء علی کلین  
کی رائے اس بات میں مختلف ہے کہ اس مرض  
میں بخار و درم کے سبب سے ہوتا ہے یا  
کے سبب سے درم ہو جاتا ہے لیکن اقرب  
یہ صواب ہے کہ دریم خار بخار کا سبب  
ہے اور اسکے زایل ہونے سے یہ بھی زایل  
ہو جاتا ہے یہ نہیں کہ بخار کے سبب سے  
درم پیدا ہو جاتا ہے کیونکہ اکثر دیکھا جاتا  
ہے کہ درم در یادنی مقدار موجود ہوتی  
ہو مگر بخار نہیں ہوتا پس بخار مرض کا  
جزو نہیں۔

## علاج

اگر بخار موجود ہو تو مسلسل بار و دین جو  
بائیٹ کو خارج کرے اور مریض کو آرام

یلاک پیر ایسی طرح لٹا دے کہ اس میں کہ اوپر  
دیر اوپے ٹپیں اور مادی موسم ہر روز  
صاف ہے کہ آئینہ یا صاف سرد یا گرم  
یا ایسے پانی میں بیٹیں کہ وہ آئینہ یا سرد  
محل میں ہو کر کر کے باندھ دیں اور درم  
درم خار زایل ہو جائے اور ضرورت کی یادنی  
مقدار باقی رہ جائے تو درم پر تپیں لگا دیں  
یا عرصہ جس سے پہلے درم بتا دینا لگا دیں  
اگر برہ کی بندش ہو تو نہر ہے کہ بند  
کے دباؤ سے ساق کی مقدار کم ہو جاتی ہے  
اور وہ مالواری میں سے سبورٹ آفتاب یا  
او رکالینیم میو ریاں ہو کر مقدار سبب  
جدا گانہ دینا درد و نون میں سے سر  
خارہ ہو اور سپرداومت کرین اور وقت  
ضرورت عمل جاری کرین اور وہ یہ ہے کہ  
شریان کبیرہ شکم سے نکلتی ہے اور قلب  
ر حلیقہ میں خون لاتی ہے شکم کے ذریعہ  
اور اسکے سر کو بند کر لگا دینا کہ حلیقہ  
میں خون کم آئے اور عذائہ بونچو کے  
سبب ان کی مقدار کم ہو جاوے کہ بھی  
شریان مذکور کے سر سے پر بندش ہو  
لگائے بلکہ اسکے عوض خارج میں  
محل شریان پر کھانی لگا دیں ہیں

میں پانی جاری ہوتا تھا اب بھی جاری ہے

## اوجاع اعضاء طرفہ

### وجع المفصل

اسکو انگریزی میں روماتزم کہتے ہیں اور یہ ہم قدیم ہے جو گریک زمان سے لیا گیا ہے اور اسکے معنی ہیں ہڈیوں میں جربان جو کہ ذرا کے نزدیک سمض کا سبب بھی حر یا آتہ تھا لہذا اس نام سے موسوم کیا گیا۔ مگر تحقیق حال سے جو کہ یہ ثابت ہوا ہے وہ یہ ہے کہ خون میں کوئی چیز پیدا ہو کر جو اس مرض کا ہوتی ہے جسکے سبب سے خون اپنی طبعی حالت سے خوف ہو جاتا ہے اور اوس میں لزوجت (فیبرن) زیادہ ہو جاتی ہے اور خوں میں حریت و حرور زیادہ ہو جاتا ہے جسکے سبب اعضا میں ورم پیدا ہو جاتا ہے خصوصاً عظام ریشہ دار میں جو عضلات اور مفاصل کے اوپر اور زریطہ قلب کے اندر ہے ورم زیادہ حادث ہوتا ہے

### اسباب

سبب بعید خون کا خاص فساد ہے جو

اس سے شریان پر دیاؤ ہو سکتا ہے اور ماکو تین حوت لم آتا ہے لیکن یہ دونوں زمین موجب دیراہین مریض انکی بردا ہیں کر سکتا۔ تجربے سے ثابت ہو چکا کہ جب حاد ساق میں سگاف آتا ہے اور اس سے پانی جاری ہوتا ہے تو مضر متوقف ہو جاتا ہے لہذا اگر خود ماریک نستر سے طول مان میں جا بجا جوتے جوتے شکاف پیدا کر دیں تو اون سے پانی خارج ہو کر مرض متوقف ہو جائیگا۔ تبدیل ہو کر مدد ہو سکتی ہے جی اس مرض میں فایده ہوتا ہے کیونکہ اس سے بھی ارالہ سبب ہوتا ہے راکٹر لو ایس صاحب دیا ڈاکٹر ان جیہ اعصر کا قول ہے کہ ایسے مریض کو بہت کم مقدار میں متلاکضف گرین تاک دوکا سدانٹو ماسن اور ورنہ تین بار ایک ہفتہ بار دین تاکریم ہد کو جو خون میں ہے تاکریم تید آیو ڈائیڈیٹاس یا کالسیم پیوڑین پیور عد روز پلاوین تاکریم ہد کو صاف ہو جائیں اور مواد واد کے اندر ارادویات کے اثر سے ختمین داخل نہو اور خدوون کا ورم برطرف ہو جائے اور جس طرح تندرستی کی حالت میں جاری

اور بیان کیا گیا ہے اور سبب قریب اکثر بدن کا ہیٹکا اور سردی لگتا ہے۔  
کبھی غذا کم کھانا اور موسم کے موافق لباس نہ پہنا ہوتا ہے جیسا کہ ماہ اور مرد و عورتیں لوگوں میں دیکھا جاتا ہے۔ کبھی زلی اثر سے اور کبھی سوزاک کے بعد ہو جاتا ہے اور یہ مرض تین قسم کا ہے۔  
حساد عادترسن - مرض خفیف لاعاض۔  
فسم اول یعنی عاد ہندوست میں کم سافر ہوتا ہے اور سرد ملک میں اور ایسی مقامات میں جہاں سردی و بارش باران زیادہ ہو جیسا کہ کوہستان ہے زیادہ حادث ہوتا ہے۔ اس قسم کا نام وجع مفاصل حادث یا وجع مفاصلی ہے۔

## علامات

اکتر دوسرے اعراض سے پیشتر بدبین  
اذیت محسوس ہوتی ہے اسکے بعد بنا  
آتا ہے اور جو بیس گنٹھ کے بعد جدیدہ  
سفاصل بہن میں قدر سے درد و سختی  
محسوس ہوتی ہے جس سے حرکت میں  
دشواری ہوتی ہے۔ اسکے بعد سخا تو  
دیر ہو جاتا ہے اور درد وضا میں شدت  
آ جاتی ہے یہاں تک کہ کسی جوڑ رنگلی

لگانے یا کٹر ارکنسکی اسی سردشت نہیں  
 ہو سکتی۔ ہر صفاصل پر درم و سرخی ظاہر  
 ہوتی ہے اور ادنیٰ تحریک مطلقاً دلتا  
 جاتی ہے بلکہ اگر کوئی ارکے لگانے کو  
 حرکت دے تو اس سے یہی متاثری ہو کر  
 حیاتا ہے۔ گورے زنا کے آدمیوں کے  
 چہرے پر سرخی نمودار ہو جاتی ہے جیسا  
 تب سرخ مین ہو کر کرتی ہے اور عجلہ دل  
 گرم و عرف ارد ہونی ہے لیکر پنیہ  
 سے تب من کی نہیں ہوتی اور سستہ  
 مین کھٹی ہو آتی ہے لیونامہ اس مرض میں  
 خونین ترستی راہہ ہوتی ہے اور زبان  
 مس سفید اور سفیدی مس خاکستری  
 رنگ نمایاں ہوتا ہے اور طبیعت  
 قبض بائی (ا) ہے۔ اگر آگہ تباہ  
 الحاررت بیمار کی بیل (ب) لکھ جوڑ  
 حوال کا اسحاں کیا جاوے۔ تو بارہ  
 ہمیشہ سودر جہ سے زیادہ ہوتا ہے اور  
 کہی ایک سو باج درجہ تک پہنچ جاتا  
 اور جو بیمار سبب جوش خون کے یہ  
 مین مر جاتا ہے اور مین بارہ ایک سو  
 سے ایک سو دس درجہ تک ہوتا ہے  
 اور جب اس حد تک پہنچ جائی تو نفس

رضا طوسی

اور شملی اس مرض میں ہنایت غالب  
ہوتی ہے اور بول کم آتا ہے۔ اور ہند  
ہو جانے کے بعد بول کے نیچے یوریت  
ایونیا یا یورک ایسڈ یا دونوں تہ نشین  
ہو جاتے ہیں۔ یہ حالت دس بارہ دن  
تک رہتی ہے۔ اس کے بعد اعراض میں  
خفت ہو جاتی ہے کسی ایکسپینڈ تک  
اسراض شدید موجود رہتے ہیں کبھی  
اعراض کی شدت اہل ہو کر دوبارہ عود  
کرتی ہے۔ کبھی درد و ویم ایکسپینڈ  
ہوتا ہے اور حیدر روز کے بعد اسکو جھوکر  
دو تہ سوڑ میں شدت کو مانتہ طاہر  
ہو مانتہ ہے اور کبھی مفاصل سے عنامی  
فلک میں جا پھرتا ہے اور یہ خطرناک  
ہے۔

### علاج

کسی یہ مرض خود بخود زائل ہو جاتا ہے  
اور علاج کی حاجت ہی نہیں پڑتی جیسا کہ  
جدر می دمایل آرکئی اور اعراض خود بخود  
زائل ہو جاتے ہیں یہی وجہ ہے کہ کثرت  
اتحاض حتمی تدابیر کے مفید ہونے کا  
دعوے کرتے ہیں کوئی کتاب ہے کہ اس  
تدبیر سے فائدہ ہوا ہے دوسرے کتاب کہ

یہ علاج مفید پڑا ہے اور ممکن ہے کہ مرض  
خود بخود زائل ہوا ہو۔ چنانچہ کتب طبیہ میں  
میں جس کے علاج میں قصد ہر زیادہ  
افتادہ ہے حالانکہ عند سے خون میں  
لرخت زیادہ آحالی ہے پر کہیں کر سکتے  
ہیں کہ قصد سے فائدہ ہوا۔ اسلئے ہزار  
تدبیر پر تہما ذکر کر لیتا جا ہے کہیں نہ ممکن ہے  
کہ ایک ماہ گزرنے کے بعد مریض خود بخود  
تندرست ہو گیا ہو۔ ایک حکیم کا دل سے کسی  
شخص کے سوال کیا کہ وجع المفاصل کے  
واسطے سے زیادہ تر مفید تدبیر کو کسوی  
حکیم نے مال کے بعد جواب دیا کہ سب سے  
بہتر علاج تین ہفتہ کی مدت گزرنانا  
ہے۔ قابل اعتماد وہی تدبیر میں میں سے  
اکثر استحاض کو کمیاں لطف ہوا ہو اور  
او کے ہنمال سے ایک دو ہفتہ میں فائدہ  
نامہ حاصل ہو اور چہ ہفتہ گزرنے کا نظا  
نکر یا پڑے۔ ایسی تدبیر میں سے ایک یہ ہے  
کہ درد مند جوڑ سے قدرے نیچے اور قدر  
اوپر یعنی مقام درد کے جابیں پر کچھ  
فاصلہ دیکر آبلہ گنیر بلا شہر لکھن میں اور چنانچہ  
کہ کہیں کہ یہ دو خاص مفصل پر نہ لکھو بار  
آبلہ پیدا ہوئے کے بعد فوراً تپ در در فی ہوا ہے

اور یہ علاج  
بیمیں جلد ۱۹

## ادویات و نجات

منقول از فرامین احمدیہ جلد دوم

تقریباً سال ۱۹

(اوپیم)

مرکب دوم لکویڈ کٹرکٹ آف اوپیم

(رب قیق افیون) جسکو لاشن میں لکٹرکٹ

اوپیمائی لیکویڈم کہتے ہیں

ترکیب ایک ادونس ب آفیون کو رطل  
پانی میں برابر ایک گنٹھ تک ہلکوار کریں  
اور بار بار ہلاتے رہیں بعد ازاں چار اونس  
شراب مقطر ملا کر صاف کریں۔

خوراک اسے ۴۰ بونڈ تک ۴۰ میں فی اونس  
۴۰ گرین افیون ہے۔

مرکب سوم اوپیم پلاسٹر افیون کی بجائے

جسکو لاشن میں اسمبلاسٹر اوپیمائی کہتے ہیں

ترکیب اول نو اونس بزن پلاسٹر کو پانی

کی بہانپ پر کپلا کر ایک اونس باریک سوف

افیون بند رنج داخل کریں اور استعمال

میں لاوین

استعمال تسکین الوجہ کے طور پر وضع فعال

وغیرہ مقام درد پر کپڑے کے ذریعہ سے لگایا

جاتا ہے جس سے اس میں آمدہ ہوتا ہے۔

سودھ میں ایک حصہ افیون بہت

مرکب چہارم ناچ آف اوپیم لادینم

جسکو لاشن میں لکچر اوپیمائی کہتے ہیں

ترکیب ۶ ڈرام نمکونہ افیون کر سوا یاؤ

یرو ف اسپرٹ میں برابر سات اونس تک

ہلکوار کریں اور سحر صہ میں کسی کہی ملا دیا

کریں بعد ازاں صاف کر کے استعمال میں

لاوین

خواہد نہایت عمدہ مسکن لادینم ہے اگر

تیر خوار چہ کو شت درد میں ہیہ د کپ کر

دیا جاوے تو راس قابض ہوتا ہے

لستہ لکچر اوپیم ایک لونڈ ریونڈ حبیبی ڈرام

عاب صمغ عربی عرق شبنم ہریک نم ڈرام

سک ملا کر نقد ایک ڈرام دینم دو بار دین

اگر عادی شراب کو نیند نہ آوے تو وقت

شب ہیہ مرکب بنا کر دین فسجہ مسخوم شکر

اوپیم کٹرکٹ ٹالیوسا مسج کلورل لکچر

بروڈائی آف ٹیاسم شکر کپ یکم ہریک

نصف ڈرام شکر کو نائیٹ ۵ لونڈ پیپر

ہاٹر چار اونس سب کو ملا کر روٹنے کو وقت

ایک اونس پلاوین۔ اگر موسم برسات

کے نشورات و دیگر قروح کہنے سے رطوبت

کثرت خارج ہو تو اس عرق میں کچھ بھگو کر  
زخم کو ترک کر دینا بہت فائدہ ہوگا۔  
نستہ عرق شکر آفت لڈ۔ لادٹم ہر ایک آم  
یا زڈانی پاؤ۔ سب سے زیادہ استعمال کریں۔  
مرق اسہال میں اس مرکب سے ازبسن فائدہ  
ہوتا ہے نسخہ ٹانک ایڈ۔ ۸ گرین لادٹم  
۴۰ بوند نکلیسین ۴ ڈرام عرق بودیتہ  
سٹار سے تین اونس حبیب کہ ملا کر چار جائے  
کے یہ قدر ۴ ڈرام دین کر کثرت اسہال میں  
اس براس کی بچہ کاری سے ہی خارج ہوتا  
ہے نسخہ رافہ اسی ٹیٹ آت لڈ کریں  
جیالون کی جہیہ دو اونس لادٹم ۳ بوند  
سب کو ملا کر استعمال کریں۔ بچہ میں سن  
شدید اسہال اور خرفہ بچہ کے دستوں پر  
یہ مرکب دینا زیادہ تر مفید ہے اور فائدہ  
فوری طور پر دینا ہے نسخہ ہیکری اگر  
ڈائلوٹ سلفیورک ایڈ۔ ۲ بوند سب سے  
میل ۲ ڈرام لادٹم ۴ بوند۔ یا زڈانی پاؤ  
سب کو ملا کر قدر ۴ ڈرام دین دیگر  
کچھ فایض جس سے اسہال کو ازبسن  
فائدہ ہوتا ہے نسخہ لادٹم ۵ بوند بچہ  
کہتہ ۳ بوند چاک کچھ تین اونس سب کو  
ملا کر قدر ایک اونس دین میں ۳ مرتبہ

اگر فو لنج لٹخی کی وجہ سے سہ ماہی  
ماو سے اور درد سے ازمد تکلیف ہو تو  
یہ مرکب بنا کر دین نسخہ لادٹم ۵ بوند بچہ  
ٹانک بچہ بچل ہر ایک بکڈرام سلفیورک ایڈ  
ڈھانی اونس عرق بودیتہ ۴ اونس سب کو  
ملا کر قدر ۲ ڈرام دین۔ اگر اسہال اور  
فے کی شکایت باقی جاوے تو یہ مرکب  
دین اس سے کمال فائدہ ہوتا ہے نسخہ  
ڈائلوٹ سلفیورک ایڈ۔ ۲ بوند لادٹم ۵ بوند  
بیمیرٹ وائٹ ایک اونس سب کو ملا کر  
استعمال کریں۔ ابتدائے مرض مہضہ میں  
اس کچھ کے استعمال سے ازبسن فائدہ ہوتا  
ہے نسخہ کچھ لادٹم ۵ بوند بچہ بچل ہر ایک  
یک فلوئڈ ڈرام۔ ۱۰ روٹاک بود آت چک  
ایک ڈرام ٹانک کتہ ۴ ڈرام۔ کار بود آت  
ایہو نیو ۱۰ گرین۔ بیمیرٹ وائٹ چھ اونس  
سب کو ملا کر قدر ایک اونس دو دو گونٹہ  
کے بعد دین۔ اگر اس میں بی خوراک ہو تو کلو  
ڈائین ہی شامل کر لیا جائے تو نہایت  
سیرع الاثر اور قوی فائدہ ہو جائے ہے۔  
اگر کچھ مہضہ میں مبتلا ہو تو اس کو یہ مرکب  
بنا کر دین نہایت سودمند ہے نسخہ  
ٹانک بچل آف سلور ۱۰ گرین۔ ڈائلوٹ



مرکب ششم ایونائی اینڈ ٹیناچر آف  
اوپیم اسکولائن میں ترکیب اور دیا سے  
رایونا سے نکلتے ہیں

ترکیب سفوف ایوان سوگر میں سفوف  
رعضراں ۸۰ کریں ۸۰ ایک ایسڈ ۸۰ اگرین  
روغن بادیان ایک ڈرام ایسٹراک سٹون  
آف ایونیا پاراولنس سب کو ملا کر ۱۲ اونس  
شراب منظر میں برابر سات روز تک  
بند برتن میں ہلگو کر میں اگر کبھی کسی ہلادیا  
کرین بعد ازاں بخور کر صاف کریں اور چائے  
اونس یا بقدر ضرورت اور شراب قطر  
بتا کرین تاکہ ڈھائی پاؤ پورا ہو جاوے  
خوراک ۳۰ بود سے ایک ڈرام تک  
اسکے ایک اونس میں ۵ کریں ایون  
مرکب ہفتم اینما آف اوپیم حقہ  
ایون اسکولائن میں اینما ادبیای  
کہتے ہیں

مرکب دوم اس لعاب نشاستہ میں  
ہلوتند لادٹم ملا کر عمل میں لادین  
قواید مسکن ابوجاع و دافع تشنج ہے  
استعمال اسہال چشیش تقطیر البول  
در حوض غیوہ امراض معاسی مستقیم  
اندام نہانی سفورات میں بطور حقہ

نایٹرک ایسڈ ڈھائی بوند لادٹم ڈھائی بود  
لعاب صمغ عربی ۳ ڈرام شربت سادہ ۴ ڈرام  
عرفی دارچینی ایک ادلس میں نہیں گھسٹہ کے  
بعد بقدر درد ڈرام ایک سالہ بچہ کو دین  
در دندان کے لئے یہ عرفی سیرج الاثر ہے  
میں سے در ذوق ارفع ہو جاتا ہے مگر کھجور  
دانت کو سلائی سے صاف کرنا ضروری ہے  
اگر سوراخ نامعلوم ہو تو صرف سوڑون بے  
لگا دین شستہ لایکوار ایوسیا اور ٹیناچر اوپیم  
دو وزن مساوی الوزن لیکر استعمال کریں  
خوراک اسے ۴۰ بوند تک اسکے ۴ قطر  
میں ایک کریں ایون ہے۔

مرکب پنجم و این اوپیم (شرابیون)  
جسکو لائن میں دانیم اوپائی کہتے ہیں  
ترکیب ایک اونس ایک ایون ۵۰ کریز  
سفوف قریشل ۵ کریں سفوف دارچینی  
کو ڈھائی پاؤ شراب شیرین میں داخل کر کے  
برابر روز تک بند برتن میں ہلگو کر میں  
اگر کبھی کسی ہلادیا کرین بعد ازاں صاف  
کر کے صاب ضرورت اور شراب شیرین  
داخل کریں تاکہ ڈھائی پاؤ پورا ہو جاوے  
خوراک اسے ۴۰ بوند تک اسکے چھ  
قطر میں ایک کریں ایون ہے۔

سب کو ملا کر صاف کرین اور دوبارہ کھل کر  
کریے مند فلول میں رکھ دیں

خویراک ۲۷۵ گرین ٹک۔ اسکے اگرہیں

من ایک گرین انیون سے  
مرکب و ازرق ہم کشفاش و تاج ہم

(منہجوں اہیون)

ادبیاتی کہنے ہیں۔

ترکیب ایک ادنیٰ ثمرت مستحق میں ۱۹

گرین سفوف مرکب اعیوں ملا کر استعمال کریں

خوراک ۵ سے ۲۰ گرین۔ اسکے ہم کریں

میں ایک گرین افیون ہے

مرتب و از دم کمپو ندر بل اف سو:

(حوب افہون صالونی) جسکولاش میں بلولا

سینور کیا پڑتا ہے ہیں

شرعیہ پتہ دارم سعوت افین اور دوا و...

صابون کو باریک کر کے صابن فروت طیسرین

میں خمیر کر کے ۳ کپریں لی مقدار حسب بناوٹ

اسی حال میں قوم پر مغز و یا سٹیٹس کے علم امیر

کا رہتے ہیں۔ سوزن معائنے لئے ہی سفید کر کے

حورال ایک سے ۲ حبیب - ایک حبیب

و کہ بہت دھم دھم کر رہا ہے۔

مرتب میری ہم جہاں دریاں آریاں  
عقبات (۱) یہ اسم مراد سامنے کے نام کے

دریں بیوں ایہ حیثیت دیکھو۔

اس معاملہ کا حاتمہ ہے

مركب مشتمل بر اینی منطوق و میم (طلا محمول)

زعفران دکانی ڈولم شکر سفیدہ - اونس  
سب کو ۳۰ - اونس ڈاٹ اسی ٹکٹ اسٹڈ (سکر)  
انگو می، برابر دو ہفتے ہو گویں بعد از ان صاف  
کر کے سیال کو پورا سوا سیر کر لین یہ نہایت  
عمدہ ممکن اور جامع ہے۔  
خوراک ۵ سے ۱۰ لونڈ تک۔

باقی دارد

اشتہار

مسلم نسو

یہ نامی رسالہ جس کے ۱۶ صفحہ ہوتے ہیں ہر ماہ  
قری بین ایک بار شایع ہوتا ہے۔ اسکے ایڈیٹر  
مولوی محمد حسین صاحب ترجمہ کتب امیر علی  
ہٹ "میر اہل جرم" وغیرہ ہیں اور خطاب  
مولوی عید احمد علی صاحب شہر مالک رسالہ  
دلگداز کے بزرگ مصنفین ہیں۔ درج  
ہوئے ہیں۔ اس میں جو رتوں کی ہر ایک اخلاقی  
اور تمدنی حالت سے بحث کی جاتی ہے اور جو رتوں  
اور مردوں دونوں کو اس کا سوا فائدہ نہیں  
قیمت سالانہ مع محصول جا روپیہ ہیں  
نمونہ کا رسالہ کہ گنگا کے پیر پتیا جا ناہو  
اور گزشتہ سالوں کی جلدیں دو روپیہ فی جلد  
کے حساب سے مل سکتی ہیں

ناول کے پیرایہ میں لکھی گئی ہے ترجمہ ناول  
میں یہ آپ اپنی نظر سے قیمت مع محصول  
ڈاک دو روپیہ ہیں  
المشہر  
ہستم مطبع معلم لڑان گوشہ محل حیدر آباد کراچی

ہمارا سیر و سفر

سیرے کے سفر مثنی محمد رکت علی صاحب شکت  
مالک اخبار شکت ہند جالندہر کے ہمالی ہمالیہ  
مثنی صاحب موصوف کی ہندوستان سے ہندو کو  
اونکے معالجہ کے واسطے جالندہر جانے کا تھا  
ہو اثنی صاحب کی تحریک سے وہاں کے اکثر  
علمائے ملاقات ہولی سب اصحاب و عارفین  
و مدارات سے پیش آئے خصوصاً جالندہر کے  
رئیس اعظم جناب سید ارسو جیت سنگ صاحب ہمارے  
کلا خلاق حسنہ و خیالات فیاضانہ حاضر فرمے قائل  
ہیں۔ آپ ہمارا چہ فتح سنگ صاحب ہمارے سرگواشی  
والی کو پور تہلہ کے سب سے شہزادے میں اور ہمارے  
مال کے جدا معبد۔ آپ نہایت مہربانہ خلاق سے  
پیش آئے معلوم ہوا کہ یہ جناب کے خلاق عمیم  
میں داخل ہے اہل علم و فن کے اعلیٰ درجہ خرد  
ہیں روسا جالندہر میں آپ ہی کا خاندان  
مشہر الیہ ہے کیونکہ وہ آخر رئیس ہیں رئیس  
آؤ رتوں زوایان آہلو دلیہ کی عمدہ یادگار۔

یہ نامی رسالہ جس کے ۱۶ صفحہ ہوتے ہیں ہر ماہ قری بین ایک بار شایع ہوتا ہے۔ اسکے ایڈیٹر مولوی محمد حسین صاحب ترجمہ کتب امیر علی ہٹ "میر اہل جرم" وغیرہ ہیں اور خطاب مولوی عید احمد علی صاحب شہر مالک رسالہ دلگداز کے بزرگ مصنفین ہیں۔ درج ہوئے ہیں۔ اس میں جو رتوں کی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی حالت سے بحث کی جاتی ہے اور جو رتوں اور مردوں دونوں کو اس کا سوا فائدہ نہیں قیمت سالانہ مع محصول جا روپیہ ہیں نمونہ کا رسالہ کہ گنگا کے پیر پتیا جا ناہو اور گزشتہ سالوں کی جلدیں دو روپیہ فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں

تکمیل الحکمہ کی اغراض و مقاصد  
یہ رسالہ ماہور صاحب کی نگاشت ہوا ہے  
اغراض یہ ہیں۔ حفظ و بقا  
کیسے یا شریعت کے فعال و افعال کا حفظ  
کی تدابیر و عوام الناس کو گاہ گاہ  
مضر صحت پہا کی دفعہ و بحفاظت  
صحت و نجابت کی تحفظ و دراجت  
و صفائی و دینی و انگریزی طریق  
علاج۔ انگریزی و علمی و دیگر فنون  
کے تجربہ و فن حکمت کو انتخاب  
قدیم و جدید طب پر عمل و بحث

نمبر ۱۰۰

# تحت الحکمہ

لاہور

قیمت رسالہ ہذا

غلام حسرت پور  
بلا حصول ماہور شیش ماہی سالانہ  
۲۲۰ ع  
موجودہ ۳۰ ع  
رومانہ سرکار سے  
سیلاب پٹنگی و غیرہ ماہ  
اسکے بعد ڈیڑھ ماہ

نمبر ۱

مستوبہ ۲۸۔ اکتوبر ۱۸۹۸ء

جلد ۱۹

## اطلاع

رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درجہ  
بھی بھیجا جاتا ہے۔ چونکہ لینا منظور نمونہ نہ کر اندر طلب  
دین۔ ورنہ خریدار تصور ہو گئے۔ جو چاہیں پورا نام رسالہ  
پندرہ روپے پر تمام واجب الادا ہی پر خریدیں تمام خط و  
کتابت زبدۃ الحکماء حکیم احمد علی ایڈیٹر و پرنٹر  
کے نام لاہور متصل کو تو الی کے پتہ پر کریں۔ روپیہ  
منی آرڈر بھیجنے پر ہمارے نام پر منظر کالم پر  
و باقیات صحت کے لیے رعایت ہوگی  
حفظ صحت کی لیے نظیر حکمتی و دوائیں  
مفید قابل انعام کتب طبیہ  
مصدقہ جہانگیر اکبر و دیگر لائسنس صاحبان پریشن  
کالج و رجسٹر ارجنٹ۔ یونیورسٹی لاہور خان بہادر ڈاکٹر  
رحیم خان صاحب زبیری سرجن پروفیسر ٹیکل کالج لاہور  
جناب خان بہادر ڈاکٹر سلیم شاہ صاحب اسٹینٹ  
سرجن پروفیسر علم گیمیا لاہور ڈیپارٹمنٹ کالج۔ جناب  
راے بہادر ڈاکٹر جی رام صاحب اسٹینٹ جن

پروفیسر ایٹمی ٹیکل کالج لاہور جناب خان بہادر  
ڈاکٹر سید نور شاہ صاحب کچلار ڈیپارٹمنٹ سرجن  
ڈیپارٹمنٹ کالج لاہور جناب سلیم اوایل حکیم خان  
زبدۃ الحکماء ایڈیٹر حکیم غلام مصطفیٰ صاحب پرنٹر  
سرجن اور سٹیشن کالج و ڈیپارٹمنٹ یانی ٹیکل کالج  
لاہور غیر معمولی حد یہ یہ کمال حرجی کتابتیں  
حصہ نمونہ ہوا کہیں اکثری ایمانی اور دیگر کتابتیں  
کی گئی تینوں لینوں کے مطابق تشخیص فرمادہ ہوا کہ  
میرے نسخات نہایت سلیس و دین و دین و دین و دین  
عام لوگ بھی جو ڈاکٹر اور لائق طبیب بن کر دین و دین  
حصول الی۔ حصہ دوم غلام مصطفیٰ صاحب ٹیکل کالج  
مہاراجا صاحب اس کتاب کے فقط مطالعہ و دین و دین  
تذریعہ قوی الاعصاب و دین و دین و دین و دین  
اولاد ہو کر طبی و دین و دین و دین و دین  
سب سے ہو گیا ان نامہ اوٹھا سکتے ہیں حفظ صحت  
دین و دین و دین و دین و دین و دین و دین  
قرابادین محمدیہ حصہ اول و دین و دین و دین



نصرہ معمول رسالہ سے کچھ خرابی دریافت کی گئی

حسّی تر تہی برہنہ ہے تو زبان پر سیر  
اور خاکسری نگاہ غالب ہو جاتا ہے اور  
پیشانی پر اور دانستوں کے اندر دلی گوشت پر  
سیاہی غالب ہوتی ہے اور کمزوری کے  
سبب پندرہ یا دہائی ہے اور کلام میں نہایت  
زیادہ ہوتا ہے لیکن اگر مریض کو واردین  
اور چھوڑ دین تو کچھ کچھ جواب دیتا ہے مگر  
بہرہ بیوش ہو جاتا ہے اور ذہن ضعف سے ایسا  
کہ درہو جاتا ہے کہ اپنے حرکت سے اس کو  
عقل آجاتا ہے اور جب مرصا دیا دیکھا کہ  
ہو بخ حاتم ہے تو زبان سیاہ ہو جاتی ہے  
اور سیاہی جو لب لثہ وغیرہ پر ہوتی ہے بیک  
و بدودار ہو جاتی ہے کیونکہ غشاء سے بلغمیہ  
و دسلے مذکور متعفن و فاسد و خراب ہو جاتا  
ہے مریض بہت سیوش ہو جاتا ہے اور چہ  
لیٹا رہتا ہے خیمہ و دہن کیلے رہتے ہیں اور  
سر سرانے سے بچے کر رہتا ہے اور عصا  
مریض میں بار بار ہوتا ہے اور کبھی انکلیوں  
کے نیپوٹوں سے اپنے ہونٹوں کو کھاتا ہے اور کبھی  
سینہ اور شکم پر انکلیاں مارتا ہے گویا کچھ ہڈیاں  
ہے کہ اگر کچھ لمبا سے تو اس کو کپڑے غرض داغ  
و حواس کی خرابی کے آثار موجود ہوتے ہیں  
اس حالت میں کبھی بول و بارز ہے اختیار بہتر

نکاحی آتا ہے اور کسی عضلہ شانہ کے تشخ سے  
لول نہ ہو جاتا ہے اور منض ایسی ہیروغ ضعیف  
ہوتی ہے کہ محسوس ہی نہیں ہوتی اور غش  
کمال آہستگی سے صادر ہوتا ہے۔ آہو ایسی حالت  
میں جاتا ہے

### انجام

اس مرحلہ کا انجام یہ ہے کہ اس سے بجات کی  
دو صورتیں ہیں ایک یہ کہ دسویں روز سے  
گرا ہو میں روزانہ مان مریض و مریض  
ہو جاتی ہے اور تب میں جھٹ آہلی سے اس  
عوارض رفتہ رفتہ خفیف ہو کر زائل ہو جاتے ہیں  
دوسری یہ کہ کبھی سوین روز سے انکلیوں  
روز تک دفعہ بیان ہو جاتا ہے اور بھران  
ہمیں جو ناسیونکی اصطلاح میں مقرر ہے بلکہ  
اس سے یہ مراد ہے کہ مادہ کیا رنگی خارج  
ہو جاوے جو اسہال یا ادار یا عرق کے  
دریہ خارج ہو یا کسی مقام سے خون جاری  
ہوے سے اس حالت میں دفعہ صحت ہو جاتی  
ہے۔ حاتمہ ہوے و الامریض کبھی بہر گشتہ  
کے اندر مر جاتا ہے مگر یہ صورت بہت کم  
واقع ہوتی ہے اور اکثر یہ یہ ہے کہ بارہویں  
روز سے سوین روز تک مر جاتا ہے۔ چونکہ اس  
میں خون کے اندر زہر ہوتا ہے اسلئے دوسرے

دوسرے امراض ہی مثلاً سفوف - درم ریزہ - کھنکھ  
بیدار ہو جاتے ہیں - کبھی ریزہ میں جو مکمل پیدا  
ہو جاتا ہے - الغرض ہوائی استعداد جاندارانی  
اکثر مرض پیدا ہوتے ہیں - کبھی ریزہ تمام و کمال  
متعفن و فاسد ہو جاتا ہے کبھی ہاتھ یا ٹانگی  
جلد ستورم ہو جاتی ہے اور اکثر درم و بلغ ہو جاتا ہے  
لیکن جب ان کے ساتھ دوسرے امراض متال  
ہو جائیں تو مرخص کی زلیست کی امید نہ رکھی  
جاسکتی ہے۔

### علاج

اس مرض میں علاج سے پہلے مرض ہے کہ مرض اپنی  
مدت کو بہت بکرا لے اور ساتھ ہی مریض  
کی قوت بھی تاہم ہے اور اعراض سے مریض کو  
زیادہ تکلیف برداشت نہ کرنی پڑے کیونکہ مریض  
جتنا کہ اپنی حد کو نہ پہنچ جائے اور سپور  
کی مدت پوری نہ کر لے علاج سے زایل نہیں جاتا  
پس اوائل میں قے و اسہال حقیقت سے منکرم  
صاف کریں اس مرض میں بہترین تقویات  
ایک کوانا اور اسکا سفوف ہے۔ پہلے دین ایک  
کوٹا نیگرم پانی ملا کر دین اسکے بعد کثیر المقدار  
نیگرم پانی یا دین یا سفوف ایک کوانا اور  
ایہو نیاکا رہنا سبب میں مگرین و وین وینٹر  
نیگرم پانی میں حل کر کے پلا میں اسکے بعد

نیگرم پانی زیادہ پلا میں کرتے کہلک آجادی  
یا سطوح گل یا پوندہ بقدر کہ نہ پلا میں اور  
قے آجکے اور طبیعت ٹھکانے ہو جاوے  
تو حقیقت سہل و آسان و خوش ہوا  
سیگینیا سلفاس یا سلفیٹ آف سٹرو  
یا سڈ لیر پوڈین یا سفوف جلیپ کمپونڈ دین  
اور اسکے بعد دوبارہ جاسد دین کہہ نکالیں  
حالت میں مریض ترستی پسند کرتا ہے اور  
نیز اطباء کا قول ہے کہ اس نہ میں جو  
اندراہو نیاز زیادہ ہو جاتا ہے اور حرمت  
اوسکی دماغ ہے - ترستی سے ایہو نیاکا  
کم ہو جاتا ہے اور خوں صاف ہو جاتا ہے  
اس مطلب کے لئے میو یا ٹاکسیڈ ڈائیوٹ  
یا سلفیوٹک ایڈ ڈائیوٹ یا سلفیوٹک ایڈ  
ڈائیوٹ ایروٹیک - یا ٹاکسیوٹک ایڈ  
ڈائیوٹ - یا فاسفورک ایڈ ڈائیوٹ جو کبھی  
میسر ہووے دیوین - سلفیوٹک ایڈ ڈائیوٹ  
ایروٹیک اور فاسفورک ایڈ ڈائیوٹ  
سے ہر تیرے اسکے ۳۰ سے ۳۰ قطرہ یک دن جا  
اولس سادہ پانی ملا کر اسقدر روزانہ دین جو  
مرتبہ دین اگر مریض ترشیلی زیادہ خواہش  
کرے تو سندر جیدیل دو سوٹخون میں سے  
جو مناسب سمجھیں دیوین صفیوٹک ایڈ ڈائیوٹ



ڈایلوٹ دو ڈرام۔ کلورائیٹ آف پوٹاش  
۳ ڈرام۔ شربتے پھیل ایک آونس استوجر  
رقیق ۱۰ آونس۔ باہم ملا کر پیار کے پاس کہہ دیں  
حقدربا ہے کہائے بیے۔ اس سے تکتا ہے  
و نقد یہ دونوں حاصل تھے تین اگر باد کا  
مین پچاسے شربتے پھیل کے شربتے پچاسے  
یا شربتے پچاسے کا عدی یا شربتے پچاسے  
دیں تو بہتر ہے انضمانا سفورک اسٹ  
ڈایلوٹ ۳ ڈرام۔ گلیسرین ایک آونس استوجر  
رقیق ۱۰ آونس باہم ملا کر نسخہ سابقہ کی  
طرح استعمال کریں۔ لیکن واضح رہے کہ یہ  
نسخہ دیاسطیس کے واسطے ترکیب کیا گیا ہے  
لی ۱۱ مین بجائے شربتوں کے گلیسرین  
شریک کیا گیا ہے اور چونکہ اس میں بھی  
مائع ہے لہذا اگر بجائے گلیسرین شربت  
لیمو کے کا عدی یا شربت نہرند ہی شریک  
کر لیں تو کچھ مضایفہ نہیں۔ تسکین جوش جلد  
کے واسطے ہر روز تین چار مرتبہ سرد یا نیم گرم  
پانی میں اسے چاکلے یا تکر کے بدن پر ہیرا  
اگر جوش خون کم ہوگا تو اس عمل سے حایده  
ہو جائیگا اگر زیادہ ہو تو نسخہ جادربانی میں  
تر کر کے بچوڑ لیں اور تمام بدن پر اور نادین  
اور جب تک جوش خون کم ہو جائے اس عمل

کو برابر جاری رکھیں اور ایک سرد و سرکہ دیویرٹ  
آف ایونیٹا ملا کر سر پر لگا دیں اگر دیویرٹ آف  
ایونیٹا ایک دو ڈرام اسپرٹ کینیٹا ٹین جادربانی  
آہستہ دس آونس پانی میں حل کر کے باریک کپڑا  
بند کر کے سر پر رکھیں تو بہتر ہے۔ سرکہ اور آسٹوہ  
ہی سر پر رکھا کفایت کرتا ہے کہی اسے غزا  
اذیت بخوالی و جوش خون سے نہایت کینفہ  
ہو جاتا ہے اسلئے تجربہ کار حکما کی رائے ہے  
کہ مریض کو آب گرم میں مسکی گرمی و تین درجہ  
سہو تین یا گشتہ ٹھلا سے رکھیں اور اسے  
میں سر پر سرد پانی ڈالیں جو کہ اس مرض میں  
صغفہ زیادہ ہوتا ہے اور مدت مزں طویل کی  
اور علاج سے اصل مفعولہ رہے کہ مریض کی  
قوت ہی باقی رہے اور اس کی زندگی کو اس حد  
تک قایم رکھیں کہ زوال مزں کا وقت قریب  
آ جاوے پس تعدیہ و تقویت مرض اس مرض  
میں نہایت ضروری ہے مگر خدا سہل الا مضام  
کہلاوین تاکہ مادہ وحشت عوارض جوش  
خون کے مفہم ہو جائے پس اس وقت تیرہ ٹونڈ  
گوشت سے بہتر کوئی غذا نہیں لیکن ہم گھنٹہ  
میں دودھ ایک دو پیڑ ملا دیں اس طرح کہ تین چار  
چار چار گھنٹہ کے بعد نوڑا توڑا دیں تاکہ اسے  
بھی سہو جیسے اور نفوت بھی قایم رہے اس مرض



میں دوسرے اعضا کی بہت ضعف قلیہ زیادہ  
ہو تو اسے اسلئے دودھ بہت مفید ہے مگر  
مریض دودھ سے نفرت کرے تو اسی طریق سے  
شوہر یا دین واضح ہو کہ اس مرض میں شوہر یا  
وہ قابل استعمال ہو تو اسے جو سیکڑت میں سے  
سر ہٹا کر نکالا جائے اور حب نہ سے  
معلوم ہے کہ یہ صفیہ بلوہ ہے تو کوئی تہرہ  
یا برائڈ می تہرہ یا ہٹل شراب دین ہلکی  
سے بہتر ہے اور اسکو ایوہیا کا رباس  
یا آب سادہ یا ستور یا بکیم ملا کر دین اس  
تہ سے کہ اگر ضعف زیادہ ہو تو ایک ایک  
اندھ کے بعد ورنہ دو دو تین تین گندھے  
بجود دین اور ضعف کا حال نہیں سے معلوم  
کیا تے رہیں اگر ان دویات کو استعمال  
بذرائع احتمال زیادہ ہو یا مریض کے  
گندھ سے زیادہ شراب کی کو آتی رہے تو چا  
لیا جائے گا کہ یہ دویہ مقدار میں زیادہ ہی  
میں پس مرآتین تہہ اور زار میں قلیل  
ضروری سمجھیں اگر بول کم آتا ہو یا بول میں  
سفیدہ ہبغیہ ہو تو اس حالت میں ہر قسم  
کی شراب استعمال صحت خصوصاً ہریان  
و احتمال زیادہ ہو جاتا ہے لہذا کی بجائے  
ادویہ مدہ بول دین اور زار کے لئے پٹار

سایٹ اس دھاس ناٹیر اس سے کوئی در  
بہتر نہیں  
واضح ہو کہ دوسرے امراض میں مریض کو  
خواب سے سیدار نگرین لیکن چونکہ اس  
مرض میں ضعف زیادہ ہوتا ہے اور در  
ضعف کسی مریض عالم خواب ہی میں  
مر جاتا ہے پس لازم ہے کہ شدت ضعف  
کے وقت خواب سے بیدار کر کے ادویہ  
مقبویہ مذکورہ دین اگر غذا کا وقت ہو  
ہو تو غذا دین اس مرض میں اعراض  
کا تدارک ضروری ہے تاکہ مرض کی آہستہ  
کم ہو جاوے اور سب سے بخوبی ہے اگر  
خواب آنے سے واقفوں کلمات میں اس ط  
کہ پہلے دن کو بیدار جائے گندھ کے بعد  
نصف مکرین دین پھر رات کو ایک یا ڈیڑھ  
یا دو گرتین یا افیون ہائی سائیں ملا کر دین  
دین اگر لایا ہو یا سیانی سدھی میو سن قطر  
اور ٹنگر ہائی سائیں ۳ قطرہ سادہ پانی  
ملا کر دین تو بہتر ہے بعض تجربہ کاروں کا  
قول ہے کہ ٹنگر ہائی سائیں سے بہتر کوئی  
دوا نہیں پس اگر تہنا دین تو سو قطرہ سے  
دو ڈرام تک کافی ہے کلورل ہائی ڈریٹ  
بھی مفید ہے مگر احتیاط کے ساتھ اسے گرتین

کے تین تین گھنٹہ کے بعد سادہ بانی  
ملا کر دین لیکن پروا ٹیٹیا سیم ہر گھر  
نہیں کہ یہ قوت دماغ کو کم کرتا ہے۔ یہ  
اس مرض میں مریض کو آواز سننے سے آواز  
ہوتی ہے اسلئے لارم ہے کہ مریض کو شور  
وغل سے دور رکھیں اور اسکے کانوں میں  
روئی بہر دین اور حسرت حال و ہزبان باز  
ہو تو ہر گھنٹہ کے ٹکڑے کو سفند کے ساتھ  
میں ہر گھر مریض کے سر پر رکھیں اور یہ نسخہ  
دین جو طبیعت کا اکثر گزلبفس کا ایجاد ہو  
حفظہ سلوٹن ٹارٹر ایٹک ۲۰ قطبہ  
ٹنگر اوبائی ۲۵ قطبہ۔ آج فور ایک سے ڈیڑھ  
اولن یہ نسخہ دو دو دیا تین تین گھنٹہ  
کے بعد دین اور چار تعداد بدن و قطبہ پرنز  
اور سد حامہ وغیرہ کو انگلیوں سے پکڑنا عالم  
بہوشی میں زیادہ ہو تو اس حالت میں ہی  
یہ نسخہ نہایت مفید ہے اور جب بہوشی  
وعشی زیادہ ہو تو پہلے پیش لگانے کا نوٹ ہے  
بیچ لگا دین اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو سر  
بال سڈو ادین اور تمام سر نہایت مسک کا پلٹر  
لگا دین اور آٹھ دس گھنٹہ تک لگا رہنے پر  
ناکہ بخوبی آبلہ پیدا ہو جاوے اس بعد سے  
غشی دور ہو جاتی ہے۔ عالم بہوشی میں

اکثر مبتلا ہیں آنا یا قطرہ آتا ہے اور بانی  
بول سے یر رہتا ہے اس سے مریض کو کمال آواز  
ہوتی ہے۔ اس وقت انگلیوں کے ساتھ ٹھونک  
مٹا کر ہتھان کر سں اگر بری بول کی آواز سنیں  
ہو لو قاتا طیر سے کال دین۔ اگر اس تب میں  
درم رہے یا ذات احنہ یا سر فہ سبب درم محارثی  
عارض ہو تو ایسا علاج کریں جو سبب قوت  
ہو ملکہ لقوت نہ دے تہہ مریض بہ صورت میں  
تحتو رکھیں اس غرض کے واسطے ترانہ پیتا  
یلاوین اور شیر دشور سے کچھ دیت اور اگر  
مذکورہ کے واسطے روغن تارین کبڑے سے یر  
چرک کر سینہ پر اور اس حکم رکھیں جہاں فائدہ  
موجود ہو یا حردل کا بیٹر سینہ پر لگائیں اگر  
رائی کا بیٹر افضل ہے۔ جو کد سحر ص میں  
دلا عی غالب ہوتی ہے اور سیار ہمیشہ صحت  
لیٹا رہتا ہے اس وجہ سے اکثر قریب سے سولن  
اور قطن اور ظہر پر زخم پڑ جاتے ہیں اور اول  
سیار کو نہایت ادیت ہوتی ہے اسلئے مریض  
کا ہر وقت مگرال حال رہا جائے جہاں کبھی  
مقامات بر سرخی نمودار ہو فوراً نرم پتھر میں لگا  
ستہ ہوائی یا بستر آبی جو دلایت میں بنایا جاتا  
ٹائین کہ محل سرخی نسبت میں ہو اور تندرست  
مقام پر دباؤ ہو بخوبی اور سرج مقام دباؤ

یہ نسخہ عالم بہوشی میں

محفوظ ہے اور جان سرخی پیدا ہو چکی ہو  
اور بیمار کہ آب سادہ یا شرب رائی ذائب سادہ  
مار مار جلد بر ملا کرین تاکہ جلد میں قوت آجائے  
اگر زخم ہو گئے ہوں تو ادنیٰ سوم روغن مرہم  
سادہ ہے۔ یا مرہم اوکسائیڈ آف رنگ لگا کر اسے  
اشکن کی ٹی لگا دیں۔

واضح ہوا کہ اس مرض میں شدت ضعف سے  
اکثر مریض کی یہ حالت ہو جاتی ہے کہ یقین  
ہو جاتا ہے کہ ایسا تہ ہے مگر صعوبت اعراض  
دنیائی ضعف سے اندیشہ نگرین اور علاج  
سے دست کش ہون اور مبتلا ہوتے چلیں ہو  
زندگی کی امید منقطع نگرین اور تیرہ علاج سے  
دست کش ہوں کیونکہ بسا اوقات مریض  
جان بلب ہو کر اوٹھ بیٹھتا ہے اور اسکے  
جان میں قوت آجاتی ہے ہریان بر طرف  
ہو جاتا ہے اور زبان نرم اور اسکے کنارے  
صاف ہو جاتے ہیں اور تیرہ عراض  
بر طرف ہو کر صحت ہو جاتی ہے۔

### اثرک فیور (حمیہ طبقہ تینا قضم)

حمیہ طبقہ تینا قضم کو قدیم زمانہ میں طاعون  
فیور کہتے ہیں یعنی تینا قضم فیور کہتے  
اتحقیقہ اسکے مشابہ نہیں جیسا کہ

ذکر اسباب علامات سے واضح ہو چکا  
تائیس فیور کے ساتھ اسکی عدم مشابہت  
تیس سال سے ظاہر و ثابت ہے میں  
اسوقت میں نامنا مساسکتا۔ اور کہیں  
اسکو ایڈوٹنل کہتے ہیں یعنی لڑکا یا لڑکی  
کیونکہ ایڈوٹنل معنی شکم ہے۔ جو کہ اس  
تپ میں اور تینہ شدت اعراض شکر میں  
زیادہ ہوتی ہے اسلئے اس نام سے موسوم  
ہوا۔ کہیں اس تپ کا نام یائے تونیک  
فیور رکھا جاتا ہے یعنی تپ جو عقوبت  
و شیا سے عہدہ سے پیدا ہوتا ہے مگر کہ  
نام اثرک فیور سے اولے ہے کیونکہ اس  
تپ میں درم و سادہ حاضر ہو کر تاج  
یورپ سے موجودہ ڈاکٹر بھی اسکو اثرک  
فیور ہی کہتے ہیں یہ تپ جو غشاء  
بلیغیہ امعاء کے قناد سے پیدا ہوتا ہے اور اس  
زیادہ نزدیک اثر انہی غشاء پر ہو کر نہ ہے  
بالکل اثرک دیورہ تپ ہے جو ہمیشہ لازم  
ہو اور اسکے ہمراہ درد شکم ہی ہو خصوصاً  
سر بخوالہ درک کے قریب اور اسکے  
مقابلہ شکم میں اور آب ہوا کی آواز عدا لغیر  
محسوس ہوتا ہے اور تیرہ اس تپ کی ہر  
اسمال ہی ہوتے ہیں اور غشاء بلیغیہ

اسے صفار کے غدہ ہائے صفار میں  
درم پیدا ہو جاتا ہے خصوصاً غدہ موجود  
ہائی میں گلا ند میں سرور درم ہوتا ہے اور  
اس تپ میں آئین اور مار ہو جس روک  
ما میں سبب دہر دو ہلو اور شکم پر بتور  
ظاہر ہوتے ہیں اور کبھی اطراف پر بھی پک  
جالتے ہیں اور یہ بشور روز دھور سے من  
جار روز بکر زایل ہو جالتے ہیں اور انکی جگہ  
دوسرے پیدا ہوتے ہیں اور تیار کر کے  
مطبوقہ متعلقہ مصطلحہ یو مائیں سے بھی  
تیار ہو

### اسباب

اسکا سبب جینین رہر حیوانی کی سرایت ہے  
جو بذریعہ آبے طعام یا ہوا یا زمین داخل  
ہو کر خون میں آمیز ہو جاتا ہے اور اس ہر  
کی پیدائش کئی صورتوں سے ممکن ہے اول  
تندرست انسان کا فضلہ کہیں پڑا یا ترسے  
دھاسد ہو گیا اور اس سے یہ زہر پیدا ہو جاتا  
ہے دوم گیشٹ کا دھو کون یا گوشت کا  
لکڑا کہیں پڑا ہو اور کھاتے ہو اس سے  
یہ زہر پیدا ہوتا ہے یہ دونوں ابتدائی  
پیدائش کی صورتیں ہیں سوم اس تپ کا  
مریض کہیں برا کرے اور اوپر پانی کو گر

کنوین یا چشمہ میں گرے یا مریض برا کرے اور  
کسی چشمہ میں آب دست کرے اور وہ زہر تپ میں  
آ جاوے۔ یا اس مریض کے ظروف جن میں اسکا  
فصلہ لگا ہوا ہو چاہے یا چشمہ میں دھوئے جائیں  
اور اس پانی کو تندرست انسان پیوے۔ یا تپ  
حیوان اس سے پانی پیوے اور زہر کو کھائے  
دودھ میں آ جاوے اور اس دودھ کو تندرست  
آدمی پیوے ان دونوں صورتوں میں تندرست  
آدمی کے بدن میں یہ زہر سرایت کر جاتا ہے۔  
واضح ہو کہ یہ مرض نہ جو ان آدمیوں کو زیادہ تر  
عارض ہوتا ہے اور انکے بعد حوازل میں  
بکثرت ہوتا ہے اور پڑھنے اور وہ لوگ جو  
چالیس سال کی عمر سے بچا در ہو چکے ہیں  
کمتر متلا ہوتے ہیں اسلئے اور ٹائیفیس فیر  
دونوں رہر لیے سحران مگر دونوں میں یہ فرق  
ہے کہ ٹائیفیس میں زہر براہ مسام و عرق بدن  
سے خارج ہو کر اوس ہوا میں شامل ہو جاتا ہے  
جو مریض کے بدن کے گرد محیط ہے اور اس سے  
دوسرے بدن میں سرایت کرتا ہے۔ اور انٹرک  
میں فقط اعلیٰ جانب سے بذریعہ برا کرنا  
سے خارج ہوتا ہے لہذا یہ مرض مریض کے  
بدن سے تندرست انسان کے بدن میں  
بوسے برا کر کے ذریعہ داخل ہوتا ہے کیونکہ

یہ زہر مریض کے برابر سے جدا ہو کر بہہ امن آتا ہے اور ہوا سے تندرست بن میں جا کر حوان میں مل جاتا ہے۔ ہوا کے محیط بدن علیل سے تندرست بن میں اعلیٰ میں جاتا ہے کہ ٹائیفس فی پیٹر ہوا کرتا ہے۔

### علامات

پہلے علامات مندرجہ انہی سہولت و خفت سے شروع ہوتی ہیں کہ مریض کو یہی معلوم ہوتا ہے کہ عوارض اس وقت حقیقت ہوئے ہیں کہ کئی تحفظ کو اونکھا حال ہی معلوم ہوتا۔ اندامیں مریض کمتر شفقت سے ہی تھک جاتا ہے اور ہسیا نہ کہتا ہے کہ مجھے کیا ہو گیا کہ میں اگلے شفقت سے تھک جاتا ہوں اور لکھے پڑھنے اور غنا تمام کرنے سے دماغ کو ایدا ہوتی ہے کام کرنے میں حیرت چاہا قدر سے در در رہتا ہے اور بحالت اعتدال و صحت کی نسبت بعض قدر کم ہوتا ہے۔ اس وقت میں بعد عضلات بدن کم ہوتے ہیں اور ہر روز ہوتا ہے اور ہر روز ہوتا ہے کہ یہ قدر سے کم لگتی ہے کسی قدر سے کم لگتی ہے اور یہی قدر سے اذیت محسوس ہوتی ہے اس کے بعد ایک دو مرتبہ اسہال ہوتا ہے جب یہ علامات مندرجہ موجود ہو جاتی ہیں تو بخار ظاہر ہوتا ہے پہلے ہلکا ہوتا ہے اور

ہر نو روز زیادہ ہوتا جاتا ہے اور اس کے ہمراہ اسہال ہی زیادہ ہوتے جاتے ہیں یہاں تک کہ روزانہ چار سے چھ تک اجاتین ہو جاتی ہیں اسہال کا رنگ زرد ہوتا ہے اور صفرا ہی ان کے ساتھ خارج ہوتا ہے کہ یہی خاکستری رنگ کے ہوتے ہیں لیکن اکثر انکی صورت و رنگت سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا مٹر کی نیلی دال پکائی ہوئی ہے اور اس میں تلخ دال نیچتہ کی ایک جسم محسوس ہوتا ہے اور اس میں عجمت زیادہ ہوتی ہے شاید یہ حالت ایک ہفتہ تک رہتی ہے اور پھر صحت تک مریض تندرست رہتا ہے اور اس کا قابل رہتا ہے۔ دوسرے ہفتہ اغراض میں منت ظاہر ہوتی ہے اور بعض ایک سٹ میں ایک سو میں مرتبہ چلتی ہے اور تھرا میٹر کا یاہ ایک سو میں درجہ تک پہنچ جاتا ہے اور صحت کمزوری آتا آتا زیادہ ہوتی جاتی ہے اور شکم میں بھرم ہو جاتا ہے اور شکم میں ہر استخوان در کسے مقابل در در ہوتا ہے اور جسم پر آب و ہوا کی آواز سموع ہوتی ہے اور زبان خشک ہوتی ہے کہ کئی مینہ کی طرح زبان پر خشیدگی ہوتی ہے اور کبھی دماغ زبان میں جبرک

ایک کراسے اور نوک سرخ ہوتی ہے اور اس  
ہفتے میں آٹھویں اور بارہویں دن کے درمیان  
سور کو ہلکے تمام بدن پر نمایاں ہو جاتے  
ہیں جو تعداد میں سے تیس تک ہوتے ہیں  
اور سب ایک دوسرے سے علیحدہ ہوتے ہیں  
اور ان کا رنگ گلابی ہوتا ہے اور قدرے بچھڑے  
ہوتے ہیں مگر سخت نہیں ہونے جیسا کہ ظاہر  
صور کے بنور سخت ہوتے ہیں و بلنے سے فوراً  
رسل پیدا ہوتے ہیں اور دباؤ کا اثر پیل ہو کے  
نعرے الفور نمودار ہو جاتے ہیں اور یہ بخور  
تین چار روز کے بعد زایل ہو جاتے ہیں اور  
دوسری جگہ پیدا ہو جاتے ہیں اور یہ دال و  
ظہور بخور کی حالت آٹھویں اور سب سے بدیہوں یا  
ایسویں درمیان ہوتی ہے اور جب تیسرے ہفتے  
شروع ہوتا ہے اور مرض کامل یا دتی کی حکو  
موت کا مانت ہے تو بے زبان و گوشہ اندرون  
و دال پر سیاہی نمودار ہوتی ہے اس لختیر  
مرض بہت بڑا ہوتا ہے اور اس کے کلام میر  
خلل و ہریان پایا جاتا ہے مگر جب اسکو  
آوردیکر ہتیار کرتے ہیں تو صاف حوائیہ  
ہے اور بالی یاد دہدہ اگر زمین تو لیکر لی لیتا کر  
اور یہ بہت ہوش ہو جاتا ہے اور یہ بخور صبح  
کو کم اور شام کو زیادہ ہو جاتا ہے لیکن اگر

قریب تمام کم ہو اور اول روز زیادہ تو یہ  
علامت دی اور موت کی انتہی ہے اور  
اس مرض میں لمحال عظیم مستور ہو جاتی ہے  
اور تیسرے ہفتے شکر زیادہ ہو جاتا ہے  
اور اہمال بکثرت آسے لگتے ہیں اور اہمال  
کے ہمراہ خون ہی آتا ہے اسکی وجہ یہ ہے  
کہ قتلے بلغمیہ امعاء سے صغار میں خون  
کے اجتماع سے کوئی رگ بیٹ جاتی ہے یا  
بامی پرس گلا ٹھین کوئی رگ تنق ہو جاتی  
ہے جس سے یہ خون آتا ہے۔ خون آنے  
اور اعراض کی سدر سے ضعف کموری  
و ہریاں زیادہ ہو جاتا ہے اور یہ ہوشی و  
عتیج و ضعف فیض آنا فانی ٹھہرتا جاتا ہے  
اس شدت کی حالت میں یا مریض مر جاتا ہے  
یا موت کا منہ دیکھ کر باقی زندگی کے دن  
کاٹنے کو اوٹھ ٹھٹھ سے یعنی اعراض ہوش  
اور حیات میں نرئی ہوئے لگتی ہے۔

ہیان تک جو کچھ علامتیں بیان کی گئی ہیں  
اکثر یہ ہیں بعض مریضوں میں ان علامات میں  
اختلاف بھی پایا جاتا ہے مگر بطور شد و زود  
درت۔ بعض مریضوں کی زبان صاف اور  
مرطوب ہوتی ہے۔ کسی مریض میں نشان و  
فے کی شدت ہوتی ہے کسی میں اتنا ہی

اسہال کی کثرت ہوتی ہے کسی میں اسہال  
دو تے دو دن نہیں ہوتے یا بہت کم ہوتے  
ہیں کسی میں بہت کم یا زیادہ ہوتی ہے۔  
کسی میں تو اس قدر کوجک ہوتے ہیں کہ  
دلہائی ہی نہیں دیتے اور کسی مطلقاً تیز  
یا ٹیسی تبدیل جاتے۔ اختلاف علامات کی  
وجہ سے بہت کم یا مکمل ہو جاتا ہے کہ کجا  
ہستہ دیور کی قسم سے ہے یا اشک یو  
اس حالت میں جلد علامات کو جمع کر کے  
غور کریں کہ اگر کوئی علامت موجود نہ ہوگی  
تو اسکا جگہ دوسری بائی جاگی۔ مثلاً اگر  
سود موجود نہ ہو تو لہغ و درد شکم و آوار  
آب و دھواشکم من سر استخوان درک کے  
مقابل بائے جاگین گے اور اسہال میں  
بدبو موجود ہوگی اگر شور نہ ہو گے تو اسہال  
ہونگے اگر اسہال ہونگے تو بتور ہونگے  
اصل اگر ایک علامت نہ تو دوسری  
موجود ہو جاتی ہے جس سے مرض مستحصر  
ہو جاتا ہے۔ کبھی یہ مرض ایسا حیف  
ہوتا ہے کہ مریض بچی کا رومار کرنا ہی  
اور بلیک برہمین لیتا اور بہ حالت  
پوسوت ہوتی ہے کہ بہت قلیل ہو کبھی  
ہفتہ اولے کے ابتدا میں اعراض بہت

موجود ہوتے ہیں اور نہ تاہم کم ہوتا ہے  
کبھی ابتدائی ہوتا ہے کہ بہت کم ہوتا ہے  
اور نہ تاہم۔ میں نے ایدو تو بہت کم ہوتا ہے  
کسی انداز میں اور یہ دوسری روکات  
شمار میں ہیں ظاہر ہوتی ہے اور یہی  
اعت ہو تا ہے کہ بہت قلیل ہو۔ اگر زیر  
زیادہ ہو تو میسور سے میسور ہو کر  
مکث میں خفت ظاہر ہوتی ہے کہ  
اس سے ہی زیادہ مدت شدت مرض میں  
منقص ہو جاتی ہے اور ریان اسخطاط طول  
ہوتا ہے اور اعراض آہستہ آہستہ رایل ہوتی  
ہیں۔ منقض تبدیل اور مدت طول میں اپنے  
اعمال برآتی ہے اور کبھی وال مرض کے  
عدایام قہارت میں مرض برعود کرنا ہے  
مگر اس حالت میں اعراض میں خفت اور مدت  
میں قلت ضرور ہوتی ہے اور یہ مرض اکثر  
مدت عمر میں ایک دفعہ ہوتا ہے۔ تاہم  
فوری مدت العمر میں ایک ہی دفعہ آتا ہے  
کبھی اس بخار میں دوسرے مرض ہی پیدا  
ہو جاتے ہیں اور سب سے زیادہ نزکاتیش  
یعنی مرقہ جو غشا سے بلیغہ جاری ہوا کے  
ورم سے ہو پیدا ہوتا ہے کبھی ہرقان ہی  
حادث ہوتا ہے اور غالباً اسکا حدوث

برائے ہم عشا۔ بلغمیہ عشا تھما غشی  
سرس عشا۔ بلغمیہ عشا تھما غشی  
لہی اس تہیں دم عشا۔ آمار بطش  
- اخریہ کی جمیع اتنا یہ عشا ہے پیدا  
ہو انا ہے۔ اس کے راسب ہیں۔

اول یہ کہ امعا صام سے عشا  
آمار تہام دم کا ظو ہوتا ہے۔

دوم جب زخم منسوب کے سبب غده  
پائے پرس گندھ بھٹ جاتا ہے تو اوکے  
تعبہ تہار و عمرہ انی معا خارج ہو کر عشا  
آمار کے خریہ میں چلا جاتا ہے۔ جس کو  
عشا سے مذکور متورم اور فاسد ہو جاتا ہے  
اور اس قسم کی دم کو لغت انگریزی میں  
پڑ فرائیٹس کہتے ہیں۔ اور بر فرائیٹس کے  
مٹے سوراخ کے ہیں اور نندہ مذکور میں  
سوراخ کی صورت اوس وقت ہوا کرتی ہے  
کہ جب بخار کو تینس یا چالیس روز ہو جائے  
اور فساد دم کے سبب غده مذکور ملایم اور  
ضعیف ہو جاوے۔ اور یہ زخم زیادہ تر  
عمیق ہوا کرتا ہے۔ بعض اوقات زہر کے  
قوی ہونے اور دم و درو کی زیادتی  
میں اسہال کو ہمار خون کثیر آتا ہے۔ جس سے  
آٹھ دس روز میں امعا کے اندر تعبہ ہو جاتا

ہے۔ اور نیز عشا آمار میں دم پیدا  
ہو جاتا ہے کہ بھی باوجود اعراض کی حقت  
میں عاکے اندر دفعتاً سوراخ پیدا ہو جاتا  
ہے اور علامات نذره تھتہ میں سے  
کوئی علامت ظہور میں نہیں آتی۔ نہ نفخ  
شکم کی زیادتی باقی جاتی ہے۔ نہ معین  
در داند ہو جاتا ہے اور نہ اسہال میں  
خون کثیر آتا ہے۔ کیس عشا۔ آمار  
کے شروع دم میں زائیں کی جلد ہر دم  
سرد ہو جاتی ہے۔ ضعف اور کمزوری آنا  
فاناً غالب ہو جاتی ہے۔ قی کی شکایت  
پائی جاتی ہے۔ انحراط وجہ بدن۔ ماخون  
اور زمان کا ٹک سیاه ہو جاتا ہے اور  
آنکھوں کے گرد بھی سیاہی پھیل جاتی ہے  
اور نفخ شکم کی وجہ سے تفس کی آمد ورس  
سریع ہو جاتی ہے۔ اور سینہ کے زور میں  
سائس لیتا ہے۔ نہ پردہ شکم کی اعانت ہو  
اور شکم کے ہمراہ یہ منبسط اور منقبض ہوتا  
ہے اور شدید درد شکم کی وجہ سے یاؤں  
کو مریض شکم کے ساتھ سکڑی رکھتا ہے  
نبض سریع الحکمت اور تار ہن کی مانند  
دقیق اور صلب ہوتی ہے ضعف اور  
کمزوری کی زیادتی سے سرد پینہ کثیر



آتا ہے اور اسی حالت میں مریض مر جاتا ہے۔ کبھی مذکورہ الصدر سورجی کے بعد جلد اعراض خفیف ہو کر صحت کامل ہو جاتی ہے۔

### علاج

ابتدا میں وائٹ اپیکا کو انا۔ یا اسکی سفوف دیکر تھے کراوین۔ اگر تھے خود بخود آتی ہو تو متقی اوویات کے استعمال سے احتراز کریں۔ اور سہتہ۔ ڈائٹوٹ۔ ہائیڈروسیٹک تھنا یا مجموعاً بقدر بائنج بائنج کریں۔۔۔ دیگر آدھے کو روکیں سمیت اور سوڈا۔ کی سفوف سے بھی فائدہ ہوتا ہے۔

### دیگر حیرت

جس سے فتنے فوراً رک جاتی ہے ڈائٹوٹ ہائیڈروسیٹک ۳ پونڈ۔ سمیتہ ۳ کریں سلوٹن مارفیا ۱۰۔ پونڈ۔ باقی ۱۲ اوسر سکولما کر مریض کو بلاوین۔ اور فراغت تھے کے بعد قبض کی صورت میں باقی گرم سے حقن کریں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو۔ تو یوگن پیدا بخیر بقدر ۳ ڈرام یا میگنیشیا لافاس اونس ایک سے ۱۰ اونس تک

دیکر سہل کریں۔ اگر سہل نہ آئے۔ انما سہل خود بخود آتے ہیں تو اونکو ادویہ قابضہ کے استعمال سے بند کریں۔ بعد از ان ٹائٹس دوسری کی مانند جوش خون کی تسکین میں دسترس کریں۔ لیکن حمی طبعیہ متقاضیہ میں خوں کا جوش بہ سبب ٹائٹس فیور کی ہتھ پڑ جاتا ہے کہ مقیاس الحار اس کا درجہ ۱۰۱ تک ہو جاتا ہے۔ اس صورت میں بدن نہایت گرم ہدیان اور قلع حد سے زیادہ پائی جاتی ہے اور مریض کو ہلاک ہو چکا خوف زیادہ تر ہوتا ہے۔ پس ایسے نازک وقت میں بہر اور سود مند یہ ہے کہ حوض کلان سی کو ۹۰ درجہ کی گرمی پانی سے پر کر کے مریض کو اس وضع سے بٹھلاوین کہ سر کے سوا تمام بدن پانی میں ڈوب جاوے من بعد اوسین سرد پانی بتدریج چلاں داخل کریں کہ سیما ۷۰ یا ۶۵ درجہ پر آ جاوے۔ اور اس اثنا میں مریض کے سر پر اسفند سرد پانی ڈالیں کہ سردی کی تکلیف کرنی شروع کرے۔ یا مریض کی بغل میں مقباس الحار رکھیں جب سیما ۱۰۲ درجہ پر آ جاوے۔ تو مریض کو پانی سے باہر نکال کر کپڑے سے

جسم کو خشک رہیں اور باس پہنچ کر  
 یلنگ پڑھاویں۔ اس تہہ پر سے اکثر دیکھا  
 گیا ہے کہ مریض کے جسم کی حرارت تھپتھپ  
 رفتہ کم ہو کر ۱۰ درجہ پر آجاتی ہے اور  
 کبھی اس قسم کی قلت حرارت نہ ہوتی  
 گتہ نہ آکے ہوتی ہے اور مریض میں ایک  
 گونہ راحت آجاتی ہے اور پھر بخار  
 زیادہ ہو جاتا ہے۔ لیکن ۱۰ یا ۱۰.۳  
 درجہ سے تھوڑا نہیں کرتا۔ اگر اتفاقاً  
 ۱۰.۳ درجہ سے بخار تھوڑا کرے تو دوبارہ  
 بانی مذکور میں ۱۰ اخل کریں اور بعض جہاں  
 کے ڈاکٹر اس قسم کے بخار میں اسے تدبیر  
 اور علاج پر اکتفا کرتے ہیں اور روزانہ دو  
 بار اس تدبیر کو عمل میں لاتے ہیں جو  
 خون کی تشکیل کے بعد اعراض موزیہ کا  
 متدارک کریں۔ اگر قبض کی شکایت پائی  
 جاوے تو کبلا لومل ۴ گریں سوڈا  
 کاربوناٹ ۱۰ گریں دونوں کو ملا کر دوین  
 روز برابر کھلاویں۔ اس سوا عرض خفیف  
 ہو کر بخار زائل ہو جاتا ہے۔ اگر سہال  
 کی کثرت میں خاطرہ یا خون کی آمیزش  
 پائی جاوے تو ۲ گریں افیون خالص  
 پانی میں حل کریں۔ اور قدری کارروٹ

داخل کر کے حقنہ کریں۔ اگر سہال کمیوت  
 معائی مستقیم میں درد اور پچھلی اذیت  
 زیادہ پائی جاوے تو پیلے نصف  
 سیرب گرم سے حقنہ کر کے معاکو صاف کریں  
 بعد ازاں اڈیہ مذکورہ بذریعہ ذائقہ داخل  
 مقعد کریں۔ اگر نفخہ شک زیادہ پایا جاوے  
 تو افیون ۲ گریں روغن تارپن بقدر  
 ۲۰ یا ۲۵ قطرات افشاں کریں۔ کیونکہ  
 روغن تارپن کے زیادہ مقدار سے سردی  
 آتے ہیں اور کم مقدار سے قبض۔  
 اگر اس سے صورت فائدہ کے نمایان  
 نہ ہو تو اڈیہ عابس سہال پلاویں۔

### نسخہ

گیا لگ ۱۰ گریں ۴ گریں۔ دورس پودا  
 ۵ گریں۔ ۱۰ کوکو ملا کر صبح و شام کھلاویں  
 اسہال کے بند کرتے ہیں اس کو کوئی دوا  
 بڑھ کر نہیں ہے۔

### دیگی حجاب

پلمبالی اسٹیا ۳ گریں۔ افیون  
 ۲ گریں اکسٹر اگلے ریتمہ ٹیکسٹین  
 ۳ گریں۔ سبکو ملا کر حب بناویں۔ اور  
 صبح و شام ایک ایک حب کھلاویں۔

جب ہڈیاں وغیرہ علامات مضرہ  
موجود ہوں۔ تو ہر دو نسخہ میں افیون اور  
دوسرا سوڈو کوکالڈیں۔ کیونکہ اس  
نہاں زیادہ ہو جاتا ہے اور میر دماغ میں  
گرمی زیادہ ہو جاتی ہے۔ جس سے  
دماغ میں خون زیادہ جا کر جمع ہو جاتا ہے  
اور سینہ اس سے جاگڑا رہے وغیرہ جس کے  
عدوں سے رطوبت کے کم پیدا ہوتے  
خون بننے پر صاف سیات ہوتا۔ اگر دستوں  
میں خون کی کثرت پائی جائے تو بارچہ کو  
سرد پانی میں سر کر کے یا قطعہ شکم پر  
بکھیں خصوصاً شکم کی دائیں جانب آخو  
دک کے سر سے کیونکہ غده پانی برس گلیڈ  
کا بھی مقام ہے اور قبیضہ غده مذکورہ  
کے زخم سے خون زیادہ آتا ہے۔ اور  
بلغمناخی اسٹینڈر یا ڈائیلوٹ سلیمور کا  
سکھراہ افیون کے ہتھال بھی کئی نسخہ مفادہ ہے۔

### دیگر شہرب

روغن تارپین ۳۰ سے ۳۰ قطرات  
اسیرٹ آف نائٹس اتھو ایک دما  
پانی ڈھرائیں سبکو مار کر مریض کو دین  
سہاں خوبی کے لیے عظیم النفع ہے  
اس خون فوراً بند ہو جاتا ہے۔

اور میٹاس کی قلب متھارا اور سنج  
رنگہ، یہ مریض کو زیادہ تر درہر  
پلاوین، نہ آئے یٹاس اسٹاس۔  
یوٹاس نائٹس اس۔ یٹاس سائٹس  
یوٹاس یاٹی ٹارٹاس حب میسر فرڈ  
یا مجموعاً استعمال کروین۔ اور صبح شکم  
کی زیادہ مریض، علامتیں کو گرم پانی میں تر  
کر کے پورین اور قدر سے روغن تارپین  
چھڑک کر شکم پر تکید کریں۔ اور باندھیں  
اور بقدر ہم گرین حلتیت کو دواؤں پانی  
میں حل کر کے حقن کریں۔ کبھی روغن  
تارپین میں افیون کو حل کر کے دینا۔  
حب سہرہ میں خون میں تحریر ہو چکا ہے۔  
فائدہ مند ہو گیا ہے۔ اگر درد شکم کی زیادتی  
سے ورم غشائی آبدار کا شبہ پایا جاوے  
تو دو دو گنٹہ کے بعد خالص افیون ایک  
ایک یا دو دو کریں۔ چنداں دین۔ کہ  
افیت شکم دور ہو جاوے۔ اور اس تنا  
میں بلا ڈونا ۴ گرین۔ افیون ۵ گرین  
پانی میں حل کریں۔ اور بارچہ باریک تر  
کر کے شکم پر چسپان کریں۔ اور اوپر ہر  
پولٹس کتان تیار کر کے باندھیں اور کوکھ  
کی تکید بھی فائدہ میں سر بہ اثر ہے اور

رفع بے خوابی کے لیے جو کچھ ڈائیس فوڈ  
میں تحریر کیا گیا ہے۔ یہی فائدہ مند ہے  
اور پروٹائڈ یوٹائڈیم بقدر ۳۰ یا  
۴۰ گرین استعمال کرنا اس میں از سر نو  
مند ہے۔ کیونکہ ڈائیس فوڈ میں ہر  
کی تاثیر زیادہ دماغ اور نخاع میں ہوتی  
ہے۔ اور اس میں زہر کی تاثیر خون اور  
غذہ یا خلیہ میں گھس گھس جاتی  
ہے۔ اس لیے ڈائیس فوڈ میں پرو  
ٹائڈیم یوٹائڈیم کا استعمال اجازت  
ہے۔ اور تکیا عطر کے لیے ڈائیس  
فوڈ کے نسخجات استعمال میں لا دین  
مگر آتش جو کے عوض سادہ یا فی شائل  
کریں۔ کیونکہ آتش جو ملین طبع ہے  
اگر سوڈا یا یوٹائڈیم یا پلیمینٹ  
اسٹیکس وغیرہ از قسم کھارادویہ دین  
تو سالہیورک اسڈ وغیرہ شہائے  
حاضر ہرگز استعمال نہ کریں۔ اور بخار  
مذکور میں غذا کا تنظیم اندر ضروری ہے  
کیونکہ نقویت جسم غذا سے حاصل ہوتی  
ہے۔ جب میں مریض کو حیات کی امید ہو  
نہ استعمال ادویہ سے۔ جو کہ مریض کی  
حالت لحاظ بلکہ مختلف حالت میں ہوا کرتی

ہے۔ اس لیے خدمتگار کا ہمیشہ موجود رہنا  
ضروری ہے۔ تاکہ مریض کے حال کا ہر  
دست نگران رہے۔ پیاس کی زیادتی  
میں آب سادہ پلاوے اور ضعف  
کی صورت میں خواہش غذا کے وقت  
بار بار غذا دے۔ بے قدر سے کھلاوے  
جو کہ اس مرض میں زخم معا کے سبب  
غذا غلیظ مضر ہو کرتی ہے اور غذا کو  
رقیق جبین اجزائے تعدیہ کم باقی  
جاوین۔ تمام صنف کی نہیں ہوتی۔  
اس لیے اس مرض میں سے ہتر اور  
عمدہ دودھ سے بڑھ کر کوئی غذا نہیں ہے  
سوائے کوتا حصول صحت بار بار پلاوے  
کریں اگر نہ مہم ہونے کی وجہ سے  
ریض کو شیر کے پینے سے نفرت ہو یا  
اوس سے تفرق اور دست جاری ہو  
جاوین تو اس کے عوض تاج و شام آب  
گوست یعنی کھنی پلاوین۔ بعد از ان  
خیرین آب آہک یا آب ولانی ملا کر دین  
اگر مہم ہو جاوے تو بہتر۔ ورنہ بھر آب  
یا مین ارا روٹ شائل کر کے  
دین اور چند گنٹہ کے بعد پھر دودھ  
پلاوین کیونکہ صحت کا اعتماد اور

حالی کی اسید سرکسر دودھ پر موقوف  
ہے۔

### فائدہ

عض آدمیوں کو شیر خام موافق مزاج  
مین ہوتا اور شیر پختہ کو بخوبی مفہم  
کر لیتے ہیں۔ پس امتحان کے بعد حسب  
عادت اور موافق مزاج دودھ پلاہیں  
اگر ان سے جوش نصف شیر مین  
آمینز گیل اس بقدر ایک دلم داخل  
کر کے دو پارہ جوش میں اور صاف  
کرین۔ مریض کو پلاہیں۔ تو شیر بخوبی  
مفہم ہو جاتا ہے اور یہ دوامی غشاکر  
خریطہ اتنی کلان کا ہوتا ہے۔ چھٹا  
طرز کے نیچے ہو کرنا ہے۔ جس میں اکثر  
ہوا رہتی ہے۔ اور طول مین اسکو  
قطعہ طہ کر کے خشک کر کے مین جو  
مثل صنع کے غلیظ القوام ہو جاتا ہو  
اگر جانور کا بلبلہ خشک کیا ہوا دودھ مین  
جوش کر کے پلا یا جائے تو نیز مین  
مفہم شیر ہو جاتا ہے۔ علی القیاس اندر  
بھی اس قسم کی تدابیر عمل مین لاوین  
تا کہ سال بند ہو جاوین۔ ربان  
صاف اور نرم حرارت جسم کی داخل ہو

سے ہنسل مخدں ہو جاوے۔ غذا  
دودھ چال یا ہر شوریہ یا مہی  
دین اور بستر جغذائے معتاد پر  
مریض کو لاوین۔ اور جب تک صحت  
کلی اور قوت اصلی بدن میں عود  
نہ کرے مریض کو پلنگ سر لٹے  
رہنے کی ہدایت کریں۔ اور زیادہ محنت  
اور شقت سے احتراز کریں۔ ورنہ  
زیادہ ضعف کے ہو جائیگا احتمال  
ہے اور تقویت بدن کے لیے مطبوخ  
مارک پلاوین۔ بعد زمان ٹیکسٹیل  
اور کونین دین۔ یا دھائے ایٹ  
کونین ساٹھ اس کی استعمال کریں  
روغن مہی کا استعمال زیادہ تر  
فائدہ مند ہے۔

### ادویات و نسخات

منقول از قراہین احمد حصہ دوم

بقیہ رسالہ نمبر ۹ جلد ۱۹

جب تک کہ کو سیرنگ کے پستے دست خود  
بخود آوین تو اس مرکب کے دینے سے  
ارس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ

ڈرامیلوٹ سفیورلٹ اینڈ ۱۲ بوند  
مارفیا سفلیٹاس ۴۴ گرین برانڈی شریو  
اور ۴۴ پینچر پینچل ہر ایک ۴ ڈرام پانی ۲  
اونس۔ سبکو ملا کر بعد ایک ڈرام دنین  
۳ وضع دین۔

## خوراک

۱ حصہ گرین سے نصف گرین سفوف  
ایون کی ۱۰ اگر مین ایک گرین مارفیا

مرکب بست و چھارم ہائپو  
ڈرامک انجکشن اف مارفیا  
جسکو لائن مین انجکشن مارنی با پوڈریکا  
کہتے ہیں۔

## ترکیب

۱۰ گرین ہائپروکلورائیڈ اف مارفیا کو  
۲ اونس۔ آب مقطر مین داخل کر کے  
نخفہ حرارت دین تاکہ مارفیا حل ہو  
جاوے۔ بعد زمان عرق ایونیا اسقو  
لایدین کہ مارفیا منجھ ہو کر تہ نشین ہو  
جاوے اور سیال قدری کھارین پر کھاو  
ہاوے اور سرد ہو سنے کے بعد منجھ کو نکال

چینی کی رکابی مین ایک اونس۔ آب مقطر  
اور چھ ہاگر خوب بند بوتل مین روشنی سو  
بچا کر رکھیں۔

## نشناخت

صاف شفاف سیال ترشٹی برہوتا ہے  
اور اسکی بچکاری زیر جلد کجاتی ہے جسکی  
مقدار ایک سے ۱۵ بوند تک ہے۔ اور اسکی  
۱۲ بوند مین ایک گرین اسٹیٹ اف  
مارفیا ہی اور نیز ٹارٹریٹ اف  
مارفیا کی بچکاری زیر جلد کجاتی ہے  
اور اسکا مرکب سفید سفوف کے طور پر ذائقہ  
مین تلخ ہوتا ہے۔ اور سرد پانی مین حل ہو  
جاتا ہے جس سے پانی کا رنگ دودھ کو  
طور سفید ہو جاتا ہے۔ گلاب گرم مین حل کرنا  
بہتر ہے۔ اور اسکے ۱۲ قطرات مین ایک  
گرین ٹارٹریٹ اف مارفیا ہوتا ہے۔

اور بچکاری کے لیے عرق کی مقدار ایک سے  
دو بوند تک کافی ہے۔ اور سین کئی فوائد  
ہیں۔ اول اس سے مقام بچکاری برقرار  
نہیں ہوتی اور نہ عرصہ تک رکھنے سے  
عرق خراب ہو جاتا ہے اور تیار رہی پانی

میں سے نکالتا ہے۔ اگر کوئی دوسرا سفوف

والا قدرے گرم کر لیں اور پری تھوڑا سا سے اسکی شکل میں جن میں مافیا ہی ہو جاوے اسکی سال ترشی بر آجاتی ہے۔ آب مقطر مارفیا کو نکالیں۔



## حبوب بس فہ

صنعی عربی کثیرا۔ رب السوس۔ کتہ سیدہ  
ہر ایک ۶ ماشہ۔ انیون۔ ختنخاش سیدہ  
ہر ایک ۴ ماشہ زعفران ۲ ماشہ سبکو  
مارک کر کے حبوب مقدار دہ نسخہ بنادینا  
خوراک ایک حب۔

## دیگر حبوب

جس سے نفث الدم کو نہر فائدہ پہنچا دے  
لبنغیہ

زعفران۔ دار حینی۔ بحسبیل۔ منقل

صنعی عربی۔ کثیرا۔ کتہ رب السوس۔ ربکی  
میوہ یا لبہ شکر تیغال۔ لباسہ۔ الم لا فک  
ختنخاش ہر ایک ۴ ماشہ حوزہ ۱۰  
ہر ایک ۲ ماشہ انیون ایک تولہ۔ سبکو ہر ایک  
کر کے حبوب بنادینا اور استعمال کرے

## محبون سعال

جس سے زکام اور سعال بلغی کو فائدہ پہنچا  
ہے۔ مرکب میوہ سالکہ انیون ہر ایک ۴ ماشہ  
زعفران رب السوس آرد حمل السوس ختنخاش  
ہر ایک ۲ ماشہ زعفران ہر ایک ۲ ماشہ

سبکو مارک کر کے سیدہ شہیدین۔ تمباکو  
کر کے بقدر ایک ماشہ استعمال کرے۔

## سدفوف براغی نفث الدم

ندروس۔ کل ارمینی۔ کدہ۔ صنعی عربی  
کثیرا۔ دم الانخوب۔ طما۔ تیر۔ کدہ۔ ربکی  
ختنخاش۔ قاقیا ہر ایک ۹ ماشہ۔ یون  
کافور سلطان صحر۔ اردنیہ دانہ اویار  
ہر ایک ۴ ماشہ سبکو ہر ایک کر کے بقدر نصف  
ماشہ ہمراہ عرصہ ۱۰ شمار استعمال کرے

## اقراص

جس سے سیلان نومات رکبال فائدہ  
پہنچا ہے۔ رسو۔ صحر۔ کتہ۔ کتہ۔ کتہ  
اقاقیا۔ دم الامحون۔ ہر ایک ۶ ماشہ۔ سبکو  
عبد شقوی سبکو۔ نشاستہ۔ فوف  
اندرت۔ ہر ایک ۳ ماشہ انیون زعفران  
نیرالہم کافور۔ ہر ایک ۳ ماشہ۔ سبکو  
مارک کر کے آب گندہ میں ادا کرے۔ تمباکو  
کرے۔ اور بوقت ضرورت مشہوری  
بیضہ میں کہل کاغذ۔ زن۔ زردہ۔ پطیہ  
دلہا صدقین پر چسپان کرے۔



## دیگر اقراص

جس سے دردِ شقیقہ اور دردِ سر کو از بس فائدہ ہوتا ہے۔

لنسخہ

۱۔ دین مرہی بزر النبیج - کافورہ کا ہوم ہر ایک  
۲۔ درم - کندر - انزروت - آمہ - گل اونی  
۳۔ ہر ایک ۲ درم - صمغ عربی ۱ درم  
سبکو بار یک کر کے تیار کریں۔

## لذوق محراب

تخم خنفسا ۱ درم - مرکی ہر ایک ۲ درم - کاہو - رتو  
۲ درم - الاخوین - ہر ایک ۲ درم - انیون - زعفران  
ہر ایک ۳ ماشہ - صمغ عربی - کتیرا ہر ایک  
۴ ماشہ - سبکو بار یک کریں - اور بوقت  
ضرورت منبہی بقیہ میں ت کر کے صغیر  
اور پیشانی پر طلا کریں - اس سے درد  
اور شقیقہ کو از بس فائدہ ہوتا ہے۔

## طلائے حطب

جس سے دردِ منہ بخاری کو از بس فائدہ ہوتا  
ہے۔ مانہ و گھنارہ - سبک - اقاقیا - جبہ  
ہر ایک ۱ درم - انیسون - ہر ایک ۱ درم -

فرنیون - ہر ایک ۱ ماشہ - سبکو بار یک کر کے  
ہر ایک گوری میں لت کریں - صمغ عربی اور  
پیشانی پر طلا کریں۔

## سفوف

جس سے چھشیں اور اسہال کو از بس فائدہ  
ہوتا ہے۔

لنسخہ

کندر - مرکی - گلنار - مائین - ناسچال  
صمغ عربی - حب الاس - ہر ایک ۴ ماشہ  
انیون - اجواثن ہر ایک ۳ ماشہ - سبکو  
بار یک کر کے بقدر ۴ سرخ ایک ماشہ تک  
استعمال کریں۔

## روغن

جس سے مرض فالج اور عضو خشک  
کو کمال فائدہ ہوتا ہے۔

لنسخہ

نیر گو سفند - لہسن - یک پوتہ ہر ایک  
نیم سیر - روغن گنجد ایک سیر - پیلا مول  
خلقل سیاہ - نر کچور - اسگند ناگوری -  
مالکگانی - عاقر قرحا - قسط - سورنجان تلخ

انیون ہر ایک ۴ درم - سبکو بار یک کر کے  
دودھ وغیرہ کا اہل کریں - اور کڑا ہی کر کے

اور استعمال کریں۔

### قطوہ

درد گوش کے لیے نہایت عمدہ سرخ  
الائتر اور عجیب الحاحیت ہے۔

نہینے۔ چند بیدستر افیون۔ کافور۔  
عصارہ برگ رگ سبکو ساوی اور لوز  
لیکر مناسب روغن کچھدین صلاوین  
اور صاف کر کے استعمال میں لاویں۔

اگر کندہامیون اور کافور بقدر ایک سہ

سائیدہ کر کے بطور سعوٹ نامک میں  
چکاوین۔ تو نکسیر کو فوراً بند کرنا ہے۔  
اگر دم میں رگ کی کھل چاہئے سے رہنا  
بند نہ تو آب آملہ منبر آب کشنیز میں

صنع عربی اور افیون حسب سبب ملکہ  
استمحاق کریں۔ اریس فائدہ مند ہے  
اگر روغن دیودار میں قدر سے فیون

حل کر کے مرض سوزاک میں چکائی  
کیجاوے تو فوراً صورت فائدہ کمی  
نمایان ہوتی ہے۔

### حبوب اسرار غفیت

جس سے قوت باہ اور امساک کو کمال  
فائدہ ہوتا ہے بلکہ عرعت منزال کو  
چند روز تک استعمال کرنا فائدہ مین

درت رہن ہچاوے بعد زان نہ

رے مقام ماؤپ پر مالش کریں۔ اگر  
رے کچھدین صابون قسما۔ پیار اور  
افیون حل کر بطور مرہم مرض ناروا اور لکی  
سوال پر لگا یا جائے تو ازین فائدہ ہوتا ہے

### حبوب رمل

جس سے سب وغیرہ امراض چشم کو فائدہ  
ہوتا ہے۔

نہینے۔ گیسو پچھاڑی بریان روت  
ہر ایک شاہ افیان ۴ ماشہ صنع عربی  
زنجبیل ہر ایک ماشہ سبکو بار ایک کر کے  
ہر کو کتار میں حبوب بناویں۔ اور بوقت  
صورت آنکھوں پر لپیٹ کریں۔

### کحل جہیزاب

جس سے سرخی چشم اور سب وغیرہ  
امراض چشم کو فائدہ ہوتا ہے۔

نہینے۔ سرمہ توتیائی مارونی پچھاڑی  
ہر ایک ماشہ۔ امیران چینی ۵ ماشہ۔  
سنگ بصری ۷ ماشہ۔ اسرب ایک تولہ  
سیاب ۲ ماشہ۔ افیون ۴ ماشہ۔

اول سرب اور سیاب کو گرہ بناویں  
بعد زان جملہ ادویہ بار ایک کر کے داخل  
کریں اور کھل کر کے سرمہ سناویں۔

حکم اکبر کا کہتی ہیں۔

نسبت۔ جزیرا۔ ماگشٹی۔ زعفران۔

افیون۔ قرض۔ بزرالینج۔ تخم بنگ۔ جندبہ

دار پانی۔ کتیرا۔ صمغ عربی۔ مصطکی۔ سبکو

مساوی الوزن لیکر باریک کریں۔ اور

شرب میں کھل کر کے خوب مقدار بخورے گا

اور وقت شام استعمال کر کے دو گٹھ کے بعد

منقول بکار خود ہووین۔ اس کے عجیب

ہے مجوزہ اور مستعمل و مفید ہے۔

اشہار

معلم نسون

۱۰ سالہ جس کے ۴۰ صفحے ہوتے ہیں ہر راہ

قری میں ایک بار شائع ہوا ہے جس کے ایڈیٹر

دوای۔ محمد حسین صاحبہ مترجم کتب امیر علی

نہا سنا میرا پلا جرم وغیرہ ہیں اور سب

مولوی عبدالحلیم صاحبہ ہر ماگت سالہ ”دکھارا“

پر ترو ضامین بھی زمین ریح ہوتے ہیں۔

امیدیں عورتوں کی ہر ایک ظلماتی اور تھوڑی

حالت سو بخت کی جاتی ہے اور عورتوں اور

مردوں دونوں کو ہر کا مطالعہ فائدہ بخش ہے

قیمت سالانہ مع محصول چار روپے ہیں۔

۱۰ سالہ ۴۰ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے

اور گذشتہ سالوں کی جلدیں دور پیہ فیلڈ کے

حساب سے مل سکتی ہیں۔

میلر کچلا جرم۔ یہ کتاب ایک عجیب و غریب

ناول کے پیرایہ میں لکھی گئی ہے۔ جرمی ناولوں

میں یا سپاہی نظر ہے۔ قیمت مع محصول ایک

دو روپے ہیں۔

المش۔

مہتمم مطبع علم نسون۔ گوشہ محل۔ حیدر آباد

وفات پر ملال

یہ کئی نام ہیں آج گھر گھر کون دیکھ گیا ہے

یہ کون زمر زین چہا ہے کہ حیکم ایک وراثت

ہم نہایت رنج و الم اور غایت اندوہ میں ہو جاتے

ہیں کہ ۲۴۔ ماہ القبر پر ۲۴۔ کو کو کو کو کو کو

عمر دراز صاحب بنایا ہے اس جہان فانی

سے انتقال فرمایا۔ انا اللہ وانا الیہ راجعون

خداوند کریم مہم مخدور کو جنت نصیب کرے

اور میں ملنگان کو صبر جمیل عطا فرماوے۔

ہم فقط صاحب علم عربی فارسی میں لائق۔ حافظ

قرآن شریف اور نثر و نثرین ملک الشعرا شمار

کئے جاتے تھے۔ عبارت اراعی میں ابو الفضل

ثانی تھے۔ کاپی نویسی میں بے نظیر تھے۔ بغیر سواد

کے کتابت کرنا انہی کا کام تھا۔ ہر ہفت روزہ وغیرہ کی

کتب مترجمہ کی بکثرت موجود ہیں۔ حسب تصنیف

اور تالیف بھی تھی۔ پنجابی اخبار اور آقا پنجاب

لاہور کے ایڈیٹر ہیں۔ دیگر رسالجات کو بھی ایڈیٹ

کیا کرتے تھے۔ ہر جم مول صدیق کل ہر دھڑ پر دربار

۱۰ سالہ ۴۰ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے

۱۰ سالہ ۴۰ کے ٹکٹ آنے پر بھیجا جاتا ہے

مجلس  
العلم

[illegible]

مطبوعہ بابت، مارچ ۱۹۴۹ء

جاء

المطالع

۱۔ مالہ تجمل الکلمۃ لعل سبحان کچھ نہیں ملا دوہو است ہو  
 یہی جاتا ہے جس کو لعلیا منظور ہو ہفتہ کی آمد سے اس کے  
 ورنہ خریدار مستعد ہوگی جو احساں ہے ام کار سالہ بند  
 جا پیر رقم واجتہاد بھی یہی ہے تمام خط و کتابت  
 حکیم احمد علی خان ایڈیٹر ویرورہ ایڈیٹر کے نام لاہور کے قریب  
 یہ سہ کریں اور روپہ بدریہ می آرڈر بھیجیں۔ آخرت  
 فی سہ کالم ہر یاد و شاعت کے لئے رعایت ہوگی۔

حفظ صحت کی بنیاد پر حکمی دوا میں  
ادویہ قابل الخام ثمن طبعیہ  
مصدقہ گرجا ڈاکٹر جی ڈبلیو ایسٹرن سائنس

نیل کالج و جسر انجمنیہ لائبریری لاہور جہاں بہادر  
ڈاکٹر رحیم خان صاحب بری سر جن پروفیسر کالج لاہور  
حنا خان بہادر ڈاکٹر شیدائیر شاہ صدارت سٹیشن سر جن پور  
سکیم کیا لائبریری سر کالج جناب تما بہادر ڈاکٹر رحیم خان

[illegible]

[illegible]

کی ضرورت نہیں ہوتی قیمت  
 محمد علی حسین صاحب اول۔ یہ کتاب انگریزی  
 دوائی و دھنوں کا نام و اثر کا کتاب ہے۔ ابتدا میں  
 صاحب کا نام و رفا و مولیٰ میں جیسے شخصوں کا نام  
 و علاج میں کئی مثالیں دی گئی ہیں۔ ہر ایک دوائی کا نام  
 مفید اور مستحق قابل و درجہ و دھن تمام کتابی امراض کی  
 کیفیت تشخیص و اسباب و تشخیر و علاج و افعال الاعضاء و اسباب  
 مرض اور قیوں و طبعوں کے موافق نسخہ جو اس میں مخصوص  
 ہو چکی ہیں۔ جو اس کتاب کے ہم پیش ہیں۔ انگریزی دوائی  
 طب پر جابجا محاکات اور بہت سی ایسی شہید بیماریاں  
 حرکت نامہ و دھنیں نہیں قیمت علیحدہ

اسم القصدوف: اس متبرک کتابیں وہ کتابیں

[illegible]

۱۹۹۱

روغن کشمش خوشبو سے قطرات برغلاب ہتھوڑوں  
 و لعلہ دافع زکام۔ بالوں کی جڑوں کو مضبوط کرتا ہے اور ان کی  
 سیاہی کو مستحکم کرتا ہے۔ رکتا ہے۔ بالوں کی جڑوں کے لئے  
 بے نظیر اور دافع قلع ہے۔ فی سیر لعلہ  
 شربت بیاض کشکول۔ عینقوں کے لئے  
 نقصان اور طوبت کو ہٹانے کے لئے کریمین بنیاد ہے  
 بشرطیکہ اور نہ ادنیوں قیمت پر سے روپیہ۔  
 حبوبہ عینقہ۔ قبض اور خرابی خون کو مٹاتا ہے  
 ہمیشہ بیمار رہتا ہے۔ قبض کو ہٹاتی ہے اور صفائی بخشتی ہے۔  
 گولیاں کیسے ہیں۔ آتش و غیرہ جلدی امراض کے لئے اعلیٰ  
 احباب حیف و نفی امراض مخصوصہ مردان و زنانہ بخوبی لعلہ  
 فالج۔ ریشہ خفقا۔ وجع مفاصل۔ فقر و دیگر وجع مزمنہ  
 عسل العسل بہرہ الساعت۔ جسمیات متلاشیہ نفع سنگم۔ امراض  
 طحال و کبد و دماغ کے لئے سورج الارتریت ۵۵ حبوبہ عسل  
 دیکھئے علاوہ ہر ایک مرض کی دوائیں موجود ہیں۔

والمستحقين زينة الحكما حكيم احمد عليا - لا يورثه كونه نوالى -

## بقیہ

### ماہنامہ (ارچیلس)

روکیو رسالہ مارچ ۱۸۹۹ء

بخار میں از حد شدت ہوتی ہو جسمیں حرارت کا درجہ ۱۰۰ سے ۱۰۵ تک ہو جاتا ہے نبض متلی مہ بڑھ اور سریع الحکمت ہوتی ہے جسکی صرایت فی منٹ ۱۰۰ سے ۱۲۰ تک ہوتی ہیں اور اکثر حرارت جسمی کی انتہا تیس روز تک چھٹی ہو لیکن سوزش کی ترقی میں حرارت اور بھی بڑھ جاتی ہے چند ایک ۱۰۲ سے ۱۰۸ تک ہو جاتی ہے اور صبح کی نسبت شاہ کو حرارت زیادہ ہو جاتی ہے۔ زبان میلی یا خشک ہوئے سے رنگ کی ہو جاتی ہے کبھی پیشاب میں سفیدی ہضہ اور یوریا یا پایا جاتا ہے۔ اور کلورائیڈ نمک بہت کم اکثر چہرہ کی ابتدا سورش سے وقت شب خیالات کے منتشر ہوئے سے بچہنی زیادہ ہوتی ہے۔ اور ہڈیاں بھی ہوتی ہیں۔

سوزش کے پانچویں چھٹے روز بخار کے کم ہو جانے سے سرخی اور سوجن بھی کم ہوتی

ہے۔ چمکے اترتے ہیں لیکن مرص کے دوبارہ عود کرنے یا کبھی دوسرے مرص کے شامل ہونے سے مرص کی مدت بڑھ جاتی ہے۔ کبھی چھ مرص، چھ مرص، مرص لاہور بہت صلا وجود رکھتی ہو جاتی ہے کہ مہنہ سے مستقل ہو کر سر میں صرایت کر جاتا ہے۔ بعد میں گریبان پر ہوتا ہوا تمام بدن پر پھیل جاتا ہے۔ لیکن سر میں رت کر جانیکی حالتیں زیادہ ہلاکت کا خوف رہتا ہے۔ کیونکہ اس صرایتیں اغتہ داغ کے متورم ہونے سے درد سر زیادہ کبھی ہڈیاں اور مہوشی ہو جاتی ہے۔ کبھی ہڈیوں کے عضلات میں شنج پڑنے لگتا ہے۔ آحراسی حالت میں مریض ہلاک ہو جاتا ہے کبھی غشتائے خانہ دار میں دم حار کی زیادتی سے پیپ پڑ جاتی ہے مگر چہرہ کے دم میں کم۔ ہاتھ و پاؤں کے دم میں بھی پیپ پڑ جاتی ہے۔ اور جو شخص اس مرص کے ہو جانے کی استعداد رکھتا ہو اگر اگر اس کے بدن خصوصاً چہرہ اور نالو پر تھوڑا سا زخم ہو جائے تو تکلیف مائتہ ہو جاتی ہے

حصہ صاٹھری بیگی گھٹا گناہ سے جو  
 لکڑی کی قرب وغیرہ سے پیدا ہو۔ اور  
 نیز غشاٹے لٹے دار کسے خم کے پھینچنے  
 سے ہو جاتا ہے۔ اگر توارہ پیری وغیرہ  
 اس قسم کی اور اسے زخم کے گناہ سے  
 صاف اور مسید پٹے جاویں تو اس ضرر  
 کے بوجھ کا احتمال بہت کم ہوتا ہے  
 غرض زخم ہو بھی صورتیں سُرخی کا پھیلاؤ  
 زخم کے کناروں سے ہوتا ہے یا اس کے  
 قُرب وجوار سے کنارے گھاؤ کے غلیظ  
 اور سُرخ ہو جاتے ہیں اور پیپ جو اُس سے  
 جاری ہتی بند ہو جاتی ہے۔ اور بخار جٹا  
 دیکر چڑھ جاتا ہے۔ اگر مرض کی سرایت ضرر  
 جلد میں تو بخار خفیف طور پر ہوتا ہے اگر ورم  
 اور سُرخی کی سرایت خانہ دار چہلی تک ہے  
 تو بخار حاد اور تیز ہوتا ہے اور درم کی  
 بھی زیادتی ہوتی ہے۔ اور انگلیوں کے  
 غمڑے کچھ دیر تک نہ کا نشان باقی رہتا  
 ہے اور سُرخی بھی قدری سیاہی پر ہو جاتی  
 ہے۔ اگر غشاٹے خانہ دار میں باقی کا ختم  
 زیادہ پایا جائے اور م کی زیادتی سے شخصی حرکت

اور در حستندگی بائی جاوی تو اس صورت میں  
 علاج کے نہ کرنے سے سُرخی تمام جسم پر  
 پھیل جاتی ہے۔ جو آٹھویں روز کے بعد  
 خود بخود یا معالجہ سے زائل ہو جاتی ہے  
 اگر اس اثناء میں سُرخی دُور نہ ہو تو پیپ کے  
 پیدا ہونے سے بخار دوبارہ نمودار ہوتا ہے  
 کبھی پُر آب بلے نمایاں ہوتے ہیں نیز  
 قدرے پیپ بھی معلوم ہوتی ہے جو  
 چند دنوں کے بعد ابلے پشکر گھاؤ پڑ جاتا ہے  
 اور پیپ بکثرت خارج ہوتی ہے۔ کبھی جلد  
 اور خانہ دار چہلی گل ہل کر نکل جاتی ہے  
 جس کے نیچے سے اخصا بے ریشہ اُغیر  
 عروق نمایاں ہو جاتی ہیں اور عضلات کی  
 لہریں بھی دکھائی دیتی ہیں۔ اس اثناء میں  
 مریض کو دست بکثرت آتے ہیں اور خون  
 پیپ کے مٹی سے دل۔ دماغ اور جگر وغیرہ  
 اعضا بالعمیہ میں مایل پیدا ہو جاتے ہیں  
 جس سے مریض بہت جلد ہلاک ہو جاتا ہے  
 ماسخات دماغ اور اُس کے اشیہ میں  
 سوزش کا پسینہ خطرناک ہو کر کچھ دماغ  
 پر سوزشی رطوبت کے وباؤ سے مریض



سینوش ہو جاتا ہے اور اسی میں لہی  
ملک عدم ہوتا ہے۔ اور خجیرہ کی سوزش  
سے دم کے بند ہو جانے کا احتمال ہوتا  
ہے۔ مجری الہو کی سوزش سے کہانشی  
ہو جاتی ہے۔ اسہال اور امراض گردہ پید  
ہو جاتے ہیں۔ **لشیر کی کیفیت**  
سوزش جلد اور اس کے نتائج کو علاوہ  
شدید مرض خونخوار ہمیشہ بتلا اور سیاہ  
ہو جاتا ہے۔ اگر اس صورت میں کالاجا  
تو مضبوط تر اہمیں ہوتا۔ پیپڑہ جگر وغیرہ  
اعضا باطنیہ میں خون جمع ہو جاتا ہے  
سوزش بھی ہو جاتی ہے۔ دماغ کی حاکی  
بناوٹ کی باریک شراٹیں اسبوس ریر اور  
پیپڑہ کی باریک شراٹیں میں بند پیپ  
پائی جاتی ہے۔ انجام یہ ایک قسم کا  
شدید مرض ہے خصوصاً جب چہرہ اور سینہ  
مرض ہو جب بائی طور پر مرض طہور کپڑے  
نوزنیں متورم ہو جائیں یا دماغ کی طرف  
سوزش کا میلان پایا جائے۔ مقام ماؤن  
سیاہ ہو جاوے یا اسپر نیلے رنگ کے بے  
نمایاں ہوں۔ پیپڑ جاوے۔ یا سٹرن ہو

مریض خراب بن جائے۔ سچے یا مرض گردہ میں  
مبتلا ہو تو انجام ہیبت خراب یا مضر تر  
ہوتا ہے۔ **مڈا پیر خفا مالتف**  
طبیہ پر شمار دروں کا انتظام کریں تاکہ  
انکے ذریعہ سے عیب کا انتشار نہ ہو اگر  
قسم کے آدن زچہ عورت اور مخرج مریض  
کے پاس جاویں تو دماغ عرقا سے ہاتھوں کو  
دھو دیں اور کپڑے بدل دیں اگر مریض کو  
دار الشفا میں کہنا منظور ہو تو ایک علیحدہ  
مکان میں کھیں اور مکان سب کو فضا سترا  
کر اوں بعد ازاں اُسیں گندہک وغیرہ  
دماغ عصبوت ادویہ کی دھونی دیں۔  
**علیلاج۔** مریض کو سب علیحدہ صابن اور  
نکان میں ہوا کے رخ سے بچا کر لٹاویں۔  
اور حفظان صحت کے قواعد کا براؤ کریں  
تمکین شہلات سے دست خلاصہ رکھیں  
الکبا قدیم کا قاعدہ ہے کہ کمی دم کی فصد  
ضرور کیا کرتے ہیں مگر خون کے کمزور اور جسم  
ضعیف کے پرنے سے آخر الامر نقصان  
عظیم ہوتا ہے۔ اسلئے اس مرض میں فصد  
بہت اقلی منع ہے۔ اگر فصد کی عوض سہل



اور معرفات استعمال کئے جاویں تو کئی درجہ بہتر ہے کیونکہ جوشِ حوں کی صورتِ زیرِ فصد لینے سے ردیِ حوں کے ہمراہ غاصِ خون بھی بکثرت نکل جاتا ہے۔ جو بموجب کمزوریِ کمال اور مرض کی ترقی کا باعث ہے۔ یہ سہل اور معرفات کی استعمال سے خون کی سمیت اور غلظتِ ترس ہو کر جسم سے خارج ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں حوں کے صاف ہو جانے سے مرض کی شدت میں حقیقت ہوتی ہے۔ پس اس موقع پر قاطعِ حموضت ملکیں پہلے استعمال زیادہ تر فائدہ مند اور فضل ہے۔ مثلاً لگیشیا سلفاس اور لگیشیا کاربوناس کو حسبِ مناسب لیکر یا ہم ملا کر اور پانی میں حل کر کے پلاویں۔ یا یودھینی سوڈا کاربوناس یا سلفٹ آف سوڈا اور سوڈا کاربوناس ملا کر دنیا بھی نایاب میں سرلیجِ الاثر ہیں اگر مریض ضعیف القویٰ ہو تو اسکو بھی مشہلات مذکورہ میں سے تھوڑی مقدار میں دیں جسیر صرف ایک دو دست آویں۔ اگر اسہال کے بعد بخار فرو نہ تو وائین انٹی سٹیل یا سٹون پانی

پاسعوف اسٹی میٹیل یا جیمسپس لوڈرو وغیرہ مرق  
ادویہ کا استعمال کریں اگر انکے ہمراہ لائیکوار  
امو یا اسپٹاس بھی دیا جاوے تو فائدہ تلوق  
میں سریع الاثر ہے بخار کے اتر جانے یا کم ہوجانے  
پر شکیر کو نائٹ یا ٹنگیر پلاؤ و ماریش کو  
پلاویں تاکہ مرض میں زیادتی نہو۔ لیکن ہنہ  
عمدہ اور فائدہ بخش خاص دوا اس مرض میں  
ٹنگیر پٹیل ہے جسکو زیادہ مقدار میں جلد جلد  
دینے سے فائدہ کثیر ہوتا ہے یعنی شکیرا  
۱۵ سے ۳۰ قطرات سادہ پانی کے ہمراہ گھنٹہ  
گھنٹہ یا چار چار گھنٹہ کے بعد حسب ضعف  
اور قوت مرصع پلاویں اگر تحلیل مواد کے  
باعث مرض صرف جلد میں محدود ہو تو کم  
مقدار میں چار چار گھنٹہ کے بعد دیں اگر مرض  
کی سرایت خانہ دار چلی تک پہنچا تو زیادہ  
۲۰ تا ۳۰ قطرات پانی آلو اسکو ملا کر خفیف  
مرصع میں چار چار گھنٹہ کی بعد اور شدت  
حالتیں گھنٹہ گھنٹہ کے بعد پلاویں اکثر  
پہلی دوسری خوراک کے دینے سے فائدہ  
معلوم ہوتا ہے۔ سوریش کے مرکب ماننے سے  
مقام ماؤف کی رنگت پہلی ٹڑ جاتی ہے

[illegible]

درد اور سوجن میں کمی ہوتی ہے۔ حرارت کم ہو جاتی ہے۔ نیند سنجی آتی ہے اور جیسے افاقہ کی غلاست ظاہر ہو مقدار دوا کی کم کرتے ہاویں۔ زود ہضم ملکی غذا کھلاویں مثلاً آشیرہ کاؤ شور بآلحم رقیق اراروٹ اور آشجور رقیق کھانیکو دیں اور ابتدا ہی سے مرلص کی طاقت کو مقوی اور محرک ادویہ کے ذریعہ سے بحال رکھیں مثلاً پورٹ وائین یا برلڈی کو تنہا یا کونین بارک اور ایمونیا کاربونا کے ہمراہ دیں اگر تتراب کے استعمال پر پزیر ہو تو ایمونیا کاربونا س تنہا دیں اور غذا مقوی اور جید الکیموس کھلاویں اور ضعف آورد و اہر گزندہ دیں کیونکہ کمزوری پہلے ہی سے ہوا کرتی ہے اگر مرلص کے پیشاب میں سفیدی بیضہ پائی جاوے تو شراب اور ایمونیا و غیرہ ادویہ حارہ کا استعمال ہرگز نہ کریں بلکہ اسکی عوض توربآلحم اور شکیرہ اسٹیل پیتھا کریں اور منوم کے طور پر افیون یا مائڈامہ بوناسیم اور فلورل ہڈیش

رقت خراب کھلاویں تاکہ مرلص نیند سنجی آجائے۔ اور دوا بخاریف کا علاج حسب سبب میں معافی علاج رفع سورس کے لئے بطور تکیہ سرکہ اور سرد پانی وغیرہ اشیا کی مار دہ بالعدل مقام ماؤف پر لگاویں اگر سورس کا ظہور صرف جلد پر بریایا جاوے تو مسیدہ گندم یا گنیشیا کاربونا یا اراروٹ وغیرہ کا سفوف مقام سورس پر چمک کر روئی سے دھکیں کیونکہ مذکورہ اشیا کے ٹیخے جلد سے نئی جلد کا کام نکالتا ہے جس سے آبدیدہ نہیں ہوتا اور نیز گرم اور سرد ہوا کے لگنے سے مقام ماؤف محفوظ رہتا ہے جس سے درد کی اذیت کم ہو جاتی ہے اور دم سنجی رفع ہو جاتا ہے۔ دیگر دوا ام ہیرا سیر کو ایک آنوس دہ مرہم یا مکھن میہ ملا کر لگانا یا پدہ مسیح اللاترب کلو رائے اور روغن میدا شمر کا ستارہ ہون کاٹنا رتن سینا سٹ یا کسٹراکٹ ملاؤ و ناوغرہ لگا یا کرتے ہیں غلیظ لعاب تنغ عربی کو موئن سلیم کے ذریعہ سے مقام ماؤف پر

لگا دیں اس سے بھی ہوا کا اثر نہیں ٹپچ سکتا۔ کلورین جو مرکب کلو-ایڈام ہی یا گلیسرین میں موشن قلم کے ذریعہ سے بھی پائیڈ ہے اور ادویہ مذکورہ کی عدم موجودگی پر صرف روغن کچھ کا استعمال بھی فائدہ مند ہے۔ اگر خانہ دار چربی میں دم کے سرایت کر جائے سے جلد پر آئے نخل آویں تو اشیائے مذکورہ کو ہرگز نہ چھریں ورنہ آئینہ پر تھپتھپ کے پیدا ہونے سے مر لیں کو سخت اذیت پیدا ہوتی ہے۔ پس غلو-ایڈام کی صورتیں مطبوخ کو کونا اور گل بابونہ پر پارچہ فانی کو تر کر کے سچوڑیں اور مقام دم پر تھمید کریں بعد ازاں روئی سے ڈھک کر اگر سُرخی اور دم بڑھتا معلوم ہو تو اس پر روکنے کی تدابیر اس طرح پر کریں کہ سچوڑ کنا روئی سے ڈھک کر آئینہ پر تھپتھپ سے لکیر کھینچیں تاکہ مصنوعی دم کے پیدا ہونے سے خانہ دار ساخت اور جلد ہائیم ٹپچ جائے اور سوزش کا انتقال دوسری جگہ سبھاؤ نہ کرے۔ اگر ڈرام کارٹا نقرہ سوا ایک آنس پانی میں حل کر کے تھپ

قلم کے ذریعہ دم کے گرد اواج جو بعض خطا کھینچا جاتا تو بھی دم موجودہ مرکب جاتا ہے اگر دم کا ابتدا سر کی جلد پر شروع ہو کر سچے کی طرف اترتا معلوم ہو تو کارٹا نقرہ وغیرہ ادویہ راج کے استعمال سے مرض کو نہ روکیں ورنہ غشیہ دماغ میں دم کے سرایت کر جانے سے احتمال ہلاکت کا ہو اور ٹپچ آؤڈین کے استعمال سے دم کو روک دیا جاتا ہے بلکہ منہ وغیرہ مقامات پر کارٹا نقرہ کی نسبت ٹپچ آؤڈین کا استعمال کرنا زیادہ افضل اور فائدہ مند ہے کیونکہ بعض اوقات کارٹا نقرہ کی سیاہی صحت کو بعد بھی دور نہیں مچتی اور پھینک کے لئے عرق بایم متا ہے اور ٹپچ آؤڈین میں قحاح مذکورہ نہیں پائی جاتی ہے جب مقام ہاؤف میں پیپ پڑھاؤ یا دم کہہ جاتے تہا دنیا ہو تو جلد پر بعد مریع ایہ پڑے ٹپچا دیکر زخم کریں بعد ازاں مطبوخ کو ناری تھمید کریں ماکہ یابی اور خون بکثرت جاری ہو اس سے دم موجودہ کم ہو جاتا ہے اور نہ پیپ کے پڑنے سے سٹرن کی کیفیت

نمایاں ہوتی ہے اگر مقام ورم میں پیپ  
پڑ جائے تو جلدی سے تنگانی دیکھ کر ہم کو  
سکالیں۔ بعد میں روغن کاربالک  
استعمال کریں۔ بخنی گوشت۔ زردی صفیہ  
مُرخ۔ ایونیا اور یورٹ وائٹ وغیرہ متوک  
اور محرک اغذیہ اور ادویہ کھانیکو دیں  
تا کہ مریض کی کمزوری رفع ہو۔ اور شاکلا  
کا علاج مناسب صورتیں کریں

### حمی ورمی (انفلا مٹری فوری)

جب دماغ۔ پیپڑہ۔ معدہ۔ کبد۔ طحال۔  
گردہ۔ امعا اور مثانہ وغیرہ کسی عضو یا  
میں ورم جار کا طبع ہوتا ہے۔ تو اس قسم کا بخار  
پیدا ہوتا ہے۔ آنکھ۔ کان اور حلق وغیرہ  
قوی الحس عضو میں ورم کے ظہور کی نیز  
بخار ہو جاتا ہے۔ اس قسم کے بخار کو  
انگریزی زبان میں میمنٹم مائیکٹو  
(تبہ علامتی) کہتے ہیں۔ کیونکہ جب اعصاب  
اور خون وغیرہ رطوبات بدن میں جم جائے  
کے سرایتی اثر سے اعراض ظہور میں آ  
ہیں تو اس قسم کا بخار پیدا ہو جاتا ہے

اور پھر ردی اور شراکت کی وجہ سے  
سمپٹی ٹی ٹاک میور بھی کہتے ہیں بعض  
اوقات کمی ورم کی صورتیں بخار نہیں ہی  
ہوتا۔ اسباب۔ اعضا بدن میں  
کسی عضو کا ورم جار میں مبتلا ہونا۔ یہ بخار  
دو قسم کا ہوتا ہے شدید اور خفیف علامت  
قسم شدید (اسٹنٹ فوری) قوی جوان  
آدمی کیچہ تھوڑا سا عرصہ سرری میں مبتلا ہو  
گرمی کے درجہ میں آجاتا ہے۔ اور جلد بھڑک  
بدن کے کم ہو جاتا ہے۔ مٹہ زمان بلکہ  
جسم کی جلد گرم اور خشک ہو جاتی ہو جاتی  
ہی کم نہایت سرخ رنگ کا آتا ہے۔ اور اکثر  
زبان پر بلفم کی سفیدہ جم جاتی ہے۔ کبھی  
بخار کی شدت میں زبان کی وسطی کھٹری  
مائل نوک اور کنارے سرخی پر ہوتے ہیں  
جب رطوبات بلفم سپین اور ریشمی معدہ  
کی عدم پیدائش پر جو موید ہضم غذا یا  
ہضم میں فتور واقع ہو جاتا ہو اور رطوبات  
امعا کے کم پیدا ہونے سے اکثر قبض ہو جاتی  
ہے۔ اور بدلہ متحمل کے نہ ہو رہے ہوتے ہیں  
مریض روز بروز کمزور اور خفیف البدن ہو جاتا ہے

۱۰ رتنام عصی کے خلل یدیر ہونے سے  
 دماغ اور نخاع میں خمیابی پیدا ہو جاتی ہے  
 جس سے مقام ریڑھ اور کمر پر درد ہوتا ہے  
 سر کا درد اور دوران سر رہتا ہے بدن کی توت  
 اور حرکت رائل ہو جاتی ہے۔ کبھی ہڈیاں  
 کی شکایت بھی یا سی حاتی تہو عصبت کے  
 مافوق ہو جانے سے شور و غل اور تیز آواز  
 و روتنی کی برداشت یض کو ہین ہوتی  
 اور نیند بھی کم آتی ہے۔ نبض قوی اور  
 سریع الحریکت جلتی ہے۔ لیکن جب دم کا  
 دماغ پہلو اور مصل کی آبدار چہلی باعنا  
 ریشہ دار میں ہوتا ہے تو اس صورت میں نبض  
 صلب سریع الحریکت اور عظیم ہو جاتی ہے  
 اور شکم کی آبدار چہلی میں دم کے پیدا ہونے  
 سے نبض قوت اور سخت مثل تار آہن کے  
 ہو جاتی ہے۔ اور غشاء بطنیہ کے متورم ہونے  
 سے نبض عظیم سریع الحریکت اور لین ہوتی  
 ہے۔ جب رسام کی صورتیں مقام دم  
 مائیت کے جدا ہونے سے دماغ و جوار  
 تو مریض پر غنودگی طاری ہو جاتی ہے  
 بعض عظیم اور لطیف الحریکت ہو جاتی ہے اور

اور خارجی صورت میں اس قسم کی مریض  
 کی نبض معتدل ہوتی ہے۔ یہ علامت  
 مذکورۃ الصدر قاعدۃ اکثر یہ کو اعتبار ہے  
 ہیں لیکن اس قسم کا بجا رہندوستان غیر  
 ملک حار اور حار المزاج تھا جس کو ملا دبارہ  
 کی نسبت چنداں قوی نہیں ہوتا۔ بلکہ سرد  
 موسم میں قوی الختہ کو نہایت سخت ہوتا ہے  
 اور سرد گرم ممالک میں اسکی ماص حالت یہ ہے  
 کہ جسم پر حرارت قوی ہوتی ہے اور ہاتھ  
 پاؤں چنداں گرم نہیں ہوتے یہ نبض  
 لین اور سفید ہوا کرتی ہے زبان کی اوک  
 اور کمزوری زیادہ تر سرخ ہوتے ہیں اور بیچ  
 سے زبان چنداں سفید نہیں ہوتی۔ قبض  
 زیادہ رہتا ہے جو قلیل المقدار دوائی مسہلہ  
 سے چنداں نایدہ نہیں ہوتا۔ اور قوی  
 جواب سے دست بکثرت آتے ہیں جس سے  
 کمزوری زیادہ ہو جاتی ہے علامات  
 تشیم خفیف (آتشانک فیور) اس  
 قسم کا بجا اکثر صعیف القوی کو ہوتا ہے  
 اور یہ ضعف اصلی ہو یا امراض حاوہ کے  
 باعث یا کثرت جماع وغیرہ مضغ اسباب

کے استعمال سے پایا جاوے اور نیز بخار کی شروع حالتیں گرمی کے آہستہ آہستہ پیدا ہونے سے بخار حقیقہ سا ہو جاتا ہے مگر درجہ برداؤ کے زیادہ ہونے سے مر لیں بد خو اس محبوط الحقل ہو جاتا ہے بات کو یوں کہ طور پر نہیں سمجھ سکتا۔ نہ سلسلہ وار کلام کر سکتا ہذیان کی صورتیں اپنی لباس اور گرد و احوال کی چیزوں کو بکراتا ہے۔ اور زیادتی ضعف کی وجہ سے بیہوش بھی ہو جاتا ہے۔ اکثر اوقات جسم پر سرد پسینہ آتا ہے جیسا کہ سفیدہ میں آیا کرتا ہے۔ ہاتھ پاؤں سرد ہض ہاں ضعیف۔ صغیر اور لین ہوتی ہے لیکن فی منٹ ۳۰ دفعہ حرکت کرتی ہے۔ زبانا خشک یا ہی مائل لبیل اور دانت بھی سیاہ ہو جاتے ہیں یا کتر اسپہال جاری ہو جاتے ہیں اور قبض کی صورتیں سرد پسینہ کثرت آتا ہے اور پسینہ کے بند ہونے سے سرد لگ جانے ہیں اور قریب الموت کی کیفیت ضرر زیادہ ضعیف ہو جاتی ہے۔ زمان لب اور دانتوں پر زیادہ تر سیاہی پھیل جاتی ہے پٹھکیاں آتی ہیں۔ سانس نہایت تکلیف

لیا جاتا ہے۔ آخر یہ چوتھی کجالت میں لیض راہی ملک عدم ہوتا ہے اگر مر لیں صحت کی لائق ہوتا ہے تو اعراض میں بتدریج خفت ہوتی جاتی ہے اور ضعف کے حملے رہتی ہیں ہض قوی اور زمان صاف ہو جاتی ہے رفت رفتہ جسم میں قوت کے آنے سے صحت کا میل ہو جاتی ہے۔ کبھی پیش رفت اعراض کچھ ہیں اسپہال یا دراز باز بادہ پسینہ کی آئے یا کسی عضو کے خون کے جاری ہونے سے صحت ہو جاتی ہے لیکن دیر تک دوری رہتی ہے اور بتدریج قوت آتی ہے کبھی قسم تندید کی تبدیلی قسم حقیف میں ہو جاتی ہے۔ اس صورتیں کہ قسم تندید دیر تک رہنے سے جسم میں ضعف زیادہ ہو جاوے یا ورم روی الکلیفیت سے متلا متعصو اور مختلف القوم خارج ہو کر اس میں مواد متعفنہ سے زہریلہ پانی نکال کر چھوٹے چھوٹے عروق میں جذب ہو کر خون کو خراب کر دیتا ہے۔ جس سے قسم ثانی کے آثار نمایاں ہوتے ہیں اور نیز علاج کی خطا قسم اول ثانی میں تبدیل ہو جاتا ہے جیسا



یہونچاویں اور نہر لوٹاں بائی ٹارٹر  
 ٹارٹرک اسڈ۔ اور سائیکل وغیرہ بانی  
 میں حل کر کے دیں کیونکہ اس کے باہم ہلکے  
 سے بالفعل سردی پیدا ہوتی ہے۔ پانی  
 کی صورت میں ظاہر بہن کو گرمی دیں اور پانی  
 حارہ بالفعل ملا دیں اور پیاس کی شدت  
 ادویہ مسکن عطش ملا دیں جبکہ ہلکے فیور  
 دکریا گیا ہے بتکلیف اوجاع اور میند لایک  
 واسطے امیون وغیرہ محذره اور نمونہ ادویہ  
 استعمال کریں اور قش کی صورتیں رفع قشور  
 کے بعد امیون وغیرہ محذره دوا دیں۔ اگر  
 دوسرے قسم میں سے بخار ہو جسم میں عوارض  
 تخفیف پر پائی جاویں تو ادویہ کا استعمال  
 کریں اور صرف غدیہ وغیرہ پر اکتفا کریں۔  
 مثلاً شوربہ لیم۔ آتہ نخی۔ تسمیر گاؤ۔ زردی  
 بیضہ مرغ۔ تیزاب متورہ۔ تیزاب گندک  
 پورٹ وائٹن۔ شراب برانڈی اور شراب  
 فردا فردا یونیا کاربوناٹ کے ہمراہ دیں  
 اگر شراب استعمال سے بہتر ہو تو ایمونیا  
 کاربوناٹ کو ہر اعرق پودہ یا کسی دوسرے

مقوی عرق کے ساتھ دیں۔ اور اس ہال  
 کی صورت میں پاک کسمیرہ کلورک ایسہر۔  
 ٹنکچر کئی کیو وغیرہ مناسب حال میں  
 لیکل اسہل ستون کو قلعی سد کرنا یا شربت  
 ہے کیونکہ اس ہال کی صورتیں عرق کے ہر  
 کچھ اخراج سے مرض میں خفت پیدا ہوتی  
 ہے۔ اگر زیادہ ضعف کا احتمال ہو تو قلعی  
 دوا کے استعمال سے دستوری کثرت کو کم  
 کر دیں۔ کٹاف یصل الی حد الا  
 واندھاظ افقوت ورم کی ابتدا صورتیں  
 سرد بانی یا قطعہ برقیہ کر کے اور سرد بانی وغیرہ  
 ادویہ بار دہ بالفعل مقام ورم پر لگا دیں اور  
 ورم کی انتہا ہائیں حد پیمپ کی موجودگی  
 کا احتمال ہو تو مقام ورم پر پیمپ کی وغیرہ  
 امشبائے حارہ بالفعل ہاند ہیں یا گرم پانی  
 میں پارچہ فلائل کو بیگو کر بخوریں اور گرم  
 تکمید کریں یا فلائل کے ٹکڑے پارچہ کو بیگو  
 پر گرم کر کے ہاند ہیں۔ سبوس گندم یا سفوف  
 نمک گرم کر کے ہاند ہا ہی فائدہ مند ہے  
 اگر کہی اعضا باطنیہ میں مہم کے ظہور کا احتمال



ہو تو اس کے مقابل لفظ ہر جلد پر راسی کا  
پلستر بار و عنق تار میں وغیرہ ادویہ محترکہ جلد پر  
لگا دیں یا ذرا سچ کا پلستر لگا کر آبلہ اٹھا دیا

### حمی دق (کنکاش فور)

دق اور کنکاش کے معنی لاغری اور ذبول ہیں  
چونکہ اس مرض میں سینہ کے زیادہ خارج  
ہونے سے لاغری بدینہ کمال پائی جاتی  
ہے اس لئے تسمیہ اسے عام لارمہ کی خط  
سے اس بخار کا نام دق اور کنکاش رکھا  
گیا۔ کہنی اس دق دایرہ کے ہر رور اور کھی  
حمی لارمہ کے مشابہت پایا جاتا ہے کہ کھی  
تیلہ زمرہ کی مثل ہوتا ہے جس میں قدر ہی قلیل کمی  
میشی پائی جاتی ہے۔ اگر حمی دایرہ کی صورت  
میں ہو تو ضعیف اور اسلم ہوتا ہے حمی لارمہ کا  
حالتوں شدید اور قہلک ہوا کرتا ہے اسکا  
اگر حمی ورمی کے دیر پارہنوسے عضو متورم  
ہنس پیپ زیادہ پھیلاوی بعد ازاں جگر طحا  
اور پیپ پیٹھرہ وغیرہ اعضا باطنیہ میں بھی  
کسی قدر ورم کی سرایت پائی جاتا تو بخار  
مذکور کا دور دورہ ہو جاتا ہوا شش بکر

کو لہا کے جوڑ وغیرہ میں سب کے پڑ جانے  
سے ہی ہوتا ہے۔ کبھی فرام کے لعیر بھی  
پھیلا بخار پیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ زیادہ شیردار  
عورت یا عرصہ دراز تک دودھ کے پلانے  
مبتلا شے بخار مذکور ہو جاتے ہیں کبھی  
دمل سرطان کے ظہور سے بدون موجودگی کیم  
کے پیدا ہو جاتا ہے کبھی فی باسیط اور شروع  
سہل میں جبکہ مادہ ٹیوبرکل کا تشبع پہنچا  
یہ کرنا شروع کرے اور ابھی تک رتبہ میں م  
نہ پائی جاوی پیدا ہو جاتا ہے اور کثرت شبات  
سے بھی ہو جاتا ہے جیسا کہ اکثر شروع ورمی  
بعد استعداد انسانی کو ہوتا ہے اور اس شہم  
میں سینہ کثرت آتا ہے اور کبھی حمی نائپہ کے  
مرمن ہو جانے سے ہو جاتا ہے اور اس صورت  
میں مدت دراز کے باعث کھانے پینے پر  
مدانتظامی پیدا ہو جاتی ہے جس سے بدن  
میں یوری طور پر بدل ماحصل کے نہ وارد ہونے  
سے صحت بخار کی نمایاں ہو جاتی ہے کبھی  
ہجلیہ کبد وغیرہ اعضا باطنیہ کے دم سے  
بخار مذکور پیدا ہو جاتا ہے۔ جب کسی کمزور  
آدمی کے کسی حصہ جیسے کسی قسم کی خراب

موتی ہے تو بھی یہ بخار پیدا ہو جاتا ہے۔  
**علامات** - ہر ایک مریض میں اسکی  
 خاص صورت نہیں ہوتی۔ کبھی شروع بخار  
 ۱۲ مریض بہ نسبت صحت کے قدر لاغر  
 ہو جاتا ہے۔ اور نصف اہل ہمارے کی وقت یا اس کے  
 بعد نص میں قدر و سرعت پائی جاتی ہے  
 اور بوقت شام قدرے حرارت ہی بدن  
 پر ہو جاتی ہے تو تین چار گھنٹہ کے بعد  
 ہو جاتی ہے اور بوقت فجر مریض صبح و سلم  
 معلوم ہوتا ہے اور کسی قسم کی شکایت کے  
 ہونے سے مریض کو اس طرف توجہ مطلقاً  
 نہیں ہوتی تاکہ طبیب کی طرف توجہ کرے  
 لیکن چند دنوں کے بعد نبض کی رفتار قدر  
 تیز ہو جاتی ہے خصوصاً شام کی وقت حرارت  
 بھی زیادہ معلوم ہوتی ہے جس سے مریض اور لو  
 کو بخار کا استہساہ پیدا ہو جاتا ہے اور مرض کے  
 شامل ہونے سے نصف رات میں مریض کو  
 بسینہ بھی کثرت آتا ہے اگر اعصاب یا طبع میں  
 پیچھے اجتناب سے ہو تو اس میں پہلے مریض  
 سردی معلوم ہوتی ہے اور صیغہ لڑکھ  
 بجھنے پر گھرنی زیادہ ہو جاتی ہے اور

کچھ عرصہ کی بعد بسینہ کی زیادہ آنے سے  
 بخار اتر جاتا ہے غفلت اور شدت حرارت  
 کے موافق نبض میں لطو اور سرعت ہوتی  
 ہے جفت کی وقت نبض کی سرعت کم ہو جاتی  
 ہے مگر صحت کی حالت پر ہنس آتی اور بخار کی  
 شدت میں نبض اس قدر سریع ہو جاتی ہے کہ  
 ۹۶ سے ۱۲۰ یا اس سے بھی زیادہ چلتی ہے جیسا  
 نہایت سرخ ہوتا ہے جس میں سرخ رنگت کی  
 تلخی نہ نین ہو جاتی ہے لیکن جی مائتہ  
 کی صورتیں بخار کی زیادتی اور اس کا اتر جانا  
 خاص وقت پر ہوا کرتا ہے خصوصاً بوقت  
 شام۔ اور جی لازمہ کی مستجاب صورتیں بعد آ  
 شدت کو ساتھ آتا ہے۔ کبھی مدت زیادتی  
 اور شدت کی نہ مقرر ہونے سے رات اور دن  
 میں چند مرتبہ شدت سی آتا ہے اور بسینہ کی  
 آگ سے خفیف ہو جاتا ہے اور اس طرح  
 مریض کو کی وقت بخار سی نجات نہیں ملتی  
 اور جسم کی حرارت کبھی زیادہ اور کبھی کم ہو جاتی  
 ہے جس سے مریض گرمی کی زیادہ شکایت کرتا  
 ہے اور کپڑوں کو جسم سے اتار دیتا ہے۔  
 شروع مرض میں غصہ مدیدہ سرخ یا اور

رات صفر روپیہ کی برابر پر جانا ہی ضرور  
 یہ حلقہ کُشنش کے مُتلا بہرہ سے زیادہ تر  
 پایا جاتا ہے۔ اکچہ کا قرنیہ زیادہ چمک لڑاو  
 ملتی سہید مثل سعیدی مروارید کے مایا  
 ہوتا ہے اور بعض اوقات یسینہ کے آنا  
 سے جلد بدن خوشک اور لے رونق معلوم  
 ہوتی ہے تاہم یاؤں کے کمرے چلنے پر  
 طویل اللہت میں کمزوری بدن اور رقتِ خون  
 کے باعث یاؤں متوہم ہو جاتیں اگر اس  
 صورت میں ہضم معدی کے قوی ہونے سے خوا  
 غذا پاشی جاتا تو دیر تک لیض نہ رہ سکتا  
 جب ہضم معدی کے ضعف ہونے سے کم  
 کم ہو جاوے تو رفتہ رفتہ مر لیض نہایت کمزور  
 اور لاغر ہو جاتا ہے۔ زبان صاف نہ ہو  
 سرخ یا سی جاتی ہے۔ اور شدتِ سحر کے  
 زیادہ ہونے سے تخفیف کا وقت کم ہو جاتا  
 ہو کہ بالکل زایل ہو جاتی ہے کہی ہند کی  
 زیادتی اور کہی اہمال کی کثرت ہوتی ہے  
 اگر اہمال ابتدائی حالت سے ہوں تو ہنس  
 مدیر ہو جاتے ہیں آخر کمزوری اور معدی کی  
 زیادتی سے ہڈیاں بھی ہو جاتی ہیں اور

اسی میں یسین حال بق ہو جاتا ہے۔  
**علاج**۔ اس علاج مرض کا اسباب متوب  
 مرض پر موقوف ہے جس کا دریافت کرنا طبیب کے  
 لئے ضروری ہے بعد ازاں اس کے اذالہ میں  
 کو کُشنش کریں اگر دودھ کو زیادہ سبب ہو  
 یا کچھ کو زیادہ مدت تک دودھ پلانے کا موجب  
 یا ناجائز دودھ پلانا چھوڑا دیں۔ بعد ازاں  
 ادویہ مقویہ اور غذاء حمیدہ سے یسین الہضم  
 حمید الکیمیکس کہلا دیں اگر کہی سبب ت  
 کے باعث ہو تو مفاربت کی ترک کر کے کثرت  
 کریں بعد ازاں مقویات کا استعمال کریں اگر  
 گھاؤ سے سبب کی کثرت جامع منوطاً غث  
 ہو تو اس قسم کی تدریج عمل میں لیں کہ جس  
 سبب کم پیدا ہو اور گھاؤ بھی جلدی سے مدد  
 ہو جائے۔ اندامِ رخم کے لئے ڈائلوٹ کا رنگ  
 اسد استعمال کریں جیسا کہ زخموں اور داءِ ملیر  
 بیان کیا جائیگا۔ اور کمی ہو ادویہ کم کے یہ کتب  
 تیار کر کے دیں **لغت**۔ سلفا پائڈ ان کاشیم  
 ایک گرین شربت سادہ ۲ ڈرامہ پانی ایک  
 آنس سکولاکر بقدر ۲ ڈرامہ گھسنے گھسنے دودھ  
 گھسنے کے بعد پلاویں اور شربت میں اس انداز کے

ختم کر کے دوبارہ تیار کر دے اور تفصیل حرارت  
حمی کے لئے یہ مرکب تیار کر کے استعمال کرے۔  
**دوا نمبر ۱۰**۔ کوئینہ گرین۔ ڈرائیوٹ سلفیوٹ  
اسٹ۔ ۴۰ پونڈ یا ۴۰۰ آنس سکوملا کر بقدر  
ایک آؤس شدت حمی کے پہلے ایک گھنٹہ  
پلاویں اور سحر کی شدت میں ایک حصہ کر  
انگور سی اور چار حصہ پانی ملا کر جسم پر بتدریج  
ماش کرہیں تاکہ جسم کی حرارت کم ہو جاوے  
گیا لک اسٹ۔ ٹائندر اسٹ اور تیز گنڈیک  
آب آمیز و غیر مضمیق عروق اور مسدود  
ادویہ کی استعمال سے پسینہ کی کثرت کو  
ختم کریں۔ اگر اوکسیڈان زنگ بقدر  
۵ گرین کو اکثر ایک یا ٹو سائیس کے ہمراہ جب  
بنا کر پسینہ آنے سے پہلے شام کی وقت  
کھلائی جاوے تو پسینہ کے نکلنے میں  
اکسیر کا حکم کہتا ہے۔ اگر اسہال بکثرت  
آویں تو اوکسیڈان زنگ کے ہمراہ قدر  
افیون ملا کر مرلین کو کھلاویں اور حتی المقدور  
بل بل تھل کے طور پر ادویہ مقویہ اور غریب  
جیدہ مرلین کو کھلاویں اور غصہ کی توی  
صور میں روغن عکرمہ کی کا استعمال ضرر

کرا دیں کیونکہ مرتب ہونے کے باعث  
 غذا حیدرہ ہو اور اسے بدن میں خون یا  
 پیدا ہوتا ہے لیکن اصل سبب کے زائل ہو جانے  
 سے مریض کی صحت کا احتمال ہے۔ جب آنری  
 درمیں مرض پہنچ جاوے اور کوئی تدریک کا نگہ  
 نہ ہو تو آدم زندگی عملج سے دستبردار  
 ہو جاتا ماننا سہ نہیں ہے۔

حقیقتِ عالم اور دورانِ خو  
اور کفر و ایمان و خیر و کلیمان

خون ایک قسم کا رطوبہ اور سیال جسم ہے اور بدن  
میں ہنسلہ اعضا کی پایا جاتا ہے جس میں جملہ  
اعضاء بدن کی غذا موجود ہوتی ہے  
جس کا دوران قلب سے جاری ہو کر پھر  
کے ذریعہ سے تمام اعضا بدن کو غذا پہنچاتا  
ہے اور اعضاء کے فضلات کو جذب  
کر کے بدن سے باہر پھینک دیتا ہے اور خود  
وریدوں کے ذریعہ بدن سے دور کر دیا جاتا ہے  
کے دائیں بطن میں داخل ہوتا ہے صحت  
کی حالت میں خون کا وزن ستنا سو گرام ہے  
۵۵۵ ہوتا ہے مگر نافع نقصان و تغذیل الہم

وغیرہ میں کم۔ ذیابیطس کثرت الدم اور <sup>مصلیہ</sup> میں نہ زیادہ ہو جاتا ہے۔ خون کی حرارت غریبی ۹۸.۶ درجہ پر ہوتی ہے مگر امراض <sup>مضمر</sup> کم بیش ہو جاتی ہے۔ اور خون کی کیفیت کھارہی ہوتی ہے۔ مگر فائدہ کشی کے رابہ یہ کیفیت زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور سرخ کے بعد تیزابی کیفیت میں بدل جاتی ہے اور انسان کے جسم میں خون کی مقدار مختلف ہوا کرتی ہے مگر بحساب اوسط جوان آدمی کے جسمی رکن کل چودہواں حصہ گھنٹا ہوتا ہے مثلاً جسم کے ۷۰ سیر ہوئے خون کی مقدار پانچ سیر ہوا کرتی ہے۔ اور مختلف فوائد کی وجہ سے اس کو چند نکات میں بیان کیا جاتا ہے تاکہ خون کی حقیقت آسانی سے سمجھی جاسکے۔

**نکتہ اول تولدہ**۔ خون کی پیدائش تاحال کامل تحقیق کے مرتبہ <sup>مستور</sup> پہنچ جس سے حکم کیا جاوے کہ خون کے بخار اور اس طور پر پیدا ہوتے ہیں البتہ خون کے دانوں اور فائبرن رنج خون کا حامل خوبی معلوم ہوتا ہے غرض جب جل کی انعقاد صورت میں از غشیہ نشہ پیدا ہوتا

ہیں جو جنین کے اعضاء کی بنیاد ہیں تو حوں شمار ہیں اور عروق کو پیدا کرنے کے <sup>مستط</sup> متوسط عشا میں بہت سے کیسے پیدا ہو جاتے ہیں جنکی کیفیت تولد جنین میں مصداقت لکھی گئی ہے۔ چنانچہ اول میں گول سفید دانے (ادیٹ کرکیل) مثل باریک لفظ کے پیدا ہو کر تدریج بڑے ہو جاتے ہیں اور مثل کیسہ کے بنکر پھٹ جاتے ہیں جس سے مضرط اور بیخ رنگ کے دانے (ریڈ کرکیل) پیدا ہوتے ہیں اور جتنا بیضہ مادر میں طوبت مانیہ رکت اور کہیلوس کی موجودگی پائی جاتی ہے تہ تک اس سے متوسط عشا میں غذا پہنچتی ہے تاکہ بدن جنین میں خون پیدا ہو اور یہ طریق برابر دو حیثیتوں کا ہے۔ پہلی لیکن دو ماہ کے بعد صدادہ جاتا ہے بدن میں مانیہ اور کہیلوس کی پیدائش ہوتی ہے۔ ہوتا ہے تو سفید رنج دونوں قسم کے دانے بیضا دیں کم ہوجاتے ہیں بلکہ رنج میٹ نامود ہو جاتا ہے اور بدن مادہ جنین کی ہر جہ بطور چھاپہ اور کہیلوس کو صاف

وہابی انجمن (وہابی انجمن) اور اس کے علاوہ دیگر انجمنیں اور اس کے علاوہ دیگر انجمنیں اور اس کے علاوہ دیگر انجمنیں

## ادویات و نسخات

منقول از قرا بادین احمدیہ حصہ اول  
 (رقیہ دو ااوک بارک) <sup>۲۸۱</sup>  
 فداختہ حوشاندہ اوک مارک (دو کاشن  
 آن ادرک مارک) ترکیب سو آنوس اوک بارک  
 سیکوفتہ کوڈائی پاؤتھ پتر مین اردو سنٹ  
 تاک ند برتن کے اندر جوش دیکھنا کریں  
 بعد ازاں اسقدر اور پانی ڈالیں جس میں پاؤتھ پتر  
 ہو جاوے خوراک ایک سے ۲ آنوس تک۔

## ایٹھر سلفیوکل میٹھر

ایک سو اسیر شیشہ گر ہبیکہ میں پاؤتھ پتر  
 گندہ لے اور دو آنوس شراب بقطر ملا کر داخل کریں  
 اور سرد ہونے سے پیشتر ہبیکہ کو ایک خمدانی  
 کے وسیلہ (لی بک) سے کاندھن سیرا سی جو کرے  
 کشید کریں بعد ازاں اسقدر آسٹخ دیں کہ چوبیس  
 سیال کھولتا ہو اور کشید سیال کی شانہ میں چھ کشید  
 ہو کر آجاوے اسقدر قرصیق میں لی کر دے  
 جو ابتدا ہی میں لگائی جاتی ہے اس پر تھیک  
 ۳۸ آنوس تک ڈالتے جاویں جب ۷۲ آنوس  
 کی مقدار سیال کشید ہو جاوے تو ایک بوتل میں

اس عرق محصلہ کو پھر دیں نہاں بعد دوش  
 آنوس کلورائیڈ آف کیا لیم۔ ۴ ڈرام ایک  
 آب رسیدہ اور ۳ آنوس بقطر کو ملا کر  
 داخل کریں اور خوب ہلا کر سربہ اسٹ  
 تاک کشیدیں تاکہ دردتہ نشیں ہو جاوے  
 من بعد شفاف سیال کو ہتھار کر دوبارہ کشید کریں  
 مگر عمل کشید کی پہلے ہبیکہ میں ایک گولی شیشہ  
 وزنی متناسب ۳۵ ڈالیں اور جب گولی  
 مذکور سیال پر ترسے لگے تو عمل کشید کو موقوف  
 کر دیں۔ فنت سخت۔ یہ ہبیکہ جلد  
 اڑ جائیو لایو اور آگ لگانے سے جل جاتا ہو  
 اور ۵ درجہ کی گرمی میں جوش پرا جاتا ہے  
 اور خاص طرح کی بو کرکتا ہے۔ قوائد  
 نہایت عمدہ سرع الاثر دفع تشنگ اور سردی  
 اور مفع و محرک ہے اس کٹنگلین اور باہر لگانے  
 سے مسکن الاجاع کا فائدہ ظہور میں آتا ہے۔

## ۱ استعمال۔ بیضہ اور خاتمہ کے مہیات

میں نہایت فائدہ مند ہے ضعف کی صورت میں  
 تحریر کے طور پر دینا عمدہ سرع الاثر دوا ہے  
 اختناق الرحم نفخ شکم اور توجع و خج و غیر  
 میں زیادہ تر مفید ہے۔ وجع القلب و وجع

میں اس کے استعمال سے کمال فائدہ ہوا ہے۔ درخششی کی عین ہوت میں اس کی کھلائے سے صورت تخفیف کی فوراً نمایاں ہوتی ہے جب محسوس البول اور مجری صفرا میں سے پتھری کے کنارے گزرتے وقت درد کی شدت شکوہ تو افیوں کے ہمراہ دینے سے نہایت فائدہ ہوتا ہے اور سوجھی کے عارضہ میں بھی اس کی دینے فائدہ ہوتا ہے غشی کی صورت اور ضعف کمال میں جس میں دل ڈوبتا معلوم ہو دینا مفید ہے اور اس کے شکہ مانے سے جس جاتا رہتا ہے اور کلورافارم کی ایجاد کی پہلے اس کی فزیدہ سے عمل جراحی کو کیا جاتا تھا بلکہ اب بھی ٹانگہ وغیرہ بعض ٹانگہ ایک ایک راج ہو اور اس کو کلورافارم پر ترجیح دیا کرتے ہیں۔ اگر کسی عضو کو شکوہ دینا منظور ہو یا کسی عضو کو قطع کرنا ہو تو پہلی اس مقام کو اس سے مطلوب کریں تاکہ یہ مقام سن ہو جاوے بعد ازاں عمل کی کارروائی کریں۔ اس سے درمطلقاً معلوم نہیں ہوتا جب فوطہ میں رودہ اگر نہیں جاوے تو فوطہ پر ایتھر کے لگانے سے اس قدر سردی معلوم ہوتی ہے کہ فوطہ کے پڑ جانے میں جس رودہ بانی

شکم میں جلا جاتا ہے اور جب دماغ میں اجماع خون کے پہنچنے سے درد سہتا ہے تو اس کی رکاوٹ سے سردی پیدا ہوتی ہے اور درد کا عارضہ دونا ہے اور جیسے ہو مقام پر سردی پیدا کر لی گئی غرض سے اس کو لگاتے ہیں اس سے جلدی غرض سے عمل جراحی میں آلہ اسپرچ کے ذریعہ سے مطلوب ہے۔ فوارہ کرنا از بس فائدہ مند ہے و دانت کے قلع اور جھوٹی رسولی کے اخراج میں اس کی چار سے بیمار کو قدری بہتیش کیا جاتا ہے سرخیش اور مفرج کے طور پر اس کی ۱۶ سے ۳۲ بوند تک بذریعہ پچکاری ربر جلد داخل کیا جاتا ہے اور اس عمل کے لئے ایک حصہ ایتھر کو ۹ حصہ پانی پر حل کر کے عمل فرماتا ہے کیا جاتا ہے اگر ہاتھ کا و کو ایک تولہ ایتھر میں حل کر کے دانت کرم خوردہ کی غاریں لگایا جاوے تو درد میں فوراً تسکین ہو جاتی ہے داد اور چنبل کی شکایت بائی جاکا تو سیرکب بنا کر لگا دیں از بس فائدہ ہوتا ہے لہذا محض خالص الکحل ادا ایتھر ہر ایک ڈرام آبیوڈین ۳۰ گرین کلوڈین ۳۰ ڈرام سکول کے شیشہ میں بند کریں اور بوقت ضرورت استعمال ہیں ملاوٹ خوش ملک ہو نو ذرا ایک





**گندکھ**۔ اسیریل ۱۲ پتر ۲۷ ڈرام براندہ می  
 شراب ۱۲ ڈرام۔ انفیو۔ ۱۲ سکواہد آٹوس کو  
 ملا کر ایک آٹوس گندکھ گندکھ کے بعد دیں۔ اگر <sup>القلب</sup> اگر <sup>القلب</sup> کو  
 دمہ اور ضیق النفس کے بغیر نہایت الحار ہو تو  
 تو میر کب بنا کر چند بار دیں اس سے نہایت  
 فائدہ ہوتا ہے۔ **گندکھ**۔ اسپرٹ آف تیر  
 ۴ ڈرام۔ ٹنگچر اوپیم ۲ ڈرام پانی ۱۲ آٹوس کو  
 ملا کر بعد ایک آٹوس دن میں دو دفعہ دیں۔  
 اگر مرض ہضم میں خصوصاً ابتدا حالہ تیر  
 مسکچر بنا کر دیا جاوے تو اس سے دست اور قے رگ  
 جاتے ہیں۔ ہر ایک قسم کی ہمالیہ ہضمی اور نفخہ  
 کو نیز مفید ہے غرض فائدہ میں منظر اور تیر ۱۲  
 ہضمیک ہیرے **گندکھ** مسکچر۔ روغن  
 شبت (رائیل آف ڈل) روغن کیچی پٹ۔ روغن  
 چنی پر ہر ایک پتر ۲۷ ڈرام اسپرٹ آف تیر ایک  
 آٹوس۔ سالول نصف ڈرام۔ ٹنگچر اوپیم ایک  
 ارومانک سفیوک ۱۲ ڈرام۔ کلورافارم ۱۲  
 ۱۲ آٹوس سکواہد ۱۲ سے ۲ ہونڈ تک۔ منٹ  
 کے بعد دیں۔ اور شہا ہستمال میں شیشی کو جو  
 بلا دیا کرتے۔ عوراک ۳ سے ۴ گرین تک۔  
**مکب سوکچو اسپرٹ آف تیر**

(۱۲ انفیو اتیر)۔ سکولائن میں اسپرٹ  
 اتیر میں گندکھ کہتے ہیں۔ ترکیب ۱۲ آٹوس  
 تیراب گندکھ سوکچو تیراب مقطر میں تندہج  
 شامل کر کے برابر ۲۷ گندکھ تک کھدیں بعد ازاں  
 کشید کریں یہاں تک کہ نیال کی گندکھ آتی  
 میں سیاہ ہونی شروع ہو۔ من بعد عرق کشید  
 میں آب آہل قی رطوبتیں کہ اسکی ترشی  
 دور ہو جاوے۔ ہر لاثی شفاف عرق کو ہند کر  
 برابر ۲۷ گندکھ تک ہوا کے مقابل رکھیں ان  
 حملہ میں ۳۲ ڈرام لیکر۔ آٹوس اتیر اور ۱۲  
 آٹوس شراب مقطر شامل کریں اور ہستمال میں لائیں  
**فولایک**۔ مفتح اور محرک الدم۔  
 دفع تشنج۔ سکولالو جاع اور منوم ہے۔  
**استعمال**۔ رفع درد اور ہند لائیکے لئے  
 زیادہ تر متعل ہر تشنجی درد دفع شکم تو نیم  
 اور اختناق الرحم کے مرض میں اکثر استعمال کرتے  
 ہیں۔ خوش ایک ۳۲ ہونڈ ۲۷ ڈرام  
**ہاگ چھام اسپرٹ آف تیر**  
**نایٹس فٹل**۔ یہاں تک کہ نیال کی گندکھ آتی  
 جسکو لائن میں اسپرٹ میں اتیر یا ٹنگچر  
 کہتے ہیں۔ ترکیب ڈائی پاؤ شراب مقطر

دوسری میں متبہ

قیمت رسالہ اھذا

ل عام خیر باریہ  
یہاں مہوار شمشاد  
رہا  
ر ۴  
مسادہ کی ڈیڑھ ماہ اسکے بعد پڑے

# تمکیل الحکمہ

لاہور

تمکیل الحکمہ کا آغاز قواعد

میں ہر سال ہر ایک کی اسے اراکین ہر سال  
حفظ و انقید کتب تشریح افعال لا  
حفظ و صحت کی تدابیر سے علوم الناس  
کو آگاہ کرنا مضر صحت اس کا دفعہ  
محکمہ صحت کے تحفہ صحت کی تحفہ صحت کی  
صحت و صفائی و سنی انگریزی طریق  
علی انگریزی حکمی میگزینوں کے  
تحریر و فن و فن کے انگریزی میگزینوں کے  
طب ہر سال ہر سال

نمبر

بابت ماہ اکتوبر ۱۹۱۹ء

جلد ۲۰

علامہ مصطفیٰ صاحب نے دوسری عالمی جنگ کا ذکر  
طیبت طلقی طلقی کالج لاہور و دیگر اعلیٰ و کتب

معمول احمدیہ بہ مکمل حرامی کی کتاب  
اس میں شریعت نامی اور مدد کی طبیعت کی کتاب  
مطابق تشخیص مرض معہ ہر سال انگریز  
سلیس میں معہ تصاویر میں اس سے لگے  
طیبت سکھانے کے حتمی مضمون عام  
محمد حیات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے  
سند قوی الاعضا حسرت جلالہ رہنما ہے  
کو زور دے جو اس کو یکساں مفید حفظ صحیح میں اس

بہتر کی کتاب نہیں ہے جو فی قیمت  
قرابادین احمدیہ حصہ اول اس میں  
کے مفردات و ترکیبات کا بیان علم کیا ہے  
جو ہر اور سن اور ان کے ستر عمل روپیہ  
ہر سال سم الفار وغیرہ دی روح و غریبی روح  
کشتہ گری ترکیبیں بالقصور خواتین و دیگر امراض مخصوصہ

اطلاع  
رسالہ تمکیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں

سہا جاتا ہے جو کہ لیا متصور ہے ہر سال  
مستور ہوئے جو اچھے نام کا سالہ مذکر لیا جائے  
والا ہر سال میں نام خط و کتابت مدد احکام  
یہ و دیگر نام لاہور متصل کو توالی کے  
منی آرڈر میں اجرت اشتہار فی سطر ۱۲ روپے  
حفظ صحت کی بنیاد حکمی و دین و مہدی  
تابل انعام کتب طب

مصدقہ حاکم لکھنؤ ڈیو لاپٹر صاحبان  
کالج لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ  
صاحب سسٹم سرجن مسٹر لکھنؤ لکھنؤ  
حاکم لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ  
امامی لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ  
لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ لکھنؤ  
حکم حاکم ربدہ احکام لکھنؤ لکھنؤ



## ۱۹۹ مہینہ میں ورم رسالہ جو امی

جو ایک موزن غائب ہو جاتی ہے اور یہ امر  
نور و درخ ہو چا وے یا علی سے زائل ہو اس  
سب سے اول در و گری رفع ہو جاتی ہے  
۱۰۔ ورم اور مفار کی زیادتی بھی بند  
د۔ ہوتی ہے تغیر رنگت کے دور ہونے سے  
اصلی رنگ آ جاتا ہے یہ کیفیت منڈک کچھ گاڑ  
نے پاؤں پر نذر عہد و میں بخوبی نمایاں -  
ہوتی ہے چنانچہ جب عروق شہرہ کے تھقبض  
وے سے فاسد منجمد خون خارج ہوتا ہے تو  
اُس کے عوض خون صالح داخل ہو جاتا ہے  
جس سے مواد فاسدہ کے متولدہ کیسے نہیں  
ہو کر خون میں داخل ہو جاتے ہیں نیز سرخ  
د سفید دانے اور مادہ لزجہ قریب رقیق ہو کر  
عروق صغار میں داخل ہو جاتا ہے جس سے عروق  
کی قوت جاذبہ قوی ہو جاتی ہے اور نیز میں  
کی شد و جاذبہ اپنے فعل پر مستعد ہو جاتی  
ہیں اور اسے حالت کو انگیزی میں -

ر و لیونسن (ورم زائلیج) کہتے ہیں کبھی  
ورم زائلیج کی ناتمام صورت میں قدر ورم کم ہو کر  
ما بقا مادہ دوسرے عضو میں منتقل ہو جاتا ہے  
اور اس قسم کی صورت اکثر لقرس اور وجہ  
مفاصل میں مشاہدہ کی گئی ہے اور نیز سوکھا  
میں دیکھا گیا ہے کہ ورم غشائے بلفیہ مجریوں  
کے دور ہونے سے فوراً ورم خصیہ پیدا ہو  
ہو جاتا ہے کبھی عضو منوم کی ورم پھیل کر  
گردن و نواح کے اعضا میں سرایت کر جاتی ہے -  
کبھی غشائے خانہ دار کے ورم سے غشائے  
مہیشہ دار اور دیگر اعضا منوم ہو جاتے  
ہیں اور زان بعد اول ورم نائل ہو جاتا ہے  
جیسا کہ جب ورم ریه اور ورم غشائے بلفیہ  
چشم کی غشائے ذات الجنب اور  
میں منتقل ہو جاتی ہے تو بعد ازاں سابقہ  
اور ام زائلیج ہو جاتی ہیں لیکن طبقہ منقسم  
کے متورم ہونے سے جملہ اجزائی عین  
میں فساد برپا ہو جاتا ہے جب ورم حار کی  
صورت میں شریطہ غشائے آپار کے اندر

طوب جمع ہو جاتی ہے نفوت جاوہ کے  
کم ہونے سے مدت دیر تک وہ رطوبت  
بکار ہوتی ہے کیونکہ اس غشا میں مادہ  
لرزجہ۔ سنج اور سفید کیسے کم ہوتی ہیں اس  
اس قسم کا صورت دم خفیہ میں مشاہدہ  
کیا گیا ہے بعض اوقات عضو متورم باہم  
چمٹ جاتا ہے اور صورت اس موقع پر  
واقع ہوتی ہے کہ جب منجر خون سے  
اب نکل کر حروف شعریہ میں منجذب  
ہو جاتی ہے اور اس کے بعد مادہ لرزجہ  
کیسے بکثرت پیدا ہو کر عشا ئی خانہ دار  
کے ہر شکل ہو جاتی ہیں جس سے غشا ئی  
آباد کی ہر وقت باہم مل کر ایک ذات ہو  
ہیں جیسا کہ ذات الحسب میں مشاہدہ  
کیا جاتا ہے کبھی یہ صورت علاج سے -  
ار خود کھاتی ہے جیسا کہ مرض قلیلہ میں اخراج  
ماہستہ چھنے کے بعد ٹپکی ایوڈین اور  
اور برانڈی وغیرہ دوائی مورسہ کی پکاری  
کیجاتی ہے جس سے ورم سخت پیدا ہو جاتا

یہ مترشحہ رطوبت کے بعد سفیدی بہت  
سنج اور عموماً ۱۰ انہ عروق شعریہ میں  
منجذب ہو جاتی ہیں بعد ازاں مادہ لرزجہ  
کے وسیلہ سے غشا ئی مذکور کی ہر وقت  
ماہم چسپیدہ ہو جاتی ہیں اور عضو متورم  
بندریج اپنی اصل مقدار پر آ جاتا ہے کبھی  
رطوبت منصبہ سے غشا ئی نا دا کے  
موضع غلظت و ف پیدا ہوتی ہے یہ بعد از داران  
حد شد شرا ئین۔ آوردہ آورہ انہا کی پیدا  
سے عشا ئی ریشہ دار پیدا ہو جاتا ہے آہ  
فاسٹ آف لائم کے انبساط سے غشا اور  
حروف مذکور استخوان کی مائتہ بنے ہو جاتی  
اور صورت سہل استخوان کے وقت ظہور میں آتی  
متابح سوزش سے غشا ئی جلدی کے کمرے  
زیادہ پیدا ہو کر بکڑ جاتی ہیں اور بکڑیہ کمرے  
جمع رہتی ہیں یا خارج ہو جاتی ہیں دماغ اور  
ساخت سوزش سے بکڑ جاتی ہے بعض اعضا  
کی ساخت بر جاتی ہے بعض کی ملائم ہو کر  
جل جاتی ہے پس بدلی مذکورہ کے سبب

دوسرے زون کا وزن آور قد بڑھاتا ہے کبھی  
 اس کا اثر کم ہو جاتا ہے۔ وزن کم ہو جاتا ہے  
 مختلف نتائج کی وجہ سے اس کو چار قسم میں  
 ساں کیا جاتا ہے **اول متعلق بافت**  
 (فنا جیٹو) سوزش مقام پر چار قسم کی  
 رہتا ہے۔ کہے خارج ہونے سے ایک قسم کی  
 ساختہ بن جاتی ہے جو اصلی ساخت کی  
 نسبت کمزور ہوتی ہے مگر گرمی سوزش کے  
 کے بعد یہی ساخت الحاقی مادہ رینہ دار  
 مادہ جلد چربی لچک دار وہ ہڈی بن سکتی  
 ہے یہ عظامات اعصاب سوزش سے  
 ہو جاتا ہے نو ہرگز بہ نہیں بن سکتی کچھ مال  
 کی صورت میں کیفیت مذکورہ مادہ دار  
 بن جاتی ہے اور آب آتش بنی  
 کی سوزش میں بھی فصل سے رقت ہی۔  
 کہ کیفیت نہیں پس آتی ہے مگر بعض اوقات  
 ذہن مذہب کے دل جانے سے عضو  
 کا خون اسخ اور دہیر ہو جاتا ہے یا سوز  
 کر اطراف کے عضو سے ہٹا جاتا ہے

اگر درد و شفاف ہو تو غرض شفاف ہو جاتا ہے  
 اور رطوبات مضر نہم میں سے ایک رطوبت  
 مائیدہ (لطف) تجر بوقت سوزش خون سے  
 خارج ہوتی ہے اور اس میں جو حر و مادہ لزجہ  
 کی ہے وہ مسجد ہو کر ساخت کی بناوٹ  
 میں کام آتی ہے اور باقی رطوبت عراب ہو  
 کر پیپ میں تبدیل ہو جاتی ہے دوسری  
 مائیت الدم (سیرم) اور اس قسم کی  
 مائیت آبدار جہلی کی سوزش میں نسبت  
 دیگر اعضا کی بکثرت خارج ہوتی ہے  
 اور عرصہ دراز تک اسی حالت میں  
 رہتی ہے اور رفع سوزش کے بعد جو نہیں  
 مغذب ہو جاتی ہے یا پیپ میں بدل جاتی  
 ہے تیسرا خون جو ریش کے باعث  
 خارج ہوتا ہے وہ عروق شرعیہ  
 ذائق یا خون کے سرنج دانوں کے خارج  
 ہونے سے ہو مگر یہ ہوتا ہے سدا رہتا ہے  
 رطوبت (زیادہ ہون) جو غشائی بلغمیہ  
 کی سوزش میں خارج ہوتی ہے +

دوہم متعلق مواد (دشکلیو) جو بہم نام  
منورم کے ہر شے کے طو بات میں اور ہر کم آو۔  
سرخ وسیعہ والے بکرت یا بے باتے ہیں لوہے  
اور کیوں کے عدم بیدارنس پر عروق سوری  
کی قوت جاذب کم ہو جاتی ہے اعتدال جن کی  
خرابی اور عضو منورم کی کمزوری سے پیپ کی  
بیدارنس شروع ہو جاتی ہے اور پیپ پڑنا پیش  
کی طبیعت۔ راحت عضو کا قسم اور سوزش  
کی شدت۔ قوت ہے اور ہر ایک حکم پر پ  
پیرسکنی ہے یا رکھنا۔ سناٹے مامیہ وغیرہ آرا  
سک کی پیپ یا سانی حاج ہو جاتی ہے اور ظاہر  
اغسا میں جمع ہوتی ہے اور عضو کی ساخت میں  
پہوٹے کے طور پر معدہ درہنی ہے کبھی کل  
ساخت میں سہاوت کر جاتی ہے پیپ کے  
ریال حصہ میں آب خون پیچیدگی بیضہ۔  
مادہ لزوجہ کیلوسی کیسے اور نیز سفیدی  
کی مانند ایسٹیم کی گول کیسے پائے جاتے۔  
ہیں جن میں بہت سی باتیں ہیں ذرا کہے۔  
مطلوب یا لئی جاتی ہیں اور بھی چھوٹے چھوٹے

گول دانے ہوتے ہیں جو اسی نام سے ایسٹیم کے  
ڈالنے سے دیکھائی دیتے ہیں۔  
لکے سے مٹر کر متعفن ہو جاتے ہیں۔  
خارج نہ ہونے سے اولکاسیال حصہ۔  
ہو جاتا ہے اور کیسے سکڑ جائے یا ہر باہر  
میں تبدیل ہو کر پیپ کی مانند اور کم ہر  
کے بعد مثل معدنی تھے کی جاتی ہیں  
ریم طبعی طب سہاوت قد سے غلیظ۔  
مستوی القوام کیفیت ناشاف طب سہاوت  
برومی مائل بے بو ذائقہ میں شیریں ہوتی  
الکواہستخوان اور امعا میں سکیم خارج ہوتی  
اس میں عفونت ہوتی ہے۔ اور نیز خالص  
پانی سے ثقیل الوزن ہوتی ہے اور پانی میں  
تپے نشین ہو جاتی ہے اگر پیپ کو کچھ نہ مادہ  
معتد بہ پانی کی طرف میں رکھ دین تو  
اُس پر نائٹ آجاتی ہے جس میں سفیدی  
بیضہ قد سے ٹک اور ناسفٹ وغیرہ  
اجزائی ملجیہ موجود ہوتی ہیں اور استخوانی  
ریم میں ناسفٹ اور لایم۔ بکرت



ہوتا ہے کیونکہ ہڈیوں میں اس چیز کی زیادتی  
ہوتی ہے۔ اور اگر یہ جسم کی تطہیر میں  
اوہ لزوجہ کیلئے سی کیے۔ نہایت ضرور و مستعد  
و اس پر یہی کیسہ آدھا فاسد متعفن گوشت  
کے سفید نقاط پائے جاتے ہیں اور یہی کیسوں  
کی مقدار تین ہزار حصہ میں ایک حصہ ہوتی  
اور نیز شکل میں مدور ہو تہم ہر جگہ کے اظہار  
میں قدرے کدورت اور کسٹھ میں ایک  
بڑا نقطہ اور باقی چھوٹے چھوٹے نقاط ہوتے  
ہیں اور یہ اوصاف مذکورۃ الصدریم  
طبعی مخضر جہن کے ہیں اگر پیپ مذکورہ کو  
مینیٹک اور چمکا ڈر کے جسم پر خورویں گے  
فریضہ ملاحظہ کیا جائے تو یہ بھی کیسے مثل  
حیوان کی حرکت کرتے ہوئے نظر آتے ہیں  
اور نیز اوغیں بقوت جانوبہ موجود ہوتی  
جس سے دیگر نقاط موجودہ مائیت  
کو مجبوری جذب کر لیتے ہیں اسی سبب سے  
نقاطہ متوسط زیادہ تر کبیر ہو جاتے ہیں  
اور نیز کیسوں کے باہر کے نقاط بڑے ہوتے

اور خود کیسوں کے اندر میں صرف ہوتے ہیں  
اور کچھ عرصہ کے بعد نقطہ متوسطہ  
کیسہ کی شکل ہو جاتا ہے اسی سبب  
روز بروز پیپ میں یاوتی ہو کر رفتی  
ریم غیر طبعی اگر ریم غیر طبعی کو ملاحظہ کیا  
جاوے تو اس میں کیسے مذکورہ درجہ میں  
پر نہیں ہوتے بلکہ مختلف اشکال کے  
ہائز اور کمزوری کے وجہ نیز چھوٹے چھوٹے  
ہوتے ہیں اور غیر طبعی ریم کی بہت  
سے اقسام ہیں چنانچہ اگر ریم میں  
کی آمیزش پاٹی جامے تو اس کو ریم  
خون آگین کہتے ہیں رقیق القوام  
اور گرم کو ریم مائی اور مختلف مثل  
ہوئے آب آمختہ کی ہو تو اس کو ریم  
دوغی اگر شیر تازہ کی مانند منجمد ہو تو  
اس کو ریم پیسیری اگر پیسیری نسبت  
زیادہ غلیظہ اور خشک ہو تو ریم  
شعمی اگر بلیغم کی آمیزش پاٹی جاوے  
تو اس کو مدہ مخلوط بلیغم اگر ریم غشائی



<p>آمد اس کے زمانہ بتایا کہ چاروں نور مکروہ          رطوبی آتے ہیں اور بعض اوقات مدہ غیر          طبعی میں سمیت مثل ریم سوزاک کی پائی          جاتی ہے اگرچہ اس قسم کا مدہ مشاہدہ          سبھی کی موتا ہے لیکن جب جلد کو چھپ کر          لگائی جائے تو وہ ریم پیدا ہو جاتا ہے          آئندہ ہر ایک سے صورت مدہ کی ہو جاتی          ہے۔ اس کے علاوہ میں جلد کے قریب          مواد مدہ کی تبدیلی پیدا ہو جاتی ہے۔          اس کے ساتھ ساتھ ریم اور دھواں ہی رہ جاتا ہے          یہ سب کچھ شامیہ یا زہرہ منہ کی مدہ          سے مدہ کی شکل میں رہ آکھوڑے          خرد بخود جاسی ہو جاتا ہے اگر جلد کے          مادہ غشا میں یا لحم جگر میں لیم کا۔          اجتماع ہو تو اس سے مدہ پیدا ہو جاتا ہے          اس کے ساتھ ساتھ کہ جب غشا خانہ          میں مدہ پیدا ہوتا ہے تو مدہ میں          وسط اور کمر میں دو اس خون بند          ہونے سے لکھنی پڑتی ہے لکھنی نہیں</p>	<p>بدل ہو جاتا ہے جس سے مدہ ریم          زیادہ ہوتا مانتا ہے چونکہ اس صورت میں          احتمال ہے کہ بدن میں ریم منتشر ہو کر          دیگر اعضا بھی خراب اور فاسد کر دے          اس لئے طبیعت مدہ بدن باذن خالق          اس کی حفظ کے واسطے ہو جاتی ہے کہ کھو          منظور میں مدہ محدود رہے اور مدہ          اس طرح رہے کہ مدہ لزجہ کے انضباب          سے مدہ کے چوگرد ایک قسم کا غشا پیدا ہو          جاتا ہے جس میں پیپ محفوظ اور بند رہتی          ہے لیکن قادی ایام میں مواد کی پائی          سے غشا سے حادثی اور غشا منظور          تھک ہو جاتا ہے اور تھک مقام کے سبب          داد باہر کو نکال دیا جاتا ہے لیکن یہ          کی طرف او سلی برور کائن استخوان ہے          اور حوالہ ہر مدہ کی زیادہ سختی حال          مواد کا تھکنا طبع جلد کی طرف ہوتا          ہے جس سے بقیہ کچھ شامہ کورہ ہے          پتلا ہو جاتا ہے اور خاص جلد کے</p>
---	---

نیچے مواد کے آٹے۔ یہ بعد کی رات  
سفید ہو جاتی ہے آخر جلد کے بیٹ  
جانے سے مواد باہری ہو جاتا ہے  
اگر مقام اسٹن اور فینڈر وہ بلی چلا  
کی قسم کا ہوتا رینہ دار سحت غشا کی  
موجودگی سے مواد کا میلان ہلکی  
طرف نہیں ہوتا جس سے عضو آؤ غشا  
مذکور میں مواد کا پہلا ڈنڈا دیا جاتا ہے  
اور جب تک نشتر سے شکاف نہ دیا  
جاوے مواد جاری نہیں ہوتا اور  
اس قسم کے دمل کو پہلے سے رنگوں  
پتے ہیں جب مواد بڑھ جائے تو غشا  
خطیہ دلی خالی ہو جاتا ہے تو اندمال  
زخم میں دلیہ مشغول ہوجاتی ہے  
اور فضائے خالی میں عروق شہر چلکی  
غشائے کے ذریعہ مواد صالح منترشح  
ہوتے ہیں جس سے غریلیہ دلی باہم۔  
حسیدہ ہو کر صورت اندمال زخم  
کی نمایان ہوتی ہے کبھی کمزوری اور

ضعف کی وجہ سے غشائے مذکورہ  
میں اس قسم کی قایم پیدا ہوجاتی  
ہو آب مترشح عروق کو ریشہ کی صورت  
میں تبدیل کرنا کہ غشائی خواہیہ دلی میں  
کیفیت مسیبگی کی حاصل ہوجاتی ہے  
صورت میں آب مترشح عروق صفالہ  
دلی سے زخم کے راہ خارج ہوتا ہے  
اور زخم کے عدم اندمال سے عضو ناسور  
کی نمایان ہوتی ہے اور اکثر ناسور کی پیم  
خون کی رفت اور لحم کی کمزوری  
میں ہوتی ہے کبھی دلی میں ہلکا تر  
اسفغان وغیرہ جسم غریب کے موجودگی  
سے پائی جاتی ہے اور جب تک جسم غریب  
کو دلی سے خارج نہ کیا جاوے زخم کا  
اندمال غیر ممکن ہے اور زخم سے آب  
رقیق ہمیشہ جاری رہتا ہے کبھی غریب  
دلی کے نیچے ہی مردار ہو کر ریزہ ریزہ  
ہو جاتی ہے جس کے اذیت سے زخم کی  
اندمال ہو جاتا ہے اور صورت ناسور

کی نمایاں ہوتی ہے بہت بڑی صورت میں  
 دس کا پہوٹا مساکي طرف ہوتا ہے  
 اور اکثر پائنا نہ کے وقت زخم کے راہ  
 گنگی خارج ہوتی ہے اور بغرض  
 غسل زخم اس سے آب زرد ہمیشہ  
 جاری رہتا ہے کبھی مجری بول کا  
 مل علاج کی طرف پہنٹ جاتا ہے  
 اور بول سے جاری رہنے سے اندمال  
 زخم کی صورت نمایاں نہیں ہوتی  
 اکثر اسور کا ایک تہہ ہوتا ہے کبھی  
 متعدد مگر نہایت باریک اور تنگ  
 ہوتے ہیں اسباب تولد ریم قوی  
 درم میں جب زیادہ عرصہ گزر جاتا ہے  
 تو لحم کو غذا کے کم یا بالکل نہ پہنچنے  
 سے صفت کمال ہو جاتا ہے جس سے ریم  
 کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے کبھی  
 متعفن الدم کی صورت میں جب لحم  
 رفیق ہو جاتا ہے یا سرخی کے کمی سے  
 سفید اجرا خون میں بکثرت ہو جاتے

میں تو ہی پیپ کی پیدائش بکثرت  
 ہوتی ہے نیز زخم میں خارجی ہوا کو  
 داخل ہونے سے پیپ زیادہ پیدا ہوتا  
 ہے کیونکہ خارجی ہوا سے پیپ کی  
 کیلوسی بکثرت پیدا ہوتے ہیں نیز  
 پیدائش ریم کا میں کار بالک اس سے  
 جو کار بالک ایسڈ کے استعمال کے  
 موجود ہیں فراتے ہیں کہ خارجی ہوا  
 میں ایک قسم کے گرم نہایت  
 چھوٹے ہوتے ہیں جبکہ اس سے  
 زخم میں ریم پیدا ہوتی ہے اس سے  
 کے موجب اگر زخم کو ہوا سے محفوظ  
 رکھا جاوے تو پیپ کی پیدائش  
 نہیں ہوتی جس سے زخم بہت جلد  
 اچھا ہو جاتا ہے اور اس کام کے  
 لئے کار بالک ایسڈ زیادہ تر مستعد  
 ہوتے ہیں جیسا کہ غشائے قاعدہ دار  
 میں بہ نسبت غشائے آبدار کی پیپ  
 بکثرت پیدا ہوتی ہے

صفت درم میں جب زیادہ عرصہ گزر جاتا ہے تو لحم کو غذا کے کم یا بالکل نہ پہنچنے سے صفت کمال ہو جاتا ہے جس سے ریم کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے کبھی متعفن الدم کی صورت میں جب لحم رفیق ہو جاتا ہے یا سرخی کے کمی سے سفید اجرا خون میں بکثرت ہو جاتے

عشائے خانہ دار آؤنگلغیمہ میں نسبت  
عشائے ریشہ دار کی مالک جبر ہے کم  
آؤر سبدا جز اکثریت پاسے ہاتے ہیں۔  
جس سے آؤفس بہ زیادہ پیدا ہوتی  
آؤر مادہ لرحہ کی کمی سے عشائے محتوی  
بھی کم پیدا ہوتا ہے کبھی کبھی فساد خون  
آؤر کمزوری کی وجہ سے عشائے بلغمیہ  
کی ورم میں غشاپیدا ہو جاتا ہے جیسا کہ  
نسوزش خنجرہ اطفال آؤر قللع نمیشہ  
میں مشاہدہ کیا گیا ہے آؤر غشائے جنبہ  
وغیرہ عشائے آندار کے ورم میں  
کی میدالبش ہو سکتی ہے بعض اورام  
میں ربم کی پیدائش کا خاصہ ہوتا ہے۔  
جیسا کہ ورم سوزاک آؤر رد اطفال  
میں نولہ ربم کی استعداد زیادہ پائی جاتی  
آؤر بر سعدی ہوئی

ربم کی مدت اور اسکا اجر بعد انجھار  
ورم حار قوی میں نین روز کے بعد  
ربم کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے +

آؤر ورم بار وغیرہ قوی میں مدت تک ربم  
کا نام و نشان ہی نہیں پایا جاتا اگر  
درمل اندمال کے اکتوت ہو تاتے تو  
کے بعد موافق مقدار میں ربم کچے خارج  
جائے سے اندمال کی صورت کا باں ہو جاتی  
آؤر ناسور میں سبب کا اجزاء عرصہ دراز تک  
رہتا ہے۔ بدہ۔ دبیل پستان آؤر غدد  
عشق وغیرہ غدد کے اورام میں سبب کا  
عرصہ دراز تک رہتا ہے جاری ہوا  
کے ورم میں بھی سبب عرصہ دراز تک  
جاری رہتی ہے جیسا کہ سرفہ زمیں میں  
ربم آمیز بلغم عرصہ دراز تک جاری رہتا ہے  
**علامات تولد ربم**۔ غشائے۔  
بلغمیہ کی اورام میں صحت بلغم ربم آمیز خارج  
ہونا ہے اسکے ہوا کوئی مندرہ سلامت  
ظہور میں نہیں آتی اگر ورم کا ظہور لحم  
میں یا کسی غد و جسم میں ہو تو پیدائش  
ربم کے وقت عضو ماؤت میں درویش کے  
ساتھ زیادہ ہوتا ہے مقدار ورم کے زیادہ

اس صورت میں اکثر نگرہ یا کئی دھبے  
میں صبح صبح کی مناسبت طوالت کا لہجہ  
کمزور ہو جائے جس سے دھنواؤں کی صفیقت  
آور کمزور ہو جائے اور نگرہ یا کئی دھبے  
اور لہجہ کی صورت میں لہجہ بہت جلد  
ابھی ملک عدم ہوتا ہے سو کم تر صبح  
ورم خارج میں سو اور یہ عروق و فمغاسات کے  
خون میں حب ہو جاتی ہیں جس سے دھنواؤں  
کی مقدار رفتہ رفتہ اصلی مقدار پر آجاتی ہے  
لیکن یہ صورت اس موقع پر پیدا ہوتی  
ہے کہ جب پسپہ نہایت تلی نہ شام پانی  
کی ہو جاتی ہے کبھی نواؤں کی مقدار کے نیا  
ہونے سے عروق کی ساخت بہت بڑھ جاتی ہے  
ہو جاتی ہے مقام ورم بہت جاتا ہے  
اور رفتہ رفتہ ذرہ کے طور پر پسپے  
خارج ہونے سے رخم باقی رہ جاتا ہے۔  
کچھ غذا کی عدم وصولیت سے  
لحم کے ریشے ..... بہت کم  
پسپے ہمراہ خارج ہوتی ہیں +

ہو جانے سے عضو ماؤف کی جلد تنہائی  
ہے اگر انگلیوں کی سرخی ورم بہت کمزور  
ہو جائے اور ورم میں رخم کی حرکت بخوبی  
نہیں ہوتی ہے حیا کہ نگرہ یا کئی دھبے  
رنگہ یا کئی دھبے سے نگرہ یا کئی دھبے  
رخم کی صورت میں ورم کی سطح اس طرح معلوم  
ہوتی ہے کہ اگر باسرس جلد نیا کا طلا  
کیا گیا ہے اور رخم کی موجودہ حالت میں  
نہ ہوا اور نہ جلد نیا ہوا ہوتی ہے اگر ورم  
قلیل میں عرق کم بہا ہو تو علامات خامہ  
چند روزہ اور نہیں ہوتیں اگر دہلیہ  
نہ دہلیہ اور عرق کم بہا ہو تو علامات خامہ  
بایا سا دھے تو بار بار یہ دھی آو گہمی کے  
ظہور سے تھی ورم پیدا ہو جاتا ہے کبھی  
قتصرہ اور سرزہ ہوتا ہے اور  
اگر دہلیہ کہہ کا مواد پھرہ کی طرف جاری  
ہو یا خارج میں پسپے کثیر المقدار جاوے  
تو اس صورت میں تب رقی ضرور پیدا  
ہو جاتا ہے کبھی رخی مفرط ہو جاتا ہے

لہجہ مقام سورم کے اطالی تھی خون میں  
 ہوا کا انضاب ہوتا ہے اور سورم کی  
 عروق صغار اسکو جذب کہتی ہیں  
 جس سے منجربہ مقام کی غٹائے مدغیہ آور  
 جلد میں صورت لفرق اتصال کی پیدا ہو  
 جاتی ہے اس صورت میں غذا کی قدم  
 صرست کے گوشت پوست وغیرہ  
 اجزاء جلد یہ مدار ہو کر سب کے ہمراہ  
 جان پہنچی جاتی ہیں جب آبہ پر آب یا پریم  
 کہہ سہ جانی سے مواد مافی جو من خارج  
 ہو جاتا ہے تو یہی صورت زخم کی نمایان  
 ہو جاتی ہے جب جلد یا غشائے بلغمیہ  
 میں مادہ جو بر کل کے کثرت انضاب سے  
 عروق صغار کا دوران خون بند  
 ہو جاتا ہے تو عضو مذکور کو غذا کے نہ پہنچنے  
 سے درم پید ہو جاتا ہے اور مادہ  
 جو بر کل کے رقیق کرنے کے لئے خون کی  
 مائت کا انضاب زیادہ ہوتا ہے  
 اور غشائے بلغمیہ کے بند ریح شق ہو

خانے سے جسم عریض خارج ہو جاتا ہے  
 بعد ازان صورت زخم کی باقی رہ جاتی  
 اگر رفت خون یا فوت عصبہ کے ضعف  
 سے جیسا کہ مرض فالج اور جذام میں ہوا  
 کرنا ہے کوئی عضو کمزور ہو جاوے تو پہلی  
 صورت میں مادہ لہر جہ کی کمی اور سفید اجزاء  
 کی زیادتی سے اور دوسری صورت میں  
 قوت جاذبہ کی کمی سے عضو مذکور میں  
 خون کی آمد و رفت کم ہو جاتی ہے جس سے  
 انفجار و بیلہ کے بعد محل زخم پر جہ بدخشا  
 خانہ دار پیدا نہیں ہوتا اور نہ انگوٹھا  
 ہونا ہے جس سے اکثر عرصہ و راز تک مواد  
 جاری رہتا ہے بعض اوقات مرض  
 اسکروئی میں یا معتقد خنا زیر اور ضا  
 جذام کے اعضائے مخصوصہ نہایت  
 کمزور ہو جاتے ہیں جس میں اذنی سبب سے  
 زخم ہو کر مدت دراز تک جلد ہی بند ہوتا  
 اسکروئی ایک قسم کا نشہ دمویہ ہے  
 جس میں مسوڑوں کا خون نہایت کمزور



اور اس حالت کو انگریزی میں سکاٹ سی  
 زیشن (اند مال) کہتے ہیں غرض یہی صورت  
 میں زخم کو آہم ہوتا ہے اور دوسری میں زخم  
 سکڑتا ہے لیکن بعض عضوں میں سکڑنا ایک قسم  
 کا خراب نتیجہ ہوتا ہے چہارم **عقونٹ**  
 و **تاکل** یہ اگر دم عاود کے سبب مقام ماؤن  
 کے بیان ہونے سے خون منجمد ہو جاوے  
 نوڈان کی ساخت گل سٹرک عضو سے علیحدہ  
 ہو جاتی ہے اگر گلا ہوا انگڑا جھوٹا ہے تو اسکو  
 سلف اور بڑا ہے۔ ماکوئی عضو سٹر جاوے  
 تو اسکو گنگہ بن یا ماسٹی فیکشن کہتے  
 ہیں گنگہ بن بستی رنگ اور گردہ موچہ  
 ہے جس تک کے لگ جانے سے لوہا  
 خراب اور سوراخ دار ہوتا ہے ویسا  
 ہی اس سے لحم مردہ گوشت صالح سے  
 جدا ہو جاتا ہے اگر لحم کے باریک ریشہ بعض  
 حو خورد ہیں سے ذریعہ سے دیکھلائی دیتے  
 ہیں صورت تاکل کی پائی جاوے تو اسکو  
 سٹریٹس کہتے ہیں اگر استخوان کانکڑا ہو سید

ہو کر استخوان زندہ سے جدا ہو جاوے مگر  
 قدرے اتصال کی صورت پائی جاوے تو اسکو  
 (سپیکولیسٹر) کہتے ہیں غرض عضو اور  
 تاکل کی صورت ہر مقام پر ممکن الوقوع  
 ہے لیکن نہ نسبت دیگر اعضا کی حد تک  
 خانہ دار جہلی اور امعا کے لحاظ بار غشت  
 میں زیادہ تر ہوتی ہے۔ **اسباب**  
 جب دم عاود بدالتوں اور کشر لحم سے۔  
 انصباب مواد کی زیادتی ہوتی ہے جو دماغ  
 خوں کے بند ہونے سے عضو متورم  
 کو غذا کم ہو جیتی ہے یا بالکل مسدود ہو  
 جاتی ہے جس سے اوسمین کیفیت سٹرن کی  
 شروع ہو جاتی ہے۔ جب عضو کمزور کو ص  
 قویہ ہو چکا ہے تو عضو کے مردار ہو جانیکا  
 اسمالی پایا جاتا ہے جیسا کہ عضو ماؤن ریل  
 گاڑی کے صدمہ سے کوٹا جاتا ہے اور ہتھ  
 کمزور ہو جاتا ہے اگر عصبی کمزوری کی صورت  
 میں شیر یا سک شکاری کے کاٹنے سے  
 زخم ہو جاوے تو بھی صورت تاکل کی



ہو جاتی ہے اگرچہ درم کم ہی ہو مگر عفت کا اثر زیادہ ہو جاتا ہے کبھی مرض ذیابیطس یا غیر نفون کی خرابی میں صورت تامل کی پیدا ہو جاتی ہے علامت عفت کی شروع میں عضو مائت کا گوشت سردہ ہوتا ہے اور جس لمس میں گوشت مردہ بہ نسبت زندہ کی سرد معلوم ہوتا ہے اور بعد وہ ہو جاتا ہے۔ اور تامل میں ساعت بسلامت زیادتی ہوتی جاتی ہے مگر درم کی حد سے بجا و رہیں کرتا بلکہ درم کے گرد دائرہ کے طور پر ایک سنج خط پیدا ہو جاتا ہے اور یہ سنج دائرہ ایک قسم کا جدید درم ہے جس میں تازہ مواد کے انصباب سے ریم پیدا ہوتی ہے اور مردہ گوشت کے ریشون کو ہٹا کر کے خون میں ملاتی ہے جس سے لحم مست کا اتصال گوشت زندہ اور عضو مشورم سے جدا ہو جاتا ہے اور گوشت مردہ کے خارج ہونے سے صورت قرح کی پیدا ہو جاتی ہے بعد ازاں طوبت

سید اور مادہ لرجہ کے خراج سے غنائے مانہ و ریشہ ریشہ پیدا ہو جانے میں بعض م کی اثرات اور اس کے پیش سے ہر ذی صبار کی آمد شدوع ہو جاتی ہے۔ اور مواد صالح کے انصباب سے نہ لحم آور نہ ریمی کی پیدائش شروع ہو جاتی ہے اور زخم کے کناروں سے نئی بیلہ پیدا ہو کر نئی صالح پر سار ہو جاتی ہے اور زخم کے ہونے سے خشک ریشہ سا قظ ہو جاتا ہے اور صحت کی نمایاں ہوتی ہے۔ اور یہ جملہ کورہ علامت مخصوصہ بعض منعقد ہیں اور علامت عامہ میں سے بدن میں حرارت کی زیادتی ہو جاتی ہے اگر مریض قوی ہو کل آور تو منہ و عملی ورمی کی شکایت بھی عارض ہو جاتی ہے۔ اگر مریض ضعیف القوی ہے تو ٹاسیفا فیور پیدا ہو جاتا ہے اقسام ورمی مختلف کوائف کی وجہ سے تین قسم میں بیان کیا گیا ہے۔ اول قلعخونی (فلک من)

رابط اور استخوان وغیر غشائے ریشہ دار  
کے مقام پر اسکی بیدائش کمزور ہوتی  
ہے اور غشائے خانہ دار میں بہت کم  
اور اس قسم سکے اور ام میں مواد بھی کم  
سید ہوتا ہے۔ مرض نقرس۔ مرض وجع  
مفاصل۔ اور مرض آتشک۔ کی سمیت

کے سرایت سے اعضاء بدن متورم  
ہو جاتے ہیں عام تشریح بعد وفا  
جب مختلف قسم کی چیزوں سے اعضاء  
کی بناوٹ پائی جاتی ہے تو ان میں ہر ایک  
قسم کی سوزش بندیلی کا ہوا ممکن الوقوع  
ہے۔ ورم حاد میں پہلی سرخی اور پھر مختلف  
قسم کی رنگت ہوتی ہے خون کی زیادہ مقدار  
کے پہونچنے سے عضو متورم سو جا ہوا  
معلوم ہوتا ہے اور دینے سے مائیت الدم  
طاہر ہوتی ہے اگر عضو متورم کو ترانہ  
جاوے تو خون کی کثیر المقدار پائی جاتی ہے  
جب سوزش مزمن ہو جاوے تو عضو متورم  
میں سکڑنا یا سخت ہونا وغیر اس قسم کی

جب قوی الدم صحیحہ الحمت شخص کا عضو متورم  
ہو جاتا ہے تو اسکا دور مواد لزجہ وغیرہ  
طومات کی احراج سے سخت ہو جاتا ہے  
جس سے ورم متجاوہ نہیں ہو سکتا اور  
اور اس قسم کا ورم اکثر غشائے خانہ دار میں  
خران اور دل کے طور پر پیدا ہوتا ہے اور  
ان میں یم بکثرت ہوتی ہے۔ ورم ورم  
منبسط (ڈیو۔ انفلاشن) اگر کمزوری  
اور خرابی خوں کی وجہ سے ورم پیدا ہو  
جاوے تو مواد صالحہ کے عدم انصاف سے  
ورم کے گرد دائرہ محدود پیدا نہیں ہوتا  
جس سے مواد کا انبساط اور تصاعد  
بساعت زیادہ ہوتا جاتا ہے جیسا کہ مرض  
دائرہ میں مشاہدہ کیا جاتا ہے۔ ورم  
ورم سمبیر (سپیک انفلاشن) +  
اکثر ورم منبسط اور غیر محدود ہوتا ہے  
مگر غلغولی کی نسبت بہت کم کیونکہ۔  
اس کا اثر زیادہ تر غشائے ریشہ دار۔  
استخوان اور جلد پر ہوتا ہے طبقہ ملتحمہ

سندیلی ہو جانی ہے جو ہمیشہ کے لئے قائم رہتی ہے سنت دوسرے اور مختلف قسم کے سبب حرم حار کی عام تسبیح کا بیان کثرتاً بہت مشکل ہے تاہم چند ان اعضائے کی تبدیلی کا حال ذیل میں بیان کیا جاتا ہے جلد جب جلد میں سوزش کے ظہور سے تبدیلی ہوتی ہے تو وہ مقام حرارت کی زیادتی سے تسبیح ہو جاتا ہے۔ دربدون کے ابھار اور سوجن کے سبب سختی ظہور میں آتی ہے اور مائت خون کے خارج ہونے سے نمی بھی آجاتی ہے اگر مائت کی تراوش جلد کے نیچے پانی جاوے تو آبلہ پر جانا ہے غانہ دار غشائے میں یا نی کی تراوش سے تسبیح ہو جاتا ہے اگر جلد کے نیچے عظم کی ساخت کا ظاہر ہو جلد کا پھٹنا چہل جانا۔ زخم ہونا۔ پیپ پڑنا اور سٹرفا وغیرہ اسی قسم کے عوارض غالباً ہوا کرتے ہیں غشائے مائتہ (سیرس میرین)۔ مٹی چمک سوزش سے جاتی رہتی ہے۔

کم و بیش عمر صفات اور تئیر ہو جاتا ہے اور سطح پر مختلف قسم کی رطوبت جم جاتی ہے اور حوت میں مائت کے خارج ہونے سے جب رطوبت جذب ہو جاتی ہے۔ ریش مائیم با اطراف کے عضو سے جڑ جاتا ہے اگر سوزش نرمن ہو یا ظہیر یا مریض کی طبیعت کمزور پائی جاوے تو رطوبت خارج کی تبدیل پیپ میں ہو جاتی ہے مگر عام تجربہ اسکا۔ بہر حال نیک ہوتا ہے۔

غشائے بلغمیہ۔ کی سوزش میں اکثر پیپ پر جاتی ہے خون کے اجتماع سے سوجن اور خشکی ہو جاتی ہے اور کچھ حصہ کے بعد لعاب دار سٹی کثیر المقدار بکثرت خارج ہوتی ہے اور سوزش کی ترقی میں پیپ کی مانند ہو جاتی ہے اور غشائے مذکور کی ساخت میں رطوبت کے اجتماع سے سوجن زیادہ ہو جاتی ہے۔ اور غشائے مذکور چہل جانے سے۔ زخم کے ہونے کا یہی احتمال ہے۔ غشائے رباطی کرپس

ادویات و نسخات منقول  
از قرا با دین احمدیہ حصہ دوم  
بروم ٹاپس جس کو لٹن میں اسکو پی  
ربانی کی کوئی ناکھو ہوں اسکا پیر تیر چھ پر یا آٹھ  
فٹ تک بلایا ہوتا ہے اور نگلند میں خود رو۔  
سہو کرتا ہے جبکی نئی نارہ نما میں خشک۔

کی ہوئی دوا میں مستعمل ہونی ہے ششما  
طویل نم دار صاف و سوج چکی اور کڑی  
سبز رنگ کی شناخت ہوتی ہیں والقد میں  
تج اور مفتی ہو اور کاٹھورے ایک قہمی بوگٹی ہو  
جو خشک ہونے سے جاتی رہتی ہے فواید

در بول ہزار مقدار زیادہ میں مسہل مفتی  
استعمال۔ مرض استقہا میں بول  
کے طور پر دیگر درادو۔ کے ہمراہ دوسرے  
از بس فائدہ ہوتا ہے نسخہ شکر سلا  
دو ڈرام شکر کھنکھو پونڈ لم ڈرام لاشکوار  
ایمونی اسی ٹاس ۱۲ ڈرام جو شانہ بروم  
۱۱ انونس سب کو ملا کر بعد ایک انونس  
دن میں تین دفعہ دین خوراک دین سی  
تیس گریں تک اسکو دو مرکب میں۔  
مرتب اول ڈیکالشن بروم ٹاپس

(جو شانہ) جسکو لٹن میں بگا کٹم اسکو۔  
پہر یا بی گھنٹی میں قہم کیب۔ ایک انونس  
خشک کی ہوئی بروم ٹاپس کو دھانی ماڈ  
آب مقطر میں برابر یا اسٹیک بند برتن  
میں چوش دیکر صاف کر پس بعد ران جانی  
سر اسقدر یا بی ڈالس کہ ڈالائی پو ڈو پو

جو چادی خوراک۔ دو سو لم ٹاپس  
تک مرکب دویم چوس آن بروم  
ٹاپس۔ (نچو) سبک لٹن میں  
سکس اسکو میریائے گھنٹی میں۔ ترکیب  
تیس سیرتازہ بروم ٹاپس کی خاخون  
کو کل کر مینہ کی کھول میں کچی کھول کر پس  
اور پونڈ میں چہارم حصہ شراب مقطر  
داخل کر کے برابر روز تک رکھ دین

خان بعد صاف کر کے سرد نگہ میں  
محفوظ رکھیں خوراک۔ ایک سے  
دو ڈرام تک۔ یہ بیکار گال نم  
جبکہ عربی میں برز و گھنٹی میں یہ ایک  
قسم کی گودہ ہو جبکہ درخت ہندوستان  
اور ترکستان میں بکثرت ہوتا ہے  
شناخت اس گودہ کے دانے

طری بیدولی اور دانہ مٹر کے برابر  
 ہوتی ہیں اور بہت سستی والے ہیں  
 مل کر ذلجان ہو جاتی ہیں رنگت  
 میں لہو و سبزی مائل یا نارنجی ہوتا  
 ہے جس کی قدر کے شفاف ہو جاتا  
 موسم سرما میں سخت اور گرمی میں  
 نرم نہایت بدبودار ناگوار ذائقہ میں  
 تلخ مائدہ پس کی ہوتا ہے قوائد  
 مضر محرک الدم اور دافع شخ ہوا  
 بدھ اور مدحین بھی ہے اور نیز محلل  
 اور ام ہے اور انگورہ کی نسبت  
 فائدہ میں قدرے کم موثر ہے  
 استعمال میں من اختناق الرحم۔  
 اور رومہ میں دیا کرتے ہیں جس سے  
 انیس فائدہ ہوتا ہے احتباس  
 غلٹ وغیرہ امراض رحم میں انگورہ  
 اور تولو کے ہمراہ دینے سے  
 انیس فائدہ ہوتا ہے اور دیا ستر کے  
 طبع سرد و غلیظ و دھواں ہے  
 جو دینے پر محلل اور رحم کے طور پر  
 کام کرتا ہے

سوریش کی نہ پانی جاویں اور سرد  
 مزمن میں نیز مفید ہے نسخہ نکال  
 فی حکم پلاسٹر و ضماد پر کام بند  
 لائن میں (پلاسٹر) بکال فی اسے  
 کہتے ہیں۔ تشریف دے۔ بریچا اور اچانک  
 ہر ایک ایک انوس کو ملا کر لپیٹا  
 اور صاف کی چوٹی ایک انوس۔  
 موم نذر۔ اور آئینہ انوس لپیٹا  
 علیحدہ لپیٹا کر دونوں کو اچھین لیں  
 استعمال۔ چمڑی پر بچا کر۔  
 رسولی وغیرہ پھر ہے چوٹی مقام  
 کے اوپر لٹکا جاتا ہے جس سے  
 پڑ کر رسولی غائب ہو جاتی ہے  
 اور سینہ کی امراض مزمن میں  
 چھاتی پر لگاتی ہیں جب کمزور ہو چکی  
 ہو تو تکیں سمست ہو جاتی ہیں تو مقام  
 کمپر لگایا کرتے ہیں۔  
 پیک تھارن جو جس۔ (عصارہ)  
 جس کو لائن میں نرم بنائی سکس  
 کہتی ہیں اسکا درخت رومنس۔  
 کہتا ہے کہ اس کے نام سے مشہور

جسکے پختہ پہلو نکا کرس پخور کر دو آگے  
 طو پر استعمال کیا جاتا ہے فوائد  
 تیز مسہل ہے جس سے جی متلاتا  
 اور قے ہی ہوتی ہے اور اس سے  
 پیچش بھی ہو جاتی ہے۔ استعمال  
 مرض استسقا نفرس اور وجع مفاصل  
 میں شربت بنا کر دینا زیادہ تر فائدہ  
 مند ہے۔ **نفسی شربت یک پھان**  
 جو جس میں کولائٹن میں سرسبز  
 رہنا ہی کہتے ہیں۔ ترکیب  
 ۱۰ سیرک تھپارن جو جس کو اڑا  
 کر ایک سیر ۹ چھٹا تک کریں۔  
 بعد زان سفوف زنجبیل پائی۔  
 منو نیم کو فتم ہر ایک ۳۰ ڈرام۔  
 داخل کر کے دہمی آنچ پر ہر چار  
 گنتہ تک بہو کر گھیس من بعد صاف  
 کر کے سرد کریں اور لا اونس  
 شراب مقطر مشا مل کر کے معدہ  
 کے بعد بالا رٹے عرق کو علیحدہ  
 کر کے ۲ سیر نبات سفید داخل کر کے  
 توام شربت پیر لا دین۔

خوراک ایک ڈرام۔ یکم یا  
 یقینک لاگ اور جبکو لاش میں  
 ہما تک زائی لاگ نم کہتے ہیں  
 یکم کے درخت کی لکڑی کا اندرونی  
 ٹکڑا کام میں آتا ہے جبکو ملک امیر  
 کے کم می چھانم اور جبکا سے لایا کرتی  
 ہیں **شناخت** لکڑی وزندار  
 اور سخت ہوتی ہے جسکی برونی رنگ  
 ادوی سرخ سیا ہی مائل اور اندر  
 بہوری سرخی مائل ہوا کرتی ہے  
 بو خفیف خوشبودار ذائقہ میں  
 شیریں قدر کبھیلا ہوتا ہے  
 چھانے سے تھوک کی رنگت  
 گہری ادوی با د بخانی رنگ پھر  
 جاتی ہے فوائد ہما بیت عود  
 قابض ہے جس کو اسہال مزمن  
 اور پیچش کہنہ اور بد ہضمی  
 میں جو شیانہ یکم یا اسکی رب  
 سے ۳۰ گرم تک دینے سے  
 فائدہ کمال ہوتا ہے البتہ سحر  
 کی موجودگی میں دینا مناسب

ہیں ہے دیگر کچھ سبب جس سے اسہمال کہندہ کو از بس رایدہ ہوتا ہے نسخہ - چاک مکسچر ۱۲ انس ربکم دو ڈرام اسپیکا کو ۱۲ ڈرام وائٹ آف اوپیم ایک ڈرام سب کو ملا کر بقدر ۴۰ ڈرام دن میں تین دفعہ دین اور کون کے لئے نہایت عمدہ یہ مرکب ہے نسخہ - ربکم دو ڈرام شکریہ ۲ ڈرام شربت سادہ ۲ ڈرام تریا دارچینی ۱۲ انس سب کو ملا کر تین کس کے بچہ کو بقدر دو ڈرام دین اور سلطان الرحم میں اسکے چوشاندہ کو بلانا اور نیز اسکی بچکا ری کرنا از بس فائدہ مند ہے اسکے دو مرکب ہیں - مرکب اول جو شانندہ بکم (وینکا کشن آف لاگ اوڈ) جسکو لائن میں دیکھا گئے ہیں ہیکل زائی لائی کہتے ہیں - مرکب ایک انس بورہ بکم کو ڈھائی پاؤ آب مقطر میں ۱۲ انس ایک چمچ میں دین

اور آخر میں ایک ڈرام سعوف و اریحی کو ملا کر یہ دانت کریں بعد از ان ثقل پر اسقدر آب تا قطر الدین کہ پورا ڈھائی پاؤ ہو جاوے -

خوراک ایک یہ دوا انس تک مرکب دو دیکم رب بکم الکسٹر اکٹ آف لاگ اوڈ ۱۲ انس کو لائن میں اکثر اکٹم بہاگ زائی لائی کہتے ہیں ترکیب ایک ۱۲ طل بورہ بکم کو پانچ سبر کہو لئے سوٹے آب مقطر میں برابر ۲ گدہ تک پہنکو کہ دوش دیوین اور نصف رہ جانے پر صاف کریں زان بعد پانی کی - بہاگ پر اوڈا سویں اور لکڑی سے ہلاتے جاویں تاکہ غلیظ القوام ہو جاوے مگر اس مرکب کو ظرف آہنی میں تیار کرنا سبب نہیں ہے خوراک - ۵ سے ۲ کریں تک - بکو - جس کو لائن میں پیر کو کہتے ہیں - یہ ایک چھوٹا سی



یائری کے خشک بنے ہیں جو کب  
 اتنے گرم سے آتے ہیں اور بہن  
 سم نے رہا ہے یہاں ہونی ہیں -  
 اول - - - - - ہونے والی ٹولہ  
 اس کے لئے یہاں آ رہی ہیں  
 ہمعوی بدلوں اور ہانڈے لٹا رہے  
 جیسے کی طرح - - - - - ہونے والے  
 میں سخت و مدانہ دار آری کی طرح تیز  
 ہونا چاہیے وہ یہ کہ ہوس مالکری  
 ہونے لگی ہے جسکے پتے فرس ایک  
 ایچ کے طویل ہضوی شکل - بے نوک  
 ہوتی ہیں اور کنارہ دیر نہایت  
 بار بار - - - - - یا لے رہے ہیں  
 سوچیں - - - - - ہوس ماسری ٹی  
 نو یا ہے جسکے پتے ایک سے -  
 ڈیڑھ تک - طویل جانیں سے -  
 گاؤ - دم بہت کم چوڑی ہوتی  
 ہیں اور چھوٹے چھوٹے تیز و تند  
 کنارہ پیر پائے جاتے ہیں عرض  
 اقسام کے صاف چکنے ہوتے ہیں  
 جنگلی نو کون اور کنارہ دیر خصوصاً

رہیں طرف سرد دانے سبز رنگ  
 زردی مائل ہوتے ہیں دائفہ میں  
 خوشگوار تلخی مائل پودہ کی سا ہوتا ہے  
 اس میں بونہایت ہنر مائی جاتی ہے -  
 قواید - - - - - در بول معری اور معوی حصہ  
 استعمال - - - - - اعضائے بول کے لئے  
 زیادہ تر موثر ہی خصوصاً مزمن -  
 امراض گردہ - - - - - مثلاً - اور ناٹبرہ  
 کی سوزش میں دیا جاتا ہے - جب فتور  
 باضمہ میں پیشاب بہت چھوٹا  
 آوے اور تھمیلک الید کی آمیزش  
 بھی ہو تو نہایت ہی مفید ہے -  
 اور جلدی امراض میں بھی فائدہ مند ہے  
 خوراک ۲۰ سے ۴۰ گرام تک اس کے  
 دو مرکب ہیں - مرکب اول  
 الفیوزن آف بکونڈیسیٹ  
 بکونڈیسیٹ - ۳۰ ڈرام بکونڈیسیٹ  
 کو سوا چار کو ہوتے ہوئے آب مقطر  
 میں برابر ایک گنٹھ تک بند برتن  
 کے ساتھ رتھیکو گنڈیسیٹ بکونڈیسیٹ  
 اور اٹھ گنڈیسیٹ بکونڈیسیٹ



سوز آک کب نہ میں استعمال کرنا  
منظور خاطر ہو تو یہ مرکب بنا کر دیں  
نسخہ - ٹینک اسٹیل ۳۰ بوند ٹینکر -  
اجوائن خراسانی ۳۰ بوند - لائیکوار  
پٹاسی ۳۰ بوند خبسانہ ۳۰ بوند  
سب کو ملا کر بقدر انوس دین ۳  
دفعہ دین خوراک - ایک سے  
دو انوس تک مرکب دویم  
ٹینکر آف یکو - ڈٹائی انوس  
یکو ٹیم کوفہ کو ڈٹائی پاؤ پروف -  
اسپرٹ میں - برابر روز تک  
سہنگویں - اور مثل ٹینکر لگٹ کی -  
تیار کریں - خوراک ایک سے  
دو ڈرام تک - بلا ڈونا - اٹریپا  
بلا ڈونا کے تازہ پتوں اور شاخوں  
کو خشک کر کے دوا کے طور پر استعمال  
کیا جاتا ہے جو پیل آنے کے شروع  
میں نوڑے جاتے ہیں ششاحت  
مقابلہ میں شاخ پر ایک دوسری  
کے بعد پتے لگے پھرتے ہیں -  
اعداد لائیے

جوڑا غیر مسادی ہوتا ہے  
اور ۳ سے ۱۰ پانچ تک طویل  
قد سے چوڑے سیضوی شکل -  
نوکہار کنارے صاف ہوتے  
ہیں - اسکی خشک کی ہوئی -  
جھڑ بھی دوا کے طور پر استعمال  
کیجاتی ہے جو ملک عربی اور -  
انگلستان سے آتی ہے اور طوط  
میں ایک حصہ سوانج تک اور نصف  
سے سوانج تک موٹی شاخدار  
پر شکن ہونی ہے رنگت میں  
سفید قدرے بہوری پن پر  
ہوتی ہے فوائد نہایت -  
عمدہ مسکن اللوجاع حذر دافع  
تشنج آدو دافع سوزش ہے  
مگر بعض اوقات اسکے زیادہ  
استعمال سے جسم پر سرخ -  
دانے اسکارمی ٹی نا کے قسم کے  
بخاریات نکل آتے ہیں -  
استعمال درہ شقیقہ -  
روح القاب وغیرہ اعصاب

حوا و نسخہ در دناک امراض میں دیا کرتے ہیں

۱۲۔ آنوس نیز اب گندہاں متدریج ملاویں اور  
ہائے ہماویں بعد ازاں اسپیلور پوڈا کی اکثر  
نیز اب شورہ داخل کریں۔ نزال گندہاں کی ایسی  
آلودہ میں بہر دیں کہ یہ پھیلتے تائب نہ تار جو پوڈا یا ہوا  
اور سیرمق یاں اور اب لگا سو من بند۔ ایک چار  
بکائی کے پوڈا کو دوسرے لگا کر دہیسی ایک دیکھ مال کو  
گندہ کر دیں گھر یا ہوا اور جب کی گرمی سے شروع  
کر کے ۵۵ درجہ تک بڑھاویں اور نہایت  
درجہ تک۔ لیکن اس سے زیادہ نہیں کریں جب  
سیال ۱۲ آنوس کی مقدار میں قطر ہو جاوے  
تو آئینہ کو پٹاویں اور ماحصلہ حرارت کو  
ہو جی بول میں بہر دیں اور جب صبح اذیق  
باقی اشتیاد سرد ہو جاوے تو ڈھائی آنوس تیار  
شورہ دوبارہ داخل کر کے پھرتید کرنا شروع  
کریں۔ جب ۱۵ آنوس سیال نقطہ ہو جائے  
تو اس میں سولہ سیرمق یاں ملاویں اور نہایت  
بول میں رکھیں **فتناخت** شفاف  
قریب بے رنگ قدرے ررومی مایل ہوتا ہے  
اس میں خاص قسم کی تند بول مثل سید کے پانی  
حالی ہے۔ اور آگ لگانے سے جل جاتا ہے  
ذائقہ میں تیز اور قدرے شیرین ہوتا ہے۔

**فوائیل**۔ مبر و مبر بول اور معرق ہے۔

**استعمال**۔ مرض استسقا میں اسی ٹیٹ  
آف پوائس۔ اسکویل اور دیسی ٹیلز وغیرہ ملا  
کے پھر دینے سے از بس فائدہ ہوتا ہے۔

مبر اور معرق کے طور پر سو لیوٹن آف اسی ٹیٹ  
آف اموسیا اور دیگر ادویہ مدرہ کے ساتھ تمیز  
پس دیا جائے اس سے فائدہ کمال ہوتا ہے  
ملا کر حس منور و سال پچھ کو اس فائدہ ہوا  
ہے۔ **خدا ناختہ**۔ شورہ ۲۰ کریں۔ مائیکر ایتھر  
شریت برنجیل ۱۰ ڈرام بانی ڈیٹھ آنوس سکوا  
ملا کر بقدر ۲۰ ڈرام ۲۰۔ گندہ کے بعد ملاویں  
اس سے پیشاب سختی کھل کر آتا ہے **دنگی**  
مل کر حکو خا کی تروں ملاوات میں پلا کر دینے  
ہیں۔ اور فائدہ کثیر ہوتا ہے۔ **دنگی** لایکوار  
۱۰۔ اسی ٹیٹس ایک ڈرام۔ مائیکر ایتھر  
۲۰ ڈرام شریت و ۲۰ ڈرام بانی سور۔ آنوس  
سکو ملا کر بقدر ۲۰ ڈرام دو دو گھنٹہ کے بعد دیں  
اور فائدہ ہوتا ہے۔ **دنگی** مل کر اسپرٹ  
چونی پر ۲۰ بوند اسپرٹ آف مائیکر ایتھر  
صاف ڈرام۔ شریت نارنگی ایک ڈرام غیش  
بکو دہر آنوس سکوا ملا کر بقدر ۲۰ ڈرام دن میں  
تین دفعہ دیں۔ اگر کام وبائی میں فیس اور بچا  
کی شکایت پائی جاوے تو یہ مرکب بنا کر دیں اور  
فائدہ ہوتا ہے۔ سلفٹ آف سوڈا۔ سلفٹ آف  
مگنیشیا۔ لایکوار امونیا اسی ٹیٹس ہر ایک آنوس  
مائیکر ایتھر ڈرام بانی سور۔ آنوس سکوا ملا کر  
بقدر ایک آنوس دو دو گھنٹہ کے بعد دیں  
خوسر لک۔ ہر بوند سے ۲ ڈرام تک اور  
بول کے طور پر ۲ سے ۳ ڈرام تک۔

ص ۱۲۱ پنجم اسٹیناک ایٹھ  
 جسکو لائن میں ایٹھ اسی ٹی کس کہتے ہیں۔  
 جو کیمپ ۲۰۔ آئونس شراپہ قطر میں ہشتنگی  
 تمام ۲۰۔ آئونس تیزاب گندہک ملا دیں اور سرد  
 ہونے کے بعد ۱۰۔ آئونس اسی ٹیٹ ان سوٹیم  
 کو ملا کر ۱۰۔ آئونس کشید کریں، بعد ازاں اس  
 سیال میں ۲۰۔ آئونس تازہ خشک کیا ہوا کاربو  
 آف پوٹاشیم کو ملا کر برابر تین روزہ کر کے کھیں۔  
 اور پھر سیال کو اوپر سے ہتھار کر یہاں تک کشید  
 کریں کہ باقی صرف ۱۰۔ آئونس رہ جائے۔ اور  
 محصور کو بند بولوں میں بھر کر سرد جگہ پر رکھ دیا  
 ہشاخت۔ جو شہو دار و فرستگار ہر ایک  
 صاف اور شفاف عرق ہو تا ہوا اور شلوک میں  
 بخوبی حل ہو جاتا ہے۔ فی ایکل مفرح محرک اللہ  
 اور دافع تشنہ ہے۔ استعمال اشتاق الرحم  
 وغیرہ اعصابی امراض میں اسکی استعمال سے  
 اور بس نایتہ ہوتا ہے اور تیز و فی بالین سے حمہ  
 حرکت۔ وجع مفاصل نرساں اور مقام ضرب پر کھا  
 سے زیادہ تر فائدہ مند ہے خوراک  
 ۲۰ بوند سے ایک ڈرام تک۔

### الائٹیریم

اس کے پودے کو اک کی کہیم آئی سی نہریم  
 کہتے ہیں اور اسے پہل کی رس کو الائٹیریم کہتے  
 ہیں اور پختگی کی حالتیں اس کا پہل خود بخود دیکھ  
 جاتا ہے۔ بحالت پختگی اس کے پہل کو طول میں

کاٹ کر قدرت دلتے ہیں جس سے اس شکل آتا ہو  
 اور زمینہ ہیز کر کے کچھ عرصہ تک کہ دیتے ہیں کہ  
 درود لکھیں ہو جائے گا اور ان اشفاق اور شفا  
 بالائی سیال کو باقیات تمام ہتھار کر یا قیاناہ و قفل  
 خفیف حرارت پر خشک کر لیتے ہیں اور شفاف  
 سیال کی دوبارہ تھپتھک کو نکال کر حسب دستور خشک  
 کر لیا کرتے ہیں۔ (باقی آئندہ)

### اشہار معلّم السوان

یہ نامی رسالہ جسکو ۴۴۴ ہونے میں ہر ماہ قری میں لکھا  
 شائع ہوتا ہے اس کے ایڈیٹر مولوی محمد حسین  
 نقاش تترجم کتب سبیل الہک "میرا پہلا جرم"  
 وغیرہ ہیں اور صاحب لوی عبد الحکیم صاحب شہر  
 مالک سالہ دگلدار کے پڑور مضامین ہی اس میں  
 درج ہوتے ہیں۔ اس میں عمر تو بچی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی  
 حالت سے بحث کی جاتی ہے اور غور تو اس مردوں و انوکو  
 اس کا مطالعہ فائدہ بخش ہے قیمت لائے ۱۰۰ محصور چار روپے  
 ہیں۔ نمونہ کار سالہ ۲۰ کے ٹکٹ آنے پر پہنچا جاتا ہے۔  
 اور گذشتہ سال بھی جلدیں دو ٹکٹ فی جلد کو حساب  
 مل سکتی ہیں۔

### میرا پہلا جرم

یہ کتاب ایک عجیب و غریب ناول کے پیرایہ لکھی گئی  
 ہے جو جرمی و لوں میں بہ آپ اپنی نظیر سے قیمت ۱۰۰  
 محصور ٹکٹ دو روپے ہیں۔

الائٹیریم کا پہل کی رس کو الائٹیریم کہتے ہیں اور پختگی کی حالتیں اس کا پہل خود بخود دیکھ جاتا ہے۔ بحالت پختگی اس کے پہل کو طول میں

رجسٹریز

# تکمیل الحکمت

لاکھو

تکمیل الحکمت کی اغراض یہ ہیں۔  
 یہ رسالہ دنیا پر رکتا ہے اس کے  
 اغراض یہ ہیں۔ حفظ الاقدام۔ کسب  
 التفریح۔ افعال الاعضاء حفظ صحت  
 کی تدابیر سے جو ہم الناس کو آگاہ کرے۔  
 مضر صحت کما کما دعو۔ حکمت حفظ  
 صحت بچاؤ کی حکمت درار صحت  
 و صحت۔ انگریزی کی منکر ہوں  
 تحریر۔ صحت کے احیاء۔ قدیم  
 و جدید طب کے احیاء

قیمت رسالہ ہذا  
 عام خریداران  
 ملا محفل مہار ششماہی سال  
 سال ۱۸۷۰  
 مو محفل ۱۸۷۰  
 رؤساء و سکرٹری  
 مہار ششماہی ۱۸۷۰  
 ڈیڑھ ہونے۔

منبر مطبوعہ بابت ماہ فی ۹۹ جلد ۲

اطلاع  
 رسالہ تکمیل الحکمت بعض اصحاب کی خدمت میں بلا درخواست ہی  
 پہنچا جاتا ہے حکومتی منظور ہو سہفتہ کی اندر اطلاع  
 ورنہ خریدار متصور ہو کر جو اخبار بنی نام کارسالا بند کر  
 چاہیں رقم واجب الادا ہی رہی ہیں تمام خط و کتابت  
 زندہ الحکماء حکیم احمد علی خان لکھنؤ پر ویاثر کے نام  
 لاہور سے کوٹوالی کے پتہ پر کریں یہ بند ہو ہی رہی ہیں  
 اجرت تیار فی سطر کالم زیادہ شائع کے لئے تیار ہوگی  
 حفظ صحت کی منظرہ کی دوا میں  
 اور مفید قابل التمام کتب طبیہ  
 مکتبہ جناب اکثر جناب بلو لاہور میں جناب سابق  
 رئیس کان و جٹل بنی لکھنؤ میں جناب ڈاکٹر  
 رحیم خان لکھنؤ میں جناب پروفیسر کالج لاہور میں  
 خان پادشاہ لکھنؤ میں جناب پروفیسر لکھنؤ  
 و شیریں کالج جناب لکھنؤ میں جناب

اسٹنٹ سرجن پروفیسر لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 خان پادشاہ لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 و شیریں کالج لاہور میں جناب لکھنؤ میں  
 اسٹنٹ سرجن پروفیسر لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 منظرہ کی دوا میں جناب لکھنؤ میں  
 اسٹنٹ سرجن پروفیسر لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 طبیب کے ملحقین میں جناب لکھنؤ میں  
 سلیس میں جناب لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 لاہور میں جناب لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 مہار ششماہی ۱۸۷۰ جناب لکھنؤ میں  
 تذکرہ طبیبی اعضا جناب لکھنؤ میں  
 پروفیسر لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں  
 فائدہ مند کتب جناب لکھنؤ میں  
 قراباد میں جناب لکھنؤ میں  
 پروفیسر لکھنؤ میں جناب لکھنؤ میں

کی حقیقت بخوبی منکشف ہوتی ہے۔ بیچ سائل  
تقدیر کاوی قرآن حدیث کاتب لبابہ حصہ اول  
حصہ دوم

**تکمیل الحکمت**۔ یہاں ہمارا سارا جہد حفظ و تقدم  
کہا۔ افعال الاعضاء۔ تشریح۔ دیسی انگریزی طریقی  
علاج۔ بخوبی تجربات ہمیشہ صریح ہوا کرتے تھے۔ لانا  
عام سوتین روپیہ۔ رؤساء و امراء سے پانچ روپیہ ہے۔

### ادویات

روح و غنیمت۔ خوشبویں عطریات پر اکتفا نہ  
دفع رکام۔ بالوکی جڑ و کھنڈ مضبوط کتیرا اور کئی سیاح  
مقتضات عمر تک شہرہ کتہا۔ مالوں کے بڑے میں  
بینظیر اور دفع قلع ہے۔ فی سیر للعجز

شہرت پٹی مالش کا تیل۔ یہ تینوں کوں  
بڑوں کے نقصان و درطوبت و سستی کو دور کرتا ہے  
بشرطیکہ اور ادنیٰ قیمت ہر شے سے روپیہ۔

حبوب طین عشبہ۔ فیض اور غلابی خون کو  
انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے فیض کثافت اور صفائی خون  
کے لئے یہ گولیاں اکیس ہیں۔ آتشک و غیرہ جلدی ہر  
کے لئے اعتنائی لائق اجنباس جہنم دیگر امراض مخصوصہ

وزنان بالیو لیا۔ نقوہ۔ فالج۔ غتہ یخقان۔ وجع مفاصل  
نقرس و دیگر وجع مرندہ علاج کویرا شہرہ کتیرا  
امثالہ یہ سب کم امراض محدودہ محال مجبور و مانع کے  
لئے سرچ الاثرہ قیمت ۶۰۰ حبوب عطار کے علاوہ ہر  
مرض کی دوا میں موجود ہیں۔

المناجیہ حکم احمد علی بن محمد لانا۔ لا یورث کولوا علی۔

اور سیت اور ایسا ہوتا رعل۔ روپیہ۔ اتنی سیما  
سیرا مال۔ سیم العار و عودی و غیر فی وجع دنا  
کے کتہہ کریم کی ترکیبیں تصویب۔ قوت ماہ و دیگر امراض  
مخصوصہ زمان و مردان و سہر ایک عضو و امراض کے متعلق  
مستند اور مکی۔ امی ڈاکٹر کے نہایت ہی علم الہا  
محرات اور تبرک کا واذق حکیم کے اسرار حنفیہ صدر اور  
ایرواتی تجربہ کثرت تھی یہ سب میں شہرت طلبہ  
بھی ہیں۔ انگریزی میں کوسہ دین اہم الہا طین مردان  
پھر اسرار حنفیہ کو مختلف خطوط ہتا ہیں۔ غرضکیوں  
ڈاکٹری اور ویدک کی ادویات کی بہتیت فوائد و استعمال  
کو آسان طرز میں لکھیا ہے اسکی ہر کس دوسری کتا  
کی ضرورت نہیں ہوتی۔ قیمت ۵۰ روپیہ۔

**تکمیل البحر**۔ حصہ اول۔ یہ کتا طب لکھنوی  
یونانی و ویدک کا مجموعہ انتہا جلیب لبابہ ہے۔ ابتداء

طبی کا آدھ و اصول و رج میں جسے تخصیص امراض  
علاج میں کئی غلطی نہیں ہو سکتی۔ اسکی بعد نیا یہ مجموعہ مفید  
متعلق قارورہ و فیض میں علم جسمانی امراض کی کیسیٹ  
انتہا جلیب لبابہ غیر تشریح۔ افعال الاعضاء و سبب مرض

نورتنوں کے موافق نسخے خواہ اسرار حنفیہ صدر و سبکی  
تھوہرہ سیرت کی سہر ہیں۔ انگریزی یونانی طب پر جانچا  
تھا کہ سبکی کی دینی یونانی پر کتب طبیہ کی میں نہیں  
اسرار حنفیہ۔ اس سبب کہ کتاب میں وہ قوانین عجیبہ نکات  
غریب ہیں جو کہ اسلامی نقلی ہیں جو کہ طبیہ کی جان  
اور دماغ فان کم ہر دوس میں ہر ایک مقصد کے متعلق

ماہ نامی ۱۹۹۰ء

## بقیہ

حقیقت تولید الم اور دوران  
خون اور اس کے فوائد اور  
جزوں کا بیان

ماہ بکھور سال بابت ماہ اپریل ۱۹۹۹ء کو منبر طحا  
نکلتہ سوم سحر الصل (لاہور) کی  
بہتری ہوئی مالی ہر جسمین حدہ کم وغیرہ اعضا

باطنیہ کے عروق جاذبہ رطوبت مائتہ اور نیز  
تمام رد و ذکی عروق ماساریقا آخر ہوتی ہیں۔

علاوہ ان کے اور بھی بارہ کسے بار یک عروق جاذبہ  
کی شمولیت سے دوسرے فقرہ قطن کے ساتھ

اور لطینی اور ویدالا جوف زیرین کے مابین  
اور ویا فرغما کے دایں پاؤں کے قریب ایک

قسم کی بلیسی سی بخانی ہے بعد ذرا نالی  
مذکور دیا فرغما کے منفذ اور طست گذر کر

فصراٹ استون کے سفال اور طہ اور بڑی  
ورید معدہ کی بائیں جانب سے عبور کرتی ہوئی

چہارم فقرہ صلب کے قریب پہنچتی ہے۔ مزاج  
قدسے بائیں جانب مائل ہو کر محراب اور طہ

مرئی اور تحت الترقوہ شریان کے پیچھے سنا کر  
فقرہ عنق کے قریب جاتی ہے ذراں بعد

سائے کی طرف نیچے اتر کر تحت الترقوہ کے  
مقام اتصال پر پائیں ویدالا و درج الانسی

میں آخر ہوتی ہے اور نیز بہت سے مختلف  
مقامات پر صدر غلبہ بائیں حصہ کشش اور

گردن کے عروق جاذبہ کی طوبت مائتہ سہر  
داخل ہوتی ہیں اور دیگر عروق جاذبہ کے

طرح اس میں بھی کوارٹیاں بہت یا سب جاتی  
ہیں اور اس کے خاص و مذہب و ہالی کو اڑ

ہوتے ہیں اور اس کی طالت ۱۸ سے ۲۰ پنچ  
ہم ہے۔ نکلتہ سوم و خوک کے

دانوں کی تولید جب عبات  
عذائے ثانی جاتی ہے تو تیرش رطوبت ماضیہ

رگیا رٹرک جوس (غذو معدہ خمیر بستین  
اور لغم جو معدہ کی خلوص سے خارج ہوتی

ہے صغرا مرارہ جوا شاعتر یہ پر گرتی ہے  
اور رطوبت پیکر مایں (لبلیہ) کے ٹٹنے سے

معدی اور معوی ہضم مکمل ہو جاتا ہے۔  
اور انہیں رطوبات مذکورہ کی اعانت سے

خلاصہ ماکولہ غذا کا کشاکش شعیر کی مانند مسعد  
اور رفیق ہو کر قضا سے غلیظہ ہو جاتا ہے  
اور ہسٹیکو کمپوس کہتے ہیں لیکن غلط عام کے



طور پر کیلو س کے نام پر مشہور ہے بعد ازاں  
کیلو س مذکور کا وہ حصہ جسمیں نشاستہ اور کھجور  
کی آمیزش بکثرت پائی جاتی ہے۔ معدہ  
اور امعاء کی ماسا لیا میں داخل ہو کر چوبہ  
بواس کے ذریعہ جگر میں جاتا ہے جس کا ذکر  
عنقریب آئے گا۔ اور بقا کیلو س اور رطوبت  
ماثیہ (لنف) کو جسمیں سفید دانے (روٹ)  
کی شکل بکثرت پائے جاتے ہیں اور کیلو  
کی آمیزش بالکل نہیں ہوتی ماسا لیا  
جذبات کر کے محری الصدر میں پہنچاتی ہیں  
اور تدریجاً صغیر کرتا ہوا دائرہ بن کر قلب  
میں توں آگے ساتھ مل جاتا ہے۔ اس اثنا  
حرکت میں نقاط مذکورہ سفید کیلو س  
تدریجاً تبدیل ہو جاتے ہیں اور زنجیر کی  
اور رطوبت ماثیہ قدرے غلیظ اور سرخ  
گلابی یا لکڑی ہو جاتے ہیں اور کیلو  
جیہوٹے ہونے سے سرخ دانے تیار ہوتے  
جالتے ہیں جو خوردبین کے ذریعہ سے  
بخوبی عیاں ہوتے ہیں آخر اصل خون  
میں شمولیت کیوقت کیلو س وغیرہ رطوبات  
سب کی سب کامل الحمرت خون کے ہمرنگ

ہو جاتی ہیں بعد ازاں دوران خون کی  
صورت میں جملہ سرخ دانے اپنے معمول کام  
سے مستعمل ہو کر زردی بیضہ اور خون کی  
ماہیت میں تبدیل ہو جاتے ہیں۔ پھر دوبارہ  
حسب دستور سرخ دانے پیدا ہوتے ہیں۔  
جس سے خون تازہ پیدا ہو کر قابل تغذیہ جسم  
ہوتا ہے اور یہی سلسلہ ہمیشہ تاحین حیات  
قائم رہتا ہو اگر کہا جاوے کہ گندم از گندم  
بیاید جو ز جو کے مطابق دوبارہ سرخ دانے  
کی پیدائش پہلے سرخ دانوں سے کیوں  
نہیں ہوتی جس کے جواب میں درودنا اتمان  
ہی کہنا کافی ہے کہ فعل الحکیم لا یخلو عن  
کیونکہ اگر قول معترض کے مطابق سرخ دانوں  
کی پیداوار دوبارہ پہلے سرخ دانوں سے  
ہوتی تو خون کے زیادہ نکل جانے کی صورت  
میں فوراً ہلاکت ظہور میں آجاتی یا بدن میں  
فساد عظیم برپا ہو جاتا کیونکہ تو لہ خون کا  
اصل مادہ کم یا فانی ہو گیا ہے۔ پس حکیم مطلق  
حقیقی نے حفظ بقائے بدن کے لئے اس قسم  
کا سلسلہ انتظام مقرر کیا کہ سرخ دانے سفید دانوں  
سے پیدا ہوں اور سفید دانے رطوبت ماثیہ

وکیلوس سے اور یہ دونوں اشیاء غذائی  
 ماکولہ سے یعنی غذا کے کھانے سے کیلوس  
 اور رطوبت مائیت پیدا ہوتی ہیں اور ان سے  
 سفید دانے اور سفید والوں سے سرخ دانوں  
 کی پیدائش ہوتی ہے جس سے بدن میں  
 ہمیشہ خون تازہ تازہ بنا رہو کر اعضا  
 بدن کی غذا ہوتا ہے۔ ہلاکت اور فساد  
 بدن محفوظ رہتا ہے۔ فتبارک اللہ  
 احسن الخلقین اور یہ بھی یاد رکھنا چاہئے  
 کہ حصار طوبت مائیت اور کیلوس میں کیلوس  
 کی موجودگی نہیں پائی جاتی اس طرح لڑجہ ماہ  
 خون (فائبرن) بھی نہیں ہوتا۔ لیکن  
 جب طوبت مائیت اور کیلوس معدہ اور معا  
 سے علیحدہ ہو کر ماساریقہ کے ذریعہ سے  
 مجری صدر میں آتا ہے تو معدہ کی صورت  
 نقاط سفید بصورت کیسہ اور کیسہ کی تبدیلی  
 سرخ دانوں میں ہونی شروع ہوتی ہے اس طرح  
 لڑجہ (فائبرن) بھی بتدریج نمایاں ہوتا  
 ہے اور دائیں بطن قلب میں دخول کیلوس  
 کی وقت لڑجہ مکمل ہو جاتی ہے۔ غرض کہ  
 تحقیقات سے رطوبت مائیت اور کیلوس کے

وسیلہ سے صرف دانوں اور مواد لڑجہ  
 (فائبرن) کی کیفیت پیدائش معلوم ہوتی ہے  
 لیکن خون کے دیگر اجزاء کی کیفیت پیدائش  
 ابھی تک باقیہ ثبوت کو ہمیں نہیں۔ اور یہ  
 بھی ثابت کیا گیا ہے کہ دیگر اشیاء کی مانند  
 خون ہی ایک عضو جسمانی سے جس سے  
 تمام اعضا بدن کو غذا حاصل ہوتی ہے اور نیز  
 اس میں قوت حاذبہ بھی ہے جس کے ذریعہ حال  
 صحت کی ضروریات کو معدہ اور بدن حاصل  
 کرتا ہے جیسا کہ زردی بیضہ (الیومن) اس  
 اور پٹاس کو عروق صغار غنائی بلغمیہ کے ذریعہ  
 معدہ سے جذب کرتا ہے اور رطوبت مائیت  
 کو معدہ سے اور نیز جلد کے ذریعہ بدن سے  
 کھینچتا ہے اور جس طرح کہ خون اپنی غذا کو  
 معدہ وغیرہ سے جذب کرتا ہے اس طرح پٹاس  
 حکر گردہ اور جلد بدن کی امداد اپنی صحت کو  
 محفوظ رکھتا ہے کیونکہ انہیں اعضا کو ذریعہ  
 سے خون صاف ہے۔ اگر انہیں کوئی عیب  
 موقوف ہو کر اپنی فعل سے معطل ہو جائے تو  
 خراب ہو جاتا ہے اگر کوئی عضو موقوف اپنے  
 غذا معمولہ کو خون سے حاصل نہ کرے تو بھی خون



سادہ پایہ ہو جاتا ہے۔ مثلاً استخوان جب  
ماؤں حالت میں اپنی غذائی فاسفٹ اور  
لاچیم کو خون سے بخوبی جذب نہ کریں تو  
خون میں حرارت زیادہ پیدا ہو جاتی ہے۔ غرض  
مذکورہ امور سے بخوبی نا بہت ہوتا ہے  
کہ صحت اور بقائے خون کے لئے تین چیزیں  
اشد ضروری ہیں اولیٰ معدہ وغیرہ سے خون  
اپنی غذا کو بخوبی جذب کرے۔ دوم جن اعضا  
کی امداد سے فضول دمویہ خون سے خارج ہوتے  
ہیں اپنے معمولہ فعل میں مستعد پائے جاویں۔  
سوم جگہ اعضائے ہڈی اپنی غذا کو معمولہ  
کو خون سے بخوبی حاصل کریں پس جب  
لشہ میں سے ایکسا مرضلہ پیدا ہو جاوے  
تو خون میں فساد کے لاحق ہو جانے سے  
فورا ہلاکت طہویر آتی ہے۔ اور نیز صحت  
خون کے متعلق تین امور ضروری ہیں۔  
اول جملہ اعضا بدن کو غذا دے۔ دوم  
جملہ اعضائے بدن کو باد نسیم لکھینا  
کا پہنچنا اور یہ صورت سرخ دانوں۔  
(ریڈ کرپیکل) کے ذریعہ سے سرانجام پاتی  
ہے کیونکہ دانے مذکور باد نسیم کو عام

ہوا سے جذب کرتے ہوئے بخوبی ہو کر ہل  
جائے ہیں بعد ازاں ہر سے مذکور کو اپنے  
ساتھ لیتے ہوئے جملہ اعضا کو باطن پہنچاتے  
ہیں اور باد نسیم کی زیادہ تر ضرورت اس  
موقع پر ہوتی ہے کہ جب بافت اور ہڈی  
بدنیہ کی صورت میں لکھی سیشہ وغیرہ ابڑا  
جسمانی متغیر یا مژدہ اور سیاہ ہو جاوے ہیں  
اور اثناء احتراق میں گرمی کی زیادتی ہوتی  
ہے تو باد نسیم کی وصولیت و اجرائی ہر  
مذکورہ خون و ریدہ میں ٹکرا کر بدن میں خارج  
ہو جاتے ہیں اور انکی حکمت سے لیشہ اور  
جدید ابڑا پیدا ہوتے ہیں غرض جب بستر  
اور بدل کے موافق کیمیاوی حرکت میں نہ آتی  
ہوتی ہے تو احتراق ابڑا کے سبب تغیر  
بھی کثرت پایا جاتا ہے جو ہر حرارت کی  
زیادتی یا کمی جانی ہے جیسا کہ نسیات میں  
ظاہر ہے اور نیز باد نسیم کی امداد سے  
عمل قوت مصورہ کا مکمل ہوتا ہے کچھ کچھ جب  
حرکات کے ذریعہ سے اعضا بدن میں  
فعل تحلیل کا ہمیشہ جاری ہے تو بدل تحلیل  
کی ضرورت لازم ہے تاکہ اقطار لیشہ میں غلو

کا فعل جس پر دستور قائم رہی ورنہ احتمال  
 ناکا کی گاہ ہے اور یہ اصل اس طرح پایا انجام پاتا  
 ہے کہ جب جمادات میں خون کی نہایت  
 ہوتی ہے تو ہر ایک عضو کی قوت و قوہ  
 اُس کو بخوبی ہضم کر کے مشابہ عضو کے بناتی  
 ہے اور قبیل صدرتہ اعضا کے لئے باہیم کا  
 وجود اندر ضروری ہے تاکہ بدن میں حرکت  
 کیمیائی پیدا ہو جس سے اعضا اور ریشے  
 محکمہ جدید مرتب ہوتے ہیں اور حرکت  
 مذکورہ قوت و قوہ علیہ باہیم پر ہی لینے باہیم  
 کے بدون تغیر کیمیائی غیر ممکن ہے بلکہ  
 باہیم کی عدم وصولیت سے بول بران  
 و سنج اور چرہ وغیرہ فضلات بدن پیدا  
 ہوتے ہیں نہ ان کو کی پیدائش و نمو  
 خون کا فعل چھوڑ کر جمادات بدن کے فاسد  
 اور محترق مواد کو جو قابل تغذیہ کے نہیں  
 ہیں اپنی ذات میں جذب کر لیتا ہے  
 بعد ازاں فضلات رد کیے اعضا کے اربع  
 کے ذریعہ بدن سے خارج کرتا ہے تاکہ  
 صحت قائم رہی پس انحال تشدد کو روکے  
 لئے خلیہ میں ہمیشہ دوران ہونا مشغوری

ہے تاکہ ضروریات سباقہ کی واسطے باہیم  
 کو پہنچنے کے ذریعہ سے خون حال کمری  
 اور جمادات بنائے بدن میں پہنچاوست  
**نکتہ چہام دوران خون**  
 اور یہ تین قسم پر ہے اول دوران خون  
 شریانی (سینٹیک سرکولیشن) جس کا  
 بمعنی انتظام کلی بدن سرکولیشن ہے  
 دوران - اور یہ دوراں دل کے ماہر لطر  
 سے شروع ہو کر شریانی عظیم ام ط کر در وقت  
 جسکی تاحیں تمام بدن میں پہنچاؤ سب حملہ  
 اعضا بدن میں پہنچا ہے بعد ازاں  
 عروق شریانی میں داخل ہو کر لٹی ریشہ ریا  
 دیگر اعضا کی غذا ہوا والا بعد ازاں اعضا  
 فضلات کے جذب کرنے سے سببہ جانہ  
 ہے۔ من بعد عروق نہر ریشہ ریشہ میں داخل  
 ہو جاتا ہے۔ ذراں بعد بعد ریشہ بڑی بڑی  
 وریوں میں صعود کرتا ہوا وریا عروق  
 زمین (روینا کیوا) میں داخل ہو کر  
 اذن اطن قلب میں پہنچتا ہے۔  
 دوم دوران خون ریشہ (پہنچنے کی گونج)  
 پہنچنے کے لئے اور سرکولیشن یعنی دوران

یعنے دوران مسووب بریہ۔ اور اس دوران  
میں داتین بطن قلب سے خون ورید صغیر  
کر کے مذریعہ ورید شریانی ریہ میں داخل ہوتا  
ہے۔ چونکہ ورید شریانی جب اصل ریہ کے  
قریب پہنچتی ہے تو کئی باریک باریک  
شاخوں میں جو مثل عروق شریہ کے ہیں  
منقسم ہو جاتی ہے اور عروق شریہ مجاری  
ریہ کے ساتھ ملائی ہوتی ہیں۔ اسلئے جب  
خون وریدی گردش کرتا ہوا عروق شریہ  
میں داخل ہوتا ہے تو عام ہوا متشنقہ  
سے فوراً باد نسیم (ہوا آکسیجن) کو جذب  
کر کے باد خانیہ (ہوا کاربانک ہڈ)  
اور بخارات مائیکہ کو مجاری الہوائیں  
دفع کر دیتا ہے جو متفنن کے ذریعہ بدن  
خارج ہو جاتی ہیں اور ریہ ہوا مخفیہ ہڈ  
قسم کی ہوتی ہے اور تبادلہ مذکور کے  
اشا ریں جو ایک قسم کی حرارت پیدا ہوتی  
ہے جسکو حرارت غریزی کہنا مناسب  
اس سے خون سرخ ہو جاتا اور نیز بخارات  
مائیہ کے خارج ہونے سے خون کا قوام قدر  
غلیظ ہو جاتا ہے پس تنسیر کیمیادی کو بعد

حرارت غریزی اور سرخ خون عروق شریہ  
وریدی سے ٹھکڑا عروق شریہ شریانی میں  
داخل ہو جاتا ہے جو کچھ عروق شریہ شریانی  
کے باہم ملنے سے شریان وریدی کی چار  
شاخیں بنتی ہیں جو ہر دو جھڑ ریہ میں دو  
شاخیں ہوتی ہیں اور بائیں اذن قلب میں  
ختم ہوتی ہیں الٹو دو خون مہضے اور محصلہ  
بائیں اذن قلب میں ہنچ کر بائیں بطن قلب میں  
داخل ہوتا ہے بعد ازاں جسے توربا لا دورا  
خون شریانی شروع ہوتا ہوا لیکن دورانِ خون  
شریانی کی ابتدا میں خون سرخ ہوتا ہے۔  
اور دوران کے ختم ہونے پر جب ورید  
میں داخل ہوتا ہوا تو سیاہ اور غلیظ ہوتا  
ہے اور دوران خون ریہ کی ابتدا صورت میں  
خون سیاہ ہوتا ہے اور دوران کی آخر حالت  
میں تنسیر کیمیادی کے باعث سرخ رنگ ہوتا  
ہے یعنی ہر دونوں دوران مذکورہ بالا  
خون کی کیفیت البضر ہوتی ہے۔  
سوم دورانِ خون کبدی (پورٹل سرکولیشن)  
یہ دورانِ خون ورید بواب کبد کے ذریعہ  
ہوتا ہے اور ورید بواب کی بناوٹ معمرہ ہوتا

اور حال کی ویدوں کی شمولیت سے ہوتی ہے اور وید مذکور کے آٹے شگاف میں جا کر دوشا میں ہو جاتی ہے ایک شاخ جگر کے دائیں اور دوسری جگر کے بائیں مضغہ میں جا کر بہت سی بارکشاخوں میں منقسم ہو جاتی ہے۔ بعد ازاں جگر کی عروق شریہ کے جمع ہونے سے وید کبد (مہا کٹھن) مترتب ہو کر وید جو سفلی میں آخر ہوتی ہے۔ پس ویدی سلسلہ کی مطابقت رطوبت مائتہ اور کیلوں معدی و معویہ شکر اور نشاستہ کی آمیزش پائی جاتی ہے اور یہ شکر و نشاستہ غذا کے طور پر کھا جاوے گا۔ دہن کی آمیزش سے معدہ پر پیدا ہوا اور نیز اغضا مائتہ کا ویدی بن وید لو اب کے ذریعہ جگر میں جا رہا تاکہ سفیدی ہضم شکر اور نشاستہ وغیرہ اجزاء کو معدہ اور اس میں پوری طور پر ہضم نہیں ہوتے جگر کے فعل سے ہضم کامل حاصل کریں تاکہ شکر وغیرہ آخر خون میں مل جوئے کے قابل پائے جاوے اور پھر کوڑا لہو امر کے لئے عمدہ ثبوت یہ ہے کہ اگر ستم

حیوان کی وید ہر اسے خون لیکر یا نیا سفید خارجی کو ذرا قہ زیر جلد کے ذریعہ وید و دھن میں داخل کریں جس سے خاص داغی اور چہرہ کا ویدی خون قلب میں آتا ہے اور جگر سے کچھ بھی تعلق نہیں کہتا تو سفیدی ہضم اور تپا سفید خارجی غیر ہضم کبدی فوراً بول کی راہ خارج ہو جاتا ہے اور خون میں ہرگز نہیں رہتا اگر بنا سفید خارجی کو ذرا قہ زیر جلد کے ذریعہ وید لو اب میں داخل کیا جاوے تو ہضم کبدی کے سبب خون میں داخل ہو جاتا ہے اور پیشاب کے راہ ہرگز خارج نہیں ہوتا اور نیز مائتہ تپا سفید نشاستہ ہضم کبدی جس کو گلو کوس کہتے ہیں وید الو و اجین میں داخل کیا جاوے تو پیشاب کی راہ خارج نہیں ہوتا اور برابر خون میں بہتا ہے پس اس امتحان سے صاف پایا جاتا ہے کہ گلو کوس خون میں برابر موجود ہوتا ہے اور سفید خارجی غیر ہضم کبدی قابل قبولیت خون کے نہیں ہوتی جب گلو کوس ہرگز ہضم نہیں جاتا، نو باونیم کی لمفیات سے کیمیاوی تغیر کے

باعث فوراً جمل جاتا ہے جس سے باوجود  
اور رملوبتائیہ میں پیدا ہوتی ہے  
اور نیز اس سے حرارت غریبہ کی پیشانی  
زیادہ ہوتی ہے اس وجہ سے سرخ خون  
میں گرمی بہ نسبت سبب خون کے زیادہ  
پائی جاتی ہے۔ نکتہ پنجم محرکات  
دوران خون محرک حرکات  
دوران خون کا معدوم کرنا ضروری ہے اور  
یہ چند وجہ پر ہے اول سے عینہ  
وجہ دل کی انقباضی حرکت ہی جس سے  
خون قلب سے نکل کر شریان میں جاتا ہے  
دوم۔ عضلات شراہین کی حرکت انقباضی  
اور غشائی شراہین کی حرکت حوصلہ بزرگو  
ہے اور حرکت کے صدمہ سے انبساط کی  
صورت میں خون آتا ہے اور اثر حرکت  
انقباضی قلب کے ذریعہ ہونے سے عضلات  
مذکورہ منقبض ہو جاتی ہیں پس انبساط  
کی حالت میں خون آ جاتا ہے اور انقباض  
کے موقع پر خون روان ہو جاتا ہے  
سوم۔ جب حرکات بدنہ کی قوت جسم کے  
عضلات حرکت کرتے ہیں تو انقباض عضلات

کی صورت میں عروق پر دباؤ پہنچتا ہے  
جس سے خون کی رفتار شروع ہوتی ہے  
لیکن اس قسم کی حرکت کا اثر ویدوں پر  
زیادہ نہ ہوتا ہے جس سے تمام بدن کا  
خون ریدی تبا کی حالت بہ سرعت بہتا  
پہلے ہم پہلے ہڑ کی حرکت جب تشنق  
تنفس کی صورت میں پہلے پہل ہوتا ہے  
تو دوران خون پیدا ہوتا ہے کہ یہ سبب  
کوئی جسم وسیع حالی کیا ہے تو تشنق  
نہا کی ضرورت پر وہ جسم ہوا یا پانی سے  
بہر جاتا ہے اس طرح انبساط داری کی صورت  
میں پہلے ہڑ خارجی ہوا اور خون سے پہلے ہوتا  
ہے۔ اور انقباض کی وقت ہوا اور خون  
مدخلہ باہر نکل جاتا ہے پنجم۔ اعضا بدن  
کی قوت جاذبہ کیونکہ جلد اعضا بدن  
اپنی غذا کو خون موجودہ عروق سے حاصل  
کرتے ہیں اور جس قدر اعضاء میں لغرض  
تغذیہ خون منجم ہوتا ہے اس قدر کھرا  
خون آ جاتا ہے تاکہ عروق میں صورت خلا  
کی لازم نہ آوے۔ پس موصوفہ مذکورہ  
دوران خون کے معاون ہیں جس سے

تادھر رات دیر اب خون کا بسا سہ  
 قائم رہنے نکتہ نشا نشا  
 اور اہل میں خون کا بجائی  
 ہونا یعنی بائیں بطن کے انقباض کی  
 صورت میں شریانی خون شریان عظیم اوپر  
 میں جاتا ہے اور پیسٹھ میں واپس نہیں  
 ہوتا یا جگر اور سر کا دریدی خون دیش  
 بطن قلب میں جاتا ہے نہ انقباض کی  
 صورت میں سر اور جگر کی طرف واپس لوٹتا ہے  
 پس اس نظام کے لئے حکیم حقیقی نے دل  
 کے منافذ اور دروازہ پر گیاراں جہلیاں  
 اس طور پر پیدا کی ہیں کہ بائیں بطن قلب کے  
 منفذ پر دو غشا مثل باج کے قائم کی ہیں  
 تاکہ خون کی روانگی بائیں اذن قلب سے  
 بطن بزرگ میں بائی جاتی اور دائیں بطن  
 قلب کے منفذ پر تین غشا مثل باج کے قائم  
 ہیں جسکی راہ سر اور کبھی خون دیش اذن  
 قلب میں داخل ہوتا ہے اور شریان عظیم اوپر  
 پر تین غشا قائم ہیں جو بائیں بطن قلب سے  
 پیدا ہوتی ہیں اور دریدی شریانی پر تین  
 غشا قائم ہیں جو دل سے نکلا پیسٹھ میں

جاتی ہے پس انہیں اغشیہ کے ذریعہ سی خون  
 کی رفتار عبادت جاری ہے اور پھر خون  
 واپس نہیں لوٹتا کیونکہ اغشیہ مذکورہ دروازہ  
 کے طور پر مسدود نہ لگی ہوئی ہیں۔ اور جب  
 دل میں خون آتا ہے تو کوارڈ مذکورہ کھل جاتے  
 ہیں اور دل سے خون کے خارج ہو سکی جاتا  
 بند ہو جاتے ہیں تاکہ خون واپس نہ جاوے  
 مثلاً جب بائیں اذن قلب سے بطن مذکور  
 میں خون جاتا ہے تو دونوں غشا کوارڈ  
 کھل جاتے ہیں اور بطن مذکور کی حرکت  
 انقباض میں بند ہو جاتے ہیں تاکہ خون  
 کی رفتار شریان اوپر میں بائی جادی  
 بعد ازاں شریان اوپر کے تینوں غشا کوارڈ  
 کو بند ہو جاتے ہیں تاکہ انبساط بطن کی  
 صورت میں موجود خون اوپر واپس  
 نہ آجائے پس باطن اوپر خارج کی طرف  
 مختلف ترتیب میں کوارڈ و نکلا کھلتا  
 حسب منشاء حکیم علی الاطلاق کی پایا  
 جاتا ہے اس میں انسان ناقص البنیاد  
 کی عقل نہیں پہنچ سکتی اور سیطرہ  
 پر دریدوں میں ہی کوارڈ پاٹی جاتی ہیں

خصوصاً تھوڑا سا دباؤ رکھ کر دیکھیں  
کمزور ہوتے ہیں تاکہ جوں و بہا  
کی حالت میں پیچھے کہ اس کو دباؤ  
خصوصاً جب حرکت بننے کی صورت میں  
عضلاتی دباؤ جوں و بہا دہا اور دور  
کے اثناء میں خون دباؤ دہا دہا  
کو اڑھتے جاتے ہیں اور چھپنے کو اڑھتے  
ہوتے جاتے ہیں اسی وجہ سے دباؤ  
کے وقت خون کی رفتار کم کر دینی  
ہے نہ پیچھے کو ہی سلسلہ تا جہن جہن  
قایم رہتا ہے نکلتا ہفتہ محل  
خون۔ جب بندک و عمدہ لطیف  
حیوان کے ایک یا زل کو مستوی سطح پر  
پر رکھ کر خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں  
رطوبت خون (لائکریسان گولس) اور  
سفید نقاط بہت دیکھے جاتے ہیں۔  
جب بدن سے خون نکال کر کسی برتن میں  
جمع کیا جاوے تو اس میں سرخ اور سفید  
نقاط بخوبی نمایاں ہوتے ہیں اور نیز نقاط  
کیلوں کے اجسام خوردبین کے لپیکل (پاک)  
جائے نہیں اور کچھ دیر کے بعد اس میں آ

علیلاً تھوڑا سا دباؤ رکھ کر دیکھیں  
کمزور ہوتے ہیں تاکہ جوں و بہا  
کی حالت میں پیچھے کہ اس کو دباؤ  
خصوصاً جب حرکت بننے کی صورت میں  
عضلاتی دباؤ جوں و بہا دہا اور دور  
کے اثناء میں خون دباؤ دہا دہا  
کو اڑھتے جاتے ہیں اور چھپنے کو اڑھتے  
ہوتے جاتے ہیں اسی وجہ سے دباؤ  
کے وقت خون کی رفتار کم کر دینی  
ہے نہ پیچھے کو ہی سلسلہ تا جہن جہن  
قایم رہتا ہے نکلتا ہفتہ محل  
خون۔ جب بندک و عمدہ لطیف  
حیوان کے ایک یا زل کو مستوی سطح پر  
پر رکھ کر خوردبین سے دیکھا جائے تو اس میں  
رطوبت خون (لائکریسان گولس) اور  
سفید نقاط بہت دیکھے جاتے ہیں۔  
جب بدن سے خون نکال کر کسی برتن میں  
جمع کیا جاوے تو اس میں سرخ اور سفید  
نقاط بخوبی نمایاں ہوتے ہیں اور نیز نقاط  
کیلوں کے اجسام خوردبین کے لپیکل (پاک)  
جائے نہیں اور کچھ دیر کے بعد اس میں آ

ماہر نخلتے ہی پانچ ہفت میں منجمد ہو جاتا ہے اور سرخ کیسوں کی کثرت سے شراشیں میں گہرا سرخ اور وردوں میں سیاہی پڑنے لگتا ہے اور جمل طور پر بلا نہ خون ہے سرخ سفید کیسے چربی اور چند باریک نکات کی مانند دکھائی دیتی ہیں اور سرخ کیسے مقرر اور محو ہوئے ہیں ہر سرخ سیال فولادی چہرہ پر رہتی ہے اور بحالت صحت وہ سرخ کیسے میں صرف ایک سفید کبشبہ شکل بیضیادی ہوتا ہے مگر غذا کھانے کے بعد کچھ دیر تک ایشام حمل ادیسیر عمر و عظم الطحال وغیرہ میں سفید کیسوں کی کثرت پائی جاتی ہے اگر حالت صحت میں کیا وی طور پر خون کی تفریق کیجا کو توفی ہزار تولہ خون میں ۸۴ تولہ پانی ہوتا ہے جسم فیصد تولہ بادنسیم (اوسجین) ۹ تولہ ۲ ماشہ سرخ اجال اور خشتخاش یعنی دو عشر کیتولہ بادرخانہ رکابہ کیتولہ ۱۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۴ سرخ ۳ چاول ۱۰ خشتخاش یعنی ۹ عشر یک تولہ بادرخانہ کیتولہ ۱۵ تولہ ۱۰ ماشہ ۴ سرخ ۳ چاول ۱۰ خشتخاش

۱۰ تولہ ماشہ سرخ ۴ چاول ۱۰ خشتخاش یعنی ایک عشر تولہ کا۔ مادہ شور جب (نایٹر و جن) ۱۰ تولہ ۲ ماشہ ۴ سرخ ۳ چاول ۱۰ خشتخاش یعنی ۱۰ عشر کیتولہ یا موی جانے ہیں۔ اور سرخ ہزار تولہ خون میں سرخ کیسے خون کے ۱۳ تولہ اور مادہ لزجہ (نایٹر) ۲ تولہ ۱۰ ماشہ ۴ سرخ ۱۰ چاول ۱۰ خشتخاش یعنی خمس کیتولہ اور سفیدی بیضی البیون ۱۰ تولہ ماشہ ۴ سرخ ۴ چاول ۱۰ خشتخاش اور چربی ایک تولہ ۲ ماشہ یعنی قدر یک ربع تولہ جس میں مارگریں۔ اولین سپر لین گو بیٹرین اور فاسفورس کی آمیزش ہوتی ہے اور معدنیات و نباتات سے جو غذیہ کے ذریعہ سے خون میں ۱۰ حمل ہوتی ہیں ہزار تولہ خون میں نمک (کلورائیڈ سوڈا) ۳ تولہ ۱۰ ماشہ سرخ ۴ چاول ۱۰ خشتخاش یعنی ۱۰ عشر ایک تولہ کا پایا جاتا ہے۔ اور کلورائیڈ ان پوٹاسیم ۳ ماشہ ۴ سرخ ۴ چاول اور ۱۰ خشتخاش یعنی ۱۰ عشر از صد حصہ کیتولہ اور سوڈا فاسفٹ ۲ ماشہ ۴ سرخ ۴ چاول اور ۱۰ خشتخاش یعنی ۱۰ عشر کیتولہ کا۔ اور سوڈا فاسفٹ



۱۰ ماشہ چاول اور ایک شخاش یعنی ۴۴ حصہ  
از صد حصہ کیٹولہ۔ اور سفٹ آف سوڈا ۱۳۱  
سٹرین، چاول اور ۱۴ شخاش یعنی ۴۴ حصہ  
از صد حصہ کیٹولہ۔ اور سفٹ آف لائیم ۱۰  
مگنیٹ کی مقدار ۱۰۰ تولہ میں نہیں ماسہ یعنی  
۴۴ حصہ از صد حصہ کیٹولہ ہوتی ہے اگر  
اس سے زیادہ ہو تو سنگ گردہ اور سنگ مثانہ  
پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اس کا ٹیڈ ان این  
و سفٹ آف این کی مقدار ۱۴ سٹرین ۱۴  
۱۴ شخاش یعنی ۴۴ حصہ از صد حصہ

کینولہ ہوتی ہے اور یہ جلد مذکورہ اصد  
اجزا خون کی اصل ترکیب میں پائے  
جاتے ہیں اور علاوہ ان میں چرک  
صفرا۔ باد و خانہ یا ہواست ایو میا  
وغیرہ اجزاء فضلیہ جو جس میں  
نہیں آتے فضلیہ کے طور پر خون میں  
بقدر ۴ تولہ ۶ ماشہ پائے جاتے ہیں  
ر یا دہ وضاحت کے لئے ایک نقشہ  
دیل میں دیا جاتا ہے تاکہ مذکورہ اصد  
امور کی بخوبی سمجھ آ جائے۔

## نقشہ اجزائی الدم

نام اجزا	شخاش	چاول	رہی	ماتہ	تولہ
دانی	۰	۰	۰	۰	۷۸
سفیدی بیضہ	۶	۴	۱	۱	۷۰
مادہ لزوجہ	۵	۱	۳	۳	۲
والہ خون	۰	۰	۰	۰	۱۳۱
چربی	۰	۰	۰	۳	۱
شک	۶	۴	۱	۷	۳
کلورائیڈ آف پوٹاشیم	۱۴	۴	۲	۴	۰
سوڈا فاسفیٹ	۵	۱	۳	۲	۰

نام اجزاء	خشخاش	بادل	رنی	ہاشہ	تولہ
سودا کار باکس	۱	۵	۰	۱۰	۰
سلف ان سودا	۲	۲	۰	۳	۰
مگنیشیا				۲	
فاسفٹ ان لایم		۰		۳	
اکسائیڈ ان آئرن	۳ ۱/۵	۶	۴	۰	۰
فاسفٹ ان آئرن	۲ ۱/۵	۶	۴		
فضلاب	۰	۰	۰	۶	۵
میزان کل	۱ ۱/۲	۲	۱	۱۱	۹۹۹

### دیگر نفث اجزاء الدم

پادو خانسیہ	۱ ۱/۲	۳	۶	۱۰	۵۱
ہائیڈروجن	۶ ۱/۲	۴	۱	۱	۷
نایٹر و جن	۱ ۱/۲	۳	۶	۴	۱۷
اوکیجن	۵	۱	۳	۲	۱۹
ر اکھ	۱ ۱/۲	۳	۶	۴	۴
میزان کل		۰		۰	۱۰۰

خشک کیا جاوے تو اسکے - اتو میں باد و تھک  
 ۵۵ تریہ - اماشہ ۶ سرخ ۳ چاول  
 اور ۱/۲ خشخاش پائی جاتی ہیں یعنی

اور اکثر یہ فضلاب جگر گرہ بہہ پڑے کے  
 ذریعہ بدن سے خارج ہونے میں گرتھون  
 نکال کر کھلی فیس آگ کے ذریعہ مانی کو

۱۵ تو کہ اوہ ۹ عشر کیونکہ بائی جانی نہیں  
 اور بار ملو حیمہ (ماٹھ اوجس) تو اس شدہ  
 اس طرح چاول نہ بنو تو زنی بنے ایک شجر پہلے  
 اور بار سو پہلے نامبروجن اولہ ملے نہ سر پہلے  
 اور تم اختیار اس ایشور کیوہ اور بار نہ کیوں نہ  
 و اولہ نہ پہلے چار لکھ چاکت یو دھن لکھ لکھ  
 اور خاکسرخ (شس) تم تو کہ پہلے چار اور ۱۰  
 یعنی ہم عمت کتہ ایشور حور یہ را کہہ چاکت  
 لکھ لکھ اور یہاں آتے کہ پہلے امتلا کلورائے  
 ان سوڈ ہم کلورائے ان پر ہم سیمہ سفت  
 ان سوڈ کار بونٹ ان سوڈ املط  
 ان سوڈ فاسفٹ ان لایم اور گیشیا  
 سب کے سب ثابت خون کے حشہ ہو جانے  
 سہ را کہہ کی صورت میں پائے جاتی ہیں  
 اگر تازہ خون کو کسی برتن میں رکھ کر دیر  
 منٹ کے بعد اور انخواس کے پہلے کسی  
 چوب خش سے بڑو جلد جلد لپایا جاوے  
 تو خون سے مادہ لزجہ جدا ہو کر لکری پر جم جاتا  
 ہے اگر تازہ خون کو کسی تر خش سطح  
 باطن میں ڈالا جاوے تو مقامات خشک کے  
 ارتفاع جگہ و غیر نقاط کے طور پر مادہ لزجہ

جماوہ نظر آتا ہے اور سب طرح لایا جانے  
 بدن میں محسوس الہم کے حشہ مقام پر  
 جم جاتا ہے مثلاً دل کا اندر دانی حجاب  
 جو خشک نہ ہوتا ہے اگر کہ سو تر خش  
 کی زیادتی بائی چاکت ۱۰ چار مادہ لزجہ  
 کے انخواس کا احتمال زیادہ پایا جاتا ہے  
 اور قابل بروقت سے ہی خون میں سے  
 مادہ لزجہ مجسمہ ہو جاتا ہے جب مرض ہوتا ہے  
 میں قوت اور حرارت غزینیہ کے کم ہو جاتا  
 سے حرارت کا درجہ ۹۵ یا ۹۶ درجہ پر ہو جاتا  
 ہے تو اصل قلب پر مادہ لزجہ کے جم جانے  
 سے مرض بیضہ ہلاک ہو جاتا ہے اگر  
 کسی عضو مخصوصہ کا دوران خون رکھی  
 بند کیا جاوے تو یا خود شران متوم لایموزم  
 ہو جاوے تو غیر مادہ لزجہ جم جاتا ہے خون  
 شرانی (آرٹریل بلڈ) سرخ اور خون مرید  
 (وینس بلڈ) سپاہی پائل ہوتا ہے اور  
 حکما قدیم کا خیال تھا کہ شران میں ہوا  
 (روح) زیادہ اور خون کم ہوتا ہے اس سنا  
 کیوہ سے اس کا نام شران (جسم مرید)  
 رکھنا موزون سمجھا گیا۔

**نکتہ ہشتم۔ بدن میں**  
**خون کے منجھار ہونے کی تہذیب**  
 اگر تازہ خون میں زیادہ برونڈالی جاوے  
 تو خون منجھ نہیں جوتا نیز تنگ کی قسم  
 کھار۔ امیونیا اور جملہ قسم کے پٹاس کے  
 داخل کرنے سے خون منجھ نہیں ہوتا۔  
 پس اصول مذکورہ کے موافق جب بدن پر  
 خون کے جم جانے کا خوف پایا جاوے تو  
 امیونیا۔ سوڈا کاربوناٹ اور جملہ قسم کی  
 پوٹاش کے زیادہ استعمال سے فائدہ کمال  
 ہوتا ہے خصوصاً امیونیا کا استعمال سب سے  
 افضل ہے کیونکہ خون میں جذب ہوتے ہی  
 تمام جسم میں بہت جلد پھیل جاتا ہے سی  
 فائدہ کے لحاظ پر اس کا استعمال جملہ ادویہ  
 پر مقدم ہے۔ بعد ازاں جسے دیرت  
 دیگر ادویہ بھی وقتاً فوقتاً استعمال کیے  
 ہیں۔ **نکتہ نهم جزای حمویہ**  
**کے فوائد۔** اول مادہ لزجہ زفائیکہ  
 کی پیدائش سے خون میں صورت جریان  
 کی پیدا نہیں ہوتی کیونکہ جب ختم کجات  
 میں بدن سے خون جاری ہو جاتا ہو

تو زخم کے شے پر مادہ مذکور کے جم جانے  
 سے خون کا جریان بند ہو جاتا ہے دوم  
 فائیکہ سانس دی ہیفندہ (البیون) خون  
 میں زردی ہیفندہ کی موجودگی ہی مادہ لزجہ غشائی  
 خازن دار غشائے ریشہ دار نامن بدن  
 کی جلد اور بدن کے جملہ بال پیدا ہوتے ہیں  
 اس سے شرح دانوں کے کیسے بھی پیدا ہوتے  
 ہیں اور اس سے جسم کی پردہ نش بخوبی ہوتی ہے  
 اور مادہ مذکور کے کم ہونے سے دلدل اور  
 نحیف الجش کی علامات نمایاں ہوتی ہیں۔  
 سوم فائیکہ شخ دانہ خون دریا کی شکل  
 خون میں باونیم کا منجذب ہو کر جملہ اعضا  
 میں دورہ کرنا اسی کے باعث ہے۔ اور نیز تمام  
 اعضا اور عضلات بدن کی غذا بذات خود  
 ہوتے ہیں چھٹا فائیکہ جب جلی کے  
 جل جانے سے جسم کی حرارت غریزی قائم  
 رہتی ہے اور دسومت کی اعانت ہی جملہ اعضا  
 بدن میں خون کی سرایت بسہولت ہوا کرتی  
 ہے اور خون میں دسومت کی عدم موجودگی  
 سے غذا کا جذب ہونا غیر ممکن ہوا اور دسومت  
 کی انداز سے بدن میں خون کی کیسے پیدا ہوتا ہے

ہیں کیونکہ خون کے دانوں کی چیدائش  
خاص چربی سے ہے پس سومت دھوئیک  
کیسوں کا پیدا ہونا بطریق اولی قیاس کیا  
جاتا ہے جیسا کہ زردی ہریدہ مرغ کی دست  
سے بچہ مرغ میں خون کے کیسے پیدا ہو کر  
اعضا حیوانی کے تکوین میں زیادہ تر حیر  
ہوتی ہیں اس طرح جب بے ضل اور حتمی قوت  
وغیرہ امراض منہک قوت اور بالسیہ میں  
بدن ضعیف اور لاغر ہو جاتا ہے تو روغن  
جگر باہمی وغیرہ از قسم دسومات کی استعمال  
سے فائدہ کثیر ہوتا ہے کیونکہ ان سے خون کے  
کیسے از سر نو پیدا ہو کر عوض محاذیہ ہوا  
ماجمل کا ہوتے ہیں اور نیز اشیاء  
دسمیہ چربی۔ نشاستہ۔ اراٹو  
اور آب طبع بنسج وغیرہ شیرینی اور  
سعادبار چیزوں کے زیادہ استعمال سے  
بدن میں چربی زیادہ پیدا ہوتی ہے۔ شرب  
صفاق اور عضلات پر بھی چربی کی تہ  
زیادہ جمتی ہے۔ اس قسم کی چربی کو انگریجی  
زبان میں اڈیوس ٹینور غشاء خیمہ  
کہتے ہیں اور اس قسم کی چربی میں مادہ لزج

رفائینر) کے ریشے بکثرت پائے جاتے  
ہیں جس سے اعضا بہ صورت غشا کی پیدا  
ہو جاتی ہے اور دسومت کی کثرت سے آدنی فربہ  
قوی شکل اور نمند معلوم ہوتا ہے جب اشیا  
مولدات شحم کے کم کھانے سے بدن میں  
چربی کم پیدا ہوتی ہے یا امراض کی صورت  
میں بدن لاغر ہو جاتا ہے تو دسومت دوتہ  
جو حاجت بدنی سے خون میں زائد ہوتی ہے  
تین طریق پر خون سے خارج ہوتی ہے اور  
بدن کے عضلات اور پردہ شرب  
پر جمع رہتی ہے۔ دوم مولد شحم غدود  
کے ذریعہ بدن سے خارج ہوتی ہے۔ سو  
بچہ کو زودہ پلانے کی صورت میں شیر کے  
ہرہ خارج ہوتی ہے فایاں ۱۰ پنجم  
خون میں کھل اور نکلیں خبر  
کا۔ اجزاء مذکورہ کی موجودگی سے خون  
متعفن نہیں ہوتا علاوہ ازیں بعض اعضا  
کی غذا میں داخل ہیں مثلاً پٹیاں ناف  
ان لایم محتاج الیہ ہیں اور عضلات بونا  
کی قسم کی اور گردہ نمک کی خواہش کرتے  
اور نیز اجزاء مذکورہ کی وجہ سے خون

تکمیل الحکمۃ لایہور مزید جلد ۲

## ادویات و نسخات

منقول از قراہین جدیدہ دوم  
رویکہ سال بابت ماہ اپریل ۱۸۹۹ء نمبر ۱

بقیہ الایٹریسم  
نشاخت۔ ہلکے خم کھائی ہوئے شفا  
نگری ہوئے ہیں۔ دہشت سے جلد ٹوٹ جاتے ہیں  
اور ایک لائین موٹی رنگت میں ردیائی سبزی  
اور ٹوٹی ہوئی سطح پر ایک لٹلے نظر آتے  
ہیں ذائقہ میں تیز بخ اور خراشاں ہے۔  
فوائیک نہایت عمدہ تیز اور سخت جلا  
ہے جسکے کھانے سے جی ملتا اور قے ہوتی  
ہے اور زیادہ مقدار میں تیز نہ رہے جسکے  
کھانے سے معدہ اور انتڑیوں میں مہم ہو جاتا  
استعمال۔ مرض استسقا اور دماغ کے  
امراض میں دو انہایت مفید ہی اگر شروع  
استسقا اور مرض البیوسو یا میں اس رنگ  
دیا جاوے تو از بسفائیک ہوتا ہے نسخہ  
لاکیوار امیونی اسی ٹی ٹیٹس و ڈھام۔ اسپرٹ  
نایتھرس آف اینٹیرم ڈھام۔ الایٹریسم ایک گینے  
شریت برنجیل ڈھام سکولار بقدر ڈھام

ایک آنسائی میں لاکر دو دو گھنٹہ کے بعد  
جاوین تاکہ دست سخی کھل کر آجاوین دیگر  
محب۔ الایٹریسم ایک گرین دسجی ٹیلیٹ  
۱۲ گرین آب جنطیانا ۱۲ گرین سکولار کریم جوتا  
بنادین اور بوقت شب ایک حب کھائیکو  
اس پانی کی طرح کھل کر دست سے ہلکے اکثر  
مرض استسقا کو فائدہ ہوتا ہو دیگر  
الایٹریسم۔ گرین سفوف مرچ سرخ و گرین کیلور  
۱۲ گرین۔ آب بنالینج ۱۲ گرین سکولار کریم اجوب  
بنادین اور بوقت صبح دو چھوٹے گرم کھلاوین  
اگر مشہل کی تاثیر کو تیز کرنا نظر ہو تو الایٹریسم  
۱۲ یا ۲۰ گرین کریں۔ اور نزول الماء فی الصدر  
مرض میں ہی از بس مفید ہی اور قبض شدید  
میں بھی اسکو استعمال کریں۔ اکثر اس  
قے اوپر پیش پایا ہو جاتی ہے۔ اگر کیلور یا  
سفوف زنجبیل یا مرچ سرخ کو ہمراہ جو بنالینج  
استعمال کیا جاوے تو کوئی شکایت نہ ہو  
نہیں آتی۔ ایکسٹراکٹ اف خشیانہ ایکسٹ  
آف ہین بن لینڈالینج وغیرہ کے سگولی  
جنا کر کھانے سے بھی فائدہ کمال ہوتا ہے  
خوب رنگ۔ اگر خالص الایٹریسم ہو تو



۱۔ حصّہ گرین تک چوکھ آجکل عمدہ اور بھر  
دستیاب نہیں ہو تا اسلئے نصف سے ایک گریں تک  
بلکہ زیادہ ہی دسکے میں عید (اج زھر)  
جو شادہ کتان - بیضہ - میدہ گندم بانی میں  
گھول کر ملاویں - پچکاری میں - اخیوں کھلاویں  
اور مقام معدہ پر تکید کریں نبض کی کمزوری  
میں امونیا اور سبب نڈی کا استعمال کریں اگر  
دوسرے بہرے صکاب و الائیٹرن  
جسکو لاش میں الائیٹرنیم کہتے ہیں الائیٹرنیم  
کا جوہر اور موثر جزو ہے جو کلور افام میں مل کر  
ایئر ڈالنے سے تھوٹ پیدا ہوا ہو اسکو ایئر سے  
دھو کر ہار دینا کرنے کے لئے بھر کلور افام  
میں مل کر کے قلبین باندھتے ہیں خشک  
پھوٹی پھوٹی بیریٹک سینخون قلبین قوی ہیں اور  
حرارت دینے سے پگل جاتی ہیں اور پانی میں  
حل ہو جاتی ہیں اسپرٹ میں کم اور ذائقہ میں  
تخ فواید نہایت عمدہ سہل اور کھینچنے  
حق کا ایک ۱/۲ حصّہ گرین سے ۱/۲ حصّہ کرنا  
نہ صکاب و مگسینڈر  
۲۔ الائیٹرنیم (۲۰ گریں) فوف الائیٹرنیم  
جسکو لاش میں پوٹ الائیٹرنیم کہتے ہیں

۳۔ کلب - اگرین الائیٹرنیم کو گرین  
شوگر ان ملک کچھ ہمراہ خوب باریک کھری کر  
خوراک - نصف ۵ گریں تک اگر  
اگرین میں ایک گریں الائیٹرنیم ہے -  
بادام (آمنڈ)  
بادام کے دو قسم ہیں - ایک بام شیرین -  
(سوئیٹ آمنڈ) جسکو لاش میں ایک ٹکڑا بلا  
ڈسکس کہتے ہیں اور عام پٹو کیو جیسے  
اس کے بیان کی چندان ضرورت نہیں ہے اور  
کشمیر افغان تیا کی کثرت پیدا ہوتا ہے اور نیز  
ملک ٹیگاسے آتا ہے - طول میں ایک اینچ  
کے قریب اور چوڑائی میں پون انچ تک  
میں کدیر ہوتا ہے - چھلکا صاف تیخ درپن  
کی لگت پر ہوتا ہے - مغز سفید ذائقہ میں  
تدر شیرین ہوتا ہے - دوم بادام  
(سٹر آمنڈ) جسکو لاش میں ایک ٹکڑا بلا آمارا کہتے  
ہیں اور یہ شیرین بادام کی صورت پر ہوتا  
ہے - مگر قدرے چھوٹا اور دماز ہوتا ہے  
اور زیادہ چوڑا ذائقہ میں سخت تیخ ہوتا ہے  
اس میں ایک مجزومائیڈر و سیاہ نک اسٹ  
کی ہے - اور گریٹھ سے خافصہ کی

آتی ہے۔ اجزا۔ روغن البیون شکر۔  
 گوند۔ فواید۔ مادام شیرین۔ مغنی  
 (ڈیل سنٹ) مدین (امیولنٹ) ہے  
 استعمال۔ اعصاب تناسل کی عیاض  
 بغیر کے امراض میں رطب کے طور پر استعمال  
 کرنے سے عمدہ فائدہ ہوتا ہے۔ فنانجہ  
 معجون۔ جس سے گردہ اور سنانہ کو تقویت  
 ہوتی ہے۔ اور قوت باہ کو نیز مضیف ہے  
 فنانجہ مغزیادام۔ مغزیادام۔ جب قیہ طم  
 مغزیارین۔ سبک سبک۔ مغزیارین  
 ہر ایک ۲ تولہ۔ مغزیارین۔ مغزیارین۔ مغزیارین  
 خشکاش۔ گنج سفید۔ مغزیارین۔ مغزیارین  
 حب القلقل۔ مغزیارین۔ شفا قلع مصری  
 بہنہ۔ نال کھانہ۔ پوست نارنگی ہر ایک  
 ۲ تولہ۔ دوار چینی۔ خولجیاں۔ تودین۔  
 مونیہ۔ پوست حرملہ درخت حقیقی۔  
 تخم زردک ہر ایک ۱ کتولہ۔ دابہ الائچی  
 پودینہ۔ مصلی۔ لمبا شیر کیا چینی  
 لہجاسہ۔ زخمیل۔ دوار قلع چوب چینی  
 ہر ایک ۱ ماشہ۔ سبک سبک۔ سبک سبک۔ سبک سبک  
 سفید مین قوم مین تیار کریں۔ خود ک

۲ تولہ صبح ۲ تولہ شام ہمراہ تیر کا ڈاک استعمال  
 کریں۔ دیکھ سہو ف مسمن  
 مغزیادام۔ نشاستہ۔ کثیر۔ قلع بصری نام  
 مغزیارین۔ سبک سبک۔ سبک سبک۔ سبک سبک  
 لیکر لیکر ایک تولہ صبح ایک تولہ شام ہمراہ تیر کا  
 استعمال کریں۔ دعویٰ بادام  
 جس سے سرفہ خشونتہ خلق اور خیرہ کواز  
 بس فائدہ ہوتا ہے۔ فنانجہ۔ صغریٰ  
 کثیر۔ نشاستہ۔ مغزیادام۔ ہر ایک ۵ درم  
 مغزیارین۔ مغزیارین۔ مغزیارین۔ مغزیارین  
 کا ہو۔ شکر تھیل۔ کا کاشنگی ہر ایک ۵ درم  
 سبک سبک۔ سبک سبک۔ سبک سبک۔ سبک سبک  
 آمیز کریں اور گاہی بگاڑ استعمال ہر ایک  
 حرمیں۔ لا۔ جس سے سرفہ دوار اور چوب  
 کو فائدہ ہوتا ہے اور نیز مہر می داغ ہے۔  
 فنانجہ۔ مغزیادام ۵ اعلیٰ۔ مغزیارین۔  
 خشکاش۔ مغزیارین۔ مغزیارین۔ کا ہو۔  
 ہر ایک ۱ ماشہ۔ نشاستہ۔ روغن زردہ ہر ایک تولہ  
 اول نشاستہ کو روغن زردہ میں بریلن کریں  
 روز دیگر ادویہ آب سبک سبک۔ سبک سبک۔  
 گوند کاشنگی اور بندہ سبک نشاستہ



دالتے اور ہلاتے جائیں۔ جب قدر غلیظ ہو جاوے تو سات سات سے شیریں کر کے آگ سے نیچے اتاریں اور دو ہفتہ مرغ کی زردی مع سفیدی داخل کر کے گراگرم یوں ۱۰ قطر فیل مقوی دیاغ جس سے زکام اور آلات معدہ کو از بس نایب ہو جاتا ہے۔ فساد یوست بلبلہ زرد ہلکے کالی پوست بلبلہ آملہ کثیر خشنکاش کاہو ہر ایک ۱۱ قطر مغز بادام ۱۲ قطر دار چینی۔ بادیاں ۱۳ قطر ایک قطر زردی ہفتہ مرغ ۱۴ قطر سکوبار ایک کرپ بعد ازاں گل نفثہ۔ بیخ بادیاں۔ میل کاوڑ زبان پر سیاہ شان ہر ایک قطر اسطوخودس سنبل طیب ہر ایک ۵ ماشہ زعفران خشک عود ہندی ہر ایک ۶ ماشہ عناب لائیتی ۲۰ عدد سپستان ۳۰ عدد۔ انجیر و لائیتی ۱۰ عدد۔ مونہ بیٹے ۱۰ قطر سکوبویر بھربانی میں جوش دے جب نصف رہ جاوے تو آگ سے نیچے اتار کر دستمال کر کے صاف کریں اور کچھ خشک رکھ دیں تاکہ کثافت نہ لپس ہو جاوے پودا ۱۱ ماشہ بیخ پانی کو نہا کر نصف سے زبات سفید ترین قوام بخون کی طرح لہا دودھ سودا کہ

داخل کر کے بخوبی ملاویں خوراک ایک قطر صبح ایک قطر شام دیں۔ اگر مقام کلف پر مغز بادام تنخ اور سیلاب مساوی اور نیکر چند روز تک لگایا جاوے تو نایبہ کمال ہو جاتا ہے۔ مرغ میں بادام شیریں کا کھانا از بس نایبہ مندر اور اکثر موقع استعمال پر بادام کا چھلکا اتارا جاتا ہے جس کا آسان طریق یہ ہے کہ پانی میں کاربونٹ آف پوٹاش حل کر کے بادام کو کچھ عرصہ تک بھگو دیں بعد ازاں پوست اتاریں یہ مشقت چھلکا اترتا ہے۔ اور اس کے چند مرکب ہیں۔ **مرکب اول** روغن بادام رائیل آف آمنڈ جسکو لائن ہیر اولیم ائم گدی کہتے ہیں ترکیب انگریسی کارخانوں میں کلوں کے فیلیو سے مدغج نکالا جاتا ہے مگر دیسی طریقہ کشید یہ ہے کہ مغز بادام کا بالائی چھلکا حسب ستور اتار کر بخوبی کھنکھریا کر کے باریک کریں اور قدر کثافت داخل کر کے تانبہ کی رکابی میں کوئلہ کی آگ پر فورہ میٹھی کر کے رکھیں اور قدر سے پانی بھی چھڑکیں اور گرم ہونے کی حالت میں بخوبی دست مال کریں تاکہ روغن علیحدہ ہو کر تھال کی چبکی طرف جمع ہو جاوے۔

**مشناخت۔** قدرے زرد رنگ ہوتا ہے جس میں سے ہادام کی سی ٹو آتی۔ چہ ذائقہ مر قدرے پھیکا ہوتا ہے۔ **فواکد مرطہ** ہن اور عداثت بخش ہے۔ اور اعضائے تناسل کی غشائے بطنیہ کو ملائم کر نوالا ہے۔ کھاسی میں خلط وغیرہ صدی امراض میں دیا کرتے ہیں کچان میں اس کے ٹپکائے سے درد گوش کو فائدہ پہنچتا ہے۔ مرص گردہ میں اس کے کھانے سے سنگریزہ پسپا کر مٹا نہیں آ جاتا ہے۔ اور جسم پرالتے طور پر بھی شعل ہے۔ اگر زن حاملہ شروع ماہ نو سے ایام ولادت تک بقدر دم کھایا کرے تو بچہ بکمال سہولت پیدا ہوتا ہے۔ صالون مراہم کے بنانے میں بھی کام آتا ہے **خواراک** ۴ ڈرام تک **مرکب دوم کیونڈ** **یوڈراف امینڈ** (سفوف مرکب بادام) جنکو لائن میں پلوس ایک ڈلی کسپاڑیٹا کہتے ہیں **تکیب** آٹھ آنوس ہادام شیرین کو کچھ حصہ تک گرم پانی میں بھگو دیں بعد ازاں کپڑے کے ذریعہ سے چھلکے کو اتاریں اور ڈولن کو تہ میں کو ٹکر باریک کریں پھر یہ آنوس چینی اور ایک آنوس صمغ عربی کو باریک کر کے دخل کریں اور دوبارہ کویش تا کہ سب کے سب ایجنڈا لکھنے آتے ہو جاویں **خواراک** ایک سے دو ڈرام تک **مرکب سوم امینڈ مکساج** جسکو لائن میں سچور ایک ڈلی کہتے ہیں

**تکیب** ڈھنی آنوس سفوف سرکہ ۱۰ ماہ ۱۰ میں قدرے آب مقطر لاکر اسی کے طہر شدہ و بعد ازاں ڈھنی یا ڈھنی آذر واصل کر کے کپڑے سے صاف کریں **فواکد** مرطہ اور مرطہ سے **خوراک** ایک سے دو ڈرام تک **تحقیقات** جدیدہ سے ثابت ہوا ہے کہ ہادام تلخ میں آؤر جیروں کے علاوہ دیگر نیم کا روغن لطیف ہوتا ہے۔ نقطہ کبیر کے ساتھ ساتھ ہے اس میں فیصدی ہوا ہے لیکر ۳۳ و ۱۰ تک ٹائڈروسیٹک اسٹروپا ہے اور ایسی سخت تر ہر ہے کہ جس کا ایک قطرہ ہی انسان کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اور زرد و اثر موٹے کیوجہ سے علاج کی کھیل بھی نہیں ملتی۔ اور اثر زہر کی صورت میں سپینہ سرد آتا ہے۔ آگہ کی پتلیاں پسلی جاتی ہیں۔ شہنہ سے جھاگ نکلتی ہے۔ پیشاب پانچا نہ خطا ہو جاتا ہے۔ آخر کار ریس بہت جلد آتی **مرکب** عدم ہوتا ہے۔ مگر ڈاکوٹ ٹائڈروسیٹک اسٹروپا میز تیزاب ٹائڈروسیٹک کو آٹھ حصہ قطرہ تک معہ معالک عصبی و دماغی شرف (کھوکھر کھالٹی) میں دینے سے کمال فائدہ ہوتا ہے۔ فی ہی اس سے رگ حالی ہے اور بھی اس کے کئی ایک فوائد میں جو اسکی ذیل میں درج کئے جاوے گئے۔ **فناک** ایک سے دو ڈرام تک **ہائڈروسیٹک** اسٹروپا ۱۰ ماہ ۱۰ میں اسٹروپا ۱۰ ماہ ۱۰ میں

کے لئے دیا کرتے ہیں۔ خصوصاً جس میں صفرا  
تیز خارج ہو کھنچہ ہونے ڈائلیٹک یا ڈیڈو  
سیانک ۳۰ گریں یا مٹی کاربونٹ ان سوڈیم  
کو پانی میں حل کر کے پلاویں اگر نے اور ہمال  
دونوں جاری ہوں تو یہ مرکب بنا کر دیں یا

## انشا

### معلم نسوان

یہ نامی رسالہ جس کے ۴ صفحہ ہوتے ہیں ہر ماہ قریب  
ایک بار شائع ہوتا ہے اس کے ایڈیٹر مولوی حسین  
صاحب منجم کتب اسیر علی ٹہنگ، شیر اہلہا جرم،  
وغیرہ ہیں اور جناب مولوی عبدالحکیم صاحب تتر  
مالک رسالہ دگلدار، کے پرنٹر و مصنف ہیں  
اس میں مدح ہوتے ہیں۔ اس میں عہدوں کی ہر اک  
اخلاقی اور تمدنی حالت سے بحث کی جاتی ہے اور عورتوں  
اور مردوں دونوں کو اس مطالعہ فائدہ بخش ہو قیمت  
سالانہ موصول لاگت روپیہ میں نوہ کار سالہ اس کے  
کٹ آئے پر پہنچا جاتا ہے۔ ادگڈ شدہ سالو کٹی  
جلدیں دو روپیہ فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں

### میر ہیلہا جرم

یہ کتاب ایک عجیب و غریب ناول کے سر پر ایس لکھی  
گئی ہے جو ناولوں میں یہ آپ اپنی نظیر ہو قیمت  
موجودہ لاگت دو روپیہ ہیں۔

المنشخص بہتم مطبع معلم نسلان گوشتہ محل  
محمد رابادوکن

اور پروسک اسڈ کے نام سے بھی مشہور ہے  
تو کہیں سواد و آنوس فرد سائی نائیڈ ان  
یو اسیم کو دس آنوس آب مقطر میں حل کریں۔  
اعداد ان ایک آنوس تیزاب گندہک میں۔ آنوس  
آن مقطر لاکر سرور کے دھل کریں اور تیشہ پانی  
کے موضوع قریب آنوس میں بھردیں زان بعد ہیکہ  
میں ۸۔ آنوس آب مقطر دھل کر کے سرور کریں میں  
مال کے ذریعہ جو کر دیسی آئینہ پر ۱۔ آنوس تیدیکر  
اور اس میں ۲۔ آنوس اور آب مقطر ملاویں یا آنتا پانی  
ملاویں کہ سوختہ میں دو حصہ تیزاب آجاوے  
شناخت۔ یہ عرق ہر رنگ اور خاص قسم کا  
بودار ہوتا ہے۔ اگر اس میں نیلے رنگ کاغذ  
ڈبو یا جاوے تو نہایت خفیف سرخ رنگ مع جا  
ہے۔ اور تھوڑی عرصہ تک ہوتا ہے اور اگر اس میں  
فرہ ساسلفٹ اور پیرسلفٹ آف ایرن کا عرق ملا کر  
داخل کریں اور پھر فرہ ساپوٹس ڈال کر آخر کو نائیڈ  
کلورک اسڈ ملاویں تو وہ خوبصورت نیلا رنگ  
بن جاتا ہے۔ وزن متناسب ۹۹۔۔۔ کلورائیڈ  
ان بے ریم کے ملائے سے کوئی نتیجہ نہیں بنتا  
لیکن کاربک نقرہ کے ملائے سے سفید موجد  
ریشین ہو جاتا ہے اور کھولتا ہوا تیزاب شورہ کے  
ملائے سے حل ہو جاتا ہے طاقت ڈائلیٹ  
نایدروم ہیکہ اسڈ کے سوختہ میں صرف دو  
حصہ تیزاب جوتا ہے فوائد نہایت عمدہ  
سرخ الا شرفہ راوردانغ تیزاب ہے جس کو دنی

یہ کتاب ہر ماہ قریب ایک بار شائع ہوتی ہے اس کے ایڈیٹر مولوی حسین صاحب منجم کتب اسیر علی ٹہنگ، شیر اہلہا جرم، وغیرہ ہیں اور جناب مولوی عبدالحکیم صاحب تتر مالک رسالہ دگلدار، کے پرنٹر و مصنف ہیں اس میں مدح ہوتے ہیں۔ اس میں عہدوں کی ہر اک اخلاقی اور تمدنی حالت سے بحث کی جاتی ہے اور عورتوں اور مردوں دونوں کو اس مطالعہ فائدہ بخش ہو قیمت سالانہ موصول لاگت روپیہ میں نوہ کار سالہ اس کے کٹ آئے پر پہنچا جاتا ہے۔ ادگڈ شدہ سالو کٹی جلدیں دو روپیہ فی جلد کے حساب سے مل سکتی ہیں

سہ راہ باجوہ کلکتہ ہی اسکے اغراض ہیں  
حفظ مال و دم کیلئے سرسج اہمال لا  
حفظ صحت کی بدالئے سرسج اہمال لا  
کو آگاہ کر کے ضروری تجویز و نصیحت  
محکمہ حفظ صحت نیچے دی گئی ہے  
در مارچ ۱۹۰۷ء صفحہ ۱۲۱  
علاج اکثر سرسج اہمال لا کے  
بہت فائدہ مند ہے  
تھب مر مد کل بحث

جیشری میں  
ہو

قبیلہ سالہا  
شاہنشاہی  
شاہنشاہی  
شاہنشاہی  
شاہنشاہی  
شاہنشاہی  
شاہنشاہی

جدا

بابت مالومبر سنہ ۹۹ھ

11

اطلاع

رسالہ مکمل حکمہ بعض اصحاب کی حدیقہ میں بلاتواست  
 یہی بھی جانئے کہ بطور منہو ہیفتہ کی اطلاع  
 دینے کے بعد امتصو ہو کہ جو اصحاب نام کا رسالہ نا جانیں  
 واجب الیہ بھی بدین حق لکرا رہا کہ حکمہ علیہ  
 رد پیر ایٹر کو نام لاچور مقصود کو تو الی کہ پتہ  
 منی آرڈر میں احمت استمارات فی سطر ۳۳ راہ اع  
 کے لئے رعایت حفظ صحت کی منظر و بیان  
 مفید قابل انعام کتب طبیہ

[illegible]

علامہ مصطفیٰ صاحب بیرونی و فیہ سرعنی اور تہذیب کا ایک مجید اطیب  
نومانی ٹیڈ سیکل کا لیم لاسٹو و دیگر اطیب و حکما

معمول احمدیہ یہ مکمل حراچی کی کتاب حصہ  
اسمیں ی بومانی اور سید کی طبیب کی گئی تھیں  
مطابق شخص مع سراج التاخر مجریات طب  
مع نفاذین اس حکام لوگ ہی جو اکثر اور  
بن بستہ نہیں حاصل غا حصہ عم حصہ  
کل مع مدحیات اس کو نقصان  
قوی الاعضا حاکم ہاں اور کثیر الادا اور  
زمن اور جو ان کو نقصان مقصد حفظ صحت

سہتر کوئی کن پھیں شجاع ہوئی نعمت عظیم  
فرمایا میں احمدیہ حصہ اول اسمیں کل محدث  
کے مفردات و مرکبات کا سا بن عالم کیا فدیہ نہی لاشر  
جو ہر اور بہت اوطنی کا دستور العمل روپیہ شرفی سپہ  
بہر تال سم الفار وغبشرنی روح وغیرنی روح یا تو کس  
آئینہ کر کے کی نر کبیں انصویر قوت ہا و دیگر امراض  
مردان و زنان اور ہر ایک عضو کے امراض  
کے مستند

رسالة هذا في طبعه في سنة ١٢٠٠

اور حاجی گرمی ڈاکٹروں کے سہایت سیرج الاثر حرمت اور تحریر کاغذ فی حکمون سے اسرار مخفیہ صدرہ اور  
دانی بحرے کرب تحریر ہوئے ہیں شعبہ دات و طلسمات بھی ہیں۔ اگر نہ تی مصلحات کو سیرج انجیم  
الفاظ میں بدل دیا ہے اسرار مخفیہ کے مختلف خطوط سنائے ہیں عرض ڈاکٹری و لمانی اور دیگر  
کی مائین نوادہ استعمال کو آسان نظم و نثر میں لایا ہے اسکے ہونے کو کسی سری کتاب کی ضرورت نہیں رہتی

**تکمیل البحرین حصہ اول** یہ کتاب طب انگریزی و لومانی و دیگر کا عمدہ انتخاب لیا ہے جسے ابتدا میں  
طب کے کار آمد قواعد و اصول درج ہیں جس سے شخص امراض علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی اسکے بعد  
نہایت عمدہ مفید امور متعلق قار و برہ و بعض ہیں تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مطلبہ شرح افکار

اس باب میں علامہ شامی صاحبہ و عارفہ انجم مرض اور تنون طبوں کے موافق علاج نہایت سیرج الاثر نسخے  
جو اسرار مخفیہ صدرہ پہلے کی دوسرے حواہرات میں تامل ہیں ڈاکٹری و لومانی طب پر حایا عملی اور بہت سی ایسی جدید مہلک  
بہار ہیں جو کہ طبیہ عربہ میں نہیں قیمت عجا اسرار لقصوف اس مہلک کتاب میں وہ قابل عجب

شکایت عربہ بدلائل عقلی درج ہوئے ہیں جو اہل تصوف کی جان بل عرفان کی روح روان بھی ہر ایک مقصد  
مفصل بیان سے جدا کی کیفیت اور گونا گوں مشاہدہ تجلیات کی حقیقت بخوبی متکشف ہوتی ہے جس میں مسائل  
تصوف حادی قرآن حدیث کالم لیا ہے قیمت حصہ اول ۱۳ حصہ دوم غیر

**روح عنبر خوشبو** میں عطریات پر غالب مقوی مانع و بعد ذائق کام لکھن کی حردن کی مضبوط  
ادبکی سیاہی کو مقصد سے عمر کا قیام رکھتا ہے مالوں کے پڑانے میں مہیز اور دفع قمل و غی سیر لعلہ  
**شریت پٹی مالش کا تیل** بہتینوں رنگوں اور پتھروں کی ستسی اور ربطت وغیرہ نقصان

کرنے میں سیطرہ بے بشر ملک مادر زاد ہنوی قیمت ہر سہ ملے  
**حبوب بلین عشبہ** سر لوگ جانتے ہیں کہ فصن اور خرابی خون کی وجہ سے انسان بھٹہ  
رہتا ہے قیض گشتائی اور صفائی خون کے لئے یہ گونا گوں اسیر ہیں آتشک وغیرہ جلدی امراض اطفال  
الرحم احساس حیض و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان مائینوں خفقان عشبہ لقوہ فاجع معال

نفرس و دیگر ادیاع مزہ علاج کو بردہ الساعۃ سے متا امتلا شیع شکر امراض معدہ و جگر و طحال  
و دماغ و چشم کے لئے سیرج الاثر قیمت ۴۰ حبوب عجا کے علاوہ اور بیمار یوں کے لئے بھی ادویات  
موجود ہیں کیفیت معلوم ہونے پر علاج ہو سکتا ہے محصول ہر ایک ذمہ خریدار

زبدۃ الحکما محمد علی خان لا یزید الا حیلہ

عشق باطنی کی نشانی سطح سر مادہ لڑھ کے حجم بالائی  
ایک قسم کی دسیہ کا ذبیہ حلی پیدا ہو جاتی ہے  
اور حامداریہ ہونے کے سبب گل جانے اور کڑھنے  
کی طرف مائل رہی ہے۔ علاج درم حارسی  
مختلف حالت میں مختلف علاج کی ضرورت  
میں آتی ہے اسلئے عام طور پر علاج  
بلا واسطہ نہیں پس بطور قاعدہ  
کلیہ سات قواعد میں بیان کیا جاتا ہے  
تاکہ تہی کی سمجھ میں بخوبی آجائے  
قاعدہ اول صی المعدور اصل سبب کو  
دریافت کر کے اس کے رفع کرنے میں  
کوشش کریں مثلاً اگر سوی یا کاشا وغیرہ  
کے چھینے سے ظہور زرم پایا جائے نہ  
آدروہ خود عضو مسموم میں میچو ہو تو  
اوسکو فوراً نکال دیں اگر مشانہ کی عشا  
بغیر میں سنگ مشاسکی موجودگی ہے  
درم پایا جائے تو اوسکے خارج کرنے کی  
تہذیر کریں تاکہ صحت قائم رہے + +  
قاعدہ دوم - مریض اور عضو مسموم

کو البسی وضع ہر رکھیں کہ جس سے  
ان دونوں کو آرام اور راحت حاصل  
اگر بدن اور عضلات کی حرکت سے دور  
خون سرج اور فوسی ہو تو مریض کو بوا  
دار سرد اندھیرے کمرہ میں یسگ پر آرام  
قائم لٹاویں اور اس پاس میں مشورہ بل  
نہ ہونے دیں اور نیز عضو مسموم کا  
کم لیں یا بائٹل سمکار رکھیں تاکہ اسکو نہ  
آرام حاصل ہو مثلاً اگر مایہ مسموم ہو تو  
ٹٹاٹک مقدم کو بہن سے قدرے بند کر  
بسیدی رکھیں پس دبر خواست  
کو قطعی ترک کردیں اگر ہاتھ مسموم  
ہو تو اوں سے کام لینا کسی چیز کا  
ادھکا مالکھنا ضابطی کرنا وغیرہ ترک کریں  
اجد ازان مسموم ہاتھ کو حامل میں اس  
وضع پر رکھیں کہ انگلیوں کی سرری  
فوقی بکطرف ماحیاتی سر رہیں تاکہ  
ہاتھ کا خون بدن میں آسانی سے  
سے جاوے اور بدن کا خون



<p>اور جدید الیکیموس نہایت لطیف غذا کہاں          کو دین تاکہ مقبول اور یا کمانہ کی پیداوار کم ہو          اگر پیسہ متورم ہو جاوے تو اس قسم کی          دواؤں استعمال میں لا دین کہ جسے درمدی          خون کم پیدا ہو یا بدن سے خون کو کم کریں          مگیتا سلفاس۔ سوڈا سلفاس وغیرہ          فخرج مائیت ادویہ مسہلہ کی استعمال کریں          تاکہ پیسہ میں خون کے کم جانے سے          حرکت یہ کم صادر ہو۔ اگر گروہ متورم          معلوم ہو تو ادویہ مذکور کی استعمال سے          قطعی بہتر کریں بلکہ اسکے استعمال کو          حرام مطلق سمجھیں اس صورت میں مسہل          دین اور معرقات پلا دین تاکہ استعمال انہو          تعریق کے وسیعہ ذریعہ سے خارج ہونے          سے خون صاف ہو جاوے اور گروہ          کو اپنے کام معمولہ سے آرام پہنچے +          اگر مریض متورم کو فیتہ نہاوی تو انہو          ہڈی ٹھنڈی اور سرد مائت افیتہ          ہڈی وغیرہ متورم دواؤں میں تاکہ +</p>	<p>یا تھوں میں بدقت تصاعد کرے اگر جگر امعا          ریہ۔ گروہ وغیرہ اعضائے باطنہ میں سے          کوئی عضو متورم ہو جاوے تو اس سے کام          مخصوص کم کریں مثلاً اگر جگر درم حارہں          مبتلا ہو جاوے تو مریض کو محل جگر کے تیز          کرنے والی اشیا سے باز رکھیں اور غذا کہاں          کو کم دیں چاد لون کی پیسج ازار وٹ وغیرہ          اس قسم کی اشیا کہاں کو دین کہ جس سے          صفر کم پیدا ہو مثلاً راجبک یوٹاس          سندہ جو تھار وغیرہ مدبول پانی میں          حل کر کے پلا دین تاکہ جگر میں خون کے          اجتماع کو روکیں اور تیز افش اشیا کہلا دین          اس سے خون کا رجوع جگر کی طرف کم ہوتا          ہے کیا اول۔ ریوٹہ جینی۔ جیلپ آوگا لکیم          وغیرہ تولد صفر اغذیہ آواز ادویہ سے          قطعی بہتر کریں اگر درم شکایت امعا میں          یاں جاوے تو انہو کی استعمال ہے امعا          کی حرکت کو کم کریں غذا کم کہلا دین          شیر و آتش وغیرہ نسخہ الہضم اور +</p>
---	--

مد کے آئے سے مت درم دور  
 ، مانی ہے قاعدہ سوکیم اگر درم جاری ہیں  
 دل کی حرکت سریع اور قوی ہو جاوے  
 اس قسم کی تیز رفتاری کی وجہ سے  
 حرکات دل بطبی اور ضعیف ہو جاوے  
 اور دل کی ضعیف حرکت میں مقوی قلب  
 ادویہ دین مثلاً حرکت قلب کی سریع حالت  
 میں ٹارٹار ایٹمیک بمقدار مناسب  
 سمراہ گلیشیا سلفاس دین اس سے  
 مقام اور کم پر خون کے کم پانچنے سے  
 حرکت قلب بطبی ہو جاتی ہے اور سنبھل  
 کے آنے سے بدن میں خون کم ہو جاتا ہے  
 لیکن ادویہ مسہلہ کبار کے اقسام  
 سے ہو جاتا ہے مگر اس سے مواد لرجہ  
 (مخبرجہ) مقام اور کم ہو جاتا ہے  
 اور ہر جملہ خون جہان سے ماہ لرجہ  
 کی کمی ہو جاتی ہے پس سناوہ لرجہ کی کمی  
 سے ہوش کم پیدا ہوتی ہے اور تیز  
 مواد لرجہ مخبرجہ منورم سے فوق

صغیر میں مغذب ہو جاتا ہے اور مادہ  
 لرجہ کی کثرت سے ریشے طویل پیدا  
 ہو جاتے ہیں اور کمی کی صورت میں  
 مقام منورم پر مادہ لرجہ متل نقاطہ  
 کے ہوتا ہے جو حسب موقع باسانی  
 عروق میں جذب ہو جاتا ہے اور ہر  
 بنیش کے استعمال سے یہی حرکت قلب  
 اور جوش خون کم ہو جاتا ہے  
 اور صرف بنیش کی استعمال میں ٹیکر  
 اگوناٹ ایک قطرہ کو لا قولہ سادہ پانی  
 میں ملا کر نصف گنٹہ کے بعد دین چہ  
 دفعہ دین اگر عرق لاٹا منقور خاطر ہو  
 تو ادویہ منقرہ کے سمراہ دین  
 پسینہ کے آنے سے خون کا جوش کم  
 ہو جاتا ہے پسینہ منقرہ لایکواراٹ  
 اسٹاس ڈوٹورام - ٹیکر اگوناٹ  
 چار کوہ پانی دوا وٹمن سب کو ملا  
 مگر بقدر چار ڈوٹورام گنٹہ گنٹہ کے بعد  
 مرچیں کو ملا دین اور دل کی حرکت



ہی سے بنائے گئے رتہ پہلے پس اس سے ہوتا ہے  
 رتہ سمیت الدم کے حصہ میں سے ہوتا ہے  
 پہلے اول ہر حصہ کے ذریعہ خون کا رتہ  
 جاسی نہیں اگر مقام متورم پر رطوبت ہو  
 کے نہ مجتمع ہونے سے کبھی الفلج فصد کا  
 ہو تو مرلہ کی حالت پر نہایت غور کرنے  
 نہایت یونیورسری سے فصد لن تاکر نہ  
 کے نوک سے عروق قطع نہ ہو عاصے اور  
 خاص سوزس کے مقام سے خوش لینے کی  
 کئی ترکیبیں ہیں مثلاً حوک لکالا پیچھے دینا  
 گودا اور شکاف کرنا اس مقامی خون سے  
 در دلوں دوران خون کی رکاوٹ رفع ہو جاتی  
 ہے اور جسمی طاقت میں کسی قسم کی فحالی  
 ظہور میں نہیں آتی و وہیم اگر کمال پر  
 میں پایا جاوے تو باز و آدیرا عہ کی جانہ  
 الہی شیریاں عظیم کو برابر چیمہ سات  
 تک انجلیوں سے بخونی پکشی کریں  
 اور اس عمل کو اب و وہیم میں پایا جاتا ہے  
 چھریں کریں اس سے عضو بخون نام میں

پس اس میں گریں کار باٹ آف ابونیا کو  
 سادہ بانی میں حل کر کے دیں نیز سراسر لہ  
 زورٹ وائیل ریشکی کی استعمال کریں چونکہ  
 صند باد کروری میں دم آور در کی نہاد  
 پہا کی ہے اسلئے اسے موع بہ ایموں کے  
 استعمال سے کونسلن اور عنو متورم کو قوت  
 دین + قاعدہ چہارم و ہم جار میں اس قسم  
 کی بذکر کریں کہ جس سے حق کا اجتماع عضو  
 متورم سے کم ہو جاوے اور اسکے چند طریق  
 ہیں + اولی فصد لینا بنقید عام کے طور پر  
 ب کہ خارج کرنا بی زماقتا ہندوستان میں  
 دیسی حکما کے مان زیادہ تر مرجع ہے مگر  
 چونکہ قہر جو کئی باعث ڈاکٹر دن میں بالکل ممنوع  
 ہے کہ نہ کہ جب انما کثیر المصلد خون نہ نکالا  
 جائے کہ پیش داری ہونے لگے سوز  
 مقام سے خون کم نہیں ہو سکتا اور خون  
 کی کثرت اثر خارج ہے دل و باعہ اولی فصد  
 اور صیت کروری ہو جاتی ہے حالانکہ آجکل  
 اس کی صیت لطفی صیت سے ہے

خون کی آمد بہت کم ہو جاتی ہے اور اس حال  
 اور ایک عضو منورم پر جاری کر سکتے ہیں  
 سویم علی منورم ہر زمانہ ابد میں آپ  
 سرد یا یہ وغیرہ اسبابا رہ مالفعل  
 کہیں اگر اس میں انیون یا ہیمائی اس میں  
 با سرکہ بھی ملا یا جاوے فوائد میں سرخ  
 ہو جاتا ہے اگر صرف پانی سرد کا استعمال کرنا  
 نظر ہو تو تیار یہ ہو کر کہیں اور گرم ہو  
 کی صورت میں دوا رہ سرد کر کے رکھیں  
 اگر درم معدہ - ورم امعا اور مفاصل وغیرہ  
 اور ام ظاہرہ پر سرد پانی کا ٹھٹھا کیا جاوے  
 قوسب سے بہتر ہے مگر اس عمل کو درم  
 ریزہ - ورم جگر اور ورم گردہ نہ کرنا چاہئے  
 اگر ساق اور قدم وغیرہ عضو ظاہرین  
 درم حار کی زیادتی ہو جاوے اور نیز ورم  
 کے پہیل جانب کا احتمال ہو تو ایک مشکہ  
 سویرا خیار میں سرد پانی بہر کر عضو منورم  
 پر معینی کر پس تاکہ بانی کا قطرہ قطرہ لپکے  
 عضو ماذون کو سردی ہو جاوے اس میں

اور خنار وغیرہ اعضا سے بالذات میں ورم  
 حار کا ظہور پایا جاوے تو یہی کے ٹکڑے  
 منانہ میں بہر کر ورم دماغ میں سرد ورم  
 خنار میں فقار عمن اور پیٹھ پر چھو  
 اس سے عضو ماذون کو تبرید کثیر حاصل  
 ہوتی ہے اور اس قدر فائدہ سرد پانی میں  
 نہیں ہوتا کیونکہ اسکی سردی بہت جلد  
 زایل ہو جاتی ہے اگر انتہا زمانہ میں  
 پیٹ پیٹ جاوے یا مواد کا اجتماع زیادہ  
 پایا جاوے تو سردی کے عوصن گرم پانی  
 کی تکید کریں تاکہ اجتماع خون کے کم ہو  
 سے عضو کا نساؤ رفع ہو جاوے کہ کہ  
 تکید میں عروق مواد کا اصرار زیادہ ہو جاتا  
 جس سے خون کا اجتماع عروقی کم ہو جاتا  
 اور خون کے کم رجوع سے درد بھی کہتا جاتا  
 اور اور یہ حارہ رطلہ کا ظہور زیادہ سے مفید  
 ہے مثلاً تخم کتان کا ضاد کہ با گرم یا سرد  
 یا گرم بانی میں مارچہ ہو کر مفید نہ ہو  
 اور اور ہر سے موم حارہ لپٹ دس تاکہ

آہر سرخی کا تیز سریک قائم رہے یا فطائل  
کے یارچہ کو مٹوئج کو کسایا حوئنا درہ  
بالور میں بہگو کہ پچوڑین ارر گر ماگر مے  
تککید کمرین با پارچہ اسفنج کو گرم پانی میں  
نرک کے مقام ورم پر لگاویں اگر اس  
موضع سر سفوف ملاڈو ماکو لگیہ سریں  
یا سادہ بانی میں حل کر کے مقام ورم پر  
طلاکھا عا دے تو عروق اور جلد کے مستخرجی  
ہونے سے درد اور احتجاج خون میں  
کمی ہوتی ہے خواص اس سے آرام جلد پر  
کو ازس فائدہ ہوتا ہے قاعدہ پیچم  
اس قسم کی تدبیر کریں کہ جس سے مقام ورم  
بر مواد کا انصاب بند ہو جاوے اور مقام  
مستوم کا موجودہ مواد عروق صغار میں  
واپس ہو جاوے اگر ریم یا علیظ القوام  
ہونے کے سبب روع کے قابل نہ ہو  
تو اسکو خارج کریں اگر علاج نہ کرتے سے  
عضو متورم کو کچھ عرصہ تک طرف طبیعت  
مدیرہ پر چڑھا دے تو امور مذکورہ بالاک

اصلاح میں طبیعت خود متوجہ ہو جائے  
ہے انصاب سے مواد کو روکی ہے  
اور موجودہ مواد سے روع کرنے میں  
مسعد ہو جاتی ہیں اور اسکا قابل روع  
مواد کو ریم میں تبدیل کر کے عضو  
متورم سے خارج کر دیتی ہے اگر  
طبیعت باسندت اور قوت ورم کے  
سبب ادھال مذکورہ بخوبی معدور میں  
نہ آویں تو ہیجنت لگی آند کرئی خشک  
ضروری ہو اگر فی ہے پس امور ملتہ  
میں سے پہلے اس کے لئے قاعدہ حبارم  
پر عمل کریں اور یہ سہلہ از قسم کھار  
یا ادویہ معرثہ یا ادویہ مد رول کو استعمال کریں  
لاویں اگر اس مقصود کلی حاصل ہو  
تو ظاہر جلد پر ریم نر ذوار یخ لگا کر آبلہ  
ادویہ تھانین تھک تھجہ خون باطنی باہر  
تخلل آوے اور مواد کا انصاب ہونا  
رک جائے اور اس قسم کا تجربہ  
ذات الجنب میں بخوبی قائم ہے



اور نیز شکر اور دوس کی امتحال شراباً اور طلاء  
اور ادرام اعضا سے باطنہ اور ظاہر کے لئے  
نہا۔ ب فائدہ مند ہے اور ام مفصل  
عشتا کے آب دار اور ریشہ دار کی اور ام  
میں صمد اور ریح کا استعمال کرنا ازلس فائدہ  
مند ہے عشتا کے آب دار اور ریشہ دار کی  
اور ام میں۔ نیز غدد و لحمہ کی درم میں  
شکر اور دوس کا استعمال خارجہ فائدہ مند  
کسر البص ہے سریم سیماب کے استعمال  
سے نیز فائدہ مند ہے خصوصاً درم  
خصیہ کے لئے نہایت فائدہ مند ہے  
خون سے درم اور سختی بہت جلد رفع  
ہو جاتی ہے اگر نڈیر مذکورۃ الصدر سے  
آرام کی صورت ظاہر میں نہ آوے اور  
مردہ موجودہ کی تبدیل بیپ میں  
ہو جاوے تو حسب دستور ذیل شکاف  
بیکر سب کو خارج کر بن قاعدہ شکر  
عضو منورم کی بصورت کریں تاکہ کمزوری  
عروق کے وجہ سے جو مواد عضو

مکاف میں حاصل ہوتے ہیں دفع ہو  
جاوے اور حالت اصلی عاید ہو  
اگر درم وغیرہ موجودہ علامات کے رفع  
ہو جاوے سے عضو ماکوف صحت  
کی شکایت مافی جادے جس سے جلد ظاہر  
بہرہ سیاہی اور اسنرہا موجود ہو تو  
سردیابی کا ٹراڈا درن یا سردیابی  
میں اسنرہا کر کے عضو ماکوف پر  
کہیں اس سے عروق عروق اور  
اعصاب کو تعویث حاصل ہوئی ہے اور  
آہستہ۔ آہستہ دلت کریں تاکہ رطوبت  
مخرجہ کے ذائل ہونے سے خون حیدر  
داخل ہو اور غذائے جدید کے حاصل  
ہوتے سے عضو منورم میں تقویت  
آوے اگر مقام درم پر اس قسم کا پانچہ  
لیٹ دیا جاوے کہ اسکی پختہ  
اثر قدرے قلیل عضو ماکوف پر ہو  
تو یہی رطوبت مخرجہ کے ذائل ہوتے  
خون صالح داخل ہوتا ہے

بعد ازاں اغذیہ جیدہ اور ادویہ مقویہ کھلاویں  
 کا کوٹ آف امونیا۔ شراب برانڈی۔ پوٹ  
 وائیں مرکبات فولاد مرکبات فاسفورس  
 وغیرہ معدنیات ہاضم کی استعمال کریں صبح  
 و شام پانچ گھنٹے کی گھنٹوں اور پوینٹہ گاڑی ہوں  
 بیٹھ کر باؤگسٹ کسین اس میں عضا  
 باطنیہ اور ظاہریہ کو ازس ثقیوت ہوتی ہے  
 قاعدہ ہضم۔ اگر ورم حار من سب کے  
 شرپچائے سے عفونت اور گھاؤ کے ہو جانے  
 کا احتمال ہو تو حسب مناسب علاج کریں  
 اجتماع مواد کی صورت میں آرد تخم کتان  
 اور برگ عنب النعلب سنبر و نوٹ کو  
 مساوی الوزن لے کر ملا و بن نیم گرم کر کے  
 مقام ورم پر باندھیں اس سے دردیں  
 - ورم جلد میں نرمالش اور مواد کے پخت ہونے  
 بر اعانت حاصل ہوتی ہے اور شک شکاف  
 دینے کے قابل نہ ہو برابر ادویہ منضجہ کا ضاماد  
 کرنے جاویں اگر مفصل - رباط غشائے  
 ریشہ ہاڑیا ریشہ غشائے استخوان ہیں

سب طحادے یا انگلیوں میں داحس کا ظہور  
 ہو تو خود بخود پوٹنے کا منتظر نہ رہیں کہ پوٹ  
 غشائے ریشہ دار کی مزاحمت سے اس  
 کا دمل ہو تو پوٹ پوٹ ہیں سب اس گرنہ  
 آرام نہ پورہ میں سب کی موجودگی معلوم  
 ہو تو فوسفر سے شکاف و کبرہ مواد کو تیار  
 کریں ورنہ تامل کی صورت میں علیل کی حالت  
 کا خوف ہے۔ اگر قلعہ الریہ کے قریب یا مقام  
 عجان پیر دمل کے موجودگی سے قصبہ اور دمل  
 پیر دمل پوٹ پوٹ جہن سے ضیق النفس اور  
 حبس البصل ہو جاوے نو دمل کو فوراً  
 شکاف و کبرہ مواد کو خارج کریں ورنہ تنفس  
 اور پیشاب کے بند ہونے سے مرین  
 کی ہلاکت کا احتمال ہے اگر دماغ پر صدمہ  
 یا سقطہ کے ہو پوٹنے سے سر کی پٹی ٹوٹ  
 جاوے اور غشائے ام الغلیظ میں دمل  
 پیدا ہو جاوے تو ممکن نہیں کہ ادویہ منضجہ  
 کے استعمال سے سب خارج ہو اسلئے  
 لازم ہے کہ نشتر سے شکاف و کبرہ مواد کو

فورا نکال دیں اگر گردہ کی غدود میں مواد کے اجماع سے ہول جادیں یا سسہ میں ہو طراکل آئے تو ادورہ منقبضہ مولدہ یکم ضداد سے چنداں فائدہ نہیں ہو بلکہ یکم کی موجودگی میں فوراً شکاف دیکر مواد کو خارج کر دیں اگر اس قسم کا دل خود بخود کھوٹ جاوے تو گھاؤ کا انترقیع منظر ماتی رہی جاتا ہے اور عورتوں میں بہ زیادہ شریعت سے خصوصاً ولایب کی عورتیں اس قسم کے نشان کو عجیب سمجھتی ہیں اور شکر کا زخم خفیف کے سبب بہت جلد تریا بل ہو جاتا ہے۔ دل میں شکاف کرنے کے بہت طریق ہیں چنانچہ اگر دل اعصاب ظاہرہ میں ہو تو نشتر تریا کا ریسے شکاف دیا جاتا ہے اگر گردن کی غدود و متونم ہو جادیں بایسہ میں دسل کا ظہور پاپا جاکو تو منقبضہ انبوی کے قویہ بطور بریل مواد کو خارج کیا جاتا ہے تاکہ زخم کا اندر عیب کا معلوم نہ ہو دیکھ کہہ اور +

غشائے ریشہ وارد سرہ جلدی دل میں کہ جہاں سپر بادہ اور گہری ہو تو بہی مسھی انبوہ سے مواد کو خارج کرنا نہ ہاں تر فائدہ مند ہے شکم میں زیادہ شکاف کرنا خطرناک ہے۔ اگر سلسلہ غدود متونم معلوم ہو تو عمل فنلہ کر کے آدورہ اس طرح سر ہے کہ ریشہ دار سوئی کو دل کے ایک طرف داخل کر کے دوسری جانب سے نکالیں اور دنا کہ کے دونوں کناروں کو سوئی سے نکال کر باہم گرہ دیں اور کبھی کبھی ہلا دیا کر بس تاکہ زخم کے ناز رہنے سے مواد عرصہ دراز تک جاری رہیں اور نیز عمل سوزنی کے سبب دم جدید کے پیدا ہونے سے خطرہ سلسلہ باہم حبث جانا ہے اور بہت جلد دل اچھا ہو جاتا ہے اگر وسیلہ جگر کی حرم کا رخ بہ ن کی خارج طرف پر ہاں جاد لیکن دوسرے اعصاب کی مزاحمت کے سبب جلد تک نہ پہنچ سکے تو

داخل میں اس کے بیٹ جانے کا احتمال ہو سکتا ہے اور غشاء سے آب داری میں پیچ کے غبار جو بنے سرکریں ہلاک ہو سکتا ہے پس ایسی نازک حالت میں کاشت نقرہ کی باریک قلم سے زخم سدا کر بن تاکہ جملہ اعضا ستورم ہو کر ایک ذات ہو جاویں اور جملہ دما میل مثل ایک مل کی ہو کر خارج کی طرف نہایت آسانی سے بہت جاوے اور کسی داخلی خریطہ میں پیچ غبار نہ ہو اگر انفجار دل کے بعد پیچ کے زیادہ چار ہی سوئے سے صورت اند مال کی نمایاں نہ ہو تو کمزوری کے علاوہ دیگر امراض کے حدوث کا احتمال ہو سکتا ہے پس اس صورت میں مسٹر لستر صاحب تجربہ پر عمل کریں تاکہ موائے کم ہونے سے اند مال زخم پیدا ہو اور مسٹر موصوف کی تحقیقات کے موجب بہانے خارجہ نہیں جو انات کو چک بکثرت پائے جاتے ہیں +

حکام مس سے زخم خراب ہو جاتا ہے اور یہ بکثرت خارج ہوتی ہے اور قیاساً کورہ کے لئے صاف موصوف لے جا کر سامان ایجاد کئے ہیں اول کار بالک ایک حصہ سادہ پانی پالسیں دو کو ملا کر سلوشن تیار کریں دو ویکم ایک حصہ کار بالک ابٹ کو دس حصہ روغن کنجد میں حل کر کے روغن بنا دیں سو ویکم بارہ قاطع عضو ت اور قاتل کرم (اٹی سبگ گوس) مہیا کریں اور وہ بہ ہے کار بالک ابٹ۔ رال سفید اور باربن (ضم روغن طلین ہب کو مہادی الوزن لیکر ملا دیں بعد ازاں اس میں پارچہ تنک مسادار کو تر کر کے خضار کے بر اور بجا فطرت نام رکھیں۔ چھام پارچہ نازد اور بوت (دیو گلیٹلف) جس کے تیار کرنے کی ترکیب یہ ہے اول باریک پارچہ لیشمی کو روغن کار بالک میں چھریں بعد ازاں صمغ گوالا لیشمی کو بالی میں حل کر کے ملا کریں اور تنک سے پارچہ کے



بعد چاروں ٹکی غلط پہنچ میں رکھ کے خشک  
کمر بن اور بوقت ضرورت عمل میں لادیں  
جب اشیائے اربعہ تیار شدہ موجود ہوں  
تو دلی کو شکاف دین اگر دلی چھوٹا سا ہے تو  
اقتبا اربعہ میں سے کار بالک سلوشن اور بڑی  
وسیع دلی میں روغن کار بالک کی استعمال  
کریں کہو کہ کار بالک کی تاثیر روغن میں  
بہ نسبت پانی کے دیر تک قائم رہتی ہے  
پس استعمال کے وقت صاف ہارچہ زخم دلی  
کے مطابق لیکر روغن یا سلوشن مذکور  
میں تر کریں اور محام زخم پر رکھیں بعد  
ہارچہ قاطع عفویت کی چند تہ بطور رفاہ  
بنا کر رکھیں اور باندھیں گلاسٹ  
کی احتیاط کریں کہ ہارچہ مذکور کی تہ  
کا دور زخم کے کناروں پر نہ پھو بی۔  
چسپان رہی تاکہ زخم کی ریم مخرجہ  
اوس میں منجذب ہو جاوے اور  
دوبہ ہارچہ سے باہر نکل کر متعین  
نہ ہو جاوے اگر زخم دلی اندام

قریب پہنچے تو ہارچہ آلودہ روغن  
یا سلوشن کی استعمال کو خوفوف  
کردین تاکہ مانع انگور نہ ہو۔ اور  
اوسکے عوض ہارچہ بازدارندہ  
اونیت کو دمانہ زخم کے مطابق  
لیکر کار بالک سلوشن میں تر کریں  
اور زخم پر رکھیں کہ اگر ہارچہ قاطع  
عفویت دیکر جٹ دستور بالا باندھیں  
اگر شکاف دلی کے وقت خاصہ ہوشیاری  
کی ہدایت کے موافق عمل کیا جاوے  
تو ہپ کے بہت کم پیدا ہونے سے  
زخم بہت جلد خشک ہو کر منہ دلی  
ہو جاتا اور وہ یہ ہے کہ مریض دلی  
کے حاضر ہونے پر پہلے محل دلی اور  
اوسکی گرد کی جلد بدن کو کار بالک  
سلوشن سے خوب دیویں تاکہ میل  
بالائش وغیرہ دلی جاوے اور  
اوس پاس کی ہوا بھی کار بالک کے  
تاثیر سے موثر ہو جاوے بعد ازاں

ہو نوپٹی کیونے سے پہلے نا احرز کم  
کے مائدہ فتنے تک عمل آپ پانی -  
نہ کورہ الصدر کو جاری رکھیں  
اگر قطع عضو یا شکاف دمل مفصل  
کے وقت عمل نہ کور کو جاری کیا  
جاوے تو کسی قسم کی خرابی جو  
مورث ہلاکت مریض ہے پیش نہیں  
علاج ناسور - اگر دمل کی عدم اندمل  
میں یہ بکرت جاری ہو جس سے  
مریض کے زیادہ کمزور ہو جانے کا اندیشہ  
پایا جاوے ہزال مفطر کی علامات  
کے ظہور کا احتمال پیدا ہو جاوے اور  
جگر وغیرہ اعضاء میں جسم مشابہ برنج  
کے انصباب کا خوف لاحق ہو تو -  
مریض کو اغذیہ جمید یہ لطیف -  
حسن الکیوس اور مقوی کپلا دین  
ایمونیڈ کلر بوناس یا پورٹ وائٹ  
یا مرکبات فولاد اور ردغن ماہی  
وغیرہ ادویہ مقویہ حسب مطالب

کار بالک سلوشن سے ہاتھوں کو دھوین  
اور بزلشتر کو کار بالک سلوشن سے  
آلودہ کریں اور مدگار کوہ لیت  
کریں کہ کار بالک کے پانی کو زرقہ بنھو  
یا کسی ظرف میں بہر کر مثل قلیل القطرہ  
ماریس کی مقام دمل پر تھوڑا تھوڑا -  
چھڑکتا جاوے یہاں تک کہ عامل مکمل  
ہاں کل خارج ہو جاوے تاکہ ہوائے  
مخلوطہ حیوانات زخم کے پاس نہ  
آوے من بعد دمل کو شکاف دیکر  
مواد کو خارج کریں اور صاف  
پارچہ کو ردغن یا آپ کار بالک  
میں تر کر کے حسب یدایت بالازحم  
میں دین اور اس پر سے پارچہ قاطع  
عقونت رکھ کر عصابہ سے بانہ میں  
اس نہ پیر سے ہوائے خارجہ جی ختم  
میں نہیں جلتی اور پیپ کے کم  
پیدا ہونے سے گہا ذہبت منہل  
ہو جاتا ہے اگر زخم کا دیکھنا منظمو

سال مریض ہو میں اور ناسور کے اصل سبب کو دریافت کر کے اسے زائل میں کوشش کریں اگر گولڈ ٹینک یا آہن یا گائٹا کی موجودگی ناسور میں معلوم ہو تو اس کو فوراً نکال دیں۔  
۱۔ ذیت کے ریح ہونے سے رخم منہل ہو جاوے اگر خریطہ دہلی کے نیچے استخوان مردہ کے ریزے مثل کے ہو جاویں تو انکی ادیت سے صحت ناسور کی ہو جاتی ہے پس اس صورت میں سوسنٹن ٹائٹریک ایسڈ ڈائیلو کی پچکاری کریں تاکہ استخوان مردہ کے ٹکڑے پتے ہو کر ناسور سے خارج ہو دیں اور ادیت کے ذایل ہونے سے گہرا منہل ہو جاوے اگر خریطہ عشاے دہلی کے کمزور ہونے سے اندمال کی صورت نمایاں نہ ہو تو صرف اسے بہتر لگا کر یا زیادہ بخیرہ تقویت بخوریں

برہنہ عصارہ طویل سے اندر سے پھیرا ماند میں ناکہ اثر خمر کے ہو چنے سے خریطہ مذکور باہم حسیدہ ہو کر صحت حاصل ہو۔ بعض اوقات کالک نقرہ محلول آب باٹھکھو کی پچکاری کیجاتی ہے اور دم جدید کے پیدا ہونے سے خریطہ مذکور باہم حسیدہ ہو جاتا ہے کبھی جدید ورم پیدا کرنے سے لٹے گرم لومے کی تار سے ناسور کو جلا یا جاتا ہے لیکن چونکہ گرم آہن ناسور میں داخل ہونے وقت فوراً سوز ہو جاتی ہے اسلئے بخیرہ برقی (کالوئی ٹنگ بیٹری) کے ذریعہ داغ دینا زیادہ تر فائدہ مند ہے اور ترکیب اسکی اسطرح ہے کہ تار آہن سوز کو ناسور میں داخل کریں بعد ازاں بخیرہ برقی کے تار آہن سے

بقوت حرکت دیں لیکن ریشہ ریشہ کے  
 ہو پختے سے تار نہ کورنا سور میں فوراً  
 گرم اور سوج ہو جاتی ہے اور زخم کے جل جانے  
 سے درم جدید پیدا ہو کر صحت ہو جاتی ہے  
 بعض ناسور کی نالیان متفرق مقام پر  
 لحم میں متعدد ہونے ہیں جس کا ناسور  
 بہ کثرت میں مشابہہ کہا جاتا ہے اور اس  
 قسم کے ناسور کو تدایر مذکورہ سے  
 بالکل فائدہ نہیں ہوتا کیونکہ متعدد  
 سوراخ کے ہونے سے اثر دوا کا۔  
 اصل ناسور تک پہنچنا مشکل ہو جاتا ہے  
 پس ایسی صورت میں ناسور کے حملہ  
 سوراخ کو جبر کر برابر مفعد تک ایک  
 زخم کر دین تاکہ اند مال زخم میں آسانی  
 ہو بعض اوقات اس کا اور مفعد میں  
 زخم کے کرنے سے خون کا جریان کثرت  
 سے ہوتا ہے۔ تو ایسی صورت میں  
 عمل ریشہ بٹری (ایلا سٹیک پچر)  
 کرین آوریہ اس طرح پر ہے کہ ناسور کے

سوراخ برونی میں ریشہ بٹری داخل کر کے  
 مفعد کے راہ سے باہر نکال دینا  
 ریشہ مذکور کے مرد و کنارہ پر گہرے نہیں  
 اس عمل سے معائنہ ہو جاتی ہے  
 اور ہستکاری کے وقت چند ان خون  
 جاری نہیں ہوتا اگر کمزوری اور قس  
 خون کے باعث ناسور کی شکایت ظہور  
 میں آوے تو کثرت جریان ریشہ کے  
 مانند اس کرین جو دمل کے بیان  
 میں تحریر کیا گیا ہے۔ علاج قرح  
 جب دمل سے ریشہ کے خارج ہونے  
 سے صورت قرح کی ہو جاوے تو صدمہ  
 ضرب سقوط اور خارجی صدمہ سے  
 محفوظ رکھیں اگر زخم کے کنارے  
 متورم ہونے کے باعث اند مال  
 میں نہ آدین تو اس صورت میں  
 کنارہ متورم سے قدر خون خارج  
 کرین اور ادویہ حملہ اور ام مسکنہ  
 ادویہ کی ضاد سے نیز فائدہ ہوتا ہے

مریم افیون کی استعمال نیز فائدہ مند ہے  
اور مریم کو رک کی عدم موجودگی میں برگ  
عصب الثعلب اور افیون کی گیسری۔  
اگر اگر باندھیں۔ اگر عضو زخمی سے شفقت  
زیادہ لی جادے تو خون کے اجتماع  
اند مال کی صورت نمایا نہیں ہوتی اس صورت  
میں عضو مآذ کو آرام دین اور  
زخم پر صابا چپہ باندھیں اسکے پاؤ سے  
عروق صغار کا اجتماع خون زایل ہو جائے  
اگر عضو متورم کی کمزوری سے حیدر انگور  
پیدا نہ ہو تو کثرت جریان ریم کی مانند  
نہ رک کریں اور زخم پر روغن کلون  
لگا دیں تاکہ لذیت قلیل سے خون زیادہ  
آوے اور انگور جلدی سے آوے  
اگر انگور کی زیادتی سے زخم کی سطح پر  
بلندی نمایا ہو تو گہا پھر رخادہ رکھیں  
سخت باندھیں تاکہ دباؤ کے اثر سے  
دنگو کی زیادتی نیچے کو بیٹھ جائے  
اگر اس صورت خایہ کی نمایا نہ ہو تو

سفوف نیلا ہو تہہ پھر کن باصل۔  
کاسٹک فقرہ کی بتی سے چھ کریں۔  
لیکن کاسٹک فقرہ کی نسبت تہہ تہہ  
کی استعمال بہتر ہے اس سے انگور کی  
زیادتی زایل ہو جاتی ہے اگر خون  
کی رقت اور گہاؤ کی زیادہ سخت  
کے باعث انگور کے بخوبی نہ آئے  
سے زخم اچھا نہ ہو یا اشد سے اند مال  
میں انگور پھر جادے تو ٹرانس۔  
بلان ٹیشن آف کیوٹی کا عمل کریں  
اور وہ یہ ہے کہ تندرست جگہ کی  
جلد کو تیز مقراض یا کارڈنازک  
سے کھرچیں تاکہ دانہ کرسنہ یا دانہ  
گندم یا اس سے کم مقدار سپوس  
کی طرح چھلکے اوٹریں اور انگور زخم  
کی سطح پر جا بجا پیلا دیں اور  
ادھر سے باریک کیڑے پیلا دیں  
جسے ڈھانک کر پٹی سے باندھیں  
تاکہ جلد کے چھلکے زخم کی سطح سے پیوست

## بقیہ مضمون اکتوبر ۱۹۵۹ء نشیجات مجربہ منقول از قرین احمد یہ حصہ سویم

جس سے فائدہ کمال ہوتا ہے درد کمر  
سرطان رحم اور حیض کی درد میں۔  
بھی زیادہ تر مفید ہے اور منہ کو رگڑنے والا  
امراض میں بردنی اور دردنی دونوں  
قسم کی استعمال سے سیرج الا شرفائدہ  
ہوتا ہے مگر اندرونی درد کے لئے۔  
افیون کا استعمال کرنا فائدہ پس۔  
حکم اکثر کار کھتا ہے جب عصبی ضعف  
کی وجہ سے خفقان قلب سرفہ سیاه  
دماغ وغیرہ تشنجی اس پانی جادیں  
تو یہ محبوب بنا کر دیں اس سے۔  
از بس فائدہ ہوتا ہے نسخہ  
حبوب۔ ایسا کیوانا۔ رب کچلہ  
ہر ایک دو گریں ب بلاڈونا نصف  
گریں صابن کو ملا کر ۱۰ صوب بنا دیں  
خوب پاک ایک حب و دن میں ۲ دفعہ  
دینے سے کھانسی کی شکایت میں

یہ سفون بنا کر دینے سے نفوٹ  
بج بلاڈونا ایک گریں دو رس پوڈر  
۶ گریں گد بکنا ۱۰ پوڈر سفید گریں سبوا مارک  
کر کے ۱۰ پوڈر بنا دیں اور ایک صبح  
ایک پیسٹام کھانے کو دیں سرگی عشاء  
اعتنائی الرحم تشنجی حبس البول سلسل  
میں نیز فائدہ مند ہے۔ قبض مدا می  
ورم انشیں وغیرہ اور ام غدد دی میں  
سیرج الا اثر ہے عضلہ مدورہ مفید کی  
درد میں نیز فائدہ مند ہے اور  
خروج مفید کی شکایت میں خوب  
سا کر دیں فائدہ پس سیرج الا اثر میں  
نسخہ کوئین ۱۰ اگرین بج بلاڈونا  
ایک گریں دونوں کو باریک کر کے  
آٹھ حبوب بنا دیں اور بوقت ضرورت  
ایک جب کہلا دیں اگر مریض بچہ  
ہو تو ادویہ کے کم و بیش وزن  
کرنے میں طیب فحش رہے پیچش  
کی احتمال سے ادویہ مسبلہ کے برابر  
دینے سے فائدہ ہوتا ہے جب  
مرغن فارم میں حرام مغزیلا سے

احصاء کے اصول میں یا اسکے  
عشت میں غوں کا اجتماع اور موش  
کی علامات پائی جاویں تو اسکے  
دینے سے ایسا سرج الاشرافیدہ  
ہوتا ہے۔ کہ دوسری کوئی دوا  
میر اسکے مقابلہ میں ہیچ معلوم ہوتی  
ہے۔ آنکھ کی پتلی پھیلا لے کے  
لئے بھی عمدہ دوا ہے اگر چہانی پر  
بلا ڈونا پلاستر کا لپ کیا جاوے  
تو دودھ کے کم کرنے میں سرج الاثر  
ہے اسکا رلی ٹی نام غیرہ و با  
امراض بھی اسکے استعمال سے  
رک جاتے ہیں اگر مرکبات  
بلا ڈونا کے ہمراہ آیوڈاڈ آف  
پوٹاسیم گھلایا جاوے تو زکام  
کی شکایت ظہور میں نہیں آتی  
ہے اور فائدہ بھی عمدہ ظاہر  
ہوتا ہے **خوڑاں سفون**  
تھیرپک ایک گریپین پوٹیکر ہے۔  
گرمیوں کے علاوہ ہر طرح  
کی بیماریوں کے لئے مفید ہے

چپکے اجدادہ آفتہ سے وہ ہر شکوہ میں  
علامات مندرجہ موجود ہوتی ہیں یہی مہر  
اور موش فنگس ہر زبان ہے الکلیڈین  
میں کتبہ ہوتی ہے آواز ہر زبان  
آواز بالکل بے ہوش ہوتا ہے ہر زبان  
لگتی ہو آنکھیں سرخ ہوتی ہوتی ہوتی  
نظر کم آتا ہے بالکل بھرا ہوتا ہے  
ہو جاتی ہے آنکھوں کی بالائی  
پہل جاتی ہیں ہر زبان کے ہر زبان  
ہے گاہے گاہے سرخ سرخ دانت  
جلد پر نکل آتے ہیں ہر زبان اور سر  
جلد چلتا ہے پیشاب خود بخود نکلتا  
رہتا ہے یا بالکل بند ہو جاتا ہے  
ہر زبان کو اس کے تلے کبھی سہنے  
لگتا ہے چلتے چلتے لڑ رہا ہے  
ہاتھ پاؤں سکڑ جاتے ہیں بالائی  
آتی ہیں سرگرمی سے لگتا ہے کبھی  
قے بھی ہوتی ہے اور تشنگی کے بار بار  
مچنے سے فالج کی کیفیت نمایاں  
ہوتی ہے اگر زیادہ ہوشی کے  
ظاہر ہوئے سے ہوشی کے



**مہلک مقدار**  
 پختہ طور پر معلوم نہیں مہلک عرصہ  
 اکثر ۲ گنتہ ہے علاج زہر  
 سلفٹ آف زنک یا نیلا تھوڑے سے  
 سرخین کو قے کراویں روغن ہینڈلیر  
 یا روغن چالگوٹھ سے مسہلی دیں۔  
 بعد زان افیون کہلا دیں اور آنکھ  
 کی تیلی کو بار بار دیکھیں کیونکہ جب  
 پتلی سکڑتی ہو تو شروع ہو تو چاہیں کہ بلاڈ  
 کی زہر کا اثر کم ہو گیا ہے یا بالکل نائل  
 لائیگوار پوٹاشی۔ حیوانی کو ٹکڑے ہی  
 اسکا فادر سرے اور سر سر دیانی  
 کی دھار ڈالیں اور بیہوشی کی  
 صورت میں مضرعات کا استعمال  
 کراویں اسکے چند مرکب ہیں۔  
**مرکب اول چوش آف**  
**بلاڈونا۔** (عصارہ بلاڈونا)  
 جسکو لاش میں سکس بلاڈونی  
 کہتے ہیں۔ **شرکیب**۔  
 بلاڈونا کی نئی پٹا خنق بنا

کو بخوبی کٹیں اور عطر  
 کے چہارم حصہ شراب مقطر داخل  
 کر کے برابر روز تک رکھ دیں  
 بعد نان صاف کر کے سر ونگہ  
 میں بحفاظت تمام رکھیں +  
**خوارک** ۵ سے ۱۵ ابوند تک  
**مرکب دوم بلاڈونا**  
**پلا سٹر** (ضاد بلاڈونا) جسکو  
 لاش میں امیلا سٹر بلاڈونی  
 کہتے ہیں + **شرکیب** سولون  
 رب بلاڈونا اور ۱۵ ابونس شراب  
 مقطر کو ملا کر اہل کرین اور غیر  
 تحلیل اجزا کے تحلیل ہونے پر  
 بالآخر ق کو بنتھار لیں اور شراب  
 مقطر کو کشید کے طور پر حاصل  
 کریں اور باقی ماندہ رب میں  
 ریڈن پلا سٹر اور سوپ پلا سٹر  
 ہر ایک لم ابونس ملا کر نرم  
 آخ دیں تاکہ حسب مناسبت  
 غلطی اور کم ہو جاوے  
**مرکب سوم** پلاڈونا



جسکو لاتین میں ٹنگیچر بلاڈوونی  
کہتے ہیں ترکیب + ایک اونس

سفوف برگ بلاڈوونا کوڈوئی  
پاؤ شراب مقطر میں برابرے رو  
تک پہگو کر حسب دستور ٹنگیچر  
اگر گٹ تیار کریں۔ استعمال

سرفہ مزمن کو اس سے از۔  
لس فائیدہ ہوتا ہے خصوصاً۔

یہ مرکب از بس فائیدہ مند ہے  
ٹنگیچر + ارد تک اسپرٹ

آف ایونیٹا ۵ بوند اسپرٹ  
آف ایٹیہر ایک درم ٹنگیچر آف

بلاڈوونا ۱۶ بوند ڈائیلوٹ ٹائیڈ  
روسیا تک البڈ ۸ بوند سٹریٹ

۲ اونس سب کو ملا کر دو برنگ  
بچہ کو بقدر ایک ڈرام قدرے

پانی ملا کر چار حار کشتہ کے بعد  
دیں اور وجہ مفاصل نقرس

اور در حاصاتی میں مخدر کے طور  
پر یہ مرکب بنا کر لگا دیں ان

لس فائیدہ ہوتا ہے

ٹنگیچر بلاڈوونا ایک اونس  
اسپرٹ کلور فارم ۲ اونس ٹنگیچر +

اکو نائیٹ پوراسم یا بی ۸ اونس  
سب کو ملا کر لگاویں۔ اگر مقام  
سوج۔ ضرب پر اس مرکب کی  
مالش کی جاوے تو از بس فائیدہ ہوتا ہے

ٹنگیچر + ٹنگیچر آرنیکا  
۴ درام۔ ٹنگیچر بلاڈوونا ایک اونس۔

لسی منٹ آف سو پ ۷ اونس۔  
سب کو ملا کر استعمال کریں اور مرض

خفقان میں اس مرکب سے فائیدہ  
کمال ہوتا ہے ٹنگیچر بلاڈوونا

۱۰ بوند ارماتک اسپرٹ آف  
ایونیٹا ایک ڈرام۔ پانی ۳ اونس

سب کو ملا کر بقدر ایک اونس۔  
دین ۳ دفعہ دیں۔ اگر ورم خصیہ

ورم کچ ران وغیرہ مقام سوزش  
پر اس مرکب کو لگایا جاوے تو دم

تحلیل ہو جاتا ہے اور درد میں تسکین  
ہو تا ہے ٹنگیچر بلاڈوونا ۱۰ بوند

آیوین ۳۰ گریں

۳ گریں گلیسرین ایک انونس ہے  
 ابو ڈین اور پوٹاش کو ٹیکچر بلا ڈونا  
 سے ہمراہ کمرل کریں پیر گلیسرین  
 ملا کر مقام ماؤت پر لگا دیں اور سر  
 سیاہ وغیرہ امراض مغصہ کو اس  
 مرکب سے فائدہ ہوتا ہے نسخہ  
 پیٹری ۱ گریں ٹیکچر بلا ڈونا ۵ اوند  
 ٹیکچر سنگونا ۳۴ اوند شربت آرنشای  
 ۵ ڈرام پانی ۱ ڈرام سکوبلا کربدر  
 ثلث حصہ چاربرس کے بچہ کو دن  
 ۳۳ ثریا دفعہ دیں وضع محل کی  
 صورت میں زخم سے مٹہ نکالنے  
 سے عورت کو از حد تکلیف  
 سوجتی ہے بلکہ عورت کے مریض  
 کا احتمال ہے پس ایسی صورت  
 میں گٹھ گٹھ کے بعد ٹیکچر بلا ڈونا  
 ۲ سے ۳۰ اوند تک پلانا فائدہ میں  
 حکم اکثر کارکتا ہے درد کو آرام  
 ہوتا ہے۔ آدنات کا مٹہ کمرل  
 جاتا ہے اور بچہ آسانی سے پیدا ہوتا  
 اگر قرح معصہ ہمار صورت میں

یہ مرکب بنا کر دیا جاوے تو از  
 پس فائدہ ہوتا ہے نسخہ  
 ٹیکچر اوپیم ۵ لم بوند ٹیکچر بلا ڈونا  
 ۵ اوند ہائی کار بونٹ آف  
 سوڈا ۲ گریں بوریک اسید  
 ۲۰ گریں گلیسرین ایک ڈرام  
 پیپر منٹ وائٹریس انونس۔  
 اول سہاگہ اور سوڈا کو گلیسرین  
 میں ملا کر دنگر ادویہ آمیز کریں  
 اور بقدر ایک انونس دینیں  
 ۳ دفعہ دیں خوراک ۵ سے  
 ۲۰ اوند تک اسکا ایک ڈرام  
 فائدہ میں برابر ہے ایک گریں  
 اب بلا ڈونا کے مرکب  
 اکسٹراکٹ آف بلا ڈونا  
 (رب بلا ڈونا) جسکو لائن میں  
 اکسٹراکٹ بلا ڈونا کہتے ہیں۔  
 ترکیب ۱۲ اوند بلا ڈونا سے  
 تازہ پتے اور تخا خیں بنکر  
 جونی کوٹیں اور پوری  
 بعد ۱۲۰ نصارہ حاصل

۱۳ درجہ کی گرمی پر آہستہ آہستہ ٹاؤن

ران بعد سبزی کو چھانکر علیحدہ کر کے

۲۰۰ درجہ کی گرمی تک جو تھوڑی

اور منجمد ہونے پر دوبارہ چھانیں۔

اور ماحصلہ سیال کو پانی کی بہانپ

پر تیر کے طور پر عیظ القوام کریں

من بعد سبزی اوتاری سوئی کو۔

داخل کر کے خوب گوٹھیں اور ۱۲۔

درجہ تک پکاتے جاویں تاکہ حسب

ضرورت گاڑا ہو جاوے حوراک

۱/۲ گرم سے ایک گرم تک۔

ترکیب دیگر حبکوال کو مالک

اکسٹراکٹ آف بلاڈونا کہتے ہیں۔

سفوف بیج بلاڈونا ایک رطل آب

مقطر اور دیکٹی فایڈ اسپرٹ ضرورت

میں بیگو کر ٹنگر بناویں بعد زان یا فی

کی بہانپ پر ٹنگر مذکور کو اور اگر رب

بناویں۔ خوراک ۱/۲ حصہ

گرم سے ۱/۲ حصہ گرم تک۔

استعمال۔ بچہ کی سرفہ سیاہ کو

اس سے از بس فائدہ ہوتا ہے خصوصاً

سرخ زبادہ تر فابن سند ہے۔

نسخہ۔ سلفٹ آف زینک گرین

اکسٹراکٹ بلاڈونا ۱۲ گرم

سکو ملا کر بعد ۱۴ ڈرام میں چار دفعہ

۳ برس کے بچہ کو دیں اور دوسرے

تیسرے روز نسخہ مذکور کے اجزا

کی مقدار دے بڑھاویں۔

دیکھیں براٹے سرفہ

سیاہ۔ جس سے از بس فائدہ ہوتا

نسخہ۔ رب بلاڈونا ۸ گرم رب

بنگ ۵ گرم۔ خالص الکحل۔

۱/۲ ڈرام گلیسیرین۔ ۱/۲ ڈرام سب

کو ملا کر ایک سال عمر کے بچہ کو کم سے

۵ بونڈ تک اور دو سال کے بچہ کو

۵ سے ۸ بونڈ تک اور چار سال کے

کے بچہ کو ۸ سے ۱۲ بونڈ تک اور

۸ سال کے بچہ کو ۱۰ سے ۱۵ بونڈ

دیں۔ مریض خسروہ میں اکثر بچہ کو

خسروہ کی شکایت سہا کرتی ہے۔

جس کو اس نسخہ سے از بس فائدہ

ہوتا ہے۔ ملحق آئندہ

فیہ سب اہل  
عام خواران  
لا حصول ابوار ستہای سالہ  
۵۰ ع  
۶۰ ع  
مجموع ۱۱۰  
رؤسا و سرکار سے

سعاد منگی ڈڑہ ماہ اسکے بعد کیوڑی

# مکتبہ الحکمت

لاہور

مکتبہ الحکمت کے اہل اعمام و فوہام  
رسالہ ابوار نکلتا ہے سب لوگوں سے  
ہر خط و مقدمہ میں اشراج احوال الاعضا  
مکتبہ کی ترانہ و عوام الناس کو آگاہ  
کرانہ صحت اسکا دفعہ ہر خط و مقدمہ  
پیش کی تحقیقات درانہ صحت  
انگریزی حکمی میگزینوں کے تحریر  
حکمت کے انتخاب حکم و  
حد و طبع برقیات و بحث

۲۰ جلد

۱۸۹۹ء

مکتبہ الحکمت

**اطلاع**

رسالہ الحکمت بعض اصحاب کی خدمت میں ملا و فرماں ہوئی  
بہار جانا ہی جسکو لینا منظور ہو مہنت کے اندر اطلاع دینے سے  
خیریلہ شہد ہونگے جو اصحاب اپنی نام کار سالہ بند کیا ہیں ہم  
واح لاہور ابھی ہیں تمام خط کتابت زندہ الحکمت حکم  
احمد علی خاں ایڈیٹر دیویر ایڈیٹر کے نام لاہور مفصل کو لو الی کے  
پتیر کریں روپیہ بذبح منی آڈیٹر میں آخرت استہارات فی سطر  
کالم ۱۲۰۰ راہد اتاعت کے لئے رعایت ہوگی

**حفظ صحت کی بنیاد حکمتی و اہل**

**مفتی کا قابل الختام کتاب طبیبہ**

**مصلح خفا کا مری ٹیپو لاہور صاحب آفاق نیک کلام**

وہ خط و ترانہ نورش لاہور خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب  
آزیری بھرن برودہ سرک کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر  
سید امیر شاہ صاحب اسٹنٹ بھرن برودہ سرک کلا لہور  
لاہور و شیرنیری کلچر بھرن برودہ سرک کلا لہور  
صاحب اسٹنٹ بھرن برودہ سرک کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب  
لاہور و شیرنیری کلچر بھرن برودہ سرک کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب  
لاہور و شیرنیری کلچر بھرن برودہ سرک کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب

حکم حافظ ربذہ الحکمت کی حکم غلام  
صاحب برودہ سرک کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب  
لاہور۔

مجموع احمدیہ۔ نیک ترانہ کی کتابت و ترانہ  
اسس ڈاکٹری لوالی اور ویدک کی طبقت کی گئی ہے  
فیول طبیبوں کے مواضع تشخیص منہ جراحہ التاخریہ و شفا  
بایسٹریس لہور و سبب تصاویر اسسٹنٹ عام ٹوک بھی انجی ڈاکٹر  
ایڈیٹر بھرن برودہ سرک کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب  
مختصریات اس کتاب کے قطعہ مطالعہ کی سال ہمیشہ  
مندرست قوی الاعضا چسب و جالاکہ تباہی اور تیر الاواد  
ہو کر طبعی کو بہو بچا ہی رن و بچہ جوان اور بوڑھا سب  
یکساں فائدہ اٹھا سکتے ہیں یہ خط و ترانہ سب سے بہتر کوئی  
کتاب نہیں سمجھتے

قبر ادا دین احمدیہ حصہ اول اس میں کل حدیث  
کے خوارات و مکاتبات کامیال ہو حکم کلا لہور خفا خاں بہادر ڈاکٹر جم خاں صاحب  
لاہور۔

جوہر اور ست اور ان کے کا دستور العمل روپیہ اشرفی سیاحتی  
سم الفارغیہ ذی روح و غیر ذی روح و مالک کے شہد  
فی تیرانہ تصاویر فوت باہ و دیگر اراضی مخصوصہ زمانہ مردان



<p>تکمیل کمال کی اس نفاذ</p> <p>بہت سالہ عرصہ</p> <p>عام خیر ار</p> <p>ماہوار شہزادی</p> <p>سہ ماہی</p> <p>مجموع ۱۲</p> <p>روٹا سرکار سے</p> <p>۴ بجے</p> <p>بیجاؤنگی ڈھڑاہ اسکے لحد ڈھڑی</p>	<p>تکمیل کمال کی اس نفاذ</p> <p>بہت سالہ عرصہ</p> <p>عام خیر ار</p> <p>ماہوار شہزادی</p> <p>سہ ماہی</p> <p>مجموع ۱۲</p> <p>روٹا سرکار سے</p> <p>۴ بجے</p> <p>بیجاؤنگی ڈھڑاہ اسکے لحد ڈھڑی</p>	<p>تکمیل کمال کی اس نفاذ</p> <p>بہت سالہ عرصہ</p> <p>عام خیر ار</p> <p>ماہوار شہزادی</p> <p>سہ ماہی</p> <p>مجموع ۱۲</p> <p>روٹا سرکار سے</p> <p>۴ بجے</p> <p>بیجاؤنگی ڈھڑاہ اسکے لحد ڈھڑی</p>
<p>جلد ۱۹</p>	<p>باب ۱۸۹۸</p>	<p>نمبر ۱۲</p>

<p>لاہور خاتم ایم او اہل حکم حاذق ربذہ الحکما ایچ لی حکم غلام</p> <p>صاحب برود میر علی او نیل کالج و ٹیکل کالج لاہور</p> <p>معمول احمدیہ</p> <p>کچھ کل جراحی کی کتاب من حصوں میں ہے اس میں اکثری</p> <p>نوفانی اور ویدک کی اطس کی گئی ہے۔ مینوں طبیبوں کے</p> <p>موانع شخص مرض معہ سرعہ البانیہ خرب نسخات بہت سلسلہ</p> <p>اردو میں معہ تصاویر اس سے عام لوگ بھی ایچے ڈاکٹر اور لائقی</p> <p>طبیب بن سکتے ہیں نمبر ۱۸۹۸ میں حصہ دوم ہے۔</p> <p>مختصریات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان بہت فائدہ</p> <p>قوی الاعضاءیت و جالاک رہتا ہے اور کثیر الاولاد پیدا کرے</p> <p>طبعی کو ہوتا ہے رل و مرد و بچہ حوال اور لوڑ مناسب اس سے</p> <p>بکمال فائدہ اٹھا سکتے ہیں جھٹ صحت میں اس سے بہتر کو</p> <p>کتاب نہیں۔ قسم ۱۸</p> <p>قریبا دین احمدیہ حصہ اول اس میں کل سعدیات کے</p> <p>مفردات و مرکبات کا بیان ہے۔ حکم کھیا کے ذریعہ دوی الاشر</p> <p>میرج برود میر انٹھی ٹیکل کالج لاہور و جناب اہل ہاؤڈنگ</p> <p>سید سردار شاہ صاحب لکچر و ہوں میرج و میرج ہری کالج</p>	<p>اطلاع</p> <p>رسالہ تکمیل الحکمہ بعض اصحاب کی خدمت میں درخواست بھی پہنچا</p> <p>جاسیے جبکہ سراسر طور پر ہونے کے اندر اطلاع دین بہرہ دار</p> <p>مستعد ہونگے۔ جو اصحاب ایسے نام کار سالہ ہیکر لانا چاہیں تم</p> <p>واحدہ لانا بھی بھی ہیں۔ تمام حصہ و کتاب ربذہ الحکما حکم اعلیٰ</p> <p>اٹھارہ روپے پندرہ کسما لاہور منتقل کو توالی کے بعد پریکس روہ</p> <p>بدریہ نبی آڈر بھی ہیں۔ احرب استہاراب فی سطر کالم ۲۷۲</p> <p>اشاعت کے لئے رعایت ہوگی۔</p> <p>مختصر صحت کی بنیاد حکمی و دوائیں</p> <p>مفید قابل انعام کتاب طبیبیہ</p> <p>مختصر کل خاب ڈاکٹر جی ڈبلیو لائبریری صاحب لاہور</p> <p>مختصر انتخاب نوین وری لاہور۔ حال ہاؤڈنگ ڈاکٹر جیم خان صاحب</p> <p>آبرجی میرج برود میر ٹیکل کالج لاہور۔ صاحب خان ہاؤڈنگ</p> <p>سید میر شاہ صاحب اسٹنٹ میرج برود میر علم کیمیا</p> <p>و میرج ہری کالج۔ صاحب راجہ ہاؤڈنگ ڈاکٹر سبلی رام صاحب</p> <p>میرج برود میر انٹھی ٹیکل کالج لاہور و جناب اہل ہاؤڈنگ</p> <p>سید سردار شاہ صاحب لکچر و ہوں میرج و میرج ہری کالج</p>
--	--





آفتاب البدن درجہ سردی میں صحت دل  
اور دوران دل کی کمزوری سے پیدا ہوتا ہے  
اگر ان غلوں ہو جاتی ہیں۔ سلیس خارج کیہ ہو  
یہی صحت نامت ہے۔ لیکن طبع اگر خیرہ  
البدن میں ۴۰ سال تک رہے تو یہ صحت  
درجہ سردی میں ہو۔ یہاں سے کہہ دوں  
دل صحت ہو یا نہیں تو دل کو اعراض  
بہرہ سوز سے پیدا ہوتا ہے جو قوت خوں اور  
کی زیادتی سے دوران خوں خلیج ہوتا ہے  
اور نیز جگہ جگہ خوں کی زیادتی ہوتی ہے  
جس سے اعضائے باطنہ کو نقصان عظیم ہوتا ہے  
اگرچہ درجہ سردی میں خون کے اجتماع سے  
اعضائے باطنہ کی غذا کم اور وسیع ہو جاتی  
ہے اور نیز کمزوری ہو جاتی ہے۔ لیکن درجہ  
حرارت میں خوں کے زیادہ حار اور چمکدار  
ہونے سے اعضائے باطنہ میں ورم اور فنی  
پیدا ہو جاتی ہے اگر ایک دورہ کے بعد صحت  
نہ ہو تو ریح ہو جائے تو فوٹ مدنی اور علاج  
موانع سے نقصان لاحق اعضا فوراً زہاں ہو  
جاتا ہے۔ اگر ادوار کی زیادتی سے تب مزہ  
ہو جائے تو نقصان کے مانی رہنے کے حال  
ہر ایک دورہ میں بڑھتی جاتی ہے جب تک  
شکم سے گر کر جگر تک پہنچ جاتی ہے۔

اور اس طرح جگر بھی سورم ہو کر شہا جاتا ہے  
اور شکم سے گر کر کھال تک پہنچ جاتا ہے  
۳۱ صورت میں برمال اسپہال اور پخت  
یہاں ملے ہیں۔ گرہ میں خون کے اجتماع  
۳۲ یہ کہہ میں کہی المومن لوریا۔  
۱ مفیدہ ہر فہ در لول پیدا ہو جاتا ہے  
کبھی لول الدم کی سکایت پائی جاتی ہے اور یہ  
میں خون کے اجتماع سے سوزہ اور ورم  
پیدا ہو جاتا ہے اور خاص شدت بھی میں  
دورہ کے وقت سوزہ زیادہ آتا ہے اگر  
خاندانی ورنہ سے مریض میں تب دق کی  
اسعدا د پائی جاوے تو اس موقع بر ضرورت  
دق پیدا ہو جاتا ہے۔ اور نیز اس بخا میں  
خوں کے ہزارے مفیدہ نسبت درات  
سرخ کے زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ اور اس نقصان  
عظیم سے خون زیادہ تر کمزور ہو جاتا ہے  
اور اس حالت میں وہ کو انگریزی زمان میں  
گٹ ایک سیاتہ ہیں۔ اس  
صورت میں اصلی بدن کا رنگ خفیف  
ہو جاتا ہے۔ لیکن مفیدہ شہا سے طعام کم  
اور انکھوں کے گرد حلقہ سیاہ پیدا ہو جاتا ہے  
کبھی قبض کبھی اسپہال کبھی درد سر اور بدن  
میں حرارت معلوم ہوتی ہے اور فصل باروں





نسخہ ۱۰۔ لائیکواری ایونیٹ اسٹیس ۲ ڈرام سفوف  
ایک کوانا ۵ گرین سلوٹن انٹی موٹی ایلس ۵ لونی  
۱۱۔ ۳ اونس سکولاکر لعدہ پاک اونس گھٹہ گھٹہ کے  
بعد میں مسٹن لعدہ گرین شیر گرم میں ہر ایک  
گھٹہ کے لعدہ یا مرقن فایہ کے لئے سیریل الاثر ہے  
اگر قبض کی شکایت بائی جاوے تو بھر مرکب تیار  
کر کے دیں۔

نسخہ ۱۱۔ لگینا سلفاس ۲ ڈرام لائیکواری ایونیٹ  
اسٹیس ۲ ڈرام سلوٹن انٹی موٹی ایلس ۵ اسے  
۲۰ لونی یا وائٹ ایک کوانا نصف سے ایک ڈرام تک  
بائی ۳ اونس سکولاکر لعدہ ایکس اونس دودھ گھٹہ  
کے بعد یا وین تاکہ بخار رفع ہو جائے یا اسپتال شروع  
ہو جاوے اس وقت دوا مذکور کے استعمال کو موقوف  
کریں اگر حرارت کا درجہ کم ہو تو یہ مرکب فابہ میں  
عظم النفع ہے۔

نسخہ ۱۲۔ لگینا سلفاس ۲ ڈرام سلوٹن آف کوپن  
۹ گرین ڈائلوٹ سلفیورک ایسڈ ۵ قطرات بائی  
۱۲۔ اونس سکولاکر لعدہ ۱۰۔ اونس دیں اور قبض کی  
زیادہ شکایت میں دودھ گھٹہ کے بعد دیں ورنہ  
جاریہ گھٹہ کے بعد دیں جب اسپتال کا سلسلہ  
جاری ہو جاوے تو اسکو ترک کریں اور پسینہ کی  
آد میں بدن کا لباس کم کریں تاکہ پسینہ بچھڑے نہ آئے  
اور بعض زیادہ تر ضعیف ہو جاوے اور نہ اس قدر

مدین سافن فیجین۔ ہر دو بغل اور شکم پر گرم پتل  
کے ملکہ کریں اور گرم خشت باور سبوس گندم گرم کی  
لگھٹھی فابہ مند ہے۔ اعضا کی حالت بھی سخن بدن  
ہے عرض درجہ بروٹ میں لگھٹیں داخلی سے حرارت  
حارجی بدن کے لئے زیادہ نرم ہے۔ کیونکہ درجہ  
حرارت کا عنقریب شروع ہونوالہ ہے اور علاج سے  
غرض درجہ بروٹ کی کو ناہی ہے تاکہ اذیت ہو لیفر  
محفوظ رہے اور درجہ حرارت کے شروع میں عمل  
بالبعد کریں تاکہ بدن کی حرارت کم ہو جائے۔ ایس محل  
مذکورہ کے موافق ہر سرد پانی رکھیں اسخ کے درجہ  
بدن پر آب نمک گرم کی حالت کریں بار بار دوائی ہرق  
بلا دیں تاکہ دورہ کے جلد نر نام ہونے سے حرارت  
کی شدت ختم ہو جائے اسٹیف اف ایونیٹ لعدہ ۲  
ڈرام دودھ میں تین گھٹہ کے بعد دیں باسلوٹن  
انٹی موٹی ایلس ۵ سے ۲۰ قطرات ہر آد آب  
سادہ گھٹہ گھٹہ کے بعد بلا دیں اور ایلس کے معے  
مثل میں یعنی سلفوٹن انٹی موٹی کے مثل ہو یا سو  
ایک کوانا ۵ سے ۱۰ گرین تک با وائٹ ایک کوانا  
نصف سے ایک ڈرام تک بائی کے ہمراہ گھٹہ  
کے بعد دیں تاکہ پسینہ بخوبی کھل کر آجاوے یا  
تہوہ اور نشیان شروع ہوں پس اس صورت میں  
دوائی کا معرق دینا موقوف کر دیں اگر مرتبہ ادویہ بالا  
کو ملا کر استعمال کیا جاوے تو فایہ میں کم ایک کر رہتا ہے۔

لباس گرم کر کے اور سردی اور سردی سے بھی مریض کے بدن کو کھلیا  
 اگر مریض نہ کہ پسینہ فوراً نہ ہو جائے بلکہ ملک کو مندرج  
 پسینہ سے پاک کر کے تاکہ بدل آہستہ آہستہ سرد ہو  
 اگر سرد ملک یا موسم سرما میں گرم لباس پہنا کر مریض کو  
 گرم کر کے بلائی جاوے تو پسینہ فوراً آجاتا ہے لیکن  
 اس قسم کی تدبیر موسم گرما اور ملک حار میں مورتی برائے  
 ہے ایسی حالت میں نہایت احتیاط ضروری ہے  
 اگر درجہ حار میں دماغ یہ طحال اور جگر وغیرہ کیسے  
 باطنیہ میں خون کا اجماع پایا جائے تو فوراً  
 جو تھیں لگا دیں راج کے وقت اس قسم کی تدبیر  
 عمل میں لادیں کہ دوبارہ دورہ نہ دے کرے اور دوبارہ  
 منع خود دورہ مرض کی زیادہ میں لیکن جس سے دورہ  
 سیرجہ التانیہ اور عظیم النفع کو مریض کی استعمال ہے جیسا  
 طریقہ استعمال یہ ہے کہ فومی الحجۃ شخص کو راج  
 کے وقت ۵ سے ۱۰ اگر تک چار چار اور بار بار  
 بار بار گھنٹہ کے بعد دیں بلکہ ہم گھنٹہ میں ایک ڈرامہ  
 تک کو مریض کو پورا کریں ایکس ہم گھنٹہ میں نصف  
 ڈرامہ تک کو مریض کی استعمال ہر سہ سے اگر فیصلہ نہ  
 نوبت ایک گھنٹہ کو مریض بقدرہ اگر کینا دیا مانع  
 نوبت مریض ہے مگر متعدد اوقات میں بلبل القدر  
 زیادہ تر فائدہ مند ہے اور احتمال کو مریض کے طریق  
 مختلف ہیں بعض اوقات سفوف کو مریض کو مریض

ڈال کر اوپر سے بانی پیا جانا چاہیے یا مریض کے لئے  
 ماڈاٹا میوٹ سافٹیوٹ کے البٹا میں حل کر کے  
 دیا جائے تاکہ مریض بانی پیا کر کے اس سے بہرہ  
 بھگت کرے تاکہ مریض کو مریض اور سردی سے آہستہ  
 مل کر مریض بانی پیا کر کے مریض سے دورہ نہ پڑے  
 صورت میں کو مریض کی لعل مریض کبھی مریض کا فائدہ نہ  
 ہے تاکہ مریض میں اینہر کے بہت جلد سیرجہ کر کے  
 سے کو مریض محلول بھی فوراً داخل نہ ہو جاتی ہے  
 اور مانع موت ہونی ہے اگر مریض راجا مریض  
 صفر کا اجماع معلوم ہو لو پچھلے اور نہ سہلہ مریض  
 دین تاکہ صفر خارج ہو جاوے بعد مریض کو مریض  
 ہدایت بالا استعمال میں لادیں ورنہ کو مریض کے استعمال  
 سے کو مریض فائدہ مریض ہیں ہونا ہے اور مریض  
 دو اینہر میں مریض کے مریض کو سفوف جلد کی مریض  
 رہ مریض کے مریض دیں مریض اس مریض اور مریض  
 ہر مریض مریض زیادہ تر مریض ہے اگر مریض مریض  
 الفکر کے مریض مریض اور مریض تکلیف درد سے  
 زیادہ تر مریض ہوا ہے تو اس حالت کو مریض  
 میں مریض مریض مریض ایچ مریض (ایچ مریض)  
 کہتے ہیں اگر اس قسم مریض کے مریض کو مریض دیں  
 منظور خاطر مریض مریض مریض اور مریض کو مریض  
 ہوا مریض کے استعمال سے مریض مریض مریض کو مریض  
 استعمال کریں کہ کو مریض کا فائدہ مریض مریض مریض

مہال میں تالور ہیں جنہیں اور دوسری کی آواز  
میں بھی ہوتی ہیں لیکن اصل فائدہ عیسوی ہے  
ماہ جو بیکہ کوئی سبب مانع اثر کو میں ظاہر میں ہوتا ہے  
یا ماہ تالیس اس صورت میں کہ من کے استعمال کو  
نہ کر سکیں اور سیکے عوض مرکبات سم الفار دیں  
خصوصاً فوٹو سلوٹر سے فائدہ کمال ہوتا ہے اور  
ظاہر استعمال سے پہلے کہ اول روز میں دس دس  
دھات بر ملاویں اور فائدہ کے عدم طہو صورت  
میں پھر اس سے نور درانہ سہارہ دس من قطرات  
دے کر بتدریج کم کریں لیکن سس قابل ہونے  
کی وجہ سے عرصہ اور عرصہ سے زیادہ دس اگر اکثر  
سے بھی فائدہ کی صورت نمایاں ہو تو اسکے بعد  
دوبارہ کو نہیں دیں۔ اس ترکیب سے بقا صورت  
فائدہ کی نمایاں ہوجاتی ہے اگر کمزور اور صعیف  
سے کو کوئی یا مرکبات نہ کیا کا دنا مناسب  
سے ملے ہو تو اسکے ہمراہ ٹیچر ویٹ یا لایکو اریا  
سے می سیوں لاکھ دس میں خصوصاً جی خالص  
اور تھوڑے راج کے لئے کثیر الفائدہ اور عظیم النفع ہے اگر  
سزا کے استعمال سے شکم میں فراق پیدا ہو کر  
ہو جاوے تو کوئی کوئی ایسی چیز مل کر کئے ذائقہ  
میں تازہ شکم میں داخل کریں اس صورت میں  
کوئی ایک ڈانہ کبھی دے سکتے ہیں  
پس اگر کوئی دے اسے اس طریقہ استعمال کو کھانے کی

نست۔ زیادہ تر لیدر کیا ہے کبھی ان اودیہ سے  
فائدہ ظاہر نہیں ہوتا اور دیگر اودیہ سے کی حاجت  
پائیں آتی ہے اگر عی کے ہمراہ درد مفاصل وغیرہ  
در اعضا یا عاویہ سے نو سلیس یا سوڈا سالی  
سلٹ یا الیہ سالی سلٹ ۱ سے ۲۰ گرین تک  
دیں اگر اودیہ مذکور کے ہمراہ نصف وزن کوئیں  
شامل کر کے دن نو فائدہ میں کریم لائٹ ہے اگر  
سختی ہمراہ صرف یا اس مہال یا سے جاویں  
کالکیشن ایک سے ۴ ڈرام تک سادہ پانی کے  
ہمراہ دیں اس سے زیادہ سہ فائدہ ہوتا ہے اس  
سے اعضائے باطنیہ کے غنا سے بلعیمہ کو اربس  
آرام ہوتا ہے بخلاف کوئیں کہ اس سے غنا سے غنہ  
کو فر ہو چکا ہے یو کالکیشن درخت کی قسم سے ہو  
حماک اسٹیل یا بن بکرت پیدا ہوتا ہے اگر بخار  
کے پہلے سے درم طحال ہو جاوے اور جس کس  
سے درد معلوم ہو اور خلاف طحال مشورہ سے  
سج کر تھوڑے ہی طحال پر درد محسوس ہو تو طحال کے  
مقام پر حسیب حاجت ہو چکیں گناویں اور زخم جگہ  
کے خشک ہونے پر تھم کتاں کی بوٹیں بانڈیں  
۱۔ رنگیش اسلفاس و عووف جلیپ کنوینڈو  
ملکر بطور مسہل دیں تاکہ ذوق کی اہمیت کے خارج  
ہونے سے جوش خون کم ہو جاوے لیکن اس حالت میں  
کبالول کا دینا مناسب نہیں کیونکہ اس سے طحال ٹھہر

اور ضعف ہو جاتی ہے اگر طحال کے درم حار کے رفع  
ہونے سے صلابت طحال باقی رہ جاوے سورج خون  
کی سرایت سے پو کرتی ہے تو اس قسم کی صلابت  
بہت مشکل دور ہوتی ہے کبھی اسکی شکایت طبعی  
ہے اور بخار کے ارار ہونے سے درم طحال میں بادلی  
ہوتی ہے اس صورت میں موی مرض کی صلابت  
پر کبھی کالہ لنگاہیں بعد از ان مرہم سا دل کی استعمال  
سے خرم کو کچھ عرصہ تک جاری رکھیں یا لیتھرس کے  
عوض مرہم البوڈاڈاف مرکبوی کی استعمال کریں لیکن  
اسی اس کو کمزور خون کے مریض کا منہ جوش کرنا ہو  
سوڑے درو کرتے ہیں اور لٹھ کے دبانے سے  
خون بھی جاری ہوتا ہے اس قسم کے مرض میں ہم  
سیاب کا استعمال کرنا مناسب نہیں اس موقع  
پر لیٹھ آئیڈین با مرہم آئیڈین کی استعمال زیادہ تر  
فائدہ مند ہے اگر شراب سے برہین ہو تو لائیکو  
آئیڈین کی استعمال کریں ان سے عموماً مریض قوی  
اور ضعیف دونوں کو فائدہ ہوتا ہے۔ کالیم پوٹار  
پورا۔ آئیڈاڈاف پوٹاسیم اور روڈاڈاف پوٹاسیم  
بھی درم طحال وغیرہ اور ام عضلے ہائیک کے  
لئے فائدہ مند ہیں لیکن ان میں سے کوئی ایک و  
عمر اور قوت مریض کے موافق برابر ایک ہفتہ تک  
وے کے ترک کریں بعد از ان برابر ایک دو ہفتہ  
تک سفوف کھینچی مرکب جواسلین ہاڈو

کے نام سے مشہور ہے جسکا نسخہ خاص مریض درم  
طحال کو ذیل میں لکھا گیا ہے دیں کیونکہ ادویہ مذکورہ  
محلل اور ام کے استعمال سے خون میں کمزوری پیدا  
ہو جاتی ہے اس قسم کی دواؤں کو زیادہ دلوں  
کے استعمال کرنا سراسر مضر صحت ہے اگر بعد از طحال  
میں سختی باقی جاوے تو ادویہ مذکورہ دوبارہ دیں لیکن  
کبھی سفوف مذکورہ سے اسپہال جاری ہو جاتے  
ہیں اس صورت میں سفوف کلنٹا کے عوض  
بہ مرکب تیار کر کے دیں۔

نسخہ:۔ سلفٹ آف کوفین۔ سلفٹ آف  
ابرن ہر ایک ۱۶ گریں۔ لائیکوٹرائسٹرکٹو ۲۰  
قطرات ڈاٹیلوٹ سلفیوٹریک الیڈ ۲ ڈرام  
نفوع کو شیا ۱۲۔ اونس سب کو ملا کر بعد از ایک  
آونس دینیں ۳ دفعہ دیں اگر اس مرکب میں لائیکوٹرائسٹ  
کے عوض کچھ کنس و امیکا ۸۰ قطرات سو  
۰۲ ڈرام تک اور سلفیوٹریک الیڈ کے عوض  
اسڈاروٹانک ڈاٹیلوٹ شامل کیا جاوے  
تو نیز فائدہ مند ہے۔ کبھی فریم ریڈ کٹم بقدر ۲  
گریں یا کوفین بقدر ۲ گریں ہمراہ آب اوٹین خراسانی  
یا اکثر الٹ ٹراگزیم خوب بنکر دینیں ۳ دفعہ دیں  
یا فریم ڈائی آکٹین لینے اسن محلول آب کے شانہ گو سفند  
یا مشاء گاڈیں بھر کر سرستہ کریں اور کچھ عرصہ تک پانی  
رکھ دیں اگر ہوشی مشاء کے غشاء سے تراوش کر کے آبیٹھانے

آو سے اس آب آہن کو ۱۰ سے ۲۰ قطرات تک پانی یا تھیرا ادو بیتلغ کے ہمراہ بلا دیں اور ڈائی اوی چیز کو کہتے ہیں جو غشا سے ترشح ہو کر باہر آوے اور آئیر فونج کہتے ہیں جب یہ آہن فونج پانی کے ہمراہ غشا سے ترشح ہو کر آتا ہے تو اس نام سے موسوم کیا گیا ہے جس طرح یہ آہن کمال ماریکی کے سبب غشائے محط سے خارج ہوتا ہے اس طرح معدہ میں داخل ہونے ہی حوں میں شامل ہو کر بدن کو فوت دیتا ہے۔

اور بہ بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے کہ صلابت طحال کی موجودگی سے جی مذکور کے عود کرنے کا ہیئت خوف رہتا ہے پس رفع احتمال کے لئے بعد زوال حمے رلیس کو برابر دو فونج مہینہ تک کو فونج اور فزبری سلفاس کا استعمال رکھیں لیکن ایک دفعہ ہفتہ کے دسے کر ترک کر دیں۔ اور جب دروز کے بعد پھر لکھاویں جنہاں کہ قوت اصلی بدن میں عود کرے اگر ادویہ مذکورہ کے استعمال سے براہ برنگ سیاہ آوے تو اس سے خائف اور متحیر نہ ہوں اگرچہ مذکور میں جگر متورم ہو کر مقدار میں بڑھاوے تو ایونیو سیوریاس یا کاسیم سیوریاس پیوریو یا ایوڈائی آف پوٹاسیم یا بروڈائیڈ آف پوٹاسیم دھیرہ ادویہ دافعہ اور آرام باطنیہ کے استعمال کریں۔ اگر محض جگر میں یا غدو زیر فک اصل میں درم کی شکایت پائی

جاوے تو ایونیو سیوریاس کی استعمال زیادہ تر بہتر ہے اور کاسیم سیوریاس پیوری کی استعمال بھی فائدہ مند ہے اگر درم جگر کے باعث بند نہ آوے تو آرام دماغ کے لئے بروڈائیڈ آف پوٹاسیم کا دینا زیادہ تر بہتر ہے اگر آئسک کے مواد کا احتمال ہو تو آئوڈائیڈ آف پوٹاسیم کی استعمال بہتر اور افضل ہے اگر درم جگر کی حالت میں سرفہ کی شکایت بھی پائی جاوے تو آئوڈائیڈ آف پوٹاسیم کا شہر پیوریاس یا ایونیو سیوریاس اگر صرف زیادتی مقدار۔ جگر کی شکایت پائی جاوے تو ڈائسلوٹ فائیو سیورٹاک ایسڈ فائیو منس ہے اگر مراد منہ اور یہ میں سے کوئی مرض وقوع میں آوے یا غرض امعا اور مرض استسقا کی شکایت پیدا ہو تو ہم لکھ کا علاج بر عایت حمے کریں اور زوال نیس کے بعد غذائے متوی خوش فائیکہ دیں رغن جگر باہی یا سیرپ ٹاک یا سیرپ فزبری آئوڈائیڈ وغیرہ حسب مناسبت حال بریض دیں اگر عدم فائدہ کی صورت میں بخار کی شکایت ہمیشہ پائی جاوے تو آہ دہوا کی تبدیل کریں اور اس قسم کے بلاد میں جاویں کہ جہاں خشک ہوا ہو اگر کوئی شخص سال میں تین بار جگے ہو کر صحت نامرہا مل کر لے اور دو سال میں شیوع عمومی کے وقت دوبارہ بخار میں مبتلا ہو جاوے تو اس صورت میں خطہ مقدم کہتے

طوبہ روزانہ قدر سے کہہ دیجئے کہ اللہ اے میرا  
 ناکہ خراب ہوا کے ضرر سے میرا ہمارا ہمارا کہ  
 پنجویں نہ ہنسیں اگر ہمارے عادی رہیں کہ برنہ  
 کی ضرورت بیش آنسے کہ بھلا، مہمچی، پوپینا  
 ہوا ہے تو اسکو قدر سے کہوں کی اسخمال روزانہ  
 اند ضروری ہے نہ ناکہ نہ اس مقام کی خاص ضرر  
 سے محفوظ رہتے آج ہمیں اللہ تعالیٰ کا جوہ  
 جسے نایبہ معین دتتہ پور روزانہ نادوسے  
 روز آوسے تو ترقیہ اور رسدلات مزاج کے اسفل  
 کے بعد شب یمانی بریاں نقدہ گرین روزانہ  
 دینیں مافوقہ وہ اس سے از بس فائیدہ ہونا  
 ہے بسکن کہ طبیعتیہ عربہ میں تخریر ہے  
 کہ شب یمانی کی زیادہ مقدار سے مرض سل اور  
 قریب یہ پیدا ہو جاتا ہے پس اصل حقیقت اس امر  
 کی یہ ہے کہ ہنگامی کے اجزا میں ایک جزو تیز  
 گندہ کی ہوتی ہے اور معہ میں داخل ہونے  
 ہی حرارت غریزہ کہ لہر سے اسکی تیزابی جزو  
 جدا ہو کر خون میں شامل ہو جاتی ہے اور خون کے  
 ہمراہ استخوان میں پہنچتی ہے جس سے ہڈی کی اصل  
 جزو فاسفٹ آف لایم کو جو عظام کی استقامت  
 اور مضبوطی قائم ہے فانی کر دیتی ہے جس سے  
 عظام کی اصلیت نہایت نرم اور لایم ہو جاتی  
 ہے اور سل کے عنوان نمایاں ہو تے ہیں اور

سرخیم کی خدمت میں جو ملتی ہیں اس سے  
 قہر ۱۔ اور اس کی خدمت میں سو مہوچار  
 ہوتا ہے۔ ۲۔ ہر شے جہاں سے وہ  
 ۳۔ ہوتا ہے اگر وہ کمال و مہم کہ وہ  
 ۴۔ ہوتا ہے ہاتھ کے اذیت سے یہ  
 ۵۔ ہر مہم کو پونہ جاتے ہوئے اس میں  
 ۶۔ ۱۰ اذیت ہوتی ہے اس میں ۱۰  
 ۷۔ اس میں اگر اس صورت میں وہ  
 ۸۔ اوجاع و مصائب کی شکایت بھی شامل ہے  
 ۹۔ ہر نو سال سالک ایٹھ ۲۰ سے ۳۰ گزرتا  
 ۱۰۔ یانی میں حل کر کے دیں کوٹین سے فائدہ میں  
 ۱۱۔ عظیم الشان ہے اگر بخار کی نوبت روزانہ بت  
 ۱۲۔ پائی جاوے جس سے مقیاس الحاررت کا  
 ۱۳۔ سیالی درجہ ۱۰۳ یا ۱۰۴ تک پہنچ جاوے  
 ۱۴۔ اور کوٹین تھا یا شمولیت لایکوار آرتھک  
 ۱۵۔ کچھ فائدہ ملویدیں نہ آوے تو ایسے نارکوٹک  
 ۱۶۔ میں ۲۰-۲۰-۲۰ کریں سلیپس (جو ہر چوبیس بجے)  
 ۱۷۔ روزانہ دیں۔ فائدہ میں نہات سلیپس  
 ۱۸۔ ہے اور نیز ڈگلیو فیو میں سہل کے ایٹھ ۶۰  
 ۱۹۔ فکر کی استعمال فائدہ میں کم لیکر کار کچر ہے  
 ۲۰۔ اگر چوتھہ تب کو فرمن ہونے کی وجہ سے کتنی  
 ۲۱۔ اور نشتہ سے فائدہ نہ ہو تو پہلے یہ مرکب  
 ۲۲۔ تیار کر کے دیں تاکہ دمنوں سے خون کا اہتمام

کیونکہ اس قسم کے بخار کا دیر پا ہوا جماع خون کے دلوں میں ہوتا اور اکثر خون کا جماع متعدد کدیاں حال یا دماغ اور نخاع کے کسی غتائی میں ضرور ہوتا ہے۔

**نسخہ مشہل** : مہ بلویل ۲ گرس رتھنٹل ۵ گرس روغن جالکوتہ ایک لونڈ سب کو ملا کر بوقت خراپ میں ناکہ بوقت فجر بخوبی کھل کر درست آٹا یا بعد از اس بہ مرکب تیار کر کے دیں۔

**نسخہ ۲** : لائیکو اس آرینٹک ۵ لونڈ سلفٹ آف کوشن اگرین پانی ۲- اونس سب کو ملا کر بوقت کے روز ۳ دفعہ بعد غذا دیں اور بوقت کے بخار اہم میں نسبت وزن دوا دمنس ۳۴ بار دیں اگر کوہن کے استعمال سے مریض کو اکثر ارض ہو لو بے معلوم دس اور مریض کے گلاں پر اعتماد کر کے کوہن کے استعمال سے درست ہوا نہ ہوں مگر کوہن کی مقدار ۲ سے ۴ گرس تک لائیکو اس آرینٹک اور سفوف بارک کے ہمراہ دیں تو فائدہ میں تریع الاثر ہے جسے لائق۔ ریچمنٹ فیور بہ ایفسم

کا بخار ہے جو مریض ہوا (لیریا) کے اثر سے اکثر گرم مہانک میں ہو کرتا ہے اس میں بخار قطع ہوا آرمنا المنہ جو میں غشہ میں حرارت کی کمی بیسی ہو جایا کرتی ہے۔ یہ اس قسم لاشن ربان کا ہے

اور لفظ سری منٹ ٹو سے اوپر ہے جس کے حصے مارگس کے ہیں اور حصے دائرہ کی مانند ہندو میں کثیر الوقوع ہے لیکن حصے دائرہ سے بہت کم اس بخار میں درجات تندرانی طاقی میں بخار کو کچھ شروع میں درجات تندرانی کا وجود ہم ساتھ مجموعہ دائرہ کے ہوتا ہے جسکی تحصیل درہ سے خور کر لے کر کھلی ہو سکتی ہے کیونکہ حصے دائرہ میں نوب کے بعد اثر حرارت کا بدل میں اور نبض کی دقت باقی ہمیں رہتی اور اس بخار میں زوال شدت کے بعد بدن میں حرارت اور نبض کم شدہ باقی رہتی ہے۔

## اسباب

اسباب مہیہ جمعی بعینہ مثل حصے دائرہ کے ہوتے ہیں اور زیادہ تر بہر نہائی کی وجہ سے اسکو کالی بریلن ٹیٹل بھی کہتے ہیں اور اکثر زوال کے بعد دوبارہ عود کرتا ہے۔

## علامات

اکثر ظہور علامات منذرہ کے دلوں۔ نتیجہ ہوتا ہے گاہے ظہور اصل حصے کے قبل علامات منذرہ وقوع میں آتی ہیں اس موقع پر جمعی مطلقہ متناقضہ کی نسبت ہوتا ہے کہ کی مریض پر کھلائی کچھ لازمی کہ منذرہ علامات نفع روز نہایت یوم کمال ہونا وہ تجاوز نہین کرتیں اور طویل زمانہ کے لیے بھی اصل



کھا کی آمد ہو جاتی ہے اور جسے مٹھہ متا قصہ کی  
 ۱۲ ملا ۱۲ سر ایک ہفتہ تک پائی جانی  
 ہاں بعد میں اصل بخار ظاہر ہوتا ہے غرض درجہ  
 ۱۲ کا اس میں ۱۲ ہی فیصہ ہوتا ہے جس سے  
 ۱۲ می ۱۲ درجہ حرارت شروع ہو  
 جاتا ہے یہ درجہ ۱۲ تومی اور طویل الذت  
 ہوتا ہے اور اس درجہ میں حمی دائرہ کی نسبت کل  
 ۱۲ زیادہ تر شدید ہونے میں سر کی جڑ  
 اور زمان کی کدو ۱۲ قبل المقدار اور صبح  
 زیادہ ہوتا ہے ۱۲ کفروری کی وجہ سے جس  
 ۱۲ ۱۲ ۱۲ اور نہ باب کین میں  
 ہوتی ہے ۱۲ ۱۲ کی زیادتی سے چہرہ سرخ ہو  
 جاتا ہے ۱۲ ۱۲ حرارت کی شدت ۱۲ سے  
 ۱۲ گھنٹہ ۱۲ رہتی ہے بعد ازاں اعراض مگر  
 میں خفہ نما مال ہوتی ہے بدن کی جلد نرم  
 ۱۲ ۱۲ ۱۲ اور نیم زبان کی کدو  
 ۱۲ ۱۲ ۱۲ سے ریس کو فدر سے غذا  
 کھانے کی رعب ہوتی ہے اس حالت کو گریز  
 زبان ۱۲ ۱۲ (خیمت می) کہتے ہیں اور  
 اکثر یہ حالت صبح کے وقت پائی جاتی ہے اور  
 ۱۲ ۱۲ کے بعد پھر علامات بخار کی شدت  
 ۱۲ ۱۲ ۱۲ اور اس حالت کو انگریزی زبان میں  
 (ایکسٹنشن) (ریاوتی حمی) کہتے ہیں

کہنے میں اور دورہ ثانیہ کبھی قدر خلیل سردی  
 سے شروع ہوتا ہے مگر اول نوبت کے درجہ  
 ۱۲ سے بہت کم اور کبھی درجہ ۱۲ کا  
 ۱۲ میں نہیں آتا اور درجہ حرارت کا اتنا ہی  
 سے شروع ہو جاتا ہے اور نوبت ثانیہ کا  
 ۱۲ حرارت اول درجہ سے کئی درجہ زیادہ ہوتا  
 ہے اور جعفر زمانہ بخار کا زیادہ اور طویل ہوتا جا  
 ۱۲ اور بعد درجہ حرارت زائد اور بخار کے  
 ۱۲ کارمانہ ناقص ہوتا ہے ثانیہ نوبت کے  
 ۱۲ حرارت میں بدن کی جلد خشک اور گرم  
 ۱۲ ہوتی ہے جسم کی رنگت زردی یا لیل ہو  
 جاتی ہے بعض اس قدر میرج الحکمت ہو جاتی ہے  
 کہ ایک منٹ میں ۱۲ سے ۱۲۰ تک بار  
 پائی جاتی میں غشیان اور قے کی موجودگی سے  
 ۱۲ ۱۲ سے درجہ معلوم ہوتا ہے کبھی  
 قبض کبھی اسہال جاری ہو جاتے ہیں یعنی  
 ایک روز قبض دو روز اسہال  
 کی شکایت یا صبح کو قبض اور شام کو دست  
 آتے ہیں ۱۲ کی خرابی اور صفرا کی زیادتی  
 سے اسہال قبیح نہایت بدبو دار ہوتے  
 ہیں کیونکہ بخار کی حالت میں صفرا کے زیادہ گرم  
 ہونے سے دستوں میں عفونت پائی جاتی ہے  
 اور دماغ میں خون کے اقبلا سے مفرجہ شمع



قلعہ کے باغ میں بھڑک اٹھی اور سب کچھ بھڑک اٹھی  
 دماغ کے درمیان میں زبان غمودگی اور ہوشی  
 کی صورت مرد ہو جاتی ہے۔ لگہ ان سے دماغ  
 اور مردنی خستائی یا دیر کے مابین آپ حوں کی ترقی  
 کا لقمہ ہی تبوت ہوتا ہے جملہ اعراض و کورہ و ضرر  
 رساں دماغ میں حوں کے اخراج حرارت اور  
 کے حوں پر دلالت کر لے میں کبھی خون کی  
 کمزوری اور ضعف بدن سے بھی دماغ کو  
 ضرر پہنچتا ہے کہ وہ کہ ضعیف غذا کے قبول کر  
 سے دماغ خود ضعیف ہو جاتا ہے جس سے اعراض  
 اور علامات ضرر رساں پیدا ہو جاتے ہیں ر  
 دونوں اعراض میں فرق یہ ہے کہ جوش و خروش  
 سے روز اول میں ہی دماغ کو ضرر پہنچتا ہے  
 خون کی کمزوری میں آہوں یا دوسویں روز  
 ان دنوں میں جملہ اعراض میں ہی زبان ہے  
 جو درجہ بخار میں پایا جاتا ہے۔ لہذا اور بے پناہ  
 زبان مکرر اور خشک ہو جاتی ہے انگلیوں  
 کے سوں سے آس پاس کی چیزوں کو  
 پکڑتا اور نوچتا ہے جیسا کہ حالت سرسام میں  
 پایا جاتا ہے حواس باختہ ہو جاتے ہیں نبض  
 ضعیف اور مریح الحوکت چلتی ہے باہر  
 محض کمزوری دماغ کے سبب ہیں نہ دماغ  
 میں خون کے جوش اور اجتماع سے مجاری

ہوا کے متورم ہونے سے کہانسی زیادہ سناپی  
 ہے۔ رہیں خون کے اجتماع سے بھڑک اٹھی  
 ہو جاتا ہے اور اکثر بچہ کی طرف خون کے اخراج  
 سے سیدہ کو باکھل ادیب نہیں ہوتی اسلامی علما  
 حکایت نفی ہوتے ہیں اور نسا و حواس کے  
 رمود و لیں باہل کر سکتا ہے قدر خلیل کہانسی  
 ہوتی ہے سانس میں سرعت پائی جاتی ہے  
 نازک موقعہ پر طبیب کو چاہیے کہ ہمیشہ آلہ  
 مضیاس الصوت کے ذریعہ اصل حقیقت چہرہ  
 کی معلوم کر لے ہیں اگر چہ چہرہ کے دونوں  
 باعام ریہیں درمچیل باد سے تو سرفہ اور  
 نفث الدم کی شکایت فرو پائی جاتی ہے اگر  
 مدہ میں خون کا اخراج پایا جاوے تو غشائے  
 اور فے کی شکایت زیادہ پائی جاتی ہے بال  
 شرح ہو جاتی ہے اگر تمام مدہ پر غز کر لے یا  
 صرف مس سو درد زیادہ معلوم ہو تو درم مدہ  
 کا احتمال ہو جاتا ہے یا قریب الحکوت ہے۔  
 اگر کسی جلد سے قے بند نہ ہو اور مدہ میں درد  
 بھی شدت پایا جاوے اسخاوط و جہ بھی نکال  
 تو مدہ میں درم حار کی پیدائش کا خیال یقیناً  
 ہو جاتا ہے کبھی طحال میں خون کے اجتماع سے  
 بھی درم طحال ہو جاتا ہے جس سے تمام طحال  
 گرانی پائی جاتی ہے غز کر لے سے درد ہوتا ہے

اور انگلیوں کی نیمر سے جسم میں سڑکھس کی آواز آتی ہے۔ حملہ علامات خوں کے اجمال کے میں اگر تفس اور نیمز کے وقت طحال میں دروبندت ہو نوا اجتماع خون سے ورم طحال کا یقین کرنا چاہی کبھی جگر میں بھی خون جمع ہو جاتا ہے جس سے ورم کا احتمال اور مقدار جگر کی زیادتی ہو جاتی ہے اگر عمل نیمز سے جسم میں سڑکھس کی آواز آئے اور دوسرے علامات معلوم ہو تو اجماع خون کا احتمال ہے اور ورم کی صورت میں عند الغرر و ضرر ہوتا ہے جب اجتماع خون کے باعث صفرائے سو ہو جگر نہ کی طرف حرب عادت نہیں جاتا تو خون میں صفرائے مل جائے سے مرض یرقان پیدا ہو جاتا ہے اور نیمز جب ورم حار صاف کے باعث قے سواتر افراط آتی ہے نو ورم مذکور کی سرایت اسائے اثنائے عشریہ تک پہنچ جاتی ہے اور شراکت کی وجہ سے جگری صفرائے آرنہ کا غشائی پیچیدہ بھی متورم ہو جاتا ہے پس اس صورت میں جگری کے مسدود ہونے سے صفرائے میں نہیں جاسکتا آخر خون میں ملکر موچت یرقان ہوتا ہے۔ کبھی اسکا کے غشائے بلغمیہ میں خون جمع ہو جاتا ہے جس سے اسہال

رضی استہم میں لکس اس موقع پر ورم سردی کے شروع میں اور ہوا میں قدر سے سردی کی ملاوٹ سے زبر اوچس کی نکایت ضرور پائی جانی ہے اگر اسہال کی صورت میں مریض کے سینہ پر بتورات ظہور میں آویں اور سر انتخوان و رک کے قریب شکم پر عمل نیمز سے آب و ہوا کی آواز نہ آئے ہو تو جسے مطیف مشتاقہ تصور کرنا چاہیے اور مذکورۃ الصدر دونوں علامت کی عدم موجودگی میں جی لازمی خیال کیا جاوے

## علاج

چونکہ اس بخار میں دیگر تکیات کی نسبت درجہ حرارت کا زیادہ شریک اور طویل ہوتا ہے اس لئے اس امر میں زیادہ تر کوشش کرنا چاہیے کہ حرارت کے درجہ میں شدت اور طوالت کم پائی جاوے اگر مریض اور مزہ رو دونوں قوی میں موزان کا کم رہو نا زیادہ پایا جاوے گا کیونکہ خون کے زیادہ جوش سے حرارت اسال زیادہ پائی جاتی ہے۔ نیمز قوی بلغمیہ کے اعصاب میں تخیل اور تبطل زیادہ وسیع ہوتا ہے کیونکہ حقد زیاں کا غشائے بلغمیہ جدید پیدا ہوتا ہے اسی کے مطابق غشائے بلغمیہ میں

ہو کر رنگدار ہو جاتا ہے اور یہ صورت ضعیف  
مریض میں نہیں پائی جاتی کیونکہ غصہ پائے  
ملغیہ کے نہ پیدا ہونے سے وہی قہیم  
غصہ پائے ملغیہ اپنی حالت پر سرخ رنگ قدر  
گدورت پائل محسوس ہوتا ہے اس طرح ضعف  
مرض کی صورت میں جو جن خون کے کم ہونے  
سے زبان پر بھی گدورت کم آتی ہے اگر زبان  
کے مشاہدہ سے مریض اور مرض دونوں ہی  
نامت ہوں تو بقدر مناسب سفوف اپکا کوانا  
پالی میں حل کر کے فیے کراویں بعد ازاں سہل گیر  
مثلاً مکشبا سلفاس تنہا یا جو مشافہ سنا اور  
شیرخت کے پیرا استعمال کو پر یا سلفٹ  
آف سوڈا۔ سڈ لینر لوڈس سفوف  
جلبب کمپونڈ اور گلیس پوٹش بھی  
مفید ہیں اگر قبض زیادہ ہو تو مسہلات نوکڑ  
میں سے کوئی ایک دوا لے کر زیادہ مقدار میں  
ورنہ اوسط مقدار سے شکم کو صاف کریں  
اگر سہل کے بعد بخاریں شدت ہو جاوے  
تو حرارت کی تسکین میں کوشش کریں مریض  
کو گرم پانی میں بیٹلا دیں اور جسم پر سرد پانی  
کی مالش کریں ترش پانی کی استعمال رکھیں  
اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بخار کی چین ثابت ہو  
عمل لویٹی کریں۔

نسخہ مرقی :- لیکو اریٹو اسٹیس  
۳۰ ڈرام شعورہ قلعی ۵ گریں۔ اسپرٹ  
ٹائٹریک ایٹھس ۳۰ ٹونڈ پانی ۲۰ اونس  
سب کو ملا کر ایک ایک گھنٹہ کے بعد پراب  
دیتے جاویں کہ اسبہ شروع ہو جاوے  
اور شدت حرارت کے رائیل ہونے سے  
سلفٹ آف کوپین ۵ سے ۱۰ گریں تک  
ڈائبلوٹ سلفیو مرک ایسٹ میں حل کر  
اور پانی ملا کر مریض کو بلا دیں۔ بعد ازاں آب  
تمر مندی سکجس لیو۔ سائٹریک ایسٹ  
پائی ٹار ٹریٹ آف پوٹاس اور آب  
طبیخ چار غیسرہ بالفعل سرد اشیا کو  
سے خوب سرو کر کے دیں اور نیرادویہ حاشہ  
سکنہ عطش مند بھی مطبفہ تزیادہ اور جی مطبقہ  
مشافہ بلا دیں۔ اور قے روکنے کے  
پے ایفر وٹی سنگ (جوش خوردہ  
از آب و برون آمیدہ ارنل) لینے جن اوپر  
کے پانی میں حل کرنے سے جوش پیدا ہوتا  
ہے بکثرت بلا دیں۔

نسخہ آفر وٹی سنگ :- پوٹاسی  
کام پوٹاس ۲۰ گریں۔ سائٹریک ایسٹ  
۱۰ گریں۔ دونوں کو عایدہ مطبفہ پانی میں حل کر  
کے پانی ملا دیں اور اشیا جوش چہ پلا دیں۔

دیگر نسخہ الفیرومی سنگ مائی کار پوٹ  
آف لوٹاس۔ کار پوٹ آف سوڈا ایک  
۱۰ گرانال دونوں کو ملا کر ملی میں حل کریں بعد  
راں ۵ انکر، سائٹرک الیڈ کو علیحدہ پانی  
میں حل کر کے دونوں محلول آہ کو ملا دیں  
اور اناسے خوش ہن مریض کو ملا دیں —  
۱۰ انچ ہو کہ چیلے نسخہ میں صرف کار پوٹ آف  
لوٹاس کو وزن میں سائٹرک الیڈ سے زیادہ  
کیا گیا ہے اسلئے کہ کار پوٹ آف لوٹاس  
بہ نسبت مائی کار پوٹ آف لوٹاس کے  
زیادہ تر تھل اور غلیظ ہے۔ اور پانی کار پوٹ  
آف لوٹاسی کے نصف ہونے سے اسکے ہمراہ  
ہموزن کار پوٹ آف سوڈا بھی شامل کیا گیا  
ہے اور سائٹرک الیڈ کا وزن کم کر دیا ہے  
تاکہ دونوں محلول حرق کے ملانے سے خوش ہن پیدا  
ہو۔ اور خوش خوں کی صورت میں ایک حصہ  
سرکہ انکوری کو دینے سے پانی میں ملا کر ذریعہ  
ہفتیج جسم پر مالش کریں اس صورت میں سرد اور  
گرم پانی دونوں قسم کے جائز ہیں مگر سرکہ  
خوش خون میں ترکیب بالائیں سرد پانی کو استعمال  
کرنا ضروری ہے۔ اگر مریض ضعیف القوی ہو تو  
مریض کو خوش ہن۔ آب گرم میں بیٹھا دیں مگر  
قیاس حرارت کے ذریعہ پانی کی گرمی کو معلوم

کریں کہ پانی کی گرمی ۹۵ درجہ سے زیادہ نہ ہو جب  
پانی کی گرمی کا درجہ ۹۵ تک سرکہ ملے تو مریض  
کو نکال کر بدن کو خشک کریں اور لباس بھینا دیں  
بعد ازاں سکن حرارت اور مہارہ العمل جو صدر  
میں دیکھ رہے ہیں پلا دیں جب بخار کی حرارت  
کم ہو جاوے تو کوہین ۵ سے ۱۰ گرین تک شش  
میں گھنٹہ کے بعد دیں اگر اس سے رت بہن بخار  
کی شدت اور حرارت کی زیادتی دوبارہ عود کرے  
تو کوہین کے استعمال کو موقوف کر کے کسے حرارت  
دو آئین میں اگر شدت حرارت کے ۱۰ درجہ میں  
کوہین کو گینا سلفاس یا ادہ ہوش جو ذہ میں  
دیا جاوے۔ تو جائز ہے اگر طبع بدن کے باعث  
اسہل جاری ہوں تو کوہین کو تہا ونا مناسب  
نہیں بلکہ شش اوپیا یا سلفوش میں خبایا یا افیاق  
کے محلول پانی میں حسب مناسبت دیں اگر دماغ میں  
اجمل خون کے آثار نمایاں ہوں تو مقام ضیق  
پچھن جو نکلیں گادیں۔ بعض صاحب اس موقع پر فصد  
کو بھی جائز کہتے ہیں لیکن بعد کے نوک فصد  
کا لہذا ہرگز مناسبت نہیں کہ کوہین کی زیادتی  
مرض کے شر جانے کا احتمال ہے۔ نعلیق علی  
کے بعد تھل قوی دیں۔ مگہ نیشا سلفاس بقدر  
۱۰ ڈرام سرد پانی میں حل کر کے دو گھنٹہ کے بعد  
دیں یا کیا اول اور غوف چلپ کمپونڈ ملا کر

دہی اگر مریض کے بدن کی جلد گرم اور خشک معلوم ہو تو مریض بوسوں کی پڑا رہے نہ ملا دے۔  
 اگر مریض کے مریض فوری ہو ورنہ گرم پانی پر چادر کو تر کر کے نچوڑیں اور مریض کے گرد لیٹ دیں اگر مذکورہ الصدر یا سبر کے بعد بھی مریض پر خودگی اور بیہوشی طاری ہو تو پس گردن پر کھلی کا لیٹر لگاویں اگر اس سے فائدہ معلوم نہ ہو تو وسط سر سے بال تراش کر کھلی کا پلستر برابر آٹھ گھنٹہ تک لگائے رکھیں تاکہ آبلہ بخوبی پیدا ہو جائے اگر کمزوری دماغ کے باعث دماغ کے مضر علاقے نمایاں ہوں تو کارل لہڈ آف ایمو بناجب شام قبضہ دار میں تیرہ بودہ کے ہمراہ دیں۔  
 شہر آب ملٹی کو پانی میں ملا کر دبا سیر فائدہ مند ہے اور نیند آس گوشت دیں۔ اگر دل پر شور بلے گوشت کو نہ کہا سکے تو حقنہ کے ذریعہ شکم میں پونچھا دیں اگر برفال کی صورت میں قے کی شکایت بھی پانی جاوے تو ختم عمدہ یرالی کا پلستر لگا دیں اگر جگر میں اجتماع نوح اور دم کے آثار پائے جاویں تو محل جگر پر بھی رائی کا لٹر لگانا فائدہ مند ہے اگر ہم آٹھ ڈین یا روغن تارین کی باتس مقام عمدہ اور جگر پر کریں اگر اس سے پورا پورا فائدہ نہ ہو تو عمدہ پر کھلی کا پلستر لگا کر آبلہ پٹا دیں اور اس موقع پر غلٹ سے بار بار فضل

دیں اگر نوح کا اجتماع دماغ کے سوا تمام بدن میں پایا جاوے تو مریض کو چادر کی تہ میں لیٹ دینا زیادہ نرفائدہ مند ہے اور اس ترکیب کو اگر بڑی زمان میں ویکٹ بیکٹ کہتی ہیں اور وہ یہ ہے کہ وہ چادر کے گرد انچی علیحدہ علیحدہ چند تہ بنا دیں اور سرد پانی میں تر کر کے ایک کو گردن کے پیچھے سے ماسام کمر تک دوسری کو محل تر قوہ سے عظم عاتہ تک لپیٹ دیں اور اٹھنے اور پر ابک دو خشک کمر لپیٹ تاکہ لیسنہ کی کثرت سے رہ معدہ۔ جگر۔ لہل۔ گردہ اور مثانہ وغیرہ اعضائے اجتماع خون دفع ہو جاوے لیکن اس عمل کے لئے فصل کا معتدل ہونا ضروری ہے عار اور بار بار موسم میں ناجائز ہے۔ اور جب کچھ حصہ کے بعد اونکو اتارنا چاہیں تو سر پر سرد پانی لگیں تاکہ دماغ میں خون کا جوش پیدا نہ ہو۔ اور بھار کی کیفیت حالت میں پھر کونین کی استعمال کریں۔ اور پھر مرکز خشک۔ کی ہر ایک حالت میں زیادہ تر فائدہ اور کثیر النفع ہے۔ بخار شدید ہو جاوے جمع اور خون کا اجتماع ایک عضو میں ہو یا جمع بدن میں پایا جاوے۔  
 نسخہ: مسٹیک اسٹیل ۳۰ بوند کونین ۵۰ آگین ڈائلیوٹ میوورٹیک البسٹ ۲۰ بوند۔

یہ نسخہ بخار شدید ہو جاوے جمع اور خون کا اجتماع ایک عضو میں ہو یا جمع بدن میں پایا جاوے۔

# ادویات نسخان

منقول از قرا بادین احمدیہ حصہ دوم

بقلم رسالہ نمبر ۱۲ جلد ۱۹  
مرکب اول حینانہ کتمان :- (الفیوٹ)  
آب لند (جکولائن میں الفیوٹیم لائی  
نمای کہتے ہیں۔

ترکیب کچھ تخم کتان ۱۶۰ گرین اصل ہوس  
نیکو فٹہ ایک ڈرام دونوں کو سوا باؤ کہولتے  
ہوئے پانی میں برابر ہم گھنٹہ تک بند برتن  
کے اندر جھگو دیں بعد ازاں صاف کر کے لیفر  
کو پلاوین۔

خوبال لبت ۲ سے ۴ اونس تک  
مرکب دوم روغن کتمان :- (لند)  
ایک :- جکولائن میں اوسیم لائی نائی کڑو  
ہیں۔

ترکیب کچھ اسکے روغن کو کہو لو کے ذریعہ  
کشید کیا جاتا ہے۔

شناخت :- لیدار روغن اور خفیف  
سی پور کہتا ہے۔

فیائد :- نہایت کسے طور پر طبع ہوئے مقام پر  
تتہا یا آب آہک میں ملا کر لگایا جاتا ہے جس سے

از بس فائدہ ہوتا ہے۔  
مرکب سوم ضماد کتمان :- رنڈ پوش  
جکولائن میں کشید لاندز مالائی نائی کہتے ہیں۔  
ترکیب کچھ ہاؤنس آروکٹاں میں ۴ ڈرام روغن  
زیتون یا روغن کنجد اویں زال بعد سوا باؤ کہولتا  
ہوا پانی ڈال کر خوبی رگڑیں اور تیار ہونے کے بعد  
مقام درد پر بانٹیں۔

الم باریک جکولائن میں المائی کا ٹکڑا  
کہتے ہیں اس دوا کا درخت انگلستان کی شہر  
پیدا ہوتا ہے جسکی چھال کی اندرونی لکڑی دوا  
میں استعمال کی جاتی ہے۔

شناخت :- پوست سخت زرد پورے  
رنگ پر ہوتا ہے اور موٹائی میں نصف لائن  
بے بو ہوتا ہے ذائقہ میں تلخ کیلے بن بر  
لہا بدار ہوتا ہے

فوائد :- قوی و طب اور مصفی خون ہے جکول  
جلدی مراض میں عرق مشبہ کی جگہ استعمال کیا  
جاتا ہے

نسخہ خوشانہ :- ڈائی اونس الم باریک  
کے کڑوں کو ڈائی یا ڈ آب تھل میں برابر  
نشت کچھ چوش دیکھ صاف کریں



اونس تک استعمال میں لادیں۔

Colini

الی مالی یہ ایک قسم کی خضیر ہے جو میلہ کے  
مالو سے آتی ہے  
شناخت تازہ صورت میں چکنی ملائم دانہ دا  
ہوتی ہے اور عرصہ تک رکھنے سے مال کے  
طور پر سخت ہوتی ہے اور گرت  
میں بغیر ردی ہٹل ہوتی ہے اور بادیان کھڑے  
خوشبودار ہے شراب قطیر میں بالکل حل ہو جاتی  
ہے۔

فوائد: دیرینہ اور مکرر قروح پر ہر قسم کے طور پر  
محارک کے لئے استعمال کی جاتی ہے اور بعض  
دفعہ کل قیل میں پیپ جاری رکھنے کے لئے بھی  
اسکی مرہم کو استعمال کیا جاتا ہے۔

لسخہ مرہم (اسٹنٹ منٹ آف المائی)  
تشریکہ: اڈرام الی مائی اور ایک اونس  
سادہ مرہم کو گھول کر فالین سے صاف کریں بعد  
زبان ہلاتے جاویں تاکہ مرہم جاوے۔

انٹیل نائیٹرس *Antimony*  
شناخت: آٹھ انٹیل (جب تیز شے رہے  
بکریک میں تانبے کی تار ملا کر حل

کشیکا یا جاوے سے تواس سے ایک قسم کا اس  
لکب الکمال حاصل ہوتا ہے۔

شناخت: ان کی طرح سیال رنگت نارنجی  
مائل ہوتا ہے اس میں ایک خاص قسم کی بو ملتی  
جاتی ہے جو خندان مالور معلوم نہیں ہوتی ہے  
اور شراب قطیر میں حل ہو جاتا ہے۔ پانی میں خراب  
یہ دوالی کمال درجہ کی مضعف اور دافن شے ہے  
جس سے حرارت غریبی کم ہو جاتی ہے اور شراب میں  
پر کم دباؤ پڑتا ہے

استعمال: یہ عرق صرف سنگہا کے کام  
آتا ہے جس سے دل کی حرکت بہت تیز ہوتی  
ہے چہرہ سرخ سرگرم اور گردن غیٹہ  
جگہ پر پلینہ کے آثار نمایاں ہو جاتے ہیں  
بعض اوقات جسم پلینہ سے تر ہوتا ہے  
کبھی تمام جسم کے گرم ہونے سے ماتھ پھول  
میرورہتے ہیں اور بعض سرخ حرکت ہو جاتی  
ہے گردن اور دل کی شرائین کے پھل جانے  
سے زیادہ شرب پیدا ہوتی ہے سر نہایت  
بھاری اور گھومتا ہوا معلوم ہوتا ہے اور عقل  
کے اختلاط سے بنیہ پنجواب سا معلوم ہوتا  
ہے اور شے کی حالت میں سنگہا ناخضر صا  
ڈھلی ہوئے ریشے کو زائیس فانیہ شدہ  
وجہ کھلوانا مرہم کے سنگہا نے سے حرکت

اور ہاں اسے لوستے نکلیا ہے رتہ رتہ  
 کا بیج رہ رہتا ہے سرستہ ہندہ کرستہ  
 اور ہاں اسے آتے ہیں وہاں کی حرکت اپنی  
 اسی جگہ نہ رہتا ہے ہر جگہ وہیں ہوتا ہے  
 دسایوہ کو افادہ ہوتا ہے ہر اسے  
 سے فوہست دمہ کی بہر موجود ہوتا ہے  
 القلب و رومہ اور ہر دمہ کے جس و  
 سگہانے سے ہنر فائدہ کلی ہوتا ہے اور اس کے  
 کہا ہے۔ سے مادہ خدال مرتب نہیں ہوتا اور  
 بعض و بعضوں پر اسکا اثر زیادہ ہوتا ہے اور بعض  
 پر کم اور میراج الارس ہونے کی وجہ سے ہر خط بھی ہے  
 اسکو نہایت احتیاط سے استعمال کرنا درکار  
 ہے اول حرف اکب و وقطہ رومال پر ڈال  
 کر سگہاویں اور اس کے اثر کو ملاحظہ کریں اور حسب  
 ظہور اثر قطرات کو تراویں اور کہلانے سے  
 خدال فائدہ نہیں ہوتا اور ذرا تیز  
 جلد سے اگر بیکاری کرنی بھی منظور خاطر ہوتو  
 مرکب تار کر کے استعمال کریں۔

نسخہ۔ امیٹل نائٹیریت ۲۰ حصہ شراب ۲  
 حصہ گلیسرین ۴۰ حصہ سکولاکر ۸ سے ۲۵ ہاونڈ  
 ایک ہیکاری کریں اس سے درد کم اور عرق النسا  
 کو فائدہ ہوتا ہے بعض حکیم مرض مرگی اور مرض  
 جہازی میں بھی مفید بتلاتے ہیں خواہ کچھ ہونڈ

ملکہ سرما (کیسیٹا ملکہ)  
 ملکہ سرما ملکہ کلاکس سکولاش میں  
 کبھی پلایا اور عربی میں خیانتیں کہتے ہیں۔  
 اس کے دخت کو کیشیا میو لاکتے ہیں۔  
 اور ہندوستان میں اسکا دخت کثرت ہوتا  
 ہے جسکی پھلیاں کا گودا (فلوین خیانتیں)  
 دو لکے طور پر استعمال کیا جاتا ہے۔

شاخت املتاں کی پہلی دو فیٹ الکی  
 (نچ جوڑی) اور نوکدار ہونی ہے رنگت یخچالی  
 سیاہی یا بل اور بہت سخت ہوتی ہے اور جوڑ  
 کے دندانوں کے ماہن مل میں دو سیدھی  
 لکریں ہوتی ہیں اور اندر اثر ہے بل میں بہت  
 سے فلسفے ہوتے ہیں اور ہر ایک خانہ میں  
 صاف چٹا ہضوی ہو اور اسخی یا بل رنگ کا  
 برج ہوتا ہے اور بچوں کے گرد کم دیش گودا پٹا  
 رہتا ہے جسکی وجہ سے پھلے کے ہلانے سے کم ہوتا  
 کی آواز نہیں آتی اور مری رنگت سیاہ سرخی  
 ہوتی ہے فائیت میں شیریں مزہ جیت دارا و شہ  
 پیدا کرنے والی ہو ہوتی ہے۔

فولیکلین محلل اورام اور جیٹری ہے  
 یہاں دقتا کر کہا ہے جسکی تھلا آلودگی ہوتی ہے

درد کم درد دعانہ شدت ہو تو ایام حیض یا او  
شرع میں یہ جو شانہ دیں۔ غائیہ میں حکم  
الیکر کار کرتا ہے۔  
نسخہ جو شانہ دیں۔ غلوس خبار شیر ایک لیم  
جو تری۔ نہ پھیل۔ پوست درخت نیم ہر  
ایک ۳۰ ماشہ قند سیاہ ۳۰ دام حب و ستود  
تیار کر کے بوقت صبح برابر تین روز  
ہلک دیں۔

دیگر غلوس خبار شیر ایک تولہ۔ پوست  
اندر وٹ۔ باؤ بزرگ۔ دودھ کپاس  
ہر ایک ۷ ماشہ خشک گند۔ خارشک  
تخم خرنہ تخم تربتو پیر ایک ۴ ماشہ گرہ  
ماس ۵ عدد سب کو ملا کر چوس دیں اور ایک  
تولہ قند سیاہ سے شیریں کر کے پلاویں تین جا  
دفعہ کے استعمال سے اور احیض میں ان  
بیس غائیہ بخو ہے۔ بلکہ قطعی نہیں ہے۔

اگر مہ رحم اور شانہ کے اور ام صلیب پر  
یہ نماد لگایا جاوے تو زہرین بخو ہے۔ تا ہے  
نسخہ ضماؤ۔ نہ غلوس خبار شیر اتولہ اردو جو  
غلبہ شلب ہر ایک ۷ ماشہ گل بابونہ اکھیل  
الماک علیہ بند کتاں مبر جمہار ہر ایک  
۷ ماشہ رنگی اشق ہر ایک ۴ ماشہ سب کو تین  
گیوہر یا آب غلبہ میں رگینیں اور

نکم میں نفخ اور پیش پانی جاتی ہے اور اکثر دیگر  
مرکبات کے ہمراہ دیا جاتا ہے تنہا کم استعمال ہوتا ہے  
استعمال۔ عین کے طور پر پیش پانی میں ایک  
ہے دو انوس تک دینے سے فائدہ عمدہ ہوتا ہے  
نسخہ طین جس سے صدام گرم سر سام اور  
تب محرقہ کو زہرین غائیہ ہوتا ہے تیرہ ہندی۔  
ماتولہ۔ اکو بخارا۔ عجل نیلوفر ہانہ کاسنی ۱۰ ماشہ  
سب کو عرق کاسنی عرق بید مشک اور عرق گلاب  
میں علیحدہ بہگو دیں اور غلوس خبار شیر اتولہ  
بہگو دیں بعد ازاں بمقام لکڑا دویہ کو صاف کر کے  
ترنجبین اور شیر خشک بقند ۴ تولہ بہگو کر صاف  
کریں اور نیز خبار شیر کو صاف کر کے پلاویں اور  
قدر سے خشک تری سے شیریں کریں اور ایک تولہ  
روغن بادام داخل کر کے ریض کو پلاویں اگر غلوس  
غیاہ شیر اتولہ کو عرق گلاب پر ہجو کر صاف کر کے  
۴ تولہ روغن بید انجیر داخل کر کے ریض تو نہج  
اور جس میں پلا یا اجام سے توازیس فائدہ  
ہوتا ہے۔

دیگر مچرب غلوس خبار شیر اتولہ نہ پھیل  
اتولہ شیر خشک ۴ تولہ سب کو جب ستور  
ہجو کر صاف کریں اور شیرت دودھ کے ہمراہ  
ہند ۴ تولہ میں فیض کشائی میں نہایت عمدہ ہے  
اثر ہے اگر فرائض عین کے نہ آنے سے

برہم ہفید ایک تولہ روغن زرد ۲ تولہ داخل کر کے  
گرم کریں اور استعمال میں لادیں اور مرض خناق  
میں اس کے غرغره سے فائدہ ہوتا ہے۔  
خوراک ۱۰ تولہ

انام (پسم گوانٹ روٹ بابرک)  
*Pongramate Root*  
*Barak*

بس کولاشن میں گوانی ٹائی ریڈکس کار  
ٹکس کہتے ہیں اسکا پٹیر سنہ دوتان  
میں بکثرت پید ہوتا ہے اور اسکی چھال ملک  
جنسی سے بھی آتی ہے اور پوست پیخ انار  
کو دو ا کے طور پر زیادہ تر استعمال کیا جاتا ہے  
شاخت۔ چھوٹے چھوٹے خمدار دوسرے  
ہم نیچ تک طوالت میں مگڑے ہوتے ہیں  
باہر سے زرد خاکی مائل چھریاں یا ڈاڑیں بڑے  
ہوتے اور سیدھے بل میں خفیف لکیر پائی  
جاتی ہیں اندر کی جانب سے زرد رنگ  
صاف سلج بے بو ہوتی ہے ذائقہ کینکلا  
تلخی پر ہوتا ہے۔

فوائد۔ قابض مالبص میلان الدم راح  
مجھف متوی اعضا اور استحکم و نزال۔ و

لشہ ہے اور قاتل الیدیاں خصوصاً کدودانہ  
مارنے کے لئے سیرج تاثیر ہے۔

استعمال اگر گرم کش کے طور پر دینا  
منظور ہو تو اس کے جوش اندہ میں سے بقدر  
۲۔ اونس بخار منہ دیں اور آدھ آدھ گھنٹہ کے  
بعد پلاویں اور کچھ عرصہ کے بعد روغن  
سید انجیر دیں۔ اس سے جب کہ گرم شکم  
خارج ہونگے۔

لشہ جوش اندہ۔ ۲۔ اونس سفوف  
پورت انار کو سوا سیر پانی میں جوش دیں۔  
جب نصف پیجاو سے تو صاف کریں  
اور ایک سے ۲۔ اونس تک ریض کو پلاؤ  
اور گرم کدودانہ کے لئے یہ مرکب دیں از  
بس ہفید ہے۔

لشہ۔ اسپرٹ ایتھر ۱۰ ڈرام جوش اندہ  
پیخ انار ۲۰ اونس سب کو ملا کر ایسی کھجور  
۲۔ ۲ گھنٹہ کے بعد دیں اسہال کہنہ اور پیش  
زمن میں یہ سفوف بنا کر دیں از بس فائدہ  
ہوتا ہے۔

لشہ سفوف قشر الرمال ۱۰۔ پوست  
انام۔ مائز ویراک دم۔ طباشیر کتیل  
ضعع حلی۔ مصطکی۔ افاقیا۔ نشاستہ۔  
حب ۱۰۔ ہر ایک دو درم گندم۔ آمینون

## استحقاق معلم نسوان

مخد نامی رسالہ جس کے ۴۷ صفحہ ہونے ہیں ہر ماہ  
فہری ہیں ایک بار شائع ہوتا ہے اسکے ایڈیٹر  
مولوی محمد حسین صاحب ترجمہ کرتے ہیں علی  
شاہگاہ "میرزا بہادر" وغیرہ ہیں اور جناب  
مولوی عبدالعلیم صاحب نے سالہ سالہ "گلزار"  
پر زور مصابین بھی اس میں درج ہوتے ہیں۔  
اس میں عورتوں کی ہر ایک اخلاقی اور تمدنی  
حالت سے بحث کی جاتی ہے اور عورتوں  
اور مردوں دونوں کو اس کی مطالعہ فائدہ بخش ہے  
قیمت سالانہ محمول چار روپیہ للہ پریس  
نمونہ کا سالہ ۴۷ کے ٹکٹ آنے پر بچا جاتا ہے  
اور گذشتہ سالوں کی جلدیں دور دراز جگہ کے  
حساب سے مل سکتی ہیں۔

میرزا محمد اجرم۔ یہ کتاب ایک عجیب و غریب  
ناول کے پرانی میں لکھی گئی ہے حرمی ناولوں میں  
یہ آپ اپنی نظر سے ہے قیمت مع محمول ٹکٹ  
چار روپیہ ہیں۔

المشہد  
بہترین مطبع معلم نسوان گورنمنٹ محل حیدر آباد دکن

مذہب ہر ایک ماہ سب کو بار ایک کر کے  
سفوف سادیں اور اقدار ایک اشہ کہاں کہو  
دیں اس سے بچہ کے سر دسول کو نہر فائدہ  
ہو رہا ہے اور اس ہال دہوی دہرہ نرف الدم  
میں ان ادراض سے اربس جائدہ ہونا ہو۔

نسخہ اقراض گلزار: مخبر فہریاں  
لہا شہیر گل رانی گلزار ضمیمہ عربی۔

نشا شہیراں حب الاس ریاں۔

دم الاخوان: شادیج عد سے محمول افاقبار تو

عصارہ تجلہ التیس ہر ایک درم کدرا فیول

ہر ایک نصف درم سب کو بار ایک کے

حب دستور اقراض بٹا دیں اور لوقت

ضرورت ایک خب کہاں کہو دیں۔

سفوف جس سے اقسام اس ہال اور

خون لوامیر کو از بس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ: نشا شہیراں گل رانی ضمیمہ عربی

فوفل: شاخ گوزن سوختہ۔ پورست تخم مرغ

سوختہ گلزار۔ دم الاخوان۔ تخم ریحال ریاں

ہریاں جفت بلوط۔ لباس۔ پورست بروں پسہ

لہا شہیراں کینیڈا کی بی بی انجرا فیول ہر ایک

ماہانہ و سباق بائیں ہر ایک ماہ سب کو بار ایک کے بعد

کہا دیں۔

# حمی جدری

(ایسٹمان پاکش فیور)

اور لائن میں ویرسی اولاً فیور ہندی میں بنجار چچک اور بنجار سیٹلا کہتے ہیں۔ یہ بنجار (تیسرے پٹیف فیور) (اندر سے باہر نکلنے) کے اقسام میں سے ایک قسم ہے اور یہ اسم (تیسرے پٹیف) سے ماخوذ ہے جس کے معنی ہیں کسی چمپین کا اندر سے باہر آنا۔ جب بدن کے عروق میں سے مواد رو بہ جلد کی طرف رجوع کرتے ہیں تو جسم پر پھنسیاں اور آبلے بکثرت نکل آتے ہیں اکثر اس متعدی اور لازمی بنجار کے تیسرے روز بدن پر تھوڑا سا نکل آتا ہے اور تھوڑا سا دھواں کے لئے قس حالات پائی جاتی ہیں۔ اول ظہور کے وقت تھوڑا سا تھوڑا بہت چھوٹی ہوتی ہے اور چند روز کے بعد پانی کے بچہ جانے سے آبلہ کی شکل چوٹی سی ہوتی ہو جاتی ہے جو چند ایام کے بعد پپ میں بدل

جاتا ہے۔ جب آبلہ چھٹ جاتا ہے تو خشک ریشہ کے اتر جاسے سے جلد پر آبلے کا بارک نشانہ برقی ٹائل بانی ہو جاتا ہے اور گہراں کی عدم صورت میں وہ نشان بھی دور ہو جاتا ہے اور زیادہ گہرائی کی صورت میں آبلہ کے نشانہ عمیقہ کے لئے پائے جاتے ہیں۔

## اسباب

خون میں خاص قسم کی زہر کے داخل ہونے سے مرض جدری کا ظہور ہوتا ہے۔ مگر ابھی تک یہ امر رائے ثبوت کو نہیں پہنچا کہ زہر مذکورہ حیوانی ہے یا نباتی۔ اور نیز اس میں بھی اختلاف ہے کہ خون میں زہر مذکور کس طرح داخل ہو جاتا ہے بعض حکیم کہتے ہیں کہ زہر آلودہ ہوا انتشاع کے ذریعہ پھیروں میں پھینک خون میں مل جاتی ہے اور یہ بھی احتمال ہو سکتا ہے کہ جب اشتقاق ہوا کے وقت زہر مذکور ناک اور منہ کے غشاء سے بلغمیت میں داخل ہو لے نو فوراً امتداد دہن کے ذریعہ معدہ میں پہنچ جاتا ہے بعد ازاں خلاصہ غذا کے ہمراہ خون میں شامل ہو جاتا ہے۔ اور بعض حکما کی رائے ہے کہ زہر آلودہ ہوا جلد کے ذریعہ خون میں داخل ہوتی ہے پھیروں اور معدہ کے ذریعہ ہوا کے ذریعہ

بہت خون میں رہ کر داخل ہونا صحیح قرار ہے۔  
 ممکن ہے کہ زہر مذکور کے زیادہ قوی ہونے سے  
 یہ مرض حملہ امراض شدید میں سے قوی تر ہے  
 اور یہ بھی ثابت نہیں ہوا کہ بدن مرض اور زہر  
 کے درجات میں سے کون سا درجہ ہے جو  
 صحیح شخص میں زہر کا اثر زیادہ تر سرایت کرتا  
 ہے۔ زہر سورجی کے ابتدائی باطنی طور  
 کے وقت یا شور کے پختہ ہونے پر ہلکا  
 ریشہ کے اور تیر جانے پر لیکس اکثر زہر کی نامیہ شک  
 ریشہ کے اور تیر جانے پر صحیح بدن میں زیادہ اثر  
 کرتی ہے اور ان شور کے خفک ریشہ میں ملد  
 مرض کا زہر بغیر پایا جاتا ہے جو وافدہ المظن  
 کے طور پر عام میں میلن ہوتا ہے کہی رہی  
 تاثیر لباس میں خصوصاً سرا کے لباس میں  
 زیادہ پائی جاتی ہے جو ایک مہینہ سے برابر  
 سال تک تمام رہتی ہے جب مدت مذکور  
 میں لباس مستحبہ زیب تن کیا جاتا ہے تو  
 مرض جدی کا زہر پیدا ہو کر عام طور پر پھیلنا  
 شروع ہو جاتا ہے اور اسباب معینہ میں  
 سے مکان تنگ میں زیادہ آدمیوں کی  
 رہائش بھی موجب مرض ہے کیونکہ اس صورت  
 میں بندہ لوگ کے خراب ہونے سے زہر پیدا ہوتا  
 ہے اور یہ قباحت و بیچ مکانات میں ممدودہ

استخاص کی رہائش سے کم پائی جاتی ہے اور  
 اسباب معینہ میں سے بچیں کا زمانہ بھی ہے۔  
 جس میں اکثر بچے ہی مبتلا ہوتے ہیں۔  
 (قسم سوم دانوں کے متفرق منوصل اور ہلکا  
 وغیرہ اوصاف، کے ہونے کے لحاظ سے اس  
 مرض کی چار قسم ہیں۔

قسم اول مددی منفرد (ورجی اول)  
 ڈسکریٹا (صاحب البدن کے خون میں  
 زہر مذکور داخل ہوتا ہے تو ساتویں روز سے  
 چودھویں دن تک ظہور زہر کے اثر سے علاوہ  
 مندرہ پیدا ہو جانے میں جس سے بخار کی موج  
 میں سر اور گردن درد ہوتا ہے غسان ہوتا  
 ہے اور قے بکثرت آتی ہے ۸ گھنٹہ پہلے  
 ۶ گھنٹہ کے بعد بدن پر سور طہر ہو جاتی میں  
 سب سے پہلے ثورات کی ابتدا منہ گردن  
 اور ماتھ کے رندین پر ہوتی ہے۔ من بعد  
 پیٹھ شکم اور باؤں پر نمودار ہو جاتی ہیں۔ ابتدا  
 میں دانوں پر قدر سے سختی معلوم ہوتی ہے  
 اور چھوٹے چھوٹے دانے اسرب کے  
 موافق ہوتے ہیں جبکہ مددی زبان میں  
 کہا جاتا ہے۔ اور بعض اوقات ظہور زہر  
 کے قبل اکثر اطفال کو مدی کی مانند عام شخ پیدا  
 ہوتا ہے غرض بدن پر ثورات کا ظہور برابر



دور روزہ ناک ہوتا ہے اور پرزہ ناک کے بل  
سما جھیف ہو جاتا ہے اور نس روئیہ کے بعد  
نور میں پانی پیدا ہو جاتا ہے اور پرزہ ناک ہونے  
کی صورت میں نور کی شکل ہیا اور پالہ نما ہوتی  
ہے اور چونکہ دن نور کے گرد خط سرخ پیدا  
ہو جاتا ہے اور پانچویں روز ایت کی رنگت  
سفید مثل شہر کے ہو جاتی ہے زراں بعد نور  
کی شکل پالہ سما کے رائل ہونے سے اور بانی  
کی کثرت سے نور مذکور تفع ہو جاتی ہے اور  
آٹھویں روز آبلہ کی ایت پیپ میں بدل جاتی  
ہے اس موقع پر یرض کے بدن سے دلو  
بجرت آتی ہے اور نویں روز آبلہ کے پھٹ  
جانے اور ربہم کے خارج ہونے سے خشک  
ریشہ پیدا ہو جاتا ہے اور چوبیسویں روز خشک  
ریشہ کے اوڑھنے سے نیچے کی جلد سرخ رنگ  
نکل آتی ہے اور سوزن بجرت ہوتی ہے  
جس سے بخامی شدت دوبارہ ہوتی ہے  
اور نہ نہ نور ہو جاتا ہے اور ہلن کے نورم  
ہونے سے منہ میں سے بالی بجرت خارج  
ہو جاتا ہے کبھی اس سم میں نوران بجرت  
اور کبھی بہت کم ہوتے ہیں کبھی چند ہی نور  
تمام بدن پر نکل آتے ہیں گھوٹا  
جدا ہوتے ہیں لیکن درجات نکتہ را پر پاؤ جاتے

پس جب نور بدن کی کثرت سے منہ کے غشا  
بلغیہ اور پالوں کے اندر نور پیدا ہو جاتی ہیں نور  
اس سے بعد رہہ پچھرا معدہ اور امعا کے غشا  
بلغیہ پر بھی روز نور کا احتمال ہو جاتا ہے لیکن  
قبہ ریک کے غشا سے بلغیہ میں نور کے ظہور  
سے کہانی شدید ہوتی ہے اور یہ نورم ہو  
جاتا ہے معدہ اور امعا کے غشا سے بلغیہ پر  
نور کے پیدا ہونے سے اسہال اور زحیر کی  
شکایت ہو جاتی ہے۔

قسم دوم جدر می متصلہ  
(ویرنی اولیٰ کا نلفق ایسٹ)

یہ ہایت شدہ قسم ہے اس میں دانے چھوٹے  
کے پاس پاس اور آپس میں ملے ہوئے مدور  
صورت پر یا صاحب طلاع مکترب ہو تے ہیں  
اس سم میں مذہرہ علامات نہر عہے علامیں زیادہ  
ہوتی ہیں ابتدائی سکارا و تراہیں غنودگی کے  
باعث ہڈیاں ہوتا ہے کمر کے مقام پر سخت  
ورہ ہوتا ہے تیسرے روز کے پہلے دانوں کے  
نکل آنے سے تمام جسم پر سرخی چیل جاتی ہے  
کبھی دانوں کا ظہور پہلے دانوں یا تھوں کے ظہور  
پر ہوتا ہے زیر لہ مواد کی زیادتی سے جلد جسم میں  
نور زیادہ جمع ہو جاتا ہے جس سے آپ کثیر  
ترشح ہو کر غشا سے خانہ داریں بھر جاتا ہے اولہ



موجب پنج کا ہونا ہے خصوصاً منہ اور بالائے  
ناک۔ ورم کی زیادتی اس قدر ہو جاتی ہے کہ  
مریض آنکھ اٹھا کر کسی چیز کو دیکھ نہیں سکتا  
اور دورانِ خول بھی سُت ہو جاتا ہے۔ ناک  
منہ۔ قصبہ ریح۔ مری۔ معدہ اور امعاء کے خشک  
بلغمیہ کے متورم ہونے سے رکام ہو جاتا ہے  
گلا در و کرنے لگتا ہے کہانسی اور دستوں  
کی شکایت دستور ہو جاتی ہے۔ عدد و مولد  
دعا کے متورم ہونے سے منہ میں مری عطا  
بجائے خارج ہوتا ہے بول نہایت قبل مفسد  
میں آتا ہے بالوریا اور یورک ایسڈ کی رباقتی بول  
میں پائی جاتی ہے کبھی پیشاب میں خون کی آمیزش  
بھی ہوتی ہے جہاں خوردین کے ذریعہ جراثیم  
داخلی کے چھوٹے چھوٹے چھلکے نمایاں ہوتے ہیں  
جس سے گردہ کا متورم ہونا ثابت ہوتا ہے اگرچہ  
تور کے ظاہر ہونے سے بخار میں قدرے تخفیف  
ہو جاتی ہے مگر بالکل زایل نہیں ہوتا۔ اور بے شک  
دانوں میں جب بانی ہوتا ہے تو سب کے سب  
ملکر مثل ایک تابلہ کے ہو جاتے ہیں اور ان قسم  
کی کیفیت خصوصاً منہ پیچیدہ اور ماحول پر  
زیادہ پائی جاتی ہے اور مقدار میں بھی بڑھ جاتی ہے  
مگر قسم اول سے قدرے کم اور نہ انیر حلقہ سرخ  
ظاہر ہوتا ہے کیونکہ شورات کسب ہونے سے

کوئی جگہ تور سے حالی نہیں جہاں حلقہ سرخ نمایاں  
حسکہ قسم اول میں پیدا ہوتا ہے جب بانی کی  
تبدیل سیب میں ہوتی ہے تو سیب کی رنگت  
مکدر کا کستری مائل اور قدرے قلیل سرخی پر ہوتی  
ہے اور خشک رہتا زیادہ تر جوڑا ہو کر اوترتا ہے  
جس سے بوسے عفون اور رمدو زیادہ آتی ہے  
منہ۔ ناک اور پلاک کے نیچے بھی مثل بنور  
ظاہری کی آئیں میں ملی ہوئی نکل آتی ہیں اور غذا کے  
نکلنے وقت ادیب زادہ تر ہوتی ہے اور  
حلق کی غنائے بلغمیہ کے متورم ہونے سے تو  
تنفس بھی تکلیف شدید ہوتی ہے اور کہانسی بھی  
آتی ہے اور رمدو میں ہوا کے بخوبی نہ جانے سے  
کبھی مریض ہلاک ہو جاتا ہے۔ کمزوری اور کمال ضعف  
کے باعث آٹھویں روز میں بخار کی شدت، صبح  
اول پر ہوتی ہے اور ضعف مریض مثل ضعف  
صاحب جمو مطبفہ مزایہ کے ہوتا ہے اور  
حواماض لائق ہلاکت کے مطبفہ سرایدہ میں حاضر  
ہوتے ہیں اس میں بھی دسی ہی پائی حلقے ہیں اگر تقدیر  
مریض موت کے پنجہ سے محفوظ رہے تو بعد میں  
کئی امراض میں مبتلا ہونے کے سبب ہلاکت ہو  
محفوظ نہیں رہ سکتا چنانچہ تمام جلد بدن پر واپیل  
نکل آتے ہیں فساد خون کے سبب کئی اعضا موار  
بویں ہو جاتے ہیں اور خون میں پیپ کی آمیزش

ہڈیاں کی کثرت اور ریش پر غوغی طاری ہوجاتی ہے قسم دیکھ کی اندھ جسم پر دم نے ملے ہوئے قدر سے سیاہی بیل لکل آتے ہیں۔ مگر اندھ جنہاں اچھا نہیں ہوتا آخر ریش کی ہلاکت و صورت میں ہوتی ہے۔ اول ٹھوہر شور کی ابتدائی حالت میں بیہوشی اور غشی کی زیادتی سے ریش لاک ہوجاتا ہے۔ دویم ٹھوہر شور کے بعد جب ریش میں پانی بہ جاتا ہے اور بہانی نہایت ریش کدورت مائل ہوتا ہے۔ اعضا اور عروق خون کی گرفتاری سے باریک رگوں سے خون خارج ہو کر جلد کے نیچے جم جاتا ہے جس سے ناک کی غشی بلیغہ بہ اور آنکھوں پر سیاہ رنگ کے دماغ پڑ جاتے ہیں کہیں کہیں کراہون بھی بکثرت آتا ہے اور نرسز و سنوں میں خون آتا ہے غشی اور بیہوشی غالب رہتی ہے آخر عقل اور محض کے اراط سے ریش جان بخت ہوتا ہے۔

قسم چہارم جدری خفیف  
(ویرمی اولائی فائیلڈ)  
اس قسم کے دانوں میں ہیپ نہیں پڑنے پانی لکچنیاں مچھا کر خشک ہوجاتی ہیں اور نہ اس میں دوبارہ بخار عود کرتا ہے اور اکثر یہ مدد بر عمل لگایا کے بعد ہوا کرتی ہے

دماغ۔ جگر۔ طحال۔ رتہ۔ اصل قلب اور طہنہ پاں کی پیدائش کا مقام دیکھو اعضاء طہنہ میں مائل بکثرت پیدا ہوجاتے ہیں۔ ذات الرتہ اسہال و بکثرت کی شکایت پیدا ہوجاتی ہے درینہ بھی متورم ہوجاتے ہیں غشائے طہنہ پشیم کے متورم ہونے سے بکثرت ہوتا ہے بر رتہ متورم ہوجاتے ہیں گہبی کان کا اندر ونی پرت بھی متورم ہوجاتا ہے۔ خصوصاً مذکورۃ العصبہ امراض کی کھائے ان اشخاص میں زیادہ تر پائی جاتی ہے جنکے خاندان میں مرض خنازمر کی استعداد زیادہ ہوتی ہے اگر باوجود امراض مذکورہ کے لافنی ہونے سے مرض موت کے نتیجہ میں نہ آوے تو مرض اندام بہرہ اور لکڑا وغیرہ عوبوب میں مبتلا ہو کر مدت عمر کو بیکار یور کر جاتا ہے۔

قسم سویم جدری مہلک  
(ویرمی اولائی ایک سنٹ)  
یہ خرافتسم کی چپک شدید اور لاعلاج ہے اسکی سمیت کا ایسا شدید اثر دل پر ہوتا ہے کہ بجا کی حالت میں نہایت کمزوری ہو کر شور کے ٹھوہر ہونے سے بیشتر ہی مرض راہی ملک عدم ہوتا ہے جسے حلو کے زیادہ ہونے سے

### علامات بنکے فوجی

چیچک کے دانوں کا کم کھنا کمر اور صدر ہوا تیرے روز میں ظہور کرنا شدید اعراض کا ہونا علامت سالہ جلدی کی ہیں۔ ظہور کے قبل بخار کا ہونا مہر ہے تب اس بخار کے کہ برور بخور کے بعد ہوا اور پیچ کے پیدا ہونے سے دانوں کا بخار برہوا بھی ہنر ہے اگر آٹھویں روز دوبارہ بخار قدر سے قبل ہر جاوے لوجہاں مضابطہ نہیں۔

### علامات ردیہ مرض جلدی

اگر زہری کثرت اور قوت مرض سے خوں کمر ہو جاوے تو ظہور بخور کے پھلے اوچھے بن جائیں۔ ردیہ ہوا ہے اور ہنر دانے کثرت پیدا ہوتے ہیں۔ دار لیسہ تہ ہیں اور نہ اونچے ہونے پر اور آٹھویں روز دوبارہ بخار کی شدت۔ مرض میں ضعف اور کمزوری کی زیادتی درک کیا گیا ناک اور منہ کی حشا سے لٹمنہ این سیاہ داغوں کا ظاہر ہونا جسم سے خون کا ہنا۔ بول کا بند ہو جانا یا قلیل المقدار ہونا یا سیاہ میں خون کا آنا۔ سب علامات ردیہ اور مہدک۔ مرض میں۔

مؤلف۔ کت عینہ ظہیر بن مسیر بر ہے کہ چیچک کا ظہور تنہا بلڈ نہیں ہوتا بلکہ حجاب اور اعصاب غرہ مشابہ لکھتے تامل بھی سنی صورت

اس میں جس علامات خفیف ہوتی ہیں سب خفیف ہیں۔ بنکے ہر بعد میں منصرف ہونے سے دانے تبدیل ہوتے ہیں وہ بھی بخور کی شکل پر تبدیل ہوتے ہیں۔ دانوں پر بعض میں بالی بھر جاتا ہے اور بعض میں نہ۔ اور بعض برآب دانوں بنیاد پڑتی ہے اور بعض میں نہیں ہر صورت یا بخور ردیہ میں سب کے سب ہوتے ہیں۔ اور نہ بنکے لپٹ کے پڑ جانے سے مرض کے بدن سے پیدا اور نہ مرض کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ لیکن اس قسم کی زہر کا اثر نہایت سخت منہ ہوتا ہے جس سے صحیح البدن بہت جلد مبتلا سے مرض ہو جاتے ہیں اور اس قسم کی چیچک نہایت سخت اور قوی الاعراض ہوتی ہے۔ چیچک کے دانے دیگر بخورات بدن کے ہم شاہ ہوتے ہیں جیسا کہ مرض ناک میں رخن کو سیاہ کے زیادہ استعمال سے بخورات مشابہ چیچک لکھ آیا کرتی ہیں۔ تشخص میں اشتباہ پیدا ہو جاتا ہے لیکن بخور سے سے تامل میں معلوم ہو جاتا ہے کہ یہ بخور اس قسم کے ہیں۔ کیونکہ غیر بخور جلدی میں بخار درمگر مفرط وغیرہ مندرجہ علامات باطل ہوتے ہیں بخور کی نشانی نہ دیکھ کر کل تے سے بانی ہر جاوے اگر دانے برآب ہو بھی جائیں تو ضرور نہیں ہو کہ نہیں اور بخار اور

پیدا ہو جاتے ہیں یہ قول صحیح سے بالکل عاری ہے کہ چونکہ غشاء سے بلغمیہ اور جلد بدن کے سوا اس کا عارض ہونا غیر ثابت ہے۔

**علاج۔** مریض کو سب سے علیحدہ ہوا اور اس مکان میں رکھیں تاکہ مریض کے بدن کی زبردستی مواد ہوا کے کثیر میں ملکہ طاقت میں ضعیف ہو جائے اس پر میری خدمت گار وحیدہ صحیح الجسم اشخاص بہت کم موثر ہوتے ہیں اور تیز مریض کو کم اذیت ہوتی ہے بلکہ زراں تصفیہ ہوا اور سکس مریض تداویع عمل میں لائیں چنانچہ مکان کی وسعت کی کمی اور زیادتی کے لحاظ سے اصل ایوڈس کو ساگرین سے اکٹھا کرنا تاکہ باویہ میں ڈال کر مکان کے تختہ پر رکھیں تاکہ ہوا کی گرمی سے آبوڈین کے اجزاء بخیر کی صورت میں مکان کی ہوا میں منتشر ہو کر زیر کو بہت ونا بود کر دیں۔ آلوڈین کی عدم موجودگی میں گندک کو ہم ڈرام سے ایک اونس تک لے کر گوبلہ کی آگ پر ڈالیں تاکہ اس کا دھواں مکان کی ہوا میں پھیل جاوے اگر مریض مریض ہر قدر میں مبتلا ہو تو مکان میں آلوڈین اور گندک کا کہنا مناسب نہیں اور کچی ہوا رخن کا مریض بالک الیسیڈ کو شمال کرنا مکان خلیل کے لئے زیادہ نفع مند ہے۔

اگر ایک دو ڈرام کام بالک الیسیڈ کو میل جینی میں ڈال کر مکان کے تختہ پر رکھ دیں تو تصفیہ ہوا کے لئے سریع الاثر ہے اگر ایک حصہ کام بالک الیسیڈ پچھل حصہ ہانی میں شامل کر کے مریض کے مکان میں بلنگ جاوے وغیرہ لباس سے مریض پر چھڑکا جاوے۔ ان نہایت فائدہ مند ہے اگر بخار مندرہ جلد ہی فی سنت۔ اس سے یہ نیکم پانی کی بالی مریض کے جسم پر بذریعہ سفنج گجاوے نو جوش خون اور حرارت کے کم کرنے میں عظیم النفع ہے اور مریض کے لباس کی تبدیلی روزانہ کریں اس سے مریض کو گونا گوست اور آرام ہوتا ہے اور معرف ادویہ کو استعمال سے نیز فائدہ کثیر ہوتا ہے۔

**نسخہ معرق لائیکو ام ایونیٹ اسٹینٹس**  
ڈرام عرق کافور ایک اونس۔ اسپرٹ اینتھرائٹس اس ایک ڈرام سب کو ملا کر موافق عمر اور قوت حرارت حسی مریض کو دیں اور نیز کھارو نمکین ادویہ سے پہلے کے استعمال سے حرارت اور خون کے جوش کو کم کریں مثلاً مگنیٹیا سلفاس۔ سلفٹ آف سوڈا۔ اور سڈلین جو حسی وغیرہ میں بعض تھوڑے کھارو کا قاعدہ ہے کہ سلفٹ آف سوڈا

ایک ڈرام - گندہاک - سگرین یا فی راؤڈ  
میں حل کر کے ہر روز بلانے میں استعمال اور  
تصفیہ خون کے لئے زیادہ تر مہر بہلنے  
میں غرض قبض کی صورت میں اس کے بغیر  
مرض ناک ہر روز دوائی مذکور کو پلا دینا -  
اگر فیض ہوا اور مہال توجہ کا سبب شور  
بجھائی ظاہر نہ ہو برابر روزانہ باکریں بعد لپا  
موقوف کر دیں اگر مہلہ اور حلق کے شہوات  
سبب کہانے میں تکلیف ہو تو ایک ڈرام  
تنگر مرکی کو مہادس عرق گلاب میں ملا کر غزہ  
کریں اگر شراب کے استعمال سبب پر تیر ہو تو  
ایک مہادس مرکی کو ایک اولس گلاب میں  
حلقہ کے بطور مضبوط استعمال میں لادیں اور  
آکھ کی پاک کو روزانہ دس بار واٹ  
کر ملاحظہ کریں اگر آکھ میں شہرہ معلوم ہو تو  
روزانہ دو تین دفعہ آکھ کو دھویا کریں -  
لشخہ پشکر می سگرین - سلفٹ آف زنک  
ایک گرین - آب نقوع - کوکنا رپا - اولس  
سب کو ملا کر استعمال کریں اگر آکھ کا ایک  
کے کنارے باہر جہاں ہوں تو پالی سے  
دھوا کو کنارہ ایک ہر موم روغن کا طلا کریں  
اور اسپتال کی صورت میں مرض کی  
علاج دیکھ پاؤں بااروٹ کریں اور

مرکب - تیار کر کے دس  
لشخہ - جیٹک نکھی - سنگ گلی کیوہ  
الوند - شرسٹ کو کنارہ ڈرام چانی  
اولس رپا کو ملا کر لین کو پلا دینا بدن کی  
خارش میں نیگیم نانی کا طلا کریں اگر دس سے  
دور ہو تو موم روغن قیر و طی (کول کو پلا  
کا ملا کریں خارش شش اور حلق کے دور کرنے  
میراج الشائدہ ہے -  
دیگر محترسب - موم روغن باوام تیر  
سین چلناتی اسپتال میں ایک ڈرام حل کر کے  
مہادس اور ہاتھوں پر طلا کریں -  
دیگر محترسب - موم روغن باوام تیر  
نیم موم روغن سفید آدہ پاؤ - دونوں کو ملا کر  
ہندو میں کو پلا کی نرم آنچ دس اور ایک  
دانت ہونے پر آگ سے اتار کر سرور کر  
اور قریب البرودت ہونے پر ڈیرہ پاؤ  
عرق گلاب داخل کر کے بخوبی حل کریں اور  
حسب موقع مقام خارش پر طلا کریں اگر مقام  
سوزش پراسکو لگایا جاوے تو بھی اس سے  
فائدہ کمال ہوتا ہے -  
دیگر محترسب - موم سفید موم ڈرام  
ان پشکر می سیتھی (چربی سوسا آبی) موم ڈرام  
روغن باوام تیر آدہ پاؤ سب کر گلی نہایت

آثار جد رمی کے قائم رہنے کا احتمال ہو تو  
یہ مرکب تیار کر کے لگا دیں فائدہ میں سب سے  
اور سود مند ہے۔

نسخہ - روغن تار میں ایک حصہ روغن  
کنجد چار حصہ، لون کو ملا کر یکبوتر ماقلم  
میں کسے ذریعہ منہ کے دانوں پر لگائے ہیں  
تمام بدن پر استعمال کرنا سب بہنیں ناگہ گرم  
کیفیت کے باعث مضر گردہ نہو۔

دیگر فخر رب جس سے از بس فائدہ ہوتا ہے  
نسخہ ہمد کام بالاک الیسل، ماکرب۔

گلیسرین، ڈرام مرسم اوکسائیڈ آف نوک  
ڈرام سب کو ملا کر باہم لٹ کریں منہ اور ماتھے کے  
دانوں کو ملا کریں اگر سرورن کو کام بالاک الیسل  
میں آلودہ کر کے چھپکے دانہ کو دھیں اس  
پر پکے خارج ہونے سے دانے سے بہت جلد  
خاک ہو جاتے ہیں اگر مرض جھپٹا لافتر  
ہو تو حیدر علی کی ضرورت نہیں ہے  
اگر شور کے بخوبی ظاہر نہ ہوں سہے عرض  
رویہ اور کمزوری کی علامات ملے، میں آویں  
یا دلو میں پانی کے نہ بہنے سے اذیت ملے  
کی صورت بخوبی نہ پائی جاوے تو ادویہ مقویہ  
کی استعمال کریں اس غرض کے لئے ہ گرین  
ایمونیٹا کاربوناس کو برسات کے ہمراہ دینا

بس ڈال کر کوئلہ کی نرم آہنی جملہ ادویہ  
کے بکدات ہونے پر آگ سے انا کر  
تو لہ عرق بہا ریا عرق نازکی داخل کریں اور  
بخوبی ملا کر مقام خارش اور جگہ پر طلا کریں  
خصوصاً ماتھے اور منہ پر اس کا استعمال زیادہ  
کریں ناگہ خارش کی وجہ سے گھاؤ نہ پڑ جاوے  
کیونکہ اس صورت میں تابقتلے حیات آثار  
پیشہ قائم رہتے ہیں اور بد صورتی پیدا  
کرتے ہیں اسلئے ان اعضا کی حفاظت اشد  
ضروری ہے۔

دیگر مرہم نورہ ہمد جس سے خارش  
اور سوزش کو از بس فائدہ ہوتا ہے۔

نسخہ - آب آہک اور روغن کنجد یا  
روغن کتان مساوی الوزن لے کر باہم ملاوے  
اور منہ و جسم و ماتھوں پر طلا کریں۔ اگر رسم  
یا پانی کی موجودگی سے شور جگہ اور خارش کثیر  
اور زہر منہ بردارے سیتلا کے زیادہ پائے  
جاوے جس سے آثار جد رمی کے قیام کا  
احمال ہو اور زہر مرض کی طوالت کا اندیشہ  
پایا جاوے اور خارش بھی حد سے زیادہ ہو  
تو اوکسائیڈ آف زنک، مارا روت کما فونڈ  
کو مقام خارش پر چھڑکیں اسیں دفع خارش کی  
علاوہ تخفیف شور کا بھی فائدہ ہے اگر جلد پر

ازلہ سند ہے اگر حرارت جسے کمی کمی سے  
عمل تھوڑی کی ضرورت ہو تو ایمنیہ کامیاب فاس  
کہ عریضہ و سہ با اسیرٹ ایٹھنا بیٹر اس  
با شراب و این یا شراب برانڈی کے ہمراہ  
ہیں سو رہائے کم بھی دیں بالائے تبہ ہضم  
کے موافق دیں زردی بھینہ نیرشت کی  
۱۔ خنساں بھی فائدہ مند ہے۔ لیکن بلضر  
ہر رسی کو اراروٹ یہ ہمراہ شیر یا وین شراب  
دنیا زیادہ، نرفائدہ مند ہے اور شیر گاؤ کے استعمال  
سے افضل ہے۔ شور بائے کم

و سہ با۔ شیر نہ ہمراہ چاندل، نیاجی جانہ جو  
دیگر۔ ایک ڈرام کلورائیڈ آف پوٹاشیم  
کو ۲۰ پاؤ مطبوخ برنج میں حل کر کے بعد ایک  
اولس یا حسب مناسب تفاضاً و عرض وقتاً  
خود قتا ہر ایک ریفیض چھک کو دہن تاکہ خون  
صاف رہے اگر درجہ حرارت میں متعین  
کے طور پر یہ مرکب دیا جاوے تو زیادہ تر  
فائدہ مند ہے۔

تشخیص۔ شور قلمی ایک ڈرام کو ۲۰ پاؤ انجو  
میں حل کر کے دیا کریں خصوصاً آٹھویں روز  
کے جو ناعین میں عین شدت حرارت کے  
وقت دنیا فائدہ میں حکم آکر کار کہتا ہے اگر  
ریفیض بار بار اس دوائی کے پینے سے نکلا

کرے با سہاں جاری ہوں تو آب  
انار شیریں یا انانچوش دیں خیساندہ نارنگی آب  
انگو بختہ کو برف سے سرد کر کے رینا غلام فواید  
ہے اگر داسل اور تعفن ثبوت جلد کی  
شکایت معلوم ہو تو مطبوخ بامک کے ہمراہ۔  
ایمنیہ کامیاب فاس یا مہیہ ریائٹک البیٹ  
ڈائیلوٹ و غیرہ مینرال البٹ کے استعمال  
کریں نیز وائٹن شراب یا برانڈی شراب  
کو کچھ سنکھانا کے ہمراہ دیں اور یہ مفویہ

جب الیکٹریک کہانہ کو دیں۔ ڈاکٹر ان ولایت  
کچھ عرصہ سے وسیع تجربہ کیا ہے  
کہ ریفیض چھک کو حوض سی نیگم پر آب میں  
بٹھانا فائدہ میں میراج الاثر ہے اور نیز مہبت  
سے تجویز کار شہادت سے ثابت ہوتا ہے  
کہ عمل مذکور کے استعمال سے کوئی بار ہلاک  
نہیں ہوا اگر ایک ریفیض جبکہ وارثوں نے  
ابتدائی مرض میں علاج مذکور کو اختیار نہ کیا  
قریب الموت کے وقت اور لاعلاج  
ہونے کی صورت میں عمل مذکور کے استعمال  
سے ہلاک ہوا علاج مذکور کے نفع کا کمال ظہور  
اس وقت ہوا کہ ایک ریفیض جلدی کو کثرت  
شور اور تمام جلد بدن کے متعفن ہونے سے نہایت  
زیادہ ہو گیا۔ ناک بند۔ اسہال اور ادرار

کی راہ سے خون بکھرتا جا رہی ہو گیا اور ڈاکٹر  
نے مریض کے خراب حال کو دیکھ کر ڈاکٹر  
کی طرف رجوع کیا اور حکیم کامل نے مشاہدہ حال  
مریض کے بعد نیلگرم پانی کے آنرین کو پکا  
حکم دیا جسکی تعمیل فوراً کی گئی اور چند  
گھنٹہ کے بعد ہڈیاں کمرے برطرف ہونے  
سے مریض نے آواز دی کہ اب میں بہت  
ہیں ہوں اور سہت لگا کہ اس علاج مفید ہو  
پھلے کیڑوں نہ کیا اور سینماٹھ مدت دراز تک  
مجھے عذاب عظیم اور صعوبت الیم میں ڈالا  
آخر الامراول رہ زمین برابر، گھنٹہ تک مریض  
کو نیلگرم پانی میں رکھ کر باہر نکالا اور لباس پیس  
کر کے پلنگ رکھ دیا گیا جس سے مریض بھیت  
کے آثار قدرے نمایاں ہوئے بعد زوال تین  
چار روز کے استعمال سے مریض بالکل  
صحیح و سالم ہو گیا۔ پس جب حمی جدری  
شروع ہو جائے تو عین درجہ حرارت کی  
شدت میں مریض کو حوض مسی نیلگرم پر آب پل  
روزانہ دو دو بار داخل کریں اور حرارت و  
اعراض کے شدت و خففت کے موافق  
مدت زاید پانی میں رکھیں تاکہ دانوں کے  
بجلی ظاہر ہونے سے نمون کا جوش کم ہو جائے  
مریض کو گوشت و آرام حاصل ہو اور اس

عمل کو خشک ریشہ کے ساقط ہونے تک اس پر روز دوسہ بار کیا کریں اس بعد برکے کرنے سے کسی دوسری تدبیر کی ضرورت پیش نہیں آتی۔ چونکہ مرض کو نہایت خبیث شدید الاعراض موذی اور ٹھنک سے اسلٹ کر حکماً سسے قوی کچھ رنگ اس کی ٹیڑھ کو کی الٹی میں کرنی چاہیے کہ جس سے مریض مرض کے پنجہ سے محفوظ رہے لہذا سسے تابین لینا مریض کو چھپا کے اہل سبب کو گرمی اور خوش خون قرار دے کر طہور شور کے قبل قصد یہ اور خون کے کم کرنے پر حکم دیا بعد ازاں صحت کی حالت میں ادو بمبہ و مسکن دم پلایا کرتے ہیں تاکہ جو تس خون کم ہو جاوے چمن اور ہند کے اہل تدبیر کو کہے علاوہ صحیح سالم بدن میں چھپک کا مادہ داخل کرتے ہیں اور اس عمل کو نہایت مفید جانتے ہیں کیونکہ صحیح بدن کے قوی ہونے سے نئی چھپک طہور نہایت خفیف ہوتا ہے اور اس قسم کی مصدقہ چھپک میں ہلاکت کا خوف بہت کم ہوتا ہے۔ طریقہ اسکا یہ ہے کہ بازو کی علیہ یامنہ کے غنائے لمبے میں ایک خفیف سا بھر کر کے مادہ نہ چھپک اسالی کو اسی داخل کر دینے میں جس کو مقام مرض سے قدرے چھوٹی



اور صلابت پیدا ہونے جاتی ہے تب ہونی  
ہے بعد زان تمام بدن پر قدر سے قلیل  
چھچک کے دانے نمایاں ہوتے ہیں مگر بہت  
کم۔ من بعد اہل مرض جدری کا ظہور ہرگز نہیں  
ہوتا۔ حکماء نے ہند میں یہ عمل بہت قدیم  
مدت سے ترویج ہے اور ولایت انگلستان  
میں قریباً سو برس سے جاری ہے جسکے نفع کل  
اور فائدہ عظیم سے ادا لے اور اعلیٰ سنجو بی واد  
ہے جو آبلہ بدن میں مادہ زہر جلدی انسانی  
کے داخل کرنے سے پیدا ہوتا ہے اسکو  
ڈاکٹر کی اصطلاح میں (ان کیو مپیشن) (ماہر  
جدری انسان کا بدن) داخل کرتے ہیں اور جو  
آبلہ انسانی میں مادہ زہر گاؤ کے داخل کرنے  
سے پیدا کیا جاتا ہے اسکو ویکسینیشن  
(مادہ زہر گاؤ کا بدن میں داخل کرنا) کہتے  
ہیں۔ حکماء کو اس عمل کی اطلاع اس وقت سے ہوئی  
ہے کہ جب دو چل گاؤ کے دہے سے  
مادہ زہر آبلہ کا تھ پر لاس جاتا ہے تو وہیں  
دہے والے کے انگوٹھوں چھچک کے دانے  
نکل آتے ہیں اور صحت ہونے کے بعد وہ  
شخص عام عرصہ چھچک میں مبتلا نہیں ہوتا  
اخذہ اگر وہ لے گاے کی چھچک کی طوبت  
کو آدمی کہے بازو میں پیوستہ کہنے کی پھر قہراً

کی جب آبلہ نمودار ہوا تو اس سے رطوبت کو  
لے کر دو سکر آدمی کے بازو میں پیوستہ  
کرنا شروع کیا جس سے ہزار ہا آدمی چھچک  
کے صدمہ سے محفوظ رہے اور بہت  
عرصہ تک دونوں عمل کو کیا گیا یعنی مادہ  
جدری انسانی اور مادہ جدری گاؤ کی استعمال  
سے خلق خدا کو از بس فائدہ پہونچایا گیا۔ آخر کار  
دینے تجسربہ سے ثابت ہوا کہ اگر یہ مادہ  
زہر جلدی انسانی کے داخل بدن کرنے سے  
چھچک کے دانے بہت کم ظہور میں آتے  
ہیں مگر مادہ زہر کے زیادہ تر قومی ہونے کے  
سبب ..... صحیح و  
سالم اجسام میں بہت جلد چھچک پھیل جاتی ہے  
شدید اور بروی علامات کے وقوع سے آدمی  
ہلاک ہو جاتے ہیں اور مادہ زہر گاؤ کے داخل  
کرنے سے صرف حمل زخم پر ایک آبلہ پیدا  
ہوتا ہے اور صحت آبلہ کے بعد دوبارہ زہر  
جدری کا پیدا نہیں ہوتا۔ اور نہ آبلہ مذکورہ کی  
زہر صحیح و سالم اشخاص میں سرایت کرتی  
ہے پس مذکورۃ العذر خوبی کے لحاظ سے کل  
انگلشیہ نے حکم جاری کر دیا کہ بدن انسان میں فقط  
مادہ زہر گاؤ کا داخل کیا جاوے اور مادہ زہر  
انسانی کو مطلقاً استعمال نہ کیے تاکہ چھچک

کی زمر عام عالم میں پھیلے ہوئے کہ بہ اثر جارب  
کیرہ سے بخوبی ثابت ہو گیا ہے کہ کل نہ کہ  
سے ہر ہی مضمون میں نہیں آتی اگر تفتا پیدا  
ہو بھی تو نہایت خفیف اور زخف ہوتی ہے  
اس لئے اس عمل کو اطفال وغیرہ صحت لایا گیا  
چاہے جو مضمون ایک میں مبتلا ہو مگر ان کا کیفیت مرض  
کے جملہ سے پہلے محضہ طریقیں۔

### شیر کا گائے کے طریقی

ہست ہیں اور سب سے زیادہ یہ ہے کہ ماڈ  
چھوڑا کر گائے کی جلد کی سطح تک پہنچ  
جائے۔

اول بائیں ہاتھ سے معمول کے بازو پر  
نیچے کی طرف سے پکڑیں تاکہ اوپر ہاتھ  
کی طرف جلد تن جاوے بعد ازاں لاشتر  
کی نوک پر مادہ زہر گاؤ کو لے کر ڈھائی  
عضد کے اختتام پر لاشتر کی نوک ترچی  
کر کے اوپر سے نیچے کی طرف آہستہ آہستہ  
اس قدر داخل کریں کہ برائے نام تھوڑا سا  
خون نکال جاوے زیادہ زخم نہیں کریں ورنہ خون  
کی کثرت جریان سے زہر نہ کہ بدن سے  
راز ہر جا بھی اور اصل مقصود مضمون ہو گیا  
اور داخل کرنے لاشتر کے بعد برابر ایک

مست تانتی شتر کی نوک زخم میں مگر  
دیں تاکہ رطوبت بخوبی جذب ہو جاوے  
پھر شتر کو نکال کر جبکہ مذکور کو انکلی سے مل دین  
ہوٹا سے سو خون کے نکلنے سے رطوبت  
نکل نہیں جاتی اور نہ آبلہ میں کچھ ہرج ہوتا  
ہے اگر رطوبت کے نکل جانیکا احتمال ہو  
تو تین جگہ دونوں ہاتھ میں نصف انچ کے  
فاصلہ پر حسب طریق بالا لکھا گیا دین  
اس سے دانہ گول شکل پر بخوبی برابر ہوتا ہو  
اور کہ نہ بھی اچھا بنتا ہے مگر معمول کو انہیں  
تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔ بازو کے مفصل پر  
ڈھائی عضد کی مثلث شکل پر ہوتا ہے  
پھر اپنی مفصل بازو کی طرف اور بائیں  
سر استخوان بازو پر پایا جاتا ہے اور جہاں اس  
اس عضد کا تمام ہوا ہے وہ جگہ مفصل بازو  
سے قدر نیچے قریب آگشت مضمون  
ہے اور دوسرا طریق ٹیکا کے مقرر کرنا  
خاص محل اس طرح پر بیان کرتے ہیں کہ بازو کی  
پڑی کو تین حصہ میں تقسیم کریں مفصل مرقع  
کی طرف سے دو حصے چھوڑ کر تمام مضمون  
حصہ ثالث کی جگہ کو بائیں ہاتھ کے آگے  
اختیار کریں اور ٹیکا کے لئے بازو بائیں ہاتھ کی

اجتہاد کرنے میں میں قابض سے ہیں اولاً تو  
گے ہنسی جانب میں کم حس ہونے کے باعث  
در کی اذیت کم ہوتی ہے دویم موقع کینٹ  
پتھر ایک کا اثر کم ہوتا ہے سو کم کاروبار  
میں بائیں ہاتھ کو نسبت دائیں کے کم استعمال  
کہا جاتا ہے

دویم عمل ٹیکہ سوزن مخصوصہ (کچن ٹیل)  
اس میں بھی حسب دستور بالا بازو کو یکے میں زائل  
بعد سوئی سے مقام مذکور کو بدیں طریقہ  
یا اس طرح کچ دیں من بعد دستہ سوئی بڑھ  
زیر صدر ہی کے گرد لیں۔ اور یہ بھی یاد رکھیں  
کہ مقام عمل کو اتنا زیادہ نہ کہہ جس کہ دماغ نہ  
نکل کر منجمد ہو جاوے اس صورت میں مادہ ہیر  
کے دب جانے سے آئہ بخوبی نہیں نکلتا اگر  
نکلے بھی تو نہایت کمزور بدبیت اور جلد  
ٹوٹ جاتا ہے۔

سویٹیم۔ مقام مذکور کو عام سوئی سے گود کر  
مادہ زیر صدر کی گود گادیں۔ مگر اس ترکیب سے معمولی  
تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

چہارم چوٹی کے برابر مقام مطلوبہ میں مادہ  
زیر صدر کی گود گاد پھر یہ سو چند اوہلی ٹکان  
اس طرح بر سر رکھیں اور دوبارہ مادہ زیر گادیں اور  
اسی طور سے ایک اور مقام پر بھی عمل کریں۔

پنجم۔ پچنی گاد زیادہ زیر کویل دس۔  
ششم۔ لایٹ گوا لایٹو نباستہ آملہ  
اٹھارہ جاد بکلیج زیادہ زیر گادیں۔  
ہفتم۔ اس عمل کے لئے ایک خاص آلہ  
ہے جس سے سر پر تن استر یا پتھر پال  
ہوتے ہیں پس آلہ مذکور کو بجا رگی علی مطلوبہ  
برگاد کر خراش کریں اور جلد اٹس کے نیچے  
ہونے پر مادہ زیر گاد کر گاد گاد کیجئے ورنہ تاک  
استظار کریں اور لباس بھی نہ پہنا دیں تاکہ  
خشک ہو جاوے۔

### تغیرات مقام عمل

جب گود سے ہوئے خام سرادہ زیر گاد  
از بخوبی ہو جانا ہے تو کچھ دیر کے بعد بخوبی  
ظاہر ہو کر رن ہو جاتی ہے جس سے  
نا واقف شخص کو عمل کی کارروائی بیکار  
معلوم ہوتی ہے لیکن تیسرے چوتھے روز  
خطوط ٹائٹ میں سے ہر ایک۔ خط پر نہایت  
باریک بشر معلوم ہوتے ہیں اگر اولیٰ و ثانیہ  
کے ذریعہ سے دیکھا جاوے۔ تو ہر ایک  
شہرہ پر کہ چاک آملہ معلوم ہوتا ہے پانی کے  
پھر جانے سے سرخی بائل ہو جاتی ہیں اور تیسرے  
بڑھتی جاتی ہیں۔ پانچویں اور چھٹی دن اوہار  
گول یا بیضا دی رفید قدر سے نیل گول رنگ

انچادر میان سے دبا ہوا نہایت تغاف  
خانہ بچاتا ہے۔ ساتویں دن کے آئینہ میں  
اطراف سے مسخ حالتہ نمودار ہو جاتا ہے  
اور برابر دو روز تک ٹھہرتا جاتا ہے پھر  
دن گول چکر اکر مکمل ہو جاتا ہے اور اس میں  
رطوبت نہایت تغاف مثل موتی کے  
منصفہ معلوم ہوتی ہے اور کمال آئینہ ہی و  
صافی کی وجہ سے بہت زیادہ  
سایہ معلوم ہوتی ہے اور گرد میں بقدر  
اکسٹریکٹ سسٹمی چیل ہوتی ہے کہیں  
ڈیٹر اینچ کے نام سے اسٹریکٹ ہوتی جاتی ہے  
اور دور سے بجا بہت سسٹمی مکرر  
کے دو ہونے سے دسویں دن آبلین  
ایک ٹیڑھا ہوتا ہے۔ بعد ازاں پیپ کے نکل جانے  
سے کہڑا بچاتا ہے ۱۰-۱۱-۱۲ روز کے  
بعد خستہ رشتہ ٹھہرتا ہے جس کے نیچے  
بھوٹی چوٹی نقاط نمایاں ہوتی ہیں اور یہ آثار  
عمل مذکور کی عمدگی پر دلالت ہیں۔

یاد رہے کہ مذکورۃ الصدر میں جو کم ٹھیکا  
کے بار سے ہیں لکھا گیا ہے باعتبار اکثر  
کے ہی۔ لیکن بعض اوقات نشتر کے  
قسم پر پھر جلدی سے نکل آتے ہیں  
اور کبھی جلدی نشتر کے نام سے دوسرے

منسے روز بھر نکل آتی ہیں کہیں چوتھے  
پانچویں روز کہیں نوں روز پھر کاٹھنہ رہتا  
ہے۔ ان بالوں سے ٹھیکا کی عمدگی ثابت  
ہوتی ہے۔ اگر سسٹمی بالوں میں پانی کی آمد  
کے وقت آبلہ کہے کنارے اونچے وسط  
سے دبے ہوتے قدر سے سیاہی مائل  
معلوم ہوں جو خاصہ چھپک کے دانوں کا  
ہے تو عمل ٹھیکا کو عمدہ اور جلد خیال کرنا چاہی  
اگر عمل ٹھیکا کے بعد پانی سے دانے جلدی  
سے رہے ہوں جلدی لین در میان سے دبے  
ہوئے نہوں گرد میں سسٹمی پھیل جاوے  
بزرگ اور مکمل پیپ کے جلدی پیدا ہونی  
سے ہر روز گاک کا کہڑا بچاوے تو عمل  
ٹھیکا کی عدم وجود پر دلالت کرتا ہے  
غرض ٹھیکا کی شرائط میں اگر کسی قسم کا نقصان  
وقوع ہو آوی تو اس میں عمدگی نہیں پائی  
جاتی اور اصل شرائط یہ ہیں کہ مادہ زہریلا  
گاہ کو اوس وقت حاصل کیا جاوے کہ  
جس دانے مایہ میں سے بخوبی ہر جا ہر  
اور پانی پیپ میں تبدیل نہ ہوا ہو اور  
آبلہ کی اونچائی کے وسط میں دباؤ ہی پایا  
جاوے محض اونچائی قابل حاصل کر کے  
مادہ کے نہیں ہے اور نیز آبلہ کا پانی نہایت

صاف اور شفاف ہو اس میں سرخی یا  
زردی یا خضری مثل ثب اور پیپ کے نہو  
اور مواد کے حاصل کرنے وقت اس کو  
ناخن ہی نہ لگے اور جس معمول علیہ سے  
یہ مواد لیا جاوے وہ صحیح البین ہو اور  
امراض جلد میں مبتلا ہو لیس اس قسم کا  
مواد قابل عمل ہوتا ہے اور جس آلہ سے عمل  
کیا گیا ہو اس سے وہ خوب صاف و سترا  
کیا جاوے بپ آئیں روز آبلہ پانی تو  
خوب پڑھو جاوے تو اس اطفال  
وغیرہ اشخاص کو عمل کیا کریں لیکن بارہ  
پانی کی دم موجودگی میں عامل کیے ہوئے  
رہ کر اس استعمال میں لادیں اور یہ بنی  
سے حاصل ہوتا ہے لایہ چار جلد پائینٹ  
نامی دانت کے دھو ڈالنی انجلیانی اور تھانی  
رینچوڑی ایک تھی ہوتی ہے جبکہ دولوں  
سرے گول اور پتلی ہوتی ہے جب اس پر  
آبلہ عمل کیجئے تین سو مواد ہر گادیں تو اس کو  
خشک ہو جانے پر دوبارہ رطوبت نہ لگے  
لگادیں تاکہ مواد رطوبت (ملف) بخوبی ملے  
خواہ چمچا جاوے اور خشک کریں اور اس کو  
کے وقت مذکورہ الصدف تختی علاج کے ایک  
سرے کو پہاں دے کر نرم کریں یا

خدر سے پانی سے نم دے۔ یہ اگر گود سے  
ہوئے مقام پر گھس دیں اس ترکہ سے  
رطوبت نکال کر نکالیں اور روز نکالیں  
رہتا ہے۔  
دویم خشک لیشہ (کرسٹ)  
جب آبلہ پر آب چھینکے کھڑکھڑ  
جاوے تو انکو لے کر آبلہ کریں اور چھینکے  
ممام بند شستی میں رکھیں اور وقت  
ضرورت ایک چھ مہینے سے تیل کے  
کھل ہوں قد سے پانی ڈالکر کھل کریں  
تاکہ دودھ کی ہرنگا۔ یہ ہو جاوے بعد  
اس سے ہوئے مقام پر لگادیں۔ لیکن  
اس بات خیال کریں کہ عرق مذکور نہ  
بہت رقیق ہو اور رز غلط الفوام کو کہ تیل  
ہونے کی صورت میں اس حسب خاطر ظہور  
میں نہیں ہوتا اور گھاس ہے ہونے کی صورت  
میں موسم گرما میں تبر اور سیرج الاثر  
ہو جاتا ہے اور ہر ہفتہ تازہ تیار کر کے لگادیں  
میں لادیں۔ اور کھڑکھڑ میں کئی ہفتہ تک  
اتر موجود رہتا ہے ایک عمدہ کھڑکھڑ دو تین  
آدھیوں کے لئے کافی ہونے سے خراب آبلہ کا کھڑکھڑ  
استعمال کے قابل نہیں ہے اور اس آبلہ کا  
کھڑکھڑ جس سے پیپ نکل گئی ہو۔

# ادویات النجیات

مذکور از قرابا دین اچھے حصہ دوم

بقدر رسالہ عمر ۱۲ جلد ۱۹

جَبَوَب جس سے اسہال دموئی اور  
سبزنگ کے اسہال کو اریس فائیدہ ہونا  
ہے

نسخہ ۱۰ - خرفہ بریاں - انار ۱۰ - سمان  
زرشک - بادبزنگ - پوست برون لستہ  
ہر ایک ۲ - ۲ ماسہ سب کہ سراں کریں ضمیمہ کو  
کینا - طبائیر کا ہو گلزار کہتہ مضید ہر ایک  
۱۰ ماشہ نشاۃ ۲۰ ماشہ - امون ۲ ماشہ -  
جوز لور ۲ عدد - رہرہہ ساییدہ ۲ ماشہ -  
سب کو باریک کر کے لعاب استغول میں چھ  
مقدار بخود بناویں اور بوقت ضرورت صبح  
شام کھاویں - اگر ۵ تولہ ناسپال کو ایک پیر  
پانی میں جوش دے کر بقدر ۲ تولہ دینیں دو  
یا حادے کو پیش اور اسہال میں کو اریس  
فائیدہ ہونا ہے مگر جوش اسد درج کہ پانی نصف  
پیر بجائے سدوف اناس دانہ جس سے  
درد معدہ کو فائیدہ ہوتا ہے قبض دور  
ہوجاتی ہے -

نسخہ ۱۱ - انار دانہ - برگ سناہر ایک  
۲ درم - پنچیل نمک میاہ نمک ہندی  
برہ سفید آملہ پودہ - بادمان تربد ہر ایک  
۲ درم اجوائن ۲ درم سب کو اریک کر  
کے بوقت صبح بقدر ۹ ماشہ کھاویں اگر ضعف  
ہاضمہ اور قے کی ضرورت میں انار دانہ ۵  
درم مصطکی پودینہ ہر ایک ۲ درم ایک  
طل پانی میں جوش دے کر شربت انار  
شرین کر کے پلایا حادے تو ازلس فائدہ  
ہوتا ہے -

## جوارش انارین

آب انار ترش آب انارین فند سفید  
ہر ایک یک پیر آب پودینہ بزرگ گلاب ایک  
۲ درم سنبھل مصطکی ہر ایک دو درم لکھی دہ  
پوست ترنج پورست برون لستہ طبائیر کشیز  
ہر ایک ۱۰ ماشہ سب کو باریک کر کے حب  
دستور تیار کر کے بقدر ایک تولہ کھاویں -  
جَبَوَب ہاضمہ - انار دانہ ۲ تولہ -  
سمان - پوست ہلیلہ زرد - پوست ملیہ - آملہ  
کچری - پنچیل ہر ایک تولہ - دار حبشی -  
قرنفل - پودینہ - جود عولی - زرنبلور ہر ایک  
۱۰ ماشہ - سیلج ہندی - قاقہ - اجوائن -  
زرشک - بادیان - نمک - نمک لائی

شک سبز ہر ایک ۱ ماشہ جو کھارے ماشہ  
سب کو باریک کر کے آب اور ک میں  
کھل کریں۔ اور جوب مقدار خود بنا کر استعمال  
میں ملاویں۔ اگر بوا سیر کے مسمیٰ رطوبت بکثرت  
خارج ہو تو پوست انار کن۔ جفت بلوط  
جوز السوب کو ساوی وزن لیک باریک  
کریں اور مس پر لگاویں۔ مقل ارزق کندر  
اور راتج هرمل اور پنج کنیر کو بطور تخیل استعمال  
کریں سرطان رحم سیلان الرحم کی وجہ سے بدبو  
مواد بکثرت خارج ہوں تو اسکی پچکاری سے  
فائدہ ہوتا ہے۔

پچکاری۔ پوست پنج انار ۲۔ انار  
شکری ۴ درام دونوں کو میرہر پانی میں شکر  
دیں اور تین پاؤ کے رہ جانے پر پچکاری  
کریں از بس فائدہ مند ہے سوزش حلق  
اور عظیم اللہات میں اسکے غرغہ سے  
فائدہ ہوتا ہے۔

نشتر۔ پوست انار ۱ تولہ کو سوا پانی  
میں جوش دیں جب نصف رہ جائے  
تو چھکری بھی داخل کر کے غرغہ کراویں  
اگر قے کی رو کاوش کسی صورت سے  
ہو تو معروف بنا کریں۔

نشتر مشقوف۔ ۱۔ اگر دکنار داند

فلفل دراز خرقہ شرب سی سود کو فی کشنیر  
مغز کنول گشہ انار دانہ زہر جہرہ  
سایہ سماق گلشن زہر سفید ہر ایک  
۴ ماشہ بزر النج افیہ دن و فلفل ہر ایک  
۲ ماشہ سب کو باریک کر کے مقدار ایک  
ماشہ دیں۔ اگر مرض ہیفہ میں پیاس کی  
شدت ہو تو یہ شربت بنا کر پلاویں  
نشتر شربت انار ۱۔ آب انار ۲  
آب انار شیریں آب لیموں ہر ایک یک  
رطل آب پودینہ پاؤ بہر نبات سفید  
ایک رطل سب کو ملا کر حب دستور  
تیار کریں اور پلا دیں اس سے قے اٹال  
غشیان کو نیز فائدہ ہوتا ہے۔ اگر حکم  
کرنا پستان کا منطوب ہو تو برگ بار کل اور  
اور پوست انار کو نیکو فہ کر کے شبانہ روز  
پانی میں جھگو کر جوش دیں اور صاف کریں  
بعد ازاں چارم صندریعہ کنجد و فلفل کر کے  
دوبارہ جوش دیں اگر روغن زنجار سے نالہ  
اس میں پتلا کو دالیں اگر میں چند منہ  
پستان نسل باکر کنندہ نہ ہو۔ ہر ایک  
نصف قلوب اور فلفل کی صورت  
میں یہ عرق بنا کر استعمال کیا جاوے۔ قدر  
فائدہ میں حکم اکیر کہتا ہے اور مسکن



ہیں سبر مانی ہیں، ترش دیں جب سر سچاؤ  
نونا مانہ نہ کریں اور سبر بناس میں فوام تشر  
کہیں

## انفی فیرین

میں سو گزند آئے اندر

(مصلحا) اور یہ ٹھنی لالہ کے نام سے بھی  
منہ و سر سے ہے عجزانی اشک السد اور  
انٹی لایش کے لالے سے تیار ہونا ہے  
شناخت بہ جھوٹی اور غصہ جھکدار  
لعل میں ہوتا ہے ہلا اور سہلے دایفہ بھی  
سے در ہاں پر لمحو سے مان لاپتہ  
ہے یہ ایک مہتاب میں غجلی حل ہو جاتا  
ہے نہ پڑتا

قویاں دے دے مارے عہدہ سر پر لا شرف  
لوہن - مرق دانہ مخفوف منوم، مسک الوحم  
ہے بلاتجی ماکدسا اور حارہ اور  
اے آد تھمر شک بھی ہے سہل استعمال

سے حارہ حرمہ ۶۵ ہدی ۲ سے ۲ دلو  
اکس فور اگم ہو جاتا ہے بغض کی سرخست  
رہی ہی کم ہو جاتی ہے لیکن کو دیکھ  
الطی عادیہ ہستی در سر زہ ہو جاتا ہے

درارہ سہ بھی ہے

نخنہ سرقی ہے آب از شہیں -  
آب مدد - آب چہا - آب اریالی -  
آب کاہومہ - آب سبر آب اہول  
آب زہا - آب کدہ - آب کدہ  
آب بہ داند - آب شکستہ کشتہ  
سر ایک سرگل خلوف گاوزاں -  
ماہ و بچہ یہ جو مقصر - لورہ صندل سفید  
ہر ایک باوہر - طبابت بہ ہر قسم ۶ لولہ  
کشد مقصر آدہ پاؤہ شرفاؤدہ سر سکو  
ملا کر یہ دوسو سرقی کتہ کریں اگر  
دس دوا میں تار داند ترش ہاتھ -  
صندل بعد کتبہ سب ہر ایک ۲۰ دیم  
۲۰ درم سر سیدی ۲۰ درم کو بلوط  
خیاں دہید در در ملک بلا جادو سے نوافیدہ  
ہوتا ہے اگر تنقبہ کے پانی ۱۰ پاؤہ آدہ تر  
سہارہ ہے اگر سر در دجاری اور رفع ہنار  
کے آتے بہ شہ من دما حواسے نوافادہ  
ہو بیضہ ہے -

نخنہ شہر شہہ - آب - آب -  
آب - آب - آب - آب -  
آب - آب - آب - آب -  
آب - آب - آب - آب -



اسہال کم آتے ہیں۔ گردی بھی اینا کام بخلی کرتے ہیں۔ سبب سے صم رستہ ہو جاتا ہے فرانس کے ڈاکٹر تھمس صاحب بھر کر لے ہیں کہ ہے مر سب آچاس ہمارا کاعلاج کیا جو بنجارہ قد وغیرہ خراب قسم کے بخاریں مثلا تھے اور تمام صحت یاب ہوئے علاوہ انہیں دماہی بنجارہ میں جہیں سخت قسم کی فی ہوتی ہے اور کسی دوا سے رک نہیں سکتی وہ بھی اسکی ہ گہن کے کہلانے سے فوراً بند ہو جاتی ہے اور ایام حمل کی قی کو نیز فائدہ کمال ہوتا ہے اور نیز ڈاکٹر موصوف تحریر کرتے ہیں کہ ایک لڑکے کو صرع کی نوبت دن میں کئی بار عاید ہوا کرتی تھی اور تھوڑے عرصہ تک ہ گہن کی مقدار دینے سے فائدہ پہلی ہو گیا۔ اگر فیض خرمی ہ گہن کی مقدار گھٹا گھٹا کئے بعد چند دفعہ دیکھا کہ تو بہت جلد فائدہ ظہور میں آتا ہے خواہ کبھی علامات رویہ موجود ہوں۔ غرض بنجارہ کے لئے نہایت عمدہ وسیلہ الامن مرق اور حرارت کو کم کرنے والی دوا ہے اور سل کے بخاریں بھی فائدہ بخش دوا ہے۔ جس سے بنجارہ دور ہو جاتا ہے اور بے چینی کم ہو جاتی ہے خرمہ چمک ہے اس سے بہت

فائدہ ہوتا ہے وجہ مفصل اور عصبی درد منہ اسکے استعمال سے فائدہ کثیر ہوتا ہے اگر زخم میں خارش درد اور سورش کی زیادتی ہو تو یہ مرہم ساگر لگاؤں فوراً فائدہ کی صوتا نمایاں ہوتی ہے۔

نسخہ مرہم :-۔ ساگرین انٹی فبرین کو ایک اونس سادہ مرہم میں ملا کر لگاؤں اور جیل کی صورت میں مرکب وبل اسٹمٹ میں ملا کر لگاؤں بہت جلد فائدہ ہوتا ہے اور رفع تکلیف صرفہ کے لئے یہ مرکب بنا کر دیں اس سے بڑھکر کوئی عمدہ زود اثر دوا نہیں ہے۔

نسخہ :-۔ ایٹھی فبرین ایک ڈرام وائٹیم اسپیکاک ایک ڈرام ٹینگل کٹوٹس ایک اونس سب کو ملا کر مقدار ۲۰ لونڈ ۳۔ ساگھٹ کے بعد دیں اور دوسری لگاتار میں یہ مرکب بہت مفید ہے۔

نسخہ :-۔ مانتھی فبرین ساگرین کافیں پراگرین۔ بائی کاربونیٹ آف سوڈا ساگرین سب کو ملا کر پیار کو دیں۔

دیگر تجربہ :-۔ مانتھی فبرین ساگرین سلی سیلیٹ آف سوڈا ساگرین کافیں پراگرین سب کو ملا کر پیار کو کھلا دیں۔

دیگر جگر ب: ہر ویڈ آف  
یوٹا سیم ۲۰۰ گرین۔ کافین ۲۰ گرین  
انٹی فرن ڈرام۔ سوڈا باکس کا بوتل  
۶۰ گرین۔ ٹارٹارک الیڈ ۵۰۰  
گرین۔ شکر سفید ۴۰۰ گرین سب  
ملا کر شراب میں کھل کر جس جب قلموں  
کی شکل تیار ہو جاوے تو بعد ڈرام  
پانی میں حل کریں جب بوتل کھانگے  
تو بلبل کو بلاویں۔ از بس فائدہ ہوتا ہے  
جب بچہ کو بخار اور نمونیا کی وجہ سے  
بیخالی پانی جاوے تو انٹی فرن بعد  
۲۰ گرین قدر سے چینی میں ملا کر بچہ کو کھلاو  
نکالے بچہ کو نیند آ جاوے اور بیماری کے  
بعد حرارت غریبہ کم ہو جاتی ہے سینہ  
کھلک آ جاتا ہے اور اعضائے نفس کی  
تیزی بھی کم ہو جاتی ہے اور نیزہ  
کمزور چلتی ہے اگر کسی لعاب میں حل  
کر کے ہمراہ شربت پلایا جاوے تو  
نیزہ غیب سے اور مرض ذاب الیہ  
کو اس مرکب کے استعمال سے فائدہ  
کمال ہوتا ہے۔

نسخہ :- انٹی فرن ۲۰ گرین۔

میکو کف کپینڈ ۲ ڈرام۔ اسٹیم سلا

ایک ڈرام۔ وائٹیم ایکالٹ ایک ڈرام  
لے ٹیکو اریمونیا اسٹی ٹی ش ۳ ڈرام  
پانی ۱۰ انس سب کو ملا کر بعد ایک گونہ  
دودھ گھسنے کے بعد دیں اور مقام درد  
پر نگہ کریں اور دفع عفونت کے طور  
پر زخم کشک وغیرہ دیو وار بخوں پر چھڑنا  
فائدہ میں سیلج التاثر سے اور البوڈینا سے  
سے زیادہ تر مفید ہے۔

احتیاط :- جب طاقور مر رہے  
جسم میں حرارت غریبہ زیادہ پانی چاہ  
تو انٹی فرن کا استعمال کریں کبھی کبھی  
آدمی کو اس سے زیادہ بیکلفٹ آتا ہے۔  
اگر ضرورت دینے کی پڑے تو ہوش  
بھوشی مقدار کر کے دیں۔ کبھی کبھی  
پوری خوراک میں نتیجہ خراب ہوتا ہے  
آتا ہے۔

(۲) نصف نصف گھسنے کے بعد

بعد دو تین گرین دیں اس سے حرارت  
۱۰۵ درجہ سے ۱۰۰ درجہ تک آسانی  
اور جب گھسنے تک اسی درجہ پر رہے ہو۔

خوراک :- ۳ گرین سے ۵ گریں تک

لعاب کپڑے کے ہمراہ دیں بخار سے

۴ سے ۵ گرین آگے است و نیزہ غریبہ



# رسالہ حافظِ صحت لاہور

جلد ۲

بابت ماہ دسمبر ۱۹۶۶ء

نمبر ۱۲

## طب نسوان علاج استفا حبل

سے محروم ہیں جو حفظِ صحت کے قیام کرنے کے لئے  
ضروری ہیں اور چال کے سبب وہ آیامِ حمل  
میں ایسے احتیاطیاں کرتی ہیں جن کا لازمی نتیجہ  
استفا حبل ہوتا ہے۔ اس لئے ہم سب کو اس سے

آیامِ حمل میں بہالت کی وجہ سے عورتوں  
کو سخت نقصان پہنچتے ہیں۔ اول تو سخت  
پرہیز کی وجہ سے پردہ نشین عورتیں بہت  
کمزور ہوتی ہیں اور زندگی کی تکلیفیں برداشت  
کرنے کی نہایت ہی کم قابلیت رکھتی ہیں۔ دوم  
طبی معلومات کی عدم واقفیت کے باعث سے  
زندگی میں اور بھی جلد تر شکا حبل ہو جاتی ہے۔

ثابت ہے کہ پردہ نشین عورتیں آیامِ وضعِ حمل میں  
بہت مرتبی ہیں۔ اسکے سبب ہی جن میں آتے  
ہیں۔ ایک تو جمالت اور دوسرے موجودہ  
پردہ! اس سخت پردہ کی وجہ سے عورتیں ان سبب

میں بکار آتھیں گی۔  
جس عورت کا حمل ابتدائی مہینوں میں گرجتا  
ہو اس کے لئے آیامِ حرکت نہیں کیا جاتا۔  
بہت ضروری ہیں۔

(۱) ایک ہی مکان اور ایک ہی کمر میں  
سکونت کرنا چاہئے۔  
(۲) چت لیٹی ہیں اور حرکت نہ کریں۔  
(۳) سب سے طبیعت پریشان نہ ہو جائے۔

- (۴) جلدی چلنے کو طے پہ چڑھنے عورت کی جان بچانے کے تیز مہم کرنے اور ٹھوکر لہانے سے بچیں۔
- (۵) اگر قرض ہے تو اسکو تین خروید سے رفع کریں کڑے جلاب ہرگز نہ لیں۔
- (۶) شربت آلو بخارا میٹھ کھٹے میوے کے استعمال سے قطعی پرہیز کریں۔
- (۷) کما دیں اور صبح کو قدرے شیر خشت نوش جان فرمائیں۔
- (۸) شوہر کے پاس جانے سے اجتناب ضرور ہے اسقاط حمل کے بعد بھی
- (۹) کئی ماہ تک ایسی باتوں سے پرہیز لازم ہے۔ تاکہ عصبانیت نہ ہو۔
- (۱۰) جب مزاج دموں جسم میں طاقت ہو در اور سر غت نبض ہو۔ رحم میں درد اور کھسکاؤ کوئی چیز کھانے پینے میں نہ ہو جو جب معلوم ہو اور طبیعت بے چین ہے تو ایسی صورت میں فوراً طبیعت سے رجوع کریں
- (۱۱) مریضہ کو یہ نسخہ استعمال کر لیں۔
- (۱۲) کٹھے میووں عرق اور ٹھنڈی پانی
- (۱۳) اگر رحم میں نشخ اور درد شروع ہوا اور اس کے ساتھ خون بھی آنے لگے تو جلد اسقاط حل ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ ہر وقت
- (۱۴) مریضہ کو یہ نسخہ استعمال کر لیں۔
- (۱۵) اگر مریضہ بے چین ہو نبض میں
- (۱۶) دس قطرہ۔ سلفیورک ایسڈ (یعنی گندہاک کا تیزاب) میں قطرہ۔ آب سرد ایک انس۔
- (۱۷) اگر مریضہ بے چین ہو نبض میں

پیکر ہیولانی اور عنصر جسمانی کو ادس نے اپنے  
 ہاتھ سے بنایا ہوا اور یکا خمیر خود کو نڈا ہوا کی  
 افسانہ ادسے بلا وجہ خود ہی بکاڑ دے  
 قدرت کا یہ منشا و ہرگز نہیں کہ انسان  
 خود کشی کرے۔ جبکی سزا دینے میں بھی حاکم  
 مجازی نے مقرر کی ہے لیکن خود کشی کا اقدار  
 کرنے والوں کو بار سزا میں ملتی رہتی ہیں۔  
 پس حکیم حقیقی ایسے سنگین مجرم کی کیوں سزا  
 نہ دے ؟

انسان جب کوئی بے اعتدالی کرتا ہے  
 تو ادس کا مضر اثر ضرور محسوس ہوتا ہے گویا  
 قدرت انہی اس خطا سے ارادی کے پاداش  
 میں ایک تہہ پڑ سکے منہ پر مانتی ہے۔ وہ  
 تہہ پڑ گیا ہے۔ مہی تکلیف ہے جو قتالی  
 کی وجہ سے انسان کو ہو گئی ٹپتی ہے۔ مگر  
 انسان تو ایک عادی مجرم ہے ایسے تہہ پڑیں  
 کو کب خیال میں لاتا ہے۔ بار بار مرکب  
 ہوتا ہے۔ اور سزا پر سزا کھینکتا ہے۔ بالآخر  
 سزا بے حد میں دم پاتا ہے جو عادی مجرموں  
 کے لئے دنیا میں بھی مقرر ہے ؟

جفا کشی پر ہکو انسان کی بٹھیر ٹھونکنی چاہئے  
 کہ وہ بڑا متحمل اور بہادر ہے۔ اور گا کسی عارضہ  
 ہاتھ سے بنایا ہوا اور یکا خمیر خود کو نڈا ہوا کی  
 افسانہ ادسے بلا وجہ خود ہی بکاڑ دے  
 قدرت کا یہ منشا و ہرگز نہیں کہ انسان  
 خود کشی کرے۔ جبکی سزا دینے میں بھی حاکم  
 مجازی نے مقرر کی ہے لیکن خود کشی کا اقدار  
 کرنے والوں کو بار سزا میں ملتی رہتی ہیں۔  
 پس حکیم حقیقی ایسے سنگین مجرم کی کیوں سزا  
 نہ دے ؟

انسان جب کوئی بے اعتدالی کرتا ہے  
 تو ادس کا مضر اثر ضرور محسوس ہوتا ہے گویا  
 قدرت انہی اس خطا سے ارادی کے پاداش  
 میں ایک تہہ پڑ سکے منہ پر مانتی ہے۔ وہ  
 تہہ پڑ گیا ہے۔ مہی تکلیف ہے جو قتالی  
 کی وجہ سے انسان کو ہو گئی ٹپتی ہے۔ مگر  
 انسان تو ایک عادی مجرم ہے ایسے تہہ پڑیں  
 کو کب خیال میں لاتا ہے۔ بار بار مرکب  
 ہوتا ہے۔ اور سزا پر سزا کھینکتا ہے۔ بالآخر  
 سزا بے حد میں دم پاتا ہے جو عادی مجرموں  
 کے لئے دنیا میں بھی مقرر ہے ؟

جفا کشی پر ہکو انسان کی بٹھیر ٹھونکنی چاہئے  
 کہ وہ بڑا متحمل اور بہادر ہے۔ اور گا کسی عارضہ  
 ہاتھ سے بنایا ہوا اور یکا خمیر خود کو نڈا ہوا کی  
 افسانہ ادسے بلا وجہ خود ہی بکاڑ دے  
 قدرت کا یہ منشا و ہرگز نہیں کہ انسان  
 خود کشی کرے۔ جبکی سزا دینے میں بھی حاکم  
 مجازی نے مقرر کی ہے لیکن خود کشی کا اقدار  
 کرنے والوں کو بار سزا میں ملتی رہتی ہیں۔  
 پس حکیم حقیقی ایسے سنگین مجرم کی کیوں سزا  
 نہ دے ؟

زیرِ مرض ہر دور مرے گا :  
 کسے جسم سے کوئی مرض نہیں اوجھتا۔ یہ تو  
 بطن تو معالج سے مایوس ہو گئے ہیں باہر سے اگر اوس کے بدن میں کھستے ہیں۔  
 اور جنسِ پشے مرض کو نہایت آسان اور ہر مرض کی بنا و قانون قدرت کے ڈرنے  
 نہ سہی سمجھتے ہیں۔ اچھی سمجھ کے تو قبض کا ادب سے ہوتی ہے جس کے صاف بخنے سے ہمدالی  
 مرض ہے۔ یہ تو ہمیشہ رہتا ہے۔ کماٹنک ہیں۔ یہ بے اعتدالی سہوا نہیں ہوتی۔ بلکہ  
 علاج کریں۔ کیا کریں۔ کیا نہیں۔ دودھ عمارت ہوتی ہے۔ سیوج سے سزا ملتی ہے۔  
 دہی۔ کھٹائی۔ سٹائی۔ توری ترکاری۔ سنگین مجرم ہوتا ہے تو سنگین سزا اور خفیف  
 (اردو)۔ دہنڈی۔ بیگن کو ترس کے کھٹیت ہوتا ہے تو خفیف سزا :  
 خود معالج اور خود مرض کی دفع ہے۔ آپ ہم دیکھتے ہیں کہ انسانی نظرت روز بروز خفیف  
 ہی پاق چہ بند ہو جائے گی۔ ہلکا اگر قبض ہوتی چلی جاتی ہے۔ قویں اور ملک برابر  
 کام کی اول ہی سے روک تمام کیجاتی صدف ہوتے ہیں نسلیں کمزور بزرگ مور  
 تو کیشکل بات تھی۔ مگر چونکہ سہل انگاری ہو رہی ہیں۔ انیسویں صدی میں ساری خفالی  
 برابر ہوتی چلی گئی۔ پس سلسلے رفتہ رفتہ کے انسانوں کی اوسط عمر ۲۰ سال ہے۔ یہ  
 ریل اور برق کے درجہ تک پہنچا دیا۔ کس قدر خوفناک امر ہے۔ مگر کیا اس جانب  
 کوئی مرض دنیا میں خود بخود پیدا نہیں توجہ نہیں۔ فی ہزار ہی ایک شخص ایسا نہ  
 ہوتا۔ بلکہ ہر مرض کے لئے اسباب ہیں۔ پاؤں گے۔ جسکو تندرستی کی کچھ نہ کچھ شکایت نہ  
 انسان کو قدرت نے دنیا میں مریض بنا کر ہو۔ لوگ کام کرتے ہیں۔ چلتے پھرتے ہیں۔  
 نہیں بھیجا اوس نے تو صحیح اور توانا ہٹا مگر ان کی طبیعتیں فحش ہیں ان کے چہرے سے  
 کٹا بنا کر اپنے کاموں کے پورا کرنے کو بجائے رونق نظر آتے ہیں۔ وہ خوب جانتے  
 ہے۔ یعنی شخص اپنا فرض ادا کرنے کو کسی ہیں کہ ہم مریض ہیں۔ وہ اپنے تندرست یا  
 نہ کسی کام کے لئے پیدا ہوا ہے۔ انسان مریض رہنے کے سوال کا کافی اور ثنائی جواب :

دیتے ہیں۔ تاہم معالجہ سے غافل ہیں اچھی  
یوں ہی گزری چلی جاتی ہے اور میرے دے  
اور کمائی کو دس سال ہو گئے یہ گنجت  
لوگو ہی میں سا بھڑپائے گا۔ ذرا خیال  
نہیں تو کیا ہے ؟

کرنا چاہتے کہ ایسی گفتگوؤں سے کس قسم  
کے فیالات کا اندازہ ہوتا ہے۔ یا تو یہ  
کہ وہ خود مرنے کو گور میں پاؤں لٹکائے  
شیتھے ہیں۔ اور زندگی سے ہر طرح مایوس  
ہو گئے ہیں۔ خودکشی کر چکے ہیں۔ مگر کچھ  
سانس مافی ہے یا یہ کہ وہ حقیقتاً طبیعت

کیا کہتے ہیں یعنی اپنی صحت دیکھ کر  
کا اندازہ نہیں کر سکتے۔ اس صورت میں  
خاتمہ عقل و احساس ہونے کے باعث زیادہ  
رحم کے مستحق ہیں ۔

بہت سے لوگ جو بظاہر عقلمند ہوئیے  
اور دانا بینا مدام ہوتے ہیں ان کو بھی حفظ  
صحت کا خیال نہیں ہوتا۔ وہ جانتے ہیں

کہ فلاں شے کا کھانا یا استعمال کرنا ہلکا ضرر  
دے گا۔ لیکن ان سے رہا نہیں جاتا خط  
نفس اور زبان کا چٹا خاؤن کو نہیں چھوڑتا  
وہ کسی کے کہنے سننے یا مرض کے غلبہ پانے

یہ اپنا علاج شروع کرانے میں مگر حکیم یا ڈاکٹر  
کی نافرمانی کرتے ہیں۔ بد پرہیزی سے نہیں  
جو کہ۔ یہ اپنے ساتھ آپشنی بلکہ خودکشی

کی کیفیت ان رضوں کی ہے جو جانتے ہیں کہ  
کہ ہمارے پیچھے ایک سخت مرض لگا ہوا ہے۔  
اور وہ ضرور ایک نہ ایک دن جان لیکر چھڑیگا  
پہر صحیح اور تندرست لوگوں کی بے اعتدالیوں  
کا تو کیا بوجھنا ہے جو اچھے سمجھے ہوئے اور جن  
کو دعوت دیتے ہیں اور گویا یہ کہ کہہ لائے ہیں

کہ ۷۷ کر نما و فروا کہ غاندہ لست  
اب خیال کرنا چاہئے کہ جو لوگ اپنے نفس پر  
قابو نہیں رکھتے ہیں اور محض تڑپتی دیر کی  
لذت کے لئے گوہر جان اور تندرستی کو غیر  
نہیں سمجھتے وہ انسانی سوسائٹی میں ہرگز قابل  
اعتماد نہیں ان کے یار و آشنا خویش و اقارب  
کہہ سکتے ہیں ۷۷

تو بخوشی تین چہ کر دی کہ با مکنی نظری  
بخدا کہ وہ جب آہ و توحہ اصرار کر دے  
ہے اس آہیکل کا یہ عنوان رکھا ہے کہ انسان  
آپ اپنا علاج ہو سکتا ہے یعنی حفظ صحت



متعلق اگر اوس سے کوئی غلطی اتفاقاً ہو جاتی ہے تو اوس کو رفع کرتا ہے اور لوگوں کا ذکر نہیں جو عہد غلطی اور پر غلطی کرتے ہیں وہ تو درم المریض ہیں وہ آپ اپنا کیا علاج کریں گے اور کیا علاج تو نقصان بلکہ مسیحا کے پاس بھی نہیں \*

## جلد جلد سانس لینے سے روکا کھم ہونا

ڈاکٹر بائول جراح و ذرا سا کزن فلاڈلفیا ۱۸۷۷ء میں دریافت کیا کہ اگر کوئی شخص چند منٹ تک جلد جلد سانس لیوے تو درود معلوم کر نیوالی حشر کم ہو جاتی ہے کہ دہشت اوکھاڑنے میں اوس کو تکلیف نہیں ہوتی۔ بعد ازاں ایک اور حکیم نے بھی اس عمل کے سفید ہونے کی نسبت کہا لیکن لوگوں کا دھیان اس طرف چنداں متوجہ نہ ہوا۔ اب فلاڈلفیا کی طبی مجلس کے روبرو دو حکیموں نے اپنے اپنے مضامین اس بارہ میں پیش کئے ہیں اور اراکین مجلس نے ان پر بحث کی ہے مضامین اور بحث مذکور کا نتیجہ یہ معلوم ہوا

ہے کہ غالباً یہ عمل جلد جلد سانس لینے کا عید ہے اور ہر حال اوسکی آزمائش میں کسی کو نقصان تصور نہیں \*

گو بعض مرتبہ رخصت کو کسی پر ہٹانے کی ضرورت پڑتی ہے عموماً اس عمل کے واسطے ایک بغل برلیٹ جانا عہدہ طریقہ ہے لیٹ کر مریض اپنے موندہ پر کپڑا ڈال لیوے تاکہ دھیان اوس کا منتشر نہ ہو۔ پھر جلد جلد سانس لیوے۔ گویا موندہ سے اس طرح جلد ہوا نکالے جیسا ساریا لوٹ رنالی کے دستہ آگ پہونکنے کے واسطے ہوا نکالتا ہے۔ قریب فی منٹ ۱۰ بار سانس لیا جا اس عمل کرتے ہوئے ۵ منٹ بعد اگر دہشت نکال لیا جائے یا چیرا لگایا جائے تو در و بالکل نہیں رہتا یا نہایت ہی کم معلوم ہوتا ہے نصف منٹ تک یہ حالت رہتی ہے کہ درد کم ہوتا ہے بعد ازاں مریض صلی حالت پر آ جاتا ہے۔ گو درد کم یا نہیں معلوم ہوتا۔ معمولاً اس اور ہونڈ برابر رہتی ہے حالت کی درد عورتوں میں بہ نسبت مردوں کے جلد تر پیدا ہو سکتی ہے۔ اور جوانوں میں بہ نسبت بچوں اور پیروں کے

ہے۔ ہشکری کے عرق کی بچکاری بھی مفید ہے۔

پیارا تجربہ جہانناک ہے سلفیورک ایسڈ اور اگریٹ کی نسبت ویسا ہی ہے جیسا کہ ڈاکٹر ٹوکن صاحب کا۔

ہماری ایک میضہ کو ہر شب بطور نوبت کثرت طہت کا دورہ ہوا کرتا تھا۔ جب تک کوئین کو شامل عرق حوصت کو گرد نہ کیا فائدہ نہ ہوا۔ کوئین کے شامل کرنے سے نوبتیں رگ گئیں۔

## پارہ بعض متنبہات خطرناک

اس میں کچھ شک نہیں کہ آتشک کے سطلے پارہ کے برابر اور کوئی دوا نہیں لیکن احتیاط کے بغیر اس سے نقصان ہی بہت ہوتا ہے انڈین میڈیکل گزٹ میں ڈاکٹر اسے گاڑوں صاحب نے ایک مریض کا احوال نہایت وسعت کے ساتھ درج کیا ہے۔

جس سے پایا جاتا ہے کہ بعض اوقات نہایت خفیف مقدار سے ہی ہلاکت چھو جاتی ہے۔ ڈاکٹر گاڑوں صاحب کا

مریض ایک قیدی تھا۔ جو عظم الطحال اور آتشک کا مرض محسوس میں اپنے ساتھ لایا تھا رنگ اور سکا پیر کا اور خون پتلا تھا۔ اچھی غذا اور صاف ہوا میں رہنے سے اسکی حالت رو صحت لانے لگی تھی کہ آتشک مزاحی کے علامات ظاہر ہونے لگے لکے وضعیہ کے واسطے صاحب موصوف نے مریض کی کمزور حالت کے لحاظ سے صرف اگرین یوسید تک مرہم سیما ب کا مالش کرنا ارشاد فرمایا۔ اس تھوڑی مقدار کے

دہی روز کے استعمال کے بعد مریض کا منہ آگیا یعنی مسوڑے پھول گئے اور منہ سے پانی بہنے لگا۔ علاوہ بریں منہ پر سوج باد ہو گیا۔ اور معد کی راہ خون آنے لگا۔ بلکہ جو تھوڑے پر بھی سوج باد ہو گیا۔ انسٹریوں کے زخموں کے راہ دل کے اندر ہوا پہنچ جانے سے مریض کی جلاز ہو ہو گئی۔

گو عموماً پاریت ہے کہ کمزوری اور ظلمت کی حالت میں خصوصاً جب تلی بڑی ہوگی ہو۔ پارہ کا استعمال مناسب نہایت ناہم

اس خفیف مقدار سے صرف دو ہی روز کہ ہر طرح کی دبوٹی میں کچھ نہ کچھ تاثر رہتا ہے۔  
 کے اندر یہ نقصان نہ دیتا ہوا کوئی کام اور بہت سی ناچیز سے انیاد و عوام کو گولہ  
 مریض کا عدم کور ہی ہو جانا معمولی بات کہ نہ زیادہ پیچ و تاب دے ہوں کی کمیوں کی  
 نہیں یہ واقعہ خصوصیت مزاج سے آزمائش ت گنوں بہی ہوئی نظر آتی  
 متعلق ہے۔ بہ امر شہر رہے کہ بعض ہیں 'یوں اونے سے اسے نہ بوس  
 مرتبہ نہایت موٹی مقدار سیلاب کی بنکوزمین۔ امر ضرر کمیت سمجھ کر بڑھ سے  
 ہی بعض لوگ بسبب خصوصیت مزاج اور کمزور ماہر پسینہ ڈالتے ہیں چکھوں اور  
 کے برہمشت نہیں کر سکتے۔ اور اس اور ان کے مریضوں کے ہزاروں کام سنوار  
 خصوصیت مزاج کے پچانے 'یا کوئی ذریعہ ہیں۔ سچ ہے واقفیت کے بغیر کسی شے  
 معلوم نہیں رکوشش ہو رہی ہے کہ کی قدر نہیں ہوتی اور نہ اس سے لوگ  
 پارہ کے عدم موفقت والا مزاج پہلے سے مسفیر ہوتے ہیں»

پہچانا جاوے لیکن مہنہ کچھ پتہ نہیں ملتا

ہر جگہ کے مقامی ادویات کے علم

کی ضرورت کی نسبت و وضو

حکیم صاحبوں الف و ب

کی گفتگو

الف، سنے صاحب پوشیدہ نہیں کے واسطے کام تو ہزاروں ہیں بیشک

دیا) ہر ایک گھاس پات و جڑی  
 دبوٹی کے خواص و تاثر سے واقف ہونا  
 آسان کام تو نہیں۔ کہ ہم نا حق لوگوں کو  
 جمالت کا الزم لگادیں۔ یہ تو حکیموں کا  
 کام ہے ہر ایک فرد انسان اپنے فوائد  
 حاجت روائی کے واسطے سب کام آپ تو  
 نہیں کر سکتا اگر چہ اپنے کام آپ ہی  
 کر لے تو ان دو چار کاموں میں بھی کامل  
 ماہر تو نہیں ہو سکتا۔ اور انسان کی حاجات  
 کے واسطے کام تو ہزاروں ہیں بیشک

اس موزی مرض پر فقط اسٹرانگ کاربائلک  
اسٹڈ کا لکنا صرف ایک دفعہ کافی ہوتا  
ہے اسکے اگانے سے دوا کی یہ کبھی  
شکایت نہیں ہوتی۔ مفصلہ ذیل نسخہ  
انگریزی عام علاجوں مثلاً (گوا)۔ پاؤڈر  
بارکیر و سو۔ فائی۔ نک۔ انٹنٹ  
بہت مفید اور بارزاں ہے خصوصاً جتنا  
ڈاکٹر یوسی دت صاحب اس کی بہت  
تعریف کرتے ہیں۔ سوئاکہ۔ گندہک۔  
سیاہ پرح۔ اور رال بوزن سادی اور ٹیلا  
تو ہتھاکل دودھ کے وزن کا  $\frac{1}{4}$  حصہ  
ادویہ کو پیکر پانی کے ذریعہ گولیاں بنائیں  
اور وقت ضرورت ایک گولی کو غرق  
ایمیں میں گسکر داد کو کھلا کر رنگا دو  
اثر فوریہ آرام ہو جائے گا۔

## حمل کی قے کا علاج

جناب ڈاکٹر گوڈیل صاحب مفصلہ  
ذیل نسخہ کو مرض مذکورہ بالا میں از حد  
مفید تصور کرتے ہیں۔  
سیڑی۔ اکرے۔ لیٹ۔ ایک گرین۔  
پے کے کونا۔ ایک گرین۔  
کرلیو۔ زوٹ۔ ۳ بونڈ۔  
اس نسخہ کو ہر گنٹھ کے بعد استعمال  
کرنا چاہئے۔

مفصلہ ذیل نسخے رفلے۔ ٹیو۔ لیٹ  
ڈس۔ پشیا۔ یعنی نفخ اور ہیضہ میں بہت  
مفید ہیں۔  
سلفیورس ایسڈ ڈائٹھلیوٹ۔ ایک ڈرام۔  
ٹینکچرنکس۔ ڈیمیکا۔ ایک ڈرام۔  
ٹینکچر۔ کا ڈوس۔ نیم کو  $\frac{1}{4}$  ڈرام۔

# گوشت خوری

حضرات گوشت خور تو ضرور دانت

پیتے ہوں گے مگر ہم بڑے زور سے

کہتے ہیں کہ اگر یہ نظر غور و کثرت خیال کیا جاوے

نویہ فطرتی تمیز میں کبھی گوشت کی طرف

تخلیص و رغیب نہ دیگی اور حضرات متعرض

کما یہ خیال کہ دنیا میں گوشت جیسی کوئی

لذیذ شے نہیں بالکل فضول ہے مگر ہم

کہتے ہیں کہ اگر گئی اور مصالحہ ڈالنے کے

بغیر تم کو یہ خوش ذالیت معلوم ہو تو ہم بھی

بلا تکرار اس خوراک کو لذیذ تسلیم کریں گے

دوم یہ بات کہ گوشت جسمانی طاقت بڑھانے

کے لئے اکیسر کا حکم رکھتا ہے۔ یہ بھی صحیحاً

غلط ہے۔ کہو کہ اگر جسمانی طاقت محض

گوشت خوری پر موقوف ہوتی تو سکاٹ لینڈ

کے باشندے صرف جو کے آٹے سے

پرورش پانے سے جفاکش اور مضبوط ہوتے

اور اہل ہندو میں چند خاص قومیں مثلاً بانٹے

بھاٹ بڑے اور خاص کر گور بہمن جو کہ گوشت

کے نام سے سیکڑوں کوں بہا گئے ہیں۔

کبھی صاحب اولاد نہ ہوتے۔ غرض کہ ہمارے

کلام کا نتیجہ اور ماہضریہ نہیں کہ گوشت مقوی

پختہ نہیں۔ صرف مدعا یہ ہے کہ ہم گوشت

کے بغیر بھی صاحب اولاد اور صاحب طاقت

ہو سکتے ہیں اور ہمارے تجربہ میں یہ یہی آیا

ہے کہ گوشت خور عموماً کُنہ دہن میں چنانچہ

زمانہ سلف میں ہمارے ملک میں بڑے

بڑے حکیم گرزے کہ خبکی فلاسفی کی تعریف

احاطہ تھیر سے باہر ہے بلکہ ان کے میل

سمجھنے کو ہماری عقل بالکل عاجز ہے۔ مصر اور

یونان والوں نے ان سے علم اخذ کیا وہ

لوگ گوشت سے قطعاً اجتذاب کرتے تھے

چنانچہ زمانہ حال کے ڈاکٹروں نے بھی

متفق الہی کے طالب علم کو گوشت خور نہ ہونا

چاہئے۔ اور علاوہ ازیں گوشت اکثر امراض کا

بسی حادثہ ہے۔ چنانچہ ہم کو طبی تجربہ سے

نابت ہو چکا ہے کہ ماسوا و دیگر امراض کے

گوشت خور حضرات عموماً امراض دہکرونی

میں زیادہ مبتلا پائے جاتے ہیں اور علاوہ

ازیں بعدہ میں مختلف اقسام کے کموں کا

شکے میں وہ ہیں اور خوب غور سے فرق کو کے ٹوٹنے سے کر کے کی آواز آتی ہے سیلے کی ملاوٹ والی قلعی توڑنے سے آواز نہیں ملاحظہ کریں ۔

جوگی خراب ہوگا وہ گرم پانی کے برتن

میں دہرنے سے تین طبقوں میں منقسم نظر آوے گا لینے سے نیچے مٹی دریت دیگر اشیاء و بھجڑ بیٹھ جاوے گی اوس کے اوپر بادہ بے حیثیت کے اشیاء اور پانی جوگی بناتے وقت پورا نہیں جلا مانگا و کملائی دے گا۔ اور سب سے اوپر گھلا ہوگئی ۔

قلعی میں سے لینے سیک کی ملاوٹ

ویف کہ نہیک طیف

تا بنے کے ساتھ ترش و چرب کے بچانے سے تانبہ زہر ہلہ ہو جاتا ہے اسلئے لوگ تا بنے کے برتنوں کو قلعی کر دیا کرتے ہیں لیکن کبھی کبھی قلعی میں سرب سیاہ یعنی سیسہ ملا ہوا ہوتا ہے جس سے اس کھوئی قلعی والے برتنوں سے کھانے کی زیر خوراک میں تاثیر کر جاتی ہے پس واضح ہو کہ خالص قلعی کو توڑنے سے قلعیں نہیں بنیں گے سرب کے لئے قلعوں

دیتی ہے ۔  
سیسے کے کاغذ پر صرف اور لکیریں آسانی سے پڑتی ہیں قلعی سے حرف آسانی سے نہیں لکھے جاتے ۔ نیز قلعی کے حرف زردی مایل ہوتے ہیں ۔ پس خالص قلعی کے ٹکڑے سے حرف لکے ہوئے قلعی زیر ملاحظہ کے حرف لکے ہوؤں سے معال کئے جاویں اگر یہ حرف زیادہ واضح اور کم زرد ہوں تو سیسے کی ملاوٹ کا شبہ ہونا چاہئے ۔

جس قلعی کا امتحان کر رہے ہوں اوس سے کچھ حرف ٹیکری پر لکھیں یا لکیریں کھینچیں پھر ان نشانات پر ایک وہ بوند تیز زراب کھسکے میں ڈالکر ہوا لگوادیں اور ذرہ گرم کر لیں اور اسکے ساتھ حرف ایک بوند ایوڈا آف پوٹاشیم کے ہلکے عرق کے ملانے سے اگر رنگ ہلکا ہو جاوے تو جان لیں کہ اس قلعی پر امتحان میں ضرور کچھ سیسہ لینے سرب سیاہ ملا ہوا وزن متناسب قلعی کا ۱۶۲۳ سے ۱۶۳۶ سے زیادہ ہوتا ہے یا وہ کھلے ہو جاتا ہے

# مرض سرطان و اس کے سبب سے مراد

## طائیں مہیہ

آج تک کوئی عمدہ دوا جس کے کھانے سے سرطان کو قایدہ ہو نہیں سکا تھا ڈاکٹر سیر صاحب نے کئی قیصر جو ہر سر کے سے قایدہ اوٹھایا تھا لیکن دوسرے جراحوں نے چنداں نہیں بچا تھا۔ یہاں اب ڈاکٹر جان کلی صاحب نے چند مریضوں کو چائین ٹرین ٹائین کھلایا ہے اور اس سے سرطان کے پھور سے بالکل مفقود ہو گئے ہیں جب موصوف نے ایک بیمار کا احوال مفصل تحریر کیا ہے۔ ایک عدد روپیہ بہر کیفیت سے بڑا سرطان بارہ ہفتہ کے علاج کے بعد دفع ہو گیا۔ صاحب موصوف تاکید کرتے ہیں کہ ٹرین ٹائین اصل اور صاف ہونا چاہئے اور چیر ولایتی حکیم صاحبوں نے بھی اس دوا کو آزمایا اور مفید پایا ہے۔ لیکن بعضوں نے لکھا ہے کہ یہ دوا سرطان کے واسطے مفید نہیں۔ اس کے جواب میں

دوسروں نے لکھا ہے کہ واکمید اسلی نہیں ملتی ہوگی۔ ناظرین سے کہ حسب واقعہ عمدہ چایو کا ٹرین ٹائین منگو کر سرطان میں اس کی آزمائش کریں۔ اگر درحقیقت یہ دوا مفید نہ لگے تو نہروں بیماروں اس آفت سے بہلا ہو۔

## مرض سلی کیلئے تسکین نسخہ

سبب مرض سلی کو نکلنے میں تکلیف ہو تو اندر جہ ذیل نسخہ کو منہ میں ڈالنا چاہئے۔  
 مارفیا۔ ٹائیڈو۔ سگریٹ۔ ۲۰ گرین  
 سیکے امی۔ پکٹس۔ ۲۰ گرین  
 گم۔ ایرے۔ چیک۔ ۱۵ گرین  
 اس سفوف کو ملا کر ایک شیشی میں رکھو اور وقت ضرورت پر ۲۰ گرین استعمال کرو۔  
 نسخہ مفصل ذیل مرض دکھو و دس میں  
 رائے نے۔ کاک۔ اینو جین آر کے لور پر کاک۔ کیا جاتا ہے۔  
 نیرای سپ۔ ٹونیک ۲۰ الین۔ یکنج نامی سپ۔  
 ٹو پیٹ ۲۰ گرین۔ آکرے۔ لاکس ہٹ۔ ۲۰ گرین  
 الکحل ۳۰ اوٹس۔ پانی ۲ اوٹس۔ این بکو

لاہور میو جی دار و ازہ مطبع زبدۃ الطابعین حکیم غلام نبی مالک و ٹوٹیر کے ہتھام سے شائع ہوا





اچکل ہا یہ لک کے یہ طبیب ڈاکٹر وال کتا لور کے کہ ہے کے سات میں لیکس غیر الوس ڈاکٹر ۳۶ علامات  
 کو دیکھ کر گہر لیتے ہیں اکثر ڈاکٹر اس وقت محو رہتے ہیں کہ انگریزی واول کی مراد اس کے سبب ہی دیا د  
 آئے لورسی جگہ علاج کرنا کہ ہر معرے جہاں انگریزی واول میں موجود ہوا مرخص نہیں تو بعد میں سیال ٹل  
 کے سبب انگریزی دویہ کو لیدہ کرتا ہوا بوجہ معالج کے ٹریکل ال میں سوختی گراں قیمت پر یہ کا پھل تو ہوا ان  
 اوتوں کے رفع کر کے خیال ہے فقیر سید علی حسین ڈاکٹر مستحق ہے وقتاً فوقتاً انہارہ برس بھرت  
 کر کے ڈاکٹری کی ہسیوں کتابیں جسے برٹشے ایک کتاب نام ہم اردو زبان میں لکھی ہے سکا نام **طیب الخیر**  
 ہے ہمیں مختصر قواعد حفظ صحت تشریح وفعال اعضا علم ادبہ کلیات طب لکھ کر تین سو تیرہ ہار یون کا بندہ  
 بھل بیان اور ہر علاج افون تہا ہر دوسری دوسرے لکھا ہے جو آسانی سے قصبات میں ہر ہی مل جانیں اور من  
 کا بیان و حال سب ڈاکٹری اصول ہے مگر انگریزی الفاظ بالکل نہیں اسید ہے کہ ڈاکٹر و طبیب سید دعا  
 و عام اس سے ضرور فائدہ اٹھا سکیں گے اور ایسے وقت میں کہ ہمارے ملک کے قیلم بادہ صاحبوں کا خیال ایسے ملک  
 کی دوا دینی طرف متوجہ ہے اس کتاب کی طرف ضرور توجہ کریں گے قیمت اسکی ایک روپیہ محصول نا بارہ۔ کن کے ملک  
 سید محفوظ حسین برادران مطبع گلزار صحت ریواڑی - ضلع گورگانوہ

## سیر پرپس

کوئی کارمانہ و فلاح آفس دفتر و محکمہ وغیرہ ملک ہر شخص اہل قلم کو اس بار اور ضروری چیز سے محروم نہ رہنا چاہیے  
 ہر شہر ہر محلہ اور بڑے قاعدہ والی اور کارآمد جیسے ترکیب ہر آسان ہے جس پر ہر با نہیں جا ہو معمولی کا عدد  
 پر تحریر کر کے چنان کر دینے سے سب سے دفع برابر بنو دار ہو جاوینگے فوراً اس وقت ایک سو میں کا غذا  
 چنگا اور صاف حرف و عین چاہا لیجئے یہ دلا بیتی برپس قابل تقریب ہے قیمت ادرہ محصول ذمہ خریدار  
 نوٹ جو حضرات فقط اپنا پتہ شان لکھ کر روانہ کریں گے ایک فہرست او کو مفت روانہ کی جاوے گی۔

## المشہر

ابن اف شفیق عالم بی بی کہنی - مقام سی محلہ کہانی پورہ - پہلی گلی - جانی کہلا

## مفت اعلیٰ فن گٹری سازی کی کھنا

مصنف معلم گٹری سازی وہ کتاب ہے کہ جوابات اس میں سمجھ میں نہ آئے وہ بذریعہ خطیڈ کے ملائیس تیار کیا گئے  
 ہر کتاب میں ۱۰۰ سوئمن قیمت عوام سے بڑا ملا وہ محصول ڈاک۔  
 لکھنؤ ڈاکٹر تھری ہر الڈیٹ - ملام پور ضلع گونڈہ اودھ

## جرمان حیض

اسکولائن ماناں سنسٹو ایش کہتے ہوں  
ایک مہینہ ہوا رخصت جاری ہوا  
حب لڑکی صابون کے قریب ہو جیتی ہے  
تو اک کراہیں بس بیکل (مضہ سویہ) کھراؤ  
دسبج ہو کر اور سی (خصیتہ الرحم) میں آگے  
غشائے قریب آجاتا ہے۔ اس وقت فلوز  
لوب (مجرى خصیتہ الرحم) مضہ سویہ کے عت  
خصیتہ الرحم کے نیچے آجاتے سے آگاہ ہو کر آؤ  
اوپر آجاتا ہے اور اس کے گرد محیط ہو کر آؤ  
لینے اس کے پنجہ میں بکرا لیتا ہے۔ مضہ سویہ  
کے غشائے قریب آجاتے اور مجری خصیتہ الرحم  
کے محل مضہ سویہ کو کیڑ لینے سے خصیتہ الرحم  
کہ ادیت ہو جیتی ہے اور وہ مستحق ہونے کے  
قریب ہو جاتا ہے اور خصیتہ الرحم کے متاد  
ہونے سے خصیتہ الرحم مجری سے خصیتہ الرحم  
رحم اور ذیج میں خون زیادہ آجاتا ہے اس  
حالت میں دختر بکرہ کو کسی عوارض لافنی ہو  
ہیں مسئلہ اعضا سے مذکورہ میں اجتماع خون  
کثیر سے حمی لاحق ہو جاتا ہے اور ادیت  
ماندگی او سپر طاری ہو جاتی ہے اور عانہ میں  
رحم کے مقابل قدرے متورخا مت اور

سختی ماناں جاتی ہے اور تقارط میں  
محل لہذا یہ وطن و سرینہ ریس عانہ  
نہیں رہتا ہے اور ذیج میں قدرے  
حارین محسوس ہوتی ہے اور ذیج میں  
قدرے صراحت آجاتی ہے اور اسکی طبع  
پر سرخ طابہ ہو جاتی ہے اور ستانوں  
میں قدرے صراحت آجاتی ہے ایک دن  
رو راک سرخ رہی حالت نہنی ہے۔  
اس کے بعد قدرے رطوبت سفید فرج سے  
جاری ہو جاتی ہے پھر اس میں قدرے  
سرخیاں آتی ہیں اور یہ سرخی ترقی  
کر کے مثل خون خالص کے ہو جاتی ہے  
اور دو روز سے بیمار دنا کثرت طویل  
خالص کے آتا ہے اس کے بعد یہ نہی حمی لہ  
ہو کر ہر دلی سی طوبت سفید آئے لگتی  
ہے اخیر میں بہہ سفید رطوبت سی موقوف  
ہو جاتی ہے اور سیغی ارض لاحق ہو جاتی  
تے بر طرف ہو جاتے ہیں اور مرخصی نہت  
ہو جاتی ہے۔ پھر جب سے نہیں حصر  
جاری ہوتا ہے تو پہلے کی طرح عوارض کی  
شدت میں ہوتی کیسکو بالکل ہی کچھ  
تکلیف نہیں ہوتی۔ کیسکو حیض آنے کے وقت  
ہمیشہ کچھ کچھ تکلیف نہنی ہے لیکن رحم آؤ

حصۃ الرحم اور اندام ۷ ماہانی کی مقدار میں  
جریانِ حصر تک وقت۔ ہر ایک عورت میں  
تندرست و زیادتی ہو جاتی ہے اور ہر ایک طبیعت  
اس میں ہے۔ جریان حصر میں ہر ایک عورت کو  
ہر مجبے وقت میں رو متنا دینا ہو اگر آتا ہے  
اور اس وقت تک کہ تہلہ ہے کہ عورت ۴۵  
با ۵ برس کی عمر پہنچ جائے لیکن  
کسی حوالی میں یہی اسباب طبعی کے سبب  
مستلزم حمل یا رضاع کی حالت میں حیض  
بند ہو جاتا ہے اور یہ حالت میں داخل مرض  
نہیں بلکہ اس میں طبیعت میں کمی ہے۔

اگر احوال کے سوا کسی سبب سے امام  
جوانی میں حیض بند یا بہ وقت جاری نہ ہو  
تو وہ مرض ہے دورانِ سنسلی اور ط  
مدت اٹھائیس ورہے پس اگر بارہ ور  
حیض جاری ہے تو ندرتس روز نہیں آگیا  
جو بیسیوں روز آوے گا۔ کیونکہ اس میں سکون  
میش ہی آتا ہے مثلاً جو درہ بند رہ روز  
بعد یا پہر ہفتہ کے بعد آتا ہے بعض کو امام  
حمل در رضاء میں ہی حس معمول حصر  
جاری رہتا ہے۔ ضعیفہ یا مرصہ عورت  
کو اکثر سبب سے خون کے فقط سفید رطوبت  
آتی ہے سبب پائیل سرجی نہیں ہوتی۔

کیونکہ حیض کا خون سبب رحم کے کسی اور عضو  
مثلاً معدہ سے آتا ہے اسکی بہ صورت  
ہے کہ ایامِ سفرہ میں بطور نفی الدم کے آتا ہے  
اسکو دیگر نسیں نہیں ٹھہرتی اور ان میں معنی قائم  
مقام حصر کہتے ہیں بعض عورتوں کو  
ایسی عادت ہو جاتی ہے کہ ایامِ معتاد و  
سفرہ یہ حصر آتا ہے لیکن ایک مہینے کم  
او ایک مہینے زیادہ آتا ہے اور جب عورت  
سناں کے قریب ہو جاتی ہے تو اسکو  
پہلے ایسی عادت کے برخلاف حصر آتا ہے  
یعنی ایامِ معتاد کے برخلاف آتا ہے اور نیز کم  
آتا ہے اور کبھی ہر تین یا چار دن پر بند  
ہو جاتا ہے اور جب مطلقاً بند ہو جاتا ہے  
تو عضا و نہانی رحم۔ خصیۃ الرحم وغیرہ  
سبب سے ملتا ہے

### مقدار طبعی حیض

مقدار طبعی خوں حیض تقریباً کے ہول کے ہوا  
آٹھ دنس ہے لیکن حکماء سے متاخرین  
کے تجزیہ سے ثابت ہوتا ہے کہ اسکی مقدار  
طبعی چار سے چھ دنس تک ہدیت مجموعی  
ہے یعنی ایک دن درہ کے خون حیض کو جمع کیا جا  
تو چار سے چھ دنس تک ہوتا ہے۔ مانی رطوبت

مقدارِ کثیر اور سہین شامل ہوتی ہے۔ اگر مقدارِ خون اس سے بڑھ جائے تو وہ مریض ہوگا۔ مانی رہا یہ امر کہ خونِ ایامِ معتادہ میں اچھو حصے کے آثارِ خون ہے مانیہیں۔ لیکن قربِ حق یہ ہے کہ خون ہے لیکن بطورِ بارِ رحمہ اللہ مانیہیں۔ یہ مختلط ہے۔ بعض مانیہیں کہ کہہ نول نہیں۔ اردو اپنے دعویٰ کی ہر دلیل بتی کرتے ہیں کہ یہ مسجدِ مانیہیں ہوتا اور خون ہوتا ہے مسجد ہو جائے یا کرتا ہے۔ یہ دعویٰ صحیح نہیں کیونکہ خرد میں کے ساتھ دیکھے اور سناخو ہونا مانتا ہے۔ دیکھو اگر کسی اندر سے او سکور رحم میں سے لیا جائے اور کوئی رطوبت اور سہین شامل ہونے یا دوسے تو ضرور مسجد ہو جائے گا اسکے عدمِ انجاء کی صرف یہی وجہ ہے کہ رطوبتِ تاقیراب اندامِ مانیہیں آسہین محتاط ہو جاتے ہیں۔ اسکے خون ہونے کی دوسری دلیل یہ ہے کہ جب یہ خون زیادہ ہو یا جلد جلد آوے اور ایسی طرح خارج ہو کہ تیرا جو غشاء بلغمیہ اندامِ مانیہیں ہے اس کے کل مصروف ہو تو ضرور مسجد ہو جائے گا

**خونِ جنین کی طرح آتا ہے**

یہ خون غشاءِ بلغمیہ ہم سے آتا ہے اور غشاء

بلغمیہ اندامِ مانیہیں سے آتا ہے جن سے آتا ہے جن سے آتا ہے کسی ڈاکٹر دن کے ار کا نخر کیا ہے اور کوئی فتنہ بختیم خود اس کمیت کہ ماحول فرما ہے اور اسے کہہ سکتا ہے کہ یہ ہے کہ خصیۃ الرحمہ اور اندامِ مانیہیں و وہ میں کہہ سکتے ہیں کہ خونِ کثیر صحیح روحانیت تو غشاءِ بلغمیہ ہم سے آتا ہے جسم و لہن ہو جائے اور غشاء کہ کہہ خونِ کثیر صحیح روحانیت میں کہہ و صحیح ہو جاتے ہیں اور بدنامی کوئل کے سر سے آتا ہے بلغمیہ کوئلہ سے شق ہو جاتے ہیں اور عروقِ صغیر جو غشاءِ بلغمیہ کوئلہ میں شق ہو جاتے ہیں اس سے رحم سے خون جاری ہو جاتا ہے اور اسیدو کے اندامِ مانیہیں سے ہی جن آتا ہے اور جو قوتِ حریانِ خون کے سد کے مائل رحم کم ہو جاتا ہے تو غشاءِ بلغمیہ کہہ خون خالی ہو کر اپنی اصل حالتِ مقدار پر آ جاتا ہے اور جب ان اعضا کا ورم اور انکی سہاست رفع ہو جاتی ہے اور رتہ کشادہ ہو جاتا ہے تو بصرہ منویہ خصیۃ الرحمہ سے رتبہ منجر خصیۃ الرحمہ رحم میں آ جاتا ہے اور نئی دے کہ تہ ملکہ حمل قرار پاتا ہے۔ فقبارک اللہ حسن و انجاء القین۔

اور غشاء کہ کہہ خونِ کثیر صحیح روحانیت



کے سبب فیت زیادہ رہتی ہے یہاں تک کہ  
سب روزین کی وقت سونا نصیب نہیں ہوتا  
رات دن بیداری میں کھتے ہیں اور جب اسکا  
سمنے وقت مصداقی ہو تو عورت پر ضعف  
کمزوری کی علامات غالب ہو جاتی ہیں اور  
مریض لاسر ہو جاتی ہے اور کہاں مہم نہیں ہوتا  
اور سداہ سترتی رہا وہ بیدار ہوتی ہے اور  
شکم میں سوج زیادہ حرکت کرتی ہے اور  
رہتی ہے اور جب مہم من دیگر امراض کے تھ  
ایا حالت توجس مہم کے ساتھ ہوگا اسی  
کی علامتیں موجود ہوں گی

### علاج

پہلے سبب کو دریافت کر کے اس کے ازالہ میں  
کوشش کریں اگر سبب عصبانی ہو تو ادویہ  
اندیہ تقویٰ دیں لیکن تو اہل چارہ سے پرہیز کریں  
اور سطح چاہے وہانی بہ پلائیں شیر کا دونا  
سکے فصل ہے اگر گوشت کھائے کو جو چاہے  
تو سادہ گوشت کے کباب بنا کر دیر انوال  
چارہ اوسہن بشمل بکریں اگر سہل دینے کی  
حاجت پڑے تو سفاد سیفیٹ آف سوڈا  
نصف نصفے رام دین اور روایتین بار ملائیں  
اس مرض میں یہ سہل ہے بہتر ہے ادویہ  
ادویہ سہلہ بارہ مثلاً کنڈشا سلفاس

ہی کہلا دین اور خارجی دواؤں کے استعمال  
میں نفس ضروری ہے کیونکہ ایک ہی دوا  
سب کو نفع ہوتا ناممکن ہے لہذا ادویات  
مکررہ لکھی جاتی ہیں جو موافق آرسے او سکو  
استعمال میں لادیں۔ یلمانی ایسیٹس  
نیم اونس ۲۰۔ اونس پانی میں حل کر کے اتر  
کیڑا کر کریں اور سوج کو میں ایضا پانی  
ایسیٹس ایک اونس ٹنگیرویم ایک اونس  
۲۰۔ اونس سادہ پانی میں حل کر کے اوسہن  
کیڑا کر کریں اور محل خارش پر برکریں ایضا  
یلمانی ایسیٹس نیم اونس۔ سلوشن اٹروپا  
ایک ۲۰ اونس پانی میں حل کر کے  
اوسہن بارچہ ترکیں اور محل خارش پر کریں  
تو محل یگر یلمانی ایسیٹس ایک ڈرام  
ایڈ مایڈروسیانکے ایڈ ۳ ڈرام۔ رکھی  
فائدہ ایسیٹ ایک اونس آٹھ اونس سادہ  
پانی میں حل کر کے اوسہن بارچہ ترکیں  
اور محل خارش پر کریں۔ اس نسخہ پر اعتماد  
زیادہ ہے ایضا مہم بلا ڈوا۔ مہم  
ایکونانی ٹیسا سوسوی الوزل لیکر یا مہم آمین  
کریں اور بالون کی پنیل سے محل خارش  
پر طلا کریں تاکہ حس کم ہو جائے۔ ایضا  
پینے کے متنا کو میں پانی ملا کر اوسہن بارچہ

فحشا خارش، طلا کرین اس سے مقام ہائے  
لود ہونا ہی مفید ہے انصاف محل خارش پر  
زہن بادام تلخ طلا کرین ایضاً گلبرگ  
انہ صہ کلا آٹہ خضہ باہم ملا کر  
پاریہ تر کے محل خارش پر رکھیں۔ نو علی بکر  
ہم کیوں دل ذراہ دو مرتبہ طلا کرنا ہی مفید  
ہے اگر جوہن خارش کا سبب ہوں تو یہ  
مرہم نہایت ہی مفید ہے نہ کو دو تین بار  
ہم کیوں بانی سے دہونا ہی فائدہ مند ہے  
ایضاً دو تین دن آٹہ سادہ سرد زراقتہ  
کے ذریعہ اندام ہائی نہیں پہنچنا ہی خارش  
کے لئے مافع ہے دھنیں دوس بار ہند۔  
بانی نہیں ہٹلانا ہی فائدہ بخش ہے لشرطیکہ  
بانی فرج کے اوپر آجائے۔ یہ علاج جو تھلا  
گئے ہیں عام خارش کے واسطے ہیں خواہ  
مرض ہو یا دوسرے امراض کی طبیعت ہو  
یا اسکا کوئی اور سبب ہو مگر بعض اقسام خارش  
علاج کے قابل نہیں ہوتے مثلاً خارش جو  
حالت حمل میں عارض ہوتی ہے حتیٰ کہ  
پیدائش طرف نہیں ہوتی۔ سلطان الرحم  
کے سبب جو خارش پیدا ہوتی ہے وہی  
علاج ہر نہیں ہوتی البتہ ہمیں اصل مرض  
پہر سلطان الرحم کا علاج کرنا چاہئے تاکہ اوست

کم ہو جائے اور ہکا عمدہ علاج یہ ہے کہ مرہم  
ملا ڈونا میں کپڑا کر کے غلولہ سنائیں اور مرہم  
کے متدین کہیں اس سے بہتر علاج یہ ہے کہ  
مرہم لولو کا غلولہ بنا کر رحم میں رکھیں۔  
جو مکہ ڈالٹر لوگ اکثر امراض رحم میں اس مرہم  
کا ہستمال کرتے ہیں اسلئے اور کا نسخہ لکھ دینا  
بیان مناسب معلوم ہوتا ہے تاکہ عام لوگ اس  
نوادیر سے جو خربہ بین آچکے ہیں محروم نہ رہیں  
مرہم بلیمائی آلو ڈاؤڈ

بلیمائی آلو ڈاؤڈ ۸ گرین۔ اکٹھٹ ہلک یعنی  
شوکران ۱۰ گرین۔ اولیمٹی اور دماغی  
روغن کو کو ایک اولسن مل ڈیڑھ اولسن روغن  
کنجد و دوزام سب کو ایک مرتن میں ڈال کر  
آئیز کرین اور نرم آنچ برہر ہکر حل کرین تاکہ  
یکذات ہو جاوے پھر ایک سادہ کاغذ کا  
انہوہ ایسا بنا دین جو آٹھ انچ طول میں ہو  
اور اسکا جوف اسقدر عرض ہو کہ نشست  
خصلت دہین جاسکے۔ جب دوا سرد ہوئے کہ  
قریب سے تو اوس انہوہ میں بہر دین اور  
جب سرد ہو کر منجمد ہو جاوے تو ہری سے  
ایک ایک آنچ کے ٹکڑے کاٹ لیں اور وقت  
مروت ایک ٹکڑا لیکر کاغذ علیہ کر کے دھرم  
میں کہیں۔ یہ رحم کی بہت سی بیماریوں کو

## درم حار فرج

اسکو اگر نرمی میں دلو نیٹس کہتے ہیں اور یہ مرض ابتدائے عمر سے زمان شیجوت تک ممکن العرص ہے ایکس دختران دہجایر کو اکثر عارض ہوتا ہے اسکا سبب یہ ہوتا ہے کہ فرج کو باہر سے خوب ہویا اور صاف مین کیا جاتا خصوصاً حالت اوٹروما میں اکثر دختران کو یہ عارض ہوتا ہے کیونکہ اس حالت میں عرق بیل اور فرج کے غدہ ہائے کوچک کی رطوبات میں بوجھاد زیادہ ہوتی ہے۔ باقی سب عورتوں کو کثرت کے سبب یہ مرض لاحق ہوتا ہے کہ وہ فرج کو اندر باہر سے خوب صاف مین کرتیں خصوصاً معلق کی اولاد کو یہ مرض زیادہ ہوتا ہے کہ وہ ایسی اولاد کو ٹپ مین جسمین بانی ہر لیا جاتا ہے ہٹلا کر غسل نہن دیتیں جو ان عورتوں کو کثرت بچاتا اور کہی سوزاک کے سبب یہ مرض حادث ہوتا ہے

## علامات

پہلے مقام فرج پر درم دسوزش و سوزی اور درم غشائے بلغمیہ محسوس ہوتا ہے اگر مریض ہو تو غشائے بلغمیہ پر رطوبات زیادہ پانی جاتی ہیں کسی میں اسبما معلوم ہوتا ہے کہ گویا غشائے بلغمیہ

پر خراش پیدا ہو گیا ہے اور محل درم میں درد بھی ایسا شدت ہوتا ہے کہ لمس کی تاب نہ لے رہتی اور ب لول آتے اور اسکے چند قطرہ اور سیر کرتے ہیں تو حرکت دسوزش و ادیت ہوتی ہے اور کسی خود لول مین ہی سوزش ہوتی ہے اور بہر حال اس وقت ہوتی ہے کہ درم تانہ مانہ مچھتے لول مین ہی بوجھ گیا اور کمر و ساق مین درد زیادہ ہوتا ہے

## علاج

درم مین حرارت و درش زیادہ پانی عادی نوادہ بارہ شلک میکشیا سلفاس یا سلیٹ آف سوڈا کا مسهل دین اس سے بہت فائدہ حاصل ہوتا ہے مین بعد آب گرم سے بخولی آبد ت کرین اور آب صیف یوست خشخاش کی تکیہ کریں ا یضیف گمنہ سے ایک گمنہ تک گرم با عین ہٹلا مین اور گرم پانی سے نکال کر لپسٹا اسیٹٹیس نیم اولس مین اولس پانی میں حل کر کے ادھمین بارچہ تر کرین اور محل درم پر رکھیں۔ ایضاً زاج سفید خام ایک درم آٹھ اولس پانی مین حل کر کے ادھمین بارچہ تر کرین اور مقام درم پر رکھیں۔ جب درم کم ہو جائے اور غشائے بلغمیہ پر خراش باقی ہو



تو ایک دو اور تین کا شکافہ ایک دوسرے  
 باقی میں ملے، یہ تمام فراسق بطلان  
 اور عداوت میں نہ ابل ہمارے داخل کرنے سے  
 بہرہ کرین ملک تیر کا ووجہات بالعبا  
 کریں کہ کسی یہ درم بہت عظیم قومی ہوگا  
 ہے یہاں تک کہ حکم کے فاسد و عفن ہوگا  
 تاکہ موت پہنچ جائے یہ خصوصاً اسکے معی  
 سے مریضہ کا خول میں نذر ہو گیا ہو  
 کسی وضع حل کے بعد ہی بیکہ لیسای وریح  
 پر ادیت غم زیادہ ہو چکے یہ مرص ہو جائے  
 اس حالت میں یہ درم بہت عظیم ہو جاتا ہے  
 اور گوشت فاسد و عفن ہو جاتا ہے  
 کسی یہ درم اور اسباب سے ہی ہو جاتا ہے  
 جو ملک و خاست میں میان کئے گئے ہیں  
 اور اس درم کو پہنچ جاتا ہے کہ گوشت فاسد  
 و عفن ہو جاتا ہے اسوقت علامات جو طر  
 لکھی جا چکی ہیں شدید ہونی ہیں اور جسم سخت  
 ہی ہمارا ہوتا ہے اور درم نہایت فاسد اور  
 گوشت فرج جیسا سرخ یا سیاہ یا بالکل مردہ  
 دکھائی دیتا ہے۔ پس اگر یہ مرض اس حد  
 تک پہنچ جائے تو پہلے فرج کو آب گرم  
 سے صاف کریں بعد مریضہ کو کھڑا قائم  
 سنگھا کر کا شک سے ورم کے مردہ گوشت کو

طما، میں ایک مردہ کہشت کی مانند اور  
 نہ دوسرے دھار خاویزا یا اس کے بعد  
 مادہ ۱۰۰ اقد حفتہ مثلاً الکاکیا میں  
 میں پارسہ اسے کو نت عفن کہیں  
 رسال کا پولیس بالکراہ ۱۰۰ میں اور نہ  
 ورم ۱۰۰ صیغہ و غیر حیندادین جس  
 حل کو توتیت ہو اور بوڑھین ہنر اس  
 بنادین اور کہیں سفوف مارک بائنگ پر سکا  
 ورم ۱۰۰ اسے دیدیں اور رسید کو ہوا  
 مکان میں کہیں

## مرض اندام نہانی

یہ میں تمام کا تو لست اول یہ لہ پدہ کثرت  
 و صیغہ داء ام نہانی اگر یہ ہو تو اسے عقد  
 سخت ہوتا ہے کہ نصیب اس میں داخل نہیں  
 ہو سکتا اسکو انگریزی میں ڈائٹری فریب ہائیز  
 کہتے ہیں اس کے معنی ہیں مصلحت پر و کثرت  
 کے سبب نفیہ فرج کا معدوم یا سفید ہوتا  
 باوجود مصلحت کے مردہ مذکور میں جھوٹا سا سوراخ  
 ہوتا ہے جس سے خون حیض خارج ہوتا رہتا ہے  
 اور عورت کو کوئی تکلیف نہیں ہوتی۔ لیکن  
 جب کھنڈا ہوتی ہے اور مقاربت شوہر کا  
 اتفاق ہوتا ہے تو دلگیر ہو کر جو ان علاج ہوتا ہے

اور یہی مرض عتق کا ہی ایک سبب ہے۔ لیکن جب مرد فرج کے نقیض کو چاک برسرل ہو جائے اور سنی رحم میں داخل ہو جائے تو ممکن ہے کہ حمل رہ جائے لیکن ولادت دشوار ہو جاتی ہے

(تکمیل الحکمۃ - بندہ مولف کے پاس ہی ایک ایسی ہی مریضہ آئی تھی اور سنی ۲۴ برس کے قریب تھی اور وہ ہمیشہ زرد رنگ لاچار اندام رہتی تھی و تھکاسی کرنے سے اور سکامہ صاف نہ ہوا۔ لری ہڈی کی طرح اور کا پردہ سخت تھا علاج کے بعد وہ صحت اولاد ہوئی۔)

### علاج

اول کار دیا انگلی سے پردہ کو شق کر دیں اور منہ سے تیل میں پارچہ تر کر کے زخم میں کہیں دو منہ بالکل بند ہوتا ہے اور غشا جو قلعہ بول سے نکلتی فرشتہ تک جو غشا و بلغمیہ اور کل اتصال لہبا سے کلان فرج کے نیچے جہت اسفل میں تن جاتا ہے اسکا علاج یہ ہے کہ پروپے اور سکوتق کر دیں اور بدستور سابق روغن سے تر کر کے پارچہ زخم میں کہیں کہیں ایسا ہی اتفاق ہو جاتا ہے کہ مریضہ کو خبر ہی نہیں ہوتی

کہ اس کے رحم پر پردہ ہے البتہ اس وقت خبر ہوتی ہے حکمہ خرنالا حیض کی سبب نہیں موجود ہوتی نہیں اور بارہی نہیں ہوتا لڑکی اپنا حال خود بیان نہیں کر سکتی کہ وہ حیض کی عادی نہیں ہوتی البتہ کہ اس درد بیان کرتی ہے اسکا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ ماہوار سی خون رحم میں جمع ہوتا رہتا ہے اس سے اندام نہانی اور رحم مقدار میں بڑھ جاتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ گویا حاملہ ہے اور لوگ اسکو عجب کی نگاہ سے دیکھتے ہیں اور مریضہ کمزور ہوتی جاتی ہے اور فرج میں حرارت زیادہ ہو جاتی۔ رنگ زرد ہو جاتا ہے کھانا ہضم نہیں ہوتا جب اس پردہ کو شق کیا جائے تو محض خون فاسد بہہ دارنیں جاریہ کے قریب خارج ہوتا ہے کہیں یہ خون پیچ و بلغم کی مانند خارج ہوتا ہے۔

### علاج

پروپے کے ساتھ پردہ شق کر کے خون فاسد نکال دیں اور منہ کھول دیں کہیں ایسا ہی ہوتا ہے کہ پردہ کو شق کرنے ہی مریضہ ہلاک ہو جاتی ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ خفاہ بدن کے اندر فاسد و متعفن ہو گیا تھا

۱۔ الگ سے تھک سکی عورت نہ پناہ ہو جانی  
 ۲۔ ویکر ہوا کی حالت یہ ہے اعفرت  
 ۳۔ اہان ہر وہ وقت کہ نیا دہر کر رہا ہے  
 ۴۔ خون ہوتے خون تین سریت ایک  
 ۵۔ بل ہلاک کر دینی ہے ۱۰۵  
 ۶۔ کہ بہشت ایک ۱۰۵ کہ کریم کار کیا  
 ۷۔ ایسا ایک دم سادہ پانی یار و غن کجہ  
 ۸۔ ہم سہ ماہ اگر تھنا دالہ ریز ال دین ہر  
 ۹۔ دمنہ کار ہا یزنا متی کیے کسے پرد  
 ۱۰۔ فوٹا ترین انیس غن یا پانی کے  
 ۱۱۔ رہے نہ رات نہ رسم کسے از ہو پناہ  
 ۱۲۔ لہذا ال اوئیے اندام مقویہ سے تندرستی  
 ۱۳۔ قائم کہیں اور صاف ہو امین کہیں  
 ۱۴۔ شہم و شفا سے بلیغ ام نہانی باہم چپ  
 ۱۵۔ ہو کر رستہ بند کر دیتا ہے اور یہ دیکھنے سے  
 ۱۶۔ بھی محسوس ہوتا ہے اسکا علاج یہ ہے  
 ۱۷۔ کہ شگ ہے با ایزد کے سر سے تھوڑا  
 ۱۸۔ تھرا اس کے جانین نا کچھ پیدگی  
 ۱۹۔ بر طرف ہو کر رستہ کھل جائے پھر بارید  
 ۲۰۔ رد غن شیرین میں سر کر کے اندام نہانی  
 ۲۱۔ میں کہیں نا کہ بار دیگر پیدگی پیدا نہو۔

درم غشا و بنیه و شرج

اسماء الخاتون بزرگ میسر کی ہے۔  
دو قسم کا دوا ہے۔  
فوتہ خواہ ایسا کہ مہا بابر کا ماضی  
ہو یا ماضی سے تفریق اور اور اور  
ماہر ہوا ہے۔  
اس کا نام

[illegible]

ہے اور ہر مرض یہاں ہوتا ہے

عملہ صاف

پہلے گرم پیدا ہوا ہے اور غشا تو بلغمیہ

وسخ ہوا ہے اور ۲ سے نوزش طین

ادام نہانی ہوتا ہے اور ۱۰ ہوا ہے اور کھڑی

ہوئے کے وقت ہریم میں جو مہاس

وجہ و مفید کے مافقت ہے معلوم ہوئی

ہے اور مٹھینے یا پانچا نہ کرے کی حالت میں

سری ہیم میں ہونا ہے اور غلط لول کی

طافہ نہیں رہتی اور اعلیٰ جلد انا سے

اور یہ ہمیں ہر درے ہر راب یا کی ساتی ہے

اور کمر و سر میں مہاس میں درد محسوس ہوتا

ہے میں بعد غشا تو بلغمیہ یا ایم در ہوا ہے اور

اور اس سے رطوبت سفید نلکھ جاری ہوتی

ہے ہر کوئی نہ دوتا ابا الائی شریا جہ انہ

کے ہوتی ہے اور جب ہوتا ہے اودہ آتی

ہے اور حرارت درد کم ہو جاتا ہے۔

واضح ہوا جب طوبت سفی نہ ملنے تل جوا

کیا آوے تو جان لینا چلتا ہے کہ بہہ اندام

ہسانی سے آتی ہے کیونکہ اندام ہسانی میں

تیرا ہے جس کے ساتھ رطوبت منجھ ہو جاتی

ہے اور جو رطوبت حم سے آتی ہے وہ پانی کی

طرح رفیق ہوتی ہے کیونکہ رحم میں الکلی یعنی

لہا و اس کے بلغم میں جلی اسیر سے ہوتا ہے

و حق ہوتی ہے یہی اوصاف ہیں جسے

رطوبت اندام نہانی اور رحم میں تہہ کر سکتے

ہیں۔

اس اس مقام پر یہ اعتراض وارد ہو سکتا

ہے کہ عدم ہمارا دھول حم میں کی وجہ سے لکھا

ہا چکا ہے کہ یہ خون اندام نہانی کے نیرا

یعنی ترشی کی آہ۔ رش کی وجہ سے منجھ میں

ہوتا ہے اگر کسی طرح جسم سے خون کو لایں تو

منجھ ہو جائیگا اور بیان کہا جاتا ہے کہ

نیرا اندام نہانی طوبت کہ منجھ کر دنیا ہو

پس دونوں میں ترا فرق ہے۔

اس جواب پر یہ ہے کہ اندام نہانی کی ترشی

خون میں آتی ہوتی ہے تو اس خون

کی لہر سے کیمیائی اثر سے کچھ اور تھے جہاں

ہے اس سبب سے منجھ نہیں ہوتی جو کہ

رطوبت غشا سے بلغمیہ میں لہر رہا ہے

لہذا اندام نہانی کے تیرا کی ترشی سے

منجھ ہو جاتی ہے۔

بالجملہ اس مرض میں ممکن ہے کہ علاج کرنے سے

صحت کاملہ حاصل ہو جاوے اور مرض

بالتمام زایل ہو جائے لیکن اکثر یہ ہے کہ

مرض حادثہ سے گزر کر مزمن بن جاتا ہے

دفعہ صا جبکہ حصول خفت کے بعد بدن  
اسکے کہ مرض کلیتہً زایل ہو جائے حیض  
جاری ہو جائے کیونکہ اس صورت میں عجز  
بناقیہ قوت حاصل کر کے بر شدت کرتے  
ہیں اور مرض طویل المدت ہو جاتا ہے

### علاج

سب سے پہلے مسهل دین اور اس حالت میں  
مسہلات بارہ مثلاً میگنیشیا سلفاس  
یا سفوف جلیپ کمپونڈ تھنا یا کیلورل ملا کر  
دینا مفید ہے۔ مں بعد روزانہ تین چار بار  
گرم پانی میں ٹہلا دین اس سے بہت فائدہ  
ہوتا ہے گرم پانی کا زرقہ دینا بھی مفید ہے  
اگر روز زیادہ ہو تو آب یوست حشاش کل  
زرقہ کرنا زیادہ تر مفید ہے لیکن ہر صورت  
میں ایک مرتبہ مین پانی کی مقدار میل منر  
سے کم نہ ہونی چاہئے اور آب مطبوخ تخم کدو  
جس قدر ممکن ہو رات میں پلا دین ناکہ عشا  
بلغیہ لایم ہو جائے اور اسکی رطوبات خارج  
ہوتی رہیں کہ یہ موجب صحت ہے۔ ہیکاکوٹا  
زائد مقدار میں مثلاً ۵ سے ۲۰ گریں تک  
پلانا جیسا کہ زحیر میں پلایا کرتے ہیں بہت  
مفید ہے اور جب مرض حاد کے عوارض  
خفیف نہ ہو جائیں اور مرض من کے درجہ کو

پہنچ جائیں تو مقویات عتسایہ جیہ استعمال  
میں لائیں جیسا کہ قسم ثانی میں غفریب  
لکھا جائیگا۔

قسم دوم مرض ص - اور یہ اکثر ابتدا  
ہی سے خفیف العوارض ہوتا ہے اور کدی  
حاد سے متجاوز ہو کر مرض من ہو جاتا ہے

### اسباب

اسکے اسباب بہت ہیں اور شمار میں نہیں آسکتے  
حاصل یہ ہے کہ جو اسباب مضعفہ عورت کو  
ضعیف کرنے والے ہیں اس مرض حنفیہ کے  
بھی وہی اسباب ہیں مثلاً زیادہ سفت یا  
سردی لگنا یا وضع حمل وغیرہ اور یہ مرض  
مثل نزلہ کے ہوتا ہے عتسایہ مخاطیہ  
وعلق کا مرض ہے لہذا اسکو انگریزی میں گٹا  
وجیہ کہتے ہیں یعنی نزلہ اندام نہانی۔ اور یہ  
اکثر سردی لگنے سے پیدا ہوتا ہے۔

واضح ہو کہ غیشاے بلغیہ اندام نہانی مثل  
عشاے مخاطیہ نافہ وعلق ہمیشہ رطوبت  
پیدا کرتا رہتا ہے لیکن جب زیادہ پیدا کرتا  
ہے تو وہ مرض شمار کیا جاتا ہے۔ اگر اس  
مرض میں غیشاے اندام نہانی کو دیکھا جا  
تو اسکی بہتیت مثل بہتیت صحت کہہ جاتی  
ہے لیکن کہی فرق ہی پایا جاتا ہے اور

وہ یہ ہے کہ اوس مقام پر جہاں اندام نہانی  
دہن رحم کے ساتھ متصل ہوتا ہے اوس  
قریب غشاء سے بلغمیہ اندام نہانی پر سرخی  
غلظ اور لٹیٹ پائی جاتی ہے اوس جگہ  
عقارے بلغمیہ یہ سفید رطوبت پیدا کرتا ہے  
اور یہ رطوبت قیق رنگ محض بقیہ ہوتا  
ہے۔

### علامات

سب سے پہلی علامت یہ ہے کہ رطوبت سفید  
مثل مخض بقیہ جاری ہوتی ہے جسکو گریک  
زنان مین اٹو کوڈریا یعنی آب سفید کہتے ہیں  
ابتداء سے مرض مین مرصعہ علاج کی طرف  
توجہ نہیں کرتی لیکن جب زیادہ مدت گزرتی  
ہے اور ضعف غالب ہو جاتا ہے تو علاج کی  
جانب رجوع کرتی ہے لیکن اسوقت بدن  
پر ضعف کمزوری کے آثار غالب ہو جاتے  
ہیں اور مرصعہ ہمیشہ شکایت کرتی ہے کہ کمر  
میں ہر وقت خفیف درد رہتا ہے ضعف  
حد سے زیادہ ہے اور نئے شفقت کا کام ہی  
نہیں ہو سکتا اشتہا بہت قلیل ہوتی ہے  
اور غذا ہضم نہیں ہوتی۔ سعدہ مین کبھی  
اور ہوا زیادہ پیدا ہوتی ہے بطن شکم  
اکثر رہتی ہے طبیعت مین ہضجاریہ کسی

کام کو حی نہیں چاہتا۔ ہر وقت دل بلول ہوتا  
ہے۔ چونکہ اس مرض مین حیص سمیتہ آتا  
رہتا ہے اسلئے علاج دشوار ہوتا ہے کیونکہ  
حریاں حیص سے ورم کو سمیتہ مدد دیتی رہتی ہے  
اور عوارض فوری ہوتے رہتے ہیں لہذا صحت  
میں تاخیر واقع ہوتی ہے اور مدت دراز تک  
مرض قائم رہتا ہے۔

### علاج

جو قدر کہ سبب مضعف معلوم ہو اوسکے  
ازالہ مین کوشش کریں اسلئے بعد مہمات سخی  
کا علاج کریں اور اعظمیہ سیدہ مقویہ خوان  
مثلاً شیر گاؤ کو گوشت ضنان زردہ عیدہ  
کھلاوین اور کنین مرکبات آہستہ آہستہ  
پلاوین اور صاف و خوش ہوا مین کھیں  
اور جماع سے قناب کرے کی بدایت کریں  
ورم زیادہ ہو جاوے گا۔ ہر روز آدہ گندہ سے  
ایک گندہ تک تین بار مرنبہ سرد پانی مین  
پھلانا سفید ہے۔ سرد پانی کی پچکاری ہی  
فائدہ مند ہے۔ سعدہ مقویات غشاء بلغمیہ  
مثلاً شیکانی ایک دو ڈرام مین ادیس سار  
پانی مین حل کر کے پچکاری کریں اور ہر روز  
میں پانی کی مقدار مین ادیس سے کم نہو  
ایضاً زناک سلفاس سے۔ اگر مین تک

## درم غٹا می بلغمیہ رحم

اس کا واکر یہی ہیں لیٹرس کا تارانی کا رحم  
اور لائرس ہیں انڈیٹو مسٹر بلغمیہ رحم

رحم کے منہ سے دو قسم تھیں۔ حادہ رحم  
معتدلہ رحم۔ حادہ رحم میں شریعت و  
عوارض کے ساتھ ساتھ وقت کیا جاتا ہے۔  
علاج ہی کے موافق عمل میں آتا ہے۔

یہ مرض ایسا ہے کہ اس میں شریعت و  
عوارض کے ساتھ ساتھ وقت کیا جاتا ہے۔  
متوہر ہو جو (موت) اس میں مراد نکلا

ہوئی اور اس کے اسباب میں سے جو سبب  
زیادہ تر ہو رہے ہیں وہ یہ ہیں کہ

عورت بار بار حاملہ ہوتی ہے اور حمل گر جاتا ہے

اور بہت سی بیاہرت اور سردی لگنا اور

بدن کا بیگناہ کا سبب ہے کہ یہی عوارض

سردیوں کی سکون اور سردیوں کی

مثلاً پتھر کے سردیوں پر پتھر یا ہی اس کا

ہوتا ہے۔ جب ان اہم نہائی کا درم رحم

منہ سے ہوتا ہے۔ یا مادہ تشابہ اور

نہ خون میں سرایت کر جاتا ہے یا جب

سردیوں کے روال کے بعد نقاہت پاتی رہتی ہے

تو یہ مرض ہو جاتا ہے کہ سردیوں میں خون

بیس دن سادہ پانی میں جل کر کے زرقہ  
کرین۔ ایسا کریں اور اس مطبوع مارک  
کا زرقہ کریں۔ ایسا مطبوع کو اس یعنی  
اوک بارک (مازوسی) کا زرقہ اس۔

ایسا انفیور اوک مارک (نفوع  
ماروس) کا زرقہ کریں۔ ایسا  
زنک سلفاس کریں۔ روغن کو کو ایکڑام  
ماس ملا کر غلوہ بادیوں صیا کہ حکہ فح میں

لگا کر لیا ہے اور دہن رحم کے قریب کہیں تاکہ  
دہن گہل کر طوبات اندام نہانی در رحم کے  
سہراہ تمام غٹے بلغمیہ اندام نہانی براثر  
کرسے اگر روغن کو کو موجود ہو تو چربی بڑ

دو حصہ سوم زرد ایک حصہ روغن کھجور  
ملا کر سوم روغن سالمین اور اس میں اور دینا  
ملا کر شافہ بنا کر کہیں۔ ایسا زنک سلفاس  
شکائی جو تھوے بربریان کی گئی ہو ہر ایک

ایک اولسن ٹانک ایسڈ واولسن تینوں کو  
باریک کریں اور اس میں سے ایک ڈرام لیکر  
بیس دن سادہ پانی میں جو نیگرم یا سردیوں  
جل کر کے بذریعہ زرقہ اندام نہانی میں ہو جائے

یا دیکھنا چاہئے کہ زرقہ کے واسطے آب غر  
بہتر ہے لیکن جبکہ سردیوں پانی نہ لگائے  
اس کو نیگرم دین۔

جبر سے خون میں سفیدی مائل ہو جاتی  
جیسا کہ مرض طحال میں ہوتا ہے اگر کاسہ  
ہوتا ہے۔ جب رت ایسی صیغہ ہوتی  
تہ کہ خون حیض کے حد میں اور سکون فیہ طبع  
آنے لگتی ہے تو وہی سہمہ میں مائل ہوتی  
۔ اگر یہ بلی ہر سہمہ میں مائل ہے اور ہر ماہ  
ماہ بدست نہ ہو سہمہ میں ہو جاتا ہے۔

### علاہات

قسم اول میں مقدار رحم بڑھ جاتی ہے اور  
عائہ میں نقل و سورتان اگر کسی مرد میں  
زیادتی محسوس ہو لی ہے اور اس کے بیٹے  
دیسے سے درد معلوم ہوا ہے۔ کہ درمیں  
ساقین میں ہی درد ہو اسے ایسی بیماری ہے  
اور یہی صریح ہے کہ ہوتی ہے۔ بول مارا مارا  
ہے کہ یہ ایک ذرہ ہمالہ میں اور ایک ذرہ  
قبض طبیعت ہوتی ہے اور اسے رحم کا منہ دکھایا  
جاتا ہے تو اسیر مقدار کی زیادتی پائی جاتی  
ہے اور اس کا غنا سے بلغمیہ سرخ محسوس ہوتا  
ہے اول مرض میں غنا میں بلغمیہ رحم خشک  
ہوتا ہے اور دو تیس روز کے بعد رطوبت  
تلیظ لہج جاری ہو جاتی ہے اسکے بعد رحم  
دفعوں و رطوبت سے حلے آتے ہیں اور جب  
بہتیتوں بکثرت آتے ہیں تو عوارض مختلف

ظاہر ہو جاتی ہے اور یہ مرض دست  
سدرہ اور تک با دفع ہو جاتا ہے یا مکرر  
ہو جاتا ہے

### علاج

مردنیہ کو آرام تمام بیک برائے وین اور دست  
و رت اور حرکت سے باز رکھیں اگر بغیر  
طبعیت ہو تو کیلومل دفعہ حلیہ کو بروٹ  
کا سہل دین اگر جان نہ آیا ہو تو گرم پانی  
میں بہا دین اسکے بعد میں اس آب  
لرم بدریغہ۔ اقمہ رحم پر ہو سجاوین اگر  
ریناف روز زیادہ ہو تو تخم کتان یا سوس  
اندم یا برگ عنبر الشلب سبرگی پولٹشن بنا کر  
لگا دیں اگر یہی درد و حرارت باقی ہو تو  
کلبتیر سے لیکر کرخم رحم پر ایک دو جو کمین  
لگا دیں اور ملینات غنا سے بلغمیہ مثلاً اعبہ  
و تیلے لرضہ ملا دین اور آب مطبوخ تخم کتان  
دما لشیعہ حقد رپی سکے پلاوین۔ اور مریم  
سیاب گرین۔ اکثر اکٹ بلاؤ و ناما گرین  
ایکٹ رام روغن کو کو ملا کر حثایت مذکورہ  
بالاشیاف بنا کر رحم میں کہیں اور پختہ  
سے مار کہیں اور غذا ایسبک مثل شیر گاؤ  
یا گوشت یا ہی نان اور مرغ کھلا دین اور جو  
حیر کھلا دین بار دبا مفعول ہو۔ پانی بھی سرد



پلاوین

قتلہ دوم نرسن یہ بھی اسباب مذکورہ  
سے عارض ہوتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے  
کہ قرب ایام حیض اور ایام حیض میں عوارض  
جو قریب اول مین مذکور ہوئے قدرے شدت  
و قوت پر ہو جاتی ہیں لیکن بعد فراغ جب طہر  
کو دو تین دن گزر جائیں تو عوارض مذکورہ  
کا کوئی اثر نہیں پایا جاتا سو اسکے کہ ہم  
سے سفید رطوبت مثل رطوبت منخرین (پٹھ)  
کے خارج ہوتی ہے اور رحم کو دیکھیں تو قدرے  
منورم معلوم ہوتا ہے اور انوکے سفید رطوبت  
مذکورہ کے اوپر کچھ نہیں ہوتا اور جب یہ  
رطوبت تندرست ہوتی جا رہی ہوتی ہے تو  
مرضیہ کمزور ہو جاتی ہے اور کمزوری کے آثار  
اوپر غالب ہو جاتے ہیں اور درد کمزوریت  
بہضم و قبض طبع و دل تنگی و انفجار و عدم  
قوت شدت کی شکایت کرتی ہے اور کسی  
کام پر دل نہیں لگتا۔ اس حالت کو ٹوٹ  
پائین اور کو ٹوٹ یا بمعنی سپلان رحم کہتے  
ہیں

علاج

تندرستی کا علاج کرین اور گوشت زردہ نشہ  
کا دوا دیں اور وہ دوا کہین دین جو خاص

کو تقویت دین مثلاً منزال ایڈ اس سے وہ  
تیزاب مراد ہے جو اشیاء کو تھوڑا سا تہہ  
و سلفر وغیرہ سے حاصل کیا جاتا ہے اور شکر  
شحریہ سے مین بنایا جاتا مثلاً ٹانڈر و لیا  
ایڈ۔ ٹائیٹرک ایڈ۔ میورٹیک ایڈ مین  
غرض حال ضعف اشتہا ضعف کد کے سبب  
سے ہو تو تیزاب سے بنائی فایہ دینے ہیں  
اور جب ضعف اشتہا ضعف معدہ کی وجہ  
سے ہو تو سلفورک ایڈ و فاسفورک ایڈ  
سے دے سکتے ہیں کہ یہ قوت بہضم عدا کے مین  
ہیں کنین یا بارک دین لیکن ٹنکچر  
اسٹیل یا مکات آہن مذہن کہ یہ مضر  
غنا سے بلغمیہ ہیں۔ اس مرض میں دو  
دوائیں بہت مفید ہیں اول سکپورک  
سولہوان حصہ گرین ہمراہ مطبوخ عشبہ یا  
یا نفقوع عشبہ یا سار سا بریل یا یلادین  
دوسری دوا روغن جگر یا ہی ہے کہ بہت  
سے زیادہ تر مفید ہے اگر اس سے بھی برتری  
بیدا ہو تو اسکے ہمراہ ایک دو گرین سپین  
ملکر پلاوین۔

واضح ہو کہ اس مرض میں کوئی رفیق بانی دوا  
پذیرنیہ زائدہ دم میں نہیں ہو چانی جائیگی  
و نہ مورث مورث مرخص ہوگی کیونکہ

تکلیف الحکمہ کے غرض و قواعد  
یہ رسالہ ماہوار نکلتا ہے اس کے غرض  
یہ ہیں (۱) حفظ القلوب کیلئے  
اعمال الماعصیہ (۲) حفظ صحت کیلئے  
سے عوام الناس کو آگاہ کرنا (۳) مفقود  
صحت پر ایک رعبہ (۴) حکمہ حفظ  
بشپالی تحقیقات دربارہ صحت و بیماری  
(۵) ایسی دیگر نئی طریق علاج (۶)  
الطریقی علی ہیکل بیون کے تجربے  
دن حکمت کے انتخاب (۷) تدریس و  
حدیث طب پر مدلل بحث۔

قیمت مر سالہ ہذا  
عام خیر بدار  
بلا مصلو ماہوار شش ماہی سالہ  
مع حاصل ہر ہر  
روزانہ کار سے  
سیاہ و شکی در پیکر ماہ ہے  
اس کے بعد در پیکر ماہی

تتمت

11/5

جلد ۱۹

مطبعة ۲۸ فروری ۱۹۸۸ء

— ١٧٠ —

9. 11. 14

رسالہ کبیر لکھا بعض اصحاب ایک حدیث میں ملا درجہ ہستی  
جاتا جو حکایا منظور ہو نہ تھے کہ اندر اطلاع دینے نہ حریدہ سے منع  
ہو جو احاطے نام رسالہ بند کرنا چاہیں تو وہ مالک و ابوبکر  
تمام خط و کتابت دہ احکام حکیم احمد علی خان انڈیٹور پر واپس کر کے  
لاہور منتقل کروا لی کہ پتہ پر گریں و پتہ بڑے یعنی لاہور پہنچیں  
اور تہنہ راستہ سلطنت کا رسم اس کے ریاضہ سے ایک کتب خانہ  
حفظ صحیح کی بنیاد رکھی و اس کے  
مفید قابل الخاتم منتخب طبیہ  
مصدقہ جہانگیری کے ذیل لائبریری صاحب ابوبکر علی و  
رضوانہ صاحبہ جو پتہ لاہور جناب خان باؤڈ ڈاکٹر رحیم خان صاحب  
آزادی حرم پر ویدیک کالج لاہور جناب خان باؤڈ ڈاکٹر سید  
ایض صاحب ٹیبلٹ حرم پر ویدیک کالج لاہور جناب خان باؤڈ ڈاکٹر سید  
جناب سید محمد ڈاکٹر سید عالم صاحب ٹیبلٹ حرم پر ویدیک  
انامی دیکھ کر کالج لاہور جناب خان باؤڈ ڈاکٹر سید رشاد صاحب  
ملک و ادب میں من بشیر کالج لاہور جناب خان باؤڈ ڈاکٹر سید

[illegible]

و انون کے کتبہ کرنے کی ترکیبیں بالخصوص قوت باہ و دیگر امراض مخصوصہ دلائل و زمان اور ہر ایک کے  
امراض کے متعلق مستند اور نامی اگر اسی ڈاکٹروں کے خدایات میں ان اثرات و اثرات کا راجعہ ہو کہ ان کے  
صہریہ اور بیخودانی تجربے بہترین تجربہ ہو کہ ان اثرات و اثرات کے متعلق ان کے کتبہ کے  
الفاظ میں ان باب کے امراض کے مختلف خط و طے کے ہر ایک کی یونانی اور دیگر کتبہ کے  
نویسہ و استعمال کو انسان نظم و تدبیر میں ان کا ایک ہے ایک ہی کسی دوسری کتاب کی ضرورت نہیں ہوتی  
ماہیہ الیچرین جہدہ اول یہ کتاب طبعاً لکری یونانی و دیگر کتبہ کا عمدہ انتخاب ہے جس میں  
بین طب کے کارآمد و واحد و اصولی و جامع ہیں جس میں شش امراض و علاج میں کہیں غلطی نہیں ہو سکتی اس کے بعد  
نمایہ عمدہ مفید اسرار و قارورہ و تدبیر میں تمام صہریہ امراض کی کتبہ و تدبیر میں طبعاً و تدبیر میں ان کا  
اسباب میں علامات علامہ و متعارفہ اقسام میں ہر ایک کے متعلق علاج و تدبیر میں ان کا تدبیر میں ہر ایک  
مختصہ صہریہ ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
ایسی مختصہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
ہر ایک کے متعلق کتبہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
میں ہر ایک کے متعلق کتبہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
مختلف ہر ایک کے متعلق کتبہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
ماہیہ الیچرین جہدہ اول یہ کتاب طبعاً لکری یونانی و دیگر کتبہ کا عمدہ انتخاب ہے جس میں  
بین طب کے کارآمد و واحد و اصولی و جامع ہیں جس میں شش امراض و علاج میں کہیں غلطی نہیں ہو سکتی اس کے بعد  
نمایہ عمدہ مفید اسرار و قارورہ و تدبیر میں تمام صہریہ امراض کی کتبہ و تدبیر میں طبعاً و تدبیر میں ان کا  
اسباب میں علامات علامہ و متعارفہ اقسام میں ہر ایک کے متعلق علاج و تدبیر میں ان کا تدبیر میں ہر ایک  
مختصہ صہریہ ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
ایسی مختصہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
ہر ایک کے متعلق کتبہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
میں ہر ایک کے متعلق کتبہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے  
مختلف ہر ایک کے متعلق کتبہ و نکات میں ہر ایک کی کتبہ و تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے تدبیر میں ان کے کتبہ کے

## مکمل الحکمتہ لاہور

یہ اسم ہمسما کے کتاب (اندلس) سماجیات  
میں ہے اور ایسی دسیج ہے کہ باوجودیکہ  
چار سو صفحہ تک پہنچ گئی ہے پر ہی صرف  
دماغی سہارے ختم ہوئی ہیں اس سے  
قیاس کیا جاسکتا ہے کہ کتاب کہاں تک  
وسیع ہوگی۔ اسکے مصنف سہارے و نانیہ  
فریا جناب حکیم احمد علیخان صاحب مد  
احکام ایڈیٹر سالہ مکمل الحکمتہ لاہور ہیں  
مبتدوں نے بہت تھوڑے عرصہ میں اپنی عالم  
مذہب کی سے فن طب میں کئی بڑی بڑی ضخیم  
و مفید کتابیں لکھ کر سبک کو اپنا گردیدہ  
احسان بنایا ہے۔ یہ کتاب ایک عمدہ  
دراز سے میرے زیر مطالعہ تھی۔ اس عمدہ  
میں میں نے ایک ہر ایک پرلو کو نظر غور و تعمق  
سے دیکھا یہہ صفت موصوف پایا بیشک  
ایک سہارک وجود اہل پنجاب خصوصاً  
لاہور والوں کے لئے سوجب ہزار پنج  
و مباحات ہے۔ آپ نے جو دت طبیعت  
و صحت فطرت و ذکاوت سے سقراط و  
بقراط کی شہرت کی شیخی کر لہی کر دی ہے  
ایسی طبیعت اور انگریزی ڈاکٹروں کے

دایہ بہ کتاب عمدہ دستور العمل ہے۔  
ہم بخوبی یاد آ رہا ہے کہ فی زمانہ  
ہمارے ہمسما کے درجہ اولیٰ طبیبوں کی خواہش  
مسعود پر ہے۔ اگر ترقی پذیر ڈاکٹر ہے تو  
یرتالی طبیعت نا آشنا ہے۔ یہ لو فیول ہمارے  
تعمیر و مہم ہے۔ اگر ترقی پذیر طبیعت ہے تو ڈاکٹر  
سے محروم تو اس کا و مرہ اطباء میں ہرگز شہ  
نکرنا ہمارے بلکہ یہہ ہے لکنا چاہئے کہ کب  
و قہمانی ہے جو تھوڑی سی اجرت پر سونہ میر  
جا کر سرور و سرور میں جان و زور کر آتا ہے  
اصل طبیعت ہی ہے جو دونوں طوہ و شہ  
ہمارے دکھنا ہوا و ہر و لغزین و ادق و قوت  
عامہ ہی اسی کو حاصل ہو سکتی ہے۔ حکیم  
صاحب نے ایک ہر و ارشاد ہر فایم و دیار  
جس پر وہ نون شہ کے طبیعت انکے ہر ہر کر کے  
چل سکتے ہیں کیونکہ حکیم صاحب نے اسکی  
میں یہہ التزام کیا ہے کہ انگریزی اصطلاح  
کو عربی فارسی ہندی میں بدل دیا ہے جو  
ایسی طبیعتوں کی نفرت کو انگریزی طب  
سے دور کرتا ہے اور وہ انگریزی طب کے  
خاطر خواہ فایمہ اوٹھانے کے قابل و  
ستعد ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مرض کے  
ایسے متعدد انگریزی نسخے دئے ہیں جو

یہ کتاب ایک عمدہ دستور العمل ہے۔ ہمارے ہمسما کے درجہ اولیٰ طبیبوں کی خواہش مسعود پر ہے۔ اگر ترقی پذیر ڈاکٹر ہے تو یرتالی طبیعت نا آشنا ہے۔ یہ لو فیول ہمارے تعمیر و مہم ہے۔ اگر ترقی پذیر طبیعت ہے تو ڈاکٹر سے محروم تو اس کا و مرہ اطباء میں ہرگز شہ نکرنا ہمارے بلکہ یہہ ہے لکنا چاہئے کہ کب و قہمانی ہے جو تھوڑی سی اجرت پر سونہ میر جا کر سرور و سرور میں جان و زور کر آتا ہے اصل طبیعت ہی ہے جو دونوں طوہ و شہ ہمارے دکھنا ہوا و ہر و لغزین و ادق و قوت عامہ ہی اسی کو حاصل ہو سکتی ہے۔ حکیم صاحب نے ایک ہر و ارشاد ہر فایم و دیار جس پر وہ نون شہ کے طبیعت انکے ہر ہر کر کے چل سکتے ہیں کیونکہ حکیم صاحب نے اسکی میں یہہ التزام کیا ہے کہ انگریزی اصطلاح کو عربی فارسی ہندی میں بدل دیا ہے جو ایسی طبیعتوں کی نفرت کو انگریزی طب سے دور کرتا ہے اور وہ انگریزی طب کے خاطر خواہ فایمہ اوٹھانے کے قابل و استعداد ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مرض کے ایسے متعدد انگریزی نسخے دئے ہیں جو

یہ کتاب ایک عمدہ دستور العمل ہے۔ ہمارے ہمسما کے درجہ اولیٰ طبیبوں کی خواہش مسعود پر ہے۔ اگر ترقی پذیر ڈاکٹر ہے تو یرتالی طبیعت نا آشنا ہے۔ یہ لو فیول ہمارے تعمیر و مہم ہے۔ اگر ترقی پذیر طبیعت ہے تو ڈاکٹر سے محروم تو اس کا و مرہ اطباء میں ہرگز شہ نکرنا ہمارے بلکہ یہہ ہے لکنا چاہئے کہ کب و قہمانی ہے جو تھوڑی سی اجرت پر سونہ میر جا کر سرور و سرور میں جان و زور کر آتا ہے اصل طبیعت ہی ہے جو دونوں طوہ و شہ ہمارے دکھنا ہوا و ہر و لغزین و ادق و قوت عامہ ہی اسی کو حاصل ہو سکتی ہے۔ حکیم صاحب نے ایک ہر و ارشاد ہر فایم و دیار جس پر وہ نون شہ کے طبیعت انکے ہر ہر کر کے چل سکتے ہیں کیونکہ حکیم صاحب نے اسکی میں یہہ التزام کیا ہے کہ انگریزی اصطلاح کو عربی فارسی ہندی میں بدل دیا ہے جو ایسی طبیعتوں کی نفرت کو انگریزی طب سے دور کرتا ہے اور وہ انگریزی طب کے خاطر خواہ فایمہ اوٹھانے کے قابل و استعداد ہو جاتے ہیں۔ ہر ایک مرض کے ایسے متعدد انگریزی نسخے دئے ہیں جو

## گوشہ خور می

ماکولات سے اس کا کیا کیا  
غرض ملو پہلے رات کے پہلے  
بہنا جائے کہ رات میں کراہے لیے  
اسے مال کیا جائے کہ لول کو نہ جو  
بانا نہ ہمارے ٹیٹا کے بار کو لیرا  
جہ کی صورت ایک ہی دلیاح اس سے  
قوت پرانی پڑتی ہے۔ مگر یہ  
ہیں اہل ہینہ لیل قابل پزیرانی نہایت کیونکہ  
ہینہ نامیت گھی (روغن زرد) میں پلوتی  
اور لے سوچو ہے۔ اگر گوشت بغیر گوشت اور  
مصالحہ کے عمدہ و مقوی غذا ہے تو اونکے ساتھ  
اتفاق کر نہیں ہیں کوئی غذا نہیں لیکن  
ہینہ نامک ہے۔

حلاوت کے گوشت خوردن کی نسبت ہم تہی  
خوردن تو مول کو زیادہ طاقتور و جسم دیکھتے ہیں  
نہانہ سلف کی مشرقی و مغربی ملکوں کی لکھ  
دیکھنے سے سمجھ بی روشن ہو سکتا ہے کہ نیری  
خوردن میں گوشت خوردن تو مول کی نسبت زیادہ  
دلیر و شجاع تھیں۔ تاہم خور و انون کو وہ وقت  
بھولی یاد ہے جبکہ سہری خوردن کا دیکھا  
چاہر ایک عالم میں بیچ رہا تھا۔ آریہ قوم

مردمہ انگریزی طبی کتاب میں بالکل نہیں  
ملتے۔ ڈاکٹروں کی ضروریات منع کرنے کے  
لیے متعدد دیوانی نسخے دئے ہیں جو تیرہ  
ہیں۔ غرض دونوں گرد ہونے کے لئے عام  
شہرہ قائم کر دی ہے۔

پہری کرنا تو ہے کہ اس میں ہیکل بپ  
نہایت پر کرنا پڑے کہ دن مگر مجبور ہوں۔  
کیا کروں اور سے مطالبات واسطے کافی لگا  
میں نہیں آتے خواہ اس سیر میں کیا  
برمحول کر دیا یوں کہ کہ کتاب ہی کی کتاب  
اسی اسفند ہے کہ یہ اسفند اسکی  
رسم و عظمت کو پہنچ نہیں سکتا۔ ہمارے  
ہم ہیکل کے بڑے زور سے سفارش کرتے

ہیں کہ اس کتاب کو لالہ بین الین اور  
مکوخت و تہر و متزلزل کی گاہ۔ سے  
ملکین اور خود فائدہ اور دوسروں کو ہی  
دہہ ہو چکا نہیں  
انکی قیمت جو ہے جو محنت کے مقابلہ  
میں بالکل ہی تھیں۔

راہو بنائیں نہت گند اہم پیل  
دفعہ شفا جانہ کلا نور ضلع گورد آچہ

یا سہری جو رہا کالو کا نام ممالک کے  
 باشندے مانتے تھے۔ زمانہ حال کے سہری  
 جو مزدور و کم طاقت نظر آتے ہیں اسکے  
 سبب سہری نام پڑا۔ ان کا پیشہ کھجور  
 لٹھوں میں لٹکانا کہ وہ لٹھ پر جسم کی  
 دیا ہے اور جس سے تمام قوتیں رو جائیں  
 و جسمانی وجود ماسل کر کے پروں بن جائے  
 ہیں انہی بتایاں الجسد والقوت  
 اور کچھ بیکار کر دیتے ہیں آپ ہیں  
 یہ لوگ دھرم شاستر کے موافق نہیں تو  
 چھوٹے برہمن ہی رونق دلاؤ ان وہی  
 دلیری و جسو وین دہی قوت آجائے  
 اب ہم قانون قدرت کی طرف توجہ  
 کرتے ہیں۔ ان حیوانات کے رموز  
 ہے۔ اگر اسکی غذا قدرتی طور پر گوشت ہوتی  
 تو یہ بھی شیر۔ چیتا۔ بھیڑیا اور دیگر حیوان  
 درندہ کی مانند دانت اور معدہ رکھتا۔ مگر  
 ایسا نہیں اسلئے دانت اور معدہ سنیری  
 نورانی کی مانند ہے۔ البتہ انسان قدر  
 بہتہ شایستہ کہتا ہے۔ اس دونوں کے  
 اعضا میں کچھ فرق نہیں باوجود اسکے  
 بندر کی حد گوشت نہیں بلکہ جنگلی میوے  
 وغیرہ اشتیا اسکی غذا ہیں۔ اس دلیل سے

ثابت ہوتا ہے کہ انسان گوشت خوار نہیں  
 اگر تم کسی انسان کو قصاب کی دکان پر یا  
 ایسی جگہ لے جاؤ جہاں گوشت کے ڈبے  
 ہوں تو اسکا دل کبھی خوش نہوگا۔ بڑا  
 اسکے ایک بلع بن لیجاؤ جہاں طرح طرح  
 کے گل شکفتے ہوں میوے سے درخت  
 لہ سے میوے درخت تو اسکا غنچہ خاطر  
 ہے انہی شکفتے ہو جائیگا اور وہ بہشت  
 بول اوٹے گا واہ سبحان اللہ کیسے کیسے  
 بھول کہے ہوئے ہیں کس جبار کے میوے  
 لہا ہے ہیں کیا سبز زار ہے کیا اشار  
 ہے انکو دن کو نور اور رات کو سردی حاصل  
 ہوتا ہے۔ صرف اسی بشارت پر فرشتے  
 نہیں کر گیا بلکہ مومن ہوگا تو ایک آدمی  
 تو ذکر کیا ہی ہے گا در نہ حسرت حیرانگی  
 ساتھ لے جائیگا۔ اگر یہ گوشت خوار نہ ہوتا  
 اور سنیری خوری اسکی جبلت میں ہوتی  
 تو یہ دوستی و جالتین وقوع میں آتی  
 جب ہم علم طب کی طرف رجوع کرتے  
 ہیں تو وہ بھی ہمیں صاف طور پر بتاتا ہے  
 کہ کثیف غذا کا کھانا مضر صحت ہے اور  
 لطیف غذا کا استعمال عافیت صحت کا  
 چونکہ گوشت غذا ہے کثیف ہے اور اسکے

کہا ہے والے ہمیشہ با صمد کو اسے یہ  
من بہن با۔ یہ عبادت ہے۔ اسے از رو  
طہ۔ یہی اسکا امانا جائز نہیں۔ بلکہ صحت  
کے لئے برے ہے۔ کہ نکلتا ہے۔ ہذا۔ لوبانی  
طہ۔ اکثر امانا ہے۔ حیوانی غذا کو لائے  
ہیں لیکن ہم اس کو پھر بندہ کر دیتے کہ بول  
گشت کا نعم الہی۔ اب خود موجود ہے۔  
اب ہم کہتا ہے حیالات کی! نہایت  
کرتے ہیں۔ آئی ہے ہم حیوان ہے۔ اگر  
جو ہر نما اور تنہا اور پختہ شہاء۔ تنہا  
ہے اکتا۔ غصہ۔ کہ اب تو انسان ہے ورنہ  
دوسرے میں۔ میں سب حیوان اس کے  
سامانہ ہو۔ آئی ہے جس صفت عقل کے  
سب انسان کو کل حیوانات پر آتی ہے  
اور عقل کم سے صاف ہوتی ہے چنانچہ  
اگر چہ شاہرہ بھی دیتا ہے کہ سناہ ستون  
شدہ نے بدھ۔ یعنی من۔ دل۔ ست۔ حید  
ہے۔ شاہ۔ دہاک ہوتا ہے۔ اور تمام فضائل  
کا نام اس وقت حق ہے۔

اب ہم کہتے ہیں کہ خداے کشف از رو  
طہ۔ حیوان کو مکر اور طبیعت کو کال  
کرتی ہے۔ چونکہ گوشت غذا ہے کشف ہے  
اس لئے گوشت خوردہ دشمن اور غبی ہوتا ہے

چنانچہ آیت کہتے ہیں کہ مسلمانوں کا علوم  
ریاضہ و ہیئت و نجوم و ہند و انہما  
لے جانا اور بات و چوٹی ثابت کرنا کہ  
سو۔ اس کے بولتے ہوئے دوسرے کے  
حامل اور مقصد ہے۔ میں۔ دیکھتے ہو ہی  
یہاں لوں کی حیات۔ کس حیات۔ اور  
ہوئی ہے ہمارے کو۔ اور کوئی دوسرے  
ایسا حق دوسری ہے اللہ اور ہی ہوا  
کسی نسلوں کا۔ نہ بولیں مگر وہ کہہ  
سکتے ہیں۔ یہ اللہ کوک حکمت کہہ  
ہی جہ کہتے تو ہم حدیث۔ شریفہ کہ ہم  
تسکیر اللہ۔ کہ کد کد لایا کہ گشت  
کی مخالفت کرتے۔ خدا الہی نافرمانی کرتے۔  
پس مقام خود ہے کہ انسان عقل کے سب سے  
انسان ہے ورنہ حیوان سطور ہے اور عقل  
اکل حلال و صدق مقال سے ترقی پاتی ہے  
گوشت وغیرہ غلیظ اشیاء سے مکر رہ جاتی  
ہے پس جب عقل ہوئی تو علم کہاں۔ اور  
جب علم نہوا تو خدا شناسی کہا۔ پس غریزہ  
گوشت خوری سے بچو۔

اب ہم مسلمان۔ عیسائی اور ہندو کے  
مذہب کے رو سے گوشت خوری کا عدم جواز  
ثابت کرتے ہیں



اسل اسلام کہتے ہیں کہ مذہب جان رقیبت  
کے دن بہشت کی خاک ہو گئے۔ یہ کہ  
عیسائی کہتے ہیں کہ ان جان نوروں  
کہ جبرم اس عالم میں مسلمانوں کی خوشی  
بیکر سب است بن گیا۔ اس یہ کہنا بیکر  
کہ بہشت کی خاک بغیر سانس کے اور کوئی  
چیز نہیں۔ وہ کیا بہشت ہے کہ سکی خاک  
براز ہے جو ہوا کے جو نکون سے اہل جنت  
کے منہ پر اوڑا ڈر کر پڑتی ہے۔ اگر یہ  
فرض کیا جائے کہ مذہب جان نور دنیوی روح  
بہشت کی خاک ہوتی ہے تو یہ ہی بعید  
قیاس ہے کیونکہ روح ایک لطیف لازوال  
اور باقی جو ہر سے جو متغیر نہیں ہو سکتا۔  
چہ جائے کہ خاک ہو جاوے۔ اور اگر  
بہشت کی خاک کو ذی روح مانا جائے  
تو یہ ہی بعید از قیاس ہے کیونکہ اگر  
بہشت کی خاک ذی روح ہوتی تو دنیا  
کی خاک ہی ذی روح ہوتی۔ اور اگر بہشت  
کی خاک کو ذی روح نہ مانا جاوے تو پڑا  
بہاری اقرض یہ ہو سکتا ہے کہ کس  
جانور کو اس بات کا علم ہو سکتا ہے  
کہ کسی مسلمان کے ماتھے کی طرح ہونے کی وجہ  
سے میں بہشت کی خاک ہوا ہوں۔

پس ثابت ہوا کہ مسلمان شکر برداری کی خاطر  
پرندوں اور چوپایوں پر ظلم کرتے ہیں  
اگر یہ کہا جائے کہ جانور دن کئے دج کر سنے  
کا خدائے حکم دیا ہے تاکہ مذہب کی نجات ہو  
تو ہم کہتے ہیں کہ یہ حکم عام ہونا چاہئے  
کیونکہ اسکا لطف کر سب پر کیا ہے  
اسکو کیسی طرف داری کی ضرورت نہیں  
اور نہ کسی خاص قوم کا پاس ہے۔ پس حکم نہیں  
کہ گائے اور بکری کو نجات کے واسطے ذبح  
کرنے کا حکم دے اور خنزیر اور کتے کو نجات  
سے محروم کئے۔ اس سے بھی ثابت ہوا کہ  
یہ نفس برداری ہے نہ حکم الہی۔  
پھر سنے مسلمانوں کا عقائد یہ ہے کہ ہر ایک  
ذی روح جان خدائے ذی رتبہ قبض کرتا  
ہے خواہ وہ ہی موت مرے۔ پھر لیا دج  
کہ مسلمان اس جانور کا گوشت کھاتے ہیں  
جیسے چھری پھر جو جاسے مردار کا گوشت  
کیونکہ نہیں کہا گئے کہ اسکی جان خدائے  
نے قبض نہیں کی۔ بلکہ گوشت خدائے  
مسلمانوں خدائے کہ گویا زبان جانور  
کو ایذا دینا ساریت میں فعل ہے  
انہی کہ ہم ہی تاسہ یا رتبہ خدائے  
چھری جو جانور پر زبان جلا کر پھینکے



کیا تمکو انہی مخلوق کا سہی واسطے کہا جا  
ہے کہ اپنے سے کمزور و بزرگ پر ظلم کرو۔ بزرگی  
اور شرافت کے لوبہ معنی ہیں کہ عاجزون پر  
رحم کیا جاے

ہمارے ہر بہرہ مرغان از ان شرف دار  
کہ آنخوان خورد و طایر سے تیار  
یہاں باک خدا کہاتے تہیں کراہت نہیں  
اتی۔ یہ تو شیردن بھیڑیوں اور جیلون کا  
کہا جائے اختیار کر لیا ہے۔ سو جو تو کھی  
نہم کون ہو اور تہا رسی اصل کیا ہے آیت  
وَلَقَدْ صَدَقَ اللَّهُ رَسُولَهُ حِينَ جَاءَهُ  
مِنَ الرُّوحِ قَدْ جَاءَهُ حَقٌّ

میں وارد ہوئی ہے  
ہم نے جو تو عالی قدر واصل سخن چیت  
دیجے آن سایہ منہ کے بنا اہل نگندی

حیوانات کے مارنے سے جانے ہی ہو مراد  
کیا ہے اور سمجھو کہ بار مغ فیل جنکے ذبح  
کرنے کا حضرت ابراہیم خلیل اللہ کو حکم ہوا  
تھا کیا تھے ہن ویکو غیاث اللغات دایف

حییم ہارسی۔ طاوس کو مارنے سے یہ مراد ہے  
کہ ظاہری آرائش ترک کرو۔ مرغ یا خروس  
ذبح کرنے سے یہ غرض ہے کہ شہوت پرستی  
چھوڑ دو الخ

کس تک صورت پرستی کرو گے سستی پرستی

حیوانات کا بنا ہی ہے۔ ان کی صفات  
نہیں۔ بالکل جو۔ یہ ہیں کہ ان کی  
بر چہری ہیہ کرتکم بر نر و دل آزاری  
نکرو کیونکہ اہلبیت اب دل کا دکان  
گویا خدا کا گھر دانا ہے۔ اے جلیل ہے ملک  
و خشت سے۔ اما تمار پر سے تو پی سن سکا  
ہے مگر کعبہ ذل نہیں ہے۔ ۱۲۰

کعبہ اگر گرا تو تہنچ۔ مہم شیع

یہ قصد دل نہیں کہ بنایا نہ جائے گا  
اس باطنی کعبہ کا ہیہ تیل کوا اور اسکی  
تعظیم کرو۔

ا دل بدست در کہ ج کبرست  
از ہزاران کعبہ کیدل بہت

جس طرح تم اپنی جان کو عزیز سمجھتے ہو اسی  
طرح دوسروں کی جان پیاری سمجھو اگر کوئی  
تہا رسی گردن پر چہری ہیر سے تو لیا تہیز  
تکلیف نہوگی۔ ایسا ہی حال دوسروں کا سمجھنا  
چاہئے۔ روح سب میں یکساں ہے۔

انچہ بر خود نہ بند می بردیگرے ہند

ملاں طیب یہ ہے کہ لہند ست و بازو کی  
نہ کہ لہنے بگیا ہون کا خون اپنی گردن پر  
لو نہ پاد رکھو ایک روز اسکا حساب تمکو

سوچنا پڑے گا۔

تندیدہ ام کہ تو صاپت عقد گفت  
در ان نان کہ کلویش بہ تیغ تیز و  
سپہ چرس و خارے کہ خوردہ ام دیدم  
عمیکہ بہاوسے چرم خورد چہ خواہد  
مولاروم فرماتے ہیں

م خود بادید نہ محمد دیکران  
ببارے بہاوی اپنے مرنے کے واسطے یہی  
خدا نہیں کہماؤ جسے تم نفس مارہ سے منگو  
ہو جاؤ اقلوا النفسکم سیوف المجاہد  
والمخالفات یعنی اپنے نفسوں کو مجاہدات  
و مخالفات کی تلواروں سے قتل کرو اور کھلے  
سندون بہشت میں ملے جاؤ کما قال اللہ  
تعالیٰ و کھل النفس عن الھو اے فان  
الحیۃ ہی الماؤ اے جسے اپنے نفس کو شہوت  
سے باز رکھا اوسکی بازگشت کی جگہ بہشت ہے  
گوشت شہوت انگیز غذا ہے جو انسان  
کو جاہل و مشکہ بنا دیتی ہے اور مشکہ کے لہجے  
یہ حکم ہے لا یحل الخبثۃ مکن کان فی الخبثۃ  
و قال ذکرۃ مکن کبر

حب ہم انجیل کو دیکھتے ہیں تو اوس سے  
یہی ثابت ہوتا ہے کہ گوشت خورشی  
جائز نہیں۔ چنانچہ مثنیٰ کی انجیل باب ۵  
آیت ۴ میں ہے "سہارک تم سے جو مرد"

ہیں کہیندہ اور پھر رحم کیا جاوے گا۔ جانوروں  
کو مار کر کھانا رکھ دلی میں ہرگز داخل نہیں  
ہو لوس رسول و مسیو کی طرف لکھتا ہے  
"پہلا یہ ہے کہ تو گوشت نہ کھائے۔ اور  
ایسا کام نہ کرے جس سے تیرا بہائی دھکا با  
کھو کر کھائے۔" پاست ہو جاوے۔

(باب ۱۲-۲۱) یہی رسول و مسیو کی طرف  
لکھتا ہے "جسمانی مزاج موت سے  
بر روحانی مزاج زندگی اور سلامتی ہے"  
(باب ۸-آیت ۶) "اُسے کہ جسمانی مزاج  
خدا کا دشمن ہے کیونکہ خدا کی شریعت کے  
تابع نہیں اور نہ ہو سکتا ہے" (دوا ہے۔ آیت ۱)  
اب ہم یسوع مسیح کے تابعین سے پوچھتے  
ہیں کہ گوشت خوری جسمانی مزاج ہے یا روحانی  
صاف ظاہر ہے کہ روحانی نہیں کیونکہ بروح  
کو وہ چیز ہرگز خوشگوار نہیں جو روحانی صحت  
کو مضر ہو

ہندوؤں کے بید شاستر میں یہی کو  
کھانا کہیں جائز نظر نہیں آتا بلکہ ماعت  
پانی جاتی ہے چنانچہ لکھا ہے آہت برا  
دمل ہو سینگ یعنی شیون کو نہ مارنا  
برہم دہرم ہے۔ بعض لوگ کہنا کرتے ہیں  
کہ اشوسید چک میں کھوڑے کی قربانی کا

## وضع و ولادت

(یقیناً سالہ نمبر اولد ۱۹)

عالمہ کو بدھتہ کرین کہ لیب شکم کو تن کر  
اور دم بند کر کے بچہ کی بچی کی طرف دیکھنے  
کے واسطے رو راضی ہے۔

بعض اطباء کہتے ہیں کہ عتبات ارام نہانی  
کا منہ قدرے کھل جائے تاکہ بچہ  
خروج سے روئے رکھیں انکا قول قابل  
الثقات نہیں کہونکہ اس سے رحم میں  
تشنج زیادہ ہوگا۔ مناسب یہی ہے کہ بچہ  
کو اپنی حالت پر چھوڑ دین۔ بعض ناخاکہ کار  
طبیہوں کا خیال ہے کہ جب بنین کا سر  
دھن فرج کے قریب پہنچ جائے تو بہت  
جلد فرج کو ہاتھ سے وسیع کر دین۔ یہ خیال  
بھی فضول ہے کیونکہ ممکن ہے کہ سر کے  
نکلنے میں یہ فعل مدد دے لیکن جب شکم  
خونہ کی نسبت بہت بڑے ہیں نکلنے پر  
آونچے تو کیا کیا جاوے گا اور ہاتھ سے کفہ  
کرنا کہاں تک فائدہ دیگا۔

جب طفل فرج سے خارج ہو جاوے تو  
فوراً معایتہ کرین کہ جنین کے گلے میں  
سہ یا نہیں۔ کیونکہ اکثر اناں بچہ کے گلے میں

ذکر شاسترین آیا ہے اس سے پایا جاتا ہے  
کہ گوشت کھانا ناجائز ہے۔ یہ غلط فہمی ہے  
اسکا مطلب مفصل مجر وید کے برابر انک  
اپشد کے دیکھنے سے معلوم ہو سکتا ہے  
جسکا خلاصہ یہ ہے کہ یہی خضایل کو ترک  
کر کے انسانی صفات حاصل کرو

ہندوؤں کے شاسترین چینیوں تک  
مارنے کا حکم نہیں ہے چنانچہ منو سمرتی  
میں لکھا ہے کہ جب عیونچے کی طرف  
نظر رکھو کہ کوئی تنہی سی جان تمہارے  
پانوں سے نہ آجائے کسی رحم دل ایرانی  
نے اس مطلب کو یوں ادا کیا ہے  
آہستہ خرام بلکہ مخرام

زیر قدرت ہزار جانست  
آجکل کے ہندو لوگ جو گوشت کھاتے ہیں  
یہ انگریزی تعلیم اور انگریزوں کی  
محبت کا اثر ہے ورنہ مذہب اجازت  
نہیں دیتا۔ غرض کوئی مذہب ہی گوشت خوری  
کی اجازت نہیں دیتا۔

راقم  
نڈت گندورام ہسپتال سسٹم  
وہتم شفا خانہ کلاؤر ضلع گوردواہ

آغا یا کرنی ہے اس سے بچہ کی حالت کبھی  
ہو جاتی ہے کہ گویا کوئی اوسکے گلے میں  
رسی ڈال کر گھسیٹے ہوئے ہے حتیٰ کہ بچہ کا منہ  
سیاہ ہو جاتا ہے اگر نال پانی جاوے  
تو اوسکو شکم نادر کے اندر سے آہستہ کہنچ لیں  
یا جنبین کے شانہ سے نیچے اتار دیں تاکہ  
ستر خلی ہو جاوے۔ اور جب وقت بچہ  
کا سرفرج سے باہر نکل آوے تو دایہ عاتق کو  
دباوے اور رحم کو اخراج جنبین میں برد  
اور دب دیکھے کہ بچہ کے خارج کرنے کی غرض  
سے رحم میں تشنج پیدا ہو گیا ہے تو اسی  
کے ساتھ اپنا ہاتھ رحم پر رکھ کر دباوے  
اور بالش کے نیچے کی جانب کو لاوے  
لیکن بچہ کو فرج کے اندر سے خود نہ کہنچے  
اور نہ اوسکو ہاتھ لگاوے تاکہ وہ خود بخود  
پیدا ہو۔ البتہ جب دیکھے کہ جنبین کے خارج  
ہونے میں زیادہ دیر ہو گئی ہے اور اوسکے  
ہلاک ہو جانے کا اندیشہ ہے تو ہاتھ لگا کر  
کہنچ لے مگر بچہ شکم سے تیار شکل آوے  
اور رنج لگے تو یہ علامت نیک ہے او  
جان لینا چاہیے کہ بچہ قوی ہے۔ بچہ جلد  
رودے پتھر ہے پڑتے ہے اوسکے یہ  
بین ہوا در اہل ہوتی ہے اور خون منا

ہوتا ہے۔ پھر بچہ کو آب و خوں و دیگر  
الائش سے صاف کر بن اگر اوسکے  
باک منہ میں لغم ہو تو اوسکو باک کر  
پرنال کو ناف سے ڈھائی تین انچ  
جھوڑ کر ہتھ پامضبوط تاکے سے کسکر  
باندھیں اور دوہری گردہ دیں۔ اسی  
طرح نال کے دوسرے سرے کو جو دالہ  
کے شکم میں ہے تین انچ جھوڑ کر گردہ  
دیدیں۔ ہر ان دو اون بندشوں کے  
درمیان سے کندھری یا سقرادے  
ساتھ کاٹ دیں۔ کندھری کی فید  
اسوای لگائی گئی ہے کہ دفعہ قطع  
نہ ہو جائے بلکہ زور سے مار مار جہری  
پیرنے کے بعد سقّط ہو اور کٹھے میں  
اذیت پیدا ہو اور اس لذت سے شکر  
کے عضلہ ہاسے کو چک مشنج ہو جاوے  
اور تشنج کے سبب شراپین کا منہ بند  
ہو جاوے اور جریان خون رک جاکے  
اگر بچہ پیدا ہو کر تنفس کے ذریعہ ہوا  
اندر کو نہ کہنچے اور نہ رودے تو نال  
کاٹنے میں تاخیر ضروری ہے کیونکہ  
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ رنیہ ہے  
ابھی تک نال کا کام اپنے خلیہ میں

میں نہیں لیا اور ہنوز تافت کے رشتہ  
خون کی آمد و رفت بھی جاری ہے۔  
پس اس حال میں جب تک اپنا کام نہ ختم  
کے باہمال کی حرکت ضربانی موقوف ہو  
مال کو قطع کر لین بلکہ قطع کے عوض دہری  
تدبیر عمل میں لا دین جو جریان تنفس میں  
معیین ہوں مثلاً بچہ کے منہ میں لپٹے  
منہ سے ترسہ ہونک مارین یا اوپر  
چڑھ کر پرتہ مکیان دین یا اوپر  
پیرسہ دیا کی ڈالیں تاکہ تسبیح پیدا ہو اور  
ہوا اندر کو کھینچے۔ اگر اس پیرسے  
قایدہ نہ ہو تبھی کو ایک سنٹ گرم پانی  
میں رکھیں اور ہنر کا لکڑی ڈال دے  
منہ پر سد دیا کی چڑھیں تاکہ ہوا اندر کو کھینچ  
اگر اس تدبیر سے بھی ہوا نہ کھینچے تو بچہ  
کے منہ میں انگلی ڈال کر دیکھیں کہ کہیں  
حلق میں بلغم تو نہیں اگر ہو تو صاف  
کر دیں اسی طرح ناک کو بھی دیکھ کر صاف  
کر دیں۔ اگر بلغم مانع تنفس ہو تو بچہ کی  
نوبان پکڑ کر باہر کو کھینچیں۔ اس تدبیر  
تدبیر عمل میں لا دین جو غرق کے واسطے  
کی جاتی ہیں اور جب تک بچہ کی حرکت  
قلب کی آواز نہ موقوف ہو تو تدبیر غرق

بار بار عمل میں لاتے رہیں یہاں تک کہ  
کبھی نصف گھنٹہ تک بھی ان تدبیر  
کے عمل میں لاسنے کی ضرورت پڑتی ہے  
تب کہیں بچہ سانس لے لیتا ہے۔  
الغرض اگر کچھ سانس لے اور اسکی زندگی  
سے مایوسی ہو جائے تو بھی تدبیر غرق  
کے عمل میں لاسنے کی کوشش سے ماز نہ  
رہیں شاید کوئی تدبیر کارگر ہو جائے  
اور جاں بچ جائے۔ اگر بچہ سانس  
نہ لے اور ناف میں حرکت ضربانی  
بھی موجود نہ ہو تو نال کاٹ دیں اور بچہ  
کی زبان باہر نکال کر تدبیر غرق عمل میں  
لاتے رہیں اس تدبیر سے بھی کبھی نجات  
ماصل ہو جاتی ہے۔ اس موقع پر ہونا  
کاٹنے کی ہر بات سمجھنے اسلئے کی ہے کہ  
اوسکے کاٹنے کی ممانعت تو صرف  
اسلئے تھی کہ اوسکے ذریعہ سے بچہ کے  
بدن میں ہوا اور خون آتا رہتا مگر جب  
اوسکی حرکت ہی ساکن ہو گئی تو پھر  
اوسکے سالم رکھنے کی ضرورت ہی باقی  
نہ رہی پس مفیدہ تعلق قائم رکھنے سے  
کیا حاصل بلکہ یہ تعلق ہی تدبیر  
کے عمل میں ممانعت نہیں ہوتا ہے۔

بعض اطباء کا قول ہے کہ اس حالت میں  
بچہ کی زبان باہر نکال کر اپنے منہ سے  
ہوا پھونچائیں اور نہ جوئی دھونکی  
کے ذریعہ سے۔ یہ تدبیر بھی چہی ہے  
لیکن دھونکی کی نسبت انسان کے  
سنہ کی ہوا بہتر ہے۔

کبھی ایسی صورت بھی پیش آجاتی ہے  
کہ بچہ غشائے پر آب سمیت جو اوچے  
گرد محیط ہوتا ہے پیدا ہوتا ہے جو  
بچہ گرم جگہ سے نکل کر سرد ہوا میں آتا  
ہے اور فوراً سنہ کھول کر دم لیتا ہے  
اور پانی جو غشائے اندر مجتمع ہوتا ہے  
بچہ کے شکم میں داخل ہو کر غلغلہ  
پیدا کرتا ہے۔ اگر ایسا اتفاق ہو تو  
غشائے کو فوراً شق کر کے اور کاپانی  
نکال ڈالیں۔

بیان تک جو کچھ بیان کیا گیا ہے  
اوس ولادت کو متعلق ہے جو حالت  
طبیعی پر ہو اور رحم خود اپنی قوت سے  
بچہ کو خارج کرے اور کسی خارجی مدد کا  
محتاج نہ ہو لیکن جب رحم کا سنہ کھل جا  
اور غشائے جنین پر محیط ہے شق  
ہو جائے اور اوس سے پانی بھی نکلے

ہو مگر رحم سے منہ کے سبب خون ریز ہوا  
اوس سے اوسکو حاصل ہوا ہے اپنے  
فعل سے قاصر ہوا ہے یعنی شق پیدا ہوئی  
یا ایسا ضعیف شق پیدا کرے جس سے بچہ  
کا خارج ہونا ممکن نہ ہو تو اسی صورت میں  
ادویہ ہلکہ ولادت میں ایسی دواؤں میں  
سب سے عمدہ ارگٹ ہے یہ بالیج گرین سے  
وس گرین تک آب نقوعہ یودتہ سنہ یا آب  
سادہ کے ہمراہ بلا دین۔ یا تخم ارگٹ نصف  
سے ایک ڈرام تک لیکر یا رہ اوس گرم پانی  
میں ۲۰ منٹ سے لیکر نصف گنٹہ تک  
ہلکور کہیں اور سرد ہو جانے پر صاف کر کے  
آدہ گنٹہ کے ایک ایک اونس بلا دین  
تاکہ رحم تقویت پا کر درد و شق قوی پیدا  
کرے اور جب بیٹھین زور کی شروع ہو جائے  
تو ارگٹ پلانا موفوف کر دین۔ جب بچہ  
سرمقام سیون پر آجاتا ہے اور سیول لیاہ  
نہیں ہوتی تو زچہ کو نہایت تخلف ہوتا  
ہے۔ ہر چند اس حالت میں دامیان و غن  
کی مالش کرتی ہیں اور روغن کی مالش کا  
مضامیقہ بھی ہیں لیکن عمدہ تدبیر یہ ہے  
کہ کلورافارم کپڑے پر پھیر کر زچہ کی ناک  
کے قریب سے جائیں اور ایسی طرح مسکائیں

کہ میونس ہو جائے بلکہ فوراً سے سے کم  
ہر جیسے اس سے دو چار ہو جائے  
ہوتے ہیں ایک تو درمیان شکلیں ملی  
ہے دوسرے سیوان نہ رہیں اگر ایک ل  
جانی ہے

دراصل سے کہ ولادت کے وقت کلوراکو  
کا استعمال ضروری ہے اس سے کئی فائدہ  
مائل ہونے میں جیسے درد صادق  
نہ دے ہو و سو وقت تک کہ ولادت کے وقت  
ہو اور اول بانہر کل آدھے جس وقت کہ درد  
اذیت زیادہ ہو یا کوئی عضو کٹا رہا ہو  
وقت کلوراکو کا استعمال اس سے شکیز  
درد کو کٹا دے اور ولادت کے بعد سے حاصل  
ہونے کے بعد تدبیر نہایت ہی مفید ہے  
واضح ہو کہ جب ولادت سے فراغت ہو  
ہے تو زچہ کو ایسا آرام حاصل ہوتا ہے کہ  
گویا ہشت میں ہے لیکن توڑی ہی دیر  
بعد جبکی مدت بیس منٹ سے زیادہ نہیں  
ہوتی پھر درد و تشنج جو ولادت کے سبب  
کم ہو گیا تھا شروع ہو جاتا ہے اگر درد  
خود پیدا ہو تو مقام رحم کو ہاتھ سے دبایا  
یا اوپر بالمش کرین تاکہ تشنج پیدا ہو جاوے  
اس پر سے تشنج پیدا ہو اور اول

ولادت کے وقت کلوراکو کا استعمال ضروری ہے

بانہر کو سکتا تو ولادت کے بعد ولادت کے بعد  
کے میونس ان کہ عازے سے لپٹا ہو جائے  
دولت ان کو دسے رحم سے اوپر لپٹا کر  
سے دو اورین تاکہ اول بانہر آجائے اور  
جب اول ہم سے خارج ہو کر وہاں  
میں آجائے تو او کو اندام نہانی کی  
کے موافق بانہر کینچ لین و صغ کے موافق  
سے یہ مراد ہے کہ ہم اندام نہانی کی  
تشریح میں بیان کر چکے ہیں کہ یہ نجی  
تحتانی جانب میں خمار ہے پس یہ  
اول کو اوپر سے نیچے کو لا دین تاکہ خمار  
کے اندر آجائے پھر خمار کے اندر سے اوپر  
اٹھا کر بانہر کو کینچ لین تاکہ فیج کی راہ  
بانہر کل آدھے دیکھی بعد ولادت کے  
تشنج عضلہ عریض کے سبب رحم کو کھٹ  
میں ہے رحم پرگی گہری کے دو تین ٹون  
کی طرح ہو جاتا ہے یعنی دسیاں سے تنگ  
ہو جاتا ہے اور او سکے جانبیں وسیع  
و کشادہ ہوتے ہیں اس حالت میں  
اول او س مقام میں اگر بند ہو جاتی  
ہے اور خارج نہیں ہوتی اور خون کشیر  
جاری ہو جاتا ہے اور جب تک اول  
خارج نہ ہو نہ نہیں ہوتا اس صورت میں

سوائے اس تدبیر کے چارہ نہیں کہ  
تا بلکہ آتنگی سے ایسا ہاتھ اندام نہانی  
میں نہ لے پھر ایک ایک اہلی کر کے پورا ہاتھ  
رحم میں داخل کرے اور آئول و رحم  
سے جدا کر کے آہستہ آہستہ تھوڑا جھکا  
و مدقت عم یا نہ نکالے یعنی اس طرح  
کھائے کہ رحم آئول کو اور خود ہاتھ کو  
دفع کرے اسکی قوت مدقت کی موت  
کشش کرے زیادہ رو نہ لگا دے  
کیونکہ رحم مدقت کی حالت میں خود  
سخت ہوتا ہے اور سکرٹھنے کے سبب خون بند  
ہو جاتا ہے اگر اپنے ارادہ سے یکبارگی  
ہاتھ نکال لیا جائیگا تو رحم سترخی ہو جائیگا  
اور مدقت کے واسطے سکرٹھنا نہیں آوے  
خون زیادہ خارج ہو گا جس سے زہ کی  
ہلالت کا خوف ہے اور جب آئول خارج  
ہو جائیگی تو خون بھی بند ہو جائیگا اور تشج  
جی باقی نہ رہے گا اور جب آئول رحم سے  
خارج ہو کر اندام نہانی میں آجائے  
تو او سا و لیٹ کر اور یکجا کر کے بل کر  
کھینچ لیں تاکہ تمام و کمال باہر نکل آوے  
اور او سکا کوئی حصہ نہ رہ جائے  
اگر کوئی ٹکڑا رحم یا اندام نہانی کے اندر

باقی رہ جائیگا تو وہ تشج ہوتا ہے  
اور اس سے خوراک تیرھاری ہو جائیگی  
حب آئول! اگر آجائے تو دہن و فح  
کو رد مال سے پاک و صاف کر دینا  
دوسرا مال دھان میں سرکہ بہن اگر  
بہ بھی زیادہ توت آدہ - ساندہ ملو  
کر لیتا چاہیے کہ عشا کا کوئی ٹکڑا رحم  
اور باقی تھوڑا سا لے کے اندر روحان  
کثیر منجمد کیا ہے یا غبار و زوال  
نا قابلیت سے کہیں ایسی اذیت پیدا  
ہو جاتی ہے کہ عشا نہ رحم کے اندر  
ہوتا ہے اور وہ نالی و بڑا کہینچتی ہیں  
جس سے عشا سے محیط بڑا کہینچتا ہے  
سے اولٹ پلٹ کر آتا نکلتا ہے  
الغرض جب ثابت ہو جائے کہ عشا  
کا کوئی ٹکڑا باخون منجمد رحم کے اندر موجود  
ہے تو قالیہ کو لازم ہے کہ رحم کے اندر  
ہاتھ ڈال کر تلاش کرے اگر کچھ نہ ہو  
پرہیز سابقہ کے موافق او سا و ہتھ  
آہستہ نکالے اور اسی اثنا میں رحم پر  
باہر سے بھی دباؤ ہو جائے تاکہ عشا  
یا خون منجمد کچھ ہو جائے ہو جائے  
پھر ایک صاف رد مال لیکر محل رحم پر



اور وہ سر اور بال کئی تہ کر کے دمانہ فرج  
 لیں اور انکے اوپر ایک جادو طویل  
 لٹی تہ کر کے زچہ کے شکم پر باندھ دیں  
 اگر یہ سو سو ہو تو دمانہ فرج کا رول  
 قد سے گرم کر کے باندھیں اس سے حرج  
 حاصل ہوتی ہے۔ پھر زچہ کا آلائش دار  
 ایک لکڑی صاف بتر پر لٹا دیں اگر  
 اس حالت کے بعد کمزوری غلبہ کرے  
 اور نیند نہ آوے اور کرب و اضطراب نہ  
 ہر خدہ و صفا جبکہ تسہیل و لدات کی  
 عرض ہے زچہ کو ارگٹ بلا چکے ہوں  
 اگر سنگ پر پانی یا لاکر اوپانی شدے  
 پانی میں مہر قطرہ پلا دیں یا دوا کرتے  
 انیوان تھانص پانی میں حل کر کے تھما کر  
 پانی میں کبھی لدات کے سبب فریشت  
 شہن ہو جاتا ہے چونکہ اس حالت میں  
 زچہ کے اندر اور اسکے دمانہ پر درم  
 زیادہ ہوتا ہے اور زخم قلیل ہی زیادہ  
 معدوم ہوتا ہے اور جب درم کم ہو جاتا  
 ہے تو زخم کی مقدار بھی کم محسوس ہوتی  
 ہے۔ الغرض اگر زخم چھوٹا ہو تو اس کا  
 علاج یہی کافی ہے کہ ہر روز دین میں  
 گرم پانی سے دھو کر صاف کر دیا کریں

اگر یہ تغیر کافی نہ ہو تو درغن کا رالہ یا طلا  
 کریں سخت لکڑی یا لکڑی یا لکڑی یا لکڑی  
 بخون کتہر جالیں اس سے دلوہ ملا کر  
 رکھ دیں اور روزانہ دوا کرتے ہوئے  
 کریں یہ دوا تین روزہ یا چار روزہ یا  
 کو فائدہ دیتا ہے اور رسیہ کو اس کریں  
 کہ تھوڑی دیر کا دھواں پڑے تاکہ رسیہ  
 رحم سے خارج ہو دیں زخم پر نہ آئے یا دوسری  
 بلکہ بالبالا لاکڑی سے یہ جو سنا ہوا دوا  
 کریں۔ اگر زخم پر لکڑی لگی تو اذیت زیادہ ہی  
 اور زخم بڑھتا ہے نہ ہی دیر ہو جائیگی۔  
 کبھی زخم اس قدر بڑا ہو جاتا ہے کہ اوکھا پت  
 کی حاجت پڑتی ہے اگر ایسی صورت ہو  
 تو پہلے روز ہی سی دیں تاکہ جلد صحت  
 حاصل ہو جائے۔ زخم خواہ چھوٹا ہو یا  
 بڑا اگر مہر پانی سے دھو تا اور صاف رکھتا  
 ضرور میسر ہے۔

لدات کے بعد جنین کو آب نیکر سے  
 غسل دیں پہلے صابون کو گرم پانی میں  
 حل کر کے اوس میں فدا مل یا اسفنج کا  
 ٹکڑا بیگو کر بدن پر نرم نرم مالش کریں  
 پھر صاف پانی سے غسل کر دیں پھر  
 ملا میم یا پوچھ کے ساتھ بدن خشک کریں

ہر ایک زندہ اور جانگیر لیکر اوسمیں  
سورخ کریر اور ناف کے اوپر رکھنا  
کو سورخ کی راہ سے نکال دین اور کپڑا  
ادسپر لپیٹ دین اور اوسکے اوپر کپ  
لمبی ٹی اس طرح باندھیں کہ اوس سے  
ناف بردباؤ ہو چکے تاکہ بچہ کے رونے  
لے وقت معائے صغیر ناف میں نہ  
آجائے۔ چند روز کے بعد نال خود بخود  
گرجاتی ہے اگر اوسکے گرنے میں تاخیر ہو  
تو روغن کاربالک جسکا نسخہ اوپر لکھا  
کیا ہے اوسپر لگا بین یا مرہم اوکسائیڈ  
زنک طلا کرین یا فلانایا نالت جلا کر  
اوسکی راکھ محل سترہ پر لگا دین تاکہ خشک  
ہو کر گر پڑے اسکے بعد موافق فضل کے  
لباس پہناوین اور زہ کی آغوش میں ڈال دین  
تاکہ اوسکی گرمی و سکو آسائش ہو چکا  
اور پستان مادر اوسکے ساتھ میں دیدین  
وہ اوسید وقت حملہ کو جو سننے لگ جائیگا  
اس جو سننے سے تین فایرے ہوتے ہیں  
اول یہ کہ حملہ اگر چہونا ہوگا تو چوسنے سے  
بڑھ جائیگا۔ دوسرا دودھ جو ہوا وقت پستان  
میں پیدا ہوتا ہے اور تین قوت مسہلہ ہو  
یہ اوسکے پیٹ سے بچہ کے شکم میں سیاہ

یا سینہ راز ہوتا ہے وہ خارج ہوتا ہے  
اور بچہ کا بلیٹ صاف ہو جاتا ہے۔  
دیسرے بچہ کے جو سننے سے پستان کو آت  
ہوتی ہے اور اس ادیت سے تر چمکے  
رحم کا تشنج اور جریان خون کثیر ہو  
ہو جاتا ہے اگر ان کا دودھ نہ ہے  
بچہ کا شکم صاف ہو اور کسی مسہلہ کی  
ضرورت پڑی تو برازیہ کے خارج کر کے  
کے لئے ۱۰ سے ۱۲ قطرہ تک دین پیدائش  
نفع ختم انیسوں ملا کر ملا دین۔  
اگر پستان مادر میں شیر نہ ہو کیونکہ دوسرے  
دودھ کم ہی پیدا ہوتا ہے کیونکہ اس دودھ  
میں قوت مسہلہ ہوتی ہے اسبواسلے  
حکمت الہی کا اقتضا یہی ہے کہ ایسا دودھ  
کم پیدا ہوتا ہے اگر ایسا ہوتا تو ہر سہ ماہ  
بی بی کی تغذیہ بالاک ہو جاتا جس کو  
شیر کی حالت میں شیر مادہ کا تازہ ایک  
قسط تین حصے صاف پانی ملا کر ملا کرین  
اور جب تک بان کے اتھو میں کامی دودھ  
پیدا نہ ہو یا کوئی مرضہ تجویز نہ کی جائے  
یہی عمل جاری رکھیں لیکن گیسے کا دودھ  
ہر وقت جب ضرورت ہو تازہ لین اور  
اوسید وقت پانی ملا کر ملا دین البادۃ

۱۔ اگر کسی نے بانی ملائکہ کو کشتہ  
 ملائکہ سے ملا کر کہا ہو یا دورہ دینا دیا  
 کرنا ہے اگر نازدہ دورہ میں بانی ملائکہ ہی  
 ملا دہیں۔ اگر گاہے کا دورہ سوء و خلو تو  
 بکری کا تو لہجہ این گرا سمن حال تہیں کہ  
 چار حصے بانی ملائکہ اور دورہ سناہات  
 بھی ملا دہیں۔ اگر شہادہ منر لہجہ و سہ تو بانی  
 ملائکہ کی کو چہ عارستانین صرف تازہ دورہ  
 ملا دہیں چاہئے اور دورہ ملائکہ کی ترکیب یہ  
 کہ دورہ تین تین گشتہ کے بعد نصف سہ گشتہ  
 اور دورہ بانی میں ملا ہو یا ملا دہیں۔

اور زچہ کو دلا تہ کے پہلے وزعت است  
سبک نہ لگا ساگو و اتہ یا ار وٹ دودہ یز  
یا سمانہ پانی میں پکا کر اور نہات سفید ملا کر  
پلا دینا ہی چا و لون کی چھوہ ہی پلائی  
نہانی ہے۔ یا ڈبل روئی پر بیان کر کے سادہ  
پانی میں مل کر پس اور نہات سفید ملا کر  
پلا دینا اگر پیاس زیادہ ہو تو ڈبل روئی  
کا گوہ پر بیان کر کے پانی میں بہگو دینا اور  
صاف کہے دقتاً فوقاً پلا دینا اگر کڑی  
زیادہ ہو تو شورہ یا سے گوشت حسین سفید  
یہ مرغ ملا کر پکا یا جاوے صاف کر کے  
پنیر یا اردو دوسرے برقرار شورہ یا سے محکم

یابسی یاروئی تہ یسین ہلکو کر  
 و اے اگتہ ریلے کو دست من بہ  
 تو تہ ہے اگر شیرادہ یا یابین مٹی  
 ہکا گردین تو تہ ہتہ ۔ اگر پہ  
 یہ کہ خود در دہ ہلا ہا متی و  
 خواہ سادہ صل عذاب ان سے  
 پر ہیزلا مہستہ تا رہ ہشتی  
 خود زودہ سادہ ہا کر  
 تا اہم صاۃ مان ہا و  
 اکثما کرہتہ ہا ہا ہا ہا  
 یادہ یسین ہلکوئی ہرینی رہی  
 یا جاوول یا دال یا وول یا ہا  
 کوئی ہو گز ہا ہا کو ہس کر ہا  
 ایضا کسی ہس ہا ساگ نہ کا و  
 کیونکہ اس سے ہر ہس ہا ہا ہا  
 اور زچکی ہر ہس سے ہچہ کو ہا ہا ہا  
 ہر جاتی ہے

ایضاً واضح ہو کہ زن نو زائیدہ کو بعد ولادت کے دو تین روز فیض رہتی ہے کیونکہ زیادہ سے معاشقہ معتد ضعیف ہو جاتی ہے کہ پرانے دفع کرنے پر قاعدہ نہیں ہو سکتی۔ ایسی حالت میں آدھ ادھس روغن



## علامات

جب ولادت سرین کی جانب سے ہو تو اسکی علامات یہ ہیں کہ جو وقت درد ملاق شروع ہو اور رحم کا منہ کھل جاوے تو انگلی ڈالکر دیکھیں اس صورت میں انگلی کے نیچے بجلی سے متوی المقدار مرقہ وصلبت جسم لین کثیر الا محسوس ہوگا جسکے اندر تہ سے صلابت اور دھڑکا ہوگا اور جب رفتہ رفتہ انگلی کو گرد و پیش لیجائیں گے تو نشان معذور سبب گر دکر ہوگا تو خصیتیں او مونت ہوگا تو دوج محسوس ہونگے اور جب انگلی کو مقعد کے نیچے لے جاویں گے تو استخوان تیرگاہ قطن پر محسوس ہوگی مگر یہ سور تجربہ کار قابلہ در یافت کر سکتی ہے اگر حاملہ بحیدہ مسینہ ہو اور اسکی جانب پر ہاتھ رکھ کر انگلیوں سے ٹھولیں تو بچہ کا سر خارج کی نسبت جانب فق کو محسوس ہوگا اگر لکھ مقیاس الصوت لگا کر دیکھیں تو حرکت قلب جنین کی آواز عیاں تپا یا رہے اور کی جانب ناف حاملہ کے قریب مسرور ہوگی جب رحم کا منہ کھل جاوے اور ایک سرین جو بیلہ انگلی ڈالنے سے محسوس ہوا تھا خارج ہو کر بیون کے مقام پر آجائے

تو استخوان عانکی فراہم سے رہے اور اسکا تدریج مصنوع ہو جاتا ہے۔  
اسکے ان نشیج جم لی ۵۰ سے ۶۰ مہر سی جانب کی۔ بن بیون خارج ہونا ہے من بعد سرین تو بیلہ جم سے نکلتا تھا خارج ہوتا ہے سن بعد جو بن بیون سے خارج ہوا تھا اسی جانب کا شاہ تیلہ نمودار ہوتا ہے اور دوسری جانب کا شاہ اس جانب کے سرین کی طرح استخوان عانکی ماحمت کی وجہ سے استخوان عان کے بچھ خارج ہونے سے قدرے رک جاتا ہے اور دوسری جانب کے شاہ لے نکلنے پر بارہ رحل آتا ہے۔

یہ بھی واضح ہے کہ یہ ولادت جس پہلے سرین نکلے بچہ کے پہلو کے بل ہوتی ہے لیکن جب جنین منکس تک فرج سر باہر نکل آتا ہے تو خود بخود شکم پر یا پیٹ پر لیٹ جاتا ہے۔ اسکے بعد فرج سے سر خارج ہوتا ہے مگر اس شکل کی ولادت میں بچہ کا سر پیشواری خارج ہوتا ہے کیونکہ منکس کے باہر آتے تک رحم نہایت ضعیف ہو جاتا ہے اور اسکا نشیج ہی کم ہو جاتا ہے بلکہ کبھی مطلقاً نشیج

بانی ہی نہیں ہوتا اسلئے ولادت کی بہ  
شکل سب کے لئے خوفناک ہے لیکن اکثر یہ  
ہے کہ سر کے خارج ہونے تک رحم ہی اپنے نل میں  
مصروف ہوتا ہے اور جنین سالم متولد ہو کر  
رہتا ہے۔ مگر جب تشنج رحم بند ہو جاوے  
حکلی مدت ایک سے۔ اسٹنٹ تک ہے تو جینز  
کا بدن جو خارج ہو چکا ہے محتاج ترویج ہوتا  
ہے اور موصی سے کہ سر در پس فرج کے اندر  
ہیں ہاں لینا ممکن نہیں ہوتا اور اکثر اس  
سالت میں نال خود مجرے ناف سے بچہ کے سر  
دماؤ کی وجہ سے بند ہو جاتی ہے اور اسکے  
در بعد بچہ کے بدن میں خون نہیں پہنچ  
سکتا اور بچہ کی حالت مخنوق کی سی ہوتی  
ہے پس اس حالت میں پہلے نفخہ کریں کہ  
مجرے ناف میں حرکت ضربانی موجود ہے  
یا نہیں اگر ہو تو بچہ اندر نشہ کا مقام نہیں  
اور کسی تدبیر کی بھی ضرورت نہیں رہتی  
لیکن کبھی بچہ سے ناف کھینچا ہوا ہوتا ہے  
جسے سبب سے اسکی حرکت ضعیف یا  
مضروم ہو جاتی ہے اس حالت میں مجر  
نذکور کو رحم کی جانب سے کھینچ کر سترخی کریں  
اور اسکو کھینچ کر اندام نہانی کے پہلو میں  
ایک طرف کر دیں خواہ وہ طرف کوئی ہو

اگر حرکت مجر نہ مذکور مطلقاً معدوم ہو گئی  
ہو تو سچے کو فوراً اس ترکیب سے بائیکاٹ کریں  
کہ ایک ہاتھ اسکی گردن کے نیچے کہیں  
اور دوسرا ہڈیوں سے۔ منہ اور پیشانی پر  
رک کر کھینچ لیں مگر سیدنا نہ کھینچیں ورنہ  
ہرگز نہ نکلے گا کیونکہ ہم تشریح میں بیان  
کیے ہیں کہ اندام نہانی جہدار و مجر ایدار  
ہے۔ اسلئے جبکہ اوپر سے نیچے کو کھینچیں  
تاکہ جنین اندام نہانی کے مجر اب کے اندر  
آ جاوے یہ نیچے سے اوپر کو کھینچیں تاکہ  
فرج سے باہر آ جاوے۔  
نبض تجربہ کار دن کا قول ہے کہ جب بچہ  
کے سر کو مقام قعاس سے قدرے دبا کر اٹھا  
عائد سے جدا کر دیں پہراؤ کا جو حصہ  
سبدون میں تھا اسکو خیم اندام نہانی  
کے موافق اوپر سے نیچے کو کھینچیں تو  
ولادت سہل ہو جاتی ہے۔  
اور جب ولادت نالو کے بل ہوا ورنہ  
کتر ہوتی ہے اور اس طرح پچالی جالی  
ہے کہ اٹلی ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے  
کہ کوئی ایسی چیز ہے جو سر کی ہڈی چوٹی  
ہے اور زانو کا جوڑا اور دونوں مضموم  
ہند لیان سے محسوس ہو جاتی ہیں

اور جسہ ۱۰ سال کی طرف سے ہو  
تو ہی اسکی سے بارمانی معلوم ہو سکتی ہو  
کہ کوئی بہت چھوٹی سو جیر کھلی ہوئی ہے  
اور جیت یاد تھک کرین تو ایسی ہی نظر  
آ جاتی ہے جس سے یقین ہو جاتا ہے کہ  
تاہم نہیں بلکہ بالوں ہے۔ اس دنوں  
اور تو نہیں تامل کرین کہ ولادت خود  
بخود ہو اور یہ بھی جان لین کہ ماں کے  
واپٹے سوا سے اسکے لونا رات کا  
مقام نہیں کہ ولادت دسریں ہوئی  
البتہ جنہیں کے لئے اندیشہ کا مقام ہے  
کیونکہ اسکا سر سب سے آخر میں نکالے گا  
اور اس تاخیر میں اس کے لئے ضرر عظیم  
ہے جیسا کہ پہلے بیان ہو چکا ہے مگر  
یاد رکھنا چاہئے کہ ولادت کی اس شکل  
میں جہاں تک بیجا تاثیر کرے جسے بہتر جو  
سر سے سے نکالنا نہیں کیونکہ تاخیر  
میں بہتر سے جانے کے واسطے رستہ تمہیا  
ہو جاتا ہے۔ اس شکل میں ہی ولادت  
کی وہی صورت ہوتی ہے جو سر میں کے  
بل ولادت میں ہو اگر فی ہے  
واضح ہو کہ ان شکلوں کی ولادت  
میں اگر دہن رحم کشادہ ہو جانے کے

بند ہی ضعف رحم کے سبب تاہم واقع  
ہو تو آرکٹ و قحہ او ویسہ سار ولادت  
سے انداز کرین اگر اس سے اسے شیخ  
بہر انہو اور سرین رحم سے خلیہ  
ہو تو ہاتھ داخل کر کے دست اسکی  
انگشت سایہ کو مسل بر استخوان  
فختر کر رکھو اور استخوان کے اگلے سہ بکر  
لین اور زکوره یا الہد اتب کما افق  
یہاں سے خم و محراب اندام تہاں اوپر سے  
پیشہ اور پیچہ سے اوپر کو کہیں چاہئے  
کی ساق سے کپڑا اٹھا کر آہستہ آہستہ  
ہر بیت کے موافق کمپین کہی ہو۔  
یہ ازار سے ہی لہو چا جاتا ہے یا ہر  
چند روزہ چننے کا اندیشہ ہے روئی  
پہلی تہ سیرین بہترین مگر بہت تہ  
اختیار کرنی ہاں میں جبکہ بچہ  
ہو او اگر یہ کار میں فوج کے  
اور مریح کے سر پہ ایسا اور اس  
سوفوف ہو گیا ہو تو رحم میں ہاتھ  
اگلیوں سے بچہ کا سر کہن او تہ  
کمال احتیاط سے کمپین تاکہ  
چوڑاوتر نہ ہو اسے اس کشش سے  
اجانت مقصود ہے نہ ہند کہ رحم کا

بیمبیل ایچا لایو

## ادویات و نسخات

(منقول از قراہین احمدیہ ص ۴۴)

## اجوائن خراسانی

بقیہ رسالہ نمبر ۲ جلد ۱۹

دیگر جبوب جس سے سر نہ کوفایدہ ہو  
مرض اسہال کوفایدہ ہے۔ حافظ  
صحت و تقویٰ احتساب ہے۔ نسخہ

جد و از غطائی۔ انیسون بقل از قہ  
اصطلاح بلہیدہ زرد۔ دار فلفل۔ لیمہ شیرازی  
ہم شتال اجوائن خراسانی۔ دار صبی

عاقہ قرعہ۔ صمغ عربی۔ موسیالی کمانہ  
قر فلفل سعد کوفی کشنیر بادمان ہر یک  
۳ مثقال۔ سنبل الطیب قاقلہ صفار۔

ریوند چینی۔ مغربہ ادم۔ مرلی زیرہ سفید  
ہر یک دو مثقال۔ جنبد بیدستر۔ انیسون  
ہر یک ۳ مثقال سب کو باریک کر کے

بمقدار نیم دو جبوب بناوین۔ ایک حب  
صبح اور ایک شام کھانے کو دین۔

دیگر قرص جس سے سیلان ترکہ کو قہ  
ہوتا ہے نسخہ کو کنار کشنیر بند البیج  
دست مرلی۔ سیونچہ۔ پوست اثار۔

سپاریج کثیرا۔ صمغ عربی۔ گرو و صمغ عربی  
۳ ماشہ۔ انیسون ہم ماشہ سب کو باریک  
کر۔ بن اور آب کو کنار بہن قرص تیار  
کریں کہ وقت ضرورت گسین و کافور  
رکریں مقام صدین ہر یک دین و دیگر  
نسخہ از قہ البیج جس سے زکام اور

سر نہ کوفایدہ ہو۔ ہوتا ہے اور  
ستوی مرغابی سے نسخہ در البیج کو  
مرمران۔ فلفل گرد کا ہو۔ صمغ عربی۔

راپنی۔ فوغل۔ علقہ صمغ۔ زنجبیل ہر یک  
کیتوہ نما قہ قرعہ۔ انیسون۔ اصطلاح ہر یک  
۱ ماشہ۔ دار فلفل۔ قر فلفل ہر یک ۳ ماشہ

بنز یو ایک و سنبلہ ناص نیم سیر سب  
باریک کر۔ تیار کریں اور بقدر ۳ ماشہ  
کسلا بیج دیگر طالع سے مجرب جس

در دقت بقدر کو از بس فایدہ ہوتا ہے نسخہ  
کا ہو۔ فوغل۔ انزروت کشنیر۔ لیمہ۔ صمغ  
سوی ہر یک ۳ ماشہ۔ انیسون۔ زعفران ہر یک

یک ماشہ سب کو بیکر مقام در در برابر کرین  
دیگر جبوب مجرب جس سے بخوبی  
اور شدت سر نہ کوفایدہ ہوتا ہے نسخہ  
ذہن البیج۔ زعفران۔ انیسون۔ تخم کا ہو صمغ  
عربی۔ رب السوس۔ کنہ۔ زلیخہ۔ مرلی سب کے



سداوی الیزن لیکر بار یک کرین اولوہ  
 ہجراتہ بن حبیب بناویں اور بوقت نماز  
 دوین کر این و لیکر حبیب مانع اور  
 ال با اول خود نماز یا برطیس کے  
 لئے تاتیر تید ہے نسخہ ہمارے کنہ  
 سعدا ہل شورہ قلمی رب السوس ہر یک  
 یکونہ صبح عربی بذر البنج۔ افیون ہر یک  
 ۶ ماشہ سب کو بار یک کر کے بخود کے برابر  
 حور۔ تناوین اور ایک جب صبح اور  
 بک تمام امانتے کو دین از بس مفید ہیں  
 و لیکر حبیب مانع عظم پستان نسخہ  
 لکڑیا ششی بازو سفیدہ ارزیر و دوسرے شوشہ  
 بذر البنج ہر یک ۶ ماشہ۔ افیون ۶ ماشہ  
 سب کو بار یک کر کے ہلہ سر کہ استعمال  
 کرین جبہ کرت کے استعمال سے فائدہ  
 غصیم فوج میں آتا ہے دیگر غرغہ  
 جس کے تحت الصوت وغیرہ امراض  
 خلق کو فائدہ ہوتا ہے نسخہ کشینر  
 حب۔ الاس۔ برگ حنا۔ گلنار۔ کوکنا  
 عدس۔ گلکسوخ ہر یک دہی قال  
 بذر البنج تہرم۔ سب کو پانی میں ہلکے  
 بخور غرغہ استعمال کرین دیگر ضاد  
 برک درود ورم رحم نسخہ زعفران

افیون۔ بذر البنج۔ پیسہ مرغ ہر یک ۵ درم  
 تخم خطمی ۵ درم۔ زردیغ۔ ہند۔ مرغ  
 یکہدو۔ خرم کسان۔ آہ۔ ال الماک۔ ماشہ  
 سب کو تیدہ دور تا کر کے ہر یک  
 حور۔ قابل فضا۔ کرین و پیر پیر  
 الاسنتان ہے در دواں کو  
 السین فادہ ہر ماسے نسخہ ہند ستر  
 انگورہ۔ مرکی فاضل۔ ۱۰۰۔ بخمیل بازو  
 ہر یک ۶ ماشہ۔ مسعد یا سح۔ افیون  
 بذر البنج ہر یک ۶ ماشہ سب کو بار یک  
 کر کے شہد بن تیار کرین اور بوقت  
 ضرورت رونی کو ترک کر کے کرم خورد و  
 ین نکمین

## اراروٹ

ایکا درخت ہندوستان میں بکثرت  
 ہوتا ہے جسکی جڑ کی گانٹھوں سے اس  
 قسم کا نشاستہ نکالا جاتا ہے  
 ترکیب اسکی جڑ کو چکھر خوب کوٹین  
 بعد از ان لکڑی کے بڑے ماند بین  
 پانی بہر کر گودہ مذکور کو داخل کرین اور  
 دستال کر کے روشن کو علیہ کرین  
 من بعد دودھیا رنگ کے سیال کو

وغیرہ گرم مصالحہ ڈالکر آت یا کرین۔

## اسبغول

اسکو اگر برسی میں ملائی گواہا کر لیا۔ اور  
عربی میں بذرقطہ تاکتے ہیں یہ ابلیس  
کے چھوٹے چھوٹے تخم سے بنی رنگ کے  
چھوٹے ہیں جس کے لعاب کو عریض، ماہہ  
کے طور پر سچش نرس اور مرغل نہال میں  
استعمال کرتے ہیں۔ اسکو بیان کر کے  
شریبت حب الاس یا شربت ابنیاری کے ہمراہ  
کہاتے ہیں۔ اسہال کہنے کے لئے یہ  
سفوف اکیس کا حکم رکھتا ہے سفوف  
تخم ریحان، تخم اسبغول، تخم مر، بازنگ  
ذیرکغید، تخم حاض ہر ایک ۹ ماشہ سب  
کو ربان کرین۔ صمغ عربی۔ گل ارمنی۔  
طباشیر ہر ایک تولہ۔ بذالبنج۔ اذون  
ہر ایک ۲ ماشہ سب کو باریک کر کے بقدر  
۴ سخ صمغ و شام کھانے کو دین ایضا  
اگر صرف چار تخم مذکورہ بالا کو ساوی کر  
بقدر ایک تولہ لیکر کچھ عرصہ تک تھوڑے  
پانی میں ہلکے کہیں اور استعمال ہو  
پر چند قطرات گل روعن اور بقدر ضرورت  
اور آب گرم ملا کر بلا پین تو ہوسکا

صاف کر کے کچھ عرصہ تک کہہ چوڑیں  
تا کہ نشاستہ تر نشین ہو جاوے ہر آب  
زالال کو علیحدہ کر کے منجھتہ نبین کو دوا  
پانی میں گھول کر نثرالین اور تاسہ

کو دھوپ میں خشک کریں  
شاخت۔ یہ بہت سفید حکینا اور  
لما ۳۰ سفوف ہوتا ہے۔ بفض  
دکان روزانہ زیادہ کر کے واسطے  
اس میں آلو ماچا لون کا آٹا بھی ملا دینے  
ہیں مگر بہت ناقص ہوتا ہے۔

قواعد یہ ایک قسم کی سیرج اہنم جید  
الکیموس غذا ہوتی ہے۔ جس میں  
اسکے کھانے سے آروغ ترش آوین  
او سکوا آب الہک ملا کر دین۔ اسکے  
پکانے کی ترکیب یہ ہے کہ ایک  
ڈرام راروٹ کو مینی کے پیالہ میں ڈالکر  
تین ڈرام آب مسر ذرا غل کر کے بخوبی  
حل کریں پھر چلو واتس کہوتا ہوا دو  
یا گرم پانی ملا کر بخوبی لت کریں تا کہ سفیدی  
اٹھ سکے موافق لسا رہو جاوے  
اور کوئی دانہ باقی نہ رہے ورنہ خام رہے گا  
اور کھانے کے قابل ہوگا۔ اگر عین  
زیادہ کمزور ہو تو گرم یا خالص یا دار صنی

وزخیر کو بہت فائدہ ہوتا ہے۔ سسکن  
الوجج ہی ہے۔ ایضاً اگر تخم کاسنی  
بریان خرفہ بریان خشخاش بریان  
کشتیر ہر ایک ۹ ماشہ کے شیرہ کو تیار کر کے  
شیرین کرین اور تخم مروہ سبغول ہر ایک  
۹ ماشہ کے ہمراہ پلاوین تو سبج اور قرصہ  
کے لئے از بس فائدہ مند ہے ایضاً  
اگر روز کو رسی کی شکایت میں لعاب نہ  
دے سبغول و شیرہ خشخاش میں شربت پلو  
دالک پیوین اور روغن بنفشہ دروغن کدو  
شیر نرناک میں بچکاوین ہر ایک کلمہ با بچہ  
کھلاوین اور سرد پانی میں غوطہ لگاوین تو  
چند روز میں کمال فائدہ ہوتا ہے ایضاً  
رفع شدت تشنگی کے لئے خرفہ مغر کدو کے  
شیرہ میں لعاب سبغول آمیز کر کے کبجیر  
سے شیرین کرین اور پلاوین۔ ایضاً  
اگر نے صفراوی کے لئے یہ مرکب یا جا  
تو بہت فائدہ ہوتا ہے نسخہ لعاب  
سبغول ۹ ماشہ۔ تمہندی ۳۰ تولہ کو بجا کر  
نتار لہن بعد از ان تخم خیارین تانا رھا  
تخم خربزہ ہر ایک ۹ ماشہ کا فوراً ایک ماشہ  
کاشیہ نکالیں اور سب کے ملا کر پلاوین  
ایضاً اگر بخار کی علت میں کشتیر تخم خیارین

کاسنی کا ہو۔ مغر تر لو زہریک ۹ ماشہ  
کے شیرہ میں ۹ ماشہ سبغول لت  
کر کے پلایا جاوے تو عمدہ تسکین  
ہو جاتی ہے دیگر ضما و برائے تحلیل  
اور ام و تسکین اوجاع نسخہ سبغول  
کو کنا رگل خطمی مکو۔ تخم کسان ہر ایک  
یک تولہ۔ افیون ۹ ماشہ سوم زرد روغن  
۲ تولہ حسب دستور ضما و بنا کر مقام ناوخذ  
پر لگا دیں۔ اگر ایدین ہر بخوش اور زرد  
بضیہ ضما و کی جاوے تو اثر میں  
قوی ہو جاتا ہے دیگر نسخہ  
برائے اور ام علق نسخہ امار سبغول  
تولہ۔ آب کشتیر سبغول ۲ تولہ۔ آب کوکثر  
۳ عدد۔ رسوت ۹ ماشہ میں ۳ تولہ  
فلوس خیار شنبہ حل کرین اور اعلیٰ میں  
لاوین ایضاً سبغول کے لعاب  
سوزاک اور سوزش پیشیا کو بوی  
فائدہ ہوتا ہے پیاس ہی بہت  
ہو جاتی ہے۔ رفع غلیان خون و  
حمیات حارہ میں ہی اسکے سبغول  
سے نہایت فائدہ ہوتا ہے۔

(یعنی جانور)





تجسس الحکمت

لا يجوز

قیمت ایسا رکھتے  
عام حیدر  
ملاؤ گئے ہاتھوں سے، مثلاً  
۱۲ ۱۳ ۱۴  
۱۵ ۱۶ ۱۷  
۱۸ ۱۹ ۲۰  
۲۱ ۲۲ ۲۳  
۲۴ ۲۵ ۲۶  
۲۷ ۲۸ ۲۹  
۳۰ ۳۱ ۳۲  
۳۳ ۳۴ ۳۵  
۳۶ ۳۷ ۳۸  
۳۹ ۴۰ ۴۱  
۴۲ ۴۳ ۴۴  
۴۵ ۴۶ ۴۷  
۴۸ ۴۹ ۵۰  
۵۱ ۵۲ ۵۳  
۵۴ ۵۵ ۵۶  
۵۷ ۵۸ ۵۹  
۶۰ ۶۱ ۶۲  
۶۳ ۶۴ ۶۵  
۶۶ ۶۷ ۶۸  
۶۹ ۷۰ ۷۱  
۷۲ ۷۳ ۷۴  
۷۵ ۷۶ ۷۷  
۷۸ ۷۹ ۸۰  
۸۱ ۸۲ ۸۳  
۸۴ ۸۵ ۸۶  
۸۷ ۸۸ ۸۹  
۹۰ ۹۱ ۹۲  
۹۳ ۹۴ ۹۵  
۹۶ ۹۷ ۹۸  
۹۹ ۱۰۰ ۱۰۱  
۱۰۲ ۱۰۳ ۱۰۴  
۱۰۵ ۱۰۶ ۱۰۷  
۱۰۸ ۱۰۹ ۱۱۰  
۱۱۱ ۱۱۲ ۱۱۳  
۱۱۴ ۱۱۵ ۱۱۶  
۱۱۷ ۱۱۸ ۱۱۹  
۱۲۰ ۱۲۱ ۱۲۲  
۱۲۳ ۱۲۴ ۱۲۵  
۱۲۶ ۱۲۷ ۱۲۸  
۱۲۹ ۱۳۰ ۱۳۱  
۱۳۲ ۱۳۳ ۱۳۴  
۱۳۵ ۱۳۶ ۱۳۷  
۱۳۸ ۱۳۹ ۱۴۰  
۱۴۱ ۱۴۲ ۱۴۳  
۱۴۴ ۱۴۵ ۱۴۶  
۱۴۷ ۱۴۸ ۱۴۹  
۱۵۰ ۱۵۱ ۱۵۲  
۱۵۳ ۱۵۴ ۱۵۵  
۱۵۶ ۱۵۷ ۱۵۸  
۱۵۹ ۱۶۰ ۱۶۱  
۱۶۲ ۱۶۳ ۱۶۴  
۱۶۵ ۱۶۶ ۱۶۷  
۱۶۸ ۱۶۹ ۱۷۰  
۱۷۱ ۱۷۲ ۱۷۳  
۱۷۴ ۱۷۵ ۱۷۶  
۱۷۷ ۱۷۸ ۱۷۹  
۱۸۰ ۱۸۱ ۱۸۲  
۱۸۳ ۱۸۴ ۱۸۵  
۱۸۶ ۱۸۷ ۱۸۸  
۱۸۹ ۱۹۰ ۱۹۱  
۱۹۲ ۱۹۳ ۱۹۴  
۱۹۵ ۱۹۶ ۱۹۷  
۱۹۸ ۱۹۹ ۲۰۰  
۲۰۱ ۲۰۲ ۲۰۳  
۲۰۴ ۲۰۵ ۲۰۶  
۲۰۷ ۲۰۸ ۲۰۹  
۲۱۰ ۲۱۱ ۲۱۲  
۲۱۳ ۲۱۴ ۲۱۵  
۲۱۶ ۲۱۷ ۲۱۸  
۲۱۹ ۲۲۰ ۲۲۱  
۲۲۲ ۲۲۳ ۲۲۴  
۲۲۵ ۲۲۶ ۲۲۷  
۲۲۸ ۲۲۹ ۲۳۰  
۲۳۱ ۲۳۲ ۲۳۳  
۲۳۴ ۲۳۵ ۲۳۶  
۲۳۷ ۲۳۸ ۲۳۹  
۲۴۰ ۲۴۱ ۲۴۲  
۲۴۳ ۲۴۴ ۲۴۵  
۲۴۶ ۲۴۷ ۲۴۸  
۲۴۹ ۲۵۰ ۲۵۱  
۲۵۲ ۲۵۳ ۲۵۴  
۲۵۵ ۲۵۶ ۲۵۷  
۲۵۸ ۲۵۹ ۲۶۰  
۲۶۱ ۲۶۲ ۲۶۳  
۲۶۴ ۲۶۵ ۲۶۶  
۲۶۷ ۲۶۸ ۲۶۹  
۲۷۰ ۲۷۱ ۲۷۲  
۲۷۳ ۲۷۴ ۲۷۵  
۲۷۶ ۲۷۷ ۲۷۸  
۲۷۹ ۲۸۰ ۲۸۱  
۲۸۲ ۲۸۳ ۲۸۴  
۲۸۵ ۲۸۶ ۲۸۷  
۲۸۸ ۲۸۹ ۲۹۰  
۲۹۱ ۲۹۲ ۲۹۳  
۲۹۴ ۲۹۵ ۲۹۶  
۲۹۷ ۲۹۸ ۲۹۹  
۳۰۰ ۳۰۱ ۳۰۲  
۳۰۳ ۳۰۴ ۳۰۵  
۳۰۶ ۳۰۷ ۳۰۸  
۳۰۹ ۳۱۰ ۳۱۱  
۳۱۲ ۳۱۳ ۳۱۴  
۳۱۵ ۳۱۶ ۳۱۷  
۳۱۸ ۳۱۹ ۳۲۰  
۳۲۱ ۳۲۲ ۳۲۳  
۳۲۴ ۳۲۵ ۳۲۶  
۳۲۷ ۳۲۸ ۳۲۹  
۳۳۰ ۳۳۱ ۳۳۲  
۳۳۳ ۳۳۴ ۳۳۵  
۳۳۶ ۳۳۷ ۳۳۸  
۳۳۹ ۳۴۰ ۳۴۱  
۳۴۲ ۳۴۳ ۳۴۴  
۳۴۵ ۳۴۶ ۳۴۷  
۳۴۸ ۳۴۹ ۳۵۰  
۳۵۱ ۳۵۲ ۳۵۳  
۳۵۴ ۳۵۵ ۳۵۶  
۳۵۷ ۳۵۸ ۳۵۹  
۳۶۰ ۳۶۱ ۳۶۲  
۳۶۳ ۳۶۴ ۳۶۵  
۳۶۶ ۳۶۷ ۳۶۸  
۳۶۹ ۳۷۰ ۳۷۱  
۳۷۲ ۳۷۳ ۳۷۴  
۳۷۵ ۳۷۶ ۳۷۷  
۳۷۸ ۳۷۹ ۳۸۰  
۳۸۱ ۳۸۲ ۳۸۳  
۳۸۴ ۳۸۵ ۳۸۶  
۳۸۷ ۳۸۸ ۳۸۹  
۳۹۰ ۳۹۱ ۳۹۲  
۳۹۳ ۳۹۴ ۳۹۵  
۳۹۶ ۳۹۷ ۳۹۸  
۳۹۹ ۴۰۰ ۴۰۱  
۴۰۲ ۴۰۳ ۴۰۴  
۴۰۵ ۴۰۶ ۴۰۷  
۴۰۸ ۴۰۹ ۴۱۰  
۴۱۱ ۴۱۲ ۴۱۳  
۴۱۴ ۴۱۵ ۴۱۶  
۴۱۷ ۴۱۸ ۴۱۹  
۴۲۰ ۴۲۱ ۴۲۲  
۴۲۳ ۴۲۴ ۴۲۵  
۴۲۶ ۴۲۷ ۴۲۸  
۴۲۹ ۴۳۰ ۴۳۱  
۴۳۲ ۴۳۳ ۴۳۴  
۴۳۵ ۴۳۶ ۴۳۷  
۴۳۸ ۴۳۹ ۴۴۰  
۴۴۱ ۴۴۲ ۴۴۳  
۴۴۴ ۴۴۵ ۴۴۶  
۴۴۷ ۴۴۸ ۴۴۹  
۴۵۰ ۴۵۱ ۴۵۲  
۴۵۳ ۴۵۴ ۴۵۵  
۴۵۶ ۴۵۷ ۴۵۸  
۴۵۹ ۴۶۰ ۴۶۱  
۴۶۲ ۴۶۳ ۴۶۴  
۴۶۵ ۴۶۶ ۴۶۷  
۴۶۸ ۴۶۹ ۴۷۰  
۴۷۱ ۴۷۲ ۴۷۳  
۴۷۴ ۴۷۵ ۴۷۶  
۴۷۷ ۴۷۸ ۴۷۹  
۴۸۰ ۴۸۱ ۴۸۲  
۴۸۳ ۴۸۴ ۴۸۵  
۴۸۶ ۴۸۷ ۴۸۸  
۴۸۹ ۴۹۰ ۴۹۱  
۴۹۲ ۴۹۳ ۴۹۴  
۴۹۵ ۴۹۶ ۴۹۷  
۴۹۸ ۴۹۹ ۵۰۰  
۵۰۱ ۵۰۲ ۵۰۳  
۵۰۴ ۵۰۵ ۵۰۶  
۵۰۷ ۵۰۸ ۵۰۹  
۵۱۰ ۵۱۱ ۵۱۲  
۵۱۳ ۵۱۴ ۵۱۵  
۵۱۶ ۵۱۷ ۵۱۸  
۵۱۹ ۵۲۰ ۵۲۱  
۵۲۲ ۵۲۳ ۵۲۴  
۵۲۵ ۵۲۶ ۵۲۷  
۵۲۸ ۵۲۹ ۵۳۰  
۵۳۱ ۵۳۲ ۵۳۳  
۵۳۴ ۵۳۵ ۵۳۶  
۵۳۷ ۵۳۸ ۵۳۹  
۵۴۰ ۵۴۱ ۵۴۲  
۵۴۳ ۵۴۴ ۵۴۵  
۵۴۶ ۵۴۷ ۵۴۸  
۵۴۹ ۵۵۰ ۵۵۱  
۵۵۲ ۵۵۳ ۵۵۴  
۵۵۵ ۵۵۶ ۵۵۷  
۵۵۸ ۵۵۹ ۵۶۰  
۵۶۱ ۵۶۲ ۵۶۳  
۵۶۴ ۵۶۵ ۵۶۶  
۵۶۷ ۵۶۸ ۵۶۹  
۵۷۰ ۵۷۱ ۵۷۲  
۵۷۳ ۵۷۴ ۵۷۵  
۵۷۶ ۵۷۷ ۵۷۸  
۵۷۹ ۵۸۰ ۵۸۱  
۵۸۲ ۵۸۳ ۵۸۴  
۵۸۵ ۵۸۶ ۵۸۷  
۵۸۸ ۵۸۹

جلد ۱۹

مطبوعہ ۲۸ مارچ ۱۸۹۸ء

۴۰

اطلاع

رسالہ تکمیل الکامۃ لعصر اصحیٰ لیسجہ تینیں کیا درجہ ست ہی ہوا تھا  
ہے حکم لیا مسطور ہوئے اندر مطلع کریں نہ حریدار متصور ہوئے  
ہو حال ہو نام رسالہ درکار یا اداسی قہر دم اللہ اسی ہی میں  
تمام خط و کتابت مدد انکس کیا کہ احمد علی جمال اٹیسر دیو برائے کر نام  
لاہور کو توالی کے ساتھ کریں دیو ذریعہ منی آرڈر محمد حسن  
اتھبات فی سطر کالم اس سے زیادہ تھا تو اسے رعایت  
خفہ صحت کی بے نظیر حکمی و امین  
سفید قابل الغام کتب طبیب  
مصدقہ خانہ اکثر حرجی ڈیپلیر لائینر صاحب ساق ریل کالج د  
ر شرار سجاد یونیورسٹی لاہور جنابان بہادر ڈاکٹر رحیم صاحب  
آزاد بری سرحد پرو فیسر ٹیکل کالج لاہور جنابان بہادر ڈاکٹر سید  
ایثار صاحب سٹڈنٹ سرحد پرو فیسر علم کیا ڈیپلیر سیر کالج لاہور  
جنابان بہادر ڈاکٹر بی بی رام صاحب سٹڈنٹ سرحد پرو فیسر کالج  
ٹیکل کالج لاہور جنابان ڈاکٹر خان بہادر سرشار صاحب کچھار د  
ہوس سرحد پرو فیسر سیر کالج لاہور جنابان ایم اوایل حکیم عادیق

رہا کہ حکما ایچ بی مولوی فاضل متنی فاضل حکیم علام مصطفیٰ  
صادق دہلوی نے اپنی اصل جامع و لکچر اطیب لوبانی میں مکمل جامع  
معمول احمدیہ کی مکمل حراج کی کتاب تین حصوں میں  
اس میں انہی لوبانی اور دیگر کی تطبیق کی گئی ہے یہ سہولت اور  
مطالعہ کے لئے ہر حصہ سے لے کر تیسرے حصہ تک نہایت تسلیہ اور  
مفصلہ و درج ہیں اس عام لکچر کی جو ڈاکٹر اولیٰ حق طلبہ میں  
ہیں قیمت محلہ علی حصہ دوم علی حصہ سوم ہر کل حصہ  
محدثات اس کتاب کے فقط مطالعہ سے انسان بہتہ تسلیہ  
قوی الاعضاء قوی الاعضاء حاصل کیا لگا رہتا ہے اور کثیر الاداء  
ہو کر طبیعت کو بہت بخیر ہوں مردہ حوالہ اور لکچر کے کو کین  
سفید ہے فقط صحت میں اس سے ٹرڈ کوئی کتاب شاہ نہیں  
ہوئی ۲۲۲ صفحہ قیمت ۲۲  
قراردین احمدیہ حصہ اول اس میں کل محدثات  
کے محدثات و مرکبات کا بیان ہے۔ علم کیمیا کے ذریعہ  
قوی الاعضاء اور تڑا لے کا دستور مل رہا ہے تہنی ہر  
ہر حال سے الفارغ وغیرہ کی مع ذریعہ و ذہن کے گشتہ



کونے کی ترکیبیں با تصدیق قوت ہاہ و رویہ امراض مخصوصہ مردان و زنانہ اور ہر ایک مرض کے متعلق مستند اور نامی ایامی  
ڈاکٹروں کے نہایت سیرج الاثر تجربات و تجربہ کا وفاق و یکسوئی کے اسرار حقیقہ صدریہ اور اپنے ذالی و خفہ بکثرت ہیں  
شعبات و طلسمات ہی ہیں انگریزی مصداقیات کو سیرج الفہم الفاظ میں بدل دیا ہے۔ اسرار حقیقہ کے مختلف خطوط  
ظاہر کرنے ہیں غرض انگریزی یونانی اور دیگر کئی ادویات کی ماحیت، فوائد و استعمال کو اسان نظم و نظم و شریں ادا کیا  
اسکے بعد کسی دوسری کتاب کی حاجت نہیں رہتی قدرت پر تمکیمیل الحسین **حصہ اول**  
یہ کتاب طب انگریزی یونانی و دیگر کئی عمدہ انتخاب لب لباب ہے۔ ابنا میں ہے کہ کار و قاعدہ و اصول ہیں  
حقیقہ تشخیص امراض و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی۔ اسکے بعد نہایت عمدہ و مستند اسرار متعلق خواہ وہ جنس ہی  
تمام جسمانی امراض کی کیفیت تشخیص مفید مطلب تیرجہ۔ افعال الاعضاء۔ اسباب و اسباب و علامات خاصہ عامہ فائز  
انجام مرض و درمیان طہون کے مطابق علاج سیرج الاثر نسخہ جو اسرار حقیقہ صدریہ و ہر ایک وجہ سے جو اسرار انکی پہچان  
ہیں انگریزی اور یونانی طب کا سچا سچا کتبہ اور جیت سلیسی شہید ملک بیماربان ہیں جو کتبہ طبع عربیہ میں نہیں ہوتے بلکہ  
**اسرار الصوف** اس کتاب میں وہ دقائق و عجیب نکات غریبہ بہ لایل عقلی و نقلی درج ہوئے ہیں جو اہل  
نصوف کی جان نابل عرفان و روح مردان میں ہر ایک مقصد کے مفصل بیان کے و بعد ان کیفیت و درگواگون شہادت و  
تخلیات کی حقیقت بخوبی منکشف ہوئی ہے۔ جمیع مسائل تصوف حاوی قرآن و حدیث کا لب لباب ہے قدرت پر  
**حصہ دوم تمکیمیل الحکیم الامیر** پر ہوا سالہ ہے جس میں فقط مقدم کیا افعال الاعضاء تشریح انگریزی و سبھی  
طریق علاج نئے نئے تجربات ہمیشہ درج ہو کر تھے ہیں قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ سرکار و دست لہجہ  
**روغن عنبر خوشبو** میں عطریات پطرا و معنوی دماغ و بصر و ذائقہ کام دہر بالون کی جڑ کو تہہ و طاکت اور وکی بیاض  
کو دیرپا کایم و رقتا ہو بالون کے بڑا ہے میں بتطبیق ہے اور ذائقہ ذلت فی اللہ شربت پچی مالش کا تیل  
یہ تینوں گون اور پھول کے نقصان اور طبع کسب سے کہے در کر نہیں ہر طبع و شہید کا دروازہ و نمو قدرت ہر گز نہیں  
**حبوب ملین عنبر** سب لوگ جانتے ہیں کہ فیض اور خرابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہے نقصان  
اور صفای خون کے لکھو یہ گولیان اکبر میں انکشاف غیہ و جلدی امراض اطفال و الرحم و بناس جفون دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنانہ  
بالجو لیا خفقاں و عنبر نفوذ فایم و جہ مفصل نفس دیگر ادھاج و مرزہ و غیر العلاج کو برسر اساتہ میں مرزہ بلکہ تمام حمایت و مثلاً  
در دشمن نفوذ امراض بعدہ جلد و طحال امراض چشم و دماغ کے لئے سیرج الاثر ہے قیمت ۶۲ حبوب **انکس حلاد**  
ہر غصہ یا بطبر یا ہر آتشک سوڑا ک وغیرہ امراض یا یوس العلاج کے لئے دوا میں موجود ہیں کیفیت معلوم ہو گئے ہر  
علاج ہو سکتا ہے یہی نہایت شہید کا کھٹا آئے پر اس سال ہوئی ہے ہر ایک شہ کا محصول و مرزہ پر  
المشتر زبدہ الحکما حکیم احمد علیخان لاہور متصل کو توالی

اور جسکے چیلہ اوکی وجہ سے واسطہ پائی  
تسلیم ہیں نہ سبک اس بات کو  
انگریزوں سے نہ ہوا ماحدا (دعا)  
یہ ایسے مفاصلے ہیں جہاں ہوا کہتے ہیں  
اور یہ استماع و اتصال کسی بعض فقہ  
میں ہونا ہے اور کبھی عام طور پر سب  
معدون میں اسکی تسخیر دستور ہے  
لیکن ملن ہے کہ ایک تجربہ کار انگلی سے  
تذکرہ کر کے معلوم کر لے کہ فقار نظر کے  
گردنریطہ پر آئی ہے اسکی تدبیر ہی ہے  
کہ مذکورہ بالا قاعدہ کے موافق پانی  
بکال دین۔ جیسا سب یہ ہے کہ کبھی  
بجھ کا شکم بہت بڑا ہوتا ہے۔ اسکی وجہ  
یہ ہوتی ہے کہ غشائے ابداریانی پیدا  
کرتا ہے اور وہ شکم میں محتج رہتا ہے  
اور سوجھیں شوارسی ولادت ہوتا ہے۔  
شکم کی زیادتی رحم میں انکلی دھل کرتے  
سے معلوم ہو سکتی ہے۔ ایسا بچہ زندہ  
نہیں ہو سکتا۔ ساتھ ان سبب یہ ہے کہ  
اشماع لول کے سبب جنین کا مشانہ ہین  
بڑھ جاتا ہے یہ ہے ولادت دتیارہ  
ہے۔ یہ حالت ہی رحم میں انکلی دھل  
کرتے سے دریافت ہو سکتی ہے کہ مشانہ

کی ہلکے پر خریطہ برآب ہے۔ اور بیٹے اور  
سہا نوین سب کی تہہ واسطہ ہے کہ  
سرشتر سے نفع کر کے پانی نکال دین۔  
اگر کن جس جنین کا مشانہ بولے برہوگا  
نہ ولادت کے معلوم ہوگا کہ اگر کا  
لول کا رستہ مسدود ہے۔ اس سے معلوم  
ہوتا ہے کہ اگر یہ رستہ کتادہ ہوتا تو دوسرے  
اطفال کی طرح اس کا بول ہی تاح ہو کر  
غشائے محیط من مجتمع ہو جاتا اور مشانہ  
خالی رہتا۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ  
غشائے محیط حنین میں جو پانی پایا جاتا ہے  
اور ہین کچھ تو غشائے مذکورہ کا پیدا کیا ہوا  
ہے اور کچھ جنین کا لول ہے۔ کیونکہ اگر سب  
سب بول حنین ہوتا تو غشائے مذکور  
پانی سے خالی ہوتا اسلئے کہ بیان  
لول کا رستہ مسدود ہے۔ اور اگر کل پانی  
غشائے مذکورہ کا پیدا ہوا ہوتا تو ہر کیا  
وجہ ہے کہ ان اطفال کا مشانہ کبیرہ برآب  
ہین ہوتا جنکے بول کا رستہ کتادہ ہوتا ہے  
اس ثابت ہوگا کہ معاملہ ہین میں ہے۔  
آہوان میں یہ ہے کہ کبھی جنین کی سر  
کی نہ بیان اپنے مفاصل کے ساتھ منقسم  
ہوتی ہیں اور ولادت کے وقت منقسم



اسی عضو کی جانب من مایل ہو جاتا  
اور اس کا پسینہ و لیا رفتیر ہو جاتا۔  
اور قصہ عتی رحم جنین ہی عرض جسم  
شیں کبیر ہوتا ہے اور اسکے سر و سر  
رحم کے چاہ بین و لیا رین ہوتا ہے  
جیسے پلوں میں طبعی المقدار میں ہا  
کرتے ہیں جن عورت کا رحم اس حد  
بر ہوتا ہے اس کی ولادت ہوتی غیر طبعی  
تو عورت پر اس وضع پر اس کو ولادت دینی  
عادت ہو گئی لیکن اگر عورت کے دیکھیں  
تو معلوم ہو سکتا ہے کہ پلوں میں  
طبعی وضع پر نہیں ہے۔

چھارم۔ لہجہ سقوط حمل کے وقت جبکہ  
حمل امر اس جسم کی وجہ سے سادہ ہو  
اور رحم کمزور ہو گیا ہو اور تشنج متواتر ہو  
تو بھی ہمیں اپنے بدن کے عرض کیل  
فم رحم میں آتا ہے

### علامات

اول شکم کی شکل حمل طبعی کی شکل کے  
پر خلاف ہوتی ہے مثلاً شکم عرض  
میں زیادہ ہوتا ہے اور اگر اگلی سے

استحاجت کار ہو نہیں فم رحم میں مت  
اسد یا پر اور دو معلوم ہوتا ہے اور  
حکایت بر آہستہ آہستہ داؤد الیقت میں  
کہ من تو عرض عانہ کے ایک سہا سہا میں  
حواء حاس میں ہا یا لیا رینہ کا سر  
میں ہوتا ہے اور عانہ کی حالت متاثر  
میں جنین کے سر میں بالے جلتے ہیں اور  
حالتی قوی ہوتا ہے تو جن میں کا کوئی  
عندہ سفیر شاہ سلب یا الو فم رحم میں  
آتا ہے اس حالت میں یہ فیہ کہ کرنا  
دستور ہوتا ہے کہ منکب یا ہر آیت  
یا انو اور فقرہ دولون میں ضروری ہے  
لہذا انہیں کا قاعدہ یہ مقرر کیا گیا ہے  
کہ اگر عانہ الصوت کو عانہ بر رکھ کر حرکت  
قلب جنین کی آواز کو سنیں اگر منکب ہلے  
آیا ہو گا تو اس کی آواز جنین کے شانہ کے منظر  
عانہ کے اوپر سنائی دے گی اس حالت میں یہ  
ولادت غیر طبعی ہوگی حواء عرض بدل کی  
چاہت سے ہوتی ہے اگر زانو پہلے نکلا ہو  
تو دل کی آواز مان کی ناف کے نزدیک  
سنائی دے گی اس سے ثابت ہوگا کہ زانو پہلے  
نکلا ہے اور ولادت طبعی ہے اور طول اس  
میں واقع ہوئی ہے۔ اگر جنین مردہ ہو

اور ان کی باریکی، حصہ سے بچا رہا، اس کے  
 ساتھ ہی، اور ترہد کے بیچ سر پہ گامہ تھا  
 شرعاً ہووا اس سے یا شوق ایدر ہووا لیکر  
 ہم کو ملے۔ اپنی ریاہ آٹا مہر سر سر کر  
 بالائی کے سر اندر جینت، سب سہوا ت، ورم  
 میں آجاتا ہے، ورم ریاہ کہ یہ کر، سر  
 طویل ہونا ہے پر جب ہیں، ہم مکمل جا  
 ہے، ارغشاوی محیط کے شش ہو جائے  
 زور کے ساتھ بانی حارسی ہو جاتا ہے  
 تو یہ اپنے طول کی زیادتی کی وجہ سے بانی  
 لے، ہمارا جینت سے بیشتر نکل آتا ہے، تیرا  
 جب مقام جہان محرم، رحمہ کے ساتھ  
 وصل ہونا ہے، ریکو انگریزی میں بلا سٹا  
 اور بدی میں آنزل کہتے ہیں، فم رحم ورم  
 ہو تو ہی بانی کے ہمراہ جینت سے بیشتر  
 نکل آتا ہے اور جینت سے بیشتر نکل آتا ہے  
 تو جینت کے عضو کو خواہ وہ کوئی ہو خارج ہو کر  
 روتا ہے، چہاں جہان کا یثرو طبیعی  
 شکل پر ہو تو ہی بھرے جینت سے بیشتر نکل  
 آتا ہے کیونکہ اس صورت میں غیر طبیعی  
 پیڑ سے جو قصیر العمق ہوتا ہے جینت کا  
 نکلنا دشوار ہو جاتا ہے اور جینت کی نسبت  
 بیانی کے ہمراہ اس کا نکلنا مشکل ہوتا ہے۔

باجوان جب جینت کا کوئی عضو سر پہ  
 ہم ہوتا ہو، مثلاً سر پہ یا پا یا دست، اس سے  
 پتا چارہ ہوتا ہے، مثلاً سر پہ یا پا یا دست، اس سے  
 آٹا مہر سر سر کر، ورم ریاہ کہ یہ کر، سر  
 اور اندام ہوانی، جو سہوا ت، ورم  
 اور سہوا ت، ورم ریاہ کہ یہ کر، سر  
 مجھے بانی کے زیادہ تر آٹا مہر  
 سلامات

ہتک کہ غرض سے محیط سر پہ یا پا یا دست، اس سے  
 اس کی ہوانی دشوار ہوتی ہے، لیکر اگر یہ  
 کے روتہ جینت اور جینت کی حرکت، مثلاً  
 معلوم کر، تو دریافت ہو جائیگا کہ یہ  
 سر پہ یا پا یا دست، ورم ریاہ کہ یہ کر، سر  
 حرکت قلب جینت کی نہایت سر پہ یا پا یا دست، اس سے  
 اگر غشاوی محیط شش ہو جائے تو اس کی  
 سہل ہو جاتی ہے اور معلوم ہو جائیگا  
 کہ رسی کے متناہ کوئی چیز جینت سے بیشتر  
 خارج ہو رہی ہے جینت حرکت و ضربان  
 ہی موجود ہے۔

### علاج

ایسی حالات میں ماد جینت کے وسط کو  
 تکلیف نہیں لیکن جینت کے وسط کو  
 کا خوف زیادہ ہے کیونکہ اس وقت جینت

کی حالت اسے شخص کی سی ہوتی ہے  
 حکا متہ مند کر دین اور اس کے خون کو  
 تازہ ہوا سے محروم کر دین ایسی حالت میں  
 خوفِ ہلاکت یادہ ہوتا ہے خصوصاً جبکہ  
 تسبیح جلد جلد اور دیر پا ہوا اس کے کہ نفس  
 طویل کے سبب خون میں ہوا نہیں پہنچتی  
 اگر تسبیح بتا خیم ہوا اور جلد فرو ہو جائے  
 تو خون کو گتہ ہو لگتی رہتی ہے اور خوف کم  
 ہوتا ہے۔ الغرض جنیک اس ولادت میں  
 جنین کا سر دہن اندام نہانی تک پہنچ  
 ملبے غشا کو انشاق سے محفوظ رکھیں  
 کیونکہ جنین کی حفاظت اسی پر منحصر ہے  
 کہ غشا سے محیط سلامت ہے۔ اگر غشا  
 خود بخود شق ہو جائے اور پانی خارج ہو  
 اور یہ مجبور دہن اندام نہانی یا دہن  
 فرج سے بھی باہر آجائے تو جنین کی  
 موت و حیات میں غور و تامل کرین اگر  
 بچہ مردہ ہو اور یہ اس طرح معلوم ہو سکتا  
 ہے کہ مجھے کی حرکت و ضربان موقوف  
 ہو جائے ہیں لیکن اسکو دو تین ہفتوں  
 میں امتحان کرنا چاہئے تب قائل  
 اعتماد ہو گا ورنہ کبھی شدت درد کے  
 سبب ہی حرکت باطل ہو جاتی ہے اور

یہ عود کر آتی ہے۔ اگر ثابت ہو جاوے کہ  
 بچہ مردہ ہے تو کسی اہانت کی حاجت نہیں  
 خود بخود پیدا ہوئے کا انتظار کریں اگر نہ  
 ہو تو مادِ جنین کے ہیئت کا جدید سے کھل  
 ٹائین اور قابلہ کو حکم کریں کہ اپنی انگلیاں  
 رحم میں ڈال کر مجھے سے مذکور کو سر سے جدا  
 کر دے اور رحم کے اندر سر کے دائیں  
 یا بائیں کر دے۔ ہر اوپر انگلی رکھے ہے  
 تاکہ رحم میں بار دیگر تسبیح پیدا ہو اور  
 سیدے جنین کا سر تحت کی حجاب آجائے  
 اور مجھے سے مذکور انگلی کی مزاحمت کی وجہ  
 سے بچہ نہ جلا جائے ایضاً قلم چرم سوئی  
 (برہنہ) کے وسط میں سوراخ کو جگ ہو  
 اس کے سر سے کو ملائم تانگے سے دو توکر کے  
 اسطرح باندھیں کہ بہت جلد قلم کھل سکے یہ  
 اس حیطہ مشدود میں مجرئی مذکور کو باندھ  
 دیں اور تانگے سوراخ قلم سے نکال کر قلم کے  
 اوپر باندھ دیں اور رحم میں داخل کریں اور  
 جب رحم کے اندر داخل ہو جائے اور جنین  
 کا سر رحم سے خارج ہو کر بیڑ میں آجائے  
 تو قلم کو تانگے سے خالی کر کے باہر نکال لیں  
 تاکہ مجھے سے مذکور ولادت طبعی کے طور پر  
 شکم جنین کے ہمراہ نکلے۔ اگر مجرئی مذکور کے ہمراہ

انقضاء حمل خاص فم رحم پر ہو۔ اس وقت  
میں جب مدت حمل کامل ہو جائے اور  
کمال حمل کے سبب رحم وسیع ہو جائے  
تو اس کے نزدیک وجہ سے جسم مذکور  
رحم سے تدریج جدا ہوتا ہے جسکی  
وجہ سے خون کبھی کم کم آتا ہے اور کبھی  
اس قدر زیادہ آتا ہے کہ حاملہ ہلاک  
ہو جاتی ہے

### اسباب

تا حال سنجی منکشف نہیں ہوا کہ کس  
رحم سے یہ جسم ولادت سے بیشتر باہر  
آ جاتا ہے۔

### علامات

جب تک شک متغیر ہو اس امر کی تشخیص  
درشوار ہو جاتی ہے کہ حمل کا تعلق رحم  
کے ساتھ قاعدہ رحم میں ہے یا رحم مذکور  
قریب ہے لیکن جب ساتواں ہیبت  
شروع ہوتا ہے اور حمل کی مقدار کمال  
ہو جاتی ہے اور جنین قابل ولادت ہوتا  
ہے تو قدر سے خون آ کر بند ہو جاتا ہے  
اور نہ تو رے عرصہ کے بعد پیر آتا ہے اس  
معلوم ہو جاتا ہے کہ حمل کا تعلق رحم  
کے ساتھ یا اس کے قریب ہے اور

اس سے بیشتر بیرون میں آ گیا ہو اور اسکا  
رد کرنا ممکن نہ ہو تو اسکو سر حین کے کپ  
ہیاو میں کر دین اور جب دوسرے اعضا  
مثلاً سرین وغیرہ سے بیشتر آ گیا ہو تو  
حنین کے جسم کو آگہ موموم بہ فارسیس  
جو حکیم بقراط نے اسی کام کے لئے سچا  
کیا ہے بڑا کرکنج لین تاکہ ولادت سہل  
ہو جائے اگر زانو سے بیشتر آ گیا ہو تو  
اسوقت حنین کا جو عضو ہاتھ آئے وہی  
کو پکڑ کر کنج لین تاکہ جلد بجاہر آ جاوے  
مگر کوئی ایسی تدبیر ہرگز عمل میں نہ لادیں  
جو ماد حنین کو صریح ہونجاوے یا حنین  
کی حفاظت ہر طرح مقدم ہے ایسی ولادت  
میں حنین کمتر زندہ رہتا ہے  
الضأ ولادت غیر طبعی کے قسام میں سے  
ایک یہ بھی ہے کہ اول جنین سے بیشتر  
باہر آ جاوے۔ اسکو انگریز میں پلانٹا  
پر یو یا مینی اول جو جنین سے بیشتر  
خارج ہو اور یہ دونوں پر ہے ایک  
یہ کہ انقضاء حمل یعنی زردی و سفیدی  
بیضہ زن کی ملاقات کرم منی مرد کے  
ساتھ فم رحم کے قریب ہو اور حمل فم  
رحم کے قریب ہی متعلق ہو جائے۔ ۲۲

قاتل ہے

## ادویات و طبیعت

(سنگول از قراہین احمدیہ ص ۱۰۴)

### اشاروی سی کر سیدل

اسکولائن میں اسانی ساگرانی آتی تھیں  
 میں اسکے خشک کئے ہونے پر بخیر  
 دو اکے طور پر استعمال کئے جاتے ہیں انکی  
 شکل مثلث قدر سے چوکواشتہ اور خمیدہ  
 بیقاعدہ ہوتی ہے تازہ تھوڑا زنگ ہوا  
 سیاہی پائل ہوتا ہے اور تخم کھنڈ کا رنگ  
 بہور اخیف ماسر می ہوتا ہے مولفہ  
 نہایت تلخ اور تیر ہے۔

فوائد کا اسانی ساگرین جوہر زہر قاتل  
 ہے اور ذل غامین جوہر کا فائدہ مثل بشیر کے  
 ہے جسکے لگانے سے جلد سن ہو جاتی ہے  
 درد کی شدت میں فوراً تخفیف ہو کر آرام  
 ہو جاتا ہے۔ اسکے تخم کا مرہم قابل القبول ہے  
 نسخہ مرہم (اینٹ سنٹ آف اشاروی  
 سیکر) ترکیب جاراونس تخم اشاروی  
 سی کر کو خوب ہارین کر کے آٹھ اونس گیلی  
 ہونی چربی میں آمیز کریں اور برابر دو گھنٹہ

اور جب رحم دسج ہو جاتا ہے اور آزل  
 آہستہ آہستہ یعنی تھوڑا تھوڑا کر کے رحم کو  
 حد پہنچاتی ہے تو عودق جو رحم اور فشا کو  
 بلغمیہ رحم کے درمیان متوصل ہوتی ہیں  
 انکے ٹوٹ جانے سے خون جاری ہوتا ہے  
 ایسی حالت میں کہ رحم بہید ہو فم رحم بہر  
 انگلی ڈالکر دیکھیں اگر حمل کا تعلق فم رحم  
 کے ساتھ ہوگا تو غشا کے نیچے اور جنین کے  
 سر کے درمیان کوئی سفیدی غلیظ شے محسوس  
 ہوگی اور اگر فم رحم کے کنارہ کے ساتھ  
 حمل کا تعلق ہوگا تو انگلی داخل کرنے سے  
 یہ سفیدی غلیظ شے رحم کے کنارہ پر پائی  
 جاگی لیکن جب لادت قریب ہو اور رحم  
 کا منہ کھل جائے تو اسکی دو صورتیں ہیں اگر  
 جنین کا سر پیشتر آوے تو جسم نہ کوئی شے  
 سہل ہو جاتی ہے اور اگر نالیوں یا منکلیا  
 سر میں پیشتر آوے تو شناخت دشوار ہوتی  
 ہے کیونکہ جلد اعضا سے جنین سر کی نسبت  
 چوٹے اور ملائم ہوتے ہیں پس دوسرے  
 اعضا کے پیشتر آنے سے اول منفرد نہیں  
 ہو سکتی بلکہ انگلی سے محسوس کرنا چاہیے  
 تو اوپر کو چلی جاتی ہے۔ ایسی لادت  
 جنین اور لاد جنین دونوں کے واسطے

ایضات جامع ہو کہ یہی ولادت اس صورت  
 پہ ہوتی ہے کہ بچہ کے دونوں ہاتھ ادا ہونے  
 کے بعد دونوں جانب ہوتے ہیں اس حالت میں  
 اس کے ہاتھ سر سے جدا کر کے سینہ کے مقابل  
 رکھ دیتے ہیں

ایضات اگر ان اشکال پر بچہ پیدا ہو اور ستر  
 نہ لگے اور نہ دھوا تو وہی تدابیر اختیار کرنی  
 جو دم کشی اور روئے کے واسطے پیشتر ترقی  
 گئی ہیں

### عسر ولادت

اسکو انگریزی میں ڈیٹر کلڈ لبرر کہتے ہیں  
 ولادت یا سخت زایہ کہتے ہیں۔ اور یہ  
 دو قسم کی ہے ایک آفات و امراض حاملہ کی  
 وجہ سے دوسری جنین کے ہاٹنے سے  
 عسر ولادت از حیث حاملہ

ان میں سے ایک یہ ہے کہ رحم کا قشر جلدی ہو  
 نہیں کہلاتا۔ یہ تو ایک طبیعی امر ہے کہ بدو  
 در و تشنج کے رحم کا منہ جلدی نہیں کہلاتا  
 لیکن تیر پہلے ثابت ہو کہ کبھی در و تشنج  
 قوی ہونے پر بھی آٹھ سے دس گنڈہ تک  
 ہنپن کہلاتا مگر یہ حالت عام نہیں بلکہ  
 یا غیرہ العمر و لون میں ہوتی ہے جنکی

عمر تیرہ سے پندرہ سال تک ہو یا کبھی  
 السن میں جنکی عمر پینتیس سال سے متجاوز  
 ہو اور پلہ منی کا حمل ہو۔ ان دونوں صورتوں  
 میں فم رحم پر شوری کشادہ ہوتا ہے۔

اسکا علاج کسی زمانہ میں یہ کیا جاتا تھا  
 کہ ستر سے فم رحم پر جاسجا بچنے لگا دیکر  
 اور قدر کے خون نکال دیتے تھے یا مارٹر  
 امیڈیک گریں کا سولہواں حصہ ہلکا کر فنی  
 پیدا کر دیتے تھے یا گرم بانی میں بٹھا دیتے  
 تھے مگر آج کل ستر میں علاج یہ ہے کہ  
 گھورا غار منگھا دین اور کلورل لایڈر  
 پلاوین۔ اس سے بخوبی مقصد حاصل ہو جاتا  
 ہے کبھی اسکی وجہ یہ بھی ہوتی ہے کہ فم رحم  
 کا گوشت کسی زخم کے لیے ہو جاتا ہے کہ بعد  
 سخت ہو جاتا ہے خواہ یہ زخم عمل سنا لیا  
 میں ہو یا ہو یا کسی اور وجہ سے زخم کے  
 زخموں پر کا شاک ٹالہ کا استعمال ہی  
 فم رحم کے گوشت کو سخت کر دیتا ہے  
 اور اس سختی کے باعث ولادت کو قوت  
 جلدی نہیں کہل سکتا۔ کبھی سرطان کی  
 وجہ سے ہی فم رحم جلد تین کہلاتا۔

اس بیان سے یہ مراد نہیں کہ فم رحم  
 سٹاکا کہلاتا ہی نہیں بلکہ مطلب یہ

کہ ان امراض میں فم رحم کے کہلنے میں  
اس قدر تاخیر ہو جاتی ہے کہ حاملہ ضعیف  
ہو جاتی ہے۔ لہذا اس وقت رحم کی آفت  
ضروری ہے اور یہ اس طرح ہو سکتی ہے کہ  
فم رحم میں قسمل سفیدی کہیں تاکہ اس کے  
ہوٹنے کے ساتھ فم رحم کہلاتا رہے۔  
اگر رحم کے گوشت میں کسی جگہ صلابت  
ہو تو اس کو نشتر سے قطع کر دین سختی  
پر طرف ہو جائیگی۔ سرطان رحم میں اکثر  
حاصل قرار پز نہیں ہوتا اگر ہو ہی جاوے  
تو بعض اوقات سرطان بقدر بڑھ جاتا ہے  
کہ فم رحم کسی صورت کہل نہیں سکتا  
پس اس وقت سوائے اسکے چارہ نہیں کہ  
بیرو پر محل جسم کے مقابل شکم میں شگاف  
دین اور وسط رحم میں ہی شگاف دین  
پھر تاہم ڈاکٹر بچہ کو باہر نکالیں کہیں فم رحم  
پر زخم ہوتا ہے اور متواتر حمل کے بعد غشاء  
مبتدئہ رحم چل جاتا ہے اور اس کا محم عضلی  
باہم ملحقہ چپان ہو جاتا ہے۔ یہ اور اس  
زخم کے انجہا ہو جانے کے بعد فم رحم  
ایسا مسدود ہو جاتا ہے کہ اس میں کوئی  
رستہ باقی رہتا ہی نہیں جس سے ولادت  
میں عسر پیدا ہو جاتا ہے اس حالت میں

اسکیولم (آلہ رحم میں) لگا کر دیکھیں کہ  
فم رحم کا اصلی مقام کہاں ہے اور اس  
اس طرح معلوم ہو سکتا ہے کہ تشنج دور  
قوی کی حالت میں محل اصلی رحم پر غماط  
واندقاق کا اثر زیادہ محسوس ہوتا ہے اور  
مقام اندقاق کے اثر سے کہیں کہیں آتا ہے  
اسی مقام پر نشتر کے سر سے سے کہیں فم  
پیدا کر دین تاکہ فم رحم کہل جائے اگر کئی بار  
سے ہی فم رحم معلوم ہو سکے تو رحم کے  
اوس مقام پر جو اندام تنائی سے قریب ہو  
اور اونگلی ڈالنے سے سب سے پہلے وہی محسوس  
لنقلہ رخ سے لیکر ایک انچ تک شگاف  
دے دین اور پھر اس میں سفیدی کا لگا کر بچہ دین  
یعنی عورتیں ایسی ہی ہوتی ہیں جن کا شکم  
کثرت ولادت سے متماثل و متخری ہو جاتا  
ہے جسکی سبب سے رحم ہی کم طاقت ہو جاتا ہے اور  
ضعف کے سبب سے کہیں فم رحم مقدار قطن کی  
جانب تایل ہو جاتا ہے اور قاعدہ رحم مزانہ  
کے اوپر آ جاتا ہے اور جب حالت تشنج میں  
بچہ کا سر قمار قطن کی طرف جاتا ہے تو  
باہر نکلنے کے واسطے اندام تنائی کا رستہ  
دھونڈتا ہے اور وہ ملتا نہیں ناچار ولادت  
دشوار ہو جاتی ہے اسکی تدبیر یہ ہے کہ



بکھڑا ہونے کا سبب اور اس کا علاج  
 آج کے دن کے سبب سے لگا کر سبب سے لگا کر  
 طبیعت میں ہونے والے اس کے سبب سے لگا کر  
 نہایت سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 روع ہو جائے اور اس کے سبب سے لگا کر  
 آواز سے لگا کر اس کے سبب سے لگا کر  
 صغیر ہونے کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 وسیع ہونے کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 عصبانیت کا ایک سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 تھوڑے سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 ہونے کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 ہارم کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 تاکہ اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 اگر اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 اندام ہنسی میں ہونے کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 صرف غش کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 دید میں اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 پیدا ہونے کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر

اور اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 میں اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 دیکھ کر اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 حاج ہونے کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 اور اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 گزریا تو اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 ہو جائیگا اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 کبھی اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 کا سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 جب اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 ستر سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 بیض عورتوں کا پردہ بکارت بہت سخت  
 ہوتا ہے اور اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 ہوتا ہے کہ مرد کی سنی داخل ہو کر حمل بن جائے  
 ولادت کے وقت ہی یہ پردہ شش ہین  
 ہوتا اور اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 اس کو ہی سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 کبھی اس کے سبب سے لگا کر اور اس کے سبب سے لگا کر  
 لیکن بیوں بغین کملتی یہ حالت ہی اکثر  
 صغیرا عمر یا کبیرا اس عورت میں ہوتی  
 کے حمل میں مشاہدہ کی جاتی ہے اس حالت



میں ہی فکرو افکارم سے نکلنا اور کورل  
 یا پھر یہ بلانا سقیم ہے لیکن کہیں بچا  
 سیون کے اندام نہانی میں ختم ہوتا ہو  
 اور نہ یارونی صلابت کے سبب کسی خیل  
 جو سیون کھل نہیں سکتی اور جب بچہ کا  
 اندام نہانی میں اگر محتسب ہو جاتا ہے تو  
 سیون پر غزو و اختطاط کا اثر زیادہ ہوتا  
 ہے جس کے سبب سے سیون بابر یک نظر آتی  
 ہے مگر کھل نہیں سکتی اس علت میں بچہ  
 صلابت پر جو غم و فزع کے اندر رہتا ہے سیون  
 کے پہلو میں شگاف دین اس سے سیون  
 کھل جائیگی اور بچہ پیدا ہو جائیگا۔ پہلو کی  
 قید اس واسطے لگائی گئی ہے کہ اگر خط  
 مستقیم کے موافق سیون کے وسط میں  
 شگاف دیا جائیگا تو سیون کے کھلنے پر  
 فوج و متعدد دوتوں ایک ہو جائیں گے  
 کہی رحمہم میں بڑا ساسہ ہوتا کہ  
 اور جو وقت بچہ کا سر خارج ہوتا ہے تو اس کے  
 برابر وہ ہی جسم سے باہر نکل آتا ہے اور سر  
 کے دباؤ سے پیٹ پر اس کے کبھی کا سر باہر نکلتا  
 خود ہے کہ اندام نہانی میں آ جاتا ہے  
 بچہ کے سر کو فوج سے مانع ہوتا ہے۔ اس کی  
 بڑی ہے کہ شخص کرین اگر مسدود

بلیغہ ملت والہم تو اس کا دل سے غازی  
 طرف سے بچہ کی صلابت و کھل میں تا کہ نہ اندام  
 سے باز رہتا۔ اگر بچہ کا سر اس کے پیٹ  
 اور پر کر دیکھنا نا ممکن ہو تو اس کی فوج  
 میں خود انکار کو کاٹ دین اس کے کا  
 کے واسطے صلابت میں ایک زنجیر مسافرو  
 ایجاد ہوئی ہے جس کے ایک طرف سکارہ زنجیر  
 ہوتی ہے اور دوسری طرف اس کا سر آتا ہے  
 کہتے ہیں اس زنجیر کو مسدود اس کے کو آؤ  
 درمیان سے لے کر ہر طرف بچہ کے دوتوں  
 سرور کو چھو کر نہا کر دیتے ہیں جس سے  
 کے عروق و عصب شکست ہو جاتے ہیں مگر  
 قطع نہیں ہوتے اور شکستہ عروق بچہ  
 زخم کا مسدود بند ہو جاتا ہے اور خون نہاؤ  
 خارج نہیں ہوتا کہی خیرۃ الرحمہ کی  
 سے ولادت میں شکاری میرا ہو جاتی ہے  
 کیونکہ یہ کہی جانے لگی ہے اور اندام  
 نہانی کی مزاحمت کر کے بچہ کے سر کو خارج  
 نہیں ہونے دیتی۔ اور یہ دیکھ لی کہی شل  
 بچہ کے سخت ہوتی ہے اور کہی لپٹ کر آتے  
 اگر سخت ہو تو جبروت تشنگین ہو جاتا  
 اس کو اندام نہانی و واسطے مستقیم کے  
 درمیان سے نکال کر اوپر کی جانب کر دین

اور جب تک بچہ کا سر نہ اچھڑائی میں آجائے  
 پیچھے نہ آئے دین اگر نرم اور پر آس ہو تو  
 اندام نہانی میں اترو بہ نسبتی ڈالکر اور کاپانی  
 نکال دے تاکہ او کی صفہ ارضیہ نہ ہو جائے  
 کبھی مصلحت بتقیم میں محدود و مفصل ہر ازہ  
 کے جناس سے ولادت دشوار ہو جاتی و  
 اس صورت میں جتنہ دیکر بچہ کو خالی کر دے  
 کبھی نشانہ مسترخ ہو کر آئے ہو کہ سے پیچھے  
 اترتا ہے اور رحم کا مراحم ہوتا ہے اس  
 میں ولادت میں دشواری ہوتی ہے۔ یہ  
 حالت میں اکثر اونسی نورقوت میں ہوتی  
 ہے جنکا شکم یا باریک ولادت سے سخت  
 ہو جاتا ہے کیونکہ جب وہ انخراج میں  
 واسطے اعضاء سے متصل پر اپنی قوت  
 صرف کرتی ہے تو نشانہ سبب ہر خا  
 کے اپنی جگہ سے پیچھے اترتا ہے۔ اسکی  
 زیر یہ ہے کہ جب وقت اشخ رحم ساکن ہو کر  
 قانا طیرہ میں سے مشابہ کوبول سے خالی کر دے  
 تا او کی مقدار معفیہ ہو جائے اور وہ مترا  
 کے قابل نہ ہے۔ اس کے بعد قابلہ اپنی نگلی  
 سے او کو اندام نہانی سے خارج کرے غامز کی  
 طرف کر دے تاکہ بچہ کا سر او کے پیچھے  
 رہ جائے۔ کبھی عسر ولادت کا سبب

شکستانہ ہوتا ہے کیونکہ ہر سنگ لافاز  
 نشانہ کی وجہ سے ولادت سے سخت  
 گردن پر آ جاتا ہے اور جب بچہ کا سر  
 رحم پر آتا ہے تو سنگ مذکور او کے  
 خارج ہونے کا مانع ہوتا ہے اگر اس وقت  
 دایہ انگلی ڈالکر مڑوے تو غار کے بچہ سختی  
 یا درم محسوس ہوتا ہے جسکے سبب سے  
 بچہ کا سر پیچھے نہیں اتر سکتا۔ اسکی تدبیر  
 یہ ہے کہ قانا طیرہ فقرہ یا آہنی ڈال کر  
 دیکھیں اگر سے الواقع سنگ ہو تو او کو  
 قانا طیرہ کے ذریعہ رحم نشانہ سے ہٹا کر  
 قدر نشانہ میں ڈال دین تاکہ بچہ کا سر باہر  
 نکل آوے۔

### عسر ولادت نہ جانہ میں

اسکے ہی کبھی صورت میں این ایک یہ ہے  
 کہ غنایہ محیط غلیظ و سخت ہو اور باوجود  
 نشجاسہ قوی و کشائش زہر رحم کشش  
 نہ ہو اور زمین کے سر سے سائے اگر او کے  
 خروج کا مانع ہو۔ اور کبھی اس قدر غلیظ ہو  
 کہ بچہ کے سر پر ہی باہر نکل آتا ہے۔ او  
 یہ عسر ولادت کے درجہ میں رحم کے  
 کھلنے کے بعد جبکہ بچہ کا سر رحم سے باہر

لے طاعن ہوتا ہے کیونکہ اس حال میں  
نہ وہ بھی ہے کہ فتا سے نارج ہو اور اسکی  
مقدار صغیر ہو جائے تاکہ سہا سے کے  
ساتھ باہر آیا جائے اور اس  
تو تو مقدار کثیر باقی رہے اور اس  
ہی ہے کہ عشا سے مدد ملو اور یہ سن  
کر دین وہ سہا سے کہہ دے کہ  
مذکورہ پہلی صورت کے برخلاف ترقی کر  
ہو اور رحم حملے لے لے سے پیشہ ترقی ہو  
اوس کی پالی باری ہو جائے اور ملا  
میں دشواری پیدا کرے کیونکہ رحم  
کی کشائش کا مہین غنیمت ہے آب ہے  
بچکا سر اور ہینا بیلا درجہ میں ظاہر  
ہوتی ہے جس سے رحم رحم بدستواری کہلتا  
ہے اسکی مشہور تدریس و مہین سے ایک  
ہے کہ قابل سکون تشخ کے وقت اسکی  
سے آہستہ آہستہ رحم کو کہو لے اور جب  
تسخ عود کرے تو اسکی نکال لے۔ دوسری  
تدریس یہ ہے کہ سکون تشخ کے وقت تسخ  
کی گولی بنا کر رحم میں کہیں اور یہ  
عمل بار بار کر میں اس سے بھی فائدہ حاصل  
ہوتا ہے لیکن سب سے زیادہ تر فائدہ مند  
وہ علاج ہے جو اکثر بارش صاحب نے

ایجاد کیا ہے۔ اور یاد رہے کہ یہ مہین  
اسکی کی ایک مہین میں ملکی تیسرا  
ار میں سکا ایسا یاد ہو اور یہی  
اس ملکی کا راز ہو گا اور اس مہین  
کا سر اید ہو اور یہ اس ملکی کا قاعدہ  
ہو گا۔ محرم کی سبب فائدہ عشا سے  
دار یاد و شہادت ہے۔ اس ملکی  
مکو فاعلی جائے۔ یہ رحم میں داخل  
اور سہ کی عانت سے مذکورہ زراقتہ مستحق  
اس میں بانی ہر دین تاکہ وہ ہو لکر رحم  
کو اتنا دیکھے اور غشا سے پر آب محیط جنین  
کے عوص کام لے۔ یہ مہین کی وجہ سے  
سپہ کے سر کو ہی ایذا نہ ہو چکے۔ ایضا  
کلور فارم سو گھانا اور کلورل ٹاڈرپٹ  
بلا نا ہی مفید ہے اس سے ادیت بھی کم  
ہو جاتی ہے اور رحم رحم ہی کھلتا ہے  
تیسرا سبب یہ ہے کہ عشا سے محیط جنین  
میں بانی زیادہ پیدا ہو گیا کہ دوسرے  
اغتیہ آبدار میں ہی کہیں کہیں بانی زیادہ پیدا  
ہو جاتا ہے۔ اسکی علامت یہ ہے کہ  
حالت حمل میں مقدار شکم بہت تیزی سے  
دیتی ہے اور شکم ملائم ہی ہوتا ہے اور رحم  
کی دیوار میں زیادہ رقیق و پر آب ہوتی ہیں

جس کے سب سے دلارت کے وہ۔ ہاں  
 تسبیح و تہنات ہوتا ہے اور ہم رحم پر  
 آگے لکھتے۔ دربارہ رحمہ رفیق اور  
 وسیع ملامتوں سے ہوتی ہے اور ملامت  
 ہوتا ہے۔ لہذا میں ہاں اور سر کہیں دور  
 نگہ رہے کیونکہ اپنی کی ریاضت کی وجہ سے  
 جن میں غم رحم نہ کہ جس آسکتا۔ اسکا  
 علاج یہ ہے کہ حسرت کی شدت ہو  
 اور غم سے محیض رحم من آجائے تو  
 کمال احتیاط سے آگشت سبب کے نیچے  
 اشتہار نہ آئے کہ ہم نہ کہ ہو سچائیں  
 اور حسرت مذکور کو قدر سے شق ہا دینا  
 تاکہ تسبیح کی ہر ایک نوبت میں تہوار نہ آئے  
 اپنی علاج ہو کر کم ہو جائے اور سچ کا سر  
 نیچے آجائے۔ چوتھا سبب یہ ہے کہ  
 کہیں سچ کا سر طول در باغ میں نہ پائی میر  
 ہو جائے۔ کے سبب بہت بڑا ہر جا ہر  
 اور حالت کو اندر نہ ہی میں ہا ہی ڈرو  
 کفلس ابطون دباغ میں نہ پائی آت  
 کہتے ہیں اس حالت میں استخوان ہا سے کھٹ  
 سرانے حور دن سے الگ ہو کر ملایم  
 ہو جاتی ہیں کیونکہ عروق بانی کے نیچے  
 منصفظ ہوتی ہیں اور عظام دواغ کو

ہاں سے پیدا نہیں ہوتی ہوتی اس لیے سے  
 لہذا لسن و دواغ میں ہر دو جاتے ہیں  
 یا دانی ہو کے بہت سیر ہوں اور ہر  
 در ویک سنت۔ ہر سے دواغ میں نہ پائی آت  
 کہ وہ میں ہوتی ہے ہاں نہ کہ کہیں نہیں  
 آج ان کی جو سیر باغ لسا لیتے ہر کے لرو  
 آتا ہے۔ اس حالت میں نہ پائی آت  
 طرف سے اور کہیں سرین کی حاس سے لرو  
 ہوتا ہے رحم کی طرف سے آتا ہے تو  
 اسکی ڈالنے سے معلوم ہو جاتا ہے کہ ہر میں  
 برا ہے لیکر اگر سرین کی مانت سے آت  
 تو سر کا چو باٹر معلوم کرنا رشتوار ہو جاتا  
 یہ ہی اسکی نشیص کا قارہ یہ ہے  
 جب سرین اور یا نون بر آت ہوں تو کہیں  
 کہ یہ دونوں مہارطبیعی پر ہیں یا اس سے  
 ہیوٹے۔ اگر چوٹے ہوں تو جان لیں کہ  
 بہت بڑا ہے اور سر سرین اور یا نون  
 کے راکہ ہونے کے بعد حاملہ کے عمارہ سر  
 نگاہ آت اور انکی لگا کر ہی دیکھیں اس سے  
 میں معلوم ہو مائیکہ کہ سر بڑا ہے۔  
 یا محاجب ایسا جس میں سر کی حاس سے پیدا  
 ہوا اور سر ہی بہت بڑا ہو تو تہیر کی  
 حاجت نہیں پڑی کیونکہ اس حالت میں

استخوان خردی لیکن ہوتی ہیں اور  
اعشیہ اس پر اس سبب لایم ہونے  
ہیں ولادت کے وقت نرم و عام و نرم  
کے حفاظت سے سرطویل ہو کر خود بخود  
باہر آ جائیگا اور جب تک کہ بیہوش نہیں زندہ  
ہو پھر انتظار ولادت کے کہ خود بخود ہو  
کوئی اور تدبیر نہ کریں۔ مگر جب لپٹیں  
ہو جائے کہ جنین سرگیا ہے اور پیدا  
ہوئے والا نہیں تو نشتر سے جنین کے  
سر کو درمیان سے قدرے شق کر دیں  
تاکہ پانی خارج ہو جائے اور یہ پانی  
کبھی مقدار میں دوسیر ہوتا ہے۔ اگر  
سر کی مقدار بہت ہی بڑی ہو اور زچہ  
کی جانب سے اندیشہ ہو کہ رحم شق ہو جائے  
اور وہ ہلاک ہو جائیگی تو اس حالت میں  
ہر چند جنین زندہ ہو تو سمجھ لیجئے کہ اول  
تو اشکی زندگی کی امید کمتر ہے اور اگر زندہ  
بھی ہو تو محض ولایت ہوگا۔ پس شق  
کی حفاظت کو مقدم سمجھ کر جنین کی زندگی  
سے درگزرین اور نشتر سے سر کے وسط  
میں شگاف دیں تاکہ پانی خارج ہو جائے  
اور یہ سہولت خارج ہو۔ اگر یہ جنین  
سرین کی جانب سے پیدا ہو تو اس کے

کھینچنے سے رحم کہ آرام ہو جاتا ہے اور  
کھینچنے سے سر متغیر ہو کر غریل و باریک  
ہو جاتا ہے اور رحم کی انقباض کم ہو جاتی  
ہے پس اس صورت میں ہی اگر جنین  
سر سے پانی کے ترکوب سے جنین ان  
کی ہلاکت کا اندیشہ ہو تو ان دونوں صورتوں  
میں ہر جنین شق کر دیں تاکہ پانی کے خارج  
ہو جائے کہ سر چوٹا ہو جائے اور خارج  
ہوئے میں سہولت ہو۔ لیکن اس وقت  
میں بڑی احتیاط سے نشتر رحم کے اندر  
پہنچائیں تاکہ اندام نہانی و رحم نہ زخمی ہو جائے  
یا پھر زخمی جائیں۔ یہاں پر یاد رکھنا چاہیے  
کہ ولادت کی اس شکل میں جنین کا جسم  
بسط بہت چوٹا ہوتا ہے اور اس کے باہر  
آ جاتا ہے پر وہی گنجائش ہوتی ہے کہ جنین کے  
سر کو شق کیا جاتا ہو جائے۔ اگر یہ اس  
وقت پیش آئے کہ جنین کے کندہ میں اور اس  
انگٹہ میں نشتر والا شگاف نہ ہے تو اس کی  
بشر یہ سمجھ لیں کہ اس سے ڈاکٹر مطلقاً  
نکال دے جائیں۔ یا پھر اس میں یہ سمجھ لیں  
کہ کسی نقارے سے مفصل کے ساتھ جسم  
نہیں ہوتے بلکہ کشادہ ہوتے ہیں اور نقارے  
مذکورہ کے ہر جانب پانی بہا ہوتا ہے

اگر بر رہنے دین بعد از ان مہم  
نے انزل بر آگاہ دین

## ۱۔ ٹو اکس

اسٹولائٹین اٹار لیکر کہتے ہیں  
ہیہ ایک قسم کا پیدماں ہے۔ اس کا رست  
ٹرا ہوتا ہے۔ ایتھاس کو ایک۔ سامان  
یوٹار ٹین کمر ہوتا ہے اس کی جال کے  
اندرونی حصہ کو باتنی میں جو سن دیکر داتے  
ہیں جس سے ایک قسم کی رطوبت خارج  
ہوتی ہے اس کے خالص کرنے کی رص  
سے تراب قطر میں حل کر کے صاف کرے  
بے بعد خشک کیا جاتا ہے۔

**شناخت** شہد کے طور پر غلیظ انعام  
ہوتا ہے۔ قدرے شفاف زردی یا لیل اور  
دور نہیں پر ہوتا ہے۔ خوشبودار اور تیز  
ہیکا ہوتا ہے۔

قوا ایک صرح محرک اور دافع ملغم ہے۔

**استعمال** سرفہ فرس اور مرض  
میں اس کے دینے سے اریس فائدہ ہوتا ہے  
سوزاک فرس سیلان رطوبت رحم اور آلات  
تناسل اور آلات لول کے امراض میں مفید  
ہے۔ فنی زمانتا ستروک الاستعمال ہے

مگر کینوڈنگ آف بن ریس کے بنائے میں  
زیادہ تر مشغول ہے جو راک سے ۲۰  
کرین تک۔

## اشق

۱۔ ایویا نیگم ہیہ ایک قسم ال لاہو ہوتا  
ہے عورخ دوریہ ایویا نیگم سے کلکرم  
جاتا ہے۔ اس کا درخت ایران اور صوبہ خجہ  
میں بکثرت ہوتا ہے

**شناخت** اسکے دلے دو کثیرے  
لیکر جگی ہر کے برابر سولے ہوتے ہیں کبھی  
کئی کئی دلے مگر مختلف قاست کی ڈال  
ہو جاتی ہیں۔ رنگت میں دار صنی کے ہرک  
ٹوڑنے سے چکنیہ صاف سفید اور غیر شفاف  
سطح کے معلوم ہوتے ہیں اور سخت ہو  
میں مگر بہت سہولت سے کھٹوٹ جاتے ہیں  
اور حقیقت حرارت سے نرم ہو جاتے ہیں  
قدرے لودار اور اقیہ میں تلخ خرامندار اور  
مقنی اور بالی میں حل ہو جاتے ہیں  
قوا ایک صرح محرک قاطع ملغم محلل اور ام  
محفف ملین حالی جاذب اور منفع ہے  
**استعمال** سرفہ فرس درجہ تنجی و  
امراض یہ میں اریس سفید ہے جب

کمزوری کی وجہ سے بلغم سینہ کو مریض  
آسانی نہ نکال سکے تو سچر سلا اور سچر  
نذر البتج کے ہمراہ تیس فایہ کامل  
ہوتا ہے۔ اس مرکب سے سرد مزاج اور زکام  
پرینہ کو رابہ تر فایہ ہوتا ہے نسخہ  
اشق ۲ درام۔ تیزاب شوریہ آب آئینہ ۲ درام  
گرم کسچر آٹھ اونس سب کو ملا کر تیز  
آبک اونس تین تین اندھے کے بعد دس  
اس سے سینہ کی بلغم بخونی خارج ہوتی ہے  
اور بہت جلد آرام ہو جاتا ہے۔ وضع معطر  
نقرس درد سینہ وغیرہ ردوں کے معالج  
اسکے صمد سے فایہ اشیہ ہوتا ہے جبکہ  
نسخہ صمد اول مرکبات۔ مابین دج  
کما گیا ہے عظم بحال و صلابت  
طحال کو اس مرکب سے از بس فایہ  
ہوتا ہے نسخہ ۱۰ درجہ جو عنین الغلب  
مقل ارزق۔ بابونہ۔ اکلیل الملک۔ اشق  
ہر ایک ۹ ماشہ ہمنعہ بی گیتہ ہر ایک ۷ ماشہ  
سب کو باریک ایک تیز نہ کہ انگوری میز  
ات کرین اور بطور زہاد کے استعمال میں  
لاوین۔ تین چار دفعہ کے استعمال سے  
فایہ کثرت ہوتا ہے۔ اگر درم مقعد کی  
وجہ سے نفیس ہے جس ہوتا ہے مرکب

بطور صمد استعمال میں لاوین۔ نسخہ  
صمد و بابونہ۔ اکلیل الملک۔ تخم عطی  
گل ہفتہ صلب۔ تخم کتان۔ ہر ایک ۲ ماشہ  
مقل ارزق۔ اشق ہر ایک ۹ ماشہ اور  
گل تولہ۔ موم سفید ۲ تولہ۔ زردی بھیہ  
ایک عدد۔ مقل اتق اور فیون تینون  
کو پانی میں حل کرین اور موم و روغن کو  
آگ پر گھپلا کر جملہ ادویات کو آمیز کرین  
اور نیچے اونا کر کر قدر سے سرد ہونے پر  
اندھے کی زردی داخل کر کے مقام  
ماوف برابندہین مرہم اشق  
حس سے صلابت اور موم خنار بر دقاسم  
رسولی تحلیل ہوتے ہیں نسخہ  
خزل۔ سمندر جاک۔ تخم بھجڑہ۔ گندک  
مقل ارزق۔ اشق۔ تخم کتان ہر ایک ۷ تولہ  
روغن بیتون ۲ تولہ۔ موم سفید ۲ تولہ  
جملہ ادویات کو خوب باریک کریں اور  
مقل و اشق کو روغن میں حل کرین  
بعد ازاں موم کو گھپلا کر جملہ ادویہ کو آمیز  
کرین اور استعمال کے وقت مرہم مذکور میں  
روغن گل اور روغن زیتون ہر ایک ساوی  
الوزن لیکر ملاوین اور مقام ماوف پر  
لگا دین۔ شفاف مدد حیف جس سے

جھن: بی کھل کر آجاتا ہے مگر ادرار  
میش کے لئے منیٹر ہے نسخہ اشق نگور  
جندید سر۔ جور لوا۔ صیر ہر ایک بکتولہ  
قرنفل۔ عمران۔ تخم خنظل۔ مرکب ہر ایک  
۳ مائتہ سو یکے ہر ایک کر کے شہد میں تیا  
کرین اور بقدر ایک ذرہ پا راجہ صوف میں  
الودہ کر کے اوٹھا وین خوراک ہے  
۳۰ گین تک۔ اسکا ایک مرکب ہے۔  
**مرکب ایمونیاٹیک** مکسچر (عرق  
اشق) جبکہ لائن میں سپورا ایمونائی  
سائی کہتے ہیں ترکیب ۲ ڈرام اشق  
نیکو فوٹہ کو بانی کے ہمراہ کھل کرین اور  
حل ہو جانے پر تند رچ پاؤہر آب بقطر  
داخل کرین جب وہ تھکے ہم رنگ ہو جائے  
تو کپڑے سے صاف کرین فواید قاطع  
بلغم کے طور پر شکر سلا کے ہمراہ دیا جاتا ہے  
خوراک ۴ ڈرام سے ایک اونس تک  
اسکے ایک اونس میں ۱۲ گریں اشق ہے

### افیون (وپیم)

یہ دو اہندوستان میں بکثرت پیدا  
ہوتی ہے اور درخت کو کنار کے عام پھل  
کا گارٹاؤس ہے۔ اسکے پٹر کولائن میز

### باور سوئی فریم کہتے ہیں ترکیب ساخت افیون

بکٹریون کے جڑ جابے کے جدرور بعد  
تام کے وقت ڈوڈہ پوست کے جارو  
طرف جاقو سے طول میں پھینے لگائے  
ہیں اور ایسے بلکے رنگا فیتے میں کہ  
پوست کی فقط سیرواتی جلد پر رہتے ہیں  
پوست کے اندر سو تر نہیں ہوتے  
انک شگافوں سے دودھ کی مانند قطرات  
نکل کر پوست پر جم جاتے ہیں۔ علی الصبح  
اسکو چھری سے کھج کر ہوادار سکا ٹھیز  
خشک کرتے ہیں۔ رات کے وقت یہ  
رس شبنم پڑنے سے یہ رس شگافوں  
سے زیادہ خارج ہوتا ہے اور اسکا رنگ  
بھی گہرا ہوتا ہے۔ اگر اوس برے  
تورس کم نکلتا ہے اور رگ بھی ہلکا  
ہوتا ہے شناخت رس مد کو جمع  
کر کے جس شکل و مقدار کے چاہیں ٹکڑے  
بنا سکتے ہیں۔ تازہ نہایت ملائم ہوتی  
ہے اور عمدہ تک کہ سے سحت ہو جاتی  
ہے۔ رنگت میں بیوری سرخ سیاہی مل  
ہوتی ہے اور انگلیوں پر گرڑے سے  
چکنی سی معلوم ہوتی ہے۔ ذائقہ میں



تاج جس سے جو ہر سال ہے لودا تیرا ہے  
سہرہ اور تیرا بانی میں مل ہو جاتی ہے  
افیون کی کمی ہے ہر تیرا تیری  
افیون کی کمی ہے ہر تیرا تیری  
افیون کی کمی ہے ہر تیرا تیری  
افیون کی کمی ہے ہر تیرا تیری

ہندوستان میں بھی افیون عمار پیدا  
ہوئی ہے خصوصاً یاغات اور ٹیپہ میں  
احزاب سے افیون تار کوئین جسکو  
لوہتی امراض میں بطور دافع نوبت تیر  
ہم گریں دیتے ہیں یا درین جسکی سفید  
باریک سوئی کی طرح قلمیں ہوتی ہیں  
تحقیقی ہی ایسا جسکی سفید باریک قلمیں  
ہوتی ہیں اور ایک لڑین کے استعمال  
سے کڑا تیری طرح تشبع پیدا ہوتا ہے۔

تار میں جسکی قلمیں سفید ریشم کے طور پر  
باریک ہوتی ہیں اور یہ اثر ہوتی  
ہیں۔ می کوئین جسکی قلمیں سفید اور  
باریک ہوتی ہیں۔ می کا ٹاک اسید اسکا  
اثر تھا ظاہر نہیں ہوتا۔ آپس میں  
اسکی قلمیں لمبی ہی ہوتی ہیں ایک  
قسم کا عطر اور روغنی اجڑا ہونے میں  
مادہ فیاض جسکی سفید ریشم قلمیں ہوتی

رائیہ بن تاج اور تیرا بانی میں مل ہو جاتی ہے  
گر تیرے لئے ہے تیرا تیری تیرا تیری  
سورہ یار فیاض تیرا تیری تیرا تیری  
ہی افیون کے جوہر تیرا تیری تیرا تیری  
جوہر ہے۔ تیرا تیری تیرا تیری تیرا تیری  
ایو سیا تیرا تیری تیرا تیری تیرا تیری  
کے ذریعہ اور تیرے تیرا تیری تیرا تیری  
لما کر کاسک پوٹاس داخل کرتے ہیں  
اس سے جو ہر تیرا تیری تیرا تیری تیرا تیری  
پوٹاس لما کر تیرے تیرا تیری تیرا تیری  
تیرا تیرا تیرا تیری تیرا تیری تیرا تیری

تیرا تیرا تیرا تیری تیرا تیری تیرا تیری  
سگن اوج جمع قلیف قابض اور محل  
اور رام ہے قلیف مقدار میں صبح اور  
محرک ہے جس سے بنیض میرے چہرہ سرخ  
اور لکھن جسکی نظرائی ہیں طبیعت  
بشاعت معلوم ہوتی تو خوشی تشکیل  
اور خیال اور عقل میں تیزی ہوتی ہے  
مگر کبھی عرصہ کے بعد طبیعت سست

ہو جاتی ہے عقل اور رغبت آتی ہے  
معدہ اور انٹرولین پر اسکی زیادہ تاثیر  
سے اشتہا سے طعام جاتی رہتی ہے  
اور پسینہ کے سوا بدن کی تمام طبیعتوں کی

بیمہ سوجھ



کے غشا کے چید میں جواہی انگلی سے کیا گیا کہ  
انگلیاں موجود ہیں اوس سے پانی کم جاری  
ہوگا اور جب تک غشا میں پانی موجود ہے  
تقلیب جنین سہل ہوتی ہے اگر غشا کا  
پانی خارج ہو چکا ہو تو پہلی تہ سیرنا ممکن ہے  
اور اس قبیر کو انگریزی میں ٹرنٹک یعنی  
تربیز تقلیب یا تربیر مقرب کہتے ہیں البتہ تربیز  
تانی ممکن ہے فحصر طیکہ حین رحم کے محل قطع  
میں ہو جو ان تحریک و تقلیب ممکن ہو۔  
اسفل میں آنکر منتقم ہو گیا ہو مثلاً  
اندام ہمالی کے محراب میں ہو تو یہ تربیز  
ہی سفید نہیں ہوتی۔ اس وقت تو ہی تربیز  
تربیر ہے کہ جنین کو قطع کر کے نکال دین  
واضح ہو کہ جب تقلیب حین مطلوب ہو  
اور پہلے مادہ جنین کو کلورافارم سلما دین  
اس سے قلت ازیت تو وسیع فم رحم دولت  
قابل سے حاصل ہوتے ہیں۔

یہ ہی یاد رکھنا چاہیے کہ ولادت غیر طبیعی  
میں تشنج رحم بہت ضعیف ہوتا ہے اور  
دہن رحم ثقلت کثادہ ہوتا ہے جب  
حالت مشاہدہ میں آئے تو وسیع فم رحم  
کی اجانت کے واسطے وہی نین تربیز  
عمل میں لا دین جو عسر ولادت میں تباہی

گئی ہیں اور بہ ہی نہ درستی ہے اگر تقلیب  
پہلے مناسبتاً درمیان سے قطع کا  
کر لیں اگر یہ سرون تو قاتلاً ہے۔  
اور جہ سے ولادت کو حال کر کہ تہ  
ہے جو پہلے مابعد الکامات سے  
محیط کا پانی جاری ہوتا ہے۔ ولادت  
غیر طبیعی کا اسحاق کر کے اسلما نہ کر  
اس سے فائدہ ہے کہ اگر وقت  
تربیز عذبت کی حاسے اور جنین کا  
یادہ خارج ہو کر اندام ہمالی میں جاے تو  
رحم داندام ہمالی کے عذر و منقطع سے پہلے  
جسین ہلاک ہو جاتا ہے اور ہر اوسکی ہلاکت  
سے مادہ جنین کی ہلاکت کا اندیشہ ہوتا ہے  
کیونکہ ممکن ہے کہ سندت در وقت ہلاک  
ہو جائے یا شدت تشنج سے رحم ہیٹ  
جائے اور موجب ہلاکت ہو یا جسین مرد  
رحم میں تشنج ہو جائے اور اوسکا زہر  
خون مادر میں اپیت کر کے اوسکو ہلاک کرے  
ایضاً یاد رکھنا چاہیے کہ جب جنین  
اس پہنٹ میں قدر سے رحم سے ابھر کر  
مر جاتا ہے تو اگر عورت کے پیڑ کی ہڈیوں میں  
کوئی نقصان خلاف وضع طبیعی ہو تو  
حتین مردہ ملائم ہو کر حرکات تشنجیہ رحم

کی اعانت سے خود بخود باہر آجاتا ہے  
کسی تدبیر کی حاجت نہیں پڑتی اور ہاتھ  
حور رحم سے خارج ہو گیا ہوتا ہے کھچکر  
یہ رحم میں داخل ہو جاتا ہے اور سر  
یا سرین یا کسی اور عضو کے بل جس سے  
ولادت سہل ہو طبعی ولادت کے طور پر  
بیدا ہوتا ہے کیونکہ مرنے کے بعد ملائم  
ہو جانے کی وجہ سے رحم اوپر بخوبی چاڑھی  
ہو جاتا ہے اور تعلقیات مقدردہ اوسکو  
ہنیت طبعی پر لے آتی ہیں۔ اور کبھی  
یہی ہاتھ جو پہلے نکلا تھا مرنے کے بعد سی  
اور عضو مثلاً سرین یا سر کے ہرہ سے  
نکلنا ہے پھر دوسرے اعضا خارج ہوتے

ہیں۔

ایضاً یہ بھی یاد رکھنا چاہیے کہ جب  
مان کے پیڑ کی ہڈیاں طبعی ہوں تو  
ممکن ہوتا ہے کہ رحم کے اندر ہاتھ دھکر  
بچہ کو بانوں پکڑ کر کہنچ لیں لیکن اس حالت  
میں کبھی بچہ کا سر اسوجہ سے باہر نہیں  
آسکتا کہ پیڑ کے غیر طبعی وضع پر ہونے  
سے اوسکی ہڈیاں سر کو دمالیتی ہیں اور  
اوسکو باہر نہیں نکلنے دیتیں جب ایسی  
مصوبتہ کیسی جاوے تو جان لینا چاہئے

کہ جنہیں ہرگز زندہ نہ رہے گا پس بچہ کی  
جان کی حفاظت کے واسطے وہی تدبیر  
اعتبار کرنی چاہئے جو عسر ولادت بوجہ  
کیراس میں بیان کی گئی ہے یعنی ہاتھ  
سرے خارج کرنے کی تدبیر کریں مگر چونکہ  
ہیاں ہائیت نہیں ہوتی اسلئے دماغ  
کو نکال دیں تاکہ سر کی مقدار کم ہو جائے  
غرض ایسی تدبیر اختیار کریں جس سے جنین  
کی مقدار کم ہو جائے خواہ یہ تکریم چاک  
کرنے سے حاصل ہو یا سر کو سگاف دیں  
سے۔ کبھی ولادت غیر طبعی میں جنین ہاتھ  
اور بانوں دونوں کے بل یکبارگی باہر  
آتا ہے اسکی یہ صورت ہے کہ جب غم  
رحم یا اندام نہانی بن آتا ہے تو اوسکے  
ہاتھ پاؤں کے اوپر ہوتے ہیں لیکن  
یہ ولادت بہت ہی نادر ہوتی ہے۔ مگر اگر  
صورت میں جب تشج قوی ہوتا ہو تو تعلقیات  
رحم سے ہاتھ پاؤں اور رحم سے کل آنے نہیں  
میں چلے جاتے ہیں اور اسکے بعد منکب  
خارج ہوتا ہے کبھی دست و پا اندام نہانی  
میں اگر اسقدر منہم ہوتے ہیں کہ باوجود  
تشج قوی کے پھر رحم میں واپس نہیں  
جاسکتے۔ اور نیز اکثر اس ولادت میں

ہاتھ پاؤں کے ہمراہ مجھ سے سر بھی خارج ہو جاتا ہے اور بعد چند لمحہ کے جنین ہلاک ہو جاتا ہے۔

### اسباب

جو اسباب ولادت مشکب میں بیان کی گئے ہیں بیان ہی مزید ہوتے ہیں اور بہتہ اسیر وہاں بیان کی گئی ہیں ہی بیان ہی عمل میں لاوین۔

کبھی جنین اس شکل پر پیدا ہوتا ہے کہ ایک ہاتھ اور کبھی دو ہاتھ اور اس کے سر پر ہوتے ہیں اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اگر کوئی شخص کسی ہشت ناک آواز سننے سے کانوں پر ہاتھ رکھ لیتا ہے تاکہ آواز سخت کو سن نہ سکے اور یہ شکل ہی طبعی اور غیر طبعی ہی ہوتی ہے مگر اس شکل میں جنین خود بخود پیدا ہوتا ہے مگر ولادت میں کسی قدر تاخیر ہو جاتی ہے جبکہ سبب سے زچہ کو ازیت ہوتی ہے لیکن جنین دو اور جنین دونوں سالم ہرگز ہے چونکہ ازیت زیادہ ہوتی ہے اسلئے بیڑ میں جنین کے گرنے سے پیشتر سکون تشنج کی حالت میں انکلی ہے کہ کما تہ آہ تہ آہ تہ پیچھے سر کے گردن

لیکن اس فعل میں کمال احتیاط ضروری رکھیں کہ بچہ کا سر ہی ہاتھوں کے ساتھ پیچھے نہ چلا جائے ورنہ فوراً مشکب میں اتھاڑکا اور ولادت غیر طبعی ہو جائیگی پس ایک ہاتھ کی انگلیوں سے ہاتھ کو پیچھے ہٹا دیں اور دوسرا ہاتھ ماورجین کے غاڑ پر رکھ کر دباویں تاکہ جنین کا سر اپنی جگہ سے حرکت کر کے پیچھے کو نہ چلا جاوے اور کبھی سر ہٹا کر جو شکم جنین میں خون بہہ چکا ہے اسے مچھو کر جنین کے خارج ہونے سے پیشتر رحم سے باہر آجاتا ہے اور اس حالت کو انگریزی زبان میں فیولس پرستیش کہتے ہیں یعنی نال کا پیشتر خارج ہونا اور یہ کبھی جنین کے سر سے پہلے غشا سے محیطین تشنج و کشائش رحم کے وقت محسوس ہوتی ہے اور کبھی سر یا سرین یا مشکب یا پاؤں سے پہلے خارج ہوتی ہے۔

### اسباب

اسکے اسباب میں سے ایک یہ ہے کہ غشا میں بانی زیادہ ہوتا ہے جبکہ سبب سے رحم اپنی طبعی شکل پر نہیں رہتا بلکہ وسیع ہو جاتا ہے۔



اجل تبار سے لکھے۔ یہ مکتب کثرت المانوں سے رومی کے متابق ہیں لیکن بالواسطہ اثر ہی اصطلاحات کو دیکر کہہ رہے ہیں۔  
 میں اکثر داکٹر اور وقت مجموعہ ہے، لہذا ان کے سیر و ادوار اول کے سلسلے سنی و ابابوہ آئے۔ ایسی جگہ  
 ملا کر کے کاموں سے رہے ہمارے یہی دوا میں جو دھون یا مریض میں ہی بقولہ خیال حاصل کے سبب بار و  
 ادویہ کو بیکار یا بالواسطہ فلسفی کے مذہب کا مال میں لکھوں کی گراں قیمت ہے۔ کامل ہیں ان کے قول کے  
 رد کر کے یہاں سے **فقیر سید علامہ حسین** اکثر مستغنی و قنوتی اٹھارہ برس سے لکھے اکثر  
 لی بیسوں کتابوں کے ساتھ ایک کتاب نام ہم اردو زبان میں لکھی ہے حکام **طبيب الغریب** ہے  
 ان میں محض ذرا مدد صحت تیسرے افعال بمسا علم ادویہ کلمات طب لکھ کر تیس سو تیرہ بیماریوں کا پہلے محل بیان  
 اور علاج ان تدریس و دسی ادویہ سے لکھا ہے جو آسانی سے فصاحت میں ہی مل جائیں۔ امر اس کا سیاں و علاج  
 اکثر ہی اصل پر ہے لہذا اگر میری اعلیٰ مالک نہیں اس پر کہ ڈاکٹر و طبیٹ سید و حاصل عام اس سے ضرورت  
 اور ہٹا سکیں گے اور ایسے وقت میں کہ ہمارے ملک کے تعلیم یافتہ صاحبوں کا خیال ہے ملک کی دواؤں کی طرف  
 مایل ہے اس کتاب کی طرف ضرورت کر لینے قیمت اس کی ایک دہیہ محصول ہے۔ کتاب کے ملنے کا پتہ  
 سید محمد طحسین دراندان سطح کلار صحت پوٹری۔ صلح گورگا لوہ۔

## دیوان آتشکدہ وحدت

میں ہفتہ طاعت حضرت سلطان العارفين برهان العاشقین معارف اکا حضرت خواجہ مستان شاہ کا ملی اور ان کے  
 اسکے ابتدا میں مولوی محمد علی صاحب شہیدی سائق ایڈیٹر رفیق ہند لکھنؤ کا ایک بیجاہ اردو میں ۳۶ صفحہ کا ہے  
 دیا گیا ہے ایک یو یو ایچ صفحہ ضروری مقامات دیوان کی ستر سیمے الواقع بنیاد ہی پروردن درجہ دیا ہے  
 اسکے بعد جو خواص صاحب کا ۴۶ صفحہ کا دیا ہے جس میں مصطلحات صوفیہ کو کرام کا مہموم بیان کیا گیا ہے کہ وہ کہن  
 مستغنی استعمال کرتے ہیں اسکے بعد ۴۴ صفحہ میں اصل دیوان فارسی ہے کاغذ سعید و سیر طبع کیا ہے چھاپہ کی خوبی آہا  
 کو پہنچ رہی ہے کچھ کچھ فاصلہ جو کہ تین جدولیں ہیں۔ صومانیہ کلام میں ظاہری حسیوں کی حیدر با بادی ضروری ہنر  
 ہوا کرتی تھا کہ حضرات احمد جام معری شمس تبریزی تولا باجلال الدین دہلی محمد الدین عراقی و دیگر صوفیہ کرام کے کلام  
 سے ظاہر ہے لیکن حضرت خواجہ صاحب کی عالی دماغی نے جس طرح ظاہر ہو ہی، اتنے سے ہمیں دیا تفسیہات کی خوبی آہستہ آہستہ  
 حوسن اسلوبی و محاورات کی چستی العاطفی و رستی نظم کی چنگی تر کہش کی شعلی شمع کی اندیش نظم کی آرائش حیات کی سلسلہ  
 طرز جدید کے ساتھ طرز قدیم کی بابتی ضرورتی تدارکات بابتی لوارات دیگر محاسن کو لہجہ سنانا ہے کہ کڑی ٹرے  
 ماہران من غش غش کر اڑتے ہیں باطنی فریون کی سبت اس سے زیادہ کیا کہا جاوے کہ اشعار کا مجموعہ نہیں بلکہ دل بکھر  
 کے بیجا رنگ سے بکھا کر کے آتشکدہ اور کا نام کہہ دیا ہے جو لوگ درد سہ میں صبر اسکے خوشہ ہونگے قیمت عاشری

تکمیل الحکمت کے اعراض و قواعد

پہر رسالہ ماہوار نکلتا اسکے اعراف  
(۱) فقط ماہنامہ کیلئے ہی  
الاعضاء (۲) حفظ صحت کی  
قدائے عوام الناس کو آگاہ کرنا  
(۳) شہر صحت کا اسباب کا دفعہ  
(۴) محکمہ حفظ صحت پنجاب کی  
تحقیقات پر بارہ صحت و معاشی  
(۵) طبی و انجمنی طریق علاج  
(۶) انگریزی علمی سیکرٹریوں کے  
نثر سے فن حکمت کا انتخاب (۷)  
قدیم و جدید طبع پر مدلل بحث

# تکمیل الحکمت

لاہور

قیمت ہر سال چھ  
عام حیدر دار  
لامحصول ماہوار سہ ماہی سالانہ  
مجموع ۱۲ ہر ہر  
رو سادہ ہر کار سے  
سیکریٹری ڈرہ ماہ اسکے بعد پوری

نمبر

مطبوعہ ۲۸ اپریل ۱۹۸۸ء

جلد ۱۹

## طالع

رسالہ تکمیل الحکمت بعض اصحاب کی خدمت میں نکاح و جوت سی  
ہوجا جاتا ہو چکا کہنا سطور بنو ہفتہ اندر طالع دیں یہ خبر  
مستعد ہو گئے وہ صاحب اسکے نام کا رسالہ نہ کرنا چاہیں تم دیکھو  
میں بھی بہت غم و کدایت ہے انکا حکیم احمد علی خان ڈیڑہ  
کے نام اب یہ متصل کوئی کہ یہ بہترین و بہترین آدمی ہے  
احسن و بہترین آدمی ہے اس کے زیادہ سے زیادہ  
حفظ صحت کی بنیاد علمی و دینی اور  
منفید قابل انعام کتب طب

درہ الحکامہ لی مولوی ہاشم علی صاحب علم علامہ مصطفیٰ  
صاحب دہشتی اور شیل کالج دیکھو دیکھو ان کا کمال لاہور  
مجموع احمدیہ پیکل چارج کی کتابیں حصہ ہونے  
اس میں انگریزی یونانی اور اردو کی طبی کی گئی ہے تمہارا  
کے مطابق تشخیص میں سعد میر علی تیرہ مرتبہ سمجھا  
سلیڈز و بین مع تصاویر میں اس سے عام لوگ بھی فوج  
ادرا سے طبی سکتے ہیں بہت حاصل عام حصہ دوم  
عامیت عام کارک حصہ مہم حیات اس کتاب کے فقط  
سے اس میں بہت قدرتی طبی اعضا و اجزاء و حالاک رہتا ہے  
یہ کہنے والا دیکھو کہ طبی کو بہت چاہیے زن  
دور و دور جو ان کے دیکھو کہ کو کیا سعید ہے  
حفظ صحت میں اس کے شہر کوئی کتاب نام نہیں  
ہوئی قیمت یہ قریباً دین احمدیہ حاصل  
اس میں کل حدیثات کے مقررات و حکایات کہیں  
بہ علم کہیں کے ذریعہ قوی الاثر جو بہت درست اور نکاح  
و مشورہ عمل و یہ نشانی سہا بے نال سہلانا وغیرہ

(مطبوعہ لاہور)



دیا تو ان کے کشتہ کر کے کی ترکیبیں با تصور قوت باہ و دیگر امراض و دیگر مردان و زنان اور ہر ایک عضو کے  
امراض کے متعلق مستند و راجح گرامی اکثر دن کے بہایت وسیع الاثر محرمات و نسخہ کار حادق علیہ کے اثر و  
صدریہ اور ایسے دلی نسخہ بہ کثرت درج ہیں متعدد طلسمات ہی ہیں بلکہ ہر صطلمات کو وسیع انعم الفاظ  
میں بدل دیا ہے اثر و محیہ کے مختلف خطوط تائے ہیں عرض اکثر سی لوانی اور ویدک کی ادویات کی بہت  
نفاذ و استعمال کو آسان نظم و شریں دکھایا ہو اسکے ہر نسخہ کی وہی کتاب کی صورت میں ہستی حیات  
**مکمل البحرین حصہ اول** یہ کتاب طب انگریزی لوانی و ویدک کا احتیاطی عمدہ لب لباب ہے  
ابتداء میں طب کو کفار و اندوہ و اہل ریح ہیں جسے شخص اور اص و علاج میں کبھی غلطی نہیں ہو سکتی  
اسکے بعد بہایت عمدہ و مستند و متواتر فارورہ و بعض میں تمام حسانی امراض کی کیفیت تشخیص و تشریح  
افعال و اعضا ایسا ہے ص علامات عامہ عامہ فاروق و اختتام و ریح و ریتوں طوں کے مطابق علاج بہت  
وسیع الاثر نسخہ جو اثر و محیہ صدریہ ہونے کی وجہ سے بہت اثر کر رہے ہیں انگریزی لوانی طب کا سچا محاکر  
اور بہت سی ایسی تنقید و بیاریاں ہیں جو کہ طبیہ عربیہ میں حیان و قیام کا اسم و اثر و تصوف اس اثر کو کتاب  
میں بہ وقایع عجیبہ و کثرت عریہ دلائل عقلی و نقلی درج ہوئے ہیں جو اہل تصوف کی حالت اہل عرفاں کی روح درو  
ہیں ہر ایک قصہ کے مفصل بیان سے صدائی کیفیت اور گونا گوں تصانیف کی حقیقت کو بھی سمجھ سکتے  
ہوئی ہے جمیع مسائل تصوف حاوی فی آں و حدیث کمال لباب ہے قیمت حصہ اول ۱۳ حصہ دوم ۱۲ رسالہ  
**مکمل الکلمۃ لا یوہیہ** ماہوار رسالہ ہے حسین جعظا تقدم کیا افعال و اعضا تشریح دینی و انگریزی طبع  
علاج سے نئے نئے تجربات بہت درج ہو کر رہے ہیں قیمت سالانہ عام سے تین روپیہ و رسادہ رسالہ سے لایہ ہے  
رو عن عنہ جو شونین عطیات بر عالمہ نقوی باع و صدراع و کام بالونکی خبر کو منصف کر کے ادکی سیاہی  
کو مستفنا و عنہ کا ہم رکنا ہے بالون کے بڑانے میں بنظیر اور دافع قہ ہے فی سیر للہ مشرب  
**بھی مالش کا تیل** یہ تیلوں گون ہٹوں کے نقصان اور رطوبت و مستی کے دور کرنے میں  
بہ نظیر و بشرطیکہ مادر زاد و نوزائیدہ ہر قسم سے **حبوب لین** عشبہ رب جانتے ہیں کہ قبض اور  
خوابی خون کی وجہ سے انسان ہمیشہ بیمار رہتا ہو قبض کشائی و صفائی خون کے لئے یہ گولیاں اکیس  
۲۱ تک و عین و جلدی امراض اختناق الرحم اعتبار سے حیض و دیگر امراض مخصوصہ مردان و زنان بالیو لیا و عشبہ  
خفقان لغوہ و باج و مع معاصل بقرس و دیگر ادویات و مرہنہ غیر العلاج کو برہ اساعہ ہی حیات استلائی و عشبہ  
عام امراض و دیگر و طحال و دماغ و جنیم کے لئے وسیع الاثر قیمت ۲۳ جو بہ ان کے علاوہ اور سب امراض کو دور کرنے  
موجود ہیں محصول ہر ایک ذمہ خریدار المستحق زبدۃ الحکم حکیم احمد علیجان لاہور مفصل کو توالی

کیونکہ حلد اول رحم سے ہے اور قی ہے خیر  
کے۔ راس خون کا حادہ موثر ہوتا ہے  
جو کہ اول کے رحم سے حادہ سے پیش  
ہوئے اسے حادہ کی طرح دیکھنا اسلئے  
حاملہ ہی ہلاک ہو جاتی ہے

### علاج

حب حمل کا تعلق رحم کے قریب ہے اور رحم  
کا نہ کہ کتاہہ ہو کوئی چیز کپڑے یا اسے کٹھن  
سے رحم میں رکھ کر جریان خون کو بند کر دین  
اور جب رحم کا مسہ اس قدر کھل جائے کہ وہ  
اگلی کا حاملہ ممکن ہو تو اگلی کے سر سے سے بچاؤ  
محیط کو تنق کر دین کیونکہ پانی کے جاری ہونے  
سے وہ عضو سامنے آتا ہے جس کا سلسلہ  
ولادت میں ممکن ہو سکتا ہے اور اس سے رحم  
کا مسہ متغیر ہو کر جریان خون بند ہو جاتا ہے  
اور اس سے رحم کی مقدار ہی کم ہو جاتی ہے  
جس سے تشنج زیادہ اور حادہ حلد پیدا ہوتا ہے  
اور تشنج کے پے درپے اور زیادہ ہونے سے  
حنین کا سر علیہ رحم میں آ جاتا ہے اور نیز  
آنول کے رحم سے قریب جانے اور خون تیز  
خارج ہونے سے رحم کا مسہ جلدی کھل جاتا ہے  
اور رحم رحم کے کھل جانے سے حنین کا سر علیہ  
نیچے آ جاتا ہے اور رحم رحم میں سر کے آ جاتے

تہ آنول محل زخم عتاسے بلعیمہ رحم جو  
پانی کے حادہ ہونے سے پیدا ہوتا ہے  
رحم ہی معمر ہو جائے ہیں اگر آنول  
سے پانی سب رحم کے اوپر ہو تو رحم میں  
پانی اگر آنول کو آہستہ آہستہ عتاسے بلعیمہ  
رحم سے جدا کر دین رغبت سے محیط رحم  
رحم کے قریب آ جاوے اور حنین کے سر  
خارج ہونے کے واسطے رحم کھل جاوے  
بہرہ کو تنق کر دین تاکہ پانی کے جاری ہونے  
سے حنین کا سر نیچے آ جاوے اس حالت میں  
اگر پانی خارج ہونے کے بعد تشنج رحم قوی  
وہ تیز تر ہو تو رحم کی اعانت کے واسطے  
آرگٹ دین تاکہ تشنج قوی پیدا ہو جائے  
اور دلاوے جلد ہو

ایضاً اس حالت میں ایک اور تدبیر یہ ہے  
اور وہ یہ ہے کہ حب حمل کھل جائے اور عتاسہ  
برائے رحم کے اندر ہو اور رحم میں نہ آتا ہو  
تو قابلہ اتنا ہتھ فم رحم میں داخل کر کے  
ہتھ کی انگلیاں حنین کے باؤں تک پہنچا کر  
اور حنین محسوس ہوئے لگے تو عتاسہ کو فوراً  
شق کر دے اور حنین کا سر لگ کر نیچے اور سر  
رحم بالذام نہانی میں لے آئے۔ اس موقع پر  
ہی آرگٹ پلایا جاتا ہے تاکہ تشنج قوی پیدا ہو

اور اسی کے ساتھ حمین کا پانوں بھی  
آستہ آستہ کھینچتے جاوین اور جب  
اس حالت میں جنین پیدا ہو جاوے تو  
آلوں کے خود بخود باہر آجائے کا انتظار  
نہ کریں جیسا کہ ولادت طبعی میں کیا کرتے  
ہیں بلکہ فی الفور ہاتھ ڈال کر باہر کال لیں  
تا کہ رحم کا تشنج ساکن ہو جائے ورنہ رحم  
میں بار بار تشنج پیدا ہو جائے جس سے خون  
کثیر خارج ہوگا اور رچہ ہلاک ہو جائیگی۔

### اعراض جو ولادت کے بعد

#### نفسا کو عارض ہوتے ہیں

اسکو انگریزی میں ڈیڈ فیش ڈیس  
رائیں ڈیو آسٹریڈ کال اسٹیکٹ کہتے  
ہیں یعنی وہ امراض جو ولادت کے بعد

پیدا ہوتے ہیں  
ولادت سے دو ہفتے روز رچہ کے

شکم کا ملاحظہ کریں اور دیکھیں کہ جو  
بندش پہلے روز نکالی گئی تھی بدستور  
مضبوط ہے یا دھیلی ہو گئی ہے اور  
بھی معلوم کریں کہ رحم مجتمع و منقبض ہوا  
ہے یا نہیں۔ اگر بخوبی نہ سکڑا ہو تو  
حادثہ بزرگ رحم کے گرد گرد باؤ ڈالیں تاکہ

فصل اول خارج ہونا اور رحم سکڑ کر  
تقائیں یہ ماہر حارسہ مدعانہ یہ کثیر  
کی بہ تہائی اسی کا پتہ لیں لی طرح صفت  
مدت کا ۲۰۔۳۰

ایضا یہ بھی دریافت کریں کہ ولادت کے  
بعد لول خارج ہوا ہے یا نہیں اور وہ اہو لول  
آپ ماہر حارسہ اور فریج برڈ الین اسکی لڑی  
سے ال جا رہی رہا کا کیونکہ اسی ایسا ہی  
ہو جائے کہ ولادت کے وقت دم اوٹھ جائے  
اور اسکی اذیت سے عقوق نہ تھم ہو جاتا ہے  
اور یہ سب باتیں میں کر سکتا یا ہم بالی سے  
بہ تشنج رفع ہو جاتا ہے اگر اس پر سیر ہے بلکہ  
جاری نہ ہو اور ثابت ہو جاوے کہ قندہ عمر  
واذیت سے عقوق نشانہ میں باج و ہتہ ہما  
طرح کمزوری پیدا ہو گئی ہے آردا ماطر حیم و دی  
یا قاتلہ تقری سے میثاب نکال دیں۔ یہ  
خود بخود حل جاری نہ ہو نہیں دہ مرتبہ ہی

#### حل کیا کریں

ایضا یہ بھی دریافت کریں کہ ولادت کے  
پاخانہ خارج ہوا ہے یا نہیں اگر نہ ہو اور ولادت  
سے پیشتر سہل دیا گیا ہو اور اس کے عمل سے سہل  
ہو چکے ہوں تو اگر انیس گنٹہ تک کوئی سہل  
نہ ہو عمل مزید نہ لاویں اگر سہل نہ ہو گیا ہو تو

آب گرم در وعشہ سید الخیر کا حصہ کرین اگر  
اس عمل سے سند سے اور برا سحت علاج ہو  
تو ولادت سے مسہرہ روز روئیں ڈرام و غن  
سید اسیر آب یودیرہ سیر آب سادہ یا  
آؤر ج وائر (دینی نین لوست ترس ہلکو  
اوسکو تہار لیتے ہیں اوسین ترس کی شہو  
آجانی ہے اوسکو انگریسی مین آؤر ج وائر  
کے ہیں) ملا کر ملا دیں اس قسم کا پانی  
ملائے سے یہ فائدہ ہے کہ عنیان نہیں  
ہوتا اور سب لیا اجا تہ ہو کر امعا صاف  
ہو جاتے ہیں

یہ بھی دریافت کریں کہ تلم مین درد ہے  
یا نہیں کیونکہ ولادت کے بعد اکثر جو میں  
گھنٹہ تک یہ قدر درد اسوجہ سے راکر تا کر  
کہ خون جو رحم مین مجتمع رہتا ہے وہ تسج  
کے ساتھ خارج ہوتا ہے اور اس اخراج سے  
نفع حاصل ہوتا ہے اور یہ درد اور ان عورتوں  
مین کم ہوتا ہے جو پہلی دفعہ حاملہ ہوتی ہیں  
اور جو عورتیں کہی دفعہ جن مکی ہوں اور اگر  
یہ درد زیادہ ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ  
اونکے رحم سترخی و ضعیف ہوتے ہیں اور  
اونکے رحم مین خون زیادہ رہتا ہے جو درد  
کی زیادہ تہ کا موجب ہے اور یہ درد کہی تین

رو رنگ رہتا ہے جبکہ سب کسی تو  
خاص رحم مین ہوتا ہے اور کہی کسی اور  
عضو مین اگر خاص رحم مین ہوتا ہے اسکی  
وجوہات تین اول یہ کہ خون رحم مین  
زیادہ ہوا اور بخونی دفع ہنوسکے۔ دوسر  
یہ کہ مشیمہ کا کوئی حصہ رحم مین باقی  
رہ گیا ہو۔ اور جو سبب عضو غیر مین ہوتا  
ہے وہ یہ ہے کہ مشام مین لول اور ہوا  
مین برائے جمع رہتا ہے۔ اگر رحم مین  
احتما خون ڈر دکا سب ہوتا ہے اور  
محل رحم پر دماؤ ڈالین اور مسوٹا بند  
اگا دیں تاکہ رحم مستقر ہو کر اپنے تئیں  
خون سے خالی کرے۔ اگر سبب بقیہ  
مشام سے متبعی ہو تو انگلی کو ردغن کا لک  
ڈائلوٹ مین چرب کر کے رحم مین ڈال کر  
بقیہ مشیمہ کو نکال دیں اور جو خون سنجہ رحم  
یا اندام نہانی مین جمع ہوا اوسکو بھی  
نکال دیں۔

ایضاً آب نیل گرم بارہ اولسن ردغن  
کا ربالک ڈائلوٹ ایک سے ڈیڑھ ڈرام  
باہم ملا کر اندام نہانی مین زیادہ کرین  
تاکہ اندام نہانی صاف ہو جاوے۔  
اسکے بعد ٹنگر کیفر کیپوٹ دو تین ڈرام

سادہ پانی ملا کر ملا دین اس سے درد مٹتا  
نکسین ہو جاتی ہے اور تشنج ہی کم ہو جاتا  
ہے۔ اگر ستانہ کے سبب سے درد ہو تو اول  
جاری کرین اگر اذیت معاشے مستقیم  
کا سبب ہو تو حقنہ دیکر صاف کرین  
اڈو بھی ریافت کرین کہ خون نفاس کس  
طرح آتا ہے۔ واضح ہو کہ جب جنین متولد  
ہوتا ہے اور رحم کے عشاے بغمیہ سے  
آئول جدا ہوتی ہے تو عشاے بغمیہ رحم  
رحم میں زخم پیدا ہو جاتا ہے اور اس  
سے خون جاری ہو جاتا ہے اس خون  
کو خون نفاس کہتے ہیں  
محاکمہ

کتب طبیبہ عربیہ میں لکھا ہے کہ خون جنین  
ایام حمل میں تین حصہ ہو کر صرف ہوتا  
ہے ایک حصہ جنین کی غذا میں صرف  
ہوتا ہے۔ ایک حصہ پستانوں میں  
جلایا جاتا ہے اور وہ دودھ بننے کے لئے  
بطور ذخیرہ کے کام دیتا ہے اور ایک حصہ  
جمع رہتا ہے اور جب جنین متولد ہوتا  
ہے تو اس وقت خارج ہوتا ہے یہی تیسرا  
حصہ جمع رہتا ہے اور ولادت کے وقت  
خارج ہوتا ہے خون نفاس ہے یہ قبل

طبیہ صحت سے مطلقاً عاری ہے اور  
اس سے ثابت ہوتا ہے کہ اس کے قابل  
دوران خون کی ماہیت سے نا بلند ہیں  
کیونکہ ثابت ہو چکا ہے کہ جنین ہمیشہ دراز  
میں رہتا ہے ہر وہ نو مہینے کہان میں  
رہتا ہے۔

خون نفاس ولادت کے پہلے روز زیا  
اور خالص سرخ رنگ آتا ہے۔ دوسرے  
روز اس پر قدرے سیاہی غالب ہو جاتی  
ہے سن بعد روز بروز سرخی کم ہوتی  
جاتی ہے بیان تک کہ چھ روز اور  
ساتھ روز روز و سبز رنگ کا آتا ہے  
اور دسویں روز صاف بکائی کی طرح  
آتا ہے۔ اسکی حقیقت یہ ہے کہ جب  
آئول رحم سے جدا ہوتی ہے تو اس کے  
بہرہ عشاے بغمیہ رحم بھی جدا ہو جاتا  
ہے اور ان دونوں کے جدا ہونے سے  
دیوار رحم میں زخم ہو جاتا ہے اور دیوار  
رحم میں چھوٹے چھوٹے مدور خانے  
خانہ ہائے گس کی طرح پیدا ہو جاتے  
ہیں جو خوردبین سے محسوس ہوتے  
ہیں اور ہر ایک خانہ کے سرے پر خون  
سیخڑ ہوتا ہے جو خون کے خارج ہونے

سے بالغ ہونے کے بعد یہ بقیہ خون سے  
 یہ یہ سمجھو کہ اگر اس کو تھوڑا سا  
 رحم کے ذریعہ سے باہر آتا ہے تو  
 زہارہ اور اس کے ہمراہ دیگر زہر  
 ایام کے اندر رہا کرتا ہے دوسرے  
 روح پر زخم بند ہو جاتے ہیں تو  
 اول سے قدر کے خون کی سرخی خارج  
 ہوتی ہے اور باقی خون سبز سیاہ جو  
 رحم میں ہوتا ہے اس کے ہمراہ آتا ہے  
 اسوجہ سے دوسرے روز خون سیاہی  
 مائل آتا ہے اور تیسرے روز خون حاکم  
 ہین آتا اسلئے کہ زخما سے مذکورہ مندر  
 ہو جاتے ہیں فقط خون کے رنگ کا پانی  
 آتا ہے پس حقد ر خون کی مقدار پانی میں  
 کتر ہوتی ہے اور بقدر رنگت ہی کتر  
 ہوتی ہے یہاں تک کہ تمام زخم اچھے  
 ہو جاتے ہیں اور عشاے بطنیہ رحم  
 اپنی اصلی حالت پر آ جاتا ہے اسوقت  
 خالص پانی آنے لگتا ہے اور اس میں  
 کوئی رنگ نہیں ہوتا اور چونکہ یہ زخم  
 عشاے بطنیہ رحم کے خارج ہونے سے  
 پیدا ہوتے ہیں اسلئے ان میں یہ نہ کہی  
 پیدا ہوتی ہے اور نہ خارج ہوتی ہے

الحاصل دسویں روز کے بعد خون  
 ہین آتا۔ اگر آدھ گاہی تو وہ خون  
 نفاس نہیں ہوگا ایک دن دسویں کی  
 عدلی سے جو اپنا ہاتھ ڈال کر رحم کو صاف  
 کرتی ہیں یا شکم پر دوسرے مالش  
 کرتی ہیں یا دویہ جالیہ قویہ رحم میں  
 ہو بخانی ہین جنکو ہندی ہین جھاڑ  
 یا جھار طسمیٹ کہتے ہیں زخم نازہ  
 ہو جاتا ہے اور بار بار مدت دراز تک  
 خون جاری ہوتا ہے کبھی ولادت  
 سے دوسرے تیسرے ہفتے کے بعد  
 زچہ کو حیض آنے لگتا ہے یہ بھی خون  
 نفاس ہین ہوتا کیونکہ خون نفاس  
 فقط دس روز تک آتا ہے۔ نیز خون  
 نفاس ہین ایک قسم کا رائجہ جسکی  
 کیفیت کو وہی شخص جانتا ہے جسکو  
 بار بار سونگنے کا اتفاق ہوا ہو اور یہ  
 رائجہ کسی عفونت کی قسم سے نہیں ہوتا  
 البتہ کبھی کبھی ہین عفونت پانی  
 جالی ہے سوا سکی وجہ کبھی یہ ہوتی  
 ہے کہ عشاے مشیمی کا لقیہ مستعفن  
 ہو جاتا ہے یا فم رحم میں زخم ہوتا  
 ہے جو ولادت کے وقت پیدا ہو جاتا ہے

یا درم رحم ہوتا ہے حوث یا ادیب  
دلادت کی وجہ سے پیدا ہو جاتا ہے  
ان حالات میں یقیناً ریم ہی حوث  
کے ہمراہ کسی قدر خارج ہوتی ہے

### علاج

اسکا علاج یہ ہے کہ آب نیلوم و روغن  
کاربولک یا سم ملا کر رحم میں زراقت  
کرین تاکہ رحم کی عفونت دور ہو جا  
اگر درم رحم یا حوث رحم اسکا سبب ہو  
تو ہر ایک کا جدا جدا علاج کرین  
جیسا کہ امراض حمیہ میں لکھا جایا  
ہے۔

ایضاً اعراض نفسا میں سے یہ بھی  
کہ کبھی دلادت جبین اور مشیمہ کے خارج  
ہونے کے بعد اس قدر خون آتا ہے کہ  
زید کے کپڑے تر ہوتے ہیں اور  
بستر پر خون کا تلاء لگ جاتا ہے اس  
حالت میں پہلے عشی طاری ہو جاتی  
ہے سن بعد مرضیہ ہلاک ہو جاتی ہے  
اکثر اسکا سبب سرعت ولادت جنین  
ہوتا ہے کیونکہ اس حالت میں سکڑنے  
سے پیشتر رحم جنین سے خالی ہو کر  
مسترخ و ضعیف ہو جاتا ہے اور

اوسکی مقدار بہر ہی رہتی ہے جس سے  
خون زیادہ خارج ہوتا ہے قاعدہ  
قدرت بہ ہے کہ تشیمہ سے کثیرہ کے  
بعد رحم سکڑ کر جنین کو خارج کرتا ہو  
یا اوسک خارج ہونے کے ساتھ ہی  
سکڑ جاتا ہے اور اوسکے سکڑنے سے  
عروق ہی سکڑ جاتی ہیں اور سکڑنے  
سے رحم ماس عروق کے منہ بند ہو جا  
ہیں اور جب تشیمہ سے عروق کے دہان  
کھلے رہتے ہیں تو خون کثیر خارج ہوتا ہو  
کبھی کثرت خون کا سبب یہ ہونا ہو  
کہ عروق رحم یا وسط رحم میں عقدہ عرصہ  
کاتج ہو جاتا ہے اور وہ تشیمہ ہو کر اپنی  
حالت پر قائم رہتا ہے اور اس سے رحم  
و بیض تشیمہ ہو کر کھلے رہ جاتے ہیں اور  
خون کثیر خارج ہوتا ہے۔ اور کبھی رحم میں  
خون کے سمجھ ہو جانے سے تشیمہ زیادہ  
ہوتا ہے اور رحم اپنے تئیں خون سمجھ  
سے خالی کر دینے کی کوشش کرتا ہے اسوجہ  
خون زیادہ آتا ہے۔ کبھی آنول رحم پر  
یا رحم کے قریب ہوتی ہے پس اوسکے  
جدا ہونے کے بعد چونکہ جسم رحم سکڑ جاتا  
ہے اور رحم کم ہوتا ہے لہذا خون کثیر

عاری ہو جاتا ہے کسی زیادہ رال  
خون کا یہ سبب ہوتا ہے  
ردی اور کمزور ہوتا ہے عید  
صاحب کے مرض اور انیمال یعنی ہر  
سفیدی خون میں دیکھا جاتا ہے  
اسکی وجہ یہ ہے کہ رقت کے سبب  
خون مسخ نہین ہو سکتا

### علاج

ان اسباب کا عام علاج یہ ہے کہ  
کور و غن کار بالک ڈالیوٹ  
کر کے فوراً رحم میں داخل کر پس اور  
دوسرے ہاتھ سے عانہ پر محل رحم میں  
دباؤ ڈالیں تاکہ ہاتھ کے دفع کر کے ملے  
واسطے رحم کے اندر تشنج پیدا ہو اور  
اس حالت میں اپنے ہاتھ کو اویس  
جگہ قائم رکھیں جہاں رحم کے اندر رحم  
ہو بیان تک کہ رحم تشنج پیدا کر کے خود  
ہاتھ کو دفع کر دے۔ پس اسوقت بقیہ  
غشائے مشیمہ یا خون مسخ کو جو رحم کے  
اندر ہو نکال دیں اور اسکے بعد قدر  
ارگٹ پلاوین تاکہ تشنج قدرے ماتی رہے  
اگر اس تدبیر سے بھی فائدہ ظاہر نہو تو  
جان لینا چاہئے کہ کسی حال میں دم دوا

السنہ مارحم اور ایدام ہنانی میں کرا  
ہو سنے سے کہہ فائدہ نہوگا بلکہ سنگھ  
اسفل و آب سادہ بالینا صنفہ دس دس  
اولس لیکیدر یعدہ رحم کے اندر ہو بخا لک  
اگر ہر طرف وجود ہو تو اسکا ٹراکٹر لک  
کپڑے میں لپیٹیں اور رحم کے اوپر  
حوب مضبوط کر کے مائدہ دین

نیسری ایک تدبیر جدید یہ ہے کہ ایک  
سو درجہ کا گرم پانی لیکر بذریعہ زراقتہ  
رحم کے اندر ہو بخا دیں تاکہ سفیدہ بھنیہ  
خون زین ہے مسخ ہو کر حریان خون  
بند رہ جائے اور زحہ کو اس مہیت  
سے لستر لٹا دیں کہ اس کے سر میں تشنج  
ہو اور سر بچا ہو تاکہ خون سر کی  
جانب سہولت جلا جائے اور غشی  
پیدا نہو اور اس مہیت سے تراب  
عظیم خوشکم میں ہے منعز ہو کر خون  
کو اسفل کی طرف کتر ہو بخا جاتی ہے  
اس مہیت سے بھی خون بند ہو جاتا  
ہے۔

کبھی خون نفاس بہت کم آتا ہے اور  
اس قلت کا سبب اکثر دم رحم ہوتا ہے  
یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ نفاس کا





اور شایانہ رخ دم کا سبب بک عاص  
نمبر ہو و نعتن کی وجہ سے خون میں  
پیدا ہو جاتا ہے یہی رحم کا دم اسفل کی  
طرف نازل ہوا میرا فیض کے یا نون تک  
ہو پہنچ جاتا ہے

### علامات

یہ دم کہی دفعہ پیدا ہو جاتا ہے لیکن  
اسکے آغاز میں دفعہ مریضہ کو سردی اور  
لرزہ عارض ہو جاتا ہے اور کہی آہستہ  
اور تدریج عارض ہوتا ہے ابتدا میں رحم  
کے اندر ثقل و اویٹ محسوس ہوتی ہے  
اسکے بعد حمی عارض ہوتا ہے اور رحم کے  
اندرا یک خاص جگہ میں درد محسوس ہوتا  
ہے خواہ میں میں ہو یا یسار میں خصوصاً  
محل اسہیہ کثرت بہ ان میں درد زیادہ  
معلوم ہوتا ہے کہی یہ درد محل مخد بہ  
زیادہ ہوتا ہے من بعد ران میں آہستہ  
پیدا ہو جاتا ہے اور آہستہ آہستہ یر تک  
ہو پہنچ جاتا ہے اور تمام یا نون میں درد  
ہوتا ہے اور شدت درم سے تمام پیر  
کی جلد زیادہ شمد اور چکرار اور سخت  
ہوتی ہے اگر انگلی سے دبا دین تو دباؤ  
کا اثر باقی نہیں رہتا درید کی جڑ پاؤں

سے دل کی طرف خون لیجاتی ہے  
مثل رسی کے سخت اور متعلی معلوم ہوتی  
ہے کیونکہ اوس میں خون منجمد ہو جاتا ہے  
اور محل اریہ کی شد و دین متورم ہو جاتی  
ہے کہی یہ دم ساق صغریٰ کے  
اسفل سے جہاں اصل مکہ کے قریب

کہی ہے شروع ہوتا ہے اور وہاں سے  
ادیر کو گسٹو اٹک اور پیچے کی طرف قیوم  
تک پہنچتا ہے اس حالت میں خون بھرا  
بند ہو جاتا ہے یا بہت قلیل یا متنوع  
ہے اور شیر جو پستانوں میں پیدا  
ہوتا تھا ختم ہو جاتا ہے آہستہ  
طعام ساقط ہو جاتی ہے اور شکم میں  
قبض ہو جاتی ہے اور حمی کی شدت  
سے مریضہ قلق و اضطراب میں ہوتی  
ہے اور تنگی مالک ہوتی ہے

### انجام

اس مرض کا انجام یہ ہے کہ کہی خود بخود  
اس طرح زایل ہو جاتا ہے کہ پہلے تیر  
کی ہوتی ہے اور حرکت نبض متدل ہو  
جاتی ہے پر در زمین کی آجاتی ہے اور  
اسکے بعد جلد کا تمد کم ہوتا ہے اور غفر  
کا اثر باقی رہتا ہے کیونکہ دم سے

مدامہ گر غشا سے خانہ دار میں جمع ہو جاتی ہے۔ اور زوالِ قوت من کے مدد سے پیر کی مقدار کثیر اور اس کی قوت ضعیف رہتی ہے اور بہہ نکایت دیر تک حتیٰ کہ ایک سال یا اس سے بھی زیادہ یا نوں میں باقی رہتی ہے اور کبھی اس درم میں کسی جگہ دل پیدا ہو جاتا ہے اور کبھی ہیر درم کسی جگہ فاسد و مستعفن ہو جاتا ہے لیکن ایسا برا انجام بہت کم ہوتا ہے

### علاج

جب درم و متغایر ہوں تو پہلے ہیا سہل دین جو پ کو کم کرے والا ہو لیکن خفیف الون ہو اور بہترین سہل اس مرض میں گیشا سلفاس یا سفوف جیلیک کہو دے اور سڈ لپٹر پور بھی مناسب حال ہے اس میں سے جو دھواورنا سبب حال ہو یا مین اگر اسکے استعمال سے دو تین گنٹہ کسانہ بخوبی اسہال نہ تو سادہ گرم پانی کا حقہ کریں اگر اس سے کار بر آری نہ تو گرم پانی نیز روغن پیدا خیر ملا کر حقہ کریں اور سہل سے خانہ ہو کر لایکڑی مینا ایسی ٹینسر

اور اس سہل مایک ایتر اور اس کا فور ملا کر اگر خوش خوں زیادہ ہو تو اسی دوا کے اثر سے ٹنکچر ایکوایٹ ملا کر یا مین در و درم کے فرو کرنے کے لئے عانت اور گرم پانی کی ٹیکر کریں یا اسی کا سونا اور گائیا بولائیں محل رحم پر لگائیں یا فلال کی کوڑہ کرے گرم پانی میں ہلکے سچوریں اور اس پر دین تارین کے چند قطرے چھڑک کر مقام پر بریاندین اور اسی طرح فلال موصوف تمام بالون پر قدم سے کس ران و خزانہ باندھیں یا مین چار کریں افیون خالص پانی میں حل کیے اور مین فلال تر کر کے تمام قدم پر باندھیں اور خون نفاس جو بند ہو گیا ہے یا قلیل یا مستعفن آتا ہے اس کے اجر کے واسطے رات دن مین دو تین مرتبہ رحم میں گرم پانی کا زرقہ کریں اور جب درم قدم کی سختی و صلابت دور ہو جاوے اور اس میں مینیت پیدا ہو جائے تو خشک فلال اسفل قدم سے لیکر اس کے اوپر تک مضبوط باندھ دیں تاکہ دباؤ کا اثر ورم تک پہنچ جائے۔ اور جب فلال کو کہو لیتن تو کوئی تیل مثلاً روغن سیاه یا روغن بابونہ یا روغن

نہایت

اور جنہوں نے کفارہ دیا، وہ رقم میرا اس کن  
اور میں اور دھڑا یا رشک غلامن کو کٹا  
اور وہ اس کے اور کھاری نہاد یا لی میں  
مل کر کے، کو بہتہ اور دم و درہو کے  
کے اور نہ کہ مدامہ مقنن و صانع تک  
زردہ بنیدہ مرغ و کورستہ حید و بی و  
شوریا و سنیر بادہ گا و ہمارہ نان مارخ  
بستہ کھلائین اور دریات میں جے ابرا  
کار باس و کتین و مرکبات آہن و سدا  
فیری سلماں و بگھر اٹیل و فیری ہنپ  
کتین باٹیر اس کھلائین اور سورنگ  
ایٹڈ ڈیلوٹ نیو اولس سولہ اولس آب  
سادہ میں حل کرے شربت لیمو کے  
کا غذی ملا کر مناسب مقدار میں دین  
لیکن سیورنگ معمول سے کیتھرتاؤ  
زیادہ دین دیا کہ اس نسخہ میں لکھا  
گیا ہے

### بیو آپرل فیوڈ

یہ حصے عفونت و نسا و خون سے پیدا  
ہوتا ہے اور بعد ولادت کے عارض  
ہوتا ہے اور کبھی بطور تعدیہ ایک سے  
دوسری عورت کو ہو جاتا ہے بشرطیکہ  
دونوں نوزائیدہ ہوں اور

ہی دونوں کی ایک ہی ہوں۔ اور  
میرا بیسی عورت سے جو مرض سکار  
لیٹنا یعنی تب سرخ یا ڈب سیر یا یا  
جدری یا تقفن لحم یا ایری سلس  
میں مبتلا ہو اور وہ خود یا اور سکی  
خندہ نگار پر ران نو انیدہ کے پھر  
ولادت کے ابتدائی دن کہ میں  
آئین اور ایک دریدہ سے نہایت  
امراض ہر طورہ ہر تب نامن ہر جان  
ہے اور یہ حصے ولادت کو دس دن  
بعد تک ہوتا ہے اور اکثر تیسرے یا  
چوتھے روز ہو جاتا ہے

### اسباب

اسکا سبب بید ولادت ہے اور  
سبب فریب زہر خاص ہے جو خون  
میں ہوتا ہے اور یہ حصے پیدا  
کر دیتا ہے۔

### علامات

کبھی جاڑے اور زرد سے شروع ہوتا  
ہے اور اکثر اسکے طویسے بیشتر ترنہ  
منہج الطبع ہوتی ہے اور قلت سے  
سائنے اذیت سے ہر گز ہے

اپنی زندگی سے مایوس ہو جاتی ہے  
اور یاس کے کلمات زبان پر لاتی ہو  
اور بار بار کہتی ہے کہ میں نہیں سوچتی  
میری زندگی تمام ہو چکی ہے۔ اسکے  
بعد شب شروع ہو جاتی ہے اور نبض  
سریع ہو جاتی ہے اور جلد بدن خشک  
اور خون نفاس جو جاری تھا بند  
ہو جاتا ہے یا قلیل یا متعفن آتا ہے  
اور لیٹا لون میں شیر کر ہو جاتا ہے اور  
پستان ملایم ہو جاتے ہیں۔ اس سنجار  
کے چند روز بعد اسہال متعفن جاری  
ہو جاتے ہیں اور قے بھی ہوتی ہے اور  
تے میں سواد مایل سبخی یا سیاہی اور  
متعفن خارج ہوتا ہے اور نئے الواقع  
یہ خون ہوتا ہے جو غشاء بلغمیہ  
معدہ کے جدا ہو کر اور ترشی معدہ سے  
ایٹارنگ تبدیل کر آتا ہے اور جب  
تاقیم ہو جاتا ہے تو زبان پر سفیدی  
در نمی محسوس ہوتی ہے اور کبھی زبان  
پر سیاہی نظر آتی ہے مگر یہ علامت  
ردی ہے اور مریضہ سلامتی حاکم  
کے ساتھ زیادہ باتیں کرتی ہے اور  
کبھی اتنا ہے گفتگو میں زبان بھی ہو جاتی

ہے اور کبھی تبض اس قدر سریع ہو جاتی  
ہے کہ ایک منٹ میں ۱۲۰ مرتبہ اور  
کبھی ایک سو پچاس مرتبہ جلتی ہے اور  
پہن کی حرارت ۱۰۲ سے ۱۰۶ اور جفاک  
ہونچ جاتی ہے جب نبض کی سرعت اور  
بدن کی حرارت اس درجہ تک ہو چکی  
ہے تو یہ علامت دی ہوتی ہے اور  
یہ جسے اگرچہ لازم ہے مگر اس میں شدت  
و خفت بھی ہوتی ہے کبھی لرزہ کے بعد  
تب کی حرارت زیادہ ہو جاتی ہے پھر  
سیلان عرق شروع ہو جاتا ہے اور  
پسینہ بکثرت آتا ہے اور اس سے حرارت  
میں بظاہر خفت ہو جاتی ہے اور پسینہ  
سے حرارت جو بخون ہی کم ہو جاتی ہو  
اور آگہ مقیاس الحرات درجہ میں کم  
ہو جاتا ہے لیکن سرعت نبض میں خفت  
نہیں ہوتی اور دوسری علامات میں  
یہ سوزتدت رہتی ہے اور پسینہ بکثرت  
جاری رہتا ہے حتیٰ کہ مریضہ کثرت عرق  
اسہال سے ضعیف و کمزور ہو جاتی ہے  
اور یہ پسینہ زندگی کے اخیر وقت تک رہتا  
ہے اور انجام کار مریضہ ہلاک ہو جاتی ہو  
اور موت اگر قریب مقیاس الحرات کا پانچ

کے درجہ میں دی ہو جاتی ہے

## ادویات و نجات

منقول از ذیابادین احمد حصہ سوم  
 اور فیض سے دوا کرتا ہے کہ وہ  
 حشاک ہونے سے پیاس زیادہ لگتی  
 ہے جی ملتا ہے ذرا زیادہ مقدار  
 میں استعمال کر کے سر میں چکراتے  
 ہیں۔ ہنسی اور نیند زیادہ آتی ہے۔  
 زبان بلی رہتی ہے اور بیہوشی  
 بند رہی طاری ہوتی جاتی ہے۔ اگر زہر  
 کی مقدار کمائی جائے تو سر گھومتا ہو  
 اور ہوش و حواس مفقود ہو جاتے ہیں  
 تفرق نہایت مست ہو جاتا ہے۔ کھانا  
 دینے سے ابتدا میں مریض چونکا اٹھتا  
 ہے اور پھر سو جاتا ہے مگر رفتہ رفتہ  
 بیہوشی اس قدر ہو جاتی ہے کہ بلانے  
 یا بلانے اور نوحے سے بھی اوسکو  
 کچھ خبر نہیں ہوتی آخر کار زیادہ بیہوشی  
 کے عالم میں خراثے کی سی آواز پیدا  
 ہوتی ہے جسم گرم بننے کی رفتار پہلو  
 بری ہوتی بعد میں کمزور ضیق اور تپلی  
 دھڑکی مانند ہو جاتی ہے۔ عضلات  
 دھیلے۔ انکھیں بند اور تپلیاں سکر

حالی ہیں۔ سر دبلیہ سے جسم ترتر  
 ہو جاتا ہے جسم کی تمام رطوبتیں کم  
 ہو جاتی ہیں چہرہ لکڑی ہو جاتا ہے۔  
 ہاتھ اور چہرہ نیگنوں ہو جاتے ہیں  
 منہ سے امیون کی بو آتی ہے۔ آخر  
 زیادہ بیہوشی سے مریض راہی ملک  
 عدم ہو جاتا ہے گہلی ہوتی ایون  
 تھکے پیسے لے چند ہی ساعت میں  
 علامات شروع ہو کر یہ امیون میں  
 بالکل بیہوشی ہو جاتی ہے۔ برسی معدہ  
 میں خشک افیون کے کھانے سے اس  
 دیر میں شروع ہوتی ہے کہ از کم ۴  
 گریں ملک ہے مگر مادی احوال  
 اسکی مقدار زیادہ کھانے سے بھی  
 نہیں بچتے۔ بچوں کو افیون کی ۱۰  
 حلا اور زیادہ ہوتی ہے۔ عزم  
 ملک کم از کم ۱۵۔ منہ پیسے ۲۰  
 اوسط سے ۳۰ لگتی ہے۔ اگر ۲۰ لگتی  
 تک مریض مرے تو جا بر ہونے کی  
 امید ہو جاتی ہے  
**تشیخ بدوفات سے داغ**  
 کی دیر و زمین اجتماع خون امید قاعدہ  
 داغ اور اوسکے بطون میں مائیت

پائی جاتی ہے۔ اور افیون کی تاثیر  
سے خون سمجھ نہیں ہوتا افیون خود  
اور سکتہ اور صرح کی علامات ایک دوسرے  
کے قریب قریب ہوتی ہیں جنکی تشخیص  
و تمیز طلب کو ضروری ہے  
**انتباہ** افیون کی تاثیر مختلف صور  
میں علیحدہ علیحدہ ہو کر رہتی ہے۔  
افیون کے عادی کو مرض کی حالت  
میں افیون زیادہ مقدار میں دینی پڑتی  
ہے۔ بعض غیر عادی استخاص کو  
زیادہ مقدار میں ہی افیون کا اثر کم  
ہوتا ہے اور بعض امراض میں افیون  
کی بڑا اثر زیادہ ہوتی ہے۔ اسان  
بقدر زیادہ عقیل اور عصبی مرلے ہوتا  
ہے اور بقدر اوسکے مزاج پر افیون  
کا اثر زیادہ ہوتا ہے۔ مرض کو فیل  
نمائیت احتیاط سے دینی چاہیے کیونکہ  
وہ وہ کے ذریعہ سے اسکا اثر بچہ پر  
بڑا ہے۔ بچوں کو افیون کا اثر شدید  
ہوتا ہے۔ اگرچہ کو افیون نشہ  
کی صورت میں آئے تو نہایت ہلکی  
سے دین۔ اگر کسی بیماری میں بچہ کو  
افیون کی بچکاری دینے کی ضرورت

میں لے کر تو یہ ماحول ہے کہ لانا مناسب  
ہوگا وینشل ماحول ہے کہ وہ لانا اور  
کے بچہ کو تین پوتا ایک اسم لانا اس  
لانا کر ذرا تھکے طور پر ہستمال کریں۔  
مردوں کی نسبت عورتوں پر ہی افیون  
کا اثر تیر ہوتا ہے لہذا الکوکم متداریں  
دینی چاہیے۔ دماغی امراض اور قرض  
کی صورت میں افیون کا کہلانا حائز  
نہیں ہے۔ جب بد ہضمی کے سبب سے  
سعدہ میں درد ہو تو افیون کا استعمال  
منع ہے۔ حقنہ کے ذریعہ ہی افیون کی  
تاثیر کہانے کی طرح ہوتی ہے مگر کہانی  
کی نسبت بچکاری میں افیون کی مقدار  
ذرا بڑھتی چاہیے۔ مرکبات سر  
اور اسپیکاک کے ہمراہ افیون کا کہلانا  
تفریق کا فائدہ زیادہ دیتا ہے۔ کانفو  
وغیرہ جو تھوڑا درخیزون کے ہمراہ کہانی  
سے تفریح اور تحریک کی تاثیر زیادہ  
ہوتی ہے۔ کتہہ اور کٹھنایٹی کے ہمراہ  
کہانے سے تاثیر قرض زیادہ ہوتی ہے  
مقام درد پر اسکے صداد سے تحریک  
اور خدر کی تاثیر اکثر ہوتی ہے جس سے  
درد کو تسکین ہوتی ہے

استعمال جب بخاری صورت میں  
 فیضان کی دیر سے پیادہ آئے تو منوم  
 فابہرہ ہے۔ ایسا کہ کمالی مانتی ہے۔ مگر  
 انعام۔ لیس کی مالۃ میں ہوا وہ کسی  
 دستہ میں نہ بنا مارا۔ ایسے ہی ہمراہ دینے  
 سے ازایں فایادہ ہوتا ہے در دوا کے  
 افسانہ میں کہ بغرض سکین الوجہ او  
 سوم کے لئے کہ ملا لیتے ہیں۔ پچیس  
 تدیلا مالہ نہ سوزش معدہ سوزش  
 صفیق و سن تانہ دیگر سوزشی  
 امراض میں کیا دل کے ہمراہ نینے سے  
 زیارہ رقیہ ہوتا ہے لستخہ امین  
 اگرین۔ کیلومل ۶ اگرین دولون کو  
 تین پورہ بناوین اور دین ۳ دفعہ  
 دین پچیس کے لئے یہ خوب ہی  
 ازبس مفید ہیں لستخہ خوب  
 اپیکاک ۲ اگرین۔ کمین ۸ اگرین۔ افیون  
 ایک اگرین۔ سب کو ملا کر خوب بناوین  
 اور دین میں مرتبہ دین دیگر خوب  
 پچیس میں کے دور کرنے میں حکم  
 اکیر کا رکھتی ہیں درد نق و غیرہ کالیف  
 کو بروکتی ہیں لستخہ ۶ افیون ۳ گور  
 شوگر آف لڈ ۳ اگرین۔ کافور ۳ اگرین

اکہ اک کپ سیکم فلوئڈ اگرین  
 کراپوٹ ۵ اگرین۔ سب کو ملا کر ۳ جنم  
 نادین۔ خوراک ایک سے تین خوب  
 ایک دیگر سفوف مشورہ نام  
 ہنزا جس سے خوش حال کو ازبس فایادہ  
 ہوتا ہے۔ یہ دوا ہر وقت شفا حالوں  
 میں تیار رہا کرتی ہے لستخہ افیون  
 اگرین۔ اپیکاک ۱۰ اگرین۔ دولون  
 کو ملا کر دس یا بارہ پورہ بناوین اور  
 وقت ضرورت کمانے کو دیں  
 دیگر مجرب سے بہ خوب مہر ۱۲  
 افیون ۴ اگرین۔ نیلا ہوتا ۱۶ اگرین  
 دولون کو ملا کر صمغ عربی میں خوب  
 بناوین اور بوقت ضرورت استعمال  
 میں لاوین دیگر خوب سے  
 بخوبی مہر ۱۳۔ افیون ۸ اگرین۔ شوگر  
 آف لڈ ۲۰ اگرین۔ سب کو ملا کر لعاب  
 صمغ عربی میں ۱۶ خوب بناوین اور  
 حسب ضرورت کھانے کو دیں دیگر  
 مجرب سے یہ سفوف مہر ۱۴  
 جس سے مرض اسہال کو ازبس فایادہ  
 ہوتا ہے۔ افیون ۵ اگرین۔ کرس  
 ۱۰ اگرین۔ دولون کو دس پورہ بناوین



۶ گرین افیون ۱۲ گرین - حیر سقوطی  
 ایک گرین - اکثر الٹ الور باری ۱۲ گرین  
 اکثر الٹ یون فیشن ۶ گرین - سب کو  
 لاکر ۱۴ صوب بنادین اور دمنین تین  
 دفعہ دین اس سے بیتا کچھ وزن بہت  
 کم ہو جاتا ہے - مرض آتشکین  
 کی دوا یا دوا کے ہمراہ دینے سے بہت  
 وادہ ہوتا ہے کیونکہ اسکے ہمراہ سیلاب  
 حیرت سے خارج نہیں ہوتا - سرفہ اور  
 امر اس ندرین ہی مفید ہے خصوصاً  
 ان جو بہت کمالشی کو اور صدقہ ہو  
 ہے نسخہ خوب صمغ عربی - رب الہ  
 یعنی سفید مرکب ڈالی اولش - افیون  
 ایک ڈرامہ - وعن بادیان - الشبلی  
 ۴۴ پوند سب کو لاکر ۲۴ صوب بنا کر  
 صبح شام کھانے کو دین - حیران خون  
 ویدی میں مفید ہے اور حرکت قلب  
 کے کم ہونے سے خون فوراً بند ہو جاتا  
 ہے - مضمح اور مخدر کے طور پر رد عار  
 میں زخم و پیر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے  
 گرم خوردہ دانتوں میں سکھنے سے  
 اکثر درمیں تشکین ہوتی ہے خصوصاً  
 اس مرکب کے لگانے سے جلد فائدہ

۱۱۰ درجہ المفاصل میں ایک ایک  
 گرین دو دو گھنٹہ کے بعد برابر چہ  
 اور زنگ دین کمال فائدہ ہوتا ہے  
 اس سے منہ خشک نہیں ہوتا دوسر  
 اور فیض ہی بہت ہوتی ہڈیاں ٹھوکر  
 میں ٹری حوراک میں تھنایا ٹارار  
 ایٹک کے ہمراہ دینے سے زیادہ تر  
 فائدہ ہوا ہے - گگ دیوانہ کے  
 کاٹے - کرازدیگر تشخی امر اس میں  
 ازلیس مفید ہے - تشخی انطماق المعده  
 قولج - اور جبری البول میں حصاۃ  
 کے رک جانے سے خود درد ہوتا ہے  
 اسکے دینے سے آرام کی صورت نمایاں  
 ہوتی ہے نسخہ شیاف انول  
 ۱۲ گرین - سخت صابون ۱۰ گرین -  
 حسب دستور تیار کر کے اوٹھا دین -  
 مرض ذیابیطس کے لئے بھی مفید ہے  
 اس سے بہوک لگتی ہے اور پیاس  
 کی نشاۃ منع ہوتی ہے اور شکر کی  
 بیماری میں جاتی ہے خصوصاً متوت  
 ۱۱۱ شریارح ہارلی صاحبی ہمرض کے  
 لینے تا تیر میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں  
 نسخہ خوب کر دین کر دل

۱۱۰ درجہ المفاصل میں ایک ایک  
 گرین دو دو گھنٹہ کے بعد برابر چہ  
 اور زنگ دین کمال فائدہ ہوتا ہے  
 اس سے منہ خشک نہیں ہوتا دوسر  
 اور فیض ہی بہت ہوتی ہڈیاں ٹھوکر  
 میں ٹری حوراک میں تھنایا ٹارار  
 ایٹک کے ہمراہ دینے سے زیادہ تر  
 فائدہ ہوا ہے - گگ دیوانہ کے  
 کاٹے - کرازدیگر تشخی امر اس میں  
 ازلیس مفید ہے - تشخی انطماق المعده  
 قولج - اور جبری البول میں حصاۃ  
 کے رک جانے سے خود درد ہوتا ہے  
 اسکے دینے سے آرام کی صورت نمایاں  
 ہوتی ہے نسخہ شیاف انول  
 ۱۲ گرین - سخت صابون ۱۰ گرین -  
 حسب دستور تیار کر کے اوٹھا دین -  
 مرض ذیابیطس کے لئے بھی مفید ہے  
 اس سے بہوک لگتی ہے اور پیاس  
 کی نشاۃ منع ہوتی ہے اور شکر کی  
 بیماری میں جاتی ہے خصوصاً متوت  
 ۱۱۱ شریارح ہارلی صاحبی ہمرض کے  
 لینے تا تیر میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں  
 نسخہ خوب کر دین کر دل

۱۱۲ درجہ المفاصل میں ایک ایک  
 گرین دو دو گھنٹہ کے بعد برابر چہ  
 اور زنگ دین کمال فائدہ ہوتا ہے  
 اس سے منہ خشک نہیں ہوتا دوسر  
 اور فیض ہی بہت ہوتی ہڈیاں ٹھوکر  
 میں ٹری حوراک میں تھنایا ٹارار  
 ایٹک کے ہمراہ دینے سے زیادہ تر  
 فائدہ ہوا ہے - گگ دیوانہ کے  
 کاٹے - کرازدیگر تشخی امر اس میں  
 ازلیس مفید ہے - تشخی انطماق المعده  
 قولج - اور جبری البول میں حصاۃ  
 کے رک جانے سے خود درد ہوتا ہے  
 اسکے دینے سے آرام کی صورت نمایاں  
 ہوتی ہے نسخہ شیاف انول  
 ۱۲ گرین - سخت صابون ۱۰ گرین -  
 حسب دستور تیار کر کے اوٹھا دین -  
 مرض ذیابیطس کے لئے بھی مفید ہے  
 اس سے بہوک لگتی ہے اور پیاس  
 کی نشاۃ منع ہوتی ہے اور شکر کی  
 بیماری میں جاتی ہے خصوصاً متوت  
 ۱۱۱ شریارح ہارلی صاحبی ہمرض کے  
 لینے تا تیر میں اکسیر کا حکم رکھتے ہیں  
 نسخہ خوب کر دین کر دل

ہوتا ہے نسخہ انیوں ۵ تولہ مصطلکی دوی  
 دمانی تولہ ۵۔ بالسم آت تولہ کا دور ہر ایک ۵ رام  
 منتراب قطر ۵ چٹا مک مدد عن ادا م ناع  
 ۸ پوند سب کو ملا کر لگا دین دیکر ہر ایک  
 درود وندان منتراب قطر دمانی تولہ کا فو  
 دمانی تولہ ۵ انیوں ۵ ماسخ روغن قنفل ۸ پوند  
 سب کو ملا کر لگا دین دیکر مجرب ہے  
 درود وندان مال کثیر گیر و رنجیل  
 ہر ایک سادی الدرن ۵ انیوں سنگ آٹھوں  
 حصہ ۵ کو مار یک کرین اور وقت ضرورت  
 بانی میں حل کر کے مقام درود لگا دین اس  
 درد سر کو یہی فایده ہوتا ہے۔ اگر مسئلے مستقیم  
 میر زنجیرت کے ادا م نہائی اور رحم میں جم  
 ہو جائیں تو اسکے شیا ف اور بچکاری سے فائدہ  
 ہوتا ہے اور دوسرے کو اس شیا ف سے نہایت  
 فایده ہوتا ہے نسخہ شیا ف ہر ایک  
 بو اسیر انیوں ۳۴ گرین رب جلا دونا ایک گرین  
 کین ہر ایک ۲۴ گرین ارشال ایک ڈرام ۵۰۰  
 فیروزہ اور دم سفید حسب ضرورت لیکر چہ  
 شیا ف بنا دین اور ایک صبح اور ایک شام مقعد  
 میں یکسین دیکر اوقات میں یہ طلا ہی انگلی کے  
 ذریعہ مقعد میں لگا دین نسخہ طلا بن دویٹ  
 آت نمک ایکٹ منٹ ایک ڈرام ۵ بالسم آت  
 پیر دایک ڈرام ۵ ارشال ۳۴ گرین حسب دستور  
 نہار کر کے لگا دین۔ پیش اسہال اور سوزاک

۱۰  
 میں ہر بچکاری کی جاتی ہے نسخہ چچکاری  
 سوزاک انیوں ۵ اگر سب کتہہ سفید  
 ۱۰ اگرین ۵ زعفران ایک گرین سب کو چار  
 اونس کھولتے ہوئے بانی میں ہلک کر صیاد  
 کرین بعد ازاں صاف کر کے ایک گرین شکر  
 آت لٹا اور ۳۴ گرین سلط آت رکھنے اہل  
 کر کے استعمال کریں اور ضرورت میں ہضیہ میں  
 ان خوب سے فایده ہوتا ہے نسخہ انیوں  
 برج سنج ہر ایک اگرین ۵ انگوہ ۲۲ گرین  
 سب کو مار یک کر کے لعاب صمغ عربی میں  
 ۱۶ حبوب بجا دین اور دود و گشتہ کے بعد  
 دین دفع نسخہ کے واسطے جو بچکی کے ساتھ  
 ہو یہ مرکب دین اس سے ازلیں فایده ہوتا  
 ہے نسخہ ہستہ بن منتراب ۲۴ اگرین رنگ  
 اوکسائیڈ ۵ رنگانی دلی ہی ناس ہر ایک ۵ رام  
 کلہا پوڈر ڈرام ۵ انیوں ڈیڑھ گرین ۵ ہرٹ  
 اتی مائی حسب ضرورت سب کو ملا کر بقدر  
 نصف ڈرام سکھین لہیر کے ہمراہ دین فیروزہ  
 فلج سک صاحب فرمائے ہیں کہ مرض صبح  
 میں سرد مایڈ آف بوٹا شیم کے کھلانے سے پہلے  
 کچھ عرصہ تک انیوں کھلائی عاویہ تو مریض  
 کو بر د مایڈ کے کھانے کی برداشت سبھی ہو جاتی  
 ہے چنانچہ پہلے ایک گرین سے شروع کر کے  
 جلدیج اخات ۵ اگرین تک شراب میں بعد ازاں  
 انیوں کو یک بخت بند کر کے بر د مایڈ آت پونہ

نسخہ چچکاری  
 نسخہ انیوں  
 نسخہ شیا ف  
 نسخہ طلا بن  
 نسخہ ہستہ بن  
 نسخہ دلی ہی ناس  
 نسخہ بوٹا شیم  
 نسخہ عاویہ  
 نسخہ شراب  
 نسخہ بر د مایڈ

مفت! مفت! مفت! مفت!

## حبوب ممک و مہی

جنکی تصدیق میں ہزار ہا سندات و روایات ذریعہ الاقتدار و خیرہ کار حکماء سے ہندو کمیکل و ڈاکٹر ان  
انگلستان کی موجود ہیں۔ سعادہ۔ جگر۔ دماغ دل و دیگر اعضاء و ریشہ کے لئے فائدہ بین ہر لہ کسیر  
میں جہاں علاج سہا لہ کے واسطے طلبہ میں سے ہیں تو لہ اولاد و مسرت طرفین کا مکمل آلہ ہر  
وایع نشیجی امراض و زہرہ و مسکن الادویع لایہ میں سرع الانہرین۔ تہر اب جلد و امیون  
و دیگر سکرات کا نعم البدل ہیں صرف آدھ آہ کا ٹکٹ ہیچ کر سگوا الدن اور آر مار کر دیکھیں اگر  
ہر سہ دعویٰ کی تصدیق ہو تو فرمایش بھیجیں۔ آرمایش کے بعد ہی کوٹری دور و یہ قیمت  
کمیت دریافت ہونے پر جلد غیر العلاج امراض کا علاج ترطیہ ہو سکتا ہے۔

المشتر ریدۃ الحکما حکیم احمد علی خاں مالک رسالہ کمیل الحکمت لاہور  
مصنف ممول احمدیہ۔ مدحیات قرادین احمدیہ کمیل السحرین و غیرہ۔ لاہور منسل کووالی

## اصلاح

اس نام کا ایک ہزار سالہ مٹہ سطیع صبیح صادق سے شایع ہوا ہے۔ اسکے ایڈیٹر مولوی سید  
علی حیدر صاحب ہیں۔ تخریر کی طرز سے معلوم ہوتا ہے کہ آپ عربی و فارسی و انگریزی کے علوم قدیمہ  
بایں ہر درجہ کا تبحر رکھتے ہیں خصوصاً دینیات اور اسکے دقائق و غوامض و نکات کے حل کرنے  
میں بیظیر ہمارت رکھتے ہیں۔ متا و مقصد اس محیب رسالہ کا یہ ہے کہ اہل اسلام کی حالت کی  
اصلاح کی جگہ جس سے ان کا سعادت و سعادہ۔ رباں۔ اخلاق۔ طرر معاشرت و غیرہ وغیرہ کی  
درستی ہو اور وہ بھی دیسی ہی عزت و ثروت حاصل کریں جیسی کہ ان کے دوسرے ہمدونوں  
کو حاصل ہے۔ اس رسالہ کے معاون و مددگار رہی نہایت ہی لایق و فایز ہیں۔ مگر نا  
گی بے قدری اور اہل اسلام کی بہت بہت پرہیز و فحش کرنا پڑتا ہے کہ ایسے رسالے کئی نکلے  
اور بہت ہی تھوڑی عمر یا کر نیکر کسی کا سیالی کے پردہ جنوں میں چپکے۔ لیکن ہم دعا کرتے ہیں  
کہ غلاتی عالم اسکو خاطر خواہ کا بیجا بی نصیب کرے اور مسلمان اس سے بخوبی فائدہ اٹھا دیں  
اہل حقیت دور و یہ بگاڑ ہے۔







مراد ہو گئیں اور کوئی سنبھالنے والا نہ رہا عرب میں ہی اسکے ملنے کئی جا رہوئے لیکن افغان  
 آثار ہند سوا حل سمندر خصوصاً بلاد سندس سے ہی ہوتا رہا امام محمد الدین بخر کرتے ہیں کہ  
 بھجری میں امیر المومنین حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ایام خلافت میں لشکر اسلام میں مرض طاعون اس قدر  
 پھیل گیا کہ قریب پچیس ہزار کے مسلمان فوت ہوئے جسکی وصاحت عرآۃ الجحشان میں بخول  
 ملتی ہے ابن کثیر کا بیان ہے کہ ابن زبیرؓ کے زمانہ میں مرض مذکور کا آغاز مصر سے ہوا اور  
 اس قدر پھیل گیا کہ روزانہ ستر ستر ہزار آدمی مرے مردوں کو دفن کرنا مشکل ہو گیا بیان کیا کہ امیر  
 مصر کی والدہ کے خمارہ اور شہداء کو کوئی آدمی ملتا تھا۔ پھر شہداء کے لیکر شہداء بھجری تک مختلف  
 سببوں میں مصر۔ کو فاد رستم کے اندر اسے ظہور کے ہتھیاری عاتین صلیب کیں اور شہداء بھجری  
 میں ہندوستان محم و عیوہ ملا دے ہوتا ہوا بغداد تک پھیل گیا اور عالم کو نہ و مالاکر دیا جسکے  
 سے حیوانات ہی بھارت۔ یا سکے جو دہویں صدی عیسوی میں چین کے اندر اسمر میں  
 ایسا دور کا پیرا کہ خلق اسد گھر لگتی اور ثوات کی تعداد ایک کروڑ سا لاکھ تک پہنچ گئی ہر رفتہ رفتہ  
 سمندر مشرقی اور قریب تک پہنچا اور بیان سے یورپ میں گیا اور ایک ہل جل مچا دی اور تقریباً  
 ڈھائی کروڑ آدمیوں پر ہاتھ صاف کیا۔ اس صدی کے مختلف سالوں میں سسلی۔ قسطنطنیہ دیو  
 اٹلی انگلستان و دیگر اطراف میں پھیل گیا پندرہویں صدی عیسوی میں اٹلی۔ سپین  
 فرانس جرمی اور انگلستان پر دستہ رازی کر کے ہزار ہا آدمیوں کو خاک میں ملا دیا۔ فقط سیرس  
 میں تختیاں یا لیس ہزار آدمی ضائع ہوئے سو لہویں صدی عیسوی کے آثار میں مرض طاعون  
 چین سے ظاہر ہوا اور تدریج نصف صدی تک جرمی اور سپین میں دورہ کرتا رہا ۱۶۶۵ء میں  
 لندن میں ہر شے تہ اوون آدمی اس سے ضائع ہوتے رہے۔ اسکو میں دو لاکھ کے قریب آدمی  
 اسکی تہ ہوتے اور اسی صدی میں پنجابی کے شہر دہلی ہندو اور دہلی وغیرہ ہندوستان  
 کے مختلف بلاد میں پھیل گیا اور بیشمار مخلوقات کی جانیں خاک میں ملائیں پندرہویں صدی  
 عیسوی میں اس ملک و پاکا زہر بلا اثر ہندوستان میں نمایاں ہوا توڑک چہانگری  
 سے ثابت ہوتا ہے کہ شہر اگر سے ہر دور قریب ایک سو کے خزانے اوشے تھے ہر رفتہ رفتہ  
 یہاں سے دوسرے شہر و میں پھیل گیا۔ لندن میں ۶۸ ہزار اور مصر میں دس لاکھ اموات شمار  
 میں آئیں پینسلو میں ہر ایک راج میں تھے تک یا چین اموات کی تعداد تین لاکھ تھی اور روم میں  
 جوہ ہزار ہا رستے نکلے اٹھارہویں صدی عیسوی کے آثار میں قسطنطنیہ و عیسو  
 مقامات میں اسکا زور شور رہا۔ اسی اور دکن میں ہی پہیلا۔ بریشیا اور تھوٹا میں دو لاکھ  
 تراسی ہزار آدمی مہرے اور ہاشاک ہال میں چالیس ہزار موتیں ہوئیں روس کو چاکا اور باسکو  
 کی چھایم حصہ آبادی برباد ہو گئی انیسویں صدی عیسوی میں اس دیکے دیلاک کانور  
 کوہ قاف سے ہوا۔ قسطنطنیہ بھاما۔ آرمینیا اور روس کے مختلف شہروں کو برباد کیا اور اسی  
 صدی کے مختلف سالوں میں مصر اور یورپ کے بعض اصلاعی پانیال ہوئے ۱۸۵۸ء  
 میں بعض حدود و خطرات افغانستان ہی اس میں موزی کے پچھ میں گر گیا ہوئے  
 مذکورہ الصد میں سے بخوبی معلوم ہوگا کہ ہندوستان کے مختلف حصوں میں

مرض طاعون کا روزہ کبھی دو ہفتے ہو چکا ہے اور نیز کتب طب یونانی و دیک ہیں اسکا ذکر یا باغاتا ہے  
لیکن ہر ایک کے بعد ارباب و ملک کے طور پر اسکا طور ہندوستان میں ہمیں ہوا اور ہندوستان  
کی موجودہ شکل پر اس کے طور کا معائنہ نہیں کیا اسلئے حکیموں اور عام لوگوں کو اس کے رہنمائی  
اتر کی کیفیت راہوش ہو گئی۔ اب صورت حال اور ہندوستانی حلالین سے ڈیڑھ دو سال کے عرصہ  
سے پہلے بلوچستان اور اسی دورہ مقامات میں یہ فہرستیں بادل سے - ایام گریز میں اسکا رور کم ہو گیا  
تھا مگر آج رور میں بدستور رہتا ہے مگر اسکا اور اصلاح مذکورہ کے خلاف کر کے جالندہر - ہیلور - اور  
ہوشیار پور اور ہندوستان میں پھیل گیا ہے۔ جالندہر - ہیلور - ہوشیار پور اور - کئے نواح  
میں اموات کی تعداد کچھ نسبت تحریر کوہ پور سورہ ۵ - اپریل ۱۹۱۷ء تک پہنچ چکی ہے -  
اس وقت صوبہ بنگال ہر ایک درجن کے ملک اس سے تر سال دہر سال ہو رہا ہے اور اور  
ہر ایک صوبہ کی گورنمنٹ اور دیگر عہدہ دار تکلیف دشواری میں رہے ہوئے ہیں۔ رعایا کا تو  
دشمن علیحدہ ہے۔ کوئی مات نہ ملے۔ سن ہمیں آتی -

## اسباب طاعون

طاعون کے اسباب دو قسم کے ہیں۔ اول اسباب سابقہ (پریذسپوزنگ کار) دوم اسباب حملہ  
(اکالیٹنگ کار) اسباب سابقہ اس میں برص کی طرف طبیعت کا سیلان زیادہ تر ہوتا ہے  
ہے۔ شیخ بوعلی سینا قالون میں لکھتے ہیں کہ سب سماں زمین - دلدل اور عورت کے رہنے پر  
اکھڑا ہوا میں ملکر سمیت اور عفوت پیدا کرتے ہیں یا کسی اور سبب سے خود ہول کی اصلی کیفیت  
بدل جاتی ہے تو مرض طاعون پیدا ہو جاتا ہے۔ کیونکہ جس طرح معدہ کے واسطے عہدہ غذا  
کا ہوا ضروری ہے۔ اسی طرح یہی پھر دن کے لئے صاف اور پاک اور لطیف ہوا کی اس قدر ضرورت  
ہے۔ اگر یہ وہاں سے قسم کی کثافت شامل ہو جاوے تو پھر پھر اس کے کم حاصل ہوتے  
سے اپنا معمول کام بخوبی نہیں کر سکتا جو لوگ کسی تہہ تاریک اور سردار سکاں میں مل کر  
سکونت رکھتے ہیں اور کثیف و متعفن ہوا کا زیادہ تر استعمال کرتے ہیں یا سوشی یا نہ ہونے کے  
میں رہتے ہیں اور طاعون پورے طور پر صاف نہیں ہو سکتا اسلئے تمام جسم متعفن ہو کر  
ہو جاتا ہے اس سے ثابت ہوتا ہے کہ دنیا کی تمام چیز دن کی نسبت اسان کے جسم پر ہوا کا  
اندر زیادہ تر ہوتا ہے۔ پس شیخ کی پہلی صورت میں مرض طاعون غالباً اسی جگہ محدود رہتا ہے  
اور ہول کے اصلی اجزاء کے بدل جانے سے ایک جگہ سے دوسری جگہ فوراً سرایت کر جاتا ہے

## دوم نقطہ سالی

مرض طاعون کے لئے کمزوری اخلاص اور نقطہ سالی انتہائی شش کا اثر رکھتے ہیں کیونکہ صدف کی  
وجہ سے انسان ہلکے زہریلے اثر کو درمیں کر سکتا۔ اور اخلاص کے سبب آدمی اپنے بدن  
کی صفائی نہ کران کی درستی۔ غذا اور پانی کا پورا پورا انتظام نہیں کر سکتا بلکہ ملک برص کے  
پتھر سے رہائی پائے۔ اور نقطہ سالی کے باعث اکثر غریب لوگ حوار - ماجرا - کی وجہ سے چوتھے  
قسم کے تاج اور وہ بھی برائے اور شرے ہوئے کھاتے ہیں۔ ناقہ کشی کی صورت میں قوا ہے  
نصفانی سلب ہو جاتے ہیں جس سے بیمار لیریا - بچش اسہال - استسقا - دامیل وغیرہ





زمین ہوا۔ یہی وجہ وہاں عورتوں کے ساتھ ساتھ مردوں کے ساتھ بھی ہوا۔ یہی وجہ ہے کہ عداوت اور طوطی ہوتی ہے۔ عداوت کے لحاظ سے شہر میں کے بد روئوں کی حالت ناگفتہ بہ ہے۔ بیان کے بدرجہہ ایسے ناکارہ ہو گئے ہیں کہ تمام شہر کی عداوت اندر ہی اندر ٹیک کر اور تڑاؤں کر کے چاروں طرف پھیل جاتی ہے جیسے مودی ہو گا۔ آری زمین میں سرایت کر کے تمام شہر کی آب و ہوا کو خراب کر دیا ہے۔ ٹرے ٹرے گڑے ہوں میں عداوت کے ابارتج رہتے ہیں جنکی ہلکند سے بہ خوفناک حالت میں آ رہی ہے۔ اس درروں کی یہہ اتر حالت کئی سال سے برابر چلی آئی ہے اور بارش کی کمزرت نے اس درروں کو اور ہی خراب و ناکارہ کر دیا ہے۔ اکنے علاوہ سہی کی تمام ڈس نناک اور مرطوب پانی عالی ہے۔ میرے اس بیان کی تصدیق سٹر پیڈیون ٹیم کی رپورٹ سے ہو سکتی ہے۔ اسی عداوت کے باعث کرم طاعون خواہ وہ ماہر سے آئے ہوں یا اسی جگہ پیدا ہوئے ہوں اپنی پرورش کا ساماں طاعون خواہ میسر آ جاتا ہے اور مرص طاعون ستودسا یا کر ٹرے روتھ سے پہتا اور ترفی کرتا جاتا ہے۔ ڈاکٹر اسمعیل جان محمد صاحب کی تحریر ہی امتشار دیا ہے مارہ میں قابل وقت سمجھی جاتی ہے اور وہ یہہ ہے کہ کلایورڈ کے درروں میں برابر ۲۵ سال اسقدر عداوت مہجاست اور حیوانی متعفن مواد درروں ترفی کرتے چلے آئے ہیں کہ آست اوں سے چار تڑاؤں دو سو چکر سے لادے جاسکتے ہیں۔ یہہ عداوت وسعت میں قریب نصف میل کے ہے اور اسقدر طویل مسافت میں ہوا کے لئے کوئی جہر دکا ہی ہمن پر لٹش بدیکل خول کے نامہ نگار کی تحریر سے مذکورہ بالا سیاں کو اور ہی تقویت ہوتی ہے۔ نامہ نگار کا سیاں ہے کہ سہو میں عداوت سانیوہ اور از دعام وجہ دیا کے محک ہا ساسکی سالوں سے موجود ہیں اور تہتر جس حصہ میں یہی لوگ رہتے ہیں وہ قطعہ سادلی زمین کا بتا ہوا ہے اور وہ ہی رودی و غلیظ ملبہ سے بنا یا گیا ہے اور اوپر ٹرے ٹرے محل کی کئی منزوں کے سناٹے لگے ہیں اور رنگ مکاؤں میں لوگ بکترت رہتے ہیں او میں کوئی ایسی نالی نہیں ہے جس سے مکان کی عداوت کسی ٹرے بدرروں میں شامل ہو کر باہر نکل سکے۔ باسچانہ دیگر فضلات ہمن کو ہسکی لوگ سرراوٹا کر لچالو ہیں اور چکر ڈون میں جمع کرتے رہتے ہیں اور یہہ چکر سے شام کے وقت مالی کئے مائے ہیں۔ مستعملہ پانی زمین پر گر کر زمین عذب ہو جاتا ہے بدبو بکترت آتی ہے۔ عرض سہی عالیست اور ناپاک شہر میں جان عداوت کے انہار موجود ہوں بدرروں کے ناکارہ ہوں۔ قواعد حفظان صحت کی پابندی طاعون خواہ نہ ہو دیا سے طاعون کا پیدا ہونا اور دروز افزون ترفی کرنا کوئی تعجب کی بات نہیں ہے اور وہ کوئی خلاف توقع امر ہے یہی وجہ ہے کہ کراچی دیگر مقامات کے امر میں دانیہ کا سہی کو مرکز وضع ٹھہرایا گیا ہے۔

### کراچی میں دہلے طاعون

وضع قیام کے لحاظ سے یہی اور کراچی دونوں یکساں ہیں۔ دونوں کے سکانات تنگ تاریک ہیں تارہ ہو اکی تہد و رفت کی جہدان بردانہ کی جاتی اور نہ روشنی کی ضرورت کو مقدم سمجھا جاتا ہے۔ کار دیا کی ترفی سے لوگوں کی گناہم ہستی ہے ہجوم کثرت سے رہتک ہے۔ عداوت اور ہوا

کوئی خاطر خواہ انتظام نہیں کراچی کے متصل ایک قصہ موسوم بہ کلان لوط جو سندھ  
 کے قریب پہونے کی وجہ سے زیادہ مڑوٹے مناک رہتا ہے۔ اس میں مکران لوگ بہت آدابین  
 انکی جو پھڑیاں بہایت مختصر خٹائیوں اور بانس کی معدودے سے جملہ لکڑیوں سے بنی ہوئی  
 بہایت تنگ و تاریک اور دروازے بہت بہت ہوتے ہیں۔ آبادی کی گنجائی کی وجہ سے روٹی  
 اور بارہ ہوا کی آمد و رفت کا کوئی انتظام نہیں۔ مذکورہ ملاقاتیوں کے علاوہ اعلیٰ سنگدستی  
 کی وجہ سے ان لوگوں کی طریعتاً بہت ہی خراب حالت میں ہے۔ روٹی اور خراب غذا  
 سے کوئی نصرت نہیں بلکہ لوش ہیں جو آوے جٹ کر جانے ہیں اس سے زیادہ ادھر گیا ہوگا کہ  
 مچھلی جیسی ہر پودار شے یہ صاف کئے کھا جاتے ہیں۔ بعض اوقات عام مچھلی کھانے سے ہی  
 درگزر نہیں کرتے۔ اسے رکاوٹ سے ہر وقت مچھلی کی بوائی ہے۔ بد کی صفائی تو کبھی لکے نہ  
 نہیں آتی۔ عرصہ کراچی اور قصہ کلان کو بک کے حالات پر نظر ڈالنے سے صاف معلوم ہوتا ہے  
 کہ یہ دونوں مقامات پر۔ دما۔ تری سواد اور کرم طاعون کے لشو دہا کے لئے نہایت عمدہ اور سزا  
 ہوتے ہیں۔ دراسی تحریک درکار ہے ہر دیکھتے آدھی کے آموں کی طرح بیمار کس طرح گرتے ہیں  
 یہ مقامات دبا کے واسطے مستعد تو ہوتے ہی تھے کرم طاعون آتے ہی ہنس میں جگاری کا  
 کام کر گئے گویا مار دے۔ خیر سے میں ہوں جائز ارادہ سمندر کی ڈوٹا کی لہریں اوچھلنے لگیں۔  
 پھلے اس کا آثار مہر کے معرلی حصہ سے ہوا اور ریتہ فٹہ کل شہر پر مسلط کر لیا جس سے باشندے  
 گھبراہٹ میں اور دکانیں بند کر کے ارگروں کو تالے لکھ کر اندر خویش و اقارب کی نشوون کو بے گور  
 کس جوہر کر کے ہر کسی کے سیدک سہائے ہاگ نکلا۔ شہر ویراں ہو گیا۔ آبادی میں مردوں کے  
 ادھما سے کے کیونہ ہوش نہ رہے۔ اس برصہ میں محکمہ حفظا صحت کی کارروائی تری کرم جو سی سے  
 ہوتی رہی اور سرکاری طور پر اعلان دیا گیا کہ جسکے گھر میں کوئی واردات ہو جاوے فوراً اطلاع  
 دے مگر لوگوں نے اس اعلان کی جہان یا سیدی نہ کی مچا سرکاری ملازموں و مجبورون کو بہت  
 لگانے کی حد تک سپرد کر دی رہی اور بیماروں کے ساتھ تندرستیوں کو بھی باہر کانائزہ مگر کا  
 اسباب ہی باہر نکالا گیا اور صفائی و دفع عفونت کا پورا پورا انتظام کیا گیا۔ باوجود ان کوششوں  
 کے سمیتہ مارٹینی لگی اور ستر میداں قیامت کا سونہ بن گیا۔ ہائی سڈوں کی الفت برداری  
 و قوم کی سہرادی ختم ہو گئی۔ چاروں طرف سے نفسی نفسی کے نعرے بلند ہونے لگے۔ جن میں اس  
 حالت میں حکم کراچی میں یہ تنگامہ محشر کرم تھا قصہ بروسی لکین جو کراچی کے نزدیک  
 ایک چھوٹا سا گاؤں ہے دبا سے مذکور کی دستہ سے بالکل محفوظ رہا۔ اگرچہ نگاہ بہت ایک عجیب  
 بات معلوم ہوتی ہے لیکن اگر غور کر کے دیکھا جائے تو کوئی ہی غمگین مقام نہیں بلکہ عین قانون  
 قدرت کے موافق ہے۔ اس لئے کہ یہاں کے باشندے اچھے شایستہ اور سمجدار ہیں۔ انکے مکانات  
 بہت کسادہ اور ہوادار ہیں جن میں تارہ ہوا اور روشنی خاطر خواہ پائی ہے انکی طریعتاً بہت اچھی  
 صفائی کا ہر وقت خیال کہتے ہیں۔ صرف یہی باتیں ہیں جو انکے دبا کی دستہ سے محفوظ رہنے  
 کی بہترین وجوہات ہیں استباہ نصیب مردہ میں لین کے حالات بکار بکار کر کہہ سکتے ہیں کہ  
 محفوظ سال۔ خشک سال۔ غلاط۔ نشی مکانات اور زمین کا مڑوٹ۔ ہونا و غیرہ۔ مڑوٹوں



سبب ہوتا ہے  
حفظ صحت کا سبب قدر زیادہ یا بید یا جاتا ہے اور عموماً آدمی سے احتیاطی کے سبب ہر ایک

امریں مستعدی کرتا ہے  
ہشتم امور نفسانیہ

حرف - رحم - فکر - اور ہم وغیرہ اور نفسانی ہی صراطوں کا باعث ہیں کیونکہ نحر سے  
تانت - یہ بعض اہلک طرح - بعضی مزاج وہ ہم اس ایسے مثلاً ہو چلے ہیں کہ دوسروں کو بیمار  
دیکھ کر نفیس کر لیتے ہیں کہ ہمارے لوبت ہی شکر سے ہے - آخر کار فی الواقع اور ضروری مثلاً و مرض  
ہو چلے ہیں

نہم انج کے ذخیرے بھی باطنی عین

بعض حکما اس بات پر متفق ہیں کہ دیا سے طعول کے محول انج کے ذخیرے میں ڈاکٹر وائرس  
ہستہ افستہ بھی راواکے دماغ میں جملہ کوائف مافرد دینے ہیں مگر عیون کا احتیاط  
کر لے سے - درہ مالار سے کی تائید عین ہوتی -

اسباب و اصدایہ (اکسانی ٹنگ کار)

انکو - یا - مٹکا اور - تصدیق کہ - ہیں کیونکہ انکی تحریک سے مرض پیدا ہو جاتا ہے - رمارح  
کی تحقیق اس کے موصد - یہ مارت - اتوت کہ پہنچ چکی ہے کہ مرض طاعون کا اصل سبب کے م طاعون  
(سیٹس) - یہ کہ جو حیوانات مستعدی - زووات الارواح ہی کہتے ہیں اور یہ کہ  
ہو کی - اسنادی سے ہست ہی تہ - سے عرصہ میں ہزاروں پیدا ہو چکے ہیں - یہ بدن کے  
ادراخل ہو کر تسو نہا لیتے ہیں - رمارح والے تحقیق علم الماخص سے دریافت کیا ہے کہ اکثر امراض  
کا اصل سبب - ماص قسم کے کم حدادتن حیات ہوتے ہیں جب یہ اجرام خون میں داخل ہوتے  
ہیں اور سو و مایا سے ہیں تو حارسین دوا - یا - دعوہ حاص ماص امراض طاعون جیسے ہوتے ہیں - اور  
یہ معمولی درجہ کے درد - سے دیکھ جاسکتے ہیں - اللہ سبحانہ اور دوا بی طاعون اور دوسرے  
امراض بانیہ کے کرم شکل سے دکھائی دیتے ہیں - یہ کہیم دو قسم کے ہیں اول اجرام غیر دانی  
(سپرو و فنگ) - یہ اکثر سچان چیر و تین ہینا پسند کرتے ہیں اور تیریں کے سچان حصہ میں لکھتے  
نمایاتے ہیں زحمہ میں انکے داخل ہونے سے سواد بکثرت پیدا ہوتے ہیں اور انکے جراثیم  
ہایت تکلیف ہوتی ہے دوم اجرام دانی - یہ کہ انکو کرم طاعون ہی کہتے ہیں - یہ کہ کرم  
کے ذریعہ بھیہر تھیں - یہ دلی زحمہ کے ذریعہ جسم میں اور غذا کے ذریعہ معدہ اور اعصاب میں ہو چکے  
خون میں داخل ہو جاتے ہیں اور طرح طرح کے تیرات پیدا کرتے ہیں - خود و دوا دہ میں ہی یہ  
کرم سرایت کر جاتے ہیں - دہ سے طاعون - ہد کے مارہ میں جرم کشش کے سپورٹ دی ہے کہ زیادہ  
مرض میں بیمار اس طرح مثلاً ہو کہ ہلار کے رحم - جلد کے خراش اور جلد کے ٹنگ و سے طاعون  
کا زہر ملا مارہ داخل ہو جاتا ہے - بعض اوقات ایسا ہی ہوتا ہے کہ جب ایک ندرست آدمی  
جسکے ہتھ پالوں پر زخم یا خراش یا سے ماص کسی مریض کے کمر سے من داخل ہو تو مرض کی

سمیت تندرست آدمی کے بدن میں رخم کی راہ سے سرایت کر جاتی ہے جس سے علامات مرض  
 فوراً شروع ہو جاتی ہیں اس قسم کے مشاہدات طبی اخراجات میں مبتلا رشتہ ایچ ہوتے ہیں جو  
 بذریعہ تنفس مرض کی سرایت۔ مگر ان میں کمیش لگتے ہیں کہ ہوا کے ذریعہ ہی طاعون  
 کا سمیت ایک مریض سے دوسرے تندرست آدمی میں سرایت کر جاتی ہے خصوصاً ذات الریہ کے  
 طاعون کا رہیلا اور مہلک اثر ہنسیوں پر زیادہ تر خطرناک ہوتا ہے۔ کیونکہ ہنوک اور بلغم میں جو کما کسی  
 کے بعد خارج ہوتے ہیں خصوصاً جبکہ یہ دلوں (ہنوک اور بلغم) خون آمیز ہوں کرم طاعون کثرت  
 خارج ہونے لگتے ہیں ڈاکٹر کارل لوال صاحب ہے ایک مریض کا کہنا کہ خورد میں کے ذریعہ دیکھا  
 حسین ہزار کرم طاعون لائے گئے جو کہ مریض اضطراب و سقارسی کی حالت میں بے تحاشا اور ہر  
 اودھرتو تھا ہے اسلئے اس کے آس پاس کے آدمیوں کو بہت احتیاط کر لی جلیے۔ اسکی بہت سی  
 تنیلیں تجربہ و مستادہ میں آجکی ہیں ڈاکٹر لورنس صاحب جو تحقیقات مرض طاعون کے  
 لئے بھی روانہ کئے گئے ہیں تحریر کرتے ہیں کہ جو طاعون زدہ کسی دوسرے مقام پر جاتا ہے  
 تو کرم طاعون اس کے ہمراہ جا کر موجود اور ہوتے ہیں مگر حفاظت کی زیادتی اور زمین کے مساک  
 ہونے کی صورت میں یہ فساد جلد تباہ و خشکی کی صورت میں بر کر کے ظاہر ہوتا ہے کیونکہ زمین  
 کے مرطوب ہونے کی صورت میں اس کے باقیہ سے پہلے ہی سے فساد کے قبول کرے ہر شے  
 ہوتے ہیں۔

## دیگر فضیلات

مریض کے فتنے۔ بل دیر از اور سیتہ وغیرہ فضیلات میں کرم طاعون کثرت خارج ہوتے ہیں اور  
 دوسرے تندرست آدمیوں پر مناسب حالات میں ملے اور ہوتے ہیں۔

## لباس وغیرہ

مریض کے لباس اور تبر وغیرہ میں بھی ہزار کرم موجود ہوتے ہیں اس قسم کی اشیاء سے مستعمل سے زیادہ تر  
 احتیاط کرنی لازم ہے۔

## زمین پر سونے سے طاعون

میں بیان کر چکا ہوں کہ مزدوری مینہ اور کار باہی آدمی جو تنگے یا لون زمین پر چل کر کام کرتے  
 ہیں زیادہ تر اس میں مبتلا ہوتے ہیں۔ ڈاکٹر لورنس صاحب نے ثابت کیا ہے کہ اس  
 بلا میں وہ لوگ بھی زیادہ تر مبتلا ہوتے ہیں جو زمین پر سونے کے عادی ہیں خصوصاً عورتوں کو  
 زمین پر سیر جاتے ہیں اور انکا قول ہے کہ کبھی میں اکثر بارہی عورتیں اس مرض سے زیادہ تر  
 ضایع ہوتی ہیں۔ اسکی وجہ یہ بیان کرتے ہیں کہ پارس سون میں دستور ہے کہ ایام حیض  
 میں مکان کے زیرین طبقہ میں بیٹھ کر زمین پر سیر جائے رہتی ہیں اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ  
 مرض طاعون کا زہر بلا مادہ زیادہ تر زمین پر رہ کر پھیلتا اور ترقی کرتا ہے اور سب سے پہلے جو  
 اور دیگر حشرات الارض پر جو زمین کے اندر رہتے ہیں جو آدر ہوتا ہے۔ یہ اڑاں انسان کی  
 نوبت آتی ہے۔ جو لوگ جہاز زمین بود و باش لگتے ہیں اور پانی میں زندگی بسر کرتے ہیں

اوپر سے مٹی ہی بھی اڑھتا رہا۔ اس میں یہاں یہاں سے مٹی کا راسخا ہے  
 ہے تو وہ خشکی سے سیاری لیکر آیا ہے۔ حاس جہاز سے

## چوہون کے طاعون

دوسرے حیوانات کی نسبت اس مرض میں چوہے زیادہ تر متلا ہوتے ہیں کیونکہ وہ اسی تہذیب  
 کو زمین پر لگائے ہوئے جلتے ہیں جس سے۔ جس کے رہنے کے سوا دوسرے متلا نہ ہو کر تھلا کر جس  
 ہو جاتے ہیں اور ان کے بدن میں لاکھا طاعونی کرم لاتو دھما پاتے ہیں۔ ہر چوہوں سے اسرار  
 میں مرہبت کرتے ہیں۔ حقیقت میں اور کراچی میں طاعون شروع ہوا تھا تو پہلے چوہوں ہی  
 میں مرض اور موت کی مریدہ کثرت تھی۔ مرنے ہوئے چوہوں کی نسبت ہدایت کی گئی تھی کہ  
 انہیں کوئی ہاتھ نہ لگائے بلکہ جہان یا دوسے مٹی کا تیل ڈال کر دھین جلا دیے۔ اس سے معلوم  
 ہوتا ہے کہ اندامین زمین کے اسحران مرض بہلائے والے ہیں من بعد ہوا

**طاعت کرم**  
 کرم طاعون کی سمیت کی طاعت بہت دراز نکالیں مگر یہی ہے ڈاکٹر نرنکاولی کا بیان ہے کہ دنیا  
 میں بعضوں کی منغلہ رشتی کہیں نہیں رہی ہے۔ اور وہاں کو کڑے ہوئے میں سے ہو گئے انھوں  
 کسی ملازم نے اوسے رشتی سے کام لیا اور تھلائے طاعون ہو کر مر گیا۔ انکا قول ہے کہ اور  
 ہی اس قسم کی بہت سی لطیفہ بن موعود ہیں۔

## کرم طاعون خود بخود پیدا ہوتے ہیں

تغریب اور تحقیقات جدیدہ کے بحوالہ ظاہر ہوتا ہے کہ کرم طاعون خود بخود پیدا ہوتے ہیں  
 مگر متنبک اسباب سویدہ بیدانوں کرم بدگوار بننا عمل شروع نہیں کرتے۔ بعض حکما کا قول  
 ہے کہ دنیا میں مرض کا مادہ کہ وہیش موجود رہتا ہے جیسا کہ عفونت و تبخیر کی اہلیت تمام سیا  
 میں پراثر پائی جاتی ہے مگر متنبک اس میں حیوانی و نباتی کثافت میں ملتی وہ ایسا عمل نہیں کر سکتا  
 اسی طرح کرم طاعون ہی دنیا میں پیدا ہوتے ہیں مگر بغیر توصل لاگ کے ایسا عمل نہیں  
 کر سکتے جیسا کہ دیوانے کتے کا زیر انسان کے جسم میں اٹھ لو جیسے اور کسی اس سے ہی مادہ  
 عرصہ تک بیکار رہتا ہے اور جب اوسکے سویدہ اسباب موجود ہو جائے ہیں تو ایسا عمل  
 کرتا ہے۔ ان کرموں کی طاقت شدت و خفت میں ہمیشہ یکساں نہیں ہوتی بلکہ حالات و  
 وسوید موجود ہونے پر خوب شور و سما پا کر نرقی کرتے اور انسانوں اور حیوانوں پر حملہ آور ہوتے ہیں

## تحقیقات کرم طاعون

مشہور امین ورائس کی شاہی مجلس طبی میں پروفیسر لی تینور سے مرض طاعون کے بارے میں  
 پڑے روز شورش کے کہا کہ بازوہ ملک میں مجھے جانے کی اجازت دیا دے تاکہ میں بعض کے جسم کے  
 خون سے چند قطرے لیکر کرم طاعون کی بابت تحقیقات کران اور انکو کسے بذر قون نہیں

داخل اردن اور بیرون اس سے بدن میں داخل کر کے پیچھے پیچھے نکالوں۔ مگر جب ناب لہ  
 ڈاکٹر سو صوف کو اجازت دے وہابی مرض کا حاتمہ ہو چکا تھا لہذا یہ تجویز ملتوی کر لی گئی  
 ۱۹۳۳ء میں یہ مرض وہابی ہیوٹ نکلا اور جدید ہفتوں کے اندر ساٹھ ہزار جانیں تلف ہو گئیں  
 اور اہل دراس کو مار دیکر اس مرض کی اہلیت دریافت آئے کا خیال پیدا ہوا چنانچہ ڈاکٹر  
 یار سین گورنٹ وائس کی طرف سے مقرر ہو کر عین میں آیا اور ڈاکٹر کیٹاسیمو  
 گورنٹ جان کی جان سے متعین ہو کر آیا اور دونوں ڈاکٹر تحقیقات میں مصروف ہوئے  
 آخر کار کرم طاعون (بی سٹس) کا وجود دریافت کیا اور شکل صورت کے لحاظ سے اس کے اقسام  
 مختلف پائے لیکن احسان دانی کی شکل عموماً گردی یا تکی گئی جو بڑے موٹے اور بعض لمبے ہوتے ہیں۔  
 دونوں سر سے گول اور ان کے ارد گرد ایک خلاف ہی ہوتا ہے اور اس کی طرح کی حرکت نہیں پائی  
 جاتی اور ان پر اپنی لین کا رنگ بخوبی جڑے حالت سے خصوصاً درمیانی حصوں کی نسبت سرواں پر ملدگی  
 اور زیادہ تر رنگ جڑے ہوتا ہے۔ یہ کرم مرطوب جگہ میں ہمارا بارہ تربید کرتے ہیں خشک ہوا اور  
 خشک موسم میں کرم مرطوب کرم مرطوب سے بڑے رہتے ہیں۔ اگر اس کے درجہ کی حالت میں مرطوب میں  
 یا مرطوب ہوا میں ان کو لالہ میں اور سر جو حیت حالاک ہو کر دم آزاری شروع کر دیتے ہیں۔ اگر ان  
 کرموں کو کبھی صحیح سالم حیوان کے حلق میں داخل کیا جاوے تو وہابی طاعون کی علامات پیدا  
 ہو جاتی ہیں۔ اگر ان کرموں کو مریض کے حلق سے علیحدہ کر کے بھیجیں یا برادرین کرین تو بڑے ہوتے  
 اور بہتے ہیں اور کچھ عرصہ میں تر و تار اور حیت تو ماہو جاتے ہیں اور ہستہ ہی جلد بعد اس ہارنا  
 ایک بڑھ جاتے ہیں اگر کبھی دیکھو کہ دو تین قطرے لیکر تازہ بخوبی میں ڈال دے مگر تین تو تھوڑے ہی  
 عرصہ میں اس میں ہی ہارنا کرم موجود ہو جاتے ہیں اسی طرح یا ریا بھی کہ مدد سے کرموں کی  
 بعد اس میں برابر رہتی ہوئی جاتی ہے جب بھی دیکھو کہ چند قطرے زائد پر علیحدہ کے دیکھو کسی جاوے  
 بدن میں داخل کئے جائیں تو مریض طاعون کی علامات پیدا ہو جاتی ہیں اس میں اگر مدد کوہ الصد تحقیقات  
 کو ذرا غور سے دیکھا جاوے تو صاف پایا جاتا ہے کہ مرض طاعون کا اصل سبب کرم ہیں۔

## طاقت کرم اور دوران سرایت

کرم طاعون کی طاقت مدت دراز تک رہتی ہے جب وہ کاموا یا سر سے اگر کسی دوسرے شہر پر  
 حملہ آور ہو جائے تو دو تین ہفتہ تک اسی محدود مکان پر کم و بیش باقی رہتا ہے مگر جب وہاں سے  
 اگر ہٹتا ہے بعد ازاں تدریج شہر کے دوسرے حصہ میں پھیلتا ہے اور اسباب پھیلنے کی موجودگی  
 سے دما کی رفتار تیز ہو جاتی ہے درنہ ایک دو ہفتہ کے بعد اس کا درجہ آہستہ آہستہ منقرض ہو جاتی  
 ہے مگر مواد موجود نہ ہو تو موقع پاکر ہر جگہ اور ہر جگہ ڈاکٹر شہر کا ولی کا بیان ہے کہ ایک  
 گرام میں ایسی پشیمان بری نہیں جو کسی زمانہ میں طاعون سے بھریوں کے استعمال میں آجکی تین  
 دہائی کے دورے کو گزرے ہوئے بیس برس گزرنے کے بعد وہ شیان پونی پڑی رہیں ایک روز اتفاقاً  
 ایک ملازم نے اس شے سے کام لیا اور طاعون میں مبتلا ہو کر راہی ملک لقا ہوا۔ اور پچاسی  
 قسم کی ہتھیاری تھیں ہر دو تین ہفتہ کو رہی ہیں کہ کرم طاعون مدت دراز تک بیکار رہتے









ایسا ہی آگاہی کا جیسا کہ نازہ تھم آگاہی ہے کسی صفاک اس کے کوہا منت کر کے مانی کہ ادا اور صحت  
 ہمیں ہو سحالی گئی دانہ پیدا نہیں ہوا۔ عرصہ عرصہ کی بدلتی اور اسکی ترقی کے لئے دونوں شرطوں  
 کا وجود مقدم ہے یعنی طور و رنگ کے لئے مالک کے حالات کا مخالف صحت و موافق مرض ہوا اور کریموں  
 کی موجودگی ضروری ہے۔ ہرگز و زمرہ کا متاثرہ۔ لارہا ہے کہ ایک ایک میں غلاط و دیگر امور  
 مخالف صحت عرصہ دراز سے موجود ہیں لیکن صفاک اس میں اس میں سے منتقل ہو کر ہمیں آئے مرض  
 طاعون کا طور ہمیں ہوا۔ جتنا بچہ مریرہ مالیا برابر ہے اس ایک مرض کے جو سے محفوظ رہا مگر اسکی  
 ایک جہاز کے لئے ہر طاعون میں مبتلا ہو گیا کیونکہ اس جہاز میں ایک شخص مرض طاعون تھا۔  
 اسی قسم کی ادراہی کہی نظیر میں ہیں۔ حوالہ وجود کہ مکت قابل ہمیں میں وہ اس بات کا جواب  
 مسئلہ کے لئے دے سکتے ہیں کہ جب ایک ملک برابر ڈیڑھ سو سال تک مرض سے محفوظ رہا تو اس کے  
 وقتہ مبتلا ہے مرض ہوئے کی وجوہات کیا ہیں۔ اگر اکریم طاعون کے وجود کو تسلیم کر لیا جائے تو  
 سوال ہرگز کہ نہ آسانی دیا جائے کہ اسے کہ میں تیار تھی لکس تخم کی عدم موجودگی کے کہ  
 پیدا ہوا۔ درجہ مرض کا۔ آگاہی تیار رہا۔ اس سے جو سے دور آگ بڑھ چکی  
 بدلتی سے قدرتی۔ درجہ مرض کی صورت میں تھا۔ ہوا۔ اگر زمین تیار نہ ہوتی تو اس سے آیا ہوا  
 دازہ بیکار یا تھا۔ اس طاعون کے مستعد می ہوا۔ مگر ملافہ میں اوکا یہ قول قابل تسلیم نہیں  
 کہ اکثر وں اور یوں۔ یوں اور حدیثوں میں مرض مذکور کی مریت کیوں ہمیں ہوتی کیونکہ اکثر وں  
 بعد ویا۔ تعلقاں۔ نے یوں کو ہر وقت دافع تھیں۔ اس سے ساقہ برتا رہتا ہے اور انکو جسے وقت  
 اوکسی مکت جتیا۔ کر لیا۔ اتنی میں جسے عام لوگوں میں ہوتی ہیں۔ اسی جتیا طوں کے باعث  
 اوکسے نہ اس میں۔ کہی کہی نصرت پیدا ہوتے۔ اس سے ایک حد تک اوکسی طسعت میں  
 مرض سے محفوظ رہتی فائیت پیدا ہو جاتی ہے اور ہاتھ ان معمولی احتیاطوں پر عمل کرنے سے  
 مرض کے حملے سے بچے رہتے ہیں۔ اگر اوکسی طسعت میں مرض کے مقابلہ کی طاقت موجود  
 ہوتی تو سمیت مرض کے حوالے ہرگز محفوظ نہ رہ سکتے کیونکہ قاعدہ کی بات ہے کہ جب کرم مذکور  
 اسان کے خون میں آہستہ آہستہ پیدا ہو کر سواد سمیہ پیدا کرتے ہیں تو آخر کار خون میں ایک قسم  
 کی قابلیت مقاومت پیدا ہو جاتی ہے جس سے وہ ہر ایک ادسے ٹھیک سے جلائے مرض ہمیں  
 ہو سکتا بلکہ اس قسم کا آدمی دہ کا مقابلہ کر کے قابل ہو جاتا ہے اسکی حالت اس شخص کی سی  
 ہو جاتی ہے جسکو جب تک کاٹیکا لگایا جائے کہ اس میں عام سمیت جب تک کا مقابلہ کر کے کی  
 پیدا ہو جاتی ہے

## مریضوں کے کوارٹھائیں سے ہمیں کچھ فائدہ نہیں

کوارٹھائیں سے مراد ہے اون لوگوں کو ایک مدت میں یکت علیحدہ رہا جو مرض کی حالت میں  
 ہر بعض کے ساتھ رہے ہوں یا دوازدہ مقام سے صحیح و سیکر مقام میں جلا جائیں۔ اگر یہ طہ  
 میں یہ طریقہ نہایت عمدہ موروثی اندک آراء معلوم ہوتا ہے جس کے انداد مرض دردمرض  
 دونوں میں پوری پوری مدد ملنے کی توقع ہو سکتی ہے مگر صفاک مالک کی اندرونی حالت

بجائے

حفظانِ صحت (سنت ضروریہ) کے مطابق نہ یا بی حاسے کو اثر ٹائٹل سے اسکا دوا کی ہرگز  
 توقع نہیں ہو سکتی۔ بلکہ اس سے کسی مریض یا بیمار کو اس سے جو ستر ستر مرصہ مذکور کی توبہ  
 ہوتی ہیں ملک کو زیادہ تر معانی کا خیال رکھنا اور اس کا دل حفظانِ صحت کا یا سندر بہا اتہ  
 ضروری ہے۔ جو ملک جو صحت سترا اور بہا اتہ اکیرہ ہوگا اور قواعد حفظانِ صحت کا یورا  
 یورا یا بید ہوگا دنان حیر ملکوں سے آئی ہوئی سمیت یا در ۲ ہی ضروری ہیں ہو سکتی  
 اس بیان سے معلوم ہو گیا ہوگا کہ اسکا دوا اور اسکے دفعہ کے لئے جو حیر ضروری ہے وہ صرف  
 اصولِ حفظانِ صحت کی یا تندی ہے۔ آمدورفت کو روکنا۔ ایسے کہ فوائدِ حفظانِ صحت کی عدم  
 یا سدی خود سوجہ و سوجہ مرصہ سے عدم یا سدی حفظ صحت کی ضرورتیں مرصہ خود دین سے  
 پیدا ہو جائے اگر حفظ صحت کی رعایت کافی طور پر موجود ہے تو یا سدی سے آباہ مرصہ سے  
 پڑا رہتا ہے۔ اور دلی صفائی اور اسود حفظانِ صحت کی طرف مطلق توجہ کرنا اور سعادِ نظام  
 میں تہذیب سے کام لینا بھر صلیح اوقات کے کوئی نتیجہ پیدا نہیں کرتا بلکہ رعایا اور گورنمنٹ کے  
 درمیان بیودہ خیالات و توہمات کا بیج پوتا ہے۔ بیمار کو دوا سے اجارہ اور بہرہ دل اور تباہ  
 داروں سے علیحدہ کرنا گویا مریض کو رہہ در گور کر کے کام نہ دینے کیونکہ صحت اور مرض کا کلی مد  
 اسو فیسا بیتہ اور داغ یہ ہے جو جملہ حواس اور قوے عقلیہ کا عین منہج ہے اور جسم کے ہر اعضاء  
 پر اسکا پورا پورا دخل و تصرف ہے جسے اور خون کے تغیرات من میں اسکا داغ اور اسکے توجہ  
 کو دخل ہے کسی دم سے عضو کو میں خواہ عضو میں ہو یا مردن جب حواس خمسہ کے ذریعہ  
 کوئی خوشخبری داغ کو پہنچتی ہے تو گویا کیسا ہی ضعیف ناتواں ہو ایک دفعہ توجہ دوا وہ  
 بیٹھتا ہے اور اسکے چہرے پر تباہی ست مرصہ کے حواس ظاہر ہو جاتے ہیں اور جب اسکو جو  
 نقصان یا کسی عزیز کے مرنے کی خبر پہنچتی ہے تو وہ بے اختیار مغموم و مضمحل ہو جاتا ہے اور بعد  
 عظیم پیدا ہوئے کی دھڑکے انکھوں سے آنسوؤں کے نواہی جاری ہو جاتے ہیں مغموم ہونے  
 کی صورت میں قلب کی حرکت میں غیر عظیم واقع ہو جاتا ہے اور دواں خوں میں سے ترکیبی  
 پیدا ہو جاتی ہے اور زیادتی لگاتار سے داغ میں خون کم جاتا ہے غرض بتادی و عی مرض  
 و صحت کے لئے بہا رسی معین مدد رکا رہیں اور شادی و عی کی امراط و تقریط ہلاکت کا عت  
 میں۔ جب یا سدی پر زندگی و موت کا حصہ ہے تو ایک تجربہ کار حکیم مرصہ کی تسلی و تسفی  
 کو اپنا فرض سمجھتا ہے۔ اگر ایک ستہ و تجربہ کار حکیم کسی مریض کو جواب دیدے تو مرصہ  
 کو اپنی موت کا یقین و اتق ہو جاتا ہے اور ایسی پوسی چھا جاتی ہے کہ مرصہ عاتیر نہیں ہو  
 اگر مرصہ چنداں خوفناک نہ ہو۔ برخلاف اسکے اگر مرض جو قناک اور مرصہ یا پوس ہو اور حکیم  
 تسلی و در سے تو وہ یقیناً شفا پا ب ہو جاتا ہے۔ ملک کا قول ہے اور ہر سب کا اتفاق ہے  
 کہ رو بات طبیعت کی معاوان ہیں جو مرصہ کو یقین دلاتی ہیں کہ توجہ و جانر ہو جائیگا  
 اور اس یقین کی بدولت طبیعت مدبر بدن مرض پر غالب آجاتی ہے اور مرصہ شفا پا  
 ہو جاتا ہے۔ یہ سب حسیانہ و یا تہہ چہاک وغیرہ امراض میں مرصہ کی ایک معقول  
 تعداد چاہیے ہو جاتی ہے۔ مگر کبھی مرصہ طاعون مشکل سے جا بھر ہو جاتا ہے۔ اسکی

وجہ صرف یہی ہے کہ اللہ اطاعوں کا اسطعام اصل چاہوں لی سبب زیادہ تر جوداں  
 اور ملک ہے کیونکہ جو وقت مریض کو خوش فاقارب کے الگ کرے کے واسطے منتظران طاعوں  
 مریض کے سامنے آجاتے ہیں اور مریض کو یقین ہو جاتا ہے کہ یہی اجل کے وقت ہے میں جو اس  
 تو اس کے اوس وقت باختہ ہو جاتے ہیں پھر گھر سے باہر قدم نہ لگاتے ہی غیر عیسویں کے گھر  
 میں جا پڑتا ہے۔ کوئی تسلی و تسفی دے والا موجود نہیں ہوتا۔ اس حالت میں حقدار کبرا  
 اور بریتانی اور داغی افعال میں تغیر و تبدل واقع ہوتا ہے اوسکی کیفیت اوسی شخص کے دل  
 سے پوچھنی چاہئے جس پر یہ صدر گریٹ ہے آخر اسی تنویر حیرت میں اوسکی جان تلف ہو جاتی  
 ہے۔ اسیر عصب یہ ہے کہ مابل ہو قوف لوگوں کے مستور کر رکھا ہے کہ ڈاکٹر لوگ محبت سے  
 یحجر کے واسطے مریضوں کو رہائی دوائیں دیکر قصداً مار دیتے ہیں اور گورنمنٹ کا بھی یہی  
 مقصد ہے کہ موصوف سار ہو جو مارا ڈالا جاوے تاکہ دوسرے اوسکے اثر سے بچے رہیں۔  
 جب مریض کا طبیعت برہہ و ہم غالب ہو جاتا ہے اور علاوہ اسکے وہ اپنی آنکھوں سے برابر  
 دیکھتا ہے کہ کوارٹھائیں یا ہسپتال سے راجہ چارے اور ٹیپے ہیں تو اوسکو اپنی موت میں  
 شک ہی تو سدل یقین ہو جاتا ہے۔ مذکورۃ الصدر خیال کی تصدیق میں ڈاکٹر حافظ  
 فصل احمد صاحب انستعہ خانہ کیا مارٹھی واقع مندر گراجی کا چشمہ دیدار سیانہ طلبید کیا  
 جاتا ہے۔ ڈاکٹر جو صوف تخریر فرماتے ہیں کہ ایک جوان بہانیت طاقتور اور شہر زمر گرائی  
 مرض طاعون میں مبتلا ہو گیا اور عام مشہور انواہ کی وجہ سے اوسکے عزیزوں کے احمای مرض  
 میں جا سے زیادہ کوشش کی مگر محض کے ذریعہ اطلاع یا سے برہمن اور ڈاکٹر کاروال صاحب  
 سے اوس کو یس موقع پر گئے۔ مریض کا تمام کنبہ بھوکا ملک الموت سمجھ کر لپکا کر روئے اور  
 جلا سے لگا۔ اور بال کے مریض کو چڑھ گئے اور روتے جلاتے تھے۔ عورت مریض کی چالی  
 سے لٹ کر دوا دیا کرے لگی کہ میری جاں سے لو اور سے جوڑ دو اور اس قسم کی نوحہ گری ہر روز  
 کی کہ سامعین کے سینے پائو یا پش ہوئے جاتے تھے مگر ای رباں میں گالیاں اور بدعائن  
 ہی دیتی جاتی تھی اور کیو باس نہ آئے دیتی تھی سحر ہم لوگ جبرہ کارروالی کرنے پر مجبور  
 ہوئے۔ مگر میں تو مریض کی حالت کے بقدر اچھی تھی مگر گھر سے قدم باہر نہ گئے تھے اوسکی حالت  
 خطہ لمخطہ متغیر ہونے لگی۔ آخر کار مریض اوسی رات مر گیا۔ عرض اس قسم کی احوال ہوں اور عام  
 منتظران طاعون کے تشدد دوسرے بھی۔ ہوا۔ اور ہر دار کے فقیر جو الاور دیگر مقامات میں  
 کہ وہ پیش لپ سے بریا ہوئے جنکے نزدیک رہنے میں گورنمنٹ اور اسکے اعلیٰ انسترون کو طح طرح  
 کی تکفیریں برداشت کرنی پڑیں۔ بجایم بنیں اس قسم کا تشدد کیوں کیا جاتا ہے جس سے لوگ  
 تنگ آکر شکاری حکام کے مقابلہ کو تیار ہو جاتے ہیں اور یہی حال ہم نیک کی کچھ ہی بر وائل کے  
 سکاڑ کے رعبے داب بر حاکم کرتے ہیں۔ اگرچہ گورنمنٹ کا لیکو ایسے ٹوڈن اور فنا دون کے  
 کچھ اندیشہ نہیں بہاڑ کنگر یا سدر میں تھیں کسی سے ہیڈک دیا تو ہوا یا سدر کا کچھ بڑے ہیں  
 ملتا لیکن ان میں ملکاری تو ان میں سلطنت دانی ہر کار تھیں جسے کہ رعایا اور حکام میں  
 اس قسم کے کردہ تعلقات بار بار ہوں، ڈاکٹر وریٹ ملتی تھیں انسترون کی ریت انتقام

طاغوت پھر اسے میں ہمایہ بوروں اور عاں مدد مہم ہوئی ہے سیر و لہر بلکہ لہا رن  
 صاحب دے روکڑا کڑی مینچی صاحب و دیگر حکما سے اختلافات متفق ہیں اور وہ یہ ہے کہ قواعد طاعون  
 اور عملی انتظام سے کچھ بھی فائدہ متصور ہو تو گورنمنٹ اور رعایا دونوں کو ہر ایک قسم کے نقصان  
 سے روکت کر کے لئے آمادہ و مستعد رہنا چاہئے لیکن جب کچھ فائدہ ظہور میں آتا ہی نہیں  
 رعایا الگ مارا ص ہے تو قواعد منجورہ تحریر کے عملدرآمد میں تشدد کرنا محض حماقت ہے۔ ڈاکٹر  
 صاحب مدد وچ یہی فرماتے ہیں کہ ”اگر دو سال کا تجربہ نہیں کیا گیا کہ کبھی رہا ہے کہ مرض طاعون  
 کے روکنے میں کوارنٹائن کام آتا ہے اور نہ کیمپ کی علیحدگی فائدہ مند ہے اور کچھ عرصہ کے بعد  
 مرض قدرتی طور پر خود کم ہو جاتا ہے اور خود ہی عود کرتا ہے۔ میں صحت قدرتی وسائل سے  
 بہرہ ور ہونے کے لیے مواد رائل ہوں تو انسانی کو مستحق تدارک کچھ لگا کر نہیں ہو سکتی۔ اب ہر ایک انتظام  
 کو جو کر چسپا کی طرح طاغوت کا شکال لگتا ہے پروردیسا چاہئے۔“

سی گورنمنٹ ڈاکٹروں کی اس قسم کی راپو بیروں سے دوسرے کے قواعد انتظام طاعون کچھ  
 روم کر دے اور تشدد میں بہت کچھ تحفظ کر دی۔ اسپتالوں اور علاحدہ مشافک مزاج ہمسفر سوسول  
 اینڈ ملٹری کزنٹ لاپورٹ چھلا اوٹھا ہے اور بی گورنمنٹ پروردی کا الزام لگاتا ہے کہ اس نے  
 رعایا کے بلوے اور فساد کی دہکی میں آئیے تو اس میں روم کرنے ہیں۔ جیسا سچہ وہ کہتا ہے کہ  
 دوسرے کا کو انتظام طاعون میں سخت قوانین بتاتے جاہلین اور رعایا کے مذہبی و سوشل خیالات  
 کی کچھ بھی پروا نہ کرنی چاہئے۔ ”کیا اس بڑے پکا مشاہیر ہے کہ رعایا سرکار سے مدد ہو جائے اور  
 سرکار رعایا سے ناراض ہو کر عاصحا ہیا انسان گاڑ دے یا نئے علیحہ آبا کرے۔ اسی قسم  
 کی تحریر و کما بتجہ ہے کہ ماحود گورنمنٹ کی خاص ہدایات کے متطابق طاعون سخت گیری و تشدد کے  
 باز نہیں آتے اور ہمیشہ اپنی قوت و طاقت کے روم میں رہتے ہیں۔ اگر مصلح الملکداری درمیان سلطنت  
 کو ہمیشہ نظر رکھا جائے تو طاقت دکھلانے اور جبر و تشدد کر کے کا یہ موقع نہیں بلکہ فائدہ کش اور  
 دمازدہ لوگوں کے ساتھ رحم اور سہارہ دی کر کے کاموقع ہے اگر ترمی و محبت سے کام لیا جائے  
 تو روم بیاہری کے علاوہ رعایا کے دلون میں شکام کی محبت و بہرہ رسی کا خوش زیادہ پیدا ہو۔  
 ابام خطہ میں گورنمنٹ نے رعایا کی دستگیری کی اور اس کو فائدہ سے بچایا ہایا اہلک اور سکی منوں  
 احسان نہیں سنت ہے اور ہمیشہ ہے گی۔ اگر گورنمنٹ وہاں سے طاغوت میں بغیر کسی تشدد کے  
 خالص رحم کے ساتھ دستگیری کر لی تو کیونکر ممکن تھا کہ رعایا غلطی و دستگیری کی نسبت زبا جوہر  
 احسان نہوتی۔“

اب میں اپنے پہلے بیان پر راپو کر رہا ہوں۔ جو کچھ بیاں کیا گیا ہے اس میں مختلف لہجوں  
 کے مختلف قول ہیں کوئی کہتا ہے کہ مرض طاعون مقدس ہے اور جیوت سے پہلے ہے۔  
 دوسرے کہتا ہے کہ یہ مقدس نہیں ہے۔ کوئی قحط سالی کو اس کا مسبب قرار دیتا ہے کوئی مرنے  
 زمین اور غلاطت کو۔ کوئی ان سب کے برخلاف ہے کسی کا قول ہے کہ جہازی آدمی طاعون سے محفوظ  
 رہتے ہیں کسی کا قول ہے کہ سمندر کے کنارے کے لوگ مثلاً سے مرض ہوتے ہیں غرض ایک  
 قول پر کسی کو قرار نہیں لیکن غور کر کے دیکھا جائے تو یہ اختلاف محض لفظی ہے علمی صورت

میت کوئی شراعت نہیں کیونکہ جو حکما اس بات کے قائل ہیں کہ کرم طاعون ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں وہ اس بات کو ہی ضرور تسلیم کرتے ہیں کہ گریبون کے استودمانے لئے طب نقصان دہ عام خلافت دیگر امور خلاف حفظان صحت کا موجد ہوا استودمان درجی ہے اسرار اور کے کرم مرض کسی ابا اثر نہیں کر سکتے جیسا کہ رئیس تعمیر دہ کے اور دار اندیز میں کے حکا رہے۔ عرض آجری اور لار می پتہ بہ سے کہ ابو حفظان صحت کی عدم ماسدی میں طاعون کا اصلی سبب ہے۔ جو لوگ کرم طاعون کے وجود کے قائل ہیں ہیں انکے نزدیک ہی شریطہ ردسہ کا وجود لار می ہے درہ مرض پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ اب ادو دوع طاعون کا علاج صرف قواعد حفظان صحت کی پابندی ہے نہ علیوری اور گوارٹائیں۔ حفظان صحت کے لئے طاعون کا عمدہ علاج شکار ہے جس سے مرض کا زور بہایت حقیقت ورنہ ملکا ہو جاتا ہے اور نہ کیا بہ استحضار دیکھ رہے ہیں مثلاً ہمیں ہوتا۔ ڈاکٹر مفلس اور کئی اور ڈاکٹر شیک کے معید ہونے کے قائل ہیں اگر گورسٹ بیکی کے امتحان برورد سے تو بہت سی ہیجان شکاریتیں اور مارمیان دور ہو سکتی ہیں۔ گورسٹ کو یہ تو بخوبی معلوم ہو چکا ہے کہ موجودہ انتظام سے سوک مارا ہی کے کوئی معتد بہ فائدہ حاصل نہیں ہوا۔

## علامات طاعون

علامات طاعون کے جان کر لے سے پہلے مجھے یہ بیان کرنے کی اجازت دیجیے کہ ہر ایک ہلکے مرض کی علامات ہر ایک شخص میں مختلف طور پر ظاہر ہوتی ہیں۔ اس اختلاف کی وجہ سے کوئی کچھ مقرر نہیں کیا جاسکتا۔ تاہم یہ اختلاف ایسا نہیں ہے کہ اس سے اصل مرض کی تشخیص میں قوت دافع ہو۔ یہی ہیں جملہ علامات کو مجموعی طور پر بیان کر دگا

## اقام طاعون

علامات کی شدت و حفت کے لحاظ سے طاعون کی تین قسمیں ہیں۔

## ۱۔ اول طاعون خفیف

اس میں علامات بہت خفیف ہوا کرتی ہیں اور سوکے ایک علامات کے کوئی شدید علامت ظاہر نہیں ہوتی۔ ایسی جیسے مریض اور اسکے لو حقون کو زیادہ توجہ کرنے کی ضرورت نہیں میں آئی بلکہ مریض اس خفیف شکایت کو خیال میں ہی نہیں لاتا۔ اگر بیل یا گیش راں کی غدد میں متورم ہو جاوین تو خفیف ہونے کی وجہ سے مریض اسکو ایک آبلہ یا گانچھ تصور کرتا ہے کیونکہ چلنے پر لے اور حرکت کر لے میں جہان درد محسوس نہیں ہوتا۔ البتہ بعض اوقات خفیف بخار ہو جاتا ہے

## ۲۔ ثانیہ طاعون

مریضان طاعون کا قیادہ ایک خاص قسم کا ہوتا ہے جس سے سخرہ کا طبع فوراً معلوم کر لیتا ہے

میت کوئی شراعت نہیں کیونکہ جو حکما اس بات کے قائل ہیں کہ کرم طاعون ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل ہوتے ہیں وہ اس بات کو ہی ضرور تسلیم کرتے ہیں کہ گریبون کے استودمانے لئے طب نقصان دہ عام خلافت دیگر امور خلاف حفظان صحت کا موجد ہوا استودمان درجی ہے اسرار اور کے کرم مرض کسی ابا اثر نہیں کر سکتے جیسا کہ رئیس تعمیر دہ کے اور دار اندیز میں کے حکا رہے۔ عرض آجری اور لار می پتہ بہ سے کہ ابو حفظان صحت کی عدم ماسدی میں طاعون کا اصلی سبب ہے۔ جو لوگ کرم طاعون کے وجود کے قائل ہیں ہیں انکے نزدیک ہی شریطہ ردسہ کا وجود لار می ہے درہ مرض پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس سے ثابت ہو گیا کہ اب ادو دوع طاعون کا علاج صرف قواعد حفظان صحت کی پابندی ہے نہ علیوری اور گوارٹائیں۔ حفظان صحت کے لئے طاعون کا عمدہ علاج شکار ہے جس سے مرض کا زور بہایت حقیقت ورنہ ملکا ہو جاتا ہے اور نہ کیا بہ استحضار دیکھ رہے ہیں مثلاً ہمیں ہوتا۔ ڈاکٹر مفلس اور کئی اور ڈاکٹر شیک کے معید ہونے کے قائل ہیں اگر گورسٹ بیکی کے امتحان برورد سے تو بہت سی ہیجان شکاریتیں اور مارمیان دور ہو سکتی ہیں۔ گورسٹ کو یہ تو بخوبی معلوم ہو چکا ہے کہ موجودہ انتظام سے سوک مارا ہی کے کوئی معتد بہ فائدہ حاصل نہیں ہوا۔

کہ یہ شخص غریب طاعون میں مبتلا ہوئے والا ہے کیونکہ مریض کی کہیں نیم وا اور چار لکڑی  
دو اب الودہ منکوم ہوتی ہیں مگر انہیں سرخی مطلق نہیں ہوتی بلکہ ردی لئے ہوئے ہوتی ہیں  
چہرہ رد اور چہرہ ہوا ہوتا ہے۔ چہرہ سے یاس و حواں اور ریح و عرق کے آثار مایاں ہوتے ہیں  
یہ درد ہو کہ کم اور تمام بدن سستی پائی حالت ہے۔ دماغ کی گردی سے ایک کوثر کا ۱۰ بلور  
ہے اور مریض ایک طرف کو ملا سطل ٹنگی مانتا ہے دیکھا کرتا ہے

### علامات مشتبہ

ابتداء میں علامات کے نامزد ہوئے سے کئی امراض کا اشتباہ ہوا جاتاہے مگر  
دیگر یہ علامات کو دیکھ کر عموماً بخار مگر قد کا خیال پیدا ہوتا ہے کہ عام ہونے سے امراض  
کا کماں ہوتا ہے۔ لیکن دماغ کے عام ہیل جانے سے یہ تمام اشتباہ رفع ہو جاتے ہیں

### قسم دوم طاعون شدید

اگر بولیاں عموماً ابتدا میں نصف سی سرخی معلوم ہوتی ہے بعض اوقات سرخی کی مائیں  
سرخ لہرے اور قمریہ پایا جاتا ہے مگر شدت میں عام بدن کا متا ہے اور کثرت ہونے کی حالتیں  
مانوں لڑکھاتے ہیں جیسے کہ شری کے اور معلوم ہوتا ہے کہ مریض ابھی گر گیا۔ بخار درد سر اور لہرہ کی  
حالت میں طاعون کی دوسری علامات ہی مایاں ہو جاتی ہیں اور لکھون کی بصارت ابھی کم ہو جاتی ہے

### رفتار مرض

پہلے بخار لہری یا نوبتی صورت میں مایاں ہوتا ہے مریض درجہ ہوتا ہوا اور مریض معلوم  
ہوتا ہے کہیں جواب الودہ سے سرخ مگر بدن اکثر ردی مائل ہو جاتی ہیں بخار کماں پائی ہو  
اگر یہ ابھی جاوے تو متوجس جوابوں کی وجہ سے فوراً لکھ کھل جاتی ہے۔ بیاس کی شدت سے لکھا  
متک ہو جاتا ہے اشتباہ طعم مفقود ہو جاتی ہے استلزام بعد سے قدرے درد ہوا ہوا  
جی متلانا اور نئے صفراء کی آتی ہے کبھی سہوش کے قالب ہونے سے چہرہ رد لکھن ابھی  
دی ہوئے دکھائی دیتی ہیں علامات کے ظہور سے دوسرے شیشہ سے ورنہ کثرت ران کی غدود  
بول جاتی ہیں جنہیں درد سخت درد شدید ہوتا ہے۔ دوقین روز کے بعد مدد ستور میں شب  
یو حالے سے درد ہوتا ہے بخار تیر جاتا ہے اللہ مریض میں ضعف زیادہ تر تری کرنا۔ یہ  
اگر سواد کے موجود ہونے کی حالت میں مقام تدریج بر شگاف دیا جائے۔ ۱۰۰ درجہ ۱۰۰ درجہ  
آتا رہت جلد ترع ہو جاتے ہیں اور آٹھ دس درجہ مریض علیہ دیر لگ جاتا ہے اور بد  
روز تک مریض بالکل صبح و سالم ہو جاتا ہے۔ کبھی ابتداء میں مریض میں بخار ۱۰۰ درجہ  
کی علامات ظاہر ہو جاتی ہیں۔

### حرارت

تندرست جہان آدمی کی جسمی حرارت کا اوسط درجہ ۹۷ تک ہوتا ہے مگر ۹۶ مان متباہل ہوتا ہے  
کے ذریعہ بخول ہو سکتا ہے مگر طاعون کے آغاز میں بخار بہت سخت ہو جاتا ہے۔ ۱۰۰ درجہ ۱۰۰ درجہ  
تک رہتا ہے۔ حرارت کا درجہ ۱۰۰ سے ۱۰۶ تک ہو جاتا ہے کہ اس سے بھی زیادہ  
مگر شاد و نادر۔ عاترہ میں کے قریب بخار صرف ایک دو دن تک ہوتا ہے اور بخار درجہ سے زیادہ









میل علمہ لائو  
 ریہ معالجہ آگے ہیں کہ۔ اور نکو بجا ہوتا ہے اور نہ کش ران کی حد و دس ہولت ہی ہیں اور نہ درد  
 ہوتا ہے اور نہ کوئی دوسری علامات تندریدہ طور میں آتی ہیں۔ صرف مصف۔ بھوئی اور بھتی  
 مائی جاتی ہے جو طاعون کی مخصوص علامات ہیں۔ یا قدرے ہیوتی طاری ہوتی ہے۔ کسی میں  
 صرف درد سر ہوتا ہے اور کس میں اس کی حد و دس۔ تورم بائی جاتی ہیں۔ ایک سو کوئی دوسری  
 مقامی علامات بطور میں ہیں۔ لیکن مریض جدید ہی گھٹے میں آئی، ملک عدم ہو جاتا ہے  
 اسکی وجہ حاضر ہی معلوم ہوتی ہے کہ داکا، ورہ سدیہ ہوتا ہے اور نہ بلایا مادہ تھوہر کے ساتھ  
 سرات کرنا ہے کہ مریض اور علامات مخصوصہ طاعون کے طور کی نسبت ہی ہیں  
 ہو جاتی۔

### قسم سوم طاعونی ذات الریہ (ملیگ نیمنیا)

طاعون کے رہبر لیے مواد کی وجہ سے ذات الریہ پیدا ہو جاتا ہے تو ہر ایک علامت رٹے زور اور  
 شدت کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اور قدیہ (جھوت) کی حاصیت ہی زیادہ بائی جاتی ہے  
 سحر ہونے کی وجہ سے مصف اور لے یعنی لے استہا ہوتی ہے۔ حشک کہا لسی بتاتی ہے  
 اور شدت درد سلو سے مریض بائی لے آک کی طرح مرنے لگتا ہے اور حشک کی علامتیں بائی جاتی ہیں  
 کچھ عرصہ کے بعد بلغم کہ۔ خارج ہوتا ہے اسکے بعد بلغم جون آمیر۔ ہر اسکے بعد خون حاصل ہے  
 اور کمزوری روز بروز غالب ہوتی جاتی ہے اور ضیق نفس کی شدت سے مریض سخت تکلیف  
 اٹھاتا ہے اور نہ کھول کر ٹری وقت سے سانس لیتا ہے آخر سانس کی سخت تکلیف سے  
 مریض ہلاک ہو جاتا ہے

### انجام مرض طاعون

اس غیر العلاج مہلک موزی مرض کا انجام اکثر خراب ہوتا ہے مگر مرض کی شدت ہنسے کیا  
 ہیں، ہتی۔ ایام و بائین ۲۰۔ ۸۰ تک فیصدی ہلاکت ہوتی ہے۔ آغاز مرض میں موت  
 کا مارا گرم ہوتا ہے اس میں سر ڈھرتا ہے۔ نقتیہ و آہی طلعت۔ مدیر ہر سیکے کچیلے۔ قواعد  
 حفظان صحت کے غیر پابند۔ مرض گردہ کے شاک کی اکثر جانر میں ہوتے۔ جب بخار ہی موجود  
 اور ہر ہی صنف حد سے زیادہ پایا جاوے۔ ہچکی اور نے کسی تدبیر سے بند نہو۔ دیں میں پایا  
 تشخ کی تکلیف ہو اتنا ہی مرض میں حاملہ عورت کا عمل ساقط ہو جاوے۔ سیلان الدم کثرت سے  
 ہو۔ عدد متورم ہوتی ہے جو سے روز خود بخود غائب ہو جائیں خصوصاً نفل اور بس گوسن کی  
 ند و دین اور رنگت میں ستر یا سیاہ ہو جاوے تو ایسے مریض کے ضایع ہو جانے کا زیادہ تر اندیشہ  
 ہوتا ہے ذات الریہ۔ دماغی علامات زیادہ ہوں خون آئیر اسہال جاری ہوں۔ پیشاب بند  
 ہو جاوے تو ہی مریض بہت حلد ضایع ہو جاتا ہے۔ اگر بیض کی رفتار بہت کم ہو جاوے اور نہ  
 بخار و حشک کی شکایت زیادہ نہو کش ران وغیرہ کی حد و دس حلد متورم ہو کر مواد ریم سے بھر  
 جاوے۔ سات روز یا اس سے زیادہ مرض کو گزراوے تو انجام یک ہے اور غالباً مریض غلبہ  
 ہو جاتا ہے۔ بچوں اور عورتوں کی نسبت مصیبت و تومر و جان تو می کے مرض کی علامات اکثر  
 شدید ہوتی ہیں۔ یہی کامل کر آنا ہی علامت نیک ہے۔



فضائل جسمانی کی ہوا سے برہیر کریں سرلیں کے کمرے میں آیا ہوا ہو تو کھانا سنا سب نہیں کرنا ہے پیسے کی کوئی چیز استعمال کرنی ہی سہا ہے میں خصوصاً سرلیں کی جھوٹی یا جھوٹی ہوئی جھڑیاؤں سے کمرے میں رکھی ہوئی سے استعمال سے قطعاً برہیر کریں کمرے سے باہر نکل کر ہاتھ نہ اور باک کو عرق کا مالک استیلا کار مالک سوت اور گرم پانی سے خوب صاف کریں اگر مگر ہو تو اسے سکا پیر جا کر سلا کے کھڑا کر دیا اور ہوا سے اس کا کافی استعمال کریں

فائدہ کتنی بار ہمیشہ خوب رہ رہ کر ہوا سے زیادہ تر خوب درص ہے۔ مرادہ استعمال اور یہاں فائدہ نینا ہی منع ہے۔ بدن کو صاف و سترا رہیں۔ اس کو تنہا میں خصوصاً سرلیں پر سوئے سے برہیر کریں۔ صحت دینی کا پورا لو انتظام کریں کم سوتا اور زیادہ جاگا ہی مرص میں مبتلا کر دے سر دیالی سے ہر روز درود دعا جو حال کرنا دین۔ قاصات کا استعمال کر سہ اور جنس کی صورت میں ملکات کے استعمال سے نقص کئی کریں۔ حفاظت صحت کی پابندی یور سے طور کریں۔ مرص کے سفارت دھوا صحت کی ہر ایات قلمند کر کے اشتہارات کے طور پر تقسیم کریں تاکہ لوگ اسکے رہیلے اثر سے متنبہ ہو کر اسکے دفعیہ کار جو ہی کو منتس کریں عرص میں حملہ آور نہ ہوں۔

### دوم ہریت متعلق لباس

سوئے کپڑے میں کرین تاکہ قطعاً سات کی وجہ سے زہریلے مواد بدن سے خارج ہو رہیں۔ لباس پیچھے کو صاف اور سہارا کریں اور اس پر عطریات و خوشبوئیات ڈالیں تاکہ زہریلے مواد کا اثر ہوئے یا دوسرے۔ نیز نوٹ لیں جو مکرر دہر دہر کے کانٹے سے لسان محفوظ رہنا ہے تاکہ یا لون کو بھی حرا لیں دنا سے یونیدہ رکھیں۔

### ہریت سوم متعلق غذا

دانی ایام میں ہا، جی حالہ اور یہ متعلق ظروف کی صفائی پر زیادہ تر توجہ کریں۔ کبیرا لکڑی۔ حریر تیرہ۔ کدو۔ ترلوڑ۔ امرہ۔ دہ آڑو۔ باسی گورت۔ کچے ہیل۔ ریشہ دار نقولات۔ باسی مچلی۔ زیادہ جرب غذا۔ تیل کی ماراری حیریں۔ ماراری دودھ و ہر وقت سنگار رہتا ہے اور حیریں ہر کیا ان ہنگی ہیں اور اور ایسی چیزوں سے برہیر کریں شیرینی اور مٹھائیوں کی حباب ہی زیادہ چوب کریں۔ اگر شیر ترکاری کے استعمال کا اتفاق برے تو بانی سے خوب دہو کر اور اچھی طرح کھا کر کھائیں۔ برا کھنے میں دیا ہوا اناج نہ کھا دیں۔ اگر ضرورتاً ہانا برے تو برابر ایک مہنت نہ دہو یہ میں سکھا دین ڈاکٹر جارج وائرسل سرجن لفٹن کرنل صاحب کی رائے ہے اس کے برآں یہاں دھین و توفی ہی ہے کہ کسی میں موجود طاعون زیادہ تر سرے ہوئے جو مادہ کیے استعمال سے پیدا ہے یہ ہی کہتے ہیں کہ جس لوگوں کے استعمال میں زیادہ گیون اور حالہ آئے ہیں وہ اس مرص سے محفوظ ہے میں مقتوی سرع لضم۔ جید الکیموس۔ ہلک غذا کا استعمال ضروری سمجھیں۔ کمبوہ۔ کدو کی مٹی دار چینی۔ مارواہ۔ امچور۔ تیرہدی۔ بودیدہ۔ اجار۔ کبیر۔ زیادہ۔ اورک۔ سماق۔ شک۔ مارکی مٹی و عجوہ تو بال کا سر راجا صمد غذا کا استعمال اس کے بعد میں کسی نوع کی دانی و قوت میں نہ آوے۔ اگر ان امور کا استعمال کریں تو

بہت فائدہ ہوگا نسخہ خوب باضمیمہ ۲۰ مردم مردم رعمراں ۲۱ مائتہ سب لو ملا کر  
 مار یک کریں اور حسب دستور موب مقدار کر دیا کریں ۱۰ صبح و تمام کہا دین در مگر خوب  
 صمدل در صبح عصری ہر یک امائتہ مرکبی ۱۶ مائتہ جیدہ سوطری ۳۲ تولہ رعمراں ۱۶ مائتہ نکل منخوم  
 عدوار ہر یک امائتہ کا فور ۱۶ مائتہ سسکو ملا کر مار یک کریں اور حسب ماکر بقدر رسالت استعمال  
 من الاویں - شربتی کی کتر - اتر آب سی کی اولو و دیگرے - امدالیون سے برہہ کریں - چونکہ  
 واما کا مرض عموماً بے مفرق ہوتا ہے اسلئے اہل طباعت کو ماسکتی کہ عوام الناس خصوصاً  
 شنگہ ست لواحقین اور سکنین ہر ماہ کے کما سنیے اور دیگر ضروریات زندگی کی حسرتی کرے  
 کریں - اس غمناکی و شکرتی ہمدردی سے علاوہ ایسی جاں کی حفاظت متصور ہے و نہ حسب عا  
 میں و امیل لئی تو بہ امر او غمناکیاں گرفتار ملا ہو جائے ہیں مثل متہو ہے تو آسن نے  
 در ننگ و دیگرہ کہ لئے شک در بیشہ باندہ تر اگرا ضہر کی خرابی سے دست آویں تو مگر کہ لیمو  
 سکھدین عرق بادبان - عرق الاچھی دیگرہ مضات سے تدارک کریں - اگر اس سے فائدہ  
 معلوم نہ تو بلالہ قف کسی تحریرہ کار فیلیم سے مرثوہ کر کے طبیعت کی اصلاح کریں ہر ایک موسم  
 میں باسی اور سری میڈی ترکا ریون کے اچنباب کریں - لیکن باسواق موسم میں ایسی چیزوں  
 کا استعمال اور اولی درود حکما - مندر کردہ ہنی مناسب ہے

### ہر ایت جہاز متعلق آب

صاف ستہ - جو بن کیا ہو یا بانی رقب میں مندر کردہ بیوین اگر اس میں تر سے سر کر ملا کر استعمال  
 کریں تو زیادہ تر مفید ہے - ایک مائتہ عدوار لیکر ۵۰ تولہ ۱۰ دہ میں ملاویں اور گلاب و دیگرہ  
 سے معطر کر کے بیوین تو زیادہ تر مفید ہے - شربت انار ترش - شربت لہو - شربت حماق -  
 شربت ترنج - شربت مانج و غیرہ میں عرق گاؤزبان - گلاب - مید مسک - ڈاکٹر صبح و شام  
 پیار کریں اس سے اریس فائدہ ہوتا ہے - ایام و ماہ میں دن میں ایک دفعہ مر عسل کیا کریں  
 اور ستہ اور ناہنہ پا لول دین کئی دفعہ دہو یا کریں تاکہ نہ پھیے مواد ناہنہ پا لول کے دینے  
 خون میں سرایت نہ کر سکیں - جس کو عین کے نزدیک کہا دیکوڑا و غیرہ جمع ہوا و سکا پانی -  
 بیوین - دودھ کو جو بن دیکر اور جہانک بیوین - تالاب در غلبہ کو عین کا مالی تعمیر اصلاح کے  
 استعمال میں ہلاویں - جس پانی میں ٹہرنے والے نباتی یا حیوانی مادہ کا درہ ہی احتمال ہو یا  
 جس پانی سے درہ ہی عفوت آتی ہو یا جس کو عین کے گرد جو ترہ دغیرہ ہو اور گندہ پانی و غیرہ  
 حفاظت اور سین گری ہو واسکے پانی کا ہرگز استعمال نہ کریں - کنوئیں پستوں اور تالابوں کی  
 حفاظت سب سے زیادہ مقدم سمجھیں تاکہ اس میں پرنالے - مالی گندگی کے ڈھیر - اور مٹی  
 پیارسی کے مریض کا فضلہ جمع نہوئے دیں - بدررؤن کے صاف و ستہار کئے میں کو شش  
 بلیم کریں اور ونگو ہر روز دافریابی سے دہوئیں مشکوک مجمع آب اور مشکوک کنوئیں بد کرنے پر  
 کو شش کریں اور کسی مکان پر گندہ پانی جمع ہونے دیں - اگر سیلا اور گندہ پانی بد ہو تو اس کے  
 نکال دینے کی تدبیر کریں -

## ہدیت پنجم متعلق مکان

اُم و مائیں گہروں کی صفائی ہر دو کرین اور ہر پہ سے ایک دفعہ سفیدی ضرور کرادیں اس پر یہ  
 مکان کے اندر ہی ہیں رہتی اور طاعون کے اُم ہی مرنے میں اس کی تائید میں ڈاکٹر صاحب  
 لکھتے ہیں کہ کل افسر بھی بڑے روئے ایسا خمرہ ہاں کرتے ہیں کہ تمام جہاں ہر  
 تہہ پہنچا کر گئی ہے وہاں مرص طاعون بالکل نہیں ہوتا اور موتودہ مرص ہی دور ہو گیا عام جگہ  
 میں کوڑا کرکٹ نہ پہنچے دیں اور نہ کوڑے کے اسار رکھ دیں۔ اگر مکان کے اندر یا اسکے احاطہ میں  
 انسان یا حیوانات کے مصلات یا اور بڑے والی چیزیں ہوں تو ان کو فوراً اور فوراً دیں حتیٰ کہ اگر  
 عفویت سے برسرِ کرین کیونکہ عفویت ہی وہاں امراض کی جڑ ہے اور کسی مکان پر گرد کی جمع ہونے  
 دن اگر کسی جگہ کوڑے کے اسار مدت سے جمع ہوں تو ایام و مائیں اور سے ہوا ہوا وہیں کیونکہ  
 اس سے عفویت منتہر ہو کر ہوا میں ماسد پیدا کر لگی ٹکڑاوسکو آگ سے جلادیں یا اس پر قدر  
 دواج لکڑی کے کوئلہ کا سفوف یا تازہ جو لے کی تہہ حاکر اور سے حاک مٹی ڈال دیں مگر کوئلہ کا  
 سفوف زیادہ تر فائدہ مند ہے۔ اگر یہ دونوں حیرین میسر نہ ہوں تو صرف مٹی کی کچی اچھ تہہ  
 حادیں اور بیکار کے ارد گرد لکڑی سے تہہ وغیرہ حاکر دیں اور کرین۔ اگر کوڑے کرکٹ کو حلال منظور  
 ہو تو اس میں گندہ بک لاکر حلال مہر ہے اس تہہ سے بھی۔ پھر دیگر کوڑی جالور ہی جگہ سے  
 سے سمیت مذکور کے ہیلے کا اجمال ہوتا ہے دور ہو جاتے ہیں۔ علاوہ اسکے آگ اور دھوئیں  
 سے ہوا ہی صاف ہو جاتی ہے۔ مکان کے اندر دھوئیں اور ہوا کا گر زیادہ کہیں۔ جن مکانوں  
 میں یہ مزایاں دور ہو سکین اور کوئٹہ کر دیا اور ان کی سکوت ترک کر دینی چاہئے۔ گوڑ  
 کے رکامات۔ قصابیوں اور غریبے گہروں کی صفائی میں زیادہ تر کوئٹہ کر لیں یہ ہے  
 عام یا خالوت۔ گہروں کی سورلوں۔ گلی کوچہ اور بار باروں کی نالیوں اور درروں۔ حد دل  
 پستیاب مالوں۔ حصو صفا گمان کو چون اور ایسے مقامات کو جہاں ملاطمت کے جمع ہونے کے احتمال  
 نہایت اعتیاد کے ساتھ صاف کرنا چاہئے۔ بعد ازاں کلورائیڈ آف لائیم یا کاڈیٹر فلوئڈ  
 خیمہ گین اور دوسری دافع عفونت ادویات کا استعمال بکثرت کرین تاکہ ہر جگہ ہوا کا اثر نہ  
 ہو۔ اور جو وہ سواد دور ہو جائے۔ اگر ممکن ہو تو عفونت گاہوں میں فنائل کا مالک سلوٹن  
 کلورائیڈ آف لائیم کا ڈیٹر فلوئڈ وغیرہ دافع عفونت ادویات خیمہ گین۔ گلی کوڑوں میں ہر ایک سا  
 ستر گز کے فاصلہ پر کا فور۔ گوگل۔ گندہ بک۔ ہرل۔ دھوپ۔ وغیرہ جو شیوہ چرس جلا دیں۔ اگر مکان  
 کا صحن چرایا ہو اور احتمال ہو کہ وہاں مواد عفونت جمع ہو جائیں گے تو اسکو صاف دھوا  
 کر کے دافع عفونت دوائیں خیمہ گین۔ عود ہندس۔ مندا۔ کہ۔ مسط شیرین۔ سدر۔ دس۔ انگورہ۔  
 دہن۔ مسط لکی۔ رعمان۔ عک۔ اطم۔ سعد۔ ذور۔ و۔ اسودن۔ وغیرہ جو شیوہ دارنیا کی تنجیہ  
 مکان کی ہوا کو صاف کرین۔ دافع عفونت ادویات کی خیمہ سے مکان ایسا پاک و صاف ہو جاتا  
 ہے کہ اس میں مرض کے دوبارہ ہوش نکلنے کا اندیشہ نہ ہوتا ہے۔ حال کی تحقیقات نے اس میں  
 کو دفع عفونت کے بارہ میں نہایت سفید پایا ہے نسخہ سلوشن دافع عفونت

برگھواریڈاقت مرکبوری ہمدرام۔ ہائیڈروکلورک اسید ایک اونس۔ پانی ۱۵ سیرس کو ملا کر لیتا رہ کر گریں ریتی لین ملادیں تاکہ اور کھا رنگ میلوں ہو جاوے بعد ازاں لکڑی کی بالٹی یا ڈول میں ڈال کر خیرکین بیان تک کہ دیوارین تر ہو جاوے اور فرش پر ساوے سے بچکے۔ جو ہوں اور دوسرے حشرات الارض کے سوراخوں میں ہی ہر دین اور باجہ میں اور موریوں میں ہی خیرکین اگر سیرس کو رایتاقت مرکبوری کو مکے کے ہمراہ اگر بانی میں حل کر کے استعمال کیا جاوے تو ہی فائدہ مند ہے دیگر تراب گندک اور پرسلٹ آفت پوئاس کو بانی میں حل کر کے استعمال کرنا فائدہ میں سیرس الارتر ہے دیگر سیلا تو تھوٹا فیصدی ۵ حصہ پانی میں حل کر کے استعمال کریں کارا ایک اسید فانیل۔ ارال اور تالیال ہی اترس فائدہ مند ہیں۔ دیہات اور مقببات کی صفائی کا بھی معمول سے زیادہ خیال رکھیں اور صرب ضرورت چند رو کر کے لئے علمہ صفائی کرنا دین۔

## ہدایت ششم متعلق ریخت

زیادہ ماندگی اور تھکان عجم کام سے پر سہ کریں اور دماغی محنت سے زیادہ لکریں کیونکہ قواس دماغی کے تک جالے سے کل جسم کو صدمہ پہنچ سکتا ہے۔ زیادہ گرمی و سردی میں نہ ہریں۔ کشادہ میڈاں کی صاف ہوا سے اپنی طبیعت کو تروتارہ رکھیں کیونکہ اس سے سہول اپنی طبعی حالت پر گردش کرتا آلات الغض درست رہتے ہیں اور غذا عمدہ طور پر ہضم ہوتی ہے اور نظام عصبی کے قائم رہے جس سے عصاب رئیس قوی اور صحیح رہتے ہیں جسم میں ہر نی اور خشی آواز سے بھر کر کھانا کھانے کے بعد کبھی قدر آرام کرنا بھی ضروری ہے۔

## ہدایت ہفتم متعلق موش

جس ثابت ہو چکا ہے کہ طاعون کا ریلایا مارہ جو کمون کے ذریعہ زیادہ پھیلتا ہے تو چھو ہوں کو مردا دان نہایت مناسب ہے تاکہ ایک گھر سے دوسرے گھر میں انکی آمد و رفت بند ہو جاوے۔ وہ جو ہے کو تاہد لگانا مناسب نہیں بلکہ جہات اوسکو باؤ گھاس اور پٹی کا تیل لٹا کر جلادو اور ایکے زہریلے اتر سے عام لوگوں کو خبردار کر دنا کہ وہ انکے تباہ کرنے کے درپے ہوں۔

## ہدایت ہشتم متعلق مریض

مریض کو صاف ہوا اور وسیع کمرے میں ستری جگہ میں تندرستوں سے علیحدہ رکھیں اور تیر اور تھنے کی ہرگز اجازت نہ دیں کیونکہ فضل قلع کے نہایت کمزور ہوئے سے حقیق حرکت ہی نہایت مصر ہے روشنی کا انتظام ہی کافی ہو ضرورت سے زیادہ مددنگا ریاس۔ سب سے دین زیادہ آدمی جمع ہوتے دین کیونکہ مریض انہو سے گہرا جاتا ہے تیر انہو سے متعدی امراض کے پھیلنے کا احتمال بہت ہے۔ مریض کو دوسروں کی موت کی اطلاع نہ دیں تاکہ وہ ہراساں نہ ہو جاوے۔ مریض کو ہر وقت تسلی دیتے رہیں مکان کا فرش اور دیواریں جتیر ہوں تو بہتر ہے تاکہ دفع عفونت عقیات سے بخوبی دہل سکیر دیسچو اور روشندان ہمیشہ کھلے رکھیں تاکہ روشنی اور ہوا کی آمد و رفت بخوبی ہوتی ہے مگر ہوا کو سلا سے مریض کو سچا دین اگر موسم مانع نہ ہو تو مکان میں آگ ملا دین تاکہ ہوا ماف ہوتی رہے۔ اگر چہ میں کی تہ عام نہو لو او پیرازہ جو ہے باحشک مٹی کی تہ قریب دراج کے سجھا دین اگر طاعون ہے



مریض بہت ہوں تو ہر ایک کو علیحدہ کر کے مین اور ایک دوسرے سے فاصلہ پر رکھیں تاکہ ایک دوسرے کی تکلیف نہ ہو اور مرض کے بڑھنے اور پھیلنے کا خیال نہ رہے۔ مریض تنگی کے لئے مریض جھگڑے یا گئے سرفات ترس اشیا ملا کر یا سکھن مین بہت شربت مارے۔ تہہ بند ہی پانی ملا کر اور صرف سے سرد کر کے دین۔ سردی یا دوسری مین جابجاء پانی ملا کر دین تاکہ فعل قائم رہے اس سے باہر ہی دور رہو مانی ہے اور طبیعت کو شکمیں ہونی ہے خصوصاً صغیر عستی کی حالت میں زہن سفید ہے اس حال میں نوکرتہ بارہ۔ الاسجی دار۔ امیون جسٹہ حاسن ہیکر۔ کا استعمال کرنا ہے ہو تو قدم بعد ہر پانی کی پچی لگائیں سیل گری رہ رہہ نہ نا حیل دیالی یا مینا وغیرہ کر کے شربت ترس کے ہمراہ دین مریض کو نشخ کے لئے ہاتھ یا لون کو حوب دا دین اطراف بردن کی بالش کریں مریض کے کر کے مین فالٹو کر کے صددی وغیرہ کوئی چیز رکھیں جابجاء پانی اور بہت کو حوب صاف ستر رکھیں۔ اور جسم پر کاربالا کیل کی بالٹ کر مین یا کاربالا سکوتن میں کٹا کر کر کے جسم کو بوجھیں اور کاربالا سکوتن میں کٹا کر کر کے دروازے پر لٹکا دین اور یہ بہت سکوتن کر کے مین چکر کر کے کی ہوا صاف کریں مگر مین وجہ پانی ملا کر مریض کے بستر اور اس پاس کے کپڑوں وغیرہ پر چھڑکیں مریض کے ہاں کا فور زیادہ مقدار میں رکھیں مریض کے جھلکوں اور بیار کا ماتھا صیت فایدہ مند ہے۔ کا فور جھلکوں کو گلہ صمدل وغیرہ خوشبودار چیزیں حلا مین مریض کے پاس ہو لون کے گلہ ستر رکھیں تاکہ اوسکو بھڑک ہو مریض کی ہنوک کو الگ ترن مین لین جسمیں رکھیں مریض کو بوجھیں اور پیر سے ڈھنگا ہو مریض کے کل فصلات کی اصلاح کر مکتش ذافع عفونت اور یہ سے کریں اور فصلات کو ایسے ترن میں لین جسمیں برسکٹ آف یوٹاس جو بہ کلو رائڈ آف لایم وغیرہ ذافع عفونت دو یا تریسی ہوں اور ہتیا ط رکھیں کہ فصلہ کا کوئی درہ زینت برہ کر کے ماتہ کر مین کر جائے تو ر مین کچر کٹی سمیت دوٹا لین اور ہر مین برچونہ یا تہی قابل دین مریض کے سکاں سے فصلات علیحدہ کرتے وقت مٹی یا ادویات مذکورہ بالا زیادہ ملائیں تاکہ رہہ کے پھیلنے کا اندیشہ نہ رہے اور آبادی سے کم سے کم باسو کر کے فاصلہ لیجا کریں مین گاڑ دین تاکہ حاور نہ کامیں کو مریض مالاب گلی کو چھ اور عام گرگاہوں کے سردیک۔ ہیٹنگ اور جو کڑے لول و سراسے آلودہ ہوں او کو گدہ کے پانی مین اومال کر دھوئیں اور دھوپ میں سکھلا دیں اور ذافع عفونت ادویات کی دھوئی دین اور محاف ہیکہ منفعل کو ۱۲ درجہ کی گرمی مین برابر دو گھنٹہ تک رکھ کر پانی ہوا دین اور کم قیمت چیزوں تنگ جابجاء پانی بہت وغیرہ کو جو مستعمل ہوں حلا دین تاکہ مریض کا رہہ زیادہ نہ پھیلے۔ چونکہ اسم مرض مین مریض کی آہستہ بار بار قیام رہتی ہے اس لئے دودھ شور یا مینی چاول وغیرہ روزمضم غذا نوٹری مٹاری مقدار میں بار بار دس اور ملاات مین تخفیف ہونے بعد ادایین ہی سنا سنی کی کرتے جائیں

### بہت نہم متعلق سواہی مریض

اگر لارہ مریض طاعون کو شفا خانہ میں لیجا یا سٹور ہو تو جابجاء پانی یا ڈولی مین سوار کر کے لیجا مین اس خطہ سواہی کو کاربالا سکوتن اور گرم پانی سے دھو کر دھوپ مین خشک کر کے استعمال میں لائے یا ایسی سوار لون کو اسی قسم کے بیماروں کے لئے مخصوص کر رکھیں اور دوسروں کو استعمال کرے دین



اور ایسی ہستیاں میں نہ لائیں جو دھڑلے کام آتی ہو اگر ایسی سواری بخیر استعمال  
کری شے تو ہدایات مذکورہ بالا کے موافق اسکی صفائی کی تدابیر عمل میں لادیں۔

### ہدایت دہم متعلق خد متراکھ مرلیض

مددگار کو چاہئے کہ جتنی دھم مرلیض کو ہاتھ لگا ہے اسی ہی دھولے میے ہاتھ صافوں اور گرم پانی سے  
صاف کرے اگر خد متراکھ کے کیڑوں میں مرلیض کی کوئی آلائش لگ چکے ہو تو اوکو دھو کر ہاتھ صاف  
کرے۔ ایسویار دار کے ہاتھ سے تدریجاً ستون کا کھانا نہ پکوائیں اور نہ اسکو کھائے میے کی جیر تھوڑی  
دین یا اگر چھوٹی ہو تو اسکو بدل جو صاف کرادیں

### ہدایت یا ز دہم متعلق میت

مرلیض طاعون کی لاش مرض پہلے لائے کے لئے سوکھ دینے اور دی گئی ہے یس جان تک ممکن ہو  
اوسکی ہڈیوں میں دھن جلد تر عمل میں لادیں۔ اوکھ کو کا ریا لگ ایک حصہ پانی ۱۰ حصہ کے رگون  
سے یا کسی اور جامع عفونت عرق سے تر کریں۔ کا نور کا استعمال زیادہ کریں ضرورت سے زیادہ آدھی  
جنا رس کے ساتھ جادیں۔ قبر کی گہرائی سات فٹ سے کم کریں اگر قبر کی تہ میں خونہ بچا دیا جائے  
تو زیادہ تر مفید ہے۔ تدفین یا جلانے کے بعد ہم اسی محل کریں اور لٹے دھوئیں مگر نوٹیں یا جسے  
سے پانی کا لکڑی اور لیجا کر پیست و شو کریں تاکہ مستعمل پانی کے قطرے گھوٹیں اور جسے کو حباب کریں  
میت کے پتھر چار پانی چٹائی اور کیڑوں کو جلادینا بہتر ہے اگر میت قیمت ہونے کی وجہ سے ہلا نامت  
تھوڑا کر لیا ایک اسٹڈ حصہ پانی سو حصہ کے سلوش میں تر کریں پیر بھی کے کوٹنے پیر پانی پر  
دیر تک جو میں دین بعد ازاں دھوئی سے دھوئیں اگر کھافت کی دھیرہ رنگدار ہوں اور انکے دھوئے  
میں نقصان کا احتمال ہو تو کوئی گھٹنہ ایسے کہ سے میں پہلے لائے رکھیں جس میں ۲۲ سے ۲۵ درجہ کی گرمی  
ہو اور کمرے کے دروازے اور کھڑکیاں اور تالیاں بند رکھیں کہ سے کے اندر کوئی جگہ کوئلہ کی آگ پر غوث  
گندک وال سلگائیں تاکہ مکان میں دھواں بخوبی پھیل جائے گندک سلگانے کے وقت کسی آدھی  
کو اندر نہ جائے دین کیونکہ اسکے دھوئیں سے صنف افس کے ہوجانے کا احتمال ہے۔ ۲۴ گھنٹے کے بعد  
مکان کے دروازے کھڑکیاں کھول دیں تاکہ تارہ مکان کے اندر داخل ہو ایسے مکان میں براہ  
ایک ہفتہ تک سکونت نہ کریں جسے ہو تو گندک سلگی دعوائی کے علاوہ ہر دس ور تک دھوئیں  
رہنے دین مکان کے سابقہ پتھر کو جیل کرانہ نہ نو استرکاری اور بعد کی کرائیں لکڑی کے کوا لاد  
شہر و غیرہ جو بی اسپا کو پہلے صافوں یا گلو رائیڈ آف لایم دواؤں اور پانی ۵ سیڑ کے سلوشن سے  
دھوئیں اور مکان میں آگ علائقین تاکہ کثیف ہو اکل جلت

### علاج

اگر یہ حکما سے مرض طاعون کی تحقیق میں ہفت کہہ کو سطحش کی ہے مگر پہل ہونے کی وجہ سے ابھی  
تک کوئی معقول اور کارگر علاج ثابت نہیں ہوا جس سے مرض مذکور کی تھ کسی پورے طور پر ہو سکے  
اسلئے ہر ایک حکیم اور ڈاکٹر اپنے تجربہ و عذریہ کے موافق جہاں نہ علاج کرتا ہے کوئی خدنگوں کی تاکید کرتا  
ہے کوئی حجامت کے درپے ہے کسی سے قیرید اور سہل کو مقدم رکھتا ہے کوئی نصد لیسے تڑا ہوتا ہے

کوئی جھک کی طرح طاعون کا ٹکا لگائے پروردیہ ہے۔ چونکہ کوئی قطعی فیصلہ نہیں ہوا اسلئے علامت موجودہ کی اصلاح میں کوشش کرنی شد ضروری ہے۔ اس وقت عمدہ مادہ قسم کا علاج مروج ہے یعنی (۱) عام (۲) خاص

## اول علاج عام

اس میں مکان کی صفائی مہو کی درستی۔ بانی اور خدا کی اختیار۔ میل لباس اور ہدایات مدرسہ حفظہ ما تقدم کو حالت طاعون میں عمل میں لانا واجب ہے۔ اگر قواعد حفظان صحت کی خاطر خواہ یا سدی کی حالت سے تودو اسکے استعمال تک دست ہی نہیں پرکھتی درود اور دعا دے اور لیسہ برشمہ دلا جائے کچھ ہی فائدہ ہوسکتا ہے۔

## دوم علاج خاص

آغا رس میں بیمار کو ایک حیف مسہل دیکر رفع فیض کریں مکمل ۵ سے ۱۰ اگر رس دیا ہوتا ہے اگر اس سے فائدہ نہ تو سلیٹیا سلفاس یا سوڈا سلفاس کم مقدار میں استعمال کر آئین روغن سید اختیار فلوں خیار شتر کا استعمال ہی فائدہ مند ہے اگرچہ کمروری کی وجہ سے بظاہر مسہل کا استعمال مضر صحت خیال کیا جاتا ہے مگر اسلئے مسہل کے دور ہونے سے صفا اور طاعون کرم بکتر خارج ہونے میں اور ہولک لک آتی ہے فیض کے رفع ہونے سے قی کی شکایت ہی دور ہو جاتی ہے چونکہ اس مرض میں باضمہ کی شکایت نہیں ہوتی اور استہائے طعام اجبی ہوتی ہے اسلئے مریض کو سوڑیا۔ بچی۔ دودھ۔ جواسن۔ ساگو دانہ وغیرہ روزمہم حید الکیرس اور نرم و لطیف غذا تھوڑی تھوڑی مقدار میں بار بار دین اور بیٹ ہر کرکے لے گوند دیں درہ مثلاً کی صورت میں صعدے یا دہ ہو جا اور دل ڈوب جانے سے فیض بند ہو جائیگی اگر علامات من صفت معلوم ہو تو خدا میں بھی سب طور پر تبدیل کرنے جائیں پہلے سوڑیا جاوے دیں پھر تدریج دودھ روئی گوشت اور چاول دین اگر آئین ترمیدی۔ آکو سارا۔ رشک کی ترمستی ملا دی جائے تو زیادہ تر معید ہے۔ بیاس کی تہ میں سرفوج سے کو دین سکھیں لمبہ سرکہ شربت انار شربت ترمندی شربت فالسہ وغیرہ میں سوڑیا یا ملا کر دین کمروری کی صورت میں برانڈی یا وکی مٹرایا چار حصہ بانی ملا کر تھوڑی تھوڑی مقدار میں دین یا اللحم کا استعمال ہی فائدہ مند ہے اس سے محل قلب کو قوت حاصل ہوتی ہے تشنگی اور بقراری دور ہو جاتی ہے خصوصاً علیہ صفت میں جب استعمال ہوتی ہے تو کرات شرب کا استعمال بہتر ہے اگرچہ دیگر محب برانڈی ایک اولسن شربت نارنگی ۲ ڈرام۔ بانی چار اولسن۔ ملا کر دو گونڈہ کے لئے مقدار ایک اونس دین۔ اگر اس سمجھ میں ۶ گوند لایو اور اسٹر کیا داخل کر کے بلایا جائے تو قلب کا فعل قوی ہو جاتا ہے۔ یہیوشی کی حالت میں کچھ بکھوڑ کی بھیکا یہ نہ ہر علیہ کریں اور جب مریض تدریج رو بصحت ہوتا جاوے تو برانڈی کی مقدار بھی کم کرنے جاویں۔ اور یہ ہمہ کب تیار کر کے دین فائدہ میں سرلیج الاثر ہے نسخہ اردناک اسٹیم آف امبوسیا۔ فنانکچر لیوڈیٹریٹنگو زعفران۔ اسیرٹ کلور فارم ہر ایک ۲ ڈرام۔ برانڈی ۱۸ ڈرام عرف کا نور جبہ انٹرسن سب کو ملا کر مقدار ایک اونس دین ۳۴ تہ دیں اگر فعل قلب کم ہو جائے تو حسب ضرورت اس مرکب میں الایو اور اسٹینیا۔ یا نکچو ڈیٹی ٹایس۔ یا ۱۸۔ یا ۱۲۔ یا ۱۰۔

دوسرے سفر میں معوی قلب دوا میں شامل کریں اس سے رہا رہے ہوئے اور روانہ حال میں  
تحریر سے ثابت ہوا ہے کہ جب طاعون کرم مول میں نہ لگے اور اس طرح کے سفید دوا  
اکا متقابلہ کر کے کوئی تیار ہو جاتے ہیں۔ اور یہ دوا پہلے ایک لکھ بار بار (برڈو ملازم)  
سے سے ہوئے ہوتے ہیں اور اپنی ذاتی حرکت سے سے ہو کر اجڑا ہو جاتا ہے۔ اگر دوا کر ڈیٹ کر  
زور سے دیا تے ہیں جس سے وہ کرم مر جائے۔ یہ دوا یہی تہا تہا ہو جاتا ہے۔ کہ کرم کو خون  
میں داخل ہوتے ہی لاکھوں اور کروڑوں ہو جاتے ہیں۔ پس ایک سرانہ اس خون کی ریادتی  
ہی اندر ضروری ہے تاکہ متقابلہ مرض میں کامیابی کی صورت ملے۔ یہ دوا تہا تہا خون (لیو کو  
سائٹ) مرکبات تہا تہا اور جید الکیموس عدل کے استعمال سے کثرت پیدا کرتے ہیں

تہا بعض اوقات آغاز مرض میں تہا کی کثرت ہوتا ہے کہ مریض تہا پیٹ میں نہ غذا  
ٹھہرتی ہے نہ دوا۔ اور تہا کے جاری رہنے سے مریض اس تہا ہا ہا ہا ہے۔ اس حالت میں  
فم معده پرانی کی ٹی لگا دیں یا سرکہ انگریزی گلاب اور دھن کل میں کٹیر کر کے صرف سو نمونہ  
کریں اور کچھ عرصہ تک فم معده پر رکھیں۔ جب کرم ہو جائے تو بار بار یہ دوا تہا تہا کر لیں۔ یا  
رک کا ٹکڑا فم معده پر رکھیں **دیکر محمد** اگل سرج زرد دوا گلابی رنگ امار دوا۔  
ساق۔ زہر مرہ۔ طبائیر۔ کاغذ ہریک۔ ماسنہ۔ سب کو مار کر کے گلاب میں قدر سے سرکہ دھل  
کر کے بطور ضاد بنا دیں اور فم معده پر لگا دیں اور فم جو سے کو دیں اور او و سب ڈراٹ پیسے کو دیں  
ٹائیڈر دیا گیا لیڈ اور لکھو اور مار فیک کے استعمال سے ہی فائدہ ہوتا ہے۔ مگر ضعف قلب کی صورت  
میں ٹائیڈر دیا گیا کے استعمال میں ذرا احتیاط درکار ہے **دیکر محمد** رر رشک۔ سو تہا تہا ساق  
ہریک درم۔ انار داتہ درم۔ کل سرخ۔ طبائیر ہریک ۵ درم۔ پوست سیر دل سپر۔ پور دیر ہریک ۲ درم  
عود ہندی کیدرم سب کے باریک کر کے قدر درم ماسنہ ہر آہ آب امار کھلا دیں **دیکر محمد**  
ترستہ دی ۳ تولہ۔ آلو سجا را ۵ تولہ۔ دولون کو بانی میں ہو کر ترستہ امار عرق کیہ ڈرا۔ عرق کاسنی  
ملا کر ملا دیں

**اسہال**۔ اگر دوا درست آجادیں تو چند دن دوا کی ضرورت نہیں عموماً معمولی علاج سے  
بہد ہو جاتے ہیں۔ بعض اوقات زہریلے مواد کے دمیہ کے لئے خود طبیعت کو دستوں کی جا  
سیلان طبعی ہو جاتا ہے اس صورت میں دستوں کا بند کرنا مناسب نہیں۔ اور شانت اس  
امر کی کہ طبیعت زہریلے مواد دفع کرنے کی جانب مائل ہے ہر ہے کہ اسہال سے ایک گونہ طبیعت کو  
فرحت حاصل ہوتی ہے اور کمروری غالب نہیں ہوتی۔ اگر کثرت اسہال سے کمروری زیادہ ہو جا  
یا ۱۲ گنٹہ سے زیادہ دست آتے رہیں تو اگرین سیلاں دیکر دست بند کریں اور یہ انفیول  
اور لعاب نشاستہ کے حقہ اور بار فیا کو گین کے شیا فر سے اڑیس فائدہ ہوتا ہے **دیکر محمد**  
۴ تولہ۔ دارچینی۔ کتہ سفید ہریک بکتولہ۔ انفیول ۳ ماسنہ سب کے باریک کر کے قدر درم کریں تہا تہا  
سیخا رسمولی اور متوسطہ جس کے بجا میں علاج کی چندان ضرورت نہیں اگر شدت بخار میں  
تو اسے کزور جو اس پریشان اور طبیعت خوف زدہ ہو جائے تو پاشویہ کر دیں صرف ملا دیں  
اور اسفنج کو آب سرد میں تر کر کے بدن پر ملین۔ اگر اس سے آرام نہ ہو تو گرم پانی میں غسل ہو کر

نیا رکے بدل پر ٹیٹ دین۔ برانڈی یا کسی سیرسج اسد رجب علاج خاص ضرور دین تاکہ بدن کی طاقت قائم ہے۔ اور جتنے الاسکان ایسی قدر دیر و مائع حرارت صغف حلب ادویات کا استعمال کریں۔ اگر انہی یا سرین کی سیکھاری زیر جلد ماحقیا طتامر کچھا دے تو کچھ مضائقہ نہیں ہے۔

شربت مرکب جس کے گرمی سکار اور شدت تشنگی کو ارسین فایده پہناتا ہے نسخہ  
عاب و لایبی سیناں ہر ایک ۳ عدد التو سکارا ۱۵ عدد - تر ہندی ۶ تولہ - سح کا سہج ۱ راہہ مدد  
سفید معر کرد - معر تر بوڑ - گل گانور بان ہر ایک ۲ تولہ - کاسی تخم حیاریں - کلہو خشک - گل بلیو  
ہر ایک ۴ تولہ بات شہ چدا دیو یہ سب کو ہلک کر حصے ستور شربت تیار کر پس اور لہر ۳ تولہ ہر  
مید شستہ عرق کا فورہ - برد سے سرد کر کے دین اگر رہ ہر وہ سائیدہ متاقل کیا جاوے تو بھی شہ

بیہوشی۔ اگر مریض طاعون بہیوش ہو جائے یا ہریان کرے لگے تو سردابی میں کپڑا لٹکوا کر  
یا تیلی میں جوف ہرے سر سر کہیں تاکہ دماغ میں دوران خون کم نہو اور درد سرد بہیوشی دوسر  
ہو جائے۔ گلاب اور سردابی ملا کر منہ سر وغیرہ سے چھیٹے دس اور مانتہ بالون کسکر مانتہ  
اگر غلہ حرارت سے بخار بھی پایا جاوے تو منہ کو سرد کرے کہ وقت اسفح یا کپڑا سردابی میں لٹکوا  
تمام بدن کو تکریر اس سے۔ ۷۔ اربت کم نہو کر سحر اتر جاتا ہے اور طبیعت کو فرحت حاصل ہوتی ہے  
افادہ کی صورت میں سکھیں۔ گلاب۔ سید مسک۔ شہرت سبب۔ شہرت امارہ دیگر مفرج مقوی قلب  
دوائیں یا مین۔ اور جو مستعدار ہنسا طور بلکہ عمل میں لایں نسخہ نسخہ کا فورہ مانتہ کہیں تنک  
ایک تولہ کا ہو۔ ۸۔ برادہ صمدی سفید ہر یک ۶ مانتہ گل ارمنی ۵ مانتہ سب کو رگڑ کر  
گلاب میں حل کریں۔ بعد ازاں حطر گلاب دھڑھسی ہی قدر سے شامل کر کے مدیتہ میں ڈالیں بلادر  
بلکہ کر مار مار مریض کو سکھائیں

ہدایان کی صورت میں گلابتین جندل سعید گھسکر اور قدرے سرکرا اور گل و عن اور در و عن کا  
شامل کر کے کثیر اکثر کریں اور سر بر کر کہیں اور کپڑے کو برابر دو گھنٹہ تک سرد کر کہیں اگر اس عرق کو بر  
میں سرد کیا جاوے تو زیادہ تر فائدہ مند ہے۔ اگر ندیں مطلوب ہو تو تہرت دیار دیگر قص  
کسانی کریں دیگر ملین گل ہفتہ ۹ ماشہ گل نیلوفر کاسی ہر ایک ۶ ماشہ۔ گادڑیاں۔ گل گادڑیاں  
ہر ایک ۴ ماشہ۔ تہرت دی ۴ لولہ۔ اکو سجارا۔ عاب ہر ایک ۷ دانہ سب کو عرق گا دریاں۔ گلاب  
اور عرق کاسنی میں سمجھ کر صحت تک ۷ لگو کر صاف کریں میں بعد تہرت تہرت ہر ایک ۳ لولہ۔  
گلقدہ ۴ لولہ صاف کر کے مرصص کو بلا دینے اگر پی سسکے تو ایک لولہ گل و عن اور ۴ لولہ فلو  
جو رتہ پرتا مل کر کے منقہ کریں۔

بے خوابی کے واسطے رب احسن خراسانی (یا حسین) یا حسگرین کے سلسلہ سے سحرکاری  
ریز ملد کریں۔ تھوڑا عرصہ درجہ کی سوزم اور بے ضرر دواسے اس کے دماغ میں ٹھنڈک بڑھ جاتی ہے  
اور بہا سیر طے کرتا ہے۔ ڈاکٹر کنسٹنٹیل صاحب فرماتے ہیں کہ اس کے لیف کوئی مصلحہ صریح طبعی  
یہ غالب نہیں آ سکتا۔ اگر کسی کو الہی کے ساتھ تہرہ درود الہی کی یہی حکمت بتائی جائے تو مارتھ ایف  
لے۔

مجموعه  
مجله

بہاوت مصنف ہے  
**اجتناب قلب** سے تسلی اپنے دل سے کہے کا خیال نہ کرے کہ مگر اس صورت میں ہے۔ مگر اعتبار دہ دیگر  
 مقوی و غیر کاردیات کے استعمال سے دل کی حالت المیہ ہے۔ یا دینی یا دنیوی جب کہ ہفت طہ  
 مرلیض و دوچار جارگشتہ کے بعد دینے ہا دین کا فائدہ میں لکیر ہے۔ دار اسکا کا فورہ کے استعمال سے ہی  
 اڑن فائدہ ہوتا ہے مگر اس سے حملہ ہمارے رئیس کو بہت آتہ۔ یہ یعنی تہہ لشخہ و وار اسکا  
**کا فوری گل سوج**۔ کہرا یا طہا شیر سوج کنتہر کا ہو۔ سحر کرد سحر جیائیں ہر ایک کتہہ ایہ بیم مقرر  
 گل کا دوران۔ حریدہ رشتہک سوج مرغان ہر مہرہ سائیدہ۔ صمدل صمدل سائیدہ ہر ایک ۹ ماہ مرارہ  
 ماسفہ کا فورہ ہر ایک تقال۔ سا۔ حاصص داگ۔ سر سب۔ س۔ نہر۔ اما شرت۔ آندہ شرت۔ رشتہ  
 سب کو سادی الورل لیکر ادویہ کا سٹہ جدر کرس اور سبے متور قوام شرت سلاوس۔ تعداداں نصف  
 دہتری رقی نقہ داخل کر کے نقد و ماتہ و دو و گشتہ کے بعد مریض کو دیں اور عام طور پر مریض کی  
 طاقت قائم کیے کے واسطے کارلوٹ آب امونیا۔ اسے ۳ گرس پاک دین تقویت دل کے لئے  
 شکوہا ہی بہاوت صمد ہے خصوصاً ملیر ہر کی موجودگی میں اگر صیں کمرور اور باریک اور دہائی مریض کو  
 توسفوت دجی ٹلیس نفہر ایک گرس یا کنگر دجی ٹلیس نقد ۵ ابود دین کا فورہ کا صر۔ اور رشتہ  
 ہی تقویت دل کے واسطے استعمال کرے ہیں۔ اس سے ہی رگ جانی ہے مگر بہت زیادہ  
 ہا یہ ہند اور مقوی لایکوار اسٹر کتہا ہے حوقدر ابوند جار جارگشتہ کے بعد دیتے ہیں اور اسٹریا  
 بلہ حصہ گرس کے عرق کی پیکاری ریر حلد ہی اس مطلب کے لئے بہاوت صمد ہے۔ دیگر مریض کات کجلہ  
 ہی خاص اس ہر کے لئے ہا دیزہ کا کام دیا کرتے ہیں دیگر عرق برائے طاعون  
 لایکوار اسٹریا۔ لایکوار رائدہ رار حرائی پر کلورائیڈ ہر کا۔ یکڈر آم ٹنگر دجی ٹلیس ۳ لونڈیالی ہلچہ  
 سب کو لاکر نقد ایک اوس نیت تین گشتہ کے بعد دین۔ مریض سب کی شہاوت اس میں لغز  
 قتل کر کے ہے اور دیگر ادویہ کی شہاوت بعد صر مع نکالیقہ ظہور علامات ہے۔ سکھین آیتہ  
 عرق کتاب عرق مہرستک۔ عرق گاوریان۔ عرق صمدل وغیرہ کا استعمال ہی صمد ہے  
 دیگر یہ نہ۔ طہا شیر۔ ہریاب ۲ ماشہ۔ موارید نا سفتہ گہا ماشہ۔ سببیت ۴ ماشہ صر اناروہ  
 ولہ کا فورہ ماشہ کشیر اولہ۔ سب کو باریک کر کے نقد و ماشہ آب آلو سحار۔ تہ ہدی کے ہماہ  
 یں۔ ایو عیا سگمانا۔ اور بیٹ۔ ہندو۔ اور گردن پورانی جیسے جو بیٹے چھوٹے بلیسر لگا فائدہ  
 بہاوت مصنف ہے۔

وہاں آغاز میں میں جبکہ وہ عیو و غیو و داسے مٹان کے درم کے آثار پر سے طور پر ظاہر ہوئے  
 ہوں بلکہ عرب سہجی اور دیگر بقدر سے مایاں ہو تو ملاؤنا۔ گلیسرین سہجہ و غلیون۔ انہوں  
 زعفران۔ کاہو۔ زعفران۔ و دیگر کثات اور یہ کا لبیب کر۔ اگر شکایت خفیف ہو تو ملاؤ





[illegible]